







# عہد نامہ جات

و اقرار نامہ جات وسطیہ است سرکار کبھی انگریز بہادر و ملکہ و منظر شاہ شاہ انگلستان و

ہندوستان بادشاہان ملک و راجگان و نوابان و روسائے اندرونی و بیرونی و درویشان و غریب

جو حسب الایمان گوشت گوشت

جناب کی پین صاحب بہادر سابق سکریٹری آف انڈیا حال پنجی کشن لالہ و

ہنگام سکریٹری سات جلد و ن مین ترتیب و تالیف و اسطے گوشت کے کیا خجلا و

چپام

بہین عہد نامہ جات و اقرار نامہ جات وسطیہ است سند شعاہدہ یا نہا و کس

و وسطیہ ہند مالوہ

حب الایمان نشی نول کشور صاحب مالک و شتم مطبع ہذا کے

کنیہ لال صاحب منصرم علاقہ

ایٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو میں فرمایا

مطبع نشی نول کشو



## اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہیں ہوا بلکہ راقم نے اپنے  
 نج کے مصارف اور نج کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور  
 چھپوایا ہے۔ الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون سیم ۱۸۴۷ء  
 گورنمنٹ انڈیا میں رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے  
 طبع میں مبادرت نہ فرماویں فقط العہدہ نوکشتہ مالک مطبع اودہ خاں



۵۸

ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہد نامہ مجاہد و اقوام مجاہد و سند سرکار

شاہنشاہی انگلستان و ہندوستان باوایا

ملک و راجگان و نوابان و رؤسائے

متعلقہ ریاستہائے ملک و چوتانہ

و وسطی ہند و مالوا

# فہرست

## جلد چہارم

عہد نامہ و اقرا نامہ و سند نامہ متعلقہ ملکات چہوتانہ دو۔ سلسلہ جہد و مال

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۸	عہد نامہ مہاراجہ سنگھ بہادر راجہ جودہ پور	۱۶	عہد نامہ مہاراجہ سنگھ بہادر راجہ جودہ پور
۴۹	ترجمہ خط پنجاب وکیل جودہ پور راجہ سنگھ سنگھ	۱۷	ترجمہ خط پنجاب وکیل جودہ پور راجہ سنگھ سنگھ
۵۰	اقرا نامہ ریاست جودہ پور و بارہ ٹھکانہ	۱۸	اقرا نامہ ریاست جودہ پور و بارہ ٹھکانہ
۵۱	اقرا نامہ مہاراجہ مان سنگھ جودہ پور	۱۹	اقرا نامہ مہاراجہ مان سنگھ جودہ پور
۵۲	عہد نامہ مہاراجہ مان سنگھ بہادر جودہ پور	۲۰	عہد نامہ مہاراجہ مان سنگھ بہادر جودہ پور
۵۳	اقرا نامہ راجہ اودھی دریا بہ انتقال ضلع کوسہ	۲۱	اقرا نامہ راجہ اودھی دریا بہ انتقال ضلع کوسہ
۵۴	پٹن نامہ ریاست مذکور	۲۲	پٹن نامہ ریاست مذکور
۵۵	عہد نامہ بنام مہاراجہ اوسید سنگھ بہادر راجہ	۲۳	عہد نامہ بنام مہاراجہ اوسید سنگھ بہادر راجہ
۵۶	عہد نامہ جودہ پور مہاراجہ اوسید سنگھ راجہ	۲۴	عہد نامہ جودہ پور مہاراجہ اوسید سنگھ راجہ
۵۷	اقرا نامہ جودہ پور مہاراجہ اوسید سنگھ	۲۵	اقرا نامہ جودہ پور مہاراجہ اوسید سنگھ
۵۸	نوبہ سلسلہ	۲۶	نوبہ سلسلہ
۵۹	عہد نامہ مہاراجہ اوسید سنگھ راجہ کوٹا	۲۷	عہد نامہ مہاراجہ اوسید سنگھ راجہ کوٹا
۶۰	عہد نامہ بنام راجہ داندان سنگھ کوٹا	۲۸	عہد نامہ بنام راجہ داندان سنگھ کوٹا
۶۱	عہد نامہ نواب محمد امیر خان	۲۹	عہد نامہ نواب محمد امیر خان
۶۲	سند بنام نواب محمد ذریعہ خان ٹوٹک	۳۰	سند بنام نواب محمد ذریعہ خان ٹوٹک
۶۳	عہد نامہ بہ مہاراجہ جودہ پور جید بہال جہد و مال	۳۱	عہد نامہ بہ مہاراجہ جودہ پور جید بہال جہد و مال
۶۴	راجہ جودہ پور	۳۲	راجہ جودہ پور
۶۵	عہد نامہ بہ مہاراجہ اوسید سنگھ بہادر راجہ	۳۳	عہد نامہ بہ مہاراجہ اوسید سنگھ بہادر راجہ
۶۶	کشیہ کرہ	۳۴	کشیہ کرہ
۶۷	عہد نامہ مہاراجہ کوٹک بہادر راجہ کوٹک	۳۵	عہد نامہ مہاراجہ کوٹک بہادر راجہ کوٹک
۶۸	عہد نامہ باناجی راجہ اوسید سنگھ	۳۶	عہد نامہ باناجی راجہ اوسید سنگھ
۶۹	عہد نامہ راجہ کوٹک	۳۷	عہد نامہ راجہ کوٹک
۷۰	ایضاً	۳۸	ایضاً
۷۱	ایضاً	۳۹	ایضاً
۷۲	ایضاً	۴۰	ایضاً
۷۳	ایضاً	۴۱	ایضاً
۷۴	ایضاً	۴۲	ایضاً
۷۵	ایضاً	۴۳	ایضاً
۷۶	ایضاً	۴۴	ایضاً
۷۷	ایضاً	۴۵	ایضاً
۷۸	ایضاً	۴۶	ایضاً
۷۹	ایضاً	۴۷	ایضاً
۸۰	ایضاً	۴۸	ایضاً
۸۱	ایضاً	۴۹	ایضاً
۸۲	ایضاً	۵۰	ایضاً
۸۳	ایضاً	۵۱	ایضاً
۸۴	ایضاً	۵۲	ایضاً
۸۵	ایضاً	۵۳	ایضاً
۸۶	ایضاً	۵۴	ایضاً
۸۷	ایضاً	۵۵	ایضاً
۸۸	ایضاً	۵۶	ایضاً
۸۹	ایضاً	۵۷	ایضاً
۹۰	ایضاً	۵۸	ایضاً
۹۱	ایضاً	۵۹	ایضاً
۹۲	ایضاً	۶۰	ایضاً
۹۳	ایضاً	۶۱	ایضاً
۹۴	ایضاً	۶۲	ایضاً
۹۵	ایضاً	۶۳	ایضاً
۹۶	ایضاً	۶۴	ایضاً
۹۷	ایضاً	۶۵	ایضاً
۹۸	ایضاً	۶۶	ایضاً
۹۹	ایضاً	۶۷	ایضاً
۱۰۰	ایضاً	۶۸	ایضاً

مضمون	پا	مضمون	پا
۵۶ حمدنامہ آریان مہاراجہ کی مید سنگھ بہادر راجہ بہادر	۱۰۹	۳۵ حمدنامہ راجہ بہادر پور ششہ نام	۱۰۹
۵۷ قول نامہ مہاراول سہی ہوانی شکر راول	۱۱۰	۳۶ حمدنامہ راجہ بہادر پور ششہ نام	۱۱۰
۱۵۱ حمدنامہ راجہ پرتاب کریم ششہ نام	۱۱۵	۳۷ حمدنامہ مہاراجہ سوانی بختاور سنگھ بہادر	۱۱۵
۱۵۲ حمدنامہ راجہ دویلا پرتاب کریم ششہ نام	۱۱۶	۳۸ سند نامہ راجہ سوانی بختاور سنگھ الوداد	۱۱۶
۱۵۳ اکتوبر ششہ نام	۱۱۷	۳۹ اقرارنامہ احمد بخش خان وکیل راجہ سوانی	۱۱۷
۱۵۴ اقرارنامہ اول شہزادہ سنگھ راجہ پرتاب	۱۱۸	۴۰ بختاور سنگھ - ۲۱ - جیب ششہ نام	۱۱۸
حصہ دوم		۴۱ اقرارنامہ مہاراجہ سوانی بی بی سنگھ - ۲۱ - فوری ششہ نام	۱۱۹
۵۸ حمدنامہ مات و اقرارنامہ مات و اسناد متعلق	۱۲۰	۴۲ حمدنامہ مہاراجہ سویت سنگھ بہادر راجہ بکھر	۱۲۰
۵۹ ریاستہائے وسطہ ہند و مالوا -	۱۲۱	۴۳ عطا کے سند مہاراجہ سہ دار سنگھ بہادر	۱۲۱
۶۰ حمدنامہ بابا زالملک اختیارالدولہ و مہاراجہ	۱۲۲	۴۴ راجہ بکھر - ۱۱ - اپریل ششہ نام	۱۲۲
۶۱ صاحب صوفیہ راجہ پور ششہ نام	۱۲۳	۴۵ حمدنامہ مہاراول مول راجہ بہادر راجہ بکھر	۱۲۳
۶۲ عطا کے سند قلعہ و شہر و پرگنہ بروج	۱۲۴	۴۶ حمدنامہ راجہ سوانی ششہ نام کل ریاست سہی	۱۲۴
۶۳ بنام مہاراجہ سویتہ دار مہاراجہ	۱۲۵	۴۷ اجازت و تفریق نسبت مہاراجہ سویتہ سنگھ ششہ نام	۱۲۵
۶۴ حمدنامہ مہاراجہ مہاراجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۲۶	۴۸ اقرارنامہ راجہ سنگھ مارچ ششہ نام	۱۲۶
۶۵ تجاوت - ۳۱ - تمبر ششہ نام	۱۲۷	۴۹ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۲۷
۶۶ حمدنامہ دولت راجہ سویتہ دار	۱۲۸	۵۰ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۲۸
۶۷ حمدنامہ دولت راجہ سویتہ دار	۱۲۹	۵۱ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۲۹
۶۸ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۰	۵۲ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۰
۶۹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۱	۵۳ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۱
۷۰ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۲	۵۴ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۲
۷۱ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۳	۵۵ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۳
۷۲ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۴	۵۶ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۴
۷۳ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۵	۵۷ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۵
۷۴ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۶	۵۸ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۶
۷۵ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۷	۵۹ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۷
۷۶ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۸	۶۰ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۸
۷۷ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۳۹	۶۱ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۳۹
۷۸ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۰	۶۲ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۰
۷۹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۱	۶۳ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۱
۸۰ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۲	۶۴ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۲
۸۱ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۳	۶۵ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۳
۸۲ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۴	۶۶ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۴
۸۳ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۵	۶۷ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۵
۸۴ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۶	۶۸ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۶
۸۵ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۷	۶۹ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۷
۸۶ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۸	۷۰ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۸
۸۷ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۴۹	۷۱ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۴۹
۸۸ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۰	۷۲ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۰
۸۹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۱	۷۳ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۱
۹۰ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۲	۷۴ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۲
۹۱ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۳	۷۵ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۳
۹۲ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۴	۷۶ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۴
۹۳ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۵	۷۷ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۵
۹۴ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۶	۷۸ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۶
۹۵ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۷	۷۹ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۷
۹۶ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۸	۸۰ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۸
۹۷ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۵۹	۸۱ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۵۹
۹۸ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۶۰	۸۲ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۶۰
۹۹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۶۱	۸۳ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۶۱
۱۰۰ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ ایفٹ	۱۶۲	۸۴ اقرارنامہ راجہ سویتہ دار مہاراجہ سویتہ دار	۱۶۲

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۹۰	ترجمہ بی بی نام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۱۹۰۰ء	۱۱ -	پانچ و سترہ سالہ -
۲۹۱	ترجمہ قبولیت و دیان نامگار اذکار سنگھ سوا والہ اور نواب مخدوم خان بابت موقع لنووا ایکڑہاہ نمبر ۱۸۱۸ء -	۱۲ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
	حصہ سوم	۱۳ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۲۹۲	نہد تلیات - اقرا نامت و اسنا و تعلق ریسٹ و سطحہ بند مالوا	۱۴ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۱۴	اقرا نامہ نامکاران دانش و پتہ گز و پتہ مالوا -	۱۵ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۱۵	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۱۶ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۱۶	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۱۷ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۱۷	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۱۸ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۱۸	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۱۹ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۱۹	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۰ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۰	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۱ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۱	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۲ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۲	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۳ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۳	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۴ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۴	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۵ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۵	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۶ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۶	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۷ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۷	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۸ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۸	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۲۹ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم
۳۲۹	اقرا نامہ راجہ رگامہ و بابو سید بیگم -	۳۰ -	عبداللہ بہادر راجہ پانچاہ بجائی راوسینہ بیگم



ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۱۰۰	توانا - تیراجی راو پور - بنام راو سنه	۱۰۰	کو راو نکار - که او جین -
۱۰۱	و نمار باب سنگه کول جو اسپا والہ	۱۰۱	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر کرشنا جیل
۱۰۲	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جیل	۱۰۲	کما سدار پرنک دیال پور -
۱۰۳	کما سدار پرنک دیال پور	۱۰۳	ترجمہ چینی بنام گنا - سنگه - مار - ہو لانا
۱۰۴	ایضا - بنام کرشنا جیل کما سدار پرنک دیال پور	۱۰۴	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کو بند راو
۱۰۵	ایضا - بنام آجی بونت کما سدار	۱۰۵	جیسی کما سدار پرنک دیال پور -
۱۰۶	ایضا - بنام کرشنا جیل پرنک دیال پور	۱۰۶	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی
۱۰۷	ایضا - بنام کو بند راو جی کما سدار پرنک دیال پور	۱۰۷	جیل کما سدار پرنک دیال پور
۱۰۸	عطیہ سند دولت راو سید بنام کو بند راو جی	۱۰۸	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی
۱۰۹	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام مکیا جی	۱۰۹	کما سدار پرنک دیال پور -
۱۱۰	کما سدار پرنک دیال پور	۱۱۰	ایضا - بنام نول سنگه جوان پروا والہ -
۱۱۱	ایضا - بنام گوبال راو کرشنا کما سدار	۱۱۱	پروانہ لپس سنگه راو آجی کما سدار پرنک دیال پور
۱۱۲	پرنک دیال پور	۱۱۲	کیم سوال - ششہ جری -
۱۱۳	عطیہ سند سرتی سنت بیانی سید بیانام	۱۱۳	ترجمہ قط لانا رحمت سنگه رئیس دہشت اورا
۱۱۴	لچین سنگه مار کیم سرتی سنت بیانی	۱۱۴	والد راو جی صاحبہ کنگا سرتی سرتی جیت کو
۱۱۵	ترجمہ پروانہ دولت راو سید بیانام	۱۱۵	بنام جی کنگا صاحبہ جیت سرتی سرتی جیت کو
۱۱۶	سیر سنگه کما سدار موضع کسی قلعہ جوکر -	۱۱۶	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی
۱۱۷	سند شمار راو ہو لکر بنام سلیم سنگه کرشنا	۱۱۷	ایضا - الف -
۱۱۸	ایضا - الف -	۱۱۸	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی
۱۱۹	سند دولت راو سید بیانام سلیم سنگه کرشنا	۱۱۹	ایضا - الف -
۱۲۰	والہ - ششہ جری -	۱۲۰	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی
۱۲۱	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی	۱۲۱	کما سدار پرنک دیال پور -
۱۲۲	ایضا - بنام کو بند راو جی کما سدار پرنک دیال پور	۱۲۲	ایضا - بنام کرشنا جی کما سدار پرنک دیال پور
۱۲۳	ایضا - بنام مکیا جی زین کما سدار پرنک دیال پور	۱۲۳	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی
۱۲۴	ترجمہ پروانہ شمار راو ہو لکر بنام کرشنا جی	۱۲۴	ایضا - ششہ جری -

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
۱۵۸	دسوانت سنگه ساکن کیکار گنده نو بجا	۱۵۸	ایضا ایضا بنام راجه اجیت سنگه گنده نو
۱۵۹	ایضا ایضا بنام فتح سنگه میل ادر اسکے ذریعہ	۱۵۹	عطای سند سری مہا راجہ سی کوجی راو بنام
۱۶۰	چین سنگه ساکن کیکار موضع باندا	۱۶۰	راجہ بکے سنگه جی
۱۶۱	ترجمہ دوجاری کپتان ریوس صاحب اجنت دہارہ	۱۶۱	عطای سند مہاراجہ جو کوجی راوسہ پنا بنام
۱۶۲	ایضا ایضا چوری سنگه	۱۶۲	چودہریان و قانوگو یان وغیرہ در باب راجہ شیو پو
۱۶۳	ترجمہ پراثر نام چند راو نام ساونت سنگه سیل	۱۶۳	اقرار نامہ در روپ سنگه سیل بنام رام چند راو پوار
۱۶۴	ترجمہ پراثر نام چند راو پوار نام ساونت سنگه سیل	۱۶۴	ترجمہ قبولیت سند روپ سنگه سیل بنام رام چند راو پوار
۱۶۵	ترجمہ کیفیت نجات نامہ کپتان ریوس صاحب اجنت دہارہ	۱۶۵	پروانہ نامہ راو پوار نام صدر الدین خوالد رکھا سنگه
۱۶۶	عبد نامہ مہینہ کور دہار در باب موضع بجر گندہ	۱۶۶	بکندہ حاصل پور سنگه جی
۱۶۷	و سنگه پراثر دیا لیر صلہ اندور	۱۶۷	ترجمہ شیو عطیہ تو کا جی راو پوار نامہ ہم سنگه پنا
۱۶۸	اقرار نامہ یا قبولیت از سوانی سنگه جی رئیس تعلقات	۱۶۸	مہو سیان سنگه جی
۱۶۹	پراثر نامہ دہار جو رام چند راو پوار کودی	۱۶۹	ترجمہ قبولیت سند سنگه پنا در سنگه پراثر
۱۷۰	ترجمہ قبولیت سند سنگه پنا در سنگه پراثر	۱۷۰	خاٹھلی موہن سنگه و فتح چند راو پوار گڑھ والنہ نام
۱۷۱	راو پوار کودی کوہنہ ری سنگه	۱۷۱	چندر راو پوار
۱۷۲	ترجمہ اقرار نامہ یا قبولیت چورنگی سنگه پنا در سنگه پنا	۱۷۲	خاٹھلی بر جو سنگه ساکن لودی نام رام چند راو پوار
۱۷۳	سخت گڑھ واقع پراثر نامہ در سنگه پنا در سنگه پنا	۱۷۳	سند نامہ ریسانہ سند و سخت گڑھ
۱۷۴	فیصلہ نامہ فیما بین حکام کھنٹ گڑھ و حکام ریو پنا	۱۷۴	ایضا بنام رانی تن بائی چاند گڑھ پنجاب ولت
۱۷۵	ترجمہ قبولیت سند سنگه پنا در سنگه پنا	۱۷۵	سند پنا
۱۷۶	پراثر نامہ راو پوار کوپا کس سدھی چودس سنگه	۱۷۶	سند نامہ ملل خان و رنج خان سیلان تروی
۱۷۷	از نامہ راو جی مہانی اجیت سنگه جی راجہ جھیل	۱۷۷	موضع مہاشی پراثر نامہ رانی آبا سنگه جی پنجاب
۱۷۸	ای سند مہاراجہ دولت راوسہ پنا بنام راجہ	۱۷۸	دولت راوسہ پنا
۱۷۹	و سنگه تروہوالہ	۱۷۹	عطای سند نامہ کپتان راو پوار چکا سنگه کپنا
۱۸۰	ای سند مہاراجہ ایضا بنام راجہ مہا سنگه	۱۸۰	سند صاحب بہادر
۱۸۱	ایضا ایضا بنام شاکر سنگه	۱۸۱	سند نامہ میوہ راو بائی و کشتن راو پوار
۱۸۲	سنگه راو چند رئیس تعلقات موسی پراثر	۱۸۲	اقرار نامہ تو کا جی راو پوار نام راو پوار
۱۸۳	ایضا بنام بہارٹ ساہ سری ولہ	۱۸۳	سند بدولت دیات بنام شاکر سنگه

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۱۸۹	اقوا زمانہ مہاراجہ سری منت لہار راوہوکر کو جو بھائی	۱۸۹	بہیم سنگھ بگٹے والہ	
۱۹۰	موضع گوچر و دوپنڈ موضع روپا پورہ و کالوڑی موضع	۱۹۰	ترجمہ خط دولت راوہوکر ہیا نام بہت مہار	۱۸۵
۱۹۱	چیری پورہ کے نگہ دیا	۱۹۱	سند دولت راوہوکر ہیا نام عالم سنگھ دھانی	۱۸۶
۱۹۲	سند کوکاجی راوہوکر اندرا پور نام عالم سنگھ ٹھاکر	۱۹۲	ترجمہ خط دولت راوہوکر ہیا نام بالاجی سنگھ دیو	۱۸۷
۱۹۳	بابت تعلقہ راوہوکر گڑھ ۱۲ شبنم سنگھ جری	۱۹۳	ترجمہ خط مہار راوہوکر نام بابو جی کرشن کمار	۱۸۸
۱۹۴	فہرست دیہات ضلع ہندیا عطیہ کوئٹہ راجہ کمری نام	۱۹۴	پرگنہ سوندری	
۱۹۵	نور کان بھیم سنگھ سنگھ	۱۹۵	سند نصیر اللہ زمر محمد خان مہاراجہ فتح جنگ نواب	۱۸۹
۱۹۶	سند عطیہ رامی سنگھ والد راوہوکر دارساکن ہندیا نام	۱۹۶	مہاراجہ دیال ناتھ عالم سنگھ و تبا سنگھ	
۱۹۷	بہیم سنگھ ٹھاکر لون گاٹ والہ	۱۹۷	سند مہاراجی راوہوکر یا نام ٹھاکر عالم سنگھ ٹھاکر	۱۹۰
۱۹۸	اقوا زمانہ رات نول سنگھ راج گڑھ والہ	۱۹۸	مہاراجی	
۱۹۹	سند مہاراجہ توکاجی واہندرا پور نام رات نول سنگھ	۱۹۹	سند مہاراجہ دولت راوہوکر ہیا علیجاہ مہار	۱۹۱
۲۰۰	راج گڑھ والہ	۲۰۰	نام ارجن سنگھ سنگھ جری	
۲۰۱	سند مہاراجہ چنگوچی سندھیا نام راوہوکر سنگھ راج والہ	۲۰۱	سند مہاراجہ مہار راوہوکر نام گوبال راوہوکر	۱۹۲
۲۰۲	اقوا زمانہ دیوان سوہاگ سنگھ و کنوچین سنگھ	۲۰۲	کمارا پرگنہ کیتھیا سنگھ جری	
۲۰۳	نام صوبہ دار	۲۰۳	ترجمہ چٹپی ولیم بویتھوک صاحب مہاراجہ نام جاوہر	۱۹۳
۲۰۴	اقوا زمانہ ٹھاکر مان سنگھ وغیرہ	۲۰۴	ارجن سنگھ	
۲۰۵	ترجمہ چٹپی کیشان فرانسس صاحب مہاراجہ نام دیوان	۲۰۵	سند مہاراجی راوہوکر یا وزارت ماسوی فیصل	۱۹۴
۲۰۶	شیر سنگھ بگٹی پور	۲۰۶	نام ٹھاکر بہیم جی ہمایوت یکم شوال ۱۲۳۹ جری	
۲۰۷	سند تعلقہ رات، نام قتل راوہوکر	۲۰۷	سند دولت راوہوکر ہیا نام مٹال سنگھ والد کانگڈھ	۱۹۵
۲۰۸	سند جن جات تعلقہ رات پرگنہ سندھی کمال	۲۰۸	۱۲۳۹ جری	
۲۰۹	نام رام چند راوہوکر ۴ دسمبر ۱۹۵۰	۲۰۹	پروانہ مہار راوہوکر نام بگٹے راوہوکر کمار	۱۹۶
۲۱۰	پروانہ مہاراجہ دولت راوہوکر ہیا نام نواب	۲۱۰	ترجمہ کاغذ بندوبست لہار راوہوکر مہاراجہ صوبہ دار	۱۹۷
۲۱۱	محمد خان سنگھ جری	۲۱۱	نسبت لگنا نامہ سنگھ گیسٹنگ چند و کیسری سنگھ	
۲۱۲	سند نواب اکبر خان کوروا نوالہ نام ٹھاکر فریخ	۲۱۲	پسریت سنگھ زمینداران پرگنہ بانی سنگھ جری	
۲۱۳	اگرہ یکم صفر ۱۲۵۰ جری	۲۱۳	اقوا زمانہ مہل کش و جاوہر اسکان موضع تین	۱۹۸
۲۱۴	سند ہری راوہوکر نام سوہاگ سنگھ	۲۱۴	پرگنہ اندورہ نام بالاجی ٹاکٹ ملازم ہری راوہوکر	
۲۱۵	۱۲۳۹ جری	۲۱۵	ہوکر	



## ویباب

توقع جو اس جلد کے طبع کے نزدیک واقع ہو یا باعث مشکلات و دقت کے ہو اوج فرہم کرنے اور انامیات غیر  
ریسانہ و ملک مالوہ کے رونما چوٹی اس قسم کے کو لغت کی فراہمی سابق کہی نمیکہ فی صاحب میں نہیں آتی تھی  
لہذا بہت کم اور بہت ضروری و امور عظیم کے کو لغت و فقر فہم گوشت میں موجود ہے اب بعد از اہم سو  
اس کے عوض مولف شکر گزار ہے میری صاحب جنت گو زبخر مل و علی بند کا ہے کہ انہوں نے اور اس کے صاحب  
اسٹنٹ نے اور خاص کہ لغت برد اور صاحب اور میری صاحب اور میری صاحب نے اس کی مدد  
اس میں بہت کی ہے

اکثر اور انامیات جو حصہ دوم جلد ہدائیں ہیں دفتر و طبع ہند سے فارسی میں ملے تھے اور کاتر جہ و لوی  
انہا حسین خان بہادر اور باباوند ہند کو راجی اور باباورد اکش گلوئی متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور  
تصویر و سکی صاحب لیکس جنت بہادر و طبع ہند وستان نے فرامی سکی عوض مولف شکر گزار اور ان صاحب  
المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۲۶۷ء عید

## حصہ اول

## عہد نامجات و اقرارنامات و اسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو پورہ کوئٹہ سب صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تھا اس کے تحت ملک سب  
 سند بکستان راجپوتانہ خزانہ افغان پندار کا شمار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جبکہ قوت سرسبکی کم ہونے لگی  
 اور اونہوں نے رفتہ رفتہ غارت گری ممالک انگریزی میں بھی شروع کی کوئی طریق حفاظت کا اور کوئی  
 وقت یہ فوج ملک کو اس کے طریق جنگ آوری سے مصیبت محفوظ رکھ سکتا تھا اور گرفت کو نہروین  
 لکنا ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا وسطی انداز کلی قوت پندار کو اختیار کیا گیا عہد نامہ مطلق کے روسے  
 جو ساتھ سینہا کے ہوئے تھے وہ بید و رو ہو گئی جو سابق پچ کرنے سے ملنا ممالک کے تمام گورنمنٹ  
 انگریزی اور ریاست ہائے راجپوتانہ کے تھے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوا اگر رسم بندہ ہوا ان کے  
 ساتھ فاکٹرین طلب عہد نامجات کا جو اس کے ساتھ ہونے کو تھے ہنگامہ ایک سداؤ نظام طرفین غارت گری  
 و انراوی حکومت سینہا و جو لو کہ کے اس جسے جو گورنمنٹ نے دیگر تدارک سے اسطرح کے مقرر  
 کی تھی اس وقت میں یہ بیان نہیں ہوا تھا کہ گورنمنٹ کو اختیار نہ تھی پچ امور اندرونی انتظام بہت ہے  
 راجپوتانہ میں جیل بری محنت استعد قرار پایا کہ اس کے امور پولیس و امور بیرونی میں گورنمنٹ انگریزی کو اختیار  
 اور مداخلت تھی اور یہ قرار پایا کہ در صورتیکہ یہ جس گورنمنٹ انگریزی کے صاف تدبیری میں متبادل ہو جائے  
 کو سینہا اور جو لو کہ کو خراج ہونی ملا کہ اسے اور گورنمنٹ انگریزی کو روپیہ سبب شہت ریاست ہائے بلوچستان  
 اس خراج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا خراج حفاظت اور ریاستوں کے ہو گا دیا جائے

اس قاعدہ پر تدبیر بیانہ ریاست ہائی اور پورہ سب پورہ وجود پورہ کوٹا و بوندی و کوٹلی و بانسوارہ  
 و ڈوگر پورہ کشن گڈہ کے عمل میں آئیں اور درسم گورنمنٹ کے ساتھ بہت ہائے بعدہ حیدر پورہ پٹنہ  
 کے ترقی نوپریوین گورنمنٹ قسم کے مرہم اتحاد و اتفاق ان کے ساتھ نہیں ہوئے جیسے دیگر ریاستوں کے  
 ساتھ ہوتے تھے۔

راجپوتانہ میں انہارہ ریاست میں سمجھا کہ ان کے پندرہ رعیت ہیں اور وجاہت یعنی بہت پورا اور دہلیو  
 ایک سلطان تھی تو تک اور بانسوارہ راجپوتانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج سب تفصیل ذیل حسبیتہ میں

اودے پور	دو لکھ	جملہ روز	۱۰
بے پور	لکھ لکھ	پر تاب گدو	۲۰
جودہ پور	۱۰ لکھ	بانو آڑہ	۳۰
کوتا	۱۰ لکھ	دو لکھ پور	۴۰
بونہی	۱۰ لکھ	سر وہی	۵۰

مادر اسے خراج سبق الذکر میں رہا ہوتا ہے ذیل یعنی اودے پور و جودہ پور و کوتا پور و بونہی و بونہی  
بطور مدخرج فوج مختص الحسام دینے میں

اودے پور ۱۰ لکھ  
جودہ پور ۱۰ لکھ

بابت مدخرج میوار ہیل گورکے  
بابت مدخرج فوج بے آئین ار پورہ (جو سابق  
بنام جودہ پور بن مشہور تھی  
بابت مدخرج فوج بے آئین دیولی  
جو سابق بنام کوتا کنگنچٹ مشہور تھی  
اور گورکھ پور کی مبلغ لاکھ پچاس ہزار روپہ سالانہ نواب ٹونک کو باعوض عدا مہاجات کے جو اسنے  
گورکھ کو دی ہیں دیو ہیں

### اودے پور یا میوار

کپستان بروکھ صاحب کی تاریخ میوار سے استفادہ کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت ریشا مندر  
میں سب سے بڑے مرہ و شان کلا ہے جسے حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راہو اودہ میا ہی  
کہتے ہیں اور کل لکھ سے جو اولاد رام سے تھا لگاتے ہیں اور اس خاندان کی بنیاد لکھ عیسیٰ میں ہوئی  
تھی اور رہت ہاسے دو لکھ پور و سر وہی و پر تاب گدو اس ریاست کے فروغ میں سیوا جی بانی حکومت  
سر شاہ اور خاندان پرنسلا ہی اسی خاندان اودے پور سے نکلتے ہیں کسی ریاست ہند نے ایسا دیر اور سخت  
مقابلہ سلنا تو کٹا نہیں کیا جب اسنے کما اور اس خاندان کے آبرو اور شیخی اسنے بے کمر و بیرون نے  
اسی شاہشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہیں دی اور دیت تک اونہوں نے دیکر راجہ تان کے ساتھ شادی کر لی  
تاکہ کی تھی جنہوں نے ایسی حرکت کو کے اپنی آبرو بیا کی تھی۔

رانا اور کچھ شہنشاہ عین گدی نشین ریاست ہوا تھا ایک صلح نامہ ساتھ ساتھ راجہ ہارے سے پور وجود پور کے  
 اس نشست سے کیا گیا کہ باہم اتفاق کر کے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ سلطان کے کیا کریں اور اس میں ایک  
 یہ بھی شرط تھی کہ یہ راجگان آئندہ بھارتی کسٹیکے صحیح خاندان اودھ سے پورے کے مقصود کیے جائیں اس شرط پر  
 کہ جو اولاد اودھ سے ہوگی رانی سے نکلا ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین  
 نہ ہوگا اس شرط کے باعث جو نسل باہم ہوا وہ سکانتیجہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹوں نے بھی فتح کیا اور  
 زیر حکم مرہٹوں کے اقتدار تھا یہی اور بادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد سلطنت میں ہی نہیں ہوئی تھی  
 شہنشاہ عین بجایہ رانا امر کے سنگرام سنگدانی گدی نشین ہوا اور اس کے عہد شہنشاہ میں جگ سنگدانی  
 جب نادر شاہ وہیں واقع ہوا اور پشوا نے عہد شہنشاہ سے جو تیکل ملک کی شہرانی تھی قواہ سے اودھ سے پورے  
 شل دیگر زمین اپنی چاہت کے اور شہنشاہ میں باجی راو پشوا نے ایک عہد نامہ ساتھ جگ سنگدانی کے متعلق  
 کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپہ سالانہ بالوضو چوتھو پشوا کو دیا کر گیا  
 جس سنگد راجہ جو پورے فخر سنگرام سنگد اودھ سے شادی کی جب اس کا ایک فرزند ابھری سنگد  
 نامہ سے موجود بقید حیات تھا اور مد نظر اسکے انفساح شہرہ گدی نشین ہو اوسنے  
 ابھری سنگد کی شادی سات دختر رات ساتھ کے جو ایک رفیق ذمی گو  
 اور ساتھ کم ہوئی فوج اودھ پور کا نہاکی بعد وفات جس سنگد کے ابھری سنگد نے رہا  
 حکومت پر قبضہ کیا مگر دعویٰ ہوا کہ سنگد کچھ اولاد رانی اودھ سے تھا تاہم ہمارا رانا نے کی ہمارا ہو کر  
 اس بارہ میں مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ابھری سنگد کو برخاست کرے تو ہمارا رانا اس کو اتنی لاکھ روپہ دے  
 اور بابت جزوی مقدار اس روپہ کے اوسنے یعنی ہمارا رانا نے ضلع رام پورہ جو لکھو دیا گو اس ضلع کے درمیان  
 خپدان خرابی واقع نہ ہوئی مگر بعد ازیں یہ ایک رسم ہو گئی کہ اگر کوئی نزاع یا رنج باہم پیدا ہوا تو اسکی عرض لہجہ کے  
 واسطے مدد شہنشاہ کی طلب نہ کی اور اس طرح اوسکا قدم ہوا کہ یہ مضبوط ہوا گیا اور آخر کو یہ ہو کہ وہ ہر معاملہ میں  
 ثالث ہوئے گئے اور ذراہل وہی حاکم ملک ہوئے

شہنشاہ عین پھر ارادہ ہوا تھا کہ اس شہنشاہ کو تجدید ہو کیونکہ سنگد مذکور میں ہمارا کوئی رانا ہی اودھ سے پور  
 نے ہمارا بھی سکے ساتھ شادی کی اور ہمارا قرار نامہ اودھ سے ارادہ کے خزانہ سے لے لیا کہ فرزند لکھو گدی نشین  
 ریاست ہو گا مگر بعد وفات اسکی اولاد ہمارا بھی ہمارا ناستحق ریاست ہونے کو صاحب اینٹ کو زخمی نے اس شہنشاہ کو نظر ہوا



جب برائیت انگریزی شہنشاہ میں ہو جب قاعدہ عدم برائیت کے جو بعد کو تو اس صاحب نے جاری کیا تھا  
 اودے پور سے اودے گئی تو ملک اودے پور کو فوج دینے ہوا ہو لکڑا اسیر خان ڈونگر گروہ و قزاقان ہزارانے خوب  
 غارت اور تباہ کیا اور ہمارا نامیان نکلت گنگ ہوا اور اس فوج کو پونجی کا گڈارہ اسکا نصیر اور فوجیں سختی ظالم سنگھ  
 کار پر داکڑوں کے ریاضا سنگھ مذکور اسکو ملہزار روپیہ مامواری دے لکڑا گڈارہ کے دیتا تھا اس حالت میں خود ملہزار اس کے  
 رفیق جنگ ملوے زنی کرتے تھے اور جنکو قوت حاصل تھی وہ اپنے اپنے قلعہ جات میں جالٹے اور پنی جھانٹتے  
 میں مصروف ہوئے

اس حالت تباہ و زبون میں ہمارا ناہیسم سنگھ شہنشاہ میں تھا جب گورنٹ انگریزی نے تجویز عام کی کہ  
 صلح اور اتفاق باہم کیا جائے جس سے انسداد کلی پٹاراکا ہو بہم سنگھ شہنشاہ میں صاحب حکومت ہوتا  
 اور اسکا اور جنگ سنگھ ثانی کے عہد و میان ہین سمیان ذیل گڈی شین ہوئے تھے شہنشاہ میں رہا سنگھ  
 ثانی اور شہنشاہ میں راج سنگھ ثانی اور شہنشاہ میں رانا رسی اس رانکی بد وضعی سے تمام ہمارا اس کے علیحدہ ہوئے  
 اور اضلاع جادو جرنی پنج و مور و سہینہ سینے لیلے اور نیم ہمراہ لکڑنے اور گودار جودہ پور نے اور شہنشاہ  
 میں ہر گڈی شین ہوا تھا اس کے عہد میں سینہ ہیلے اضلاع رتن گڈہ و کبیری و سنگولی اپنے قبضے میں کر لی اور  
 اضلاع جاتہ تجوڑ و دی ہو لکڑنے

انہوی عہد نامہ نمبر اس کے گورنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور کی حفاظت کریں گے  
 اور کوشش ملین کرے کہ جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اسکو موقع مناسب پر واپس لے لیا دینگے اور ہمارا نامیان  
 اقرار سببت گورنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پوٹیکل سے پرہیز کریں گے اور جو مقدمہ ہوگا اسکو  
 سپر ڈائنٹی گورنٹ انگریزی کریں گے اور پانچ سال تک ایک ہج آدمی ملک کا بطور خراج اوکھیا کریں گے اور بعد ان  
 آئندہ حصوں کے تین حصہ واسطے دوا حصہ کے دیے جائے گا

نشار شہنشاہ عہد نامہ مذکور کا یہ تھا کہ گورنٹ کو اختیار حاصل رہے گا کہ جس طرح وہ چاہے اور ضرورت ہوگا دعویٰ  
 مانندہ وہی ملک کے کارروائی کریں گے اس شہنشاہ کی رو سے ریاست اودے پور کو باعث ناشائستگی  
 کا خصوصاً درباب وہی ضلع نیم ہیر اس کے دشمنیاب ہوا اور ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تھا اندا وہیں نہیں  
 ہو سکتا تھا چنانچہ میں شہنشاہ کے کپتان کو ملو صاحب پوٹیکل اجنبی سیوانے بلا اجازت سکر فوج اودے پور  
 کو حکم دیا کہ ضلع مذکور قبضہ کر لیں مگر بعد ان ہو جائینگے گورنٹ انگریزی نے ہمارا نام سے زبردستی ہر نواب کو

دلواریا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرزاچین اقوام غارتگران آباد ہیں اور جو اودے پورا اور جو دہ پورا اور گورنمنٹ انگریزی کے

پرگنہات میں رودھات ساکنہ و ہمار کو ہیرا ہو یہ لول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور نو گڈہ اور دیہ

اور سر و ہتا اودے پور کے پاس اور ٹانگ اور کوٹ کرنا جو وہ پور کے پاس تھے

قبضہ بین بالاکش تراک باعث قبضہ امیر کے متاخر ج انگریزی سے متعلق میں سب پر نصرت کر لیا نظر فرما

و بہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور میں کیا گیا اور ایک فوج کو کل یعنی نقص المقاصد کی کی گئی

جسکے معمار کی واسطے اودے پورا اور جو دہ پور سے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالانہ دینا قبول کیا اگرچہ ہمارا

اودے پور نے استرضاء اپنی بیچ اس انتظام کے غلام کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے

دس سال کے دے دیے مگر اسے کوئی افرانہ جب منظور نہ کیا اور جو ملک اسکی استرضاء

خواہش کے دی گئی تھی لہذا اس سے سولہ پندرہ ہزار روپیہ کے اودے واسطے مصارف کو کل گورنمنٹ کے طلب

نہیں ہوا یہ انتظام ششماغ میں ختم ہو گیا اور چونکہ ہمارا ملک اس سے بہت انتفاع ہوا لہذا اس نے اپنی خواہش

واسطے انتفاع عہد نامہ جدید نمبر ۴ کے واسطے اس سال کے غلام کی اور وعدہ کیا کہ وہیں ہزار روپیہ ہمارے

پندرہ کے دیا کرے گا ۱۸۵۸ء میں اسے اپنی خواہش غلام کی کہ اسکی اضلاع جب تک گورنمنٹ انگریزی کو

معلوم ہو اپنے پاس رکھے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تباہی واسطے تعلیم اور تربیت ہیر لوگوں کے عمل میں کیا

اور کٹھنہ میں ہر تجویز ہوئی کہ حصص میوار اور جو دہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہیں ہمارا

نظارہ کیا کہ اس کے دیہات واسطے دو ام کے گورنمنٹ کے پاس ہیں مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جادو و جرن

فرنج وغیرہ اسکو مستاجر ہیں دیے جائیں کیونکہ یہ اضلاع سینہ ہائے بابت مصارف کو الیا کتنی جنت کے گور

انگریزی کو دیے تھے اور ہمارا اپنا استحقاق واسطے ان کے واپس ملنے کے اندر وہ شرط ہفتم عہد نامہ

جانتا تھا انتظام اور حکومت ہمارا نا انیسی خراب اور سخت کی کہ او اضلاع اسکو دینا مناسب تصور نہیں ہوا

ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میر دار میں ہا

اضلاع کو بھی اودے پور چنانچہ خوب مغرب واقع ہیں ان میں اقوام حوائی و فساد انگیز ہیں اگر اسی

ابا میں اس کے سردار بھی راہبوت ہیں مگر باست نامہ اطاعت اودے پور کی کرتے ہیں اور دھان رستہ تین

ورس کی ملکیت کا استحقاق اس کے ہے اور ہمارا ملک کچھ ہستیار دھان نہیں ہے یہ لوگ دیہات قریب و دور سے

روپیہ زیر کوسی لکھے ہیں اور محصول لکھڑی حساب اور ساوان پر لکھتے ہیں جنکی حفاظت کے یہ لوگ ذمہ دار تصور ہوئے  
اکثر اراکہ اس غیر مناسب و باب مدخلت حقوق مہینہ کے بروئے کار آئے اس سبب سے وہ لوگ اکثر  
سکرتی ہوئے اور اب ہر صورت امداد فوج انگریزی واسطے انکی تنفیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر کرنائی  
وادی افسران انگریزی کے امنیت حاصل نہیں ہو سکتی لہذا ۱۸۵۷ء میں یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام سبل کو برہمنی  
ان اضلاع میں قائم کی جائے ہمارا نام اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچہ کی واسطے بہت آیتے  
حصہ علاقہ میر دارا کے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ اور آمدنی گزشتہ تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کرگیا اور اسنے  
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا اہتمام کریں یہ فوج ۱۸۵۷ء میں مصافحہ میں لگ گیا  
میں ہزار روپیہ سالانہ کے ہر قری ہوئے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کرگیا  
مگر اہتمام ثانی اس علاقہ کا متعلق ہمارا نام کے راجست یہ فوج قائم ہوئی اور وقت سے غارتگری بنید کی مسود  
ہوئی مگر اگرچہ ہمیشہ فیما بین ریاست ہندوستانی کے جو سیکونکو تباہ کیا جاتے تھے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ گم وارہ  
جوانکی حفاظت میں تباہ ہوتی رہی لاشع میں مصارف اس فوج کا مبلغ اٹھارہ سو ہزار روپیہ رہ گیا  
کپتان ناٹ صاحب اول جنٹ اودے پور میں مامور ہوئے چونکہ ملک میں بالکل بظلمی غالب تھی لہذا  
مدخلت مہرج واسطے ہمدی ملک کے اور سر انجام کرانے شرائط عہد نامہ جو گورنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا  
ضرور ہوئی پس کپتان ناٹ صاحب کو حکم ہوا کہ اہتمام کل امور ریاست اپنے اختیار میں کرے نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ  
زرنگاسی چولہ نامہ حیرت چار لاکھ اٹھائیس ہزار و سو اٹھارہ روپیہ تھا لاشع میں آٹھ لاکھ ستر ہزار روپیہ چھوڑ گیا  
پچ ۱۸۵۷ء کے یہ مدخلت کہ کم ہو گئی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۸۵۷ء سال میں ریاست پر قرضہ بنت ہو گیا اور مزاج  
اوپر اسے انگریزی ہی باقی رہے تہہ رہتے یہ فوج پونجی گورنٹ انگریزی کار روپیہ مزاج مبلغ سات لاکھ پونے  
سات سو تینائیس بانی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر چٹا کوگر  
اجنٹ کیے جائیں اور صاحب موصوف ہمارا نا کو اکثر روپیہ روز دیا کریں اور چند اضلاع واسطے اسے خراج  
نقدائے کے علاوہ کیے جائیں حالت مناجی جبکہ ہمارا نا پونچا تھا اگرچہ نتیجہ کی اپنی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا  
تہا مگر اسکو چند روزہ کہہ سکتے ہیں کیونکہ وہ ریاست میں صرف ذاتی یا عاوتی خرابی ایک خاص شخص کی تھی لہذا  
۱۸۵۷ء میں حکومت ہمارا نا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مدخلت صاحب پولیسکل اجنٹ کی برخاست کی گئی چند  
کے عرصہ میں نقصان و زلظم شماری اوس درجہ کو پونجی چا و سکو سابق حاصل تھا اور اسکی قابل گزرنے تنہا سا کوگر

مارا ناما سیم سنگہ فرستے تھے جن فات پائی اور اس کا فرزند جوان سنگہ نامی اس کو پہچانے لیا اور کہہ کر بھروسہ  
و ظاری و بد ظنی ہوا بعد چند سال میں اس پر خراج باقی رہا اور ریاست مفروض ہو گئی اور دو لاکھ روپیہ سالانہ کی  
حدیث بہرے فکلی اس پر مشاعرہ میں سما جان کو رب اوت وائر کثرتے حکم دیا کہ اگر مارا ناما شرط اولے باقی کا کھانا  
کھائے تو ضمانت کامل علاقہ یا کسی اور سرحد کی طلب کی جائے

ابا گہشت ۱۳۳۵ء میں جو اس سنگم نے لاولد وفات پائی اوسکا بھتیجین اوسکا بھتیجی سردار سنگم نامی ہوا اوسکی بھتیجی کے وقت کاذوق مبلغ اوشیں لاکھ ستر ستہ ہزار پانچ سو روپیہ تھا اور فوجیہ اسکے قریب ایک لاکھ روپیہ خرچ کا باقی ہوا سردار سنگم سے اوسکے سرزداران اسی اور غرض سنتے ہیں شماعمین اوسنے تیغ و زکی ایک محبت پیدا دگان ہمیشہ اوسکی ریستگاری میں رہا کرتے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر تیغ و زکی اوسکی نظرو میں نہ ہوئی اوس نے ۱۳۳۵ء میں وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سردار ب سنگم برادر و جھکا اوسنے بھتیجی کیا تھا بھتیجین ہوا

باعت قلت روید که جور راست پور بر عادت می اکثر در خدمت بودند که خراج که کیا جاب سجد ششمین  
لاک روید او دس پور قبیل را پایا تها با جوی ششمین کم سوز صرف دولا که روید که کمین قرار پایا

سرورپست گرنے کے لئے شاعر تاریخ ۱۷۰۰ء کو نو مبر کو وفات پائی اور اس کا برادر زادہ بہو سنگ جھکواوس نے تسلی کیا تھا  
اور اس کا جانشین ہوا اس کو استحقاق بخشی کہ نیکام ہو جب سند ممبر سے کو عطا ہوا انتظام ملک اور کمی صنعتی میں کو نسل  
کا رپر دازان ریاست بمصلا ح و مشورہ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کرتے ہیں بہر کو نسل مثل دیگر ایسٹ کم کو مہدات  
کے صاحب پولیٹیکل اجنٹ نے مافر دیکھے اور گو گورنٹ نے اور اس کو منظور کیا گو گورنٹ نے اس کو نسل کے  
تین ممبران کو مصلحت بد و وضعی سے ریاست کیا اور باعث یہی ہو نہائی کو نسل کا رپر دازان کو یہ ضروری تصور ہوا  
کہ اعتبارات جو ڈیل یعنی دیوانی و فوجداری اور مال سپر و صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے تا صنعتی ہمارا ناکہ کی جائے  
جب سے گورنٹ انگریزی کا اتفاق ملے اور دوسے پورے کے ہوا اور وقت سے ہمیشہ نیا بہن رسل اور

اوسکے سرداروں کے نزاع جیتی آئی کیونکہ وہاں کے سرداروں نے اکثر حقوق ایسے لئے جو سرداران دیگر ریاست راجپوتانہ میں نہ تھے اکثر سرداران اولاد و دیشیان سابق سے ہیں اس میں سرداران چنداوت جیسے نامی گرامی ہیں اور جو اولاد چنداوتین سے ہیں اور سچلہ ان کے نہایت حلفاء راوت سلو میر کلاس ہے یہ شخص چنداوت و دیشی ح وسط کے ایام میں تھا اور لوٹنے اپنا اتفاق ریاست اپنے چھوٹے بھائی موکل کو دیکر خود بطور شیر یا کوسلی ریاست رہا تھا اس سبب سے راوت سلو میر اس عمدہ شیر کو اپنا موروثی تصور کر کے دعویٰ کرنے میں اور چنداوتین

عہد نامہ ہوا تھا تو میرا سکی عمل میں آئی تھی کہ منظور گوئرٹ انگریزی کی انصاف کی بنیاد راولپنڈی کے  
یہ امر نہوا بعد سرداران چو غارت کے سرداران سکیمات ہیں جو اولاد سکیمات پر تاج راجہ جوسو لہری کے وسط  
میں تیس تھا ہیں جو عہد نامہ قرار پایا تھا تو یہ سردار غوثیت ہمارا نام کی اطاعت سے آزاد تھے لہذا اولیٰ  
امر جو صاحب پو لیکھل اجٹ نے کیا وہ یہ تھا کہ ایک عہد نامہ نمبر ہم فیما بین ہمارا نام اور اسکے سردار و خلیفہ  
ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقہ جت جو سرداران نے پیاس برس کے عہد سے زیر کوسی یا کسی اور طور پر  
حاصل کیے ہوں وہ اس کر دین اور ہر سال تین تین کیوں اسے خدمت گزاری تیس کرین اسطور پر کہ کینر اور میر کی  
آمدنی کی بابت دو سو اڑھائی لاکھ تیس کی خدمت میں حاضر ہا کرین غرض اس سے یہ تھی کہ جیسا انتظام  
میں یعنی جب سے خرابی ملک اور سے پور شروع ہوئی اس ملک کا تھا اسطور پر یہ قائم رہا ہے  
جو سوار و پادگان اس طرح آتے جاتے تھے وہ بہت جزوی تھے لہذا عہدہ قلیل کے بعد ہمارا نام نے اس  
خدمت گزاری میں ایک معمول چھ نو تہ یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا گیا یہ روپیہ اس  
آخر احبات شادی و خزانہ کو ہے اور بعد ازل بنام اخراجات پوس کے  
مگر سرداران نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو ان کے خلاف رسمی تحصیل ہوا تھا اور دینی جس غرض سے  
تحصیل ہوا تھا اس میں صرف نہیں ہوا تھا لہذا ششم حصہ ایک اور عہد نامہ نمبر ہزار یا چھ لاکھ تھا  
کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمت گزاری نصف رہا یعنی بائیس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے  
صرف ایک سو اڑھائی لاکھ واسطے خدمت گزاری کے دیا کرین یہ عہد نامہ جو فیما بین ہمارا نام اور اس  
سردار و خلیفہ قرار پایا تھا منظور گوئرٹ ہوا مگر عملدرآمد اسکا نہوا یہ بھی ویسا ہی پکارا جیسا عہد نامہ لاکھ  
ہو گیا تھا باعث سخت انتظام اور سے پوس کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور ہمارا نام  
اونکی ناش خورشید کی کہ وہاں وعدہ پورا نہیں کرتے تھے عین قریب مرتبہ عہد نامہ نمبر ہزار یا چھ لاکھ ہو جا اور پانچ  
برس بعد ہر ایک عہد نامہ نمبر اس کے عوض سردار دینا پراد و سال کے عرصہ میں تکرار و نزاع عام ہو گئی ہمارا نام یہ  
ناش کرتے تھے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہیں کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تھے کہ قوت کی بجائے  
زیادہ ایام تک وہ اول سے خدمت لیا چاہتے ہیں اور ان کے دیلت قرق کر کے بنام ہمارا خلیفہ کے  
اون سے زیادہ تحصیل کرتے ہیں

ششم حصہ میں ہمارا نام نے بہت سا علاقہ راولپنڈی و راولتھ آباد کر کے پورا کر کے اپنے اپنے

عموم کے فرق کیا گیا اور کسی نوجوان کو سر دارانہ کر دیا۔ جس نے زبردستی نکال دیا اور پھر اس پر علاقہ تقریر پر خود قابض ہو گئے۔ ہمارا نا اہل سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی کہ اس وقت کے حالات کا حل کیسے بنایا جائے۔ اس نے سترہویں مارچ ۱۸۵۷ء کو ایک عہد نامہ جاری کیا اور فرار دیا۔ اگرچہ یہ خط صرف ہمارا نا اہل سرداروں کا بیان ہے۔ لیکن اس کی شرائط مندرجہ ذیل تھیں: کہیں انصاف پر زمینیں ہوئیں اور گورنمنٹ نے آخر کار اس کو بھی مشورہ اور سرزد کیا۔ گورنمنٹ نے اس کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ نے اس عہد نامہ پر دستخط کیے تھے اور اسی نظر سے شش ماہ میں ہمارا اس علاقہ تاحات متناہیہ سرنگہ جو ہمارا نا اہل نے ضبط کر لیا ہے اسے متناہیہ کو واپس دلوادے۔

رتبہ ریاست اور اسے پورا کیا۔ یہ ہزار چھ سو چوبیس میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکھ اسی ہزار چار سو پچاس ہے۔ خاص خاص تہ تیغ چالیس لاکھ روپیہ کے ہے۔ مگر خجلا کے قریب بارہ لاکھ روپیہ کے جاگیر داران ہیں اور چوبیس بیس ششم صد امرتی اور اگرستہ بیس بیس ہزار تھائی اس جاگیر و درہم رتہ درجہ انگریزی وغیرہ کے قریب چوبیس لاکھ روپیہ ریاست کی بات رہتا ہے۔ ہمارا نا اہل سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

### نمبر ۱

عہد نامہ فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا نا اہل عہد نامہ ۱۸۵۷ء کے پورے پورے اساطت مشرقی ہندوستان کے صاحب و بنجاب آئینہ کی بنیاد پر بات طوطیہ کی مکمل سی پورٹ نوئل بارکس اس آف شنگ سکریٹری گورنمنٹ ہندوستان اور پورے ہندوستان کے شنگہ بنجاب ہمارا نا اہل بات طوطیہ عہد ہمارا نا اہل مع

### شرط اول

ہندوستان و اتفاق و یکسانیت دوامی فیما بین سرکار ہندوستان کے پشت پشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے دوست و دشمن ہوں گے۔

### شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت رہے شنگہ و ملک اور اسے پورا کی کریں گے۔

### شرط سوم

ہمارا نا اہل دوسرے پورے ہمیشہ مناجت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کریں گے اور ان کی بزرگی کا احترام کرتے ہیں اور کسی اور راہ جو اس سے اتفاق نہ کریں گے۔

### شرط چہارم

ہمارا نامہ دوسرے پور کسی راجہ یا کسی سپہ سالار یا کسی اور منظور کی گونٹ انگریزی کے صلح کو چاہئے مگر ان کی تحریر بدست  
دوستانہ و رشتہ داران کے ساتھ جاری رہے گی

### شرط پنجم

ہمارا نامہ دوسرے پور کسی پڑیاوتی نہیں کرے گی اور اگر ایسا ہوگا تو انگریز اس سے ہونگی تو وہ واسطے نامہ فیصلہ  
کے پور گونٹ انگریزی کے ہونگی

### شرط ششم

چارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالانہ گونٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازاں اس حصے  
تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہوئے ہمارا نامہ واسطے کسی اور حکومت سے دربار خراج کے نہیں لے گا اور  
اگر کوئی اس قسم کا دعویٰ پیش کرے گا تو گونٹ انگریزی وغیرہ کرتے ہیں کہ وہ اس کا جواب ادا کر دینگے

### شرط ہفتم

چونکہ ہمارا بیان کرتے ہیں کہ اکثر علاقہ ملک اودے کے ناجائز طریق سے اور نئے قبضہ میں آگئے ہیں اور  
چاہتے ہیں کہ وہ وہاں کو واپس دلواسے جائیں اور گونٹ انگریزی بابت عدم موجودگی وجہ بہت دست  
کے بالفعل وعدہ و افق اس بارہ میں نہیں کہہ سکتے الا یہ کہ اگر وہ گونٹ انگریزی سے وہاں قبضہ ہوئی ملک اودے  
میں رکھیں گے اور بعد تصدیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر میں کوشش ملے گی وجہ ہوگا تو  
وہ اس میں دلواسے گا اور جو علاقہ اس طرح اودے پور کو باعانت گونٹ انگریزی واپس ملے گا وہاں  
حصہ کا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گونٹ انگریزی کو ادا ہوگا

### شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست بموجب درخواست گونٹ انگریزی کے دی جائے گی

### شرط نهم

ہمارا نامہ دوسرے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہے گا اور اس ریاست میں حکومت انگریزی  
جاری نہوگی

### شرط دهم

عہد نامہ ہر چہم میں شرط اول میں ہمارے ہاں یہ شرط ہے کہ اگر وہاں سے ہر سال ایک لاکھ روپے

اور شاہکار جیت سنگھ بادر کے ہوسے اور ہنر کسل انہی میں قابل گور زنجیرل بہادر اور ہارانا بہیم سنگھ کی تصدیق

اس عہد نامہ کی ایک تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ میں جو باہر لگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳۔ ماہ جنوری ۱۸۱۵ء



دستخط سیٹی مکلف

دستخط شاہکار جیت سنگھ

دستخط ہیٹنگس



تصدیق کیا ہنر کسل انہی میں قابل گور زنجیرل بہادر نے تاریخ ۲۲۔ ماہ جنوری ۱۸۱۵ء مقام اوچڑ

دستخط جی ایڈ

سکرٹری گور زنجیرل

## نمبر ۲

عہد نامہ جملہ کونسل کوٹ صاحب جنت گور زنجیرل بابت امور ریاست ہائے راجپوتانہ کے پنجاب  
ہنور اکسینی اور متیا شیر سنگھ پریان کو سیام ناتھ پڑھت و رای چرنچلی لال معتمد ان ریاست اوہے پورنے  
منفقد کیا اس مضمون سے کہ قبیلہ گورنٹ انگریزی اون دیہات اوہے پور چوانکے علاقہ مگر ایہ دراز  
واقع ہے آٹھ سال اور یعنی تاریخ ۱۵۔ ماہ مئی ۱۸۱۳ء سے لغایت ۱۱۔ ماہ مئی ۱۸۱۴ء جاری رہے منعقد  
مقام سویر تاریخ ۷۔ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء عیسوی باکستر ضلع سکھارین

## شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اوہے پور واقعہ مگر ایہ دراز جاری ہے وہ آٹھ سال تک اور جب نشان  
سبق الذکر جاری اور ساری رہے

## شرط دوم

چونکہ انتظام حال میں خراج بہت گورنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودی پور کا ہوگا لہذا یہ شرط اوہوہوہ  
ہو تاکہ دربار اوہے پور گورنٹ انگریزی کو اور اسے مبلغ عرصے روپے کے جواب تک بہت



خرچہ چنانہ فی سیر کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ مسے روپیہ سالانہ یعنی کل عصب کے روپیہ سالانہ بابت ایک سال کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ یکتفی واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

### شرط سوم

دو تصدی ہمیشہ ہمراہ میجر ٹال صاحب کے رہا کرینگے اور یہ پٹال سیابہ آمدنی دیہات حصہ او دے پور واقعہ میردار کیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کر کے ساتھ کاغذ تصدیقان گورنٹ انگریزی مع مقابلہ کیا کرینگے۔

### شرط چہارم

ایک نقل اس ہمدانہ کی عبید نظوری ریشہ آئیل گورنر جنرل بہار کے روانہ دربار او دے پور کیا گئی۔

### نمبر ۳

نقل سند جہ رانا سمبہوشنگہ شیش میوار ( او دے پور ) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ منظر کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راہجیان دیہان ہندوستان کی جواب لے پنے آپ ملک میں حکمران ہین دوام رہے اور شان اور شوکت اونے خاندان کی جاری رہے میں نمبر پور آئیں سرکار نظر پور کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ اطمینان دیتا ہوں کہ صورت نمونے کسی وارث اصلی صلی کرینے تمہارا اور تمہارے ریاست کے آئندہ حکامان کا جواز دے دہم شاستر و راج خاندان کے متبہی کیا گیا ہوگا منظر او قائم کیا جائیگا۔

اطمینان لاکو کہ کوئی امر فعل اس انتظار کا ہوگا جو اس طرح تمہاری ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان تک حلال تحت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عدا مہاجات و عطا مہاجات اور ناجائز جو سائے گورنٹ انگریزی کے منقہ ہوے ہین کار بند رہیں گے۔

دستخط کینگ

اسی مضمون کے ہندو راہجیان جے پور جو دہ پور بہت پور اور ویکٹریو پیلیر و بوندی و سروہی و کروہی و پرتاب گٹھ و ڈوگر پور و بانسواڑہ و کشنگٹھ و دھولپور و کوٹا و جلا و کوٹا عطا ہوے۔

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب - المرقوم ۴۰ ماہ مئی ۱۸۵۷ء  
 اول نام علاقہات خالصہ جو بعد فساد حاصل ہوئے ہیں اور تمام علاقہات جو ایک رئیس نے دوسرے سے  
 چھین لیے ہیں واپس دیے جائیں گے

دوم تمام جدید کھوار اور ہجوم ولاگت چوڑی جائیں گی  
 سوم دان و بردا و حق گوشت آبکی نایخ چوڑ دیے جائیں گے یہب تعلق دربار سے رکستہ ہیں  
 چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ میں چروگہ نہ رہے دیگا اور وہ چروگہ خواہ علاقہ کے ہوں یا علاقہ غیر کے  
 شل ہو گیا و نادری و تھوری وغیرہ ملازم نہ کنہی کی اور نہ سیکو اجازت رہنے کی ہوگی بہشتنار اور کنہی جنوں  
 نے کار و بار دیانت کو اختیار کیا ہو اگر کوئی اون میں پہلنی عادت قدیم پر پائل ہوگا تو وہ فوراً ترک کیے جائیں گے  
 اور تمام سبب جو چوری جائیگا اس کے معاوضہ کا ذمہ وار وہ رہیگا جس کے علاقہ میں چوری ہوئی ہوگی

پنجم سو اگر ان علاقہ یا علاقہ غیر اور تمام قافلہ اور بیویاری و بیجار ہو ملک میں گزر کر نینگے اونکی حفاظت ہوگی  
 اونکو کہ طرح کی تحلیف یا اون سے فرمت منوگی جو کوئی خلاف اس کے کرے گا اس کا علاقہ ضبط سکا ہوگا  
 ششم حسب احکم خدمت سکا اس ملک میں یا ملک غیر میں جہاں ہوگی کجیائے گی سب رئیس چاہتے ہیں  
 تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین سینے حاضر باش رہیں گے اور بعد از ان خدمت کر دیں جائیں گے  
 اور سال ہر میں ایک مرتبہ رئیس جمع ہو کر نینگے اور یہ اجتماع دس دس ہر ہوگا دس دس فرشتے میں دس نوٹیک  
 یہ جلسہ رکھا جائیگا اور بہشتنار اور رئیسوں کے جنگی باری حاضر باش کی ہوگی اور سب باقیانہ رئیس اپنے اپنے  
 مکان کو خدمت کر دیے جائیں گے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت دیکار ہوگی تو تمام قسمل حکم طلبی کر کے  
 حضور میں حاضر ہوں گے

ہفتم تمام ٹیٹ اور سردار و دروہ و طوار جنگے پاس علاقہ ازرو سے سند علیہ دربار ہی وہ اپنی خدمت  
 جدا گانہ کریں گے وہ لوگ شامل نہ دیگا ان جنگے پاس بہت علاقہ ہے نہ ہر گے شہو سلطان و رعایا سے کم نہ  
 رعایاں جنگے پاس پڑھیں گے ہونگے وہ خدمت اور رئیسوں کی کر نینگے

ہشتم کوئی رئیس اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہیں کرے گا اور نہ زیادہ ستانی یا جہانہ وغیرہ لینگے یہ حکم ہے  
 نسیم جو کہو کہو اجیت سنگھ نے افوا کر کیا ہے اور دربار نے نہ منظور اور قبول کیا ہے وہ ب کو نہ تسلیم کرنا ہوگا

دوم جو کوئی مندرجہ صدر سے اخراج کر گیا اور اس کو سزا دی گئی اس امر میں قصور نسبت دربار کے عائد نہ ہوگا۔ جو کوئی اس سے اخراج کر گیا اور اس کو سزا دی گئی جی اور سری مبارکی ہے  
دستخط کیا مہارانا اور کرنیل باؤ صاحب اور تینتیس ریسوں نے

### نمبر ۵

قول نامہ جو فیما بین مہارانا اور اسکے سرداروں کے ذریعہ پستان کوئی صاحب پوٹیل جنٹ میوار کی قرار پایا اور  
سباہ پر پل شملہ واسطے منظوری کے روانہ ہوا  
قول نامہ جو فیما بین مہارانا بیہیم سنگہ اور اسکے سرداروں کے اور جاگیرداران وغیرہ میوار کے شاہد عین مبارک  
منظور گورنٹ انگریزی ہو ا تھا وہ غیر مکلفی واسطے تصفیہ و تعین حقوق وغیرہ یقین تصور ہوا لہذا مہارانا اور اسکے  
سرداران بالتمام شرائط ذیل کو بھی جو مزید اوپر شہر اٹھ ساقی کے میں منظور کرے درخواست منظوری گورنٹ  
کرتے ہیں

اول جاتوں بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور شش ماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سو اس  
اس رقم ادائیگی کے اور کوئی رقم باجیانہ جریدہ واجب الادا نہ ہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوپر از روئے سند کے دینی فرض ہے ہر ایک تین ہفتے  
تک ہر سال میں خود حاضر ہونے کی گارنٹی کرے اور بعد القضا اس میں عداوت کے اور سکو مہارانا اجازت دینے کے اپنی جاگیر میں  
واپس جلا

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری غنیمتہ جو ملک میوار میں گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جان دہے  
رہینگے کو کے اونکی حفاظت میں رہیں گے اور وہ حاکم ذمہ دار اسکے مال و اسباب کا  
ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال و اسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موقع سے اور بلا اطلاع دیہی کے  
فرز کنش ہونگے

چارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی شل دیہات خالص لیا کرینگے اگر اس میں کچھ عذر پیش ہوگا تو  
رعیت ایک ٹنٹ نکاسی معبر ہر حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم اپنے کا مداران اور پیٹ وغیرہ کا حساب کتاب اندر دے انصاف کے تصفیہ کرینگے

ششم کوئی موضع اخیر زوجہ کافی کے فرق ہوگا

ہفتم اگر کوئی سہ دار چرم کسی جہنگ ہوگا اسکو سزا حبسیت جرم و جانیگی۔

ہشتم جمع بیوم و قبل از ثلث دی گئی ہن وہ جائزہ مشور ہوگی۔

نہم دیکھو پس اور روزینہ اور سناک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سہ دار پر جاری ہوگی مگر جب ضرورت اس کے اجازت کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا۔

دہم مرزا بی بی جان بخشی حبس دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مہربان قتل کے مرعی ہوگا۔

واضح ہو کہ یہ قول نامہ شہداء ملک فریقین نے دستخط کیا تھا مگر اس سال میں اس پر دستخط فریقین کے اور گویا کریل رئیس صاحب پولیس لکھنؤ کی بطور صداقت کی گئی۔

## نمبر ۶

قول نامہ ہونیامین ہمارا لہا اور ان کے سردار و نکرے روبرو سے بیچہر رئیس صاحب پولیس لکھنؤ تاج بیچہر فریقین نے دستخط کیا تھا

بسی سیکہ بی بی ام شہداء مطابق ماہی شہداء ایک قول نامہ اسٹ۔ لکھنؤ کا بر سلطنت کپتان صاحب کے دستخط کیا تھا اور سرداران بنابر بیچہر فریقین نے اپنا ہاتھ

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے لکھنؤ قول نامہ کو کاحیظ نہیں رکھا لہذا اختلاف اس کے عمل میں لاکے ہمارا نامہ نے منظور کیا کہ بعض اوقات اتفاق سے کپتان کو صاحب یا ایک قول نامہ بعد بیابیت اسی طرح

اصل قول نامہ داخل کر کے اور شہداء جو مفید فریقین یعنی ہمارا نامہ سرداران تصور ہوں ایذا دیکے جائیں اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہوں ان کے روبرو ہمیشہ لکھنؤ قول نامہ پیش جائیں اور انکو سب مراتب اس کے

تفہیم کیے جائیں اور بعد ازاں ان سب کے دستخط و دستخط ہمارا کر کے جائیں اور صاحب پولیس لکھنؤ سے ہی دھڑت کی جائے کہ وہی اسکو اس غرض سے دستخط کریں کہ تمام رئیس قلیل شرائط نہ کیا کریں یہ قول نامہ

کئی سال گذرے تب ہی پانچ سال تک اس پر دستخط فرمایا ہمارا نامہ صاحب پولیس لکھنؤ جنٹ نہیں ہوئے جب دھڑت فرمایا سرداران میو ہمارا نامہ دارنگہ نے اسکو منظور کر کے بغیر زیادہ کرنے کسی اور شرط کے تصدیق کیا اور وہی روبرو سے بیچہر رئیس صاحب قائم مقام پولیس لکھنؤ جنٹ میو صاحب دستور فرمایا

تباریخ ماکہ بدی ۳۱ شمس ۱۲۸۵

اور کستھ مہارانا وکل سرداران و ریشیاں میوار کے اوپر ہوتے

## شہر اطاستر اوجو واسطے نفع و فتن کے تجویز

اول سچ شہنشاہ قتلنامہ اولین میں درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اور اپنی رعیت کے نہیں کیگا اور نام نہ نہ انور برا و بوقت نکر تحصیل ہوتی تھی موقوف ہو گئے چونکہ انہوں نے بنجوں اس شہر کا کارروائی نہیں کی ہے اور ان کے ظلم اور شائد سے اکثر رعیت میوار سے مغرور ہو گئیں یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آئندہ ایسی حرکات سے باز رہیں تاکہ رعیت کو غیب و دوبارہ آباد ہو سکی ہو اور آمدنی ملک میں اور نہ جات اور ہوسو ملک میں ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ مع اپنے فوج کے حاضر باش دربار میں ہوں مرنال میں رہے یہ قائم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس معیار سے اوپر نہ رہے کہ انہیں ایسا کیونکہ ان کے بیٹا رہنے سے اور بکھار خراج نہ ہوتا ہے اور تکلیف ہی اس کو ہوتی ہے اور دوبارہ کو اختیار ہے جس کو چاہیں اس حاضر باشی سے بری کر دین گویا ہنگامہ لاکھی میعاد حاضر باشی میں دربار کی اور رئیس کو حاضر باش دربار رکھے یعنی جب تک میعاد حاضر باشی ایسے رئیس بری نہ ہو منقضی نہ ہو جائے گی اور تو کوئی کوئی دوسرا رئیس حاضر باش ہوگا اور رئیس کو چاہیے کہ حقد فوج کا حکم ہوا و قد اپنے ہمراہ رکھے اگر قدر معینہ سے کم رکھیگا تو ہمت نارسا مندی ہمارا ناہوگا

سوم ہر شہنشاہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنٹ انگریزی کو دوسرے حفاظت ملک میوار کے مقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہیں اس مطلب کو واسطے ایک حصہ ہی جاگیر داران سے نہیں لیا جاتا اور انہیں سب سے بیان ذکر ہے محض واسطے حفاظت ملک کے مقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے کفایت نہیں ہے اور سرداران کو بہت نفع اس طرح ملے سابق ایام میں چونکہ کیتو کو دی جاتی تھی اس واسطے ملک کو بہت تنگ کرتے تھے اب بخیرانی دفع ہو گئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت انگلی وہ صرف نصف اس فوج کی ہوگی جس کے ملازمہ کہنے کا اور کو حکم ہے اور یہ فوج کہ لاپن کا رہی نہیں ہے اس سبب سردار کے بھجوری و شکات و روزیہ دیہات سردار اس میں جاری کرنے پڑتے ہیں اور ان کے جاری کرنے سے بہت د اور تکلیف خراج ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنٹ انگریزی کو دیتے ہیں لہذا یہ اثر ان کے

کہ وہ کچھ روپیہ اپنی وہیات کی آئی میں سے دربار کو دیتے مگر خیال اس کے کہ وہ کچھ روپیہ بیاعت اس کے دست نہ لے سکے  
 کہ اوکا خراج اٹیچ پرورش لےنے سرداران و متوسلان کے ہوتا ہے ہمارا نام نے یہ مناسب تصور کیا ہے کہ  
 خاص میں سے خراج اندکرین اوکچہ ظالم اس بابت سرداران سے کہیں گے اب ہمارا نام پر تجویز کرتے ہیں  
 کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر واجب بلکہ کے فرض ہے وہ موقوف ہو جائے اور باقی فوج اس خدمت  
 کے نقد و آذر ساتھ ساتھ پائی فی روپیہ نام نہا چوند دیا جائے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید و مسلحہ کارروائی  
 اس کے سر آگیا ہے سرداران کو خیال نہ کرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جلدیا جائے بجا اس خراج کے لیا جاتا  
 ہے جو گزشتہ نوادہ تہمت ہے کیونکہ اس روپیہ کا کوئی جزو کسی اور کام میں ہوا ہی بہرہ سپاہ صرف نہوگا اور اسے چوند  
 کہ سرداران پر خدمت نہوگا جب وہ خیال کیسے کہ انکا بارہ مہینہ کا حاضر بخش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف  
 آگاہی نہوگا اگر بقت ضرورت نہوگا کہ ضرورت انکی فوج کی ہوگی اور فوج نہوگا کہ کسی کام پر یا ہر حد و دیوار کے تعمیرات  
 کیسے کہ فوج نہوگا اس داکر کو روپیہ مقرر کیا جوجو فوج دیگا

چہاں ہمارا بیان کرتے ہیں کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کو کوئی موضع نہ دیا کر کے دوسرے کو نہ دینے  
 چمچ چپا اکثر سرداران دانستہ اسے زرخیز زمین توقف اور التوا کرتے ہیں تو دربار کو مجبوری دستکات  
 سرداران و پیادگان کا اوپر وہیات و رسان باقیہ اس کے بھیجا واسطے اسے دینے کا ضرور ہوتا ہے جس سے  
 سرداران کا حد بار دیکھنا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچھ فائدہ نہیں ہوتا لہذا ہمارا نام نے یہ تجویز کی ہے کہ  
 ہر ایک سردار کا مختار حاضر باکس اور شورہ وزیر نہ دے پانچ سال کا بابت اسے زرخیز و قسطنطنیہ  
 کیا جائے اس تجویز کے کرنے سے بھیجا زرخیز و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھی نہیں  
 توقف مبعاع معینہ اسے زرخیز کر کا کر گیا تو اسکا علاقہ برابر باقی زرخیز کے ضبط سرکار ہوگا اور ہر سردار کو  
 کو اس میں نہیں ملے گا

میں بادشاہ اول کی گیسو میں پوریا میوا اور دوسری قسط کی جلیہ عہود پوریا میوا قرار پائی  
 کہ مستند ہوئے را وخت سنگد پیدلا والہ

راوت پدم سنگد سویر والہ

راوت ناہر سنگد دیو گدہ والہ

راوت نام سنگد

مہاراج ہنسنگ

راوت آہنگ

راوت ایشی سنگ

راہ سہو ورسنگ

## منبر

قولنامہ فیما بین مہارانا سرپسنگ اور دے پورا اور انکے بیٹیان و سرداران کے بواسطہ لغٹ کر نیل رو بن صاحب المرقوم تاکہ سدوی و بیچ ملک مطابق ۸ سہا فروری ششم

سابق ایک قولنامہ دس شہر انکا فیما بین مہارانا ہنسنگ و سرداران میوار بیچ عبد کپتان باڈ صاحب کے قرار پایا تھا بعد ازاں ایک اور قولنامہ پانچ شہر انکا بیچ عبد کپتان کوٹ صاحب ہوا تھا اور میر ایک قول نامہ فیما بین مہارانا سرپسنگ اور انکے سرداران کے رد و برے کر نیل رو بن صاحب نے خط و قلم سے مقدمہ ہوا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ کے کار بند نہیں ہوئے لہذا مہارانا نے بغیر قبیلہ شرائط و کور کے واسطہ آئندہ کے باتفاق سرداران و اہلکاران مہارانا شرائط ذیل وادارے شہر انکا سابقہ کے تجزیہ کر کے طوط و رد و برے کر نیل رو بن صاحب کے دستخط و قلم کے اوپر ہوئے

اول تمام شرائط قولنامہ سابق جاری اور قائم رہینگے ہر سال دس روپیہ شہر دہ کے ایک عالم جماع سرداران ہوا اگر کجا بعد ملاحظہ اونکی فوج کے دربار کجا چاہیں گے تین مہینے کی واسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جوت کا ہوگا اوکو تصویر بیان کر کے اونکو اپنے اپنے مکان تو کو خدمت کر کے فوج سرداران کی خدمت کجا گزاری کے نہیں کرینگے اگر وہ باہم مقررہ آئینگے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوکو حکم ہوگا کہ بالعموم کسی سپاہ کے روپیہ نقد سدا و بارین نہ مل کرے

دوم سرداران نر چند بحساب ۲۰ روپائی فی روپیہ بالعموم نصف فوج سپاہ مجرا و کجا حاضر باش واسطے گزاری کے کہ جب قولنامہ سابقہ باہم ضروری اور فرض ہے اور اگر گینگے

سوم سرداران کو شش مہینے چاند اور چری وغارتگری پانچ انگریزین کرینگے وہ چاراد شہاری و کویت کو جو علاقہ کے ہونگے اپنے علاقہ میں نہا نہ گرنہوئے دینگے بلکہ اپنے شخصہ کو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ میں آنیکا کرینگے

گرفتار کر کے سہ ماہ مغرورہ چاؤنکے ساتھ وستیاب ہوگا اوس ریاست میں جسکی رعیت وہ ہیں موجب سر اسم کے جو مقام  
راے دربار و حکومت سے پورہ عہدہ پور قرار پائے ہیں یہی ہیں گے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی مکرار اداں میں باب حدود کے  
بیکسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پچاسیت چار اشخاص مجوزہ سرداران او کو ایک سبب مجوزہ دربار جمع ہو  
اونکا کام یہ ہوگا کہ تحقیقات کر کے تصفیہ مکرار کا بروئے انصاف درستی کے کریں اور اونکا فیصلہ طر فین پر  
واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرار نامہ بضاعت و غنیمت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ او سکلی تعمیل کا باہم ہو گیا ہے بنام سرداران  
چونکہ اور خد شکر آری بخوشی اور رضامندی کے موجب قولنامہ کے کرتے رہیں گے اور جیسا کہ قرار  
جیوں سنگد کے عہد میں تھا اوسط طرح کرتے رہیں گے اور اگر کوئی امر بے پروائی یا بخلاف شرائط قولنامہ کا عمل  
میں آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین میں درج ہے مورد رضامندی کسی دربار  
و دستخط متینا شیر سنگد حسب احکام دربار

راوت نامہ سنگد

راوت پرتھی سنگد

مہاراج مہر سنگد

راوت دوک سنگد

نمبر ۸

قولنامہ ۱۸۷۵ء عیسوی

چوبیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران میں نا اتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پس نمک حلائی کی کرتے  
ہے اور سرداران غلام اور شدائد کی

مرمت نظر انیت ملک و قلم ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان جنٹ گورنٹ اعظم کو دشمنانہ ماحکم ہوا کہ  
فریقین کا کردین

اکثر قولنامات قرار پائے اور دستخط ہوئے اور منظور فریقین ہوئے مگر یہ کسی جانب سے ہمیشہ نہیں ہوئے



جو جواب ہمارا ناکامیست ثالثات سرداران بابت دست اندازی اور ہاتھ ملاتہ جات کے ساتھ  
ثابت ہے کہ صرف دست اندازی ہونے کی وجہ سے یہ ملک اور دیہات اوس میں قائم کیے گئے  
اور جو کارروائی نسبت لاد اسکے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سراسر جرم ہی بہت سخت دی گئی ہے  
اور بار بار سرداران کے اس حکم انکار نہیں ہوا کہ وہ فافوان بردار بلکہ کشش ہوتے تھے  
ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہوئی جا رہی جو پیش گوئی نہت ہندوستان کی ہے کہ تمام عیال  
میوہ جانا چاہیے کہ گوشت بکارت اجبی مارا ناکی پادری کرینگے اور نہت تک کہ جب تک ہمارا نام از رو  
انصاف کے اور نہت اندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ صاحب پولیسکل اجٹ کے اور حسب حکم  
گوشت اور مطابق شرائط قولنا مذیل کے جو مہنی اور پیش شرائط قولنا محتاج سابقہ کے ہے کہ بار بندین گے  
جو کوئی خلاف درزی اس سے کرے گا وہ مجرم گوشت انگیزی اور جب التقدیر تصور ہوگا خستہ عام چلے گا  
جو جیل پیل یا استغاثہ در دی صاحب پولیسکل اجٹ، اجٹ گوشت بکارت کس حکم صاحب موصوف کا قلمی  
مطابق خواہی قولنا مذیل اور واج قدیم کے تصور ہوگا

### شمار اول

زرچند بحساب ۲۰ فی روپیہ اصل نکاسی ریاست سوار کو دو وقت یعنی ماہ و سہ ماہ جن میں موقوف کی جائے  
یا کوکل کے ادا ہوگا  
اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر مہرے تو اسکو سو بحساب بارہ روپیہ صدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ  
کے علاوہ اسکا بقدر زرباقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو بلینے اصل زر نکاسی کا نشان نہ دیکھے تو عملاً تشخیص جمع نکاسی کی جائے مگر بعد ازین پر  
زیادہ طلبی ہونے نہوگی

سلسلہ زرچند میں دنیا گوارا ریاست میں حاضر باغی اور فتنہ کاری بارہ مہینے کرنا ہے  
ماسواے زرچند بحساب ۲۰ فی روپیہ سرداران ایک سوار اور دو پیادہ ہی نہت تک واسطے تنگداری  
اندر یا باہر کے یعنی اندر دو سوار کے یا باہر اسکے بجائے دو سوار اور چار پیادہ کے جو وہ لوگ فی ہزار پر  
آمدنی پرب تک دیتے تھے دینے ہیں اگر کوئی رائے دینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار  
اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بیچنے میں کمی کرے گا تو اس کے اسی حساب سے روپیہ

میں سسر داران معاہدہ اپنی فوج کے بقام اودسے پور دس روز پیشتر سے پنج روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ  
راٹا کو سلامت میں اسوقت ادکنی خدمتگداری کے ایام اور مقام پور ہوگا بوقت ضرورت تمام سسر اور محسول حکم  
یہ سخت خاص راٹنی کے معاہدہ اپنی فوج کے حاضر ہونگے

وہ لوگ جو رانا سے علیحدہ ہو جائیں گے وہ زرخیز نڈا اور خدمتگداری علیحدہ علیحدہ کیا کریں گے

### شرط دوم

کیرینی فیس جو بموقعہ توارندی وغیرہ گم ہو گیا ادا ہونا ہے بحساب ۱۲ روپیہ زرخیز خام سالیانہ یہ  
ایا جاتا ہے اور فیس ادا سے زرخیز سالیانہ کو موقوف کر گیا اور سسر داران ہیت و اگر گنڈا و کنور وغیرہ  
اس فیس سے مستفنا ہیں مگر بالموضع اس کے وہ نڈا دیتے ہیں اور جو جاس اس کے سبب مضمی رانا کرے

اب اس سے روپیہ تیرہویں برابر زرخیز کے مقرر ہو گیا ہے

### شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آئندہ ادا کرینگے معاوضہ نقصانی مال سسر و قوجیکا اوکنی ریاست  
میں چوری جانا ثابت ہوگا سسر داران سے مع سسر و بحساب مبلغ پیش روپیہ تیرہویں بابت ایام گذشتہ کے اور  
بمبلغ دوازدہ روپیہ تیرہویں اسلئے آئندہ کے دلوایا جاگیا

### شرط چہارم

چور اور ڈاکو و تھوری و پاور و موگیا و شہناری لوگوں کو کوئی سسر دار نہ ہے جمع شدہ چوری و دہشت  
مال سسر و قدر و عمارتی و زون برابر مجرم کے ملزم تصور کیے جائیں گے وہ لوگ باتفاق رائے صاحب پولیس کل  
اجتہاد سسر داران سے قید یا رہا نہ ہونگے تمام تجاران و موڈاگران و قافلہ و تجارت و سسر داران کی حفاظت  
علاقہات سسر داران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہوگا اگر کوئی ایکنی علاقہ میں ہویشہ طیکہ اونہون نے اپنے  
سنے کی اطلاع سسر داران کو دی ہو اور اپنی حفاظت کی بہت شایستہ و بہتہ عمل میں اسے ہوں ناگرہان سسر  
گرفتار ہو کر جو الہ مارا نا کے کیے جائیں اگر سسر داران سے یا امر ہونا ممکن نہ ہو تو اس کی اطلاع ہمارا نا کو دی  
تو صاحب پولیس کل اجتہاد باتفاق ہمارا نا کے دباب ذوق فاری کے تصفیہ کرینگے تمام دعویٰ بال سسر و شہ  
جنگی چور پیکانہ و ہیات میوار میں حکم ہو جائیگا وہ وہیات ادا کرینگے جہاں سراغ ختم ہوگا

### شرط پنجم

تمام روپیہ سرداران کے ہمارا نام سے قرض لیا ہوا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہوا دوا ہونا چاہیے رقم اول لینے  
قرض ہمارا بحساب مبلغ شش روپیہ قیدی و قرض دیگر ان اعتبارات ہمارا نا صاحب بحساب مبلغ زر روپیہ قیدی  
دوسو تیکہ کوئی سو دو وقت لینے کے قرار پایا ہوا اور اگر کچھ مقرر ہو گیا ہے تو وہ دوا ہونا چاہیے اور صاحب پر  
اجت افتا اس روپیہ کے دوا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے

### شرط ششم

تمام نذرانہ سوا سہ مصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدشی نشینی کے یا شادی اول رانا یا بعد کے سولہ سرداران اور دو راجگان درج اول سے  
باعد روپیہ اور ایک یا دو اس اسپ بیدار راج ہوا اگر کم رہے کے سرداران و دیگر مبلغ دوسو روپیہ قیدی اصل  
ریاست کو دیا جائیگا

دوم بروقت شادی راناکہ ہنوت کے یا دختران کے ۷۰ روپیہ افضل نکاحی سال برہاں اور گود  
جقد راندنا بیہیم سن سنگہ کی گئی تھی سرکاری ریاست کو دیا جائیگا  
سوم بروقت جانے راناکہ کسی تیرہ پر ۱۰۰ روپیہ پہل زر نکاحی سال حال پر سنہ کار یعنی بیست  
کو دیا جائے گا

### شرط ہفتم

جور روپیہ اس تمام کا سرداران سے بابت شادی ہمیشہ راندنا حال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲۰۰  
روپیہ اصل نکاحی حال پر دیا جائے گا

### شرط ہشتم

سرداران اس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدشی نشینی یا نذرانہ کے اندر جمع و خود  
رانا کو دیتے نہیں

### شرط نهم

عرصہ قلیل گذرے کہ اکثر سرداران ملزم خداوندگار حرامی کے اور اسطرح سزاوار جہلہ دینے کے ہو چکے ہیں  
مگر ہمارا نام نے بصلاح صاحب اجنت ہمارا اب سے بحر قصورات سرداران شیو سیر و دیو گدہ کے چشم پوشی  
کی ہے ان دو سرداران نے زیر قوتی دیہات منضبط جمیں لیے ہیں اور فوج ریاست کو نکال دیا ہے

اس جرم سے بازداشت میں ہر ایک اور زمین کا مبلغ عسکری روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہمانانے تمام جرائم  
بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سے اب اس سے مجوزہ عدالت ہوگا

### شرط چہم

ہو مراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مرز پر نہ کو اخذ کرے نہ داد و عطیات و اراضی مرز پر نہ و غیرہ  
نقد و فاضلان حال میں زمین کی وہ لوگ جن کے پاس مرز پر پخش نامحبات عہد ہیم سنگ کے ہیں یا کو اس  
اسناد و کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان کے ہیں ان کے مقبضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہ ہوں گے اور  
ان کے حقوق کی تحفظات معزز صاحب دلیگل اجٹ کے ہوگی اور اگر صلحت ہوگی تو ان کے ساتھ  
چار سرداران ہی تحفظات میں شامل رہیں گے مگر وہ سردار ہونگے کہ خبر گمان دشمنی یا انبیت ان کے رئیس  
کے ہوں گے

جو ہر سامانجاں ہمارا زمین و مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی، یہی دیہات کے ہونگے اور آئندہ  
ذمہ دار نقصانی مرز پر یہ چوری یا غارتگری جو ان کے علاقہ میں ہوگی

### شرط یا چہم

وان بسوہ یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی کس کمر لاکر یعنی جو جنگل ترنی و شتران ریواری محصول ہوتا ہے  
تمام متعلق گورنمنٹ ہیں مگر وہ لوگ انکا استحقاق تحصیل کر سکیں گا و صاحب کوپ صاحب سے چلا آئے  
اور سب کے پاس اسناد موجود ہیں وہی لوگ تحصیل کرنے میں رہیں گے

### شرط دوا چہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری سے جاری رہیں گے مگر دیگر  
مطالبات جو عرصہ قبل سے جاری ہوں ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و بار جرمانہ وغیرہ  
اور اسناد معافی ہمارا انانیاں سابق و ہمارا اسے حال کا محاط ہوگا اور وہ قائم اور بحال رہیں گے

### شرط سیر چہم

احکام در باب جیلانہ اور ڈکن یعنی جاوگر بنیان و ہویا یعنی اطلاع دہندگان ٹکنان و تیاگ بہات چرن چوہا  
اجٹ گورنر خیر راہو تانہ نے با اتفاق اسے ہمارا نامقرر کیے ہیں انکی تیسل فرم کی کہ ہندوگان سوار پر  
فرض ہے قیدیوں کو سب لیاقت پیشیت اون کے خوراک دی جائیگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی ہفتہ

زیادہ فرمایا کہ اگر کسی شیدی کو اذیت یا سختی نہی جائے گی

### شرط چار دہم

ہمارا نا پو لیسٹکل اجنب و سرداران میں تین مختار لکین و ذی عزت قرار دیئے اور یہ لوگ ایک ساتھ ان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد و دی رواج و اسطے آئندہ ہدایت بقصدت لونی و نوجواری و مالی و غیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آئندہ تمام آدمیوں کی ادوی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پو لیسٹکل اجنب منظور کرینگے

### شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قائم ہوگی بہ تمام مقدمات سنگین و خفیفہ جو اس کے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگے اور سرداران اپنے متوسلین اور رعیت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کرینگے جن اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہیں مگر کسی کو اذیت یا سختی نہیں دے سکتے پہلے اس کے فیصلہ کا جن مقدمہ میں چاہیں وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا امتثال روبرو صاحب پو لیسٹکل اجنب کے ارہوگا

### شرط شانزدہم

سرنامینی جان بخشی مرتبہ ہندو مقدمات جرم و کوکینی و نام خلاف سلطنت کے اور ب میں امن حاکمان کے اختیار میں ہوگی جسکے اختیار میں اب تک رہی ہے

### شرط ہفتم

پہلے اگر یا مینی مدد مصاحب کو نسلی موروثی کی منظوری کہ پتان اور صاحب نے نہیں کی تھی اور ایک اور کسی منظوری نہیں ہوئی ہے یہ پتھر اور پرہی مہاراند کے ہے اور آئندہ ہمارا چ مقدمات سنگین کہ جو مشورہ صاحب پو لیسٹکل اجنب اور چار یا پانچ سرداران تک ملال و غیرہ اس کے حکم دیا کرینگے

### شرط ہجدهم

قدیم رسم و حقوق سرداران و مہمدان سنگت ہائے مذہبی و غیرہ کے بحال اور ہر وزارت میں گی اور ان کو مل و عہد مثل سابق ملحوظ رہیگا

### شرط نوزدہم

کوئی شخص با تمام جاوگری یا سحر سازی یا بہوت کر دینے کے گرفتار نہ ہوگا اور چ چاہے نہ خزانہ آفرین

مجرمانہ میں جن دونوں کی تحقیقات عدالت سے ہو سکتی ہیں وہ برابر کو اختیار ملت و ست اندازی کا نہیں

### شرط سبب سوم

ہمارا نام اور جرم نہ صرف موجب حکم تخریبی و تخریب کے تحصیل کر سکتے ہیں اور اس حکم میں تقصیر و جرم کی رو سے جرم کیا گیا اور قعدا و جرم نہ صرف قاعدہ و غفلت اور اعدا و مال کے ہونا مناسب ہوگا ثابت ہوگی اس طرح یہی قاعدہ در بیان سرداران کے بھی جاری ہونا چاہیے جو جرم نہ خفیہ اب تک کیلئے ہیں انکو دفتر صاحب اجنبت میں قاعدہ اور قعدا و لکھوانی ضرور ہوگا اور وہ ہونے پر دستک صرف حکم و زیر بھیجی بائیلی اور حکم ادا کو لوگوں کے جو سب کام تاجما صاحب کو پ صاحب کے وقت میں کہتے تھے

### شرط سبب دیگر

ایک انٹر انڈین یا اہلکار انڈین ولسٹے تصفیہ تمام تازعات حد بندی (یعنی کانگریس کے جھگڑے) حال و آئندہ مامور ہوگا اور خیر و اوسکا دونوں فریق کو ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ کوئی فریق انہیں ثابت کرے تو وہ بھی یا نشان حد بندی کا ہوگا اور اگر ایک فریق اس جرم کا مجرم قرار دیا جائے گا یا دونوں طرح کا اصرار کرے گا اور اصرار ہوگا اور جب ضرورت و حیثیت جرم سزا بھی اوسکو دیا جائیگی

### شرط سبب و دوم

مستحق کرنے وارث و جانشین کے سرداران و غیرہ کا زمین و غیرہ اطلاع مارا نا و افق کر سہ و راج و دھرم شاستر کے تحت ہوگا بعد وفات سردار کے اونی سید عبدالغفر خاں انہیں بعد وفات کے سببی کر سکتی ہے اگر ان میں اتفاق رائے نہ ہو تو اہل اسکا صاحب پوٹیکل اجنبت کے رو برو ہوگا

### شرط سبب سوم

ارضی و دیہات سانی بنام و گنگا جی و نانو دارا و چونی و بہاری وہیں و جب بے قابضان حال کے پاس جاری رہیں گے اور نہ انکے عین فیروزہ است اول کو لگو لگو دیا جائیگا جو سستی اوسکے ہیں اور ہر راہ خیر کے تحصیل ہوگا

### شرط سبب چہارم

یکانات سرداران جو اوسے پر میں موجود ہیں ضبط ہو کر کسی دوسرے کو نہ دیے جائیں جب تک نہ خود اوس میں رہیں یا وکی حرکت کریں اور اگر بغیر اطلاع صاحب پوٹیکل جب کے عینے جائیں

اور اونکو باغات کی آب پاشی جو بالائی تھالا سمیت دھندلے کھیتوں کے حصہ کی ہو اگر بھی

### شرط بست و ششم

ہمارا اگس مقدمہ زمین مکان اور اراضی میں دست انداز نہ ہوگا اور اسکو لازم ہے کہ بیان تک ممکن ہو اسکا اندازہ کرے اور وہ اپنی فوج سے بابت روپیہ جنگی کے سود لیکنا بخدا اسکو چار ماہہ ہمیشہ دینا رہیگا اور نہ اجازت دینے لگے کہ کسی دوکان یا تجارت میں اسکا نام شامل کیا جائے

### شرط بست و ششم

تو انہرے سابق میں سہ داران کو ممانعت تھی کہ باہر شامل و شریک نہ ہوں اسکا لحاظ کچھ نہیں ہے پس ایسی شرکت یا اجتماع ضروری نہیں کیونکہ ہر ایک شخص اب اگر کوئی کچھ ناش ہے تو داری پا سکتا ہے لہذا اگر کسی شخص کو شک یا سازش کرے گا جو بطور دشمن رہا ہے تصور کیا جائیگا

### شرط بست و ششم

کے مختار بجانب ہر ایک سردار کے عدالت میں حاضر رہے اور اونی مودت کا دوبارہ کارسما ہوا کرے اور اس کام کو اسے صرفت اشخاص ہندی اعتبار بامور ہون اور اس کے ساتھ ہی دینا اور ہر قسم سے پیش آرا جائیگا جیسی حیثیت اور مراسم اس کے مالک کے ہیں

### شرط بست و ششم

تمام شہریت ذوالریاست کی چار و خواہ سرداران کے جان و دھار ہے بلا فرست آباد ہو سکتے ہیں اور جو کچھ دعویٰ اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت میں رجوع کیا جائیگا اور تمام شخص جسے یا چھوٹے سبیل رو برو صاحب پولیس اہل اختیار کے کر سکتے ہیں

### شرط بست و ششم

چونکہ علاقہ ریاست ہمارا نامزد باغات و اہل و بنگلی گورنٹ انگریزی ہے پس نہ داران کو بھی لازم ہے کہ وہ بھی اپنی اپنی جاگیر میں اس طرح ذمہ دار اس کے حفاظت کے اور متواضع مال و سرزمین یا مغرور کے رہیں

### شرط سی ام

بعد داخل کرنے قول نامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور ستر کرنا ہے کوئی تکرار جو کسی قوت نہیں دے بار اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس میں نہیں ہے یا جو شہرہ ہیں یا دیواریہ

اندر میعاد دین سینه کے در پر ہے صاحب فیض کی اجنت سیوار یا اجنت گور زخبل را جو تانہ واسطے فیصلہ  
کے پیش ہوئی یا ہیں اور صاحب موصوف کا فیصلہ مانق ہوگا اگر کوئی شخص اندر میعاد میرے کے پیش نہ ہوگا وہ  
بی اصل تصور ہو کر خارج ہو جائے گا

ریاست عالیہ بیورو کی بنیاد دو ہزار سات سو پچیس و عیسوی کے کئی تیسریں سالہ متعلق چھوڑا  
راجپوت کے کہ یہاں پانچ نسل رام لاجپور ریاست لکھا نے ہیں کہ کہتے ہیں کہ درمیان رام اور دو ہزار  
کے پچیس شہزادہ تین گام سہارو پچیس بیورو کے ملک راجپوتانہ بنیافتہ پچیس چوتھے شہزادہ  
راجپوت اور حق کے تہا اور عیوب طاعت ایچا بنو و کہ جو دہلی میں حکمران کے کہتے تھے

جست پہلے جیوئے سلامت سنان کی اختیار کی راجہ بیگم ان اس اول ناب راجہ جت تہا جس نے واسطہ  
دست سادہ دیتے اپنی اختر کے شادشاہ دہلی سے شرم کیا تا اور خاندان سے جو پوسک جسے نامہ انشیران  
فرخ شادشاہ کی خدمت میں پہنچے تھے ایک راجگان جیوئے برج سے سب سنگھ رانی تہا جسکی حکمرانی ۹۹ سالہ تھو  
شرع ہوئی تھی شخص عقل اور ذکاوت میں مشہور تھا اور ترقیاد علم و فنر کا تھا اسکی لیاقت علم حیت و نجوم میں  
فاضلان مکمل تھیں یعنی گھنسان چیز سے جو حد فیل گذار راجگان جیوئے برج نے اتفاق ساتھ اووسے پور اور  
جود پور کے کیا کیا کہتا تھا بلکہ دست سنان کا کرین اور واسطہ دوبارہ جاری کرنے میں شادی و بیوہ کے ساتھ  
خاندان اووسے پور کے جاو وقت سے کہ وقت ہو گئی تھی جیسے جیوئے راجہ اپنی دختر شادشاہ کو دی تھی اور پور  
نے وہ دیکھا کہ اگر اس طرح شادی کی رسم ہر جاری ہو جائے تو اولاد رانی اووسے پور مقابلا اولاد وگرا رانی منظر  
ہو جائے گا

اگر سخی کی نشانی ہوگا اس شہر سے حق تلفی پسیرا کر کی ہوئی تھی صیور اور وجود پور میں برفساد پیدا ہوا  
 صلوات اللہ علیہ ان کی بیچ ملک راجہ تانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تھی جب مرہٹوں کا  
 نیما میں گورنمنٹ انگریزی اور بے پور کے شہر میں شروع ہوئے اس وقت جنگ سنگھ مارا راجہ بے پور کا تھا  
 اور ان کے بعد راجہ گورنمنٹ انگریزی کے گورنمنٹ کو کوٹے شروع جنگ مرہٹوں کی پہنچا جس کی وجہ سے افغان  
 اور صلوات اللہ علیہ ان کی بیچ کے واسطے اخراج مرہٹوں کے ملک ہندوستان سے ہوئی تھی ایک عہد نامہ نمبر ۹  
 شہر میں بے پور مارا راجہ صیور کے منفق ہو گا اس شخص نے اپنے اقرا اور معدومیت بے تہی سے اس کے



اور لارڈ کوئٹوس صاحب نے جنگی تجویز بتی کہ صلح کی موقوف ہو حکم دیا کہ مرہم جیو پور کے ساتھ قرار پائے  
موقوف ہوں اور آئندہ حفاظت اس پست کی گورنٹ انگریزی زمین کے ٹیکے کو قبل جاری ہونے اس حکم کے  
مہاراجہ نے پراپنا اعتماد دست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگداری دلی بمقابلہ ہو لکھ کے جس کے  
باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کو حمایت انگریزی نسبت اونکے جمال میں کی جو حکم لارڈ کوئٹوس  
نے تجویز کیا تھا اونکی تعمیل سر چارج بارو صاحب کی گولارڈ لیک صاحب نے بجاوہ عہد صلح کل کے اس بارہ  
کمار کی مگر بارو صاحب نے مخالفت اونکے مرہم جیو پور کے موقوف کیے

اس موقوفی مرہم اتفاق کو گورنٹ ولایت نے مثبتہ تصور فرما کر شائع میں حکم دیا کہ جب موقع ہو  
جیو پور اندر حفاظت کے لایا جائے مگر باعث شروع ہو جائے جنگ نیال کے ہر مناسب تصور ہو کہ انجمن  
کو بافضل ملتی رہے کہ اجلاس اوجہ پرتی نظر فارہ عام واسطے منسوب کرنے پندارونکے میں ایسا کیونست  
یہ بھی سر انجام ہو شائع میں جب پھر صلح اجماعت شروع ہوئے تو دریافت ہوا کہ انجمن احمد سابق نے رشت  
جے کو کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ صلح نامہ بدید کر کے پراضی نہیں ہوئے مگر تاوی ایام سے خبر دیا  
ریاست کی زیادہ ہو زمین اور زمینان عسائیہ فصل کر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے  
اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کچھ علائقہ انکا چین تھا اور جسکی فوج کو عہد اجازت دے دی گئی  
کہ جب تک جے پور اتفاق چچ خارج کرنے پندارون کے ٹکڑے اس وقت تک وہ اپنی زبان سے باز رہا  
اور نیز بسبب علی علیہ صلح کرنے ساتھ اتھان جیو پور کے جسکے سبب جیو پور بہت جزوی ریاست راجا نے  
ان سبب اسباب کجائی ہونے سے جیو پور نے جیو پور عہد نامہ منبر اتاریخ ۲۰ یارہ اپریل شائع منظر کیا جسکی  
رد سے حفاظت انگریزی نے سبب جیو پور کے ہی مرئی تصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ جو سبب  
گورنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آئندہ لارڈ کوئٹوس صاحب کے ٹیکے جب تک آمدنی  
ملک چالیں لاگدی ہو جائے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو جب قدر زیادہ ہوگی اور سکا پانچ آدھ سو  
اس قسم ادائی کے ادا ہو کر گئے بعد اس عہد نامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہ تھا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے  
قبضے میں کر لیے ہیں وہ ضبط ہوں اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق تھے وہ ادا کیا کریں بواسط  
سبب دلی انجمن کوئی صاحب نے عہد نامجات غیر الاصل عہد نامجات جو او سے پور میں ہوئے تھے متحد ہوئے  
جو علاقجات سرداروں نے قبضہ کر لیے تھے وہ واپس مہاراجہ کو ملے اور سرداران نے وعدہ دیا کہ جو پور

اصلی مہاراجہ گیا

شاہ اسمین جگت سنگھ نے عمر عیاشی مطلق کے ختم کی اور کسی وفات کا کسی کو اندیشہ نہ ہوا اور اس کے کوئی اولاد نہ تھی لہذا یہ تختہ بھٹی کہ سو بہن سنگھ رشتہ دار عیدہ خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاوے مگر تاریخ ۲۵ مارچ ۱۷۵۰ء پر شاہ اسمین ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اس کو سب سرداران جیو پور اور گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظر کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ افضل مذکور قرار پائی ۲۳ سال تک جب رانی نے وفات پائی ہے پور میں ہواسے بذمہ نظم اور بد انتظامی کے اور کچھ نہ تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب فہم سر جے پور میں رہا کرے اور اس کو اختیار دیا جاوے کہ وہ عدالت نظام ملک میں آئے اور فہم گورنمنٹ اور اداسے خرچہ خرچہ کرے

مہاراجہ جے سنگھ یعنی پدر مہاراجہ ۱۷ سال ۲۳ اسمین فوت ہوا اس کا ایک فرزند رام سنگھ نامی مہاراجہ حال اس وقت میں صرف دو سال کی عمر کا تھا سبب وفات راجہ مرحوم کے بہرگان ہوا کہ بوقت رام نامی نے جو محبت رانی مرحوم سے رکھنا تھا اور رانی کے سبب اس کا اثر اختیار اور اقتدار تھا اور اسی سبب وزارت پر راول مہر علی اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کیا گیا مہاراجہ کو زہر دیا گیا لہذا انتظام وفات مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ جے پور میں گئے کہ وہاں جا کر تحقیقات اس مقدمہ کی کریں اور انتظام بخیر بنی کریں اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے کہ میں ہمہ سبب جو صاحب موصوفت مل میں لائیں اور سبب جو تارام نے بلوہ کرادیا صاحب اجنٹ کے درپے قتل ہوئے اور صاحب اجنٹ قتل ہوا خاندان صاحب اجنٹ گورنمنٹ کو مقرر ہوا کہ حکم راول مہر علی ملے لیکو صاحب اجنٹ نے وزیر مقرر کیا تھا مقرر کیا ہوا اور جو تارام اور اس کے بھائی کمرش گرفتار ہو کر مدام لیا حیات قلعہ جہان میں جوس ہوئے

سبب اس ناظمی موت وارث تک جیو پور کے بہت روپیہ خرچہ کا بانی رہ گیا تھا اور آسنی ملک کی قریب سہ سو دہونے کے ہو گئی تھی لہذا پھر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک میں بدعت کی جائے ایک کنسل ہر مہینے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پوسٹ کل اجنٹ قرار پائے اور یہ محمد ہو کہ تمام امدادیں شلکین سپہ صاحب موصوفت کے واسطے فیصلہ کے ہو اگر میں فوج میں کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام میں صورت امدادی کی پیدا کی گئی اور سستی ہونا اور بدرفتاری کرنا اور بدرفتاری کرنا سب منع ہوئی دریافت ہوا کہ خرچہ باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا شاہ اسمین چھ لاکھ روپیہ باقی کا

معاف کیا گیا اور آئندہ کے واسطے چار لاکھ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا  
 ہمارا راجہ رام سنگھ نے خدمات الاقلیہ بلوہ میں کین جلد دے اوسکے پرگنہ کوٹ قاسم اسٹریٹ پر اسکو  
 عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگنداری عمدہ نظام کو نوٹ میں بنان ہو چکا ہے اوسکا حکم کر کہیں ہمارا راجہ بھون  
 کو اختیار متبنی کر نیکیا بھی موجب نشانہ ہر کے دیگا کیسے یہ زمین بہت پوشیدہ ہے اور زیادہ دوسرے  
 تعلیم کے اور تیار کرنے رستوں کے یعنی شکر کے ابھی تک نہیں رکتے ہیں

استحقاق گدیشی نئی ریاست جید پور رستوں نہو نے کسی وارث پہلی کے منظر اور راجاوت  
 یعنی اولاد پر تہی راج کے ہیں اور اس کے دیگر فرزندان کی اولاد نہیں ہے یہ پر تہی راج سابق ہمارا ہے پور  
 ہو گیا ہے اور اولاد مذکور بارہ تین اور پر تہی راج نے ہر ایک کو علی علیحدہ علاقہ بنامہ بنا دیا گویا  
 دیے تھے اب پھر گوتری بارہ سے زیادہ ہیں کہو کہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہیں اور پھر پر تہی راج  
 نے مقرر کی تین اون میں سے مفقود اور بھو ویکٹے ہیں

رقیبہ جو پور کا تیس پندرہ ہزار ذیل میں ہے اور بہشت اول لاکھ نفری خرد بھلان میں کی کا گجرات  
 اور دہم آٹھ تین دیگا کیسے مگر تاہم تحصیل آمدنی ریاست چھتیس لاکھ روپیہ کی ہے خرد بھلان مالاب نہر  
 منقول ہے پور کے ہے اور جنمک وہاں پیدا ہونے والے اسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکھ روپیہ کے  
 ہونی ہے کی فوج کو کل کاشت کی تھوڑا آمدنی چھپور سے نہیں ہی جاتی اصلی فوج لائق کار چار سو اسی پانچ  
 تو پتہ چار ہزار چھ سو پادہ پانچ ہزار کیو متا لیس سو اور چار ہزار چھانوے ناگ ہیں ہمارا راجہ کی سلامتی تھوڑی کی ہوا  
 ان بارہ گوتری کی تفصیل نقشہ ہمارے پیش ہے

## نقشہ بارہ گوتری

نمبر	گوتری	ناگ لکھ بھون	ناگ لکھ بھون	جاگرات خرد بھلان	جاگرات خرد بھلان	کینیت
۱	برغلوٹ	نہرا	۱	۱	۱	۱
۲	بیم پور	مفتو	۲	۲	۲	۲
۳	بھارت	چورنو	۳	۳	۳	۳
۴	بھارت	سیرا	۴	۴	۴	۴
۵	بھارت	صورت	۵	۵	۵	۵
۶	بھارت	دگی	۶	۶	۶	۶
۷	بھارت	چاندنی	۷	۷	۷	۷
۸	بھارت	مفتو	۸	۸	۸	۸
۹	بھارت	اجولی	۹	۹	۹	۹
۱۰	بھارت	مفتو	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

نمبر	گوتری	نام مالک زمین	جمع سالانہ جاگت کلاں	جاگت ترقی	کلاں ترقی	کیفیت
۱	کلاں گوت	گھوڑا	۱۹	۱۹	۱۹	معدودہ
۲	چتر پور گوت	بھو	۶	۶	۶	مک
۳	گوت گوت	دھو	۱۳	۱۳	۱۳	یہ گوتری اولاد دھو گوت
۴	گوت گوت	بھانگو	۲	۲	۲	کے قبضہ میں ہیں
۵	گوت گوت	مار	۶	۶	۶	معدودہ
۶	سیو برن پوتا	غندہر	۳	۳	۳	معدودہ
۷	تیمبر پوتا	مالکود	۳	۳	۳	معدودہ
۸	زودک	اوینرا	۶	۶	۶	مک
۹	پیشکات	لوہوان	۴	۴	۴	معدودہ

## نمبر ۹

عہد نامہ جو ساتہ راجہ پور (بجنگر) کے کشنہ پوری پٹا

عہد نامہ دوستی و اتفاق فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجندر سوانی جگت سنگھ مہار  
موصوفت ہر اکسل سی خبرل جڑا لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باغبان ارٹ علیہ ہر اکسل سی  
موصوفت پوبل رچارڈ باکیوس سیلی رانت آف دی موصوفت رسترس آڈر آف ہینٹ پارٹرک ولف فٹنیک  
بجٹیمپٹ پوسٹ آف انریل پریدی کو نسل گورنر خبرل ان کو نسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان  
وکیپتان خبرل جج افواج انگریزی موجودہ ہندوستان بجانب خبرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج راج  
راجندر سوانی جگت سنگھ مہاراجہ راجہ راجندر سوانی وراثت اپنی وراثت باغبان ارٹ

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیما بین خبرل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دہراج راجندر سوانی  
اور اوسنگ وراثت اور باغبان ارٹ کے قائم ہو

شرط دوم چونکہ وہ سنی فیما بین کارین فرار پالی ہندوستان اور دوست ملک سرکار کے دشمن اور  
دوست سرکارین کے تصور ہونگے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملوٹا رہیگی  
شرط سوم خبرل کمپنی کچھ اعلیٰ انتظام ملک میں جواب مہاراجہ دہراج کے قبضہ میں ہر زمین کے  
دو اور نہ طلب خراج کی زمین کے

شرط چہارم دوسری کمپنی دشمن خبرل کمپنی کا ایادہ جلا آری اور پراس ملک سرکار کے قبضہ میں

اسبق عہد کار میں کبھی نہیں ہے یا عرصہ قسطنطنیہ سے اونکے بقعہ میں آیا ہے تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج و اہل مد و فوج  
کبھی کے یہی بیٹے اور خود کو شش بیٹے چ نکال دینے دشمن کے کرینگے اور کوئی تو قسطنطنیہ اور محبت کا فرو گذاشت  
نہ کرینگے

شرط پنجم چونکہ از روئے شرط دوم عہد نامہ ہذا کے آئینہ کبھی ذمہ دار خلافت ملک بنالاف دشمن نہ کرے  
ہوئی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر کوئی ملکر یا زمین اونکے اور کسی پست  
غیر کے واقع ہوئی تو مہاراجہ دہراج اول وہ ملکر اگر گرفت کبھی میں بیان کرینگے تاکہ گرفت نہ کو تصفیہ آجی  
اوسکا کر دین اور اگر بیاعت اصرار و سیدہ درسی فریق ثانی کے تصفیہ آجی قرار نیامد تو مہاراجہ دہراج گرفت کبھی  
سے استعفا امانت کی کرینگے اور اگر معاملہ سب بیان ہوا لکھو گناہ ادا نہ ہو گیا تو مہاراجہ دہراج  
وعدہ کرتے ہیں کہ جب کچھ اس مدوکا ہو گا پتہ ب اوکس شے سے جو اس ملک کے ساتھ قریب ہے میں وہ  
اداکرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ و اہل حاکم اپنی فوجی کو ملکر  
گرسنگا م جنگ یا جنگ خال جنگ ہو وہ سب صلاح صاحب لکھنؤ فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہونگے  
کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہراج کسی رعایا کے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ کو یا کسی کو اپنی مدد  
میں یا اپنے پاس نہیں آستہ نہ لکھو گرفت کبھی کے نہیں کرینگے

عہد نامہ بالا جمہوریت شرائط میں سب سے اول قسم اول غلط ہو جائے تو مہاراجہ دہراج کو اس کی جزا ایک  
بقام سہ ہند واقعہ صوبہ اکبر آباد تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۵۷ مطابق ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۵۷ ہجری و ۱۸۵۷ء میں  
ختم ہو و دستخط مہاراجہ دہراج راجہ جیو رسواے جگت سنگھ بہادر — تاریخ ۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۵۷ء  
مطابق تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۵۷ ہجری و تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۵۷ ہجری  
جب عہد نامہ میرٹھ لکھا جفت گا تو نو کورہ بالا دج ہو گئے پھر دستخط انکسلسی ہوٹ آئینہ  
جزل ان کو نسل مہاراجہ دہراج کو دیا جائے گا تو یہ عہد نامہ میرٹھ لکھا جفت گا تو نو کورہ بالا دج ہو گئے  
دستخط و مہلسی

(مختصر)

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا تو روز جزل ان کو نسل نے تاریخ ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۵۷ء

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا کہ گورنر جنرل ان کو نسل نے بنارس ہار ماہ جنوری ۱۸۵۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے او بی

### مضمون ۱۰

عہد نامہ فیما بین ابراہیم انگریزی اسٹانڈیا کمپنی اور مہاراج سوامی جگت سنگھ بہار راجہ جیو پوت سہ چارلس  
ہنوفٹس شکستہ سنجانب ابراہیم کمپنی باقتیارات عطیہ ہر مکمل مہی موت نول مارک پوسٹ آف ہینسنگ کی جی گورنر  
جنرل وٹاکرا دلیری سال تمامت مہانب راج راج اندر سری مہاراجہ دراج سوامی جگت سنگھ باقتیارات عطیہ مہاراجہ  
شرط اول دوستی اتفاق و فیصلہ دوامی فیما بین ابراہیم کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اسکے ورثا و جہا  
کے رہنمائی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے تصور کیے جائینگے  
شرط دوم گورنٹ انگریزی اقرار کرنے ہین کہ وہ حفاظت ملک بیورو کی کریٹنگ اور اسکے دشمنوں کو  
دور کریٹنگ

شرط سوم مہاراجہ سوامی جگت سنگھ اور اسکے ورثا اور جانشینان گورنٹ انگریزی کی متابعت  
کریٹنگ اور اسکے سرکاری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہیں کریٹنگ  
شرط چہارم مہاراجہ اور اسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتھ ساز بغیر اطلاع اور منظوری  
گورنٹ انگریزی کے نہیں کریٹنگ لکھت و دستا نہ دستان و رش و داناں جاری رہیگی  
شرط پنجم مہاراجہ اور اسکے ورثا اور جانشین کسی پرزادتی نہیں کریٹنگ اگر اتفاق کسی سے کچھ  
ہوگی تو سب گورنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جے پور سے گورنٹ انگریزی کو موافقت خزانہ دہی  
حسب قبضہ ذیل دیا جائیگا اول سال سینہ تاریخ تہذیب عہد نامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کو جو دہی  
ملک جے پور میں تہذیبی خراج معاف ستاں دوم چار لاکھ روپیہ سک دہی ستاں سوم پانچ لاکھ  
ستاں چہارم چھ لاکھ ستاں پنجم سات لاکھ سال ششم آٹھ لاکھ

بعد ازین آٹھ لاکھ روپیہ سک دہی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکھ روپیہ سے  
زیادہ ہو جائے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکھ سے زیادہ ہو جائے گی تو پانچ آنہ اور جس قسم اینٹ اور کچا جو پچیس لاکھ سے ہو گی اس واسے آٹھ لاکھ روپیہ مذکورہ بالا دیا جائے گا

شرط ہفتم ریاست جیسے جس جغیت اپنی فوج سے ہی بروقت طلب مدد ہوگی  
شرط ہشتم ہمارا راجہ اور اس کے ورثہ اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے ماتحتان کے حسب دستور قدیم بہن کے اور حکومت دیوانی و فوجی و غیرہ اس ریاست میں داخل نہ ہوگی  
شرط نہم در صورتیکہ ہمارا راجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اس کے رفادہ اور فائدہ کا کھانا دے گا اور اس کی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہد نامہ ہذا میں اس شرط میں ختم ہو کر اس پر اور دستخط مستر مارنس ٹولس اور ٹماکر راول پری سال تہادت کی ہوئی اور اس کی تصدیق ہر ایکسلس سہی ہوئے فوکل گورنر جنرل اور راجہ جی چندر مہری ہمارا راجہ دہراج سواری جگت سنگھ بہادر کے ہو کر عرصہ ایک مہینے میں تاریخ ہذا سے بنیابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۵۷ء

دستخط سیٹی ٹکلف

دستخط ٹماکر راول پری سال تہادت

نہر

مہر

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیٹنگ

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہر ایکسلس سہی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپنٹنل قسیمی پور تاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء

دستخط جے اڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی زبان ہندی دستخطی خیم ٹماکر ان ملازمان کے کار ہمارا راجہ بنام نامیہ بانی سنگت سہی صاحب  
مرفوضہ ۱۲۔ ماہ مئی ۱۸۵۷ء نقل سکی سوخت ریاست جلالا تہ اور دیوان امیر حیدر کے جنرل صاحب کے  
باس سہی گئی تھی۔ مضمون اس کا یہ ہے

سجرت بانی صاحبہ پنجاب جمیع متکبران و متصدیان عرض یہ کہ جب تک ہمارا جہاد سری سوانی ہے سنگد  
جی سن بلوغ کو پہنچیں گے ہم میں سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لے گا اور ہم ہمیشہ بنک علی  
کار ریاست کرتے رہیں گے

دستخط راول پری سال	پنجہ سروپ سنگد بر قوا	پنجہ بانس کھوالا
ایضاً مانگ سنگد چتر سوجرت	ایضاً بخشی سری نرابن	ایضاً سوانی سنگد کلاوت
ایضاً کش سنگد	ایضاً بہارت سنگد چنپال	ایضاً رامی جوالا ناتھ
ایضاً بہادر سنگد راجاوت	ایضاً امان سنگد پنچاوت	ایضاً دیوان امیہ چند
ایضاً قائم سنگد بلہد روت	ایضاً سد سنگد پنچاوت	ایضاً راوت سروپ سنگد
ایضاً پچھن سنگد جینو والہ	ایضاً سروول سنگد نروکا	ایضاً کھات ماتر والہ
ایضاً اود سنگد ککارت	ایضاً کرپارام و قلع نگار	ایضاً دیوان فونڈہ رام
ایضاً راجہ دیسی سنگد کتری	ایضاً پچھن	ایضاً رامی امرت رام پوٹ
ایضاً راجہ پتہ بھوج	ایضاً کرپارام	ایضاً ساچی پت لال
ایضاً مان سنگد ککارت	ایضاً جیت رام ساہ	ایضاً بال سنگد رام دت
ایضاً فکل سنگد گھوٹیلے	ایضاً نعل رام دیالیان	

ترجمہ عرضی زبان ہندی پنجاب جمیع متصدیان بنام نامیہ بانی صاحبہ المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۵۷ء  
سجرت بانی صاحبہ پنجاب جمیع متصدیان عرض یہ کہ جب تک ہمارا جہاد سری سوانی ہے سنگد  
بلوغ کو پہنچیں گے جو کام ہمارے سپرد رہا ہے اسے جو اسے اور جو کم ہمارے نام صادر ہوگا او کی تعمیل میں  
ہم شدت اظہار کے پابند رہیں گے

اول ہم اپنے کار مقصد کو باریت و امانت سر انجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے  
دوم ہم فصل میں حساب گذرشت میں معرفت مختار کے داخل کرینگے  
سوم ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نہ کینگے مگر او میں سے جس نے خلاف دہری کی ہوگی  
چہارم بیچ کار سرکار کے ہم تکرار میں غاہر و باطن میں ترکین گے

دستخط راول پری سال ایضاً امرت رام پوٹ



دھنڈھ رائے جو لانا تہ	دھنڈھ رائے امرت رام	دھنڈھ منجشی سری زاین
ایضاً منشی دیو چند	ایضاً سروپ چند دارو نہ	ایضاً سونیت رام
دیوان اجیر چند	ایضاً کر با جاد تہا	جیون رام
سو جی لال	راول بیری سال	رام لال دہلیا
کر پارام	چتر بھوج	گیان چند
چیت رام ساہ	دیوان فوندرہ رام	دیوارام دارو نہ
بھمن	ساجی ہنس لال	منشی سری پیل
بدن چند	گہا سی رام	
بھورائے بے زاین	امرت رام	

## جودہ پور یعنی ماٹو وار

یہ ریاست بعد اودے پورا اور سبے پور کے دیگر ایک تہلے راجپوتانہ میں بڑی ہے روایت یہ ہے کہ اسکی بنیاد جودہ نامے اولاد راتھور راجپوت راجگان قنوج نے ڈالی تھی اور شہور ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا کر یہ شہر اسم کے قائم کی تھی جودہ پور خراج گدار شاہشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تھا اس خاندان کی کئی لڑکیاں خاندان شاہشاہ میں شادی میں گئیں اور فوج شاہی میں اچھے اچھے جنرل اس خاندان کے ہوئے شروع صدی گذشتہ میں راجہ جیت سنگھ ایک فریق اوس عہد نامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پورا اور سبے پور کے ساتھ ترک کرنے اطاعت مسلمانا کو مستحق ہوا تھا اس عہد نامہ کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ راجگان سبے پورا اور جودہ پور کو بہر عیانت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاتے اس شہر کا پرکار اولاد رانی اودے پور کیست موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدنی نشین ریاست ہو گا اور یہ رسم شادی اوس وقت ست اودے پور سے لے کے ساتھ ترک کر دی تھی جس سے پورا اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہشاہ کو دین نہیں اس شہر سے جو کھانا پیدا ہوا تو اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو ستہ عی گدنی نشین تھا اوسنی مدد مالکان مرہٹا کی اپنی مطلب باری کو اسطے طلب کی اور آخر کار یہ ہو ا کہ کل ریاست تہلے راجپوتانہ مطیع دربار ہونا ہو گئی سینہ ہائے جودہ پور فتح کر کے ساتھ لاکھ روپے خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اس پر ہی لے پئے قبضہ میں کر لیا

شروع جنگ ششہ میں سرداران ملک نے مانگ کر کورس چودہویں جنگ و جدل بسیار ساتھ اس کے  
 جہیز و زادہ بہیمت کے قرار دیا تا اس اج سے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہد نامہ نمبر ۱۱ منعقد ہوا  
 مگر بجائے تصدیق کرنے اس صلح نامہ کے مانگنے نے ایک عہد نامہ جدید پیش کیا اور اسی اٹھارہویں  
 درود ہو کر کی بھی کی لہذا عہد نامہ مذکور حسب دستور صادر ہوا۔ یہی ششہ نامہ منعقد ہو کر مانگنے کو خود مختار اپنا کیا  
 بعد ازیں چودہویں بجائے سازغات باہمی کی گئی تھی مگر یہ جنگ و جدل فرزند بہیمت کے ساتھ ہوا اور تباہ  
 اور زبیر اوس لڑائی سے جو جیو پور سے ہوئی تھی اور حسین امیر خان کو میرانے اول جانب داری جیو پور کی اور  
 شامیاجو دہ پور کی اختیار کر کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی کہ وہ دہشتہ دیوانہ بن گیا  
 پھر حکومت ملک چودہ پور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چتر سنگ بنو ایک بیٹا مہاراجہ کا تھا اوسے بعد چلے جانے امیر خان کے عہد میں حکومت اختیار کی اور  
 ساتھ پیغام صلح نامہ شہنشاہ شروع جنگ پتدار اوس کی اور عہد نامہ نمبر ۱۲ امانت چتر سنگ شروع قرار پایا جس کی رو سے  
 چودہ پور تخت حفاظت کو فرنگ انگریزی کے لیا گیا اور خراج وہ ہیندہا کو دینے سے وہ اب گورنمنٹ کے  
 پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ وقت ضرورت حسب اطلب پندرہ سو سوار واسطے خدمت گزار کی  
 دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج چودہ پور دیا جائیگی چتر سنگ دنگ سے ہو کر عرصہ قلیل کے بعد ہندو بنے  
 اس عہد نامہ کے فوت ہوا اور اسکے والد نے دانت سنگی دہشتہ کو ترک کر کے خود حکومت ملک کی اختیار کی  
 بیچ ششہ نامہ کے عہد پر گنگا گار کوٹ کنارہ امانت دار اور دس عہد نامہ نمبر ۱۳ کے گورنمنٹ  
 انگریزی کے سپرد واسطے آٹھ سال کے ہوئے اس غرض سے کہ چتر سنگی اور یہ لوگ خلاف دستور کام کر رہے تھے  
 وہ طبع کیے جانے اور مہاراجہ نے اتر کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالانہ بابت خراج فوج کو کل گورنمنٹ کے  
 اور وقت میں بہرتی ہوئی تھی اور جبکا حال اوسے پور کے حالات میں درج ہے دینگے یا اتر نامہ ششہ ۱۴  
 میں اتر دس عہد نامہ نمبر ۱۵ کے واسطے نو سال کے پر تعہد ہوا اور سات دیہات اور سب سپرد نظام  
 انگریزی کے کیے گئے یہ عہد نامہ ۱۶ میں ختم ہوا اور مہاراجہ نے بہر سات مواضع فوراً مسترد کر کے  
 مگر یہ بیان کیا کہ وہ راضی ہیں گورنمنٹ انگریزی جب تک ان کو مناسب معلوم ہو جاتی مواضع کو اپنی سپرد  
 رکھیں مگر اسکا کہ بندوبست قرار دہی نہیں ہوا اسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم  
 ہے مگر ملائی کا بھی زیر حکومت مگر انی صاحب کو شیکل انتہا چودہ پور کی ہے یہ تعلق چودہ پور سے

و کہتا ہے مگر جاگیر داران اسکی طرف اسقدر زبردگی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہیں کہ وہ مبلغ ستر لاکھ بطور خراج  
 سالانہ اذکو دیتے ہیں مگر یہ روپیہ صاحب پولیسکل جنٹ کے یہاں تحصیل ہو کر دوبار میں اعل کیا جاتا ہے  
 از روئے شرط ششم عہد نامہ ششم کے ریاست جوہ پور پر دینا پندرہ سو سو اکر کا فرض تھا سدا  
 بغیر اسکی اس شرط ششم میں اسنے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹرا جنہوں نے غارتگری پر قبضہ  
 اپنا کر لیا تھا خدمت کریں مگر اس فوج نے کچھ کام نہ کیا اور بالکل لالچ کا ثوابت ہوئی لہذا شہنشاہ  
 میں پیشہ طلب تبدیل ہو کر از روئے عہد نامہ نمبر ۱۷ کے ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جوہ پور کے  
 جواہر بقت بہتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے شہنشاہ میں جوہ کیا اسکی جگہ اب فوج یزیدین ارنبورہ کی ہو  
 اس فوج کا صاحب کلاںڈنٹ کا پولیسکل سرنٹ اور کوہا کو مجسٹریٹ بھی ہے سوائے دو چیمبر پورہ کے جو وہ  
 مبلغ لکھ روپیہ خراج ہی دیتے ہیں مگر اس میں دس ہزار روپیہ بحالی شہنشاہ سے از روئے عہد نامہ  
 نمبر ۱۷ کے بلحاظ اسکے کدھوق جوہ پور کے جو ضلع اور قلعہ اوٹر کوٹ کے تھی وہ گورنٹ انگریزی کو دیے  
 گئے ہونے ہیں یہ ضلع اوٹر کوٹ شہنشاہ میں جوہ پور کے قبضہ میں دیا تھا مگر شہنشاہ میں اس سے ہاؤز  
 امیران سندھ نے لے لیا تھا بعد فتح سندھ کی گورنٹ نے اوزار کیا تھا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع قلعہ اور وہاں  
 مگر چونکہ ضلع اوٹر کوٹ اچھا مقام سرحد پر ہے اور اس ضلع کی حکومت جوہ پور سے نہیں ہو سکتی لہذا یہ ضلع  
 مستصوبہ اگر گورنٹ انگریزی کو سکواہی قبضہ میں رکھے اور اس کے عوض روپیہ زرخاج سے بچا دے  
 بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ میں مہاراجہ ہاں شکستے ان ہر وار دن کو حضور انے  
 کچھ ہی خلاف اس کے شکام اسکی دیوایگی نہ ہونے کیا تھا قتل یا قید کیا سوائے اس کے اور سردار ہی اس کے  
 ظلم سے ضرور جو کر رہت تھے ہمسایہ میں بنا گیا کہ وہ کوہا کوٹ میں ریخا بہت ادا گورنٹ انگریزی سے  
 کی مدد اسکی نہ کی گئی مگر از روئے نمبر ۱۷ بواسطہ گورنٹ انگریزی اذکو آتا ہو گیا حکم ہو گیا کہ اس کے  
 مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حکم کرنے اور جوہ پور کے علاوہ جوہ پور سے اس کو  
 جوہ پور کے تیاری میں جو تھیل چیمبر میں دی گئی تو یہ تصور ہوا کہ بہت جلد پورے ایسی فاسطزیر انتظام عہد نامہ  
 کیا کہ گورنٹ انگریزی کو لا لزم ہوا کہ ایسی تدبیر عمل میں لائیں جو صرف ضلع عہد کا اور لزمہ انتہا اس ارادہ خیرت کا  
 ہو لہذا مہاراجہ چیمبر کو سخت زبردستی لکھی گئی اگرچہ فوج حکم کرنے والی کی شراری میں سرداران مارا کرتے  
 مگر مہاراجہ نے اس کو حکم سرداران غیر قرار دیا کہ حسب شہنشاہ سندھ عامانیت گورنٹ انگریزی کی اذکو



رقبہ چودہ پور کا حصہ سیکس میل مربع ہوا اور گادی ملک ملک نفری کی ہے مالگڈاری قریب ساؤتھ  
سٹر لاکہ روپیہ کے ہے اس میں قریب پانچ لاکہ پچھپنی نمک کی ہے اس یاست کی فوج چھ ہزار نفری سے  
زیادہ نہیں ہے صاحب پولیس کل اجنبی حاکم اعلیٰ عدالت وکلار بار واکا بھی ہے جو فیصلہ نازعات حد بندی فیما بین  
بیگم تیر حلیہ وکشن گڈہ و سر وہی ڈین پور و چودہ پور کی کرتے ہیں یہ عدالت وکلار ریاستہائے مذکورہ بالا کی ہے  
اور اور زمین وکلار او دے پور و میو رو سکیدی بھی شامل ہیں انکا اجتماع اکیر تہہ ہر سال میں بمقامات جمیلو ناگور و  
کوہ آ بو ہر ہوتا ہے

## نمبر ۱۲

محمد نامہ چودہ پور

محمد نامہ دوستی و اتفاق فیما بین انجیل انگریزی ایسٹ انڈیا سپر دھما راج دہراج راج رہشور مان سنگھ بہادر مجوزہ  
برائے کنسل انجی جنرل جلالیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہر کنسل منسی برٹ  
فول رچارڈ مارکیوین بیلی ٹاٹ آف وی موت اوٹ آف سبنت لڈون آف پرنسپل جی جی سٹ  
آنریبل ہر پو کنسل کپتان جنرل و سپہ سالار نام افواج بری انگریزی موجودہ و خدنگار ہندوستان مگور زخزل  
کونسل مقام فرٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب انجیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج رہشور مان سنگھ بہادر  
منجانب ذات خود و ورثا اور جانشینان خود  
شرط اول دوستی و اتفاق و دھمی و ستم فیما بین انجیل انگریزی کمپنی و مہاراجہ دہراج رہشور مان سنگھ بہادر اور ورثا  
ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین بین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک ہر کار کے دشمن اور دوست  
سرکارین کے تصور کیے جائیں گے اور اس شرط کی تعمیل ہمیشہ بخود سرکارین رہے گی  
شرط سوم آنریبل کمپنی مراد انتظام ملک میں جواب قبضہ مہاراجہ دہراج بین ہے نہیں کینگی  
اور ان سے خراج طلب نہ کریں گے

شرط چہارم دھمور تیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اور اس علاقہ کا کرک جو عرصہ قبل سے  
کمپنی نے ہندوستان میں ایسا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج و اسطے رعایت فی کمپنی کے بھیجے  
اور خود کوشش بلین دشمن مذکور کے خارج کرے نیز گینگے اور کوئی و قیدہ دوستی و اتحاد کسی موت پر

فرنگہ اشت نہیں کرینگے

**شرط پنجم** چونکہ باعث دوستی جو از روی شرط دوم عہد نامہ ہذا کے قرار پائی ہے یہیں کیا کہنی فرما رہا ہے دہراج سے ہوتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک کی بخلان کسی دشمن غیر کے کرینگے اور ہمارا جہ دہراج ہی وعدہ کرتے ہیں کہ کوئی نزاع فیما بین ان کے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو ہمارا جہ دہراج اول سبب نزاع کے کیفیت جناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اسکا فیصلہ واجبی کر دیں اور اگر ہمارے فریق ثانی سے شرط واجبی قرار پائیں تو ہمارا جہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کہنی سے کر سکیں گے اور اس وقت مذکورہ بالا مددی بھی باہمی اور ہمارا جہ وعدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ ہمارا جہ خود واجب اس شرط کے دینگے جو دیگر مضامین ہندوستان سے قرار پائی ہے

**شرط ششم** ہمارا جہ دہراج مزید اس تحریر وعدہ کرتے ہیں کہ گورنمنٹ اصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے اور جو حالت جنگ یا فساد جنگ و حسب ہر وقت و صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جن کے ساتھ وہ مردی کرتے ہیں ہونے کا خزانہ ہینگے

**شرط ہفتم** ہمارا جہ اپنی ملازمی میں یا اسٹ پاس کسی رعایا سے انگریزی یا فرانسیسی یا کسی اور ہندو دیورہ کو اختیار نہ فرمائے گورنمنٹ کہنی کے ترکہ میں گے

عہد نامہ بالا میں تین سات شرط واضح ہیں حسب دستور بہرہ و مخط ہر سال صی خیرل جرائد ایک سال کے تمام مہینہ ہر مہینہ و اولیہ و اولیہ اکبر آباد تاریخ ۲۰ ماہ و تہہ شہادہ مطابق ۱۰ ماہ رمضان المبارک ہجری موافق ۱۰ پوس ۱۰ ویں سن ۱۲۸۰ اور بہرہ و مخط ہمارا جہ دہراج راجہ شیور مانگہ بہاد و قیام — تاریخ ۲۲ ماہ و تہہ شہادہ مطابق تاریخ ۱۰ ماہ — سن ۱۲۸۰ ہجری موافق تاریخ ۱۰ ماہ — سن ۱۸۶۷

تصدیق ہوا  
جب ایک عہد نامہ جس میں سات شرط مذکورہ بالا ہیں ہوئے ہمارا جہ دہراج کو بہرہ و مخط ہر سال صی خیرل جرائد ایک سال کے تمام مہینہ ہر مہینہ و اولیہ و اولیہ اکبر آباد تاریخ ۲۰ ماہ و تہہ شہادہ مطابق ۱۰ ماہ رمضان المبارک ہجری موافق ۱۰ پوس ۱۰ ویں سن ۱۲۸۰ اور بہرہ و مخط ہمارا جہ دہراج راجہ شیور مانگہ بہاد و قیام — تاریخ ۲۲ ماہ و تہہ شہادہ مطابق تاریخ ۱۰ ماہ — سن ۱۲۸۰ ہجری موافق تاریخ ۱۰ ماہ — سن ۱۸۶۷

مہر لکینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ عمدہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو نسل سے بنایا ۱۵ ماہ جود پور میں مقیم رہا

دستخط ہے ایچ بارلو

ایضاً ہے ادنیٰ

### نمبر ۱۳

عہد نامہ بنامین جنرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ہمارا جہاننگاہ ہمارا جود پور پیش کردہ گورنر جنرل  
ہمارا جہاننگاہ گورنر جنرل ہمارا جہاننگاہ سرکار ایس ہونٹنگ کلکٹ جناب سرکار ایس ہونٹنگ کلکٹ  
نوبل بارکوٹ فٹ سیٹنگ کرجی گورنر جنرل ویلاسٹن رام ویلاسٹن ایس رام جناب ہمارا جہاننگاہ  
باختیارات عطیہ ہمارا جہاننگاہ گورنر جنرل

شرط اول درستی اتفاق فی خواہی وہی بنامین جنرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ہمارا جہاننگاہ  
اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن  
سرکارین کے تصور کے جائینگے

شرط دوم گورنر انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جود پور کی کرے  
شرط سوم ہمارا جہاننگاہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کی ملکیت گورنر انگریزی کی رہے اور  
اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہیں کریں گے

شرط چہارم ہمارا جہاننگاہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کی رئیس یا سردار سے اتفاق فی خواہی  
اور منظور گورنر انگریزی کے نہیں کریں گے اور اونکی کتابت دوستانہ ساتھ دوستانہ اور شہد واران کو  
جاری رہے گی

شرط پنجم ہمارا جہاننگاہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پرزیدانی نہیں کریں گے اگر اتفاقاً ٹکرائی  
پیدا ہوگی تو وہ وجہ ٹکرائی کو واسطے خالی اور فیصلہ گورنر انگریزی کے سپرد کریں گے

شرط ششم جو خراج اب تک سینہ ہیاک جود پور سے دیا جاتا ہے وہ جسکی تفصیل علیحدہ لکھی  
گئی ہے وہی واسطے دلو اسم کے گورنر انگریزی کو دیا جائیگا مگر جو بشرط جود پور سینہ ہیاک کے دربار  
خراج کے ہونے ہیں وہ سردار ہونگے

شرط ہفتم چونکہ ہمارا جہان بیان کرتے ہیں کہ سواک اوس خراج کے جو جوہ پور سینہ ہیا کو دیتے ہیں اور  
سکھو وہ خراج نہیں دیتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ خراج مذکورہ بالا وہ ادا کریں گے لہذا اگر سینہ ہیا کوئی اور  
دعویٰ خراج کا کرے گا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اوس کے دعویٰ کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جوہ پور وقت ضرورت پندرہ سو سو اکر گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب  
ضرورت ہوگی تو تمام فوج جوہ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوس قدر بیج رہ جائے گا کہ یہی جوہ پور سے تمام  
ملک کے ضروری ہوگی

شرط نهم ہمارا جہان اور اس کے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہیں گے اور حکومت  
انگریزی اس ریاست میں داخل نہوگی

شرط دهم یہ عہد نامہ دس سال کا مقام دہلی سے ہوا اور اسپر نہر اور دستخط مستر چارلس  
بہو فٹس کلف صاحب اور بیاس شن رام اور بیاس اسپر رام کے ہوں اور تصدیق اوسکی ہر اسٹل  
نسبی گورنر جنرل اور راج راجیور ہمارا جہان سنگھ بہادر اور جگر راج ہمارا جہان کو رچرنگ بہادر کے چہ ہفتہ کے  
اندر ہو کر آپس میں پختہ ہوئے

الموقع مقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء  
دستخط سی ٹی شکلف

مہر

بیاس اسپر رام

مہر

بیاس شن رام

مہر

مہر

جگر راج ہمارا جہان کو رچرنگ بہادر

مہر

ہمارا جہان سنگھ بہادر

مہر خور دگور

بمستند

دستخط اسپر سنگ

تصدیق کیا مہر اسٹل نسبی گورنر جنرل نے مقام اوجار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

دستخط جے ایم  
سکرٹری گورنر جنرل



## تفصیل خراج ادا ہے جودہ پور

کے

سکا امیر

پے

پہ حساب مبلغ عہد فیصدی

کے

باقی کے جودہ پور

کے

منجملہ کے نصف نقد

کے

نصف کے اشیاء

کے

کے

کے

نقصانی اشیاء حساب نصفی

کے

باقی کے جودہ پور

(م)

دستخط سی ٹی ٹیکٹ

(م) مہربا کر باد و کین

حب حکم گورنر جنرل

دستخط جے ایٹم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ جواب منجانب صاحب یو ٹیکٹل جنٹ  
جو کہ روپیہ دیات سپردار اوائفہ مارواڑ سے کمرل  
بضمانت پاس گورنٹ انگریزی کے تھیں سیل ہوگا  
مبلغ ۵۰۰۰ سے عرصہ آٹھ سال تک بجز ہونگا  
اور بعد آٹھ سال کے دیات مذکورہ پاس اٹکارا  
جودہ پور کے سپرد ہونگا اور نہ مشروطا موقوفہ  
المرقومہ۔ ماہ مارچ ۱۸۸۷ء مطابق پیاگن ہونے  
پنجمی سن ۱۸۸۷

ترجمہ آراء منجانب ریاست جودہ پور باب علاقہ  
مارواڑ واقعہ سپردار اس دربار کو اطمینان کلی  
کہ وہ خوب اچھا دوس سپردار ہیں کہ ہو سکتے ہیں اور  
ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہیں  
چونکہ ہمیشہ خوش رہی ہے کہ گورنٹ انگریزی سی  
خوشنودی حاصل ہو اور گورنٹ کی مرضی سے ہونا  
پس واسطے انتظام اس علاقہ کے مقرر ہے لہذا  
بمبلغ نہر ہزار روپیہ سالانہ آٹھ سال تک بابت خراج

دستخط الف و لذر

پیشگیل اجنب

کے جو واسطے پولس کے ملازم رکے جائینگے جیسا  
سٹرولڈ صاحب نے بیان کیا ہے دیا جائیگا اور  
جائگہ خیار اور دیگر مواضع خالصہ واقع مارڈاٹھیمین  
دربار کی طرف سے تھاکر یا غائب فوج انگریزی جو واسطے  
سزا دی اور بیات کے بھیجی گئی تھی معین برتن  
سمات اس وسیع کے جن واسطے میعاد مذکورہ بالا  
دی جائیگی مگر ایک نیا کائنات است کہ طرف سے  
واسطے لینے حساب رسیدات وغیرہ کے اور بابت  
سماد سینہ اوشن زراعتی سے جو تحصیل موگی ترین  
پر مشروط ہے بعد نقصان میعاد مشروط وسیع  
موقوف ہوگا اور علاقہ قحطت واسطے جائینگے  
المقام ہنہ۔۔۔ جب مسئلہ اجوی  
دستخط یاس صورت رام کھیل

### نمبر ۱۵

ترجمہ جواب بنجاب لغت تروکس اسٹنٹ اجنب گورنر  
جنرل بابت ریاست ہاسے راجو تانہ  
میعاد بیہات سردار مارڈاٹھ کی جو کفول نصبت  
پاس گورنٹ انگریزی کے بابت آٹھ سال کے بابت  
غرض انتظامی دیہات مذکورہ کے اس غرض سے رکے  
گئے تھے کہ جو روپیہ اسکا تحصیل ہوگا وہ سہلہ پور  
روپیہ مشروط میں مجب ادا یا جائیگا اب نقصی ہو گئے  
اور پٹہ جدید سیادی نو سال کا مجدد آہوا اور اس میں  
سات مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اور ان ہی شرائط پر

ترجمہ اور نام بنجاب ریاست جہ پور دربارہ علاقہ قحط  
مارڈاٹھ واقعہ سردار  
چونکہ دربارہ اسے بنظر تفصیل استر ضامی گورنٹ  
انگریزی و موافق مصالح و صواب ہدایت کے مختار ستر  
ولڈ صاحب کے سابق دنیا پذیرہ ہزار روپیہ لیا  
کا تاسیعا و تاسیہ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم  
واسطے رکے انتظام علاقہ قحطت سردار کے منظور  
کیا تھا اور چونکہ دیہات جاگہ تھاکر دیگر مواضع مارڈاٹھ  
معین تھانجات از طرف دربارہ امانت فوج انگریزی

جوانمئی سزا دی گئی تھی مگر پھر اس کے واسطے بھی گئی تھی مگر پھر بھی  
مستغرق بھگت پاس گورنٹ انگریزی کے بابت  
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تھی کہ ایک مستغرق  
منجانب اس گورنٹ کے اس مراد سے حاضر باقی رہے گا  
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھ کر پرتال  
کیا کرے گا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوکو مستغرق  
ہزار روپیہ شرط کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ  
کے تیس لیا گیا ہے پھر اوڑھنا دیکھا اور بعد انقصاف  
میعاد شرط کے زبردست موقوف ہوگا اور دیہات  
واپس کیے جائیں گے

گورنٹ انگریزی کو تاریخ کاٹک سودی دینے کی  
ست شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بھی اون دیہات  
جائگہ چار وغیرہ ماروٹیر دار کے ساتھ جو سابق  
مکفول بھگت تھے تنہا منقصی ہوگا ان دیہات کی  
آمدنی بھی اسی طرح مجرا ساتھ آمدنی مواضع مکفول سابق  
کے ہوگی اور بعد انقصاف نوسال کے تاریخ مذکورہ  
بالا سے دیہات مکفول سابق اور یہ دیہات جواب دہ  
گئے ہیں واپس لیا کر ان ریاست جودپور کی  
کیے جائیں گے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا  
منقذہ کاٹک سودی دینے کی ۱۸ مطابق

۲۲۔ ماہ اکتوبر ۱۸۳۷ء

نام دیہات مسبق الذکر

رتوڑیا	دال	توانا
بکوراہ	رال	کرادارا
چرخہ کا گودا		

دستخط ایچ ڈبلیو تریبلز  
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

۲۔ اور چونکہ وہ شرط تاریخ پہاگن سودی خجی  
شمارت (۱۸ مطابق ۳۰) جب تک کہ چری منقصی  
ہوگئی اور اس دربار نے پہنچ گورنٹ انگریزی اور  
صلح ایچ ایچ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست  
ہے راجپوتانہ کے جو موقت اس کے اسٹنٹ  
ہنری تریبلز صاحب کے دی گئی تھی وعدہ کر کے  
کہ وہ گورنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالانہ کونہ  
بابت خرچہ سپاہ مذکورہ واسطے نوسال کے آئندہ  
رہیں گے اور دیہات ہانگ چار اور دیگر مواضع مستغرق  
اون ہی شدہ اظہار سابق نہایت میعاد مذکورہ مکفول  
رہیں گے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن شمارت  
مطابق خجی ماہ جب تک کہ چری کے شروع ہوگا  
۳۔ اور سوائے اسکے بغرض ترقی دوتی جودپور

فیما بین کوثر و انگریز اور دربارہم کے فاقہ ہے  
وہ یہ بھی خبر دے کہ سریر کے اوار کرتے ہیں کہ  
حسب خواہش کوثر سات مواضع مفصلہ ذیل  
مکغول کانگ سودی دیوچ ٹنٹا مطابق ۲۹ -  
ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۱ ہجری سے لغایت  
میں دہات کو رہا لاؤ نہایت باطل چرن پر  
مواضع جنگ چتا رو غیر مکغول ہوتے ہیں  
کرتے ہیں

۴۰ - بے نقصان میں ہجرت انکار اس  
سالیانہ و پٹ دہات جو سابق سات کوثر و انگریز  
کے کیا گیا تھا اور بکلیا جاتا ہے ہوتو ہوگا  
اور کل دہات و اس دہات کو ہونگ  
منفرد کانگ سودی دیوچ ٹنٹا مطابق  
۲۹ - ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۱ ہجری اور ۲۳ -  
ماہ اکتوبر سنہ ۱۲۰۱ ہجری

تفصیل دہات سبوتی الکر

الکر	مال	دونا
ہنگورا	دال	کر دارا

چتر بنے کا گودا

دستخط یا اس سولائی رام

وکیل

نمبر ۱۶

نمبر ۱۶ - مریدانہ بنیامین مالراجہ بان سنگھ ببادراجہ جو وہ پور کوثر و انگریز منفرد ہفت ٹنٹا ہجری ۱۲۰۱

اسٹنٹ جنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہائے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جوہ پور نے آوار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ لیا ہے  
 ماہ پوس سو دی پور نامی ٹکٹ ۱۹۹۱ سے بابت فوج ٹکٹ جنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا آوار راجہ جوہ پور نے  
 ضرورت دینے کا کیا تھا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عند نامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتھ بمقام علی تاریخ  
 ماہ جنوری ۱۸۹۰ء ہوا تھا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور آوار نامہ لکھا گیا اور اسکی رو سے فخر علی مندرجہ  
 شرط ہشتم عند نامہ مذکور کے از جانب گورنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جوہ پور بوقت ضرورت  
 پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فخر علی بجائے اس کے قائم ہوا یعنی ریاست جوہ پور حسب تحریر بالا بمقام  
 اجیر ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادائیگریز کو راول مرتبہ یعنی ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ  
 ۱۸۹۳ء کو ہوگا اور اس طرح اسی تاریخ کو ہر سال آئندہ روپیہ مذکور ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ دیا ہوتا رہے گا

المقوم مقام جوہ پور تاریخ ۲۰ ماہ پوس بدی ٹکٹ ۱۸۹۱ مطابق ۷ ماہ و ستمبر ۱۸۹۰ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹر بلویس

اسٹنٹ جنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کو نسل نے تاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۹۱ء

منبر ۱

ترجمہ خط منبر ۱ وکیل جوہ پور نام صاحب پولیٹیکل جنٹ جوہ پور المقوم ۱۰ ماہ فروری ۱۸۹۱ء  
 میں نے آپکی تہی مرقومہ ۹ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اور اطلاع اس امر کے کہ بالعرض امر کوٹ کے مبلغ  
 ۷۰ سنبھلہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے بحر ادیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی  
 مہاراجہ فرماتے ہیں کہ امر کوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعویٰ امر کوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب  
 بھی خوب جانتے ہیں جب تک امر کوٹ فیصلہ گورنٹ انگریزی میں رہیگا اسوقت میں ہی ہم امر کوٹ کو  
 اپنا تصور کرینگے اور جب گورنٹ انگریزی اسکو علی کرنا چاہیں گے تو ہم جانتے ہیں کہ وہ ہوسکے  
 اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اس واسطے کہ امر کوٹ ہمارا ہے اور ہم کو ملنا چاہیے چنانچہ میں بین کا  
 حق بہت بڑا تصور ہے اور جس وزام کوٹ ہم کو وہیں دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش منصوبہ ہوگا  
 اور یہی فرماتی ہیں کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ لیا جائے سنبھلہ مبلغ ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ کے جو گورنٹ انگریزی

الطبع علاج باجا تاہی (مجاوید ایگیا تو نیز مجرائی بالعرض اراضی سے ہوا رزاج ہی بابت اراضی کے ادا ہونا)  
مذاہر و پیر زرخیز سے مجراہو ناجا ہے فقط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایچ کرٹ ہند  
پوٹیکل جنٹ

منظور اور تصدیق کیا گیا کہ گورنر جنرل ان کو نسل نے تاریخ ۱۷-۱۸ ماہ جون ۱۸۵۷ء عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ جواب منجانب صاحب پوٹیکل جنٹ  
مہاراجہ ہنسنگم نے جو یہ نوٹ کر لیا کہ ان ٹاکراں کو جو تیار  
قصد و اہدات سابقہ جلا وطن ہوئے ہیں جب مرضی گورنٹ  
انگریزی جنوں نے مجھ کو اس کام کے واسطے بیان یا مو  
کیا ہے دوبارہ اونسکے علاقہ قیادت کو پر دہل کر دینے  
لہذا اگر بعد ازیں کوئی شخص ان ٹاکراں کے مجرم کسی  
کا ہو گا یا خلاف مرضی مہاراجہ کا رہے گا تو یہ وجہ عذر نہ  
ہوئے کہ مہاراجہ حاکم ہیں جو چاہیں کریں گورنٹ انگریزی  
پر اونسکے بارہ میں بدظنت نہیں کریں گے اور سب سے  
مہاراجہ ایک خط ہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل  
بہاؤ بخشہ یہ ہوگا  
المرفوم ۲۵-۲۶ مئی ۱۸۵۷ء عیسوی  
دستخط الٹ ولدر

پوٹیکل جنٹ

اس بعد باعث گورنٹ انگریزی اس وقت تیار

کیا گیا لیکن اگر بعد ازیں یہ سرداران فرمان بردار اور سخی  
خوشنمائی درج ہیں جن کو انکو علاقہ سرین کو نام

دیباچہ کا اندر باب دیگر ہمارا ان غزوہ کے جو ملک  
وطن ہوئے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ جب تک  
ہمارا جہاز بند ہو گئے تو ان پر بھی نظر نہایت بند و  
شہرہ لیکر گورنٹ انگریزی اور کئی نسبت کچھ درویشان

مین نہ لائیں

المقوم ہیاگن بی ایچا دشی ہنت

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ بنیامین گورنٹ انگریزی و ہمارا جہاز

بنیامین گورنٹ وی شان انگریزی اور سرکار کا جو دوپور وستی مدت سے ہمارے ہے اور جوہر اٹھاؤ گئے  
تھے ۱۸ مطابق شہزادہ کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی اس طرح دوستی اب تک بنیامین  
سرکار کے جاری اور قائم ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی۔

اب شہزادہ عہد نامہ ذیل بنیامین گورنٹ و نشان انگریزی و ہمارا جہاز کا بنیامین گورنٹ

کر نل جان سے شہزادہ کے مستعد ہوئیں۔

اول آپ در باب انتظام ملک کے خواص اور بنیامین جو کہ فیذا را یا کہ ہمارا جہاز اور کر نل سے تعلق اور

اور ہمارا ان اور جوہر پاسا نامان راج متع ہو کر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترجیح دینے چاہئے

تعمیل اب اور آئندہ ہو کرے اور یہ مجمع متع کر کے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنٹ

دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوسرے پولیسک جنٹ انگریزی و ہمارا ان راج جوہر پور شہزادہ باجم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام

موجب قواعد مذکور کے وہ بھلا چاہی کیا کرینگے اور ہمارا جہاز سے بھی مشورہ اس بارہ میں کر لیا ہے

سومہ نہایت معنی جمع مذکور بالا افسر ام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

ہمارے کر نل بار متع ہے کہ کچھ فیچ انگریزی قلعہ جوہر پور میں رہے گی اور اسکو ہمارا جہاز

منظور کیا جہاز دیگر ریاست کے رہا جہان کے بہان صاحبان پولیسک جنٹ رہتے ہیں وہ ان

باہر شہر کے رہتے ہیں بیچ گر دنوچ قلعہ کے سکانات کمینی قمر ہیں اور رقبہ بھی محدود ہے اس سبب سے آہن  
وقت معلوم ہوتی ہے مگر نظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فرج فلکی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہو کہ  
مقرر ہوگی دربار کو سیطرہ کا اندیشہ سرکار سے نہیں ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سرپ یعنی بھی ناتہ و پرال ناتہ معدو جتین جو گیشمر  
یعنی ناتہ فقر خواہ اس ملک کے ہوں اور خواہ ملک غیر کے معدو کے میدان و رہنماں کے داد مراد  
یعنی شاہکار ان اندرونی و کیسا یعنی اولاد غیر اصلی ہمارا جو تصدیان یعنی کو سل راج و فرج راج وغیرہ وہاں  
وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کار و بار میں کمی نہوگی جیسا کہ اب ہیں اس بقدر رہیں گے

ششم کار وباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد فقرہ کے کرتے رہیں گے مگر صورتیکہ سیطرہ کی  
غفلت کا کہنی کے ظاہر ہو تو اصلاح ہمارا جو اوکی عوض لین شخص مقرر کیا جائے  
مبضم جبکہ حقوق چن گئے ہیں اوکو اس کے حقوق از روے نصفت ہی واپس لینگے اور وہ لوگ  
وہ بار کی خدمت یوفا داری و تابعداری کی کرینگے

ہشتم گورنٹ انگریزی کے مد نظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و غیر خواہی ماوراء اور ثبات عزت اور ناموری  
ہمارا جو جاری اور محفوظ ہیں لہذا سرکار کے ہاتھوں انہیں کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آہن کمی  
ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہو گیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران بار دوازے شور و باہم ایک دو اصلاح ہمارا جو مطابق  
قواعد مقررہ کے تباہی شایہ واسطے اسے خراج انگریزی و خرچ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل میں لائے  
جلی روستے آئندہ زبرد کو رعایا تفاوت ادا ہوتا ہے دعاوی انحصانی وہ فریق دینگے جبکہ نسبت ثبوت  
و دعاوی باز دواز نسبت دیگر رعایا کے بعد ثبوت دعوی دلوئی جائینگے

دسہم ہمارا جو نے یہ جاگیرات سردار کو دے دیے اور بالخصوص اس کے اوکمی مفت حاصل کی اور  
تصورات گذشتہ اس کے تصورات کیے ہیں اس سیطرہ گورنٹ انگریزی ہی اس کے تصورات معاف کرتے ہیں  
جنکی نسبت سابق مانو کہ مذہباً سدا سرپ یعنی بھی ناتہ وغیرہ وہ جو گیشمر دا و مراد و اہلکاران

یا زو سہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس رہنماں میں شہر ہوا جو لہذا عظم و زیادتی کسی شخص پر  
جائز نہوگی سیطرہ کی و غفلت و رباب چہ فرقہ مذہبی کے نہوگی اور انکلاف مال کسی جوان کی جو مار دوار میں



اور دوسرے عجب کے پاک ہے اور جھگمارنا منع ہے نہوگی  
 دھار دھم اگر کل امور کو غنٹ جوہ پور کے اندر سیاہ چھ مینے کے یابریں فو کے باؤڑہ برسلینے  
 اٹھارہ مینے کے تصفیہ پایا شکے تو صاحب پولیس کل اخب و فوج اگر تری قلعہ جوہ پور سے برخاست ہوگا  
 اور اگر اس عیادت سے چھ ہی طے پایا نیکے تو باعث خوشنودی کو غنٹ اگر تری ہوگا اور سبب ازادی ہوگا  
 لیاقت ریاست جوہ پور تصور ہوگا

سیر دھم عہد نامہ بالا حسب بیان سبق الذکر انتقام جوہ پور تاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۲۸۵ء منعقد ہوا اور  
 ہر غنٹ کرنیل رنڈ صاحب کے واسطے منظور ی بازیم کے خدمت رایش آرمیل کو رنڈ جنرل ہند کے  
 مرسل ہوگا اور ایک بنام ہمارا چھ مینوں عہد نامہ بالا پیشگاہ لاارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا  
 عہد نامہ بالا صرف کرنیل جان رنڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رایش آرمیل جارج رنڈ اعلیٰ جی سی لیا  
 گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط فوج مل

دستخط روہل کوئیل

مردہ مل

مردہ مل

## یادداشت غنٹ کرنیل رنڈ صاحب

شرط چہارم اصل سودہ میں مرت یہ بیج ہے کہ فوج قلعہ میں رہیگی اور اوپر ہمارا جکی یہ خرچہ کہ مقام  
 معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زمانہ خانہ اور سدر وں میں رہیگی  
 شرط پنجم حقوق زمینداری دویگر تعین لوگوں کے مطابق شرط اول کے منطبق ہونگے  
 شرط دوم و ششم اس میں یہ ذکر کرنا تھا کہ نانہ لوگ امور ریاست میں رہائش رکھیں مگر مانگنے  
 خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ وہ نہ اہلکاران میں اور نہ کارداران راج ریاست میں ہیں  
 شرط نہم یہ بھی تجویز تھی کہ ذریعہ خرچ کا بھی کیا جائے یعنی جو فوج اب رہیگی اس کا خرچ و مددہ پور کے سرکار  
 مگر مانگنے کیان کیا کہ اگر خرچ ملا شاک اد اہوگا مگر اسکا ذکر اس عہد نامہ دوائی میں ہے جو دیاب انجمنیات  
 دوامی و نظام آئندہ ریاست سے ہے کہ ضرور نہیں ہے

شرط یازدھم حیوانات شاخدار و طامس و دیگر مرت پال تصور کیے گئے ہیں اور مارنا ہکا منہ و قرا ہا

شرطیں دیکھیں پھر مہنہ جو در باب استقامت و عمدہ نمونہ معرفت کرنیل لارنڈ صاحب کے باغیچہ  
عطیہ کو درخبر ہے وہ اصل سودہ میں دل میں جس مگر ہمارا چہ نے اسکو آخر میں کرنا

### بوندی

غائبان ہاجہ بوندی قوم سے راجپوت ہمارے اول راجہ جسکے ساتھ گورنٹ انگریزی کی معرفت ہوئی  
اسیدانے تھا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام وہی جنگ ہو کر کے کشمیر میں نہایت  
عمدہ اسانت دی جسکے باعث ناراضماندی اور دشمنی ہو کر گئی گوارا کی یہ راجہ شہداء میں بعد چالیس سال  
ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اسکا نابالغ فرزند بشن سنگھ نے اسکا جانشین ہوا چہ عہد مرہٹا کے  
اس پرست کا بڑا نقصان ہندو بھائی ہو کر گئے تھے جسکے خیمیار میں کل انتظام تحصیل مالگذاڑی تھا  
ریاست بوندی ایسے موقع پر آیا ہے کہ اس سے بڑا فائدہ جنگ کشمیر میں ہوا جب پٹار اہاگا  
تو اس ریاست میں سے اسکا رستہ بھاگنے کا تھا اور یہاں وہ ہو کر گیا ہمارا دشمن سنگھ نے اول ہی دوستی  
انگریزی منظور کی اور ایک عہد نامہ نمبر ۲۰ بتایا ۱۰۱۰ء فروری شہداء اس کے ساتھ منعقد ہوا اگرچہ اسکی فوج  
کے تھے مگر اس فی بد اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنٹ انگریزی کے سبب سے  
ریاست بوندی کی اس حالت بتا ہی ہے جسکو وہ عہد یہاں پہنچتی ہے نجات پانی از روئے عمدہ شہداء  
کے خراج جو ہو کر لکھ دیا جاتا تھا اور جو ملک بوندی میں ہو کر گئے لے لیا تھا وہ راجہ کو چھوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے  
وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیدہ پاکو دیتا تھا گورنٹ انگریزی کو بھیجا اور زر خراج اسی ہزار روپے ہوا اسکا نصف  
بابت و دقت پر گنتہ کے سماج سیدہ ہیا کے قبضہ میں تھا اور باقی ایک ٹنٹ پر گنتہ مذکور کا جو ہو کر گئے کہا  
تھا وہ از روئے شرط چہارم عہد نامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنٹ کا ارادہ یہ تھا کہ جبکہ علاقہات بوندی  
کے سیدہ ہیا اور ہو کر گئے لیے تھے وہ بوندی کو واپس دیے جائیں اور اس شہار کہ و دقت پر گنتہ  
چلتا اس سے چن گئے تھے یہ علاقہات درج فرست سنگھ عہد نامہ جو ہے مگر یہ معلوم تھا کہ کل پر گنتہ ٹنٹ  
عہد تہارت نامہ اور شہداء کے پٹو اس کے علاقہ میں بیعت اس کے کمال سے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا  
گیا تھا اس پٹو اس نے و دقت سیدہ پاکو اور ایک ٹنٹ ہو کر لکھ دیا تھا یہ اصل حال عہد از ان دریافت ہوا لہذا اسلئے  
چالیس ہزار روپیہ جو بابت و دقت پر گنتہ کے قرار دیا تھا وہ پربوندی سے نہیں لیا گیا اور ہو کر لکھ دیا

اس کے علاوہ مقبوضہ پٹنا کے جوئے کیا گیا تھا گوئرٹ انگریزی مبلغ قس ہزار روپیہ سالانہ دی جی سی شہر میں  
سینہ سپانے دو فٹ پر گتہ پٹنا گوئرٹ انگریزی کے پاس بابت خچ گنٹھت کے مکفل رکھا اور تیس  
بونڈی نے پھر دعویٰ اسکا پیش کیا مگر سینہ سپانے کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اسکی چوڑی پس شہر میں ایک  
عہد نامہ نمبر ۲۱ باشرضے دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے رو سے علاقہ مذکور واسطے دوام کے پورے پٹنہ تھی ہزار  
روپیہ سالانہ کے بونڈی کو دیا گیا اور اسی روپیہ دربار گوالیار کو بحوالہ کیا گیا اور اسے عہد نامہ نمبر ۲۱ کے سینہ سپانے  
حکومت کا فٹ پر گتہ پٹنا کے گوئرٹ انگریزی کو دی پس بونڈی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گوئرٹ  
انگریزی سے باد اسے اتنی ہزار روپیہ سالانہ اور اسے چالیس ہزار کے جو از رو سے عہد نامہ نمبر ۲۱ کے وہ  
بطور چوتھے علاقہ بونڈی وغیرہ کے دیتے ہیں پابا

نیشن سنگھ نے تباہی ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۵۷ء وفات پائی اور اسکا فرزند رام سنگھ مہاراجا اعلیٰ جانشین ہو گیا  
ہوا یہ مہاراجا صرف گیارہ سال کی عمر کا تھا اندر نا باغی اسکے گوئرٹ انگریزی کو ایک مرتبہ مدخلت انتظام رہت کی  
کرنا پڑا مہاراجا اور اسکا اس قدر لاچار واداسے منہم دوستی انگریزی میں نہ کام بلوہ شہر کے رہا کہ تحریرات  
دوستانیک فلم اس سے ترک ہو گئی تھی اور اسکی طرح شہر آت متروک رہی  
مہاراجا نے استحقاق تبتنی کنیکھا بھی بموجب ہسند نمبر ۲ کے حاصل کیا

رقبہ بونڈی کا تخمینہ ۴۰ ہزار دوسو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ میں ہزار نفری اور رانی  
بانچ لاکھ روپیہ کی ہے بونڈی کو خچ فوج مختص المقام کنیکھا کا نہیں دیتے ہیں بونڈی نے سلائی  
سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اسے ہر راست کی سات سو سوار اور دو ہزار سات سو پاد اور بارہ  
ضرب توپ کی ہے

## نمبر ۲۰

عہد نامہ فیما بین بریل انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجا جیش سنگھ بہادر راجہ بونڈی مفت کیان  
جیس ٹو صاحب نجاستہ تیزیل کمپنی باضیارات کل عطیہ ہزار اکیس لسی موس غیل کیوں دینے شہر کی جو گورنر  
اور پور اتوال رام نجانب راجہ ہستیارات عطیہ راجہ

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی دوامی فیما بین گوئرٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بونڈی  
اور اسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہے گی



نمبر ۲

تفصیل آمدنی خام نکاحی و خراج ملاقات متعینہ ہمارا جہنید ہیا بعد ازین گوشت انگریزی کو مطابق شرط

عمدانہ ہندی مانگی

کل روپیہ سکہ دہلی

درخت برگند یاٹن

پکند اور بلا

پکند سمبندی

نصف برگند کور

ایک نصف برگند ہندی

چوتہ ہندی دیگر تھا

دستخط جیس ناؤ

دستخط سوراٹولا رام

مہر

مہر

نمبر ۳

اقرارنامہ اج ہندی درباب انتقال ضلع کوری پاشن بنام یاست مذکور

ہمارا دراج ہندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوکو دوسرے دوام کے مستحق

حکومت دولت حصص دیات جہن ضلع کوری پاشن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب نشانہ عہد نامہ

۱۷۵۷ء مخوری ملک خلع بابت خرچہ نمونہ کے گوشت انگریزی دے دیے ہیں اور اب زیر اہتمام پٹنٹ

جادو بیج کے بہن اور بابت جٹکے دربار گوالیار نے ہی اپنی استرضائیہ شرائط دی ہے دی جاے اور شرائط

قبول کیے

شرط اول ہمارا دراج ہندی بن جانب اپنے اور اپنے ورثہ کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ

و ذرا نہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو بیج میں مبلغ اسی ہزار روپیہ کم کمینی و اقساط مابوی بحسب حصہ بین

میں جو ہی اور جلائی کے ہر سال بابت دولت حصص ضلع کوری پاشن کے جواب دربار گوالیار کو نمونہ

انگریزی کو دے ادا کیا کرینگے اور ایک ٹاٹ باقیانہ ضلع مذکور دراج ہندی کے قبضہ میں موجود ہے تمام

آفات ارضی و سماوی و دیگر واردات تعاقب نفع و نقصان ذمہ راج ہندی کے ہونگے

شرط دوم ہمارا دراج ہندی جناب اپنے اور اپنے ورثہ کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ مبلغ تین ہزار

چار سو تیس روپیہ سات آنہ نو پائی سکے مالی کوٹہ بابت تنخواہ پاشن داران کے کٹنی فرست اوکو دی ہے

شرط سوم جلد یعنی صافی تعدادی ہو جائے کہ و اتعد دولت حصص ضلع مذکور کے ہیں اور جٹکے تفصیل لکھ کو دی گئی



اور راجہ کو گمان فتنوں کا نہ ہونا سکھان ملا کو مینی ہوار احمد سینہ سیا اور ہو کر خراج و بنا پڑنا تھا اور شہزادہ  
 رستم کو تا بجا بحث کیا نہت راجہ رانا ظالم سنگھ دزیر اور کار پر دے اس کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تھی  
 جس کے اختیار میں کل حکومت ہمارا نامید سنگھ نے دی تھی اور چھ عرصہ پندرہ سال کے اس نے رستم کو تا  
 نہایت طاقت و دار آرا اور رستم راجہ پوتا نہادی تھی اور وہ اول رئیسان راجپوت میں سے تھا جس نے نہت  
 ساتھ گورنٹ انگریزی کے سچ منسوب کرنے پنداروں کے علاوہ عین کی تھی قبول ظالم سنگھ کے عہدہ میں  
 رئیس کو تا کے ساتھ جہاد و جہاد میں پانچویں سے کو تا نے حفاظت گورنٹ انگریزی کے کیا گیا اور محمول  
 یعنی خراج وہ مرثا کو جیتا تھا وہی اس نے گورنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورنٹ احمد سینہ سیا  
 صاحب سینہ سیا کو بھادستہ تھے اور اب وقت ضرورت ہمارا دے وعدہ فوج کے دینے کا بھی کیا  
 ایک تہہ شرط شامل عہد نامہ کے کی گئی جس کے تحت اس مقام پر رستم مطلق ظالم سنگھ اور اس کے اولاد کے  
 و عادی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی ملا و ظالم سنگھ کا ہے کو تا کو دی گئی اور اسے پور کو جہاد و فوجات  
 کے جو بابت قرضہ و لا کر دینے کے مقبول تھے واپس دینے گئے بابت ملک متعلق اور یہ شہزادی ظالم سنگھ  
 جو اس نے جنگ پندار میں ظاہر کی تھی چاہے اصلاح ہو کر دے دینے سے سب مشا بہہ اس کے واسطے دوم  
 کے بطور انعام اس کو دے دیے گئے اول یہ تجویز ہوئی تھی کہ یہ اصلاح وزیر یعنی کار پر دے اور ظالم سنگھ کو عہدہ دینے  
 مگر اس نے اس کا کیا کہ یہ بھی شامل رستم کو تا ہونی چاہیے

تاجین حیات ہمارا و امید سنگھ کے کچھ وقت اس انتظام میں واقعہ نہیں ہو سکا جس کے رو سے ایک شخص  
 برائے نام تھا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تھا مگر بعد وفات اس کے چند امین اس کے جانشین کشور سنگھ  
 ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار میں کرے مگر قبضہ کماں کشور سنگھ کے فوج انگریزی سے نصیبہ  
 ہو گیا کشور سنگھ کو ایک لاکھ پچھٹھ ہزار روپیہ ملا کرے اور منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم  
 اور اس کے ورثہ کے اختیار میں رہے اس بارہ میں عہد نامہ متبرہم قرار پایا

ظالم سنگھ نے چند امین فوج پائی اور اس کا فرزند و ہو سنگھ نامے جانشین اس کا کار برداری میں  
 اس شخص کی نالی اتنی مشہور عام تھی مگر اس کو چند سیار انتظام متبرہم عہد نامہ دیا گیا علاوہ میں کشور سنگھ  
 ہمارا و کے عوض اس کا برادر زادہ رام سنگھ رئیس مال جانشین ہو علاوہ امین مکران فیما بین رام سنگھ اور اس کے  
 ہوز پر دے سنگھ و لد و ہو سنگھ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہو گا کہ واسطے اخراج کار پر دے کو جہاد ہو گا

لہذا اصلاح ترسیں کہ نایہ تجویز قرار پائی کہ چھ علائقہ علیہ مکر کے بنام جہلا و زہر شور و سوار اور اولاد نظام سنگھ کو دیا جائے  
 لہذا ستر گز پختہ جمعی بارہ لاکھ روپیہ کے مدن سنگھ کو دیے گئے اس نظام جدید کے سبب ایک اور عمدہ نامہ  
 نمبر ۱۰ کو لکھنے کے ساتھ نقد ہوا اخراج ہمارا دو لکھ پورے روپیہ رہا اور بیہ روپیہ جہلا و زہر یاد اگر ناوجب قرار پادیا اور  
 اوسے وعدہ کیا کہ وہ فوج ملکی تین لاکھ روپیہ کے خرچ لگی کرینگا مگر ہمارے اس فوج کے بہرہ کی کوئی بنا فوٹشی  
 منظور کیا اور بیعت اوس کے متواتر عذر دے کر ۱۸۵۷ء میں اس فوج کا خرچ دو لاکھ روپیہ رہ گیا اور اس میں بھی یہ  
 اقرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ کتنی ہنگامہ تو باقی روپیہ خرچ کو لکھنے ادا ہوا کرینگا اور اب ترسیں کو نا کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ  
 بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہیں کرینگا تو علائقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خرچ اور خرچ فوج کے طلب ہوگا  
 یہ فوج بنام کو نا کٹھنٹ شہور ہے اور اس فوج نے ۱۸۵۷ء میں بلوہ کر کے صاحب پولیسکل اجنٹ کو معہ  
 اوس کے دو سپرائس کے تھیل کیا اور ہمارے کہنے پر مذہبی صاحب پولیسکل اجنٹ ٹھوڑی لین لایا اور علامت  
 ناراضہ اندی گورنمنٹ اوس کے واسطے یہ ہوئی کہ اونی سلامتی کم ہو ستر و ضرب توپ سے تیر و ضرب توپ کی بھی  
 اب فوج کو نا کٹھنٹ بنام فوج عوامین دیولی مشہور ہے

ہمارا کہ اجازت صرف نہ رہا اور فوج رکھنے کی کہ ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکھ روپیہ سے اور قریب قریب پچاس  
 میل مربع اتر آبادی جا لاکھ تینس ہزار نفی خراج جوہ کو گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہیں مبلغ نو لکھ روپیہ سے  
 مبلغ دو لاکھ روپیہ بابت فوج عوامین دیولی کہ ہے ہمارا کو اختیار تھنی کرینگا حسب اشارہ نمبر ۱۰ کے علاوہ  
 شلہ نمبر ۱۰ راجہ تھنی سنگھ کا قبضہ موضع سبدا کا بھال کھا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے  
 قبضے میں ت اور از سب سے سال کی تعداد بھی یاد نہیں قائم رہا ہے اور بجائے ایک اس سب کے  
 چار سو ستر سال ہمارا کو کی فکر کرنا ہوتا تھا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ پانچ سو روپیہ سالانہ دیا کرے

### نمبر ۲۲

عمد نامہ بنامین آئینل انگریز پٹ ایک ایک پنی اور سارا زہد سنگھ بہادر راجہ کو نا اور اوس کے وراثہ اور  
 اور باشندین نے یہ سراج وانا علاقہ سنگھ بہادر نظام امور ریاست فریق ثانی مختدہ نجانب آئینل انگریزی پٹ  
 کمپنی معرفت مستعانتی مونس ملک بقتلارات علیہ تر کسل سی موٹ نوبل مارکوس آف ہیٹننگر  
 کے جم گیز خراج اور نجانب ہمارا سنگھ بہادر معرفت علیہ تر کسل سی موٹ نوبل مارکوس آف ہیٹننگر  
 علیہ ہمارا موٹ و کاکر دے زہر و کور لینی راج رانا



شرط اول دوستی اور اتفاق کو برخیزو اچھی گوشت انگریزی ایک باپ اور ہمارا اور ایک سنگہ ہمارا اور اسکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکاریں کے دونوں طرف سے کیاں تصور کیے جائینگے  
شرط سوم گوشت انگریزی وعدہ اپنی حفاظت میں رکھنے رہے اور ملک کو ناکا کرتے ہیں  
شرط چہارم ہمارا اور اسکے ورثا اور جانشین بشکرت گوشت انگریزی کے رکھ جب ہدایت  
نہیں کی گئے اور اعتراف بزرگی گوشت کرنے ہیں اور کسی نہیں بار ہست سے سازش نہ کریں گے ہست  
برہست کو تاب نہ ساز کرتی ہستی

شرط پنجم ہمارا اور اسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر سرنگہ گوشت انگریزی کے  
صلح نہیں کریں گے اگر وہ ایک تحریرات دوستانہ اپنے دوستانہ اور شہوت داران کے ساتھ جاری اور قائم رہیگی  
شرط ششم ہمارا اور اسکے ورثا اور جانشین کسی پرزیدتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاق کسی سے نہ کر رہیگی  
خواہ پنجاب ہمارا یا ان طرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی نہ کرے کہ اس پر دنا لئی گوشت انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کو نامہ داران مرہٹا کو مثل پیشوا کو سینہ ہیا و ہولکر و پوار دیش سے دہی  
خریج اب بمقام علی گوشت انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تقضیل علیحدہ دیا جائیگا  
شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹھ یا پٹنہ نہیں کریں گے اور اگر کوئی ایسا ہو  
پیش کرے گا گوشت انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اسکو مقبول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹھ صاحب ہتھیار اپنے حسب درخواست گوشت انگریزی بجاگی  
شرط دہم ہمارا اور اسکے ورثا اور جانشین مالک اپنی ملک کے رہیں گے اور انتظام دیوانی و  
نوبداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہ ہوگا

شرط یازدہم یہ عہد نامہ گیارہ شرط کا بمقام دہلی طے ہو کر اوپر دستخط اور مندرجہ ایس بنو خٹک کے  
ایک طرف سے اور ہمارا پیشوا دکن سنگہ اور ساہیون رام اور لالہ پھول چند کے دوسری طرف سے ہوتے اور  
تصدیق اسکی جناب ہر ایک مکمل غنی موٹ فوہل گورنر جنرل ہمارا اور ساہیونگہ اور اسکے منظم راج رانا ظالم  
کے ایک تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ میں ہو کر باہم یقین کے بقول صدہ تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ مہاد و مہر شہادہ عیسوی

م

دستخط سی بی مختلف

دستخط ہمارا اور ہوا میں سنگ بہادر

دستخط راج رانا ظالم سنگ

دستخط ہمارا ہوا میں سنگ

دستخط پول چنہ

دستخط میں سنگ

بہار میں کیا ہوا نیکل سی گورنر جنرل بہادر نے مقام کیو اوجار تاریخ ۶ مئی ۱۸۶۰ء

دستخط جے ایم

سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل فراموش جواب تک مرہار میں کو دیا جاتا تھا

دوم سال کوئی اور رسوم شاہ آباد

اول کوئی

ہم لاکہ اسباب

لاکہ

زرقہ چندری داؤدینی داؤدوری روپیہ

بہار میں لاکہ لاکہ لاکہ لاکہ لاکہ

باقی لاکہ لاکہ لاکہ

لاکہ

لاکہ

تفصیل فراموش زرقہ لاکہ لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

زرقہ چندری داؤدینی داؤدوری روپیہ

باقی لاکہ لاکہ لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

لاکہ

تفصیل فراموش

لاکہ

لاکہ

چون که گاه حد و مقدار چندی از اینها کاستی

در حد بود

نقد	سپه	اسباب	عمود
نقدانی اسباب	سپه	باقی نقد	سپه
پیش حساب فیصدی مبلغ	مراود	باقی سکه کمال شاهی	سپه

دوم خراج کوتری باری هفت گانه

نقد	سپه	اسباب	عمود
باقی سکه کمال شاهی	سپه	پیش حساب فیصدی مبلغ	سپه
تفصیل	سپه	چونکه سکه بی	سپه

استد	سکه بودی	بلون	سکه بودی
پیش حساب مبلغ فیصدی	باقی سکه کمال شاهی	باقی سکه کمال شاهی	سکه بودی

سکه بودی	سپه	اسباب	عمود
کره دار گیاه پید	سپه	پیش حساب فیصدی مبلغ	سپه
باقی سکه کمال شاهی	سپه	باقی سکه کمال شاهی	سپه

سوم خراج شکار آه و

به خراج اب تک باشد و که ایما باشد و در این است تعداد اسکی

معلوم نمین بر آن اگر تخمین

معلوم ہوا ہے کہ نصف نقد اور نصف اسباب میں دیا جاتا تھا

و مستحق سی ٹی شکف

ہمارا اور اہم امید سنگد بہادر

راج رانا ظالم سنگد

ہمارا چشیدہ دان سنگد

پہل پسند

تمتہ ششہ طعند نامہ جو بایں گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی تاریخ ۲۶ - ماہ دسمبر شمسیدی قرار پاک

طہ ہونی

سرکارین غور کر کے کہ میں کہ بعد وفات ہمارا اور امید سنگد راجہ کوٹا کے ریاست اونکی سپہ سالار اور سپہ سالار  
ہمارا راجہ کوٹا کوٹا سنگد کو اور اوٹک ورنٹا کو سلسلہ وار و اسٹیل دوام کے سٹے گی اور انتظام امور ریاست متعلق  
راجہ رانا ظالم سنگد کے اور بعد اسکے اسکے سپہ سالار کنور مادہ ہو سنگد اور اسکے ورثا کے سلسلہ وار و اسٹیل  
دوام کے رہیں گی

مقرر قسم مقام دہلی تاریخ ۲۰ - ماہ فروری شمسادی

و مستحق سی ٹی شکف

ہمارا اور اہم امید سنگد بہادر

راج رانا ظالم سنگد

ہمارا چشیدہ دان سنگد

پہل پسند

بیورام

نہایت - اس تہذیب کی تصدیق ہر اکیس سو گورنمنٹ ہمارے نے مقام لکنؤ تاریخ ۲۶ - ماہ مارچ شمسادی

و مستحق سب اہل

کنوٹری گورنر جنرل

شعبہ ۲۳

سندھ میں دوتھلی ہڑکیشیل منشی گورنر جنرل ان کونسل بنام ہمارا لوہید سنگھ راجہ کوٹا  
 بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کریں  
 چونکہ جو دوستی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور ہمارا لوہید سنگھ راجہ کوٹا قائم ہے اور جو خدمات لائقہ راجہ کوٹے  
 گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہیں وہی آشکارا اور ثابت ہیں پس عجائبا اس دوستی کے موٹے ہیں کہ کیوں  
 آف ہیٹھنگ گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ناڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے ہمارا  
 مدد کو عطایا اور خراج شاہ آباد جو ہمارا اسے حسب نشانہ عہد نامہ منعقد بہ نام دہلی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء  
 وجہ الادا تہمات فرمایا اور کو ہمارا اور اسکے درناؤ و عاشقین ہمیشہ اپنے تصرف میں لائیں  
 لہذا ہمارا دوستی میں مالک اور حاکم ان مقامات کے تصور کر کے رعایا کو ملطف اور مددگار بننے اپنا شریک حال کریں  
 اور اپنی ہر یک حکمت تصور کریں کوئی ہمیں بدعت نہیں کریگا  
 برگتہ دیگ برگتہ بچیا برگتہ اہور برگتہ کنڈوا  
 یہ سندھ و دوتھلی گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء عطا ہوئی

شعبہ ۲۴

ترجما و فارسیہ و دوتھلی ہمارا و کشور سنگھ - المرقوم بمقام نامہ دارہ ہندی اگن بری تیرس مطابق ۲۲ دسمبر  
 بن ہمارا و کشور سنگھ بہت انہوں نے در سال گذشتہ میں کیا ہوا خصوصاً جبکہ میں صدر عدلیہ  
 سے ہوا ہوں اور اسی طریق کے نتیجے سے ہی بخوبی وقف ہوا خواہ جو وہ در باب جنس ملن گورنمنٹ انگریزی کے  
 خواہ ہو وہی ریاست کوٹا کی و خواہ یہ اپنی خوشی تیری کی تھی اور آج کی تاریخ اس امر نامہ پر اپنے ہر اور دستخط کرتا ہوں  
 جسکے مطابق میں آئندہ کا بندہ رہونگا اس میری نیت کا سری نائی جی گواہ ہے اور اگر میں ان شاء اللہ عیسیٰ  
 کروں تو اتحقاق مراجم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا  
 اول جبکہ گورنمنٹ انگریزی حکم دینگے میں بخوبی اسکی تعمیل کر دنگا اور جو کہ مفت کیے یعنی کپتان ناڈ صاحب کے  
 درباب میرے آئندہ رفادہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس میں کچھ عذر پیش نہیں کرونگا  
 دوم مطابق عہد نامہ دہلی کے میرے نام سے اور میرے جانشینوں کے نام سے نامہ ناجی ظالم سنگھ اور اسکے  
 درمائل ان ظالم امور بہت مثل میں تیاں میرے والد راجہ لکھنوکے کہ جسکے خواہ نظام ملک ہوا مال

اور خواہ فرج و خواہ فاجات اور خواہ دربارہ تقرری و بطرفی الہکاران ہواس میں او کو کس اختیار و جمل رسکا اور  
مین در خلعت اسین نہیں کرونگا۔

سوم موجب ان فساد کو سزا دی گئی اور تمام میرے بے صلاح کاران جدا ہو گئے، بحسب احکم انکیر میں نے  
او کو بطرف کر دیا کہ وہ یہ تہ گور دہن داس ہمارا جہنم سنگ سیف علی قاضی مرزا محمد علی شیخ حبیب  
ان سب سے اور جبر و بد وضع لوگ تہ جنمون نسب مجھے بد رویہ کیا ہوا دن سب سے میں ہرگز آئندہ تخریر  
یا کتابت نہیں کرونگا۔

چہارم میں ہرگز اور سفید فرج سے زیادہ بہتری نہ کرونگا جعفر اور نسیم شرم کی سپاہ کی مجھے اجازت و اسطے  
ہزار روکنے کی دی جاگئی اومیں لسنہ دربار میں ایسے آدمیوں کو دخل نہ کرونگا جو محض یا سفیر نظام امور ریاست  
میں ہو سکیں اور نہ ایسے آدمیوں کی کتابت میں خط کتابت کرونگا

### تفصیل نمبر ۱

تفصیل نوم در فرج جو در میان ہر مینے کے نقطہ امور ریاست کو نام و اسطے بہ افوات ہمارا اکثر گستاخ  
اونکے ملازمین خانگی سپاہ وغیرہ کے شروع نا و نامہ مدلی کی کم محنت طابق تاریخ ۷۰۰۰ ماہ جنوری ۱۸۸۰ء  
ہمارا مذکور کو دبا کر لیا۔

تمبر	مقام	نام واری	سایا
۱	مستدر سری برج راجی	اسامہ	سایا
۲	پودت یعنی خیرات ذاتی	-	اسامہ
۳	رسوئی یعنی طغنی یوم مندرہ	ماہ	سایا
۴	دیویری یعنی از اجات ملازماں جمل	-	سایا
۵	گستاخ یعنی زیورات رانی	-	سایا
۶	کیڑ و نیمی چوٹاک ہمارا جو محل یعنی جاتی ہر اور خیرت	-	سایا
۷	کت خج یعنی خج جیب خاص	اسامہ	سایا
۸	نگر و پیشہ یعنی ملازمان خانگی ذاتی	اسامہ	سایا
۹	خوسلا	-	سایا

نمبر	رقوم	مابواری	مابواری
۱۰	نیلستان	۰	۰
۱۱	رنگاوی یعنی سواری رنانه	۰	۰
۱۲	مہاجن ویاہلی کے گہار	۰	۰
جو کی پیرہ محلات یعنی			
۱۳	کیمہ سوار کباب مبلغ	۰	۰
۱۴	دو صد پیاوہ جب تفصیل نہیں	۰	۰
۱۵	دو صد پیاوہ جب تفصیل نہیں	۰	۰
۱۶	چاہیب یعنی کس پانچ	۰	۰
۱۷	ریگستان کے ساراد	۰	۰
۱۸	موزک و لہنہ یعنی چیمو قشعی وغیرہ	۰	۰
۱۹	گناس نمبرہ	۰	۰
۲۰	روشنائی تیل چراغ سیاہی نمبرہ	۰	۰
۲۱	رنگائی یعنی رنگ کرسنے پارچہ وغیرہ کے	۰	۰
۲۲	انبات یعنی ترتیب کچانات	۰	۰
۲۳	خرید اسب و کتا و کوشیر وغیرہ	۰	۰
۲۴	مرست پرورد و قنات و خیمہ و نمبرہ	۰	۰
۲۵	دواخانہ مع خرید ادویہ	۰	۰
۲۶	بوند خانہ	۰	۰

کل زر مالیانہ  
 خج مابواری سک کوٹا حالی  
 دستخط مادیہ ہونگہ  
 تفصیل برقوم مہ خج جو دریاں ہر مہینے کے ختم امور رہت کوٹا واسطے لبر اوقات بابلعل ولد پرتی سنگ

اور اس کے خاندان کے شروع ماہ گاہکہ بدی کیم شہت مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء دیا گیا

مہر علی

سالیانہ کوٹا عالی روپہ

۱۸۵۸ء

ماہواری

### دستخط ماہواری

شہزادہ جو کچان ناؤ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش ہمارا کشتورنگہ اور اس کے ورثہ کے تجویز کیے اور جس پر دستخط کنوڑا ماہواری کے

اول محل مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ الٹو اور گونواح کوٹا محل واقعہ شہر و محلات ایسے گنج و زر گنجی و جلیوہ و کبڈرا و باغات جو بنام بیج راجی و گوپال داس بیج بلاس مشہور ہیں یہ سب قبضہ ہمارا و میرا ہیں اور انہیں اختیار ہمارا اور ان کے بیگ اور کچھ دخل منتظم ملک گانہین رہیگا

اندر حد و دیو آؤس جلیوہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات ہیں بہر خاندان اور دیگر عورت راج رانائی رہتی ہیں وہ کوچہ جو نواریج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ ہی کہتے ہیں بالکل دونوں کا ہے اگر دیتا ہے پس لازم کہ دونوں جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نہ جائیں کو پانی دروازہ دونوں میں ملتی ہے مگر سوا سپاہیان سلمہ واسطے لینے پانی کے اور کوئی نہ جائے اور یہی نظم ریاست سوا سپاہی چکیداران کے واسطے خاطر اُن مکانات اور کوچہ کے مقرر رہیگا

دوم انصاف واسطے بسراوقات ہمارا اور اس کے خاندان وغیرہ کے بموجب تفصیل نمبر اس کے تعداد کوٹا عالی روپہ ایک لاکھ چھ سو تیرہ ہزار آٹھ سو ستتر دس ان تین بائی سالیانہ یا سلغ تیرہ ہزار سات سو اونتیس روپہ بارہ آنہ نو پائی مابواری دیا جائیگا اور یہ روپہ ہر مہینے کے نصف گرنے کے بعد بطور امانت ہر سفر مہاجن مابواری راج مانکے دیا جائیگا اور ہمارا واسلی رسید دیکر ایک نقل اس کی تجدید صاحب شہ گورنٹ انگریزی بطور رسید بندگان یہ ہیں گ

خاص باعث اس روپہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر انکو میں درج ہے کلیتہً یہ ہمارا اور بطور انکی خفاکی ملازمین وغیرہ کے اور سپاہیان چوکی یہہ محلات وغیرہ کے ہیں



سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان ہمارا دے کے وہی مراسم سب شان بشوکت معرفت منظم ریاست کے ادا ہونگے جس طرح وہ عہد سابق میں ادا ہوتے تھے اور اگر ہمارا دے کے وارث پیدا ہونگے تو اُنکی پرورش کی سہولت جدا گانہ انتظام خرچ کا حسب مناسبت و رسم قوم کیا جائیگا۔

چہارم ہمارا دے اور اوانگے خاندان کے وہی مراسم عزت اور درت معی زمین گے جو سابق میں تھے وہ ہمارا دے وہی سب رسوم بنو مار وغیرہ مثل دسہرا و جہم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل میں آئے تھے اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیئے جائینگے اور جاری ہینگے کہ جو سابق میں تھے پنجم جب ہمارا دے موخوری کو یا سواری میں یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اوانکی ہمراہ زمین کی جو قدیم سے اُنکے ہمراہ ہوتی تھیں اور گردہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگے۔

ششم ایک سو سوار اور دو سو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل ہندو کو نہ بٹالہ جوائے جو کئی پہرہ وغیرہ کی سہولت زمین گے وہ زیر حکم ہمارا دے کے زمین کو کئی زمین داخل زمین کریگا اور اوان سب جائیداد کو کرنامہ بناد باعث خرچ رقم نہ خرچ و اوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی و محلات و دیگر متعلقان محلات ہمارا دے بالکسل ہے گا۔

ہفتم بطور مد و خرچ بابو لعل جی ولد پرتی سنگھ اور اسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جس طرح روپیہ دے خرچ ہمارا دے اور اوان کو لگاؤ اور اوان کو ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اوان کے اخراجات مناسبت معرفت منظم ریاست کے دیا جائیگا۔

ہشتم سپاہیان و متصدیان جنگ کو منظم ریاست نے برخواست کیا ہو گا یا جو اسکی نوکری چھوڑ کر چلے گئے ہونگے اوانکو ہمارا دے اپنی ملازمی میں نہ رکھیں گے اور اس طرح ہمارا دے کے ملازمان برخواست شدہ یا مفور کر دیئے تو منظم ریاست اپنے پاس نہیں رکھیگا۔

نہم ایک شخص جسے جہڑ منہا بن صاحب اجیت گوٹھٹ ہمراہ ہمارا دے کے ہا کرے گا اور یہ شخص متوسل کتابت عامہ کا بھی رہیگا۔

وہم جو فرض ہمارا دے اس فساد کے لیے لیا ہو گا یا وہ بعد ازین لپکا اسکی ذمہ داری ریاست کی نہیں ہے المرقوم شہی پہاکن بدی یکم شمس المطلق۔۔۔ ماہ فروری ۱۲۸۵ھ

یہاں دستخط ماہو سنگھ کے بدین عبارت میں یعنی جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے انحراف نہوگا۔

۲۵

عہد نامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ رام سنگھ راجہ کوٹا  
شرط اول بیعت ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راجہ راناد سنگھ کا حق از روئے  
تمتہ عہد نامہ دہلی کے راجہ رانا ظالم سنگھ اور اس کے ورثہ کا تھا مہاراجہ رام سنگھ اپنی استغناء پر منتج کرنے شرط کو  
کے دیتے تھے۔

شرط دوم: برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے ہمارا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ راج رانا میں سب سے زیادہ اور اس کے ورثا کو دیتے ہیں۔

شعر طبع سوم ہمارا او اسکے وراثا اور جانشین ضرورت اور جو اس انتظام علیہ ذکر نے اور انتقال پر گینہا  
مذکور کے حسب تفصیل بل ہوگا نہ کر گئے۔

شرط چھایم ہمارا دوا بنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ خراج  
موجودہ کی جواب تک ریاست کو ٹاڈا کرتی تھی گو مینٹ انگریزی کو دینے کے بشتناہ مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو  
گو مینٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا مدین سنگھ اور اسکے ورثا اور جانشینان سے لینگے اور  
اول قسط سرکاری راج رانا شروع ۱۸۹۳ء سے ادا کریں گے اور چھ قسط سرکاری بابت فصل ربیع  
تعدادی مبلغ تک قسط کے باقی ہے وہ ریاست کو ٹاڈا کر لگی۔

شہر طے مخم ہمارا واپس طرف سے اور اپنے وٹنا اور جانشینان کی طرف سے اؤڑ کر تباہ کیا اگر کوئی منٹ  
انگریزی ضرورت کشور کرین تو وہ ایک فوج مکملی سبر کر دی انفران انگریزی ملازم کے عین گے اور یہ امر متفق ہر چکا  
کہ بیونج کسی طرح مزاحم ہر داخل کسی امر نظام ریاست کو نمانین نہو گی۔

شرط ششم اس فوج کا خرچ سالانہ ہرگز تین لاکھ روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

شعرِ مہتمم اگر بیرونِ ملامت کسی جاگتی تو رہیہ اسکے صرف کا بہی نظم ریاست ہمارا گو گوٹ انگریزی کو دواتا ہر شش بانی میں ہر روز کے ادا کیا کر سیکے اور اول نسط کی سیوا گو گوٹ انگریزی کو اختیار نہیں کر سکا

حاصل شدہ  
شتر چوتھم یہ امر واضح ہے کہ انگریزوں نے جب محمد نامہ دہلی جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجا کوٹلیہ سنگھ  
مہاراج کے بیچ ۱۸۵۷ء میں شتر شدہ قرار پایا ہے، بین اور ضمن از روئے اس محمد نامہ کے کو یہ فرق نہیں آتا ہے





## جملہ دور

ریاست جملہ دور کی جداگانہ صورتیں شہاد سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کو ناسے علم و کی گئی  
 (۱) اسکا حال ریاست کو نام میں درج ہے جب راجا رانا مدن سنگھ ریاست جملہ دور پر قائم کیا گیا تو اس کے ساتھ  
 ایک عہد نامہ نمبر ۲۶ تاریخ ۸ مارچ ۱۸۵۸ء پر شہاد سے متعلق ہو گیا جس کے تحت اس نے پیرنگی گوڈنٹ انگریزی کی  
 قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیرت بغیر نظری اور اطلاع گوڈنٹ انگریزی کے اپنے کسی کرپٹ  
 اور وعدہ دینے فوج کا حسب حیرت استیصال اور اگر کسی خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالانہ کا کیا حسب شرط  
 عہد نامہ مذکور کے مدن سنگھ ریاست پر مقرر ہوا تو اس کو خطاب مہاراج کا خطاب ہوا اور اس طرح اس پر قائم کیا  
 گیا جس طرح اور و مہاراجہ ہوا نہ تھے اگر اور سو کو اختیار تھی کرپٹا دیا یا اس کو اس کو سہی عطا ہو گا مگر کسی شخص  
 نہ تھے اور اطلاع مل سکے پر منحصر ہوئی۔

شہاد میں مدن سنگھ نے وفات پائی اور پیرنگی سنگھ راجہ جلال اسکا جانشین ہوا درمیان بلوچستان میں  
 اس نے جس نے خدمات لالہ نظام میں اور اکثر صاحبان انگریز کو اس کے پس پناہ گیر ہوئے تھے مقامات خط  
 پونچھ یا لہندہ اور کو اختیار تھی کرپٹا دیا یا اس کو اس کو سہی عطا ہو گا مگر کسی شخص  
 آمدنی تخمیناً اس ریاست کی وہ پندرہ لاکھ روپیہ سے اور وہ اسی ہزار سالانہ گوڈنٹ انگریزی کو خراج  
 دینا ہے اور کوئی فوج مختص انتظام کی نخواہ آئی جملہ دور سے اور انہیں ہوتی  
 رقبہ اس ریاست کا وہ ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی  
 پانچ سو ہزار تین ہزار پانچ سو یا وہ کی ہر

## نمبر ۲۶

راجا رانا مدن سنگھ نے وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کو مہاراجہ جلال کے ساتھ شہاد میں کو راج رانا ظالم سنگھ اور اس کے ورثا اور  
 کو عطا ہوا تھا تو اگر کتاب لہندہ عہد نامہ ذیل بنیامین گوڈنٹ انگریزی اور راجا رانا مدن سنگھ کو راج کے قرار پایا  
 شرط اول تتمہ شرط عہد نامہ دومی مرقوم ۲۶ یاہ فروری ۱۸۵۸ء جو بنیامین مہاراجہ ہد سنگھ ہوا راجہ  
 کو ما اور گوڈنٹ انگریزی کے قرار پائی تھی یہ دفعہ اس کی فوج ہوئی ہے  
 شرط دوم گوڈنٹ انگریزی کے حاصل کرتے ہر ضامہا راجہ ام سنگھ راجہ کوٹا کے اقرار کرتے ہیں  
 کہ وہ راج رانا مدن سنگھ اور اس کے ورثا اور جانشین کو جو لا اور راج رانا ظالم سنگھ کے حسب رسوم

گدگدہ بینی مردہ و جلاوٹہ کے ایک ریاست جدا گانہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کر کے دینگے جس میں گنہ گار  
مندرجہ تفصیل مسئلہ شامل ہیں۔

شرط سوم گورنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے  
شرط چارم دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی و دوا میں گورنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانا  
اور اسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی۔

شرط پنجم گورنٹ انگریزی وعدہ کر دینے کہ وہ ریاست راج رانا میں گنہ گار کو اپنی سرحد حفاظت میں رکھینگے  
شرط ششم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان سے گورنٹ انگریزی کی کرپشن  
اور اوسکی برکاتی کا اعتراف کرینگے اور ان کو دینگے کہ کسی ریاست سے جدا کر دینگے اور اگر اوس سے  
کچھ بکرا ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنٹ انگریزی کرینگے اوسکو وہ منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان کو اس سے ساز یا مفہمت بغیر منظوری گورنٹ  
انگریزی کے نہیں کرینگے مگر ان کی معمولی کتابت و دستاویزوں کے دوست اور رشتہ داران کے ساتھ جاری  
رہے گی۔

شرط ہشتم جب گورنٹ انگریزی فوت ہوگی تو پھر ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور قدرت  
اپنے دیباچے کی۔

شرط نہم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان کا حکم مطلق اپنی ریاست کے زمین کے اور تنظیم  
دیوانی و نوعداری وغیرہ گورنٹ انگریزی کا اس ریاست میں داخل نہ ہوگا۔

شرط دہم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان سے تمام ضرورت اخراجات کا جو بیاعت اس تنظیم  
علیہ کرنے اور افعال کرنے علاقہ کا ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کر دینگے اور  
جو تنازع اس علیہ کرنے علاقہ سے پیدا ہوئے اوسکا فیصلہ بطور گورنٹ انگریزی کر دینگے اوسکو  
منظور کرینگے۔

شرط یازدہم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان گورنٹ انگریزی کو خراج سالانہ اسی ہزار روپے  
دینگے جس میں پچیس ہزار روپے قسماً خراج عتیقی ہوسوے اور پچاس روپے قسماً خراج عتیقی ہونگے  
سوے جو غاشی علیہ خراج عتیقی ۱۸۹۱ سے شروع ہوگا۔

شرط و وار و ہم یہ حصہ سبار مشہور مقام کو توارا یکا اور سہ چار دروختہ کھیتان جان لدو صاحب قائم  
مقام پولیکل اجنٹ اور ٹرنٹ کرنل مہنائل ابوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک  
فریق اور راج رانامدن سنگھ فریق ثانی کی ہونی اور تصدیق کی ہینگاد رایت ایزیل گورنر جنرل ہند سے ہو کر قبول  
مسند قوج دوسرے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے  
المزوم مقام کو تارخ ۸۔ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدو قائم مقام پولیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ایس ایس اجنٹ گورنر

تفصیل منسلک عمدہ نامہ ذرا مات اون رگنجات کے جو دستے راج رانامدن سنگھ بہادر اور ونکے درنا  
اور جانشیناں کی ریاست کو تاسے علی و فہو کر تمام ہند و قلمہ و قائم ہوئے

چول روو

بنگالی

چرہیت

جا چرنی

دیلم پور

سکیت

کنکھ رتی

کو ترہا لانا

چو محلہ جوتل جوارکے  
پہنجاہر اجور دیک و لکھو

چیدا بروو

سریا

نقشہ سیرگندہ اوس جانب بنی جہانب

اتھائی

چھال پائیں جھون اور مل

بروان بنی نوازہ شاہ آباد

موتہر تھانا

ریچوا

واضح ہو کہ تربت سنگھ جہد و چوکر علاقہ دارا وین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ نقولیں راج راناس کے ہوگا

المزوم مقام کو تارخ ۱۰۔ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدو قائم مقام پولیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ایس ایس اجنٹ گورنر جنرل

منہر سنگھ  
ہمارا دارا ام سنگھ

تفصیل قرضہ راج رانا من سنگھ اور اس کے ورثہ اور بانٹین جب فتنہ شرط دم عہد نامہ ہذا ادا کرینگے

توقیف

سویک  
دیو لال داس  
۳۱/۱۰/۱۹۰۷

یعنی اس تنہو داس

اس وقت  
۳۱/۱۰/۱۹۰۷

مگر چارم و گول  
۳۱/۱۰/۱۹۰۷

مردودست راج رانا من سنگھ اور اس کے ورثہ کو روپیہ چارم و گول کے عوض قرضہ مذکورہ بالا دہ سات روز بعد قائم ہونے اور پرانے علاقہ  
کے مبلغ شش لاکھ چھپیس ہزار ایک سو پینتیس روپیہ سات آنہ نوپائی ادا کرینگے اور بعد ازاں چار سال کے عرصہ میں  
روپیہ بی گیارہ لاکھ پینتالیس ہزار دو سو تیرہ روپیہ چھپیس سو فیصد ہی سے سالانہ کا بھی شامل ہے یعنی فی فیصد  
تفصیل ذیل اور یکل روپیہ چار سال کے عرصہ میں ادا کرینگے اور اگر آہین توقف ہو تو گورنٹ انگریز  
کو ختم بار چل ہو گا اور کچھ علاقہ ریاست جلد ورتے واسطے اور اسے قرضہ یا قیامانہ کے جدا کرین اور قسط  
ہر ایک سال صدی پور ناشی ۱۸۵۵ شروع ہوگی اور دوسری قسط مہیا کہ سو دی پور ناشی چلتی ۱۸۵۷

نزد قسط مہو سو جب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول ۱۸۵۷ قسط دوم ۱۸۵۸ قسط سوم ۱۸۵۹ قسط چارم ۱۸۶۰  
قسط پنجم ۱۸۶۱ قسط ششم ۱۸۶۲ قسط ہفتم ۱۸۶۳ قسط ہشتم ۱۸۶۴

تمام کوئی تاریخ ۱۸ اپریل ۱۸۵۷

مردودست

دستخط جے لالو قائم مقام پولیس کلانت

دستخط

دستخط این ایس اجٹ گورنر

دستخط راج رانا من سنگھ

ٹونک

نواب مال ولد امیر خان مشہور بہ غنہ ڈاکو ان ہے جو فریق جوٹ راو ہو لکھتا تھا اور جب خوب کام  
آیا ملک مالو امین کیا تھا جہاں قتل از داخل ہوئے انگریز ان کے بہت علاقہ بعد اکر لیا گیا تھا اور چون



بادشاہ فرماست داری مرث عادت و طبیعت کے بندہ اسکا اصلی تہا بروقت داخل ہوئے انگریزوں کے ملک مالوین  
 اور سوانحت کی دیرین غرض کیا کہ اسکو سرکار زیر حمایت رکھے مگر جو شرائط و پیش کرنا تہا و فضول تہا اور قابل  
 منظور نہ الغرض اس سے وعدہ ہوا تھا کہ جب قدر علاقہ اسکا ہو بلکہ دیا ہوا تھا وہ اس کے پاس رہے گا اور گورنر  
 انگریزی اسکی حفاظت رکھنے کے لئے طریقہ و طریقہ دے گا کہ زنی جوڑ دے اور اپنی فوج کو سو قوت کر دے اور اس  
 اتواب اپنے بہشتنا را چالہ مضرب لوپ کے نصیحت گورنر انگریزی کے ماتہ فرقت کر دے اور ایک دن  
 اپنی فوج کا ہزار فوج انگریزی رکھے اور یہ بھی مناسب تصور ہوا تھا کہ بالوطن ترک کرنے دے کہ زنی کے کچھ  
 معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہو بلکہ میں سے دیا جائے کہونکہ اسکی ضعف قوت اور بظنی سے امیر خان اس سے  
 اقتدار کو پہنچا تھا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اس کے پاس ہے خواہ وہ کسی طریقہ زبردستی یا زیادتی  
 سے اسے لے لیا ہوا اس کے پاس رہے نہ منظور ہوئی آخر کار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تھا وہ پورا نہ رہا یعنی ہوا  
 لہذا اسکا ہوا نوٹ شدہ اے عہدہ نبرۂ ۲۴ من و ۲۵ عود درج ہو کر قرار پایا اور اس علاقہ مشرق طے لے قلعہ اور  
 ضلع روم پور گورنر انگریزی نے اسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکھ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین  
 سعادت ہوا علاقہ بولن ہی اسکو فرزند کو تاحین حیات اس کے بھلو جاگیر دیا گیا اور بالوطن آمدنی اس علاقہ کے  
 مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اس کے واسطے تجویز ہوا کہونکہ تحصیل علاقہ مذکور اس کے اختیار میں رہے  
 مناسب تصور نہیں ہوئی۔

امیر خان شہزادہ امین فوت ہوا اور اسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اسکا جانشین ہوا بلکہ وہیں رہا  
 نے خدمات لائقہ کین اس کے علاقہ کا رقبہ ایکہزار اڑسویں مربع ہے اور آباد ایک لاکھ پانچ ہزار نفری اور  
 آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ ہے اس ریاست سے کچھ خراج نہیں لیا جاتا اور کوئی فوج کنتخت اس ریاست کی  
 آمدنی سے خواہ دانی ہے اور فوج قلم نداس ریاست کی صرف تربیت پانچ یا چھ سو سو اس کے ہر اتواب کی  
 سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سہندمبر ۲۴ ملی ہے جسکی زوے اسکو استحقاق  
 عطا ہو کہ وہ صورت نہو نے اصلی وارث کے اس کے خاندان میں سے جو کوئی از روی شریع محمدی کے  
 وارث قرار پا سکتا ہو وہ جانشین اسکا ہو

منجانب انگریز کپٹی باغیارات علیہ نیکو عمل سی موت نوبل مارکوس آف ہیشنگ کے گورنر جنرل و لالہ  
رجن لال منجانب نواب باغیارات کل عطیہ نواب مدوح۔

شرط اولی گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ نواب امیر خان اور اسکے ورثا کو دس سالے ہمیشہ  
وہ مقامات دسے جائیں گے جو اسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر میں مہاراجہ مدوح نے عطا کیے ہیں اور گورنٹ انگریزی  
اور ان مقامات کو اپنے زیر حمایت رکھیں گے۔

شرط دوم نواب امیر خان اپنی فوج بطور کر دینگے بکشتنا اور قدر فوج کے جو واسطے نظام  
علاقہ کے ضروری منظور ہوگی۔

شرط سوم نواب امیر خان کسی ملک پر تاخت نہیں کریں گے اور وہ دوستی اور اتفاق پڑاروں سے  
اور دیگر لوگوں سے ترک کریں گے اور اس اسکے وہ اتفاق گورنٹ انگریزی اپنے لوگوں کی خرابی اور  
میں کوشش کریں گے اور وہ کسی شخص سے بغیر اسخا گورنٹ انگریزی کے ساز و سازش نہیں کریں گے۔  
شرط چارم نواب امیر خان تمام سامان جنگی اپنا بکشتنا اور قدر کے جو واسطے نظام علاقہ مقبوضہ  
کے اور قلعو جات کے ضروری منظور ہوگا گورنٹ انگریزی کو دینے کے اور بالعوض اس کے روپیہ  
سہارے اؤ کو دیا جائے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیر خان اپنے پاس رکھیں گے وہ جب ضرورت گورنٹ انگریزی کو ہمارا  
رہے گی۔

شرط ششم یہ عہد نامہ جب شرائط کا مقام علی مقدمہ ہو کر اوپر ہمارا دستخط مستحق چارلس ہوبس سکلف  
اور لالہ رجن لال کے ہوتے اور نقل مصدقہ ہذا مکمل سی موت نوبل گورنر جنرل اور نواب امیر خان  
بمقام دہلی بعد صد ایک مہینے کے تاریخ ذوالحجہ ۱۲۹۰-۹۱ ماہ نومبر ۱۸۷۳ء دی جاگی

دستخط سی بی سکلف

دستخط ہیشنگ

مہر

مہر کپٹی

مہر لالہ رجن لال

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا گیا نیکو عمل سی گورنر جنرل نے بمقام کپٹی تا تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۷۳ء  
دستخط جے ایڈم سکریٹری گورنر جنرل

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیرالذوالامیر الملک محمد وزیرخان بہادر حضرت جنگ نواب نوٹک مرحوم  
۲۸۔ ماہ ہجری ۱۲۹۷

جناب ملکہ منغلہ کی بیخوش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور میاں کے جواب اپنے  
اپنے علاقہ میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان و شوکت اور کئے خاندان کی جلدی رہے لہذا  
میں بذریعہ اس سند کے اس خوش شاہی کو پورا کرنا ہوں اور نیکو اطمینان دینا ہوں کہ در صورت  
نہ ہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو از روئے شرع محمدی کے سنی ہوگا منظور اور ہت مال  
کیا جائے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر غل اس شہر کا جو ہمارے ساتھ کیا جاتی ہے اس وقت تک نہ ہوگا نیک  
تمہارا خاندان نیک حلال تاج و تخت شاہی کا۔ یہ لکھا اور جب تک وہ ایمان داری سر اسخام شہر اور  
عہد نامہ مات و عطا نامہ مات و اقرار نامہ مات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہے ہن کر فرمیں گے  
دستخط انجن و کنکار دین

## قرولی

یہ چوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تھی اور از روئے شرط ہمارا  
عہد نامہ پونا شہ اسم کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور ہمارا جو نے موضع باہل پور  
سعد داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے یہ پیشوا کیا تھا مگر جو کہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ ہوئے  
کا قبضہ میں رکھنا خالی از وقت نہ تھا لہذا از روئے عہد نامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی  
ہمارا جو معاف کیا اور از روئے اسی عہد نامہ کے ریاست قرولی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے  
شمار کی گئی پھر اس عہد نامہ کے ہمارا جو نے از روئے شرط خراج عہد نامہ کے بعد کیا کہ جب گورنمنٹ  
انگریزی طلب کرے تو وہ فوج جب تعذر اور لیاقت اپنے دیکھنے کے وقت ملے ہوئے عہد نامہ کے  
ہمارا جو نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اسکے واقعہ بجانب جنوب جیل اب تعلقہ ہندوستان میں ہیں وہ  
او کو دے اپس ملین تو وہ در صورت اسکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اسکی عوض خراج دے گا  
مگر یہ درخواست اوکی منظور نہیں ہوئی شہ اسم میں و درجن سال عشرہ ہزار دہ لکھت سنگد وارث اصلی

کے پاس پرت پور نے جلال علیہ السلام کو رکے سرکشی کی تھی اور مہاراجہ فرولی نے سرکشی نہ کر لی اور  
کی تھی اور بدفع ہوئے بہت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت میں مناسب متصور  
کے اسکے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جائے۔

بجز خیرہ میلےات مکر سرحدی بنامیں فرولی پیور کے اور کوئی غیر نسبت امور عظیمیہ کے فرولی سے  
ما وفات ہر بخش پال شہنشاہ میں بروی کار نہیں آتی اس ضمن میں ہر بخش پال نے وفات پائی اور اسکا  
یتیمی پر تاب پال جانشین اسکا ہوا یہ پر تاب پال شہنشاہ میں لاو لہ دگیا اور کوئی ستہ و فریضہ کو رکے  
بھی اسکا موجود نہ تھا باعث تفریق گوہر کے جو سنگام حکومت پر تاب پال کے ہو گئے تھی چار مرتبہ  
انفرانگریزی فرولی میں مامور ہوا دیہا میں تغارین مختلفہ کے یکجا بی یا یکجہنی قائم کر کے مگر کچھ فائدہ  
مترتب نہیں ہوا ایک لڑکا خردسال زنگد پال ثانی کو خاندان پر تاب پال نے شہنشی کیا کہ وہ بچا  
اس کے جانشین رہے گا اور اسکی کارپردازی اور حفاظت کی نسبت بہت نگرار واقع ہوئی  
مگر اسکو جانشین جو بیکی نسبت کیے تھے انہیں اس وقت میں رہا نہ فرولی کو گرنٹ انگریزی کی تھوڑی  
تھی اور اس سبب سے منظوری شہنشی ہوئے زنگد پال کی نانا دہوئے قضا اول خدہ گورنٹ نے  
منوی رہی۔

یہ قرض دراصل مہاراجہ فرولی پر ریاست بہت پور کا تھا اور بالبعوض فرضہ ذکی بہت پور کے  
گورنٹ انگریزی کے نام ہو گیا تھا اس وجہ سے کہ نصفیہ فرضہ ذکی بہت پور کا ہونا تھا تو گورنٹ نے  
یہ روپ فرولی کا بالبعوض فرضہ بہت پور کے اپنی طرف لگالیا اور خود وصول لایکا وعدہ کر لیا تھا  
فرضہ ذکی فرولی مبلغ  $5000$  کا ہو گیا اس کے ادا کرنے کے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تھی  
یعنی بارہ برس کی سعاد واسطے ادا کرنے اس فرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہو گیا کہ اس وقت  
کچھ سود نہ لیا جائے گا مگر بعد تھیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہ ہوئی تو البتہ اس پر سود لگایا جائے گا مگر شہنشاہ  
تک کوئی قسط ادا نہ ہوئی اس پر بھی بہرہ و ذرہ سال کی سعاد واسطے ادا کرنے وال قسط کے دی گئی بعد  
کچھ عرصہ کے مہاراجہ خردسال نے جاہا قسط اول ادا کر کے گوہر کے یہ روپہ بلا شرط نہیں ملا  
اور ایسے شخص نے وہاں تاج خواہان کاردار ریاست کا تھا لہذا وہ روپہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ میں  
مقررہ تغارین مختلفہ قوت پاتے جاتے تھے لہذا گورنٹ کو ضروری تصور ہوا کہ کئی شہنشی زنگد پال

عمل میں آئی اور اسکو اطلاع دی گئی کہ اسے قسط خسرو علی بن آئی چاہیے اور چونکہ اب تک صلح  
 سمیت ان تغاریق مسئلہ سے بیکار ثابت ہوئی تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب اجنبی صاحب  
 انگریزی ریاست قریب میں مامور ہوا اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار میں رکھے۔

تاریخ ۱۰۔ مہجولانی ششہ اعز شہہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک  
 رشتہ دار نسبہ بہرت پال نامی کوتھنچو اور جانشین اپنا مقر کیا اس حالت میں گورنٹ ہند کی  
 یہ رائے ہوئی کہ یہ ریاست قزول قابل منسلک کیے گئے مگر چونکہ گورنٹ یعنی گورنٹ ولایت نے  
 تبصرہ کرنا بہرت پال کا منظر کیا اب ایک گروہ قوی جانب دار مدین پال کا ایک ششہ دار قریب  
 پیدا ہوا اور اس کے دعویٰ کی تائید ریسان بہرت پور و ہل پور و اور و سب پور نے کی اس پر حکم  
 تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ تبصرہ کرنا بہرت پال کا جائز نہیں تھا کیونکہ اول  
 تو شہہ پال خود سال تھا اور دومی پندرہ کم سن تھیں کرنے کے ادا نہیں ہوئے اور چونکہ مدین پال ششہ  
 قریب تر نسبت بہرت پال کے تھا اور اسکو رائیون نے منظور کیا تھا اور چونکہ وہ پندرہ سال کا تھا  
 اور اکثر باشندگان شہر اس کے جانب دار تھے لہذا وہ ششہ اعز میں گدی نشین ریاست قزول کی گدی اگیا  
 اور مداخلت صاحب پولیسکل اجنب کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ششہ اعز میں صاحب موصوف  
 ہی برخواست کیے گئے یعنی اجنبی موقوف ہوئی مگر مدین پال کو اطلاع دی گئی اور تبصرہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط  
 کے ادا ہونے میں توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اس وقت تک قبضہ گورنٹ  
 انگریزی میں رکھے جائیں گے جب تک کل روپیہ ادا نہ ہو جائیگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد سو لاکھ تھی۔ رہ گئے تھے  
 ہمارا جہ مدین پال نے جوہ میں خدمات لاکھ کین بنا طر خٹکے مبلغ ۵۰ لاکھ۔ جو دادنی ہمارا جہ کا تھا  
 گورنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک غلعت بھی ہمارا جہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ  
 ضرب سے سترہ ضرب کی ہو گئی ششہ اعز میں منظر معاملات وقت طلب ریاست قزول کی ایک صاحب  
 پولیسکل اجنب مامور ہوئے کہ اس کے معاملات کو طے کرنے میں صاحب افکی مدد کریں اور صاحب  
 موصوف کو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ محاکمہ قسط بلکہ دوستانہ ساتھ ہمارا اسکے رہ کر اپنی رلے اور صلح  
 دیکھ کرین پر صاحب اجنب ششہ اعز میں برخواست کیے گئے

ہمارا جہ قزول کو اختیار تھیں کر نیکیا بھی موافق منشا سند نمبر ۳ کے عطا ہوا چر قباس ریاست کا



## کشن گڈہ

خاندان کشن گڈہ فرخ جودہ پور کی ہے ایک عہد نامہ نمبر ۳۳ ساتھ ہمارا جہانگیر علی گڈہ کے شاہجہان  
 قرار پایا جس میں مولیٰ شہزادہ خاں خاں خاں گورنمنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویز  
 پولیسکسٹ ہمارا جہانگیر علی گڈہ میں گڈہ دیوانہ شہور تھا اول ہی گرفتار ہلاک نزع۔ داران  
 اور اصل وجہ نزع کی یہ تھی کہ اوسنے چاہا کہ ٹھکانہ گڈہ کو تباہ کر دے کیونکہ اوس نے اپنے کشتی گڈہ  
 کشن گڈہ سے بری دوست کا دعویٰ پیش کیا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی نے اوسکا دعویٰ خارج کر کے اوسکو  
 ماتحت کشن گڈہ کہا اور دوسری وجہ یہ تھی کہ اوسنے چاہا کہ مدد سواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت  
 اوسکے کو تین سو کی عوض کچر و پیہ مقرر ہو جائے اور ہمارا جہانگیر علی گڈہ اور دیوانہ جہانگیر علی گڈہ صرف ہو کر  
 حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم بادشاہ نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بادشاہ میں وہ جہانگیر  
 پہن کر حاضر ہو کر اس عرصہ میں نزع کشن گڈہ میں زیادہ ہوئی معتمدین ہندو علی اعانت کو تاسو کی  
 اور ہمارا جہانگیر نے بوندی سے اس نکرا میں کسی مرتبہ علاقہ انگریزوں و دونوں فرقوں سے فوریہ ہوا اسوجہ سے  
 نزع گورنمنٹ انگریزی کی ہوئی لیکرا باہمی موقوف ہکر معاملہ واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا گیا  
 اور ہمارا جہانگیر کو نزع کر کے کہ اگر وہ فوراً کشن گڈہ میں اگر معاملات ریاست میں صرف ہو گا تو جو عہد نامہ و سکرٹ  
 ہوا ہے وہ منسوخ منظور ہو کر تھا کہ ان کشن گڈہ کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا اس نتیجہ سے ہمارا کشن گڈہ  
 میں واپس آیا گیا جب اوس سے انتظام ملک نہ ہو سکا تو اسنے دغا بست دی کہ ستاجری کشن گڈہ کی  
 گورنمنٹ انگریزی منظور کریں اور وہ دلی چلا جائیگا کہ گورنمنٹ نے مستاجری منظور نہیں کی مگر منظور کیا  
 کہ وہ دلی جائے اور جب تک وہ کشن گڈہ میں نہ آئیگا اوسوقت تک اپنی کشن گڈہ میں مقرر رہے گی اور ہم  
 قہاجیں ہمارا جہانگیر اور دیگر ٹھکانہ ان ہی منظور ہوئی مگر جو شرط پیش ہوئیں وہ منظور نہیں ہوئیں اسی عہد میں ہمارا  
 نے بمقام جہانگیر ہنسا منظور کیا اور اوسکے سردار اوسکے پاس واپس گئے اور انہوں نے مقبول کیا کہ فیصلہ  
 اسکا ہمارا جہانگیر وہ پور کریں بشیر علی کہ اوس فیصلہ کو گورنمنٹ انگریزی ہی منظور کریں مگر یہی گورنمنٹ نے منظور  
 نہیں کیا اب سرداران نے وید کہ ہمارا جہانگیر قرار دیکر ہمارے کشن گڈہ کا کیا اور زور کیا تھا کہ اوسکو فتح کریں

کہ مہاراجہ نے منظرہ کیا کہ جو صاحب پولیسکل انٹ فیصلہ کر دیں وہ اوتھو قبول اور منظور ہو گا یہ مسلح جوہر داران کے ساتھ ہوئی تھی تاہم غیبی ہی اور معائنہ کیا گیا اس سنگ گن کش گندہ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو ہمارا رئیس حال پر ہی سنگ گن سے تھپا تھپا کر دیا گدی نشین ہوا ہمارا اور کہ اختیار نشینی کر نیکا جی شہناہ نمبر ۳ کے حاصل ہوا اسلامی اسکی پند و ضرب توپ کی ہوئی ہے رقبہ او سکی ریاست کا سات سو میل مربع ہے اور آبادی ہشت ہزار انگریزی کی اور آمدنی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے برہمپت کہہ خراج نمین تھی اور نہ کچھ عبارت فوج کٹھنٹ غیبیہ دیتی ہر فوج اس ریاست کی ڈوبائی سو سوار اور تین سو پیادہ اور تیس غریب توپ ہے۔

### نمبر ۳۰

عمدہ نائبہ نیماہین آئر میل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگ گندہ مہاراجہ کشن گندہ و بھیمپت شہر ستر چارلس ہنریٹس شکلفٹ جانب آئر میل کمپنی با اختیارات عطیہ ہر ایکسٹل سی پوسٹ فوٹل کو سول ہینڈلنگ کی گورنر جنرل و قاضی فتح محمد خان منجانب مہاراجہ کلیان سنگ گندہ مہاراجہ با اختیارات عطیہ راجہ مدوح شرط اول دوستی اتفاق و خیر خواہی نیماہین آئر میل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگ گندہ اور ایک ورنہ اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک طرف کے دوست اور دشمن دوسرے طرف کے گرد ہونے جائینگے۔

شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گندہ کی کریں گے۔

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگ گندہ اور اسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنٹ انگریزی کریں گے اور او سکی بزرگی کا اعتراف کریں گے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہیں کریں گے۔

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگ گندہ اور اسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھ بیجا صلہ و اتفاق بغیر اطلاع اور منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر معمولی تحریات و دستاویزات نہ ہونے دوست اور کشتہ مداران کے جاری کریں گے۔

شرط پنجم مہاراجہ اور اسکے ورثا اور جانشین کسی برزادانی نہیں کریں گے اور اگر احیاناً نکواری نیماہین کسیکے پیدا ہوگی تو وہ سپر فائنی گورنٹ انگریزی کی جائیگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کر دیں۔



شرط ہستم مہاراجہ کشن گدھ حسب الطلب گورنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اس وقت  
شرط ہستم مہاراجہ اور اسکے ورثہ اور باشندین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہیں گے اور حکومت  
انگریزی اس ریاست میں داخل نہوگی۔

شرط ہستم یہ عہد نامہ آئندہ شرائط کا منفعہ ہوگا اور سپر مہاراجہ دستخط ستر جا پس ہو غلٹ ٹکٹ اور  
قاسمی فوج محمد خان کو ہوگی اور نقل مصدقہ ہرنکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگھ  
بہادر عرصہ بیس روز میں تاریخ ۲۶ سے باہم تقسیم ہو جائے گی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء

دستخط سی بی ٹکٹ  
مہر  
مہر  
کلیان سنگھ بہادر

مہر  
فوج محمد خان  
دستخط میٹنگ  
مہر گورنر جنرل

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہرنکسل سی گورنر جنرل بہادر نے مقام کمپ بانس پٹی بتاریخ  
۷ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء

دستخط بے اندم سکریٹری گورنر جنرل

### دہول پور

مسی لکندر سنگھ جو مشہور رانا گونڈ کا تھا اول رئیس دہول پور کا تھا جس سے واسطے پولیسکل گورنٹ  
انگریزی نے شروع کیے تھے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پٹیو امین مہاراجہ  
ریاست تھے جس نے نام پیدا کیا تھا بعد از نکست مرہٹا کے جنگ پانی پت میں عسکری لکندر سنگھ  
سکریفی اختیار کر کے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کر لیا اور میان جنگ مرہٹا کے جب کانتیجہ مصلحتا یہ لیا جاتی جس کا ذکر  
حد سوم میں درج ہے ہوتا تھا گورنٹ انگریزی نے لکندر سنگھ کے ساتھ ایک عہد نامہ ۱۸۵۷ء  
میں کیا اس غرض سے کہ ایک قلعہ لکندر سنگھ کے اور یہ ریاست بطور سداہ قلعہ آوران ہوا  
دوسرے جو فوج کارزار کر کے کشی سے آئے اور کو مقام آرام ملے از روئے اس عہد نامہ کے

گوئنٹ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمارا ناکی اعانت اپنی فوج سے چھ خطاوت اور نیکے علاقہ کے اور پھر کوٹ  
فتح کرتے ملک مرہٹا کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اور میں جہد اپنا سہی لیا کرینگے بجز اور ان مقامات  
جو خاص جاگیر ہمارا زمین اور اس وقت قبضہ مرہٹا میں تھے اور جو صلیبیہ ساتھ مرہٹا کے ہوگا اور میں  
ہمارا ناہی شامل کیے جائینگے لہذا چھ شرط ہمارے عہد نامہ سینہ میاں مرقومہ ۱۲-۱۱ اکوڑ پندرہ مین درج ہے  
کہ سینہ چٹا کوٹ بدخلت علاقہ ہمارا ناکنڈ رنگہ سے اس وقت تک نہ کرین جب تک ہمارا نا اپنے عمود پر  
جو گوئنٹ انگریزی سے کہیے ہیں قائم رہینگے بعد از صلیبیہ لیااتی کے ہمارا ناکی رعایت اسوجہ سے ضرور  
ہونی کہ اوپر جرم و غاکا ثابت ہو اور اسی سبب سے سینہ ہیانے پر قبضہ گوٹا اور گوالیار کا کر لیا۔

انباچی انگلیسیانے جو حال کوٹ تھا جب دیکھا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی سے تھیں پھر  
اور ستر اعلیٰ سینہ ہیاتیک کے کہ شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اس کے ساتھ ایک عہد نامہ نمبر ۳۲  
گوئنٹ انگریزی نے کیا جس کے رو سے اس نے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گوئنٹ کے  
نیت میں رانا کے گوٹ کو دینے کے تھے دیدیگا اور اسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اس کے پاس باقی  
رہیگا وہ اس کے قبضہ میں بلا اداسے خراج رہے گا جو اضلاع انباچی انگلیسیانے دینے کا وعدہ از رو سے  
شرط و عہد نامہ کے کیا تھا وہ رانا کی رٹ سنگ کو از رو سے عہد نامہ نمبر ۳۲ مرقومہ ۱۱-۱۲ جنوری سنہ ۱۸۱۷ء  
قلم و شہر گوالیار دی گئی اور بقدر و شہر واسطہ و دام کے شامل علاقہ انگریزی کے گئی انباچی انگلیسیوں  
پانچ عہد نامہ تھا اور سینہ ہیاتیک کو ترغیب دیا تھا کہ شامل ہو کر ملک کے ہوجائے لہذا چھ عہد نامہ اس کے ساتھ ہوئے  
وہ منوج اور ستر و قلعہ لیا گیا از رو سے شرط منجم عہد نامہ سورجی انجن کانو کے سینہ ہیانے وعدہ کیا کہ وہ اپنے  
و عادی یافتہ نسبت تمام سرداروں کے جنکی ساتھ گوئنٹ انگریزی نے عہد نامات کیے ہیں ترک کرینگے بشرطیکہ  
علاقہات ہمارا جو واقعہ بجانب جنوب علاقہات راجہ جیو رو وجود پور و رانا کے گوٹ جنکی مالگداری وہ یا اس کے  
عملدار تحصیل کرتے ہیں اور یا جنکی مالگداری دوسرا انجام میں یعنی خراج فوج وغیرہ میں داخل ہے از رو عہد نامات  
مذکورہ کے عطا نمون اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہد نامہ  
سینہ ہیاتیک کے ساتھ ہوا ہے وہ منجم ہوگا سینہ ہیانے محبت کی کہ جو عہد نامہ اس کے ساتھ ہوا ہے اس سے  
بمطابق نسبت رانا کے گوٹ کے مشروط نہیں ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوٹا باوجود ہو گیا ہے اور اس کے  
علاقہات عیس سال سے شامل علاقہ سینہ ہیاتیک کے ہیں مگر یہ حق گوئنٹ انگریزی کا دونوں یعنی عہد نامہ

انجامی انگلیس یا فتح سے تھا اور بیاباوت نگر کے سینڈھیا کو ممانعت سے مل کر سبے عہد نامہ اتفاق و امانت  
مرقومہ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۵۷ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کو نہیں کی اگرچہ اس نے عرصہ قبل کے بعد  
اس عہد نامہ کو فتح کو کے کمپ صاحب رزیدنٹ پر حملہ کر کے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیدنٹ کو  
قید کر لیا۔

ایک جت پچ قائم کرنے ضلع کے جولاڑہ گورنرس صاحب نے عہد نامہ میں تجویز کی تھی یہ تھی کہ گولیا  
اور گوٹھ سینڈھیا سے علیحدہ رہتے تھے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ جو اس عہد نامہ  
وہ کہ تعلق تصفیہ تکرار سینڈھیا سے نہ کرے اور اس میں بھی اونکو کچھ تامل باقی نہ ہو کہ وہ دولت راہ سینڈھیا  
کو اس بار اور گوٹھ دے دیں اس بنیاد پر عہد نامہ سینڈھیا کے ساتھ مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء قرار پایا اور  
از روئے عہد نامہ علیحدہ نمبر ۳۳ کے پرگنہ مہولپور و ماڑی و راجپور رانا کے مہولپور کو دے دیے گئے اس طرح  
دریائے چیل سرحد بنامین علاقہ سینڈھیا اور مہولپور کے قرار پایا۔

ہمارا ناگزیر سنگھ بڑی عمر کے ہوئے اور ۱۸۵۳ء میں انھوں نے وفات پائی اور انکی جگہ پر  
رئیس حال جانشین ہوا اس رئیس نے عہد نامہ میں بد و مغورین گولیا کی کی مگر اس کے وزیر دیو نے  
افسلاخ اگرہ کے دیہات کو تاراج کر کے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۵۷ء میں بیاعت و غابازی دیو نے  
اجواو سکی تبریز اسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز فروری مناسب تصدیق ہوئی کہ دیو نے کو  
بنارس میں سیدین اور ہنارس بن زیرنگاہ ہے۔

بھگوت سنگھ کو استحقاق متبنی کر نیکا از روئے سینڈھیا کے عطا ہوا اور اس کے سلاہی خیر و ضرب  
توپ کی ہوتی ہے اسکا علاقہ اکینہ راجہ چوہدری سیل مرچ کا ہے اور آبادی پانچ لاکھ نفری کی اور آٹھ لاکھ  
روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دھنڑار سیاہی کے ہیں۔

### مہولپور ۳۱

عہد نامہ فیما بین کمپنی و مہاراجہ کو کینڈر بہادر رانا کے گوٹھ۔

شرائط عہد نامہ جو مقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیما بین انیل گورنر جنرل و کونسل بابت امور انیل انگریزی  
السٹ انڈیا کمپنی جنٹ کمپنی مدح الیک فزق اور مہاراجہ کو کینڈر بہادر رانا کے گوٹھ بنیاد اپنے  
اور اپنے جانشینان فزق ثانی طے اور منظور ہوئے۔

شرط اول دوستی دوامی فیما بین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ کو کیند رہا اور اس کے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا۔

شرط دوم جب کسی لڑائی فیما بین دونوں میں سے کسی فریق کے اور مہاراجہ کو کیند رہا دراعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے خاغت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقہ جات کے طلب کرے یا فوج اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اس قدر بجائے گی جس قدر ضرورت تصور ہوگی اور صاحب کماندہ فوج انگریزی اس مقام کا جو مقام نزدیک ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اس وقت تک رہیگا جب تک وہ اس کو خدمت کرے یا فوج اس کا مہاراجہ باقتضا ماہوار میں ہزار پچاس روپے یا کسی اور سکہ مساوی قیمت کے بابت ہر ایک لٹرن کے معہ توجیانہ منعمولی کے دینگے اور خیرچہ اس وقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکورہ سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودھ سے گزر کر گی اور اس وقت ختم ہوگا جب وہ وہاں سے واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودھ میں داخل ہونگے اور اس کا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا۔

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مہاراجہ کا آمد ہوگی۔

شرط چہارم جو کچھ ملک مہاراجہ از رو اس عہد نامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ با اتفاق یا بغیر اتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح ہوگا ہشتنارہ اور چھٹین محالات کے جو جاگہ مہاراجہ میں شامل ہیں اور جو اب بھی قبضہ مہاراجہ میں ہیں اس طریق پر قبضہ ہوگا یعنی فوج کمپنی کے اور سات آئے مہاراجہ کے اور ہنگامی اس ملک کی معرفت آئنا مجوزہ فریقین کجباب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیا جائے اور کمپنی یا واسطے بخیر ہوگا اس میں سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکوں میں ہوتا ہے جہاں ابھی کو کچھ نہیں ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج ہالیانہ ادا کیا کرے یا ملک اور قلمہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ میں رہیں گے۔

شرط پنجم اگر یہ امر قریب صحت ہو کہ فوج ہشتلہ سرکار کمپنی و مہاراجہ با اتفاق یا بغیر مہاراجہ کے یا ہر جنگ اور ہون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجیں تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکار انہی اپنی فوج کا خراج آپ کرے یا اور اگر ہنگامہ بہت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیکر اس کو سہ واسطے روک کر کہیں اور

اور جس تاریخ سے درخواست دی جائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی مذمہ ہمارا ہوگا اور کسی  
انداز سے خرچہ دیا جائے گا جو انداز شرط دوم میں درج ہے اور ہمارا ہے اوسکی فوج واسطے  
جنگ مقامات کو جو اندوار اور چین سے آکر واقعہ ہوئی طلب کیجائے گی اور نہ لیجائے گی مگر اس شرط  
و خوشی خاطر ہمارا ہے۔

شرط ہفتم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک ہمارا ہے کہ بافتح کرنے اور علاقہ جات کے  
مصرف ہوگی تو کام اوسکا ہمارا ہے تجویز کرینے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار ہمارا ہوگا  
فوج انگریزی کے رہے گا۔

شرط ہفتم کہی فوج کہنی اور ہمارا ہے کی دونوں باتفاق کسی جنگ ملک صلیب میں مصرف  
ہوئی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی ہمارا ہے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے  
اور جس امر میں دولتی اتفاق رائے نہ ہوگی وہ امر مصرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ  
فوج انگریزی کے رہے گا اور اسی امر میں حکومت ہمارا ہے کی اونکی اپنی فوج پر کلید رہے گی۔  
شرط ہشتم جب صلح فیما بین کہنی اور مرہٹا کے ہوگی تو ہمارا ہے ہر فریق ثالث عند نامہ میں قرار  
دیر جائینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اسوقت میں اونکے پاس ہوگا معقلہ گوالیار جو قیام  
سے متعلق خاندان ہمارا ہے جو اگر علاقہ مذکور اسوقت میں بھی اونکے قبضہ میں ہوگا اور جس قدر علاقہ  
اونہوں نے جنگ میں حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرط ہوگا وہ سب  
از روئے عند نامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ میں ہمارا ہے کے  
بہتر کا کیا جائے گا

شرط نہم ملک ہمارا ہے میں کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہ ہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کہنی انگریزی مالک کوئی  
شخص منجانب گورنر جنرل ہندوستان اسسٹنٹ کمیزر اطلاع ہمارا ہے کہ ہر جہاں جائے گا اونکا رعیت کو بوجہ کار سب  
لیا جائے گا اور ان پر کوئی دوسری کار کا بوجہ ہمارا ہے واجب و جائز ہوگا سب پر اور مستطابق مقام فوٹ ولیم تاریخ ۱۸۵۷ء و ستمبر ۱۸۵۷ء

مہینہ ۱۲

عہد نامہ سامتا بنابانی راونا گھاٹیا سٹاٹ

عہد نامہ وفاق فیما بین آنریبل اسسٹنٹ انڈیا کہنی در اسہا بنابانی راونا گھاٹیا سٹاٹ کی رو سے آنریبل کہنی

بعض اصطلاع مثل قلعہ گوالیار کو لہر دیکر اصطلاع ہستاجی راجہ اناجی میں ہیں چوڑی بین اور جسکی رو سے  
 از میل کمینی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ ہمارا کہہ دیتے ہیں اور ہمارا کہہ کا اول یہ  
 اکل اختیار کا کہ نہ بیگیا منقذہ ہر اکسل سی جنرل جرنل ایک سپہ سالار انجنگریزی موجودہ ملک ہندوستان  
 باختریات عطیہ ہر اکسل سی میٹ نوبل رجا دمار کولیس ویسلی ناٹ آف دی میونسٹ الیرس  
 سنیتا پٹک دکن این ہر ناہنج میٹ شریل کوئی کپتان جنرل سپہ سالار جس فوج پری موجودہ ہندو کو جنرل  
 ان کو نسل طاقتہ فورٹ ولیم واقع نیگالہ بنجاب از میل کمینی راجہ اناجی راواگلک یا بنجاب اپنے  
 اور اپنے ورثا اور جانشینان کے۔

**شرط اول** دوستی و اتفاق دو ہی دنیا میں از میل کمینی راجہ اناجی راواگلک یا اور اسکے  
 ورثا اور جانشینان کے قائم ہونی بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست  
 اور دشمن دوسری سرکار کے بھی تصور کیے جائیں گے اور اس عہد سے کوئی فریق انخلاف نہیں کرے گا  
**شرط دوم** راجہ اناجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ بے تامل بلا توقف کوئی  
 کمینی کو قلعہ گوالیار و قلعہ گوالیار نہ کہ وہ ذیل جواب تک اس کے پاس ہستاجی میں تھے اور بقدر قلعجات  
 ان اصطلاع میں ہیں سپہ دکر و جنگیہ بانیان کوئی ان کوئی لکھنے کو مامور ہونگے اور یہی منظور  
 کرتے ہیں کہ ان اصطلاع اور قلعجات بطرح کوئی انگریزی مناسب مقصود کوین اور جسکو وہ دہنا چاہیں  
 دیدین آئندہ اونکا یعنی راجہ کا دعویٰ بطرح کا نسبت ان اصطلاع اور قلعجات کے باقی نہیں۔

گوالیار خاص	س	پرگنہ باری	س
ازری خیرہ پنج محل چچ بڑا لکھنؤ	ک	پرگنہ راجا کھیرا	ک
الہ پور	س	پرگنہ بندی قلعہ قباہت	س
سہولی	س	پرگنہ ابری	ک
پہار گڑھ وغیرہ تعلقہ اکر داری	ک	پرگنہ ہونپ	س
تعلقہ جاور	س	تعلقہ دومی	س
پرگنہ دولپید	ک	تعلقہ بندھا	س

م	پرگنہ نوہی	ک	تعلقہ اٹو
م	پرگنہ ٹھوٹا	م	تعلقہ جگنی
م	پرگنہ دیو گڑھ	م	سردی جولا
م	کل روپیہ	م	اوندری
م	شہر طسوہم بلانا دوتی دوفاق نسبت انریل کمپنی کے	ک	انہون
م	جوراج انباجی کے منطوری شہر ابط عمد نامہ ہذا	م	نور آباد
م	ظاہر کیا ہے از میل ایٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس	م	اگورا
م	تجزیہ کے راجہ اور اوس کے ورثا اور جانشینان کو	م	بہادر پور
م	قبضہ حالانکہ قلعہ ترور اور انبلان مذکورہ ذیل کا ہے	م	بلیٹسی
م	قلعہ جواو نمین موجود ہیں اور جنگی نصبات ہمارے	م	کرکوس
م	راجہ کا بیان یہ ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ ہیں ایک	م	جولی گوٹھ
م	موجود ہیں دیتے ہیں اور انریل کمپنی کو خرچ یا	م	ہیٹ
م	مالگداری راجہ انباجی سے بابت ان قلعہ جات اور	م	سوگہ بہری
م	اضلاع کے طلب کرینگے۔	م	تعلقہ امان
م	م	م	اندر کی
م	م	م	بد بابک
م	م	م	بہندری
م	م	م	نودا
م	م	م	بہر سہ چہ تعلقہ دیگر زمین منہ کیو اکرال
م	م	م	گادچیرا
م	م	م	کٹولی
م	م	م	لاون کلان





موضع دیرت	م	تعلقہ دہان بری	م
تعلقہ تلود	ع	تعلقہ بانک پونی	سم
رومالی برواساگر	ع	پگنہ نمونی	و
رومالی منسی	ع	مکل روپ	رہا

شرط چہارم راجہ اناجی کسی رعایا کی انگریزی دوائس کو با کسی اور شخص ہندوہ پورپ کو  
کسی طرح اپنی ملازمت میں یا اپنے پاس بغیر استرخا گوشت انگریزی کے نہ کہیں گے۔

شرط پنجم راجہ اناجی دربار اس لڑائی کے اور دیگر جگہاں کے جو بعد ازین چنان  
گوشت انگریزی سے نزدیک اون کے علاقہ کے ہونے کے سوا اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونے  
اور اسی موقعہ پر گوراج کل حاکم اپنی فوج کھتے مگر وہ وعدہ کرتے ہیں لڑائی میں بوجب صلح اور شور و  
صدا کا نہ فرق کینی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ جب نشانہ شرط سوم وعدہ نامہ ہذا کے آئیل کینی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ راجہ  
اناجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ اناجی نیز یہ اس تحریر کے  
اقرار کرتے ہیں کہ اگر کسی طرح کی نا اتفاقی فیما بین اون کے اوکسی اور ریاست کے پیدا ہوگی فوراً راجہ اول  
وجہ نکرا گوشت انگریزی کے پیشکارہ رج کرینگے تاکہ گوشت کوشش کر کے اوسکا تصفیہ واجبی کر دیں  
اور اگر اصرار فرق تالی سے تصفیہ واجبی ہونے پائے تو راجہ اناجی ہستہ عا و گوشت انگریزی سے  
کرینگے اور در صورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جائیگی اور راجہ اناجی وعدہ کرتے ہیں کہ اس مدد خیر  
وہ اپنے ذمہ لینگے اور اس بوجب ادا کرینگے جو اور رعایا ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ وغیرہ اسباب متعلق فوج جو کہ اون قلعہ جات میں موجود جواب  
آئیل کینی کو دے گئے ہیں وہ سب مال آئیل کینی کا تصور کیا جائیگا مگر راجہ اناجی کو خستہ یا رے کہ  
سوائے اسکے اور جو کہ اسباب مثل نعتی وغیرہ اون قلعہ جات میں ہوا اسکے وہ لیجا میں اوس کے  
لیجا نے میں کوئی افسر گوشت انگریزی فرست نہ کر لیا۔

شرط ہشتم آئیل کینی وعدہ کرتے ہیں کہ جب راجہ اناجی دھڑست کرے کہ وہ وعدہ اپنے عمال اطفال

کسی مقام علاقہ کمپنی میں بریگاد تو یہ درخواست افغانی منظور کیا گئی اور گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے اس بارہ میں اون سے مزاحمت نہ ہوگی۔

شرط پنجم در حالیکہ صلح فیما بین آئرلینڈ کمپنی اور ریاست مرہٹ کے وقوع میں آئے گی تو آئرلینڈ کمپنی راجہ انباجی کو شل رفین کمپنی ایک فریق اوس میں تصور کرینگے۔

شرط دھم اگر کوئی دشمن سرکارین اگر اوپر ملک راجہ انباجی کے حملہ آویہوگا اور فوج انگریزی با نقاف فوج راجہ انباجی کو شش اس کے دفعہ میں کھینگے تو اس حالت میں راجہ انباجی مستوجب اداسے خوب فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہد نامہ بالا جس میں دس شرطیں درج ہیں بہر دستخط ہزار کسل سی جنرل جرنل ایک مقام سرحد صوبہ اکبر آباد تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۶۷ء مطابق یکم رمضان ۱۲۸۷ ہجری وپوس سودی وپوج سنہ ۱۸۶۷ء بہر دستخط راجہ انباجی راؤ انگک یا بقام — تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۶۷ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۸۶۷ء ہجری و — سنہ ۱۸۶۷ء ہجری ہوا۔

جب ایک عہد نامہ مشمل اوپر شرط ۱۵ گانہ مذکورہ بالا بہر دستخط ہزار کسل سی موسٹ نوبل بالیوین وپلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہو کر راجہ انباجی راؤ انگک یا کو دیاجا گیا تو یہ عہد نامہ مہری و دستخط ہزار کسل سی جنرل جرنل ایک کا واپس کیا جائے گا۔

تصدیق ہوا تاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۶۸ء

نمبر ۳۳

عہد نامہ رانا گوہر سنگھ

عہد نامہ وفا و وفای فیما بین آئرلینڈ کمپنی و ہمارا راجہ سواسے رانا کیرت سنگھ کوکنہ بہادر جسکے روسے آئرلینڈ کمپنی وعدہ کرنے ہیں کہ وہ ملک گوہر دیگر ملاقات ہمارا راجہ رانا کو دیتے ہیں اور اودھ کا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے ہمارا راجہ رانا وعدہ ادا کرنے فوج ملکی آئرلینڈ کمپنی کا کرنے ہیں منعقد ہزار کسل سی جنرل جرنل ایک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہزار کسل سی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئس ویسلے بائیٹ آف دی موٹ اور اسٹیمپ اور آف سنٹ پائزلون آف ہزار کسل سی آئرلینڈ کمپنی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

مجمع فوج بری موجودہ منہ گور زبیل ان کو نسل فوت ولید و تعلق بجا لائے جناب اندر میل کمپنی و ہمارا جہاں را ناگیر سنگ  
ہمارا جناب اپنے اور اپنے ورنہ اور جانشینان کے۔

شرط اول دوستی اور اتفاق دوا می نمایاں آنے میل کمپنی و ہمارا جہاں را ناگیر سنگ ہمارا اور ان کے ورنہ اور  
جانشینان کے قائم ہوئے بجا و دوستی قائم شد و کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دیگر  
فریق کے تصور کیے جائیں گے

شرط دوم آنر میل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرنے ہیں کہ وہ ہمارا جہاں را ناگیر سنگ قابل  
حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہر و ضلع سندھ ذیل برکریں گے اور یہ سب ضلع ان کے اور ان کے ورنہ اور  
جانشینان کے قبضہ میں لائے جانشینان آری میل کمپنی رہیں گے۔

لاہور وغیرہ جہاں ضلع کیڈا کر شامل	سراسر چولا	گوالیار خاص
لاہور	دوند رنجی	انٹری سے پانچ سال گیر
راولپنڈی	رہنوی	انٹری
گجرات	نور آباد	چوک
سکھوڑا	اتورا	بوان
کبسا	ہمارا پور	سیالپور و چوہدر
کوہاٹ پور	بلیتی	الہ پور
کوہیرا	کرداس	سمونی
کنولی	حرابی گوہر	ہمارا گدہ وغیرہ جہاں تعلق نہ لائی شامل ہے
لادان کلان	ہیٹ	تعلقہ چتور
پرگٹہ سنوہ	تعلقہ سوکھہ سدی	پرگٹہ سیدہ دیگر تعلقہ متعلقہ
پرگٹہ رتوا	تعلقہ امان	پرگٹہ محبوب
تعلقہ دیو گدہ	اندر کی	تعلقہ اومری
	ہندیری	تعلقہ بلدا
	نہودا	تعلقہ جوگنی

شرط سوم تین پلین سپاہیان آئریل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ ماراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے  
رجن کے اور انکو کاخج مہاراجا ماہ باہ آئریل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلین یعنی پچتر ہزار روپیہ  
سکہ لکھنؤ یا کوئی اور سکہ سادی قیمت ماہوار یا نو لاکھ روپیہ سالانہ دیا کریں گے اگر ماراج رانا کسی قسط ماہوار کے  
ادا کرنے میں مجبور رہیں گے تو آئریل کمپنی کے گورنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے  
واسطے نگرانی آدمی مالگنداری ملک کے ناداسے زربانی قسط مذکور تعین کریں۔

شرط چارم ماراج رانا اقرار کرنے میں اور منظور کرتے ہیں کہ قبضہ قلعہ و شہر کو ایسا نہیں متعلق گورنٹ  
آئریل کمپنی کے رہیگا اور گورنٹ معوج کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہاں وہ چاہیں یا مناسب تصور کریں  
وہاں فوج آئریل کمپنی قائم کریں اور آئندہ ہی اگر کسی اور مقام پر یہ فوج انگریزی کا مناسب تصور ہو تو وہاں بھی  
فوج تعینات کریں مگر کوئی خاص حربہ نہیں اور جس قلعہ کو ملک رانا میں جانیں یا مناسب تصور کریں اسکو سمار  
کریں ہر شہنشاہ قلعہ گوڑ۔

شرط پنجم آئریل کمپنی کو پانچ اس ملک کو جو ماراج رانا کیرت سنگھ کو دیا جائے طلب نہ کریں گے۔  
شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آئریل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اور اس ملک کے جواب  
قبضہ آئریل کمپنی میں جہاں ملک ہندوستان کے رابطے کرتے تو ماراج رانا اقرار کرنے میں کہ وہ اپنی تمام  
فوج واسطے مذکور گورنٹ کے دینے اور خود کوشش میں یہ فوج خلیج دشمن نہ کرے کہ کینے اور کوئی قبضہ  
ثبوت دہی و اتحاد کا فرد گذشت نہ کریں گے۔

شرط ہفتم جبکہ بغیر اس شرط دوم و سوم نامہ ہذا کے آئریل کمپنی خاص ہوتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک رانا  
کی خلاف دشمن سرحدی کے کرینگے لہذا ماراج رانا اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی نگرانی یا میں اونکے اوکری سرحدی  
سرکار یا سرحد کے واقع ہو تو ماراج رانا اول و بعد نگرانی راے گورنٹ کمپنی کرینگے تاکہ گورنٹ محدود  
فیصلہ اوسکا بواجی کریں اگر بناست اسد از فریق ثانی کے فیصلہ واجب نہ ہونے پس تو ماراج رانا کو اختیار  
ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو دست خط حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اسد از فریق ثانی کے کام میں لائے  
شرط ہشتم اگرچہ ماراج رانا کو کل حکایت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاجم وعدہ کرتے ہیں کہ ہنگام جنگ  
جب جلیان دستور و صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کارروا رہیں گے۔

شرط نہم ماراج رانا کسی رعایا یا انگریزی و فرانس کو کال کرے یا شخص باشندہ بیورپ کو کسی طرح اپنی ملازمت میں



شہزاد دوم ہمارا راجہ رانا بڈو اس شہر کے آوار کرتے ہیں کہ وہ فیضہ قلعہ ملک کو تہ معدہ کے علاقہ جات  
جائز رو سے عہد نامہ سابق انکو ملے تھے افسران گونڈت انگریزی کو مہیے ہیں اور انکو خوشی بلوے جسطح جاہلین  
اور صلح اوسکا بندوبست کریں۔

سہ شہر طوس و سمرقند میں بھی خیال اس کے کہ بعد زمانہ ابون کے شہر اظہار میں انجام نہونا منجانب ہمارا راہ آگے  
بہجوری و ناچار ہوتا اب جو خوشی پر خوش کافی ہونے کے واسطے تجویز کرتے ہیں اور بذریعہ اس تحریک کے وعدہ کرتے ہیں  
کہ اصل راہ و پہلو رو باہی دراجی کبیر حسب تفصیل علیحدہ جدید تفصیل و اسباب و یہاں جو متعلق اس اصل راہ و کبیر  
درج ہیں ہمارا راہ راگہ اور ان کے ورثا اور جانشینان کو دوستیہ میں جنکی حکومت کلی قیمت یا راو کے ریگی اور  
ہمارا راہ راٹا اپنی طرف سے باخرا کرتے ہیں کہ وہ کسی سردار و سپاہی سے درباب حدود و قدیم پرگنہ جات عطیہ کے  
مکرار نہ کریں گے بعد ان کے حدود آدھے فاقہ رہیں گے جو وقت عطا کے ہوں گے۔

شہ طہام صوم چونکہ از روئے شرط صوم عہد نامہ ہذا کے ضلع دیو لیو و باری و راجی کٹر احسب درخت  
ہمارا راجہ رانگو دیے گئے ہیں اور ان میں کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہ ہوگا اور نہ کچھ مطالبہ بابت اون کے  
منجانب آئریل کمپنی پیش ہوگا لہذا ہمارا راجہ رانگو دیو اس تحریر کے افکار کرتے ہیں کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات  
کا جو درلر و سنگھ کو خود اندر بابا رام علاقہ کے واقعہ ہوئے ہوں اپنے ذمہ رکھیں گے اور کچھ ذمہ داری اوقات  
یا حفاظت کی نسبت آئریل کمپنی کی نہیں رہے گی۔

عہد نامہ بالاجس میں چار شہرہ الطوارح میں جسے بنظریہ فریقین کے مقام گو ایلیا تاریخ ۱۹ ماہ جنوری  
مطابق ۲۸ ماہ رمضان ۱۰۸۰ ہجری موافق ۱۲ ماہ یوس ۱۸۰۰ ختم ہو کر طہوا اور اوپر ہوا اور دستخط  
تسکریم اور ہمارا راجہ رانا کیش سنگھ کے متصل کر کے تاریخ ۱۰ جنوری ۱۰۸۰ ہجری مطابق ۱۹ ماہ جنوری  
۱۰۸۰ ہجری اور موافق ۶ ماہ مارچ ۱۸۰۰ ہجری فریقین میں منقسم ہوا۔

جب ایک عہد نامہ بین بیچارہ شہزادہ جہانگیر کو دستخط کرنے پر مجبور کیا گیا تو یہ عہد نامہ مہر کی دستخطی مندر کریم مرصعاً حسبِ دلچسپی ہو گا

11

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا انہیں مل گوزر خیل ان کو نسل نے بتا رہا ہے ۸۔ ماہ مارچ  
۱۹۷۱ء عیسوی

مہر سینی

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوئی

دستخط جے بے ن

تفصیل ذیبات متعلق برکنہ دہلی پور و باری و راجی کہنہ اچہ ہمارا جہ رانا کیت سنگہ کی حکومت میں دیے گئے

پرگنہ دہلی پور

دہلی پور و موضع	ہسی سونٹا	جگور اخود
اکبر پور	ہسی لاسو تین موضع	چاند پور
بالی پور	پرندہ پانچ موضع	ٹھاکر پور
شیخ پور اسرا تونگ و موضع	بھاگپت پور	دو بکر پور و موضع
مہابت نگر	بشنو دا تین موضع	دوبرا
اور پور	دانتی پورہ	دہلیہ دولت آباد و موضع
چندر پور و موضع	ہسی ہیل گوا	دہوری و موضع
دودمان پور	ہیل گوا	احورا و موضع
دترائی	تھکالی و موضع	اسینا
ہندرائی	پورنی سالم پور و موضع	سوج پورہ
اوریل	کچ گوا پانچ موضع	سلم پور
الہ پورہ	پتر ورا بزرگ	سری کٹیرا و موضع
بک پورہ	پتر ورا خرد	سرای شاہ پور و موضع
گجپلی	جاکی	سلطان پور
بلی پور لودھا	حکیرا پورہ	سونہ سنوئی و موضع
ہادر پور	جہان پورنگا و موضع	سیسنور
میسانا	جرو لی	سکھاوئی
دھوج پور	جگور ابزرگ	شیخ پور حد پورہ و موضع

شیخ پور گوجر	کل	بجای بزرگ دو مواضع
سند پور دو مواضع	نیاگانو	سند یا کبیرہ
سینہ پیکند پور تین مواضع	ہر نو دہ	کوک پور
چادہ پور	کبیلی کرکا	مینہ
پور دانیال دو مواضع	جاکی پورہ	گور یا پورہ
ابہر پور دس پور	دانخونس پورہ	مرونی
فسیر دز پور تین مواضع	تو ند پور	نکلامرولی
فساخ پور	کمیت پور دو مواضع	کل موصوم
قاضی پورہ	برکیرا کھمر	صلح کولاری
تھم پور دو مواضع	سورسی	
کثیرا	اندوا	کولاری دو مواضع
کمرک پور	کھور یا کبیرا	رجے پور
گڈھی شاہیرا دو مواضع	بخش پورہ	اومرا تین مواضع
لالی پور	جل پورہ	بہدیانہ
مرزا پور	کھومرا	برادندو دو مواضع
ملک پور دو مواضع	مختار پور	ہراوتی
مرزا پور گوجر	مہدی	بروادیو مواضع
مرنیا	پوری کرکا	پیر پیرا
تمہ پور پانچ مواضع	بھرولی تین مواضع	پنیا
مہرا پور دو مواضع	ٹنگرا	پہلو پور
مرزا پورہ	ساج پور	شہری
نر پورہ	کمیت	کبری
نصیر پورہ	مینی غیب	چکر یا پورہ



چوڑا کھسدا	اسکھرک پور	چھلک پور
چتورا	اکھووا	نایک پور
سکوارہ رات پورہ در موضع	کیمبرا	نیرا خرد دو موضع
سرسا درم پور کھلیان پور تھکڑ	مونی چار موضع	نورنگ آباد
کومیری	ترسیرا بزرگ	برکثیرا
شاسیتنگر	نانڈ پور	نکلا کونی
کریم پور باطنی پورہ دو موضع	موسل پور	گدھی چپلا
کھٹنا نسل	مکان پور	کل م

## ضلع مٹیہا

مرم پورہ	بونڈیا	گرد پورہ
مونڈیا لازم پورہ میں موضع	پھولپور	نرولی
بیر پور	میتھی	سنچرولی
بیل پور	تاندرا	ترکولی
بڑاگانو	جلال پور	سکت پورہ دو موضع
برادٹ	چٹونی	سیاہ پور
بری بولی	جیرا	پورسندا دو موضع
برنجی مو موضع	چرولی دو موضع	کوٹہ
بری سکروا	موتھی	کوٹی
بودہ پور	دولارا	کرسی ہر سونڈا دو موضع
بجولا تین موضع	دیاری	سواری دو موضع
یمان پور	ہوندولی	منگردلی

نموری و دواضع	مرتا بزرگ	موکر وارا
کل ص م	کل ص م	منهونی کوجب
تفصیل دیات غیر آباد متعلق دبولپور نہت خلد قانون کو جب نگرار سی ۱۲۱۲ ہجری من منہین لی گتی		
بہاری پور جاگیر سیاہی کل ص م	میساگہ جاگیر کوئٹہ گوار جاگیر باسکندہ	پورا جاگیر پیرا دکان دریا پور جاگیر اصالت خان افغان
دیات غیر آباد متعلق دبولپور		
سوکہ پورہ کوہکیت مانپیر آبنگران مانپور شیشہ گران باتی گوردہ ترکی چہا چاچو گدہ کل ص م کل دیات گیر نہت دبولپور ۵ ص م	کو ارنہ نبولی محمد پور بسی دانگ بسی کوئٹہ محمد پور کوٹما رودیرا بسی جلیہ کوہکیت بسی گوسی لنگہ لی گورما گیرلی سوکہ سونی	گورنگہ جلو پورہ گورسی پور بزیو ربا زدران برمی پور بچولا دوونگر پور سلیم پور باڑی سیرونی بٹ پوری کوٹما راجی خرو راجی بزرگ

مردم دین دو موضع	میر و دو موضع	بازی خاص
گودمانی	دیس پوره	اکت
علی پور نظام پور دو موضع	دو پور بر چار موضع	دین پور
سنگوری	دو پور داکس	ستان پور
دو پور	نگلا گلوئی	آدم پور
علی گنده	نگلا بدورادو موضع	بخت پور
چنگلی	توکمب ادو موضع	اومبی شکار پور دو موضع
جالی پور	دو نواری دو موضع	بیریل
حسین پور دو موضع	پهوئی	هری
دو پور	رستی	کومبری
روضه پور	رتن پور تین موضع	بکولی تین موضع
اومری	رام پور	رجا بیس پور دارون
کومیل	سوان	نوانتری
منصورادو موضع	سلیم پور چه موضع	پیرون چار موضع
موری	دولت سراس	پوره داری
رپر پور	تولی	نکی پور
سلیم آباد	هنساهی دو موضع	کنچن پور چار موضع
سنوراج پادو موضع	کاکندی	ماراج پور دو موضع
کونی کیرا	جمهورا	سونه پور
کیرلی	برمار بن پور دو موضع	گروندا
کون کونا	کر یا	جانپور گوجر
گونا گور	نک سوند	جانپور محمد پور

دو موضع پور دو مواضع	سم و تی	تدرو لی دو مواضع
قاسم پور کسوا دو مواضع	سنگوری	له بار
ساکر	رنگاهی تین مواضع	نونی سوکما
رمال	دو مکرندی	نولی تندا
رمان تی دو مواضع	هوتری	توربا
تعلقه سر ستر اونیل مواضع	پوی	مهر اپر تپی سنگ
بلونی دو مواضع	پوره زنده	سورسا پور تین مواضع
رجوانی دو مواضع	بانسری دو مواضع	گلکولی تین مواضع
پر سینی	تروا	سکروا کبیرا تین مواضع
اژنونا	سندی چیه مواضع	کوکرا کرا دو مواضع
کل مام م	سرانتی تین مواضع	نیب کبیرا
	گوتری	بسی سونی

### ضلع باری

متی	رام پور	سوامی خاص طرف
بباری دو مواضع	سولی	پیو ساسات مواضع
کسوا	بری بروث	موباری
منکو ناما دو مواضع	سمری چندو	بدن
کل مام م	پالی	بگتیل
	کندارا	موندک
	چوک	بیرا

### ضلع جیولی

چولی خاص چه مواضع	چکرو اگڑھی	بهرولی
افضل پور	جہان پور دیران	سورانی
اروا	قطب پور	مبارک پور
بلوئی	للوئی	نکھو دہرلیکھا
رداولی	ککھی پور	کل عس م

### ضلع پیر پت

پیر پت خاص دو مواضع	بہر کو جوا	نندن پور
رنگمت	نور پور	بہرون
گورکا با	بہر دند	برخدا نمر

### ضلع سیو

سیو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شش گون	کولوا	رجورا کلان
پاپدا پنج مواضع	توتیرا رادت	رجورا خد تین مواضع
نکھلا جگتا	ماجی پور	کل عس م

### ضلع بیسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
برکا	بلوئی	کل عس م
چرولی	جمال پور	
دیوناری	سبکنا خور باتین مواضع	
راج پور	کسٹری تین مواضع	

## ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر	دو جن پورہ	سکرا طرف سجیت
رادت دس موضع	ارو داپتی طرف چوہدا	سکرا طرف سوکھیتا
		کل للعسم
تفصیل دیہات خیر آباد متعلق پرگنہ باری حسب فرست مدغلہ خاوند گونجی مالگنداری شالہ ہجری میں لی گئی		
جنپورہ	اعتماد پور	ہسی
مرزا پور	بنوا	کسی
اولیاسا	جو جولی	نٹا صاحب
بنسوندہ	فرید پور	سمھولا
جروری	صما پور	باز پور
سمردہ	گونج پورہ	کل العسم
تھمورہ بزرگ	کونج روندہ	کل دیہات پرگنہ باری مالگنداری

## پرگنہ راجی کیڑا

تھمہ طرف جورا دو موضع بابوہ جدا پور چرائین موضع بابوہ	کریال پور
تھمہ طرف مددار ۱۳ بابوہ	جیت پور
جوناوہ سکرداد دو موضع	کوندلا
دیو گڈہ دو موضع	ہتواری دو موضع بابوہ
بابر پور	توولی دو موضع بابوہ
سنگولی کلان	نگر
نریلا تین موضع	داگی
ہنگوان پور	ہدار
	بگپولا متولی دو موضع
	شاہ پور
	شیخ پور
	سونلی
	نیم داندا
	گرد پورہ
	دو نگر پور

بجاء وغیرہ گیارہ مواضع ابودہ	بجھوری	پورہ ڈومی
گنبدی	پلوا	کرنا پورہ رمہی دو مواضع
بہی طرف کبندل ایک موضع ابودہ	برسلا	گراٹہ
زمین بہادر پور	دیرا	گندہی جعفر دو مواضع
بہی نرائین عجی سنگھ دو مواضع ابودہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی کٹر ایلہم

مہاراجہ

## بہرت پور

یہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غار نگر برج نامی نے ڈالی تھی جسکی قبضہ مین موضع سنسٹی پرگنہ ایک تھا مگر قوت اس ریاست کی پہنچا کم ضعیف ہوئی سلطنت مغلیہ کے مورچ مل ولہ پسران یعنی پرہو نہ سچ فرقی کی اور اس مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تھے منجہ انکی تین فرزندوں نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ تختی سیری فرزند شامل سنگھ نامی کی پرچہ چارم تختیت سنگھ نامی فری کشی اختیار کر کے نجف خان سی مدد پانی جس تمام علاقہ اس خاندان سے چین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگھ کو پاس رہ گیا مگر باعث بیوہ سوچ مل کر اسنے علاقہ فولاکہ روپڑ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سمند ہیا نے اوسے شام علاقہ فیرہ بہرت پور کے تسلط کیا مگر بہرہ بواسطہ بیوہ سوچ مل رنجیت سنگھ نے گیارہ پر گنبدی کس لاکہ روپڑ کی واپس پائی اور بعد ازاں بجلدوسی خدمت جو رنجیت سنگھ نے بغل بیرون حساب کی تھی تین پرگنہ اوجھری چار لاکہ روپڑ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور ہے

شرح جنگ مرہٹا سنہ ۱۱۷۱ھ مین گونڈا انگریزی فوج نے ہندو نہ نہنہ کیا اور جہاں کو تیرہ لاکہ روپڑ کی لاکہ روپڑ کی واپس لے آئے اور بعد جنگ دنگ کے ہو لکرنے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لاٹولیگ حصا لے آئے اسکا تعاقب وہاں ہی کیا اور چاہا کہ ہو لکراونکے حوالہ کیا جائے مگر رنجیت سنگھ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگھ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کر کے چار مرتبہ حملہ مین کور دیا اور محاصرین کا قریب تین ہزار آدمی نقصان ہوا مگر بعد ازاں انجام کسے ہو کر لاٹولیگ

اندیشہ کر کے اور نیز رسد کی سہ ودی سے تنگ ہو کر نچیت سنگھ نے قلعہ جالندھار دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہو کر لوگوں  
 کے لیے علاقہ سے نکال دیا گیا۔ عہد نامہ جدید نمبر ۳۶ اب اس کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے اول سے وعدہ کیا  
 کہ وہ نقصانی میں لاکر دہلی کی دیگیا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکھ مہمان ہوئے اور اسکو اس علاقہ پر  
 قائم کیا جو اسکے قبضہ میں قبل مدھت گورنمنٹ، انگریزی کے تھا اور جو برگنہ جات اسکو شہنشاہ میں ملے تھے  
 وہ مضبوط ہوئے باوجود دیکر اس کے ساتھ ملائیت سے پیش آئے اور اسکی حفاظت کا وعدہ از رو  
 اس عہد نامہ کے بخلاف مہمان کے کیا گیا تاہم نچیت سنگھ اور نہ اسکا جانشین بعد اس کے کبھی دوست گورنمنٹ  
 انگریزی کا رہا اور نہ انہوں نے کبھی علامات دوستی و اتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے  
 ہمارا چ نچیت سنگھ شہنشاہ میں فوت ہوا اس کے چار فرزند تھے اور پہلا ان رند میر سنگھ نامے اور اسکا  
 جانشین ہوا اور یہی شہنشاہ میں مر گیا اور اسکا بھائی بلدیو سنگھ بجائے اس کے گدی نشین ہوا بعد ریت  
 کر کے قریب اٹھارہ ماہ کے بلدیو سنگھ نے بھی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگھ نامے پنجاب کی  
 عمر کا تھا اسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اسکی مامو درجن سال نے اسکو گرفتار کر کے  
 قید کیا اور اپنا دعویٰ ریت بعد رند میر سنگھ کے پیش کیا صاحب ریزنٹ دہلی نے واسطے مدد اس  
 وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی منسوی رکھی اور یہ مناسب تصور کیا کہ منظوری  
 ولیم چارلس میں حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہیں کرتے کہ بخلاف راجہ سدران  
 دیگر اشخاص کے رعایت اسکی کی جائے اور جن عرصہ میں درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصد گورنمنٹ  
 انگریزی نسبت اسکی دعویٰ کے کر گیا اس عرصہ میں اسنی خوب تیاری ہی کر لی کہ اگر موقع ہوا تو وہ  
 اپنے دعوے کی تائید فوج سے ہی کر سکے اور غنیہ اسکی رعایت راجہ تان مہاسیہ و مہاشاہی کے نسبتے  
 اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر انیت غامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اسکو  
 معزول کر کے بلونت سنگھ کو اسکی جگہ قائم کریں پس تاریخ ۱۸ ماہ جنوری شہنشاہ قلعہ بہت پور میں  
 آؤنگست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اسکو روانہ الہ آباد کیا اور ہمارا چار خرد سال کو گدی نشین  
 کر کے اس کے والدہ کو کار پر داز کیا اور ایک صاحب پولیسکل اجٹ واسطے نگرانی کے مامور مہاشاہ  
 میں رانی کو جہت کر کے ایک مجمع سرداران ریت نام نہاد کو نسل جٹی مقرر کیا  
 شہنشاہ میں بلونت سنگھ کو اختیار انظام ملک دیا گیا اور شہنشاہ اور اس کے وفات پائی اسکا ایک فرزند



جس وقت سنگھ نامے ہمارا جہاں خرد سال نہا اب نظام اوس ریاست کا پیش سرداران کی کونسل نے زیر نگین لائی  
صاحب پولٹیکل ایجنٹ کے ہونے سے ہمارا کہہ کو سندس سر بھی محنت ہوئی ہے جس کی رو سے اوکو اختیار تین کی کر گیا جس سے  
او کی سلامتی سے مغرب توپ کی ہوئی ہے

رقبہ بہت پور کا ایک ہزار نو سو چوبیس میل مربع کا ہے اور آبادی چھ لاکھ پچاس ہزار نفری اور آرمی اکیس لاکھ و پچاس  
بہت پور خراج گذار زمین ہے اور کسی فوج یا تخت کا خزانہ دینا ہے فوج ریاست کی زمین ہزار تین سو اسی ہزار پچاس

اور دو ہزار دو سو چوبیس ہزار اور تین سو تیرہ سو پچاس ہزار

### مب ۳۵

عہد نامہ راجہ بہت پور شہزادہ

عہد نامہ فیما بین ہر ایک سلی ٹنٹ خیرل جرنل لیک سپہ سالار افواج شاہی وزیر میل کمپنی موجودہ ہندوستان  
سینا جناب ہر ایک سلی موت فوہل پھارڈ مارکوس ویسے ٹاٹ آف ٹوی سوٹ اسٹریٹس اور در آف منٹ  
پٹرک اور اوف ہر ٹانگ محبت ہیٹ آف میل ریوی کوئل کیتان خیرل سپہ سالار بنام فوج بری موجودہ  
علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر خیرل ان کوئل مقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور ہمارا اچھے بیواند رسوا فی  
ترغیت سنگھ بہادر راجہ بہت پور

شرط اول دوستی دوامی فیما بین ہمارے بیواند رسوا فی ترغیت سنگھ بہادر بہادر جنگ وزیر میل کمپنی  
قائم رہے گی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونوں کے تصور کیے جائیں گے  
شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک ہمارا جن میں نہ گینگے اور نہ کوچہ خراج طلب کرینگے  
شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو ہمارا راجہ بند یہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ  
اپنی فوج سے مدد کر کے دشمن کو خارج کر دینگے اور اس طرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدد ہمارا  
کی بمقابلہ دشمن ہرونی کے واسطے حفاظت او کی رہیت کے کرینگے

ان شرط کی تصدیق از دوسے انجیل کے کی جاتی ہے

المرقوم ۲۹۔ ماہ ستمبر ۱۸۴۷ مطابق ۱۱۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۸ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

مستند ہے ایک

واضح ہو کہ اس عہد نامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲- ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء کی

### تہذیب

عہد نامہ چارہ پیر بہرہ پور کو ساتھ ساتھ عین کیا گیا

عہد نامہ وفادہ وفاق فیما بین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہ سوائی بشواندر نجیت سنگھ مہاراجہ بہرہ پور  
مستندہ معرفت ہر انکسل سی جنرل جرائڈ لارڈ لیک بارڈن آف دہلی و میسوری و ایسٹ انڈیا کمپنی کے  
فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیار اسطریقہ انکسل سی جہت نویل یا کیس ذیل ملی بیٹ آفوی  
سوت افری رڈ آف سینٹ ہائزکون آف بریزنا لک مجسٹروسٹ انریبل پراپی کونسل گورنر جنرل  
ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کہپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب انریبل  
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا جہ سوائی بشواندر نجیت سنگھ مہاراجہ و جنگ منجانب انگریز اور اپنی  
و شاد و جانشینان کے

شیراز اول دوستی حکومت و حافی فیما بین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا جہ سوائی بشواندر نجیت سنگھ  
بہار اور راجستھان کے قائم ہوئی ہے

شرط و ہر ہر ہر دوستی فیما بین کارین فاکھ ہوئی ہو لہذا دوست اور دشمن ایک دوسرے کو دوست و دشمن و ہر  
راہ کی ہے ہی تصور کئے جائیگا اور اس شرط کا لحاظ رکاز بن مرعی کیلین کے

شرط سوم چونکہ ایسے امور واقعہ ہوئے ہیں جنکا باعث دوستی و ہر فیما بین انریبل کمپنی اور ہمارا جہ نجیت  
قائم تھی منقطع ہو گئی تھی اور چونکہ اب و بارہ قائم ہوئی ہو لہذا بنظر رفع کرنا ان امور کو ہمارا جہ اقرار کرتے ہیں

کہ بطور اول ایک اونکے فرزند و زمین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کی جو حاکم فوج دہلی یا اگر کہ  
ہو سکے اور وقت تک ہمارا کجا جب تک کہ نجیت انگریزی کو اطمینان اور وفادہ وفاق ہمارا جہ ثابت ہوگا

اور انریبل کمپنی یہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب اونکا و اطمینان اور وفادہ وفاق ہمارا جہ کے نسبت گورنمنٹ  
انگریزی کو ہوجائے گا تو فائدہ دیکھنا واجب تھی و قبضہ افسران انگریز کو نجیت کو ہمارا جہ نجیت سنگھ کو واپس دیا جائے گا

شرط چہارم ہمارا جہ نجیت سنگھ کو فائدہ دیکھنا واجب تھی و قبضہ افسران انگریز ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالخصوص میت کجا و ہون  
اونکو اب دمی ہے میں لاکھ روپیہ سکے ضرب فرخ آباد دی بموجب اقساط نہ کوئے ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو ہمارا جہاز سب سے اور خرابی اور بہ بادی اور کھلمکھ کی  
 اور بنظر اس کے ہمارا جہاز بیان کیا ہے کہ یہ وہ روپہ یک شت نہیں دے سکتی منظور کرتے ہیں کہ وہ اس کو  
 بہ موجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہیں کہ جب قسط اخراج لاکھ  
 واجب ادا ہوگی اور گوشت کو اطمینان اور ہوا و فاق مہاجر کر کے جو قسط آخر ساق کچھ لینگے  
 تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف یا جاے سے لکھ ضرب فروغ آبادی

عناکے

بعد و وناہ

صہ لکھ

## اقساط

سے لکھ

آخر شمس ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۷۵ء

سے لکھ

آخر شمس ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۷۵ء

لکھ لکھ

آخر شمس ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۷۵ء

صہ لکھ

آخر شمس ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۷۵ء

عناکے ضرب فروغ آبادی

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ ہمارا جو نجیت سنگہ میں تھا بعض قبیل اور عداوتی گوشت انگریزی کے وہ ملک  
 اب آنریبل کمپنی اور نکو دیتے ہیں اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جواب باہم قائم ہوئی ہے اس  
 ملک کے قبضہ میں ہمارا جہ سے مزاحمت نہ کریں گے اور نہ اس ملک کو کوئی کچھ خراج طلب کریں گے  
 شرط ششم در حالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اور علاقہ آنریبل کمپنی کو کر لیا تو ہمارا جو نجیت سنگہ اقرار کرتے ہیں  
 کہ وہ حتی المقدور اعانتہ و سہارا دے کر دشمنوں کو کے کریں گے اور کسی طرح پر وہ خط کتابت یا شرکت  
 یا اعانتہ و سہارا نہ دے کر آنریبل کمپنی کی نکر کریں گے

شرط ہفتم جو کہ حسب منشاء و شرط دوم عہد نامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن رہتے ہیں کہ وہ ملک  
 ہمارا جو نجیت سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کریں گے لہذا ہمارا جو ہذا ریلوے اس غریب کے وعدہ  
 کرتے ہیں کہ اگر کوئی کفار فیما بین اوں کو کسی سرکار یا سرکار کے واقع ہوگی تو ہمارا جو اول و جہاز کی مفصل

خبر دست گورنٹ آخر میں کہنی تحریر کیا کہ ارسال کرینگے تاکہ گورنٹ تصدیق و اجی واسکا از روے انصاف و رواج قدم کے کر دیں اگر باعث احتراز فریق ثانی کے تصدیق و اجی قرار پائے تو ہمارا راجہ خجیت سنگھ استغلب دیانت گورنٹ کی مہنی سے کریں اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ بشرط ذائد و دیجاتے گی

شہر طہشتہ ہمارا راجہ آئندہ کسی رعایا کا فیوض نہ کرے گا یا کسی اور شخص پر بندہ پورے کو بلا منظوری گورنٹ آنریبل کمیشن اپنی ملازمت میں یا اپنے پاس نہ کیسے اور آنریبل کمیشن مہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی ہشتہ دار یا نام ہمارا راجہ کو بلا استرخا ہمارا راجہ کے کہنے پاس نہیں گئے

عمد نامہ بالا جمین آئندہ شرائط و جہاز میں ہر دستخط ہر کسلسی خزل جرنل لارڈ لیک اور ہمارا راجہ سوئی بشوا اندر خجیت سنگھ ہمارے کے مقام بہت پور واقعہ صوبہ اکبر آباد تاریخ ۷ مارچ ۱۷۱۱ مطابق ۱۶ ماہ محرم سنہ ۱۲۳۱ ہجری و سوم ماہ میا کہ ۱۸۶۱ء طم ہو کر منظور ہوا

جب ایک محمد نامہ مشتمل اور آئندہ شرائط مذکورہ بالا کے بعد دستخط ہر کسلسی سٹیٹ فوکل گورنر خزل ان کونسل کے حوالہ ہمارا راجہ سوئی بشوا اندر خجیت سنگھ ہمارے کیا گیا تو یہ محمد نامہ مہری دستخط ہر کسلسی خزل جرنل لارڈ لیک واپس ہوگا

(مہر) دستخط لیک

ہمارا راجہ

تصدیق کیا گیا گورنر خزل ان کونسل نے تاریخ ۳۰ مارچ ۱۷۱۱ مطابق ۱۶

دستخط ویسے

ہر گورنر خزل

مہر کپسی

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوئی

الور

علاقہ الور مشتمل اور چند رہائشیہ خود کے ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ متفق ہے پور اور ہر رہائشیہ پور کے متعلقہ جنوبی ہنگام خود سالی ہمارا راجہ پور رباب سنگھ نے جو قوم کام و کما ہمارا راجہ پور تھا

میں میں غصب سے لیا اور مقام ہجری بہت پور سے فتح کر کے لیا پرتاب سنگھ کے جو قبلا در سنگھ

پس شہزادہ کی نشین ہوا اسکے ساتھ اول و ہٹ گورنٹ انگریزی شروع ہوا اور خوش خان جسکا حال جلد دوم

میں بیج حال مقام پور ہوا کہ کج ہے وکیل الور کا تھا اور وہ ہمارا لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ



در باب گدی نشینی کے پیدا ہونے بنی سنگہ برادرزادہ و پسر بنی مہاراجہ مرحوم کے  
 جانب دار سب سرداران راجپوت ہوئے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکو حکم مہاراجہ کے وہ  
 مسلمانان سرکردگی احمد بخش خان جوئی مگردو نو نین راضی نامہ اس طور لکھا ہوا کہ برادرزادہ راگی  
 پائی اور پسر غیر منکو کا روبرا ریاست کیا کرے اس وقت دونوں نابالغ تھے اور اس ارضیتا  
 کی تصدیق گورنمنٹ انگلینڈ نے نہیں کی مگر جب سن بلوغ کو پہنچی تو مہاراجہ و بنی سنگہ نے  
 کل کاروبار اپنے قبضہ میں کر کے اپنے بھائی کو قید کیا اور یہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان کو  
 جو صاحب رزیدنٹ بہادر و ہلی کے پاس تھا قتل کریں بہت بخیر ہو کہ میرا وہ باغواشی خبیث تھا  
 و برار کے فراد پاتا تھا لہذا راجہ کو لکھا گیا کہ اوں بخوبی آدمیوں کو حوالہ کر دیں مگر یہ امر اس وقت تک  
 اوسنے نہیں مانا جب تک کہ شیعہ عین بہر تپور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اس  
 مہاراجہ کو فہمائش ہوئی کہ ایک عہد نامہ نمبر ۴۴ قرار دیکر کہ بلونت سنگہ کی ہمسرافات کو واسطہ  
 اور وارثان شیعہ اپنے کے سرانجام کر دے اور یہ عفو و نصف نقد ارضیت کا علاقہ دیا جائے  
 بموجب فارنامہ کہ اوسنے کیا مگر بعد لا ولد و فوات ہونی بلونت سنگہ کے علاقہ عفو فیہ الوین شامل ہو گیا  
 اللہ تعالیٰ نے یہ دریافت ہوا کہ الور و چچور میں ساز پیدا ہوا اور درخواست ٹیسل لور کی یہ ہے کہ وہاں  
 بیپور کی کرے گا و خلعت راہی اور سکوپور سے ملے یہ سازش بھی خلاف ہی عہد نامہ تھی کہ پھر سنگہ بن  
 شیعہ عین بعد وقوع بلوہ بنی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اسکی صاحبین اہل اسلام شیعہ و ان  
 پسر بنی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا تھا حاوی ہوئے یہ اختلاف سرداران راجپوت کو ہوا و انھوں نے  
 جمع ہو کر مسلمانان کو کالہ بام صاحبین مذکورہ الور سے نکال دے گئے اور انکو حکم ہوا کہ بنارس میں زیر حراست  
 رہیں اور ایک پولیٹیکل اجنٹ مقرر ہو کر اسکی صلاح سے اہل اہمیشی یعنی جو لوگ نامہ سنی راجہ کی واسطہ  
 سرانجام امور سلطنت کو مقرر ہوئی تھی کار ریاست سرانجام دیا کریں شیعہ دان سنگہ باہر تپور سے اس بلوہ  
 ہو نچا اور امور ریاست تفویض اسکو ہوئے مگر یہ تجویز مناسب تصور نہ ہوئی کہ پولیٹیکل اجنٹ الوین

دوسال اور چہ

تو علاقہ الور کو تین ہزار تین سو میل مربع کا ہے اور مردم شمار ہی دس لاکھ آدمی کر ہے اور معمول ہر طرح کا  
 قریب سولہ لاکھ روپیہ کی ہے اور جو فوج کتنجنٹ وغیرہ وہاں ہوا اسکو علاقہ الور کو یہ زمین ملتا

فوج الورخاص و دھڑا سپاہ اور ڈیرہ نیرزا ایسوار کی ہر اس سردار کو اختیار تین کنوڑیا عطا ہوا ہے (مخبر)

جو علاقہ بورڈ لیک صاحب نے مشاعرہ میں الور کو دیا اوسین ایک ضلع بنام خیر انار ہے اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نہ رہے مگر وہ منظور نہیں ہوئیں اور پھر مشاعرہ میں اپنا دعویٰ خود دوسری پیش کیا اس پر تحقیقات کامل عمل میں آئی اور یہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس انور نے یہ ضلع چند بہمن راجہ بنیرانا کو کچھ ادائیگہ نہ کیا چھ سو اسی تالیس روپیہ کی حوالہ گزاری مرہٹا سردار نے اتنی دیا نہ اوجب چند رہا نہ انکو روٹنے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجارت کو رمنٹ انگریزی علاقہ ضبط کر لیا اور مشاعرہ تک الور میں شامل رہا بعد ازاں تمہارا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تھا اور جب راجہ خیر انار نے باقی علاقہ بانیکا دعویٰ کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر میں مداخلت کرنے سے انکار کیا پاس مشاعرہ میں یہ بہنوبی ثابت ہو گیا کہ خیر انار اور کا ماتحت بہنوبی راجہ خیر انار کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

نبی ۳

شرائط عہد نامہ جو فیما بین ہزار نکسل سی جنرل جبرائیل صاحب سپہ سالار افواج انگریزی مہندران  
 باختیارات عطیہ ہزار نکسل سی وی موسٹ نوبل مارکیوس ولسلی گورنر جنرل بہادر و درباراؤ  
 راجہ سوای بیجا ورسنگ بہادر کی مقرر ہوئی

شرط اول دوستی دواچی خیمائیں انسرہل گنرنہی ایٹانڈیکپنی اور ماراؤ راجہ ہوائی پنجاب و سرنگھ سہادر کو اور انکی وٹانکی خرابی  
شرط دوم دوست اور دشمن انسرہل کپنی کر دوست اور دشمن ہماراؤ راجہ کتھنوسو پتوکر اور دوست  
اور دشمن ہماراؤ راجہ کو دوست اور دشمن انسرہل کپنی کے گردانے بجائیکے

شرط سوم  
شرط چهارم

آنرا بیل کمپنی ملک همراؤ راجه بین مداخلت نکند بگو و نه خراج طلب کرینگے  
و چونیکه کوئی دشمن نبند و ستانیدار را ده ملک را و بر ملاقت بقدر آنرا بیل کمپنی باید و ستان کمپنی اگر کارخانه و ملایا را بده

[illegible]

شرط پنجم جو نیکو خوائی شرط دوم بعد نامہ ہذا کا ایسی دوستی قرار پائی ہے کہ اوس سے آنریبل کمپنی سونو عودا منیت ملکہ مہارادراجہ کے بھٹان و شمشیر بیرونی یعنی غیر کے ہوتی ہیں تو مہارادراجہ وعدہ کرتے ہیں

کہ اگر فیما بین اس کے اور کسی برائے دوسرے کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار کو گزشتہ چینی پر جمع کر کے  
اس نسبت سے کہ گزشتہ مذکور بلا وقت اس کا تصدیق دیں اگر سبب زوری فریق ثانی سے تصدیق بلا وقت ممکن نہ ہو تو ہمارا  
راجہ گزشتہ چینی سے دھڑکتا ہوگی اگر نیک اور اگر کجیج شرط کے مدد کو ٹکٹ تو وہ وعدہ کر فرمیں کہ جب قدر  
نویع اور زبان بہتہ کیا جائے گا ہے اور قدر وہ ہی دینگے۔

عہد نامہ بالا جس میں باغ شراکطین بہرہ و خطہ ہزار گیل سی جنرل جرائد ایک اور ہمارا اور راجہ بجا ورسنگہ بہار  
بقائم سپہ سالار تاریخ ۱۳۱۰ء بمطابق ۲۶-۱۰-۱۹۰۱ء جب شہنشاہی ہجری ۱۲۸۰ء ۱۵-۱۰-۱۹۰۱ء آگسٹ ۱۳۱۰ء فریقین نے لیا  
اور جب عہد نامہ شراکطین مذکورہ بالا دستخطی و ہمزی ہزار گیل سی دی حیث نوبل مارکوس و سی گورنر جنرل کے  
ہمارا اور راجہ کو ملیگا تو یہ عہد نامہ جس پر ہمارا و خطہ ہزار گیل سی جنرل ایک کے ہیں وہ اس ہوگا

مہر راجہ

مہر چینی

دستخط ایک

دستخط دوسرے

اس عہد نامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۹-۱۰-۱۹۰۱ء پیر شہنشاہ کے فرمانی

تکمیل ۳۸

ترجمہ سند بجنرل بورڈ ایک صاحب نے راجہ سوانی بجا ورسنگہ اور والد کو دی

جمع تصدیق حال استقبالیہ دعا ملان چو دربان مفاہونگہ میان زمینداران فرامین برکینہ جات سہیل پور د  
میندا ورمہ تعلقات دربار پور وراثتی دیرانا وندن وگملوت و بجا ورسرا سی و دادری و دیو پور و دیو وانا و دیو جات  
متعلق صدر بٹا جمان آباد معلوم کر کہ فیما بین ہمارے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا اور راجہ سوانی بجا ورسنگہ کو  
دوسری قدیم اور مستحکم موٹی لندا نظر ثبوت و شتر کرنے اس دوستی کے جنرل بورڈ ایک حکم دیتے ہیں کہ ضلع  
مذکورہ بالا ہمارا اور راجہ کو واسطے اس کے مرنے کے دیے جائیں منظوری و صحت نوبل گورنر جنرل لارڈ ویسے بہادر  
کی اس حکم کی دکاوی۔

جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجائیگی تو دوسری سند اس سند کو عوض دی جاگی اور یہ سند ہوگی

جب تک دوسری سند اس وقت تک یہ سند ہمارا اور راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل برکینہ جات



بلکه تمسیر پور بر کوه مینداور تعلقه کوه پور تعلقه آتامی تعلقه نهران تعلقه مندل تعلقه بجوا  
 تعلقه گملوت تعلقه دسر تعلقه کواوری تعلقه کواورو تعلقه دیواو تعلقه برجال بهر  
 المرقوم ۲۸ ماه نوامبر ۱۲۸۴ مطابق ۱۲ ماه شعبان ۱۳۰۳ هجری و ۳۰ ماه اگستر ۱۳۰۳

دستخط ہے لیکن

نمبر ۳۹

ترجمہ ہندوستان نامہ جو کسٹل برادر راجہ نے کیا

میں احمد شہنشاہ اختیار کمال علیہ ہمارا اور راجہ ہوائی تھوڑے سنگہ سنجانب اپنے اور ہمارا اور راجہ بدوچ کے  
اقرار کرتا ہوں کہ ایک لاکھ روپیہ غنیمت انگیزی کو بابت عطا ہونے فکوشش گذرہ متعلقات دربار مان جو  
قلعہ ندکو رہن ہو گو غنیمت انگیزی کو دیا جائیگا اور پرگنہ جات تجارت اور پنڈو کر اکلندہ مان جو بعض دواوی جی سردار  
وہاؤ مار جات کے ہستی ہر دستخط ہمارا اور راجہ کے دیے جائیں گے اور نیزہا دواوی ندی کا حصہ  
واسطے فائدہ ملک راجہ بہت پورے کھڑی ہو گا کولار بیگا اور ہمارا اور راجہ اس اقرار نامہ کے مطابق عملیت  
تعمیل کریں گے۔

جب ایک اقوامی مقدمہ ہمارا راجا آئے گا تو یہ کاغذ وہیں ہوگا۔

یہہ کاغذ بطور نشر ارنامہ حسب ضابطہ تصویر کیا جا گیا۔

المرقوم ۲۱ - ماه رجب سنه ۱۲۲۰ هجری

نزدیک ہے

مہر محمد بخش خان

دستخط سی ٹی مسکلف

## احبت گورنر خیر

م

افزار نامہ منجانب ہمارا اور راجہ بھادور سنگھ راجہ پامری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۵۸ء  
 چونکہ اتفاق کچھیتی بہستحکام تمام فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور ہمارا اور راجہ بھادور سنگھ کے قرار پامری  
 درجہ کے فیضرور ہو کہ اسکی انکی سب خاص و عام کو پہونڈا ہمارا اور راجہ منجانب اپنے اور اپنے درنا ہوا  
 کے قرار کرنے ہیں کہ وہ ہرگز کسی رئیس سردار غیر سے کسی طرح کا افزار اتفاق نہ ہو مگر فیضرور اطلاع گورنمنٹ انگریزی

تاریخ ۱۹۔ ماہ جولائی ۱۲۸۷ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۸۷ ہجری اور ۱۸ فروری ۱۹۰۷ء بمطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۲۶ ہجری  
سکراپن قائم ہو اس کے سیر طرغ انج اس عمارت کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے  
ملکہ اس سے اس کی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

مہمہاراجہ راجا  
بختا ورسنگ

دستخط مہاراجہ نثار اور سنگھ

خبر

آوارا مہ منجانب ہمارا اور اجہ سوائی مہی سنگہ

چونکہ اضلاع تجارتی اور تباہی و مہلک اور غیرہ اور راجہ پنجاہ و سنگھ مرہوم کو گورنمنٹ انگریزی سے سفارش کر نیکل لارڈ لیک اس صاحب خط جو جسے میں اس اضلاع کے مجمع کے مطابق اپنے عزیز اور راجہ پنجاہ کو اور اس کے ورثہ کو اس خط کے نصف نقد اور نصف جو عداوت حسب بہت گورنمنٹ انگریزی کے دیا میں راجہ نیکر عداوت اور پیکہ مالک اور حاکم ریگیا اگر راجہ یا اوکی اولاد میں سے کوئی لارڈ وراثت کرے گا تو عداوت اور میں شامل نہ رہے گا اور اگر راجہ نیکر یا کوئی اوکی اولاد میں سے کسی غیر کو جو ان کے لفظ سے نہ متعلق کسی کے لفظ سے نہ ہو تو عداوت اور وہ پیکہ نہیں دیا جائے گا جو عداوت راجہ کو دیا جائے گا جسے اصل اور غیر عداوت انگریزی کے ہوگا اور عداوت گورنمنٹ انگریزی میں تصور کیا جائے گا اتحاد و براداریہ دنیا میں میرے اور راجہ نیکر کے قلم و جاری ہو گیا اور گورنمنٹ انگریزی خاص میں لارڈ پنجاہ میرے اور راجہ نیکر کے لفظ سے نہ متعلق ہوگا اور میرے لفظ سے نہ ہوگا

جو ایک فرزند ان راجہ جو سکندر راجہ جو پور تھا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے سچ اس ملک کے اوس نے باگور کو بیتان جیسیلیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور شہر عام میں اوسنے وفات پائی بعد ازین راجہ سنگھ جو چوتھی پشت میں بیکانگر سے تھائیں اس ملک کا شہ اسم میں ہوا اور اس رئیس کے وقت میں بیکانیر نے شافشاہ دہلی سے وسط اتفاق پیدا کیا یعنی راجہ سنگھ نے ملازمی الکر کی اختیار کر کے افسر داران ہوا اور بان پر گنہ معہ بانسی حصار کے جاگیر میں پائی۔

اول صلح نامہ پر ہم جو گورنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتھ کیا وہ صورت نگاہ کے ساتھ ہوا تھا اور یہ صورت سنگھ شہ میں لکھی تھیں اس بہت کام ہوا تھا اس رئیس نے حفاظت گورنٹ انگریزی کی مشاعرہ میں طلب کی تھی جو وقت میں اس کی ریاست پر فوج دے پور دیگر سرداران ملے اور ہونے سے ملے گواہت میں مدد ملت گورنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقرر کے تھی کیونکہ اس وقت میں بیچوڑ ہونے لگی تھی کہ جب قدر سے بجانب مغرب دریا جو بن رہے ہیں اس سے کسطن کا معاملہ کیا جائے الغرض بیکانیر سے معاملہ دوستی شروع جنگ پیدا رہیں ہوئی اور ہمارا راجہ نے اطاعت گورنٹ کی اختیار کی اور گورنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اس کے ملک کی حفاظت کریں گے اور اس کی رعایا کے سرس کو طمع حکم کر دینگے اس بہت سے کچے خراج طلب ہوا اور نہ اس ریاست نے کسی خراج مرہون کو دیا تھا۔

صورت سنگھ نے شہ میں وفات پائی اور اس کا فرزند میں سنگھ نامی اس کا جانشین ہوا اصل مکرار بیکانیر کی درباب حدود تنازعہ کے تھی مگر شہ اسم میں ہمارا راجہ نے بخلاف شہ اسم مہودہ واسطے لینے عرض کیا ہے جیسیلیر سے فوج کشی کی اور جیسیلیر چلا گیا اور جیسیلیر نے بھی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونوں ریاستوں نے ریاست کے ہر سائے طلب اعانت کی اس غرض میں گورنٹ انگریزی نے درمیان میں اگر ناشائی ہمارا راجہ اور دوسے پور فیصلہ تنازعہ کا کار دیا اور دونوں ریاستوں نے معاوضہ نقصانی باہمی کیا گیا شہ اسم میں صاحب ریاست نے تیار کی کی کہ فوج بھیج کر بیکانیر کی مدد بمقابلہ اس کے چند سرداران کشش کی کہ یہ یہ راجہ صاحب ریاست غلط فہمی فوجی شہر و قلعہ عداوت شہ کے کیا نشانہ شہر الکر کا و بارہ سالہ چند روز کے تھا لہذا اس وقت اس کی تعمیل ہوئی کہ موجب فوج اس کے رئیس بیکانیر سے اخذ ان طلب اعانت گورنٹ انگریزی سے مقابلہ اس کی رعایا کو سرس کی نہیں کہتا تھا اور گورنٹ کی راجہ ہوئی کہ اسی مابین اس سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تھی اور صاحب ریاست کو متنبہ کیا کہ بیکانیر ہندوستانی کی رعایت سے تیار کر اس کے

اپنے ملک کے باشندوں کے مقابلہ میں بجز خاص حکم گورنمنٹ کے منوئی چلیے

تھانڈاء میں ریاست بیکانیر نے شرح محصول پٹیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر میں آتی تھی ختم کر کے کسی وقت میں محصول ادا داری بیکانیر کا بہت نفا کیونکہ اصل یہ کہ شکار سے ہندوستان کا دوسرا علاقہ بیکانیر کے تھا اور ایک مطلب عہد نامہ لٹنڈاء کا یہی تھا کہ اس رستہ کی حفاظت تجارت ہوا کرے گی۔

سہارنگ پٹن میں مال لٹنڈاء میں گئی تھیں جو اوکلی سلائی تھرہ ضرب ٹوپ کی ہوتی ہے اور اوکلی استحقاق تھیں کہ بیکانہ جی حسب فوارہ سہ ماہی کے حاصل ہوئے اس میں نے خدمات الاقد بھو میں کی اس کے صاحبان غرو میں کو پناہ دی اور بمقابلہ مسندین ہنسی قصاص کے شریک سرکار باطلوانہاں بابت ان خدمات کے اوکلی اور سہ ماہی کے اکٹالیس تھانڈاء عطا ہوئے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے مسکلیں باعث اس کے کہ عیادت بیکانیر سے رعایا جو وہ پورے پورے زیادتی کی تھی لٹنڈاء میں اوکلی اور لٹنڈاء کی بددوہی کی گئی۔

رقبہ بیکانیر کو سہ ماہی اور سہ ماہی میں چار اور باوی پنج لاکھ اڑتالیس ہزار نفی آمدنی قریب چار لاکھ روپے کے ہے بیکانیر سے کچھ فوجوں کا نہیں لیا جاتا اوکلی اپنی فوج دو ہزار ایک ہزار اور ایک ہزار پانچ کی ہے اور تیس ہزار ٹوپ اس ریاست میں ہیں

### نمبر ۲۲

عہد نامہ نیماہ میں آئرلینڈ گورنری لٹنڈاء کا اپنی دھاراجہ صورت سنگہ بہار اور بیکانیر متحدہ دولت مستر چارلس برفلے نے حکمت بجانب آئرلینڈ میں بابت اعتبار عطیہ بیکانیر سے سی موت بول مارکوس انہیں تھانڈاء کے جو گورنر جنرل ریاست اور جاکشی نامہ بجانب راجہ ریشو بہار اور سرسہ میں ہری صورت سنگہ بہار خستہ ساریا

عطیہ راجہ مود

شرط اول دوستی اتفاق وغیرہ میں نیماہ میں آئرلینڈ میں دھاراجہ صورت سنگہ اور ان کے ورثہ اور عیادت کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے منصور ہونگے شرط دوم گورنمنٹ آئرلینڈ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست کا وہ علاقہ بیکانیر کی کرینگے شرط سوم دھاراجہ صورت سنگہ اور ان کے ورثہ اور بائشیدان طاعت گورنمنٹ آئرلینڈ کی کریں گے

اور انکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کئی سیں باسرا دھرت کچھ دھند میں رہینگے

شرط چہارم ہماراجہ اور انکے ورثا اور جانشینان کسی نہیں باسرا دھرت بنیام صلح بلا اطلاع منظور کی گورنٹ انگریزی کی نہیں کرینگے مگر معمولی خرید و سنانہ اپنے بہت اور دھند داروں کے ساتھ جاری رہے  
شرط پنجم ہماراجہ اور انکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر اجیا ناگھی سے نکلا پیدا ہوگی تو اسکا فیصلہ سپر ڈائنٹی گورنٹ انگریزی کے کیا جائیگا۔

شرط ششم چھ نکو بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطع اطرفی دفنا کر غری خیمہ بار کیلے اور اکثر لوگوں کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایا طبع سہ کارین کا نہایت نقصان ہو ہے لہذا ہماراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جو سبب آج کی تاریخ تک رعایا انگریزی کا غارت کیا ہو گا وہ مال ہماراجہ واپس لا دینگے اور سیدہ کو قزاقان اور دروان کو اپنی ریاست میں مقفود اور غارت کر دینگے اور اگر یہ ہماراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہو گا تو بہت طلب گورنٹ انگریزی اور نکو دس کام کیواسطے دینگے اور ہماراجہ ذیادہ اسے خرچ فوج لکلی کرتے ہیں اور اگر اسے خرچہ انکی مقدرت میں ہو گا تو ہماراجہ کو علاقہ اپنا سپر ڈائنٹ انگریزی کر دینگے اور علاقہ مذکور بعد اسے زرخیز واپس ہماراجہ کو بھیجے گا۔

شرط ہفتم گورنٹ انگریزی سب استدعاے ہماراجہ ہمارا کران دیگر باشندگان کریش ریاست بیکانیر کے مطیع حکم ہماراجہ کر دینگے اس صورت میں ہی ہماراجہ کل خرچ فوج کا دینگے اور اگر اسے حصہ مذکور اپنے حیطہ امکان میں ہو گا تو وہ کچھ علاقہ گورنٹ انگریزی کے سپر ڈائنٹ کے علاقہ بعد اسے بھیجے زرخیز واپس ہماراجہ کو ملیگا۔

شرط ہفتم ہماراجہ بیکانیر بہت طلب سپر ڈائنٹ انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے  
شرط نهم ہماراجہ اور انکے ورثا اور جانشینان مالک اور عالم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس کیست میں داخل ہوگی

شرط دهم چونکہ یہ خواہش اور بیکانیر گورنٹ انگریزی کی ہے کہ رہتے ہاے بیکانیر دہلی میں نہایت رہے اور وہ قابل گذر کرستے تھاران کا بل و خراسان کے ہولہذا ہماراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ امر اپنے علاقہ میں کر دینگے تاکہ سوداگر آج جہانفت وہن و اماں اور بلا فرحت اس کے علاقہ سے گذر کرینگے اور دوبارہ معمول راہری کے وعدہ کرتے ہیں کہ خرچ معمولی سے ایزاد نہ لیا جائیگا

شیرین غار و چشم بیخه نام گیاره شراط کا طے ہو کر اوس پر خطا او میں سر چایس بہو غلٹ سکھت او اوجھا  
کھسی نام کے کہوئے اور غاروں میں قدرت پر کھل سی، سوٹ فیل گورنر جنرل اور راج پٹنہ رہا راجہ جسہ دیں سری  
سورت سنگھ بہادر کے بعد عمر میں راجہ کے مانج ہوا کے باجہ تھرم ہو گئے

المرفوع مقام ابنی النج ۹ - ماه راج ۱۲۸۷

دستخط سی لی

سینکھ اوہا کا سی ہا

سید محمد

مدرسه دکتور زین العابدین

اس عذاب کی شدت جو کس سی گورہ خزل جاوے نہ تمام کرم متعلیٰ ہاگات و گنج گاہ کے جبار خاں و مہاراجہ کے کی۔

دستخط ہے ایم

سکڑی گورنر جنرل

١٠٠

ترجمہ کنندہ جیکر دست بعض مواضع ہمارے دسترس نہ ہو سکا اور ابھی کہ کتاب کا ترجمہ ابھی ابھی شروع کیا ہے

چونکہ راجہ پرتھوی صاحب اپنے گورنر جنرل بہادر راجہ سورج پستان سے دور نیست ہوا اور انہوں میں  
مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر نے ازراہ ملک سلاطی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے خود حاضر ہو کر اور  
دفعہ ایک کے حفاظت جہاں بعض بہادر لوگوں کی کمی اور دیگر حضرات لائق گورنمنٹ کی کہیں اور چونکہ ان  
حضرات سے غرض وی گورنمنٹ کی ہوئی اور عذر ان کی تنگداری اور ان کی اور ان کے فرائض و عہدہ ہوا  
لہذا یہ گورنمنٹ عرض کر دیا کہ مندرجہ ذیل علیہ ذیل کے سربراہوں میں سے جو دو آدمی اس کے  
رو بہ واسطہ دو آدمی کے ہوتے ہیں انہیں دیات مذکورہ پر اس سنگ کے شامل اور علاقہ قدیم کے لئے  
اولیٰ ہی شرائط پر جن پر علاقہ قدیم کو محکوم و مطالبہ ہے اور اس سنگ کا عمل و تمام دیگر نامہ منشی کے مشورے سے  
سے صحابہ۔

نام دیہات جمع سالیانہ ہماراج بیکانیر کو حسب بلدی خدمات لائقہ عطا ہوئے

نمبر	نام دیہات	مرد متعلق	کثرت
۱	عبودرا	نام	
۲	ناک بٹی	نام	
۳	کمار کھیرا	نام	اس موضع کی حق نفوذ ہے اور اس کے بہت سے عمارت ہوگی
۴	کودیا کھیرا	نام	
۵	کامہ پور	نام	اسکی جمع ہی ازاد ہو چکے ہیں اور میں بہت سے کھیت ہو چکے ہیں
۶	سولادی	نام	
۷	میر کھیرا	نام	
۸	بسیر	نام	
۹	کل والہ	نام	
۱۰	سہاون	نام	
۱۱	کوکھیرا	نام	
۱۲	سورادی	نام	
۱۳	چندروالی	نام	
۱۴	پیر کھیرا	نام	
۱۵	بی والی سون جگ والی	نام	
۱۶	کٹالی	نام	
۱۷	گمرانی	نام	
۱۸	مسانی	نام	

نمبر	نام دیہات	جمع مقام	کیفیت
۱۹	نئی برجیکا	لاہور	
۲۰	رناکسیرا	لاہور	
۲۱	رتھی کسیرا	لاہور	اسکی جمع ایزادہونی قابل پختہ ہونے تک ہر سال پختہ ہونے لگی
۲۲	کشن پورہ	لاہور	اسکی جمع ایزادہونی قابل پختہ ہونے تک ہر سال پختہ ہونے لگی
۲۳	سایم گدہ	لاہور	اسکی جمع ایزادہونی قابل پختہ ہونے تک ہر سال پختہ ہونے لگی
۲۴	گہرولی	لاہور	اسکی جمع ایزادہونی قابل پختہ ہونے تک ہر سال پختہ ہونے لگی
۲۵	سلو الاخرو	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۲۶	بیروالا کھان	لاہور	
۲۷	سلو الاکھان	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۲۸	تلوار اکھان	لاہور	
۲۹	جلال آباد	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۰	موروالا	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۱	سیتا والی	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۲	رام سارا	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۳	دہلی خرد	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۴	رام سنگھ	لاہور	
۳۵	دہلی کھان	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۶	مرزا والی	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۷	جاہ والی	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۸	بہوران پورہ	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی
۳۹	کیرا والی	لاہور	ایضاً ایضاً ہر سال پختہ ہونے لگی



نمبر	نام دیہات	شاہانہ سالانہ	کثیفیت
۴۰	شیو دان پورہ	اسانک	
۴۱	کھد انبا	۱۵	
	کل سینان	۱۵	

## جیلیر

اس ریاست پر دست بردار تھا باعث کہتے سے فرق سے ہونیکے دراز زمین ہوا اول زمین کی پائے  
کا جس کے ساتھ گورنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بیان آیا ہمارا اول مولراج نامے تھا اور پیرسین شہنشاہ تیر  
گدی شین ریاست ہوا تھا اور اس پیرسین نے اول ہی شہنشاہین اطاعت انگریزی منظور کی ہوئی مگر وہ  
انتظام جسکے باعث صلیت حکومت انگریزی بجانب شرق دریا سے جمن محمد و جو ہوئی مانع مراسم مہاراج  
ہوئے مگر شہنشاہ ایک عہد نامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتھ قرار پایا جسکے رو سے بہرہستہ فسلانہ نسیل  
خانہ ان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت پیرسین بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور انہیں  
بزرگ کیجا سے گی و صورتیکہ سبب فساد و خجانب پیرسین ہوگا اور یہی قرار پایا کہ پیرسین مذکور رہا باعث احکام  
گورنٹ انگریزی اتفاق عمل ہی اس پیرسین سے کچھ خراج زمین لیا جانا شہنشاہ تک ریاست بیجا پیرسین نے خجانب  
و دوی نسبت اکثر ریاستوں کے قبضہ میں تھے پیش کیے مگر وہ منظور نہیں ہوئے کہہ کر کوئی  
تحقیقات بخلاف خود دہی جو نیامین اور ریستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوئے تھے

مولراج کا حیر حیات میں جو شہنشاہ میں فوت ہوا ریاست و اصل تحت حکومت اس کے ہمتی کل ظالم سنگ  
ثانی کے ہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اس نے قریب ہر ایک رشتہ دار پیرسین کو قتل کیا اور  
مکاجیلیر اس کے ظلم سے برباد ہو گیا تجارت ملک ہو قوت ہوئی اور جو رشتہ دارین مولراج قتل سے محفوظ رہے  
وہ ملک چوڑ کر ہال گئے

بعد مولراج کے اسکا پوتا گاج سنگ گدی نشین ہوا ہنگام انقضاء عہد نامہ شہنشاہ غلام سنگ شہنشاہ نے  
کوشش کر کے دوی وعدہ حاصل کیا تھا جو ہمتی ریاست کو کوئی نسبت قرار پایا تھا عہد ہمتی ریاست اس کے

خاندان میں موروثی ریگی اور شہداء میں ہنگام وفات متہم مذکور کے رسیان علاقہ سے مخبر اور اسکے بھائی کی نسبت خانہ کی شخصیت سے مراد اور بعد چند ماہ کے ہمارا اول سے آئے اور کوئی کیا کہ جب گورنٹ انگریزی نے حکم دیا کہ وہ اعتبار و جہی ہمارا اول سے تفریق کو سزا دی اور اسکے اپنے متہم بہت کے کچھ بہت اندازی کی نہیں دیکھتے تو سب ترس اور سستے متفق ہوئے۔

پنج شہداء کے بعد فتح سند قلعہ شاد گندہ و گورسبا و گورا جو متول قلعہ جیسلمیر کی بہت سے چھوٹے تھے۔ بہت مذکور کو واپس ملے یعنی ہر علی مراد نے بدلتو سب احکام گورنٹ انگریزی اور کو واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی نہیں جیسلمیر کو نہیں دی گئی۔

شہداء میں گج سنگھ نے وفات پائی اور اسکی بیوہ رانی نے مسی سخت سنگھ رئیس حال کو متنبی کیا اس رئیس نے شہداء میں سند نمبر ۳۰ حاصل کی جسکی رو سے اسکو ختم یا رشتہ کی کیا حاصل ہوا اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

رتجیب جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون ہل مرلے ہے اور آبادی بمطابق یہ نفری اور محاصل مبلغ ۷۰ لکھ روپیہ فوج بہت اکیلاڑا پاہ سے زیادہ ہندیں ہے۔

### باب ۳۴

عہد نامہ فیما بین آئرمل انگریزی اسٹ انڈیا کمپنی اور مارا اول مولراج بہادر راجپاں منصفہ و پنجاب آئرمل کمپنی سرفت چارلس ہوفلٹس شکلف باختیارات کل عطیہ ہزار کسل سی موٹ نوبل مارکو سرفت بیٹنگس کے جے گورنر خیر بہادر اور پنجاب بہادر اور مارا اول مولراج بہادر معرفت مصرعوتی رام دھاکر دولت سنگھ باختیارات عطیہ ہمارا اول بہادر۔

شرط اول دوستی و مصاحبت و اتفاق و دوی فیما بین آئرمل انگریزی کمپنی اور مارا اول مولراج بہادر راجپاں اور اسکے وراثہ اور جانشینان کے رہیگی۔

شرط دوم دارشان ہمارا اول مولراج بہت جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے۔

شرط سوم در صورت کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہو جائے بہت جیسلمیر کا ہونا ہنگام اندیشہ سے بزرگ نسبت بہت مذکور کے طاری ہونے لگے گورنٹ انگریزی کو خوش بچ محلت بہت مذکور کے کرینگے در صورت کہ باعث مکرانست راجپاں جیسلمیر کے عائد نہوگا۔

شرط چہارم ہمارا اول دور تا وجہ انشیاں اور سکے ہیئت کا رد و بخت گورنٹ انگریزی کے ریا  
اور اس کی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے۔

شرط پنجم یہ عہد نامہ پانچ شرائط کا ذرا بکا اور ہر خط اور ہر سطر جابلس ہونے تکلف صاحب اور  
مونی راہم اور شاگرد دولت سنگہ کے مدنی اور عہد ہفتہ کے اندر تاریخ عہد نامہ مذکور سے نقل معصودہ  
بزرگمسل سی موٹ نو بن گورنر جنرل ہمارا اور ہمارا جہد پانچ ہمارا اول مولراج ہمارا دی جاگی فقط  
المرقوم مقام مدنی تاریخ ۱۲۔ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء۔

(مہر)

دستخط سی ٹی سکلف

دستخط سینگس

(مہر خزانہ گورنر جنرل)

دستخط جے دو دوسول

دستخط جے سٹوارٹ

(مہر کینی)

دستخط سی ایم کرٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کو نسل مقام فورٹ ولیم تاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۵۸ء

دستخط جے ایم

چیف سکرٹری گورنٹ

سروی

راؤ شیو سنگہ کے ساتھ گورنٹ انگریزی کی تحریر در باب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تھی اور عہد نامہ  
نمبر ۲۸۱۸۵۷ء میں منعقد ہوا اس شخص کو پیام رسیاں سروی نے متفقہ الراس ہو کر لٹا دیں جن  
مقرر کیا تھا اور اسکے برادر کلان اودے تلجی کو جو قباض ملک تباہی عث اور سکے ظلم و تعدی کے  
پید حکومت سے برخاست کر کو قید کیا تھا ہمارا جہد سنگہ راجہ جو د پور نے جو سروی کو اپنے زیر حکم  
کرنا تھا ۱۸۵۷ء میں فوج واسطے رہائی اودے بہا جی کے بیسیجی کو مطلب دس فوج سے کچر آباد ہوا  
اور اودے بہا جی تاجات مقید رکھ کر ۱۸۵۷ء میں فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس سبب  
کی تھی اوسوقت راؤ شیو سنگہ نے درخواست دے کر گورنٹ انگریزی سے کی تھی اور از رو سے عہد نامہ  
۱۸۵۷ء کے راؤ نکو نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ کسی رئیس سے کتابت

در باب معاملات ملکی کے نہیں کیجیا اور انتظام ملک حسب صلاح و صوابہ یہ صاحب جٹ انگریزی کیا کرچکا اور انتظام خوش ملک میں جاری کرچکا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے چھانہ دیا کرچکا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھائی کے بعد وفات شیو سنگھ کے باقی رہیگا و مالک ریاست ہوگا اور انتظام اور انتظام محصول راہداری سکا اپنے تعلق رکھا مگر بعد وفات اودے بھائی کے چونکہ کوئی وارث موجود نہ تھا از وی عہد نامہ کے شیو سنگھ صرف بطور مقرر مقرر ہوا تھا لہذا شیو سنگھ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اس کا پسر بھوپر ریاست مقرر کیا گیا۔

باعث ضعف ریاست سروہی کے اول میں صاحب جٹ کو مداخلت امور ملکی میں بہت کرنی ضروری تھی اگر تھا کہ بعد قوم کو ہی مینا کے سر شورش اٹھاتے تھے لہذا ایک فوج کا کھنڈاظم انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کو واسطے پچاس ہزار روپیہ بلایا اور اس فوج کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکے اور اسے قین برہ محصول پرست اپنی ریاست کا ان فوجی مضمون عہد نامہ نمبر ۱۴ واسطے ادائی توینہ مذکورہ کے حوالہ سرکار دیا سچاں تھا کہ ان سرکش کے ایک تیس ٹھاکر بیچ کا پڑاوی تھا حتی کہ بعد مغلوب ہونے بیٹوں کے فوج انگریزی سے صاحب جٹ کی یہ ادائی ہوئی کہ اس ٹھاکر کو ساخند عہد نامہ نمبر ۱۵ ہم منعقد ہوا جسکی رو سے اس کا علاقہ اس نے جا پڑاوی کے سپرد کیا گیا کہ وہ ہر وقت جبکہ اپنی فوج سے مدد اور خدمت گزار رہی اور صاحب کی کیا کرے اور چھاتی علاقہ کی ان کو دیا کرے دیگر ٹھاکران نے شل ٹھاکر تیار کیا و ہمارا دل و ہمارا موکل و ہمارا در و ہمارا کر تو و را و ہمارا کر سیا و راہ نے اتفاق ساتھ پہلو کے جو تخت گور انگریزی کی بنی کے تھے کیا بعد از ان راجہ کو سروہی نے جاننا کہ وہ سب اسکے ماتحت قرار دیے جائیں مگر یہ فیصلہ اس بارہ میں ہوا کہ اس واسطے ٹھاکران مارا و ریلوارہ کے حصوں کا اتفاق پہلوی سے شدہ ہے بعد تک نہیں ہوا اجتساب تھا کہ ماتحت پہلوی کے رہیں

راو صاحب نے ۱۸۵۷ء عین ہٹوڑی زمین کوہ ابو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہوا خوری گورنمنٹ انگریز کو دی مگر بعد شہر لٹا سند جہ سند نمبر ۱۴ کے وہی بھی ایک اونین یہ کہ مقام مذکور میں اس کا وکشی ہوا کہ اسے اور در باب اس شرط کے اکثر راو صاحب کی تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کریں مگر انھوں نے ہمیشہ انکار کیا۔

۳۳۵۴ میں حسب درخواست راو صاحب نمبر ۹۴ کے منظر ادا ہونے پر قرضہ جواب فریٹ والا کہہ روپیہ کے ہو گیا تھا ریاست مذکور سپر گورنمنٹ انگریزی واسطے اٹھ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہو اس وقت تک کی گئی باعث الیاقتی راو صاحب کے سلام میں امور ریاست متعلق اونکے اہل سید سنگہ کے کی گئی اور راو صاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راو صاحب نے وفات پائی اور انکا ایسٹریڈ سنگہ اور کھانا فاشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اس گدارہ سے ناراض ہو کر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آدا و فساد ہوئے مگر بعد ازاں مطیع ہو کر جو زمین اونکے گدارے کے واسطے تجویز ہوئی اور سپر راضی ہو گئے

راو صاحب مرحوم نے بلو گڈ شہ میں خدمات لالہ کین جسکے جلد میں نصف جمع ادائی جو مبلغ قرار پائے تھے معاف ہوئے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ معصا ہے اس راو صاحب کو اختیار تہی کریکا بھیج سب نمبر ۴ کے حاصل ہے اور اوکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے قتبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع سب اور آبادی ہے نفری جمع حاصل صرف ۱۷۰ روپیہ اور سپاہ علاقہ کی صرف ۱۰۰ نفری سوار اور ۱۰۰۰ نفری پیادہ کی ہے اور واسطے معاف و فوج ملکی و کٹھنٹ کے اس علاقہ سے کچھ نہیں لیا جاتا

### مذکورہ

عمد نامہ فیما بین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راوشیو سنگہ منقسم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الکرڈن سپر لٹٹ سروہی سنبانڈ انریبل کمپنی حسب حکم میر خیرل سروہی و اکثر لوگ پڑتے سہ سی بی رزیدنٹ مالو اور اچوتانہ باختیارات کل عطیہ ایسٹ انریبل ولیم پیٹ بورڈ اور ایسٹ گورنر جنرل ان کو سنل و معرفت راوشیو سنگہ منقسم کل ریاست سروہی بذات خود

جو کہ اب راوشیو سنگہ منقسم ریاست سروہی و خٹار کیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسبی راجہ یار تیس راجہ تانہ کے نہیں ہے لہذا درخواست راو صاحب کی منظور ہوئی اور شہر انڈیا فیلڈ سے مقبول ہوئے کہ ہمیشہ جاری رہیں اور راحت مراتب کی اور شہر انڈیا کی کریں جسکی مطابقت ہر دو فریقین تا قیام ماہ و خورشید کریں گے

شرط اول گوشتِ انگریزی منظور کرنے ہیں کہ وہ ریاست اور علاقہ سرحدی کو درمیان اپنے تحت اور منظور یکسوئی کے شمار کریں گے اور اپنے تحت حفاظت رکھیں گے

شرط دوم راوشیونگہ منصرم اینی طرف سے اور پنجاب راو صاحب اور اونکے ورثا اور حاکم  
کے زیر اس طرح کے برگی گونٹ انگریزی قبول کرتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ مرہب دوستی باطن  
ابراہیمیکے اور دیگر شرائط مندرجہ بعد نامہ کے رعایت کلمتہ رکمبین کے

شیراز موسم را به صاحب سرودی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی کرینگے اور نہ دوستی رکھینگے اور نہ کسی دوسرے پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر اچانق تصدیا کسی مہاسے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گرفت انگریزی و دہستے پنجاب اور فیصلہ کے کیا جاوے گا اور گرفت انگریزی ہی منظور کرتے ہیں کہ وہ بذریعہ پنجاب فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرادینگے جو فیما بین سرودی اور دیگر ریاستوں کے واضح ہوگا خواہ معجانب رہا ہمسائے دیگر یا معجانب سرودی اور خواہ بابت اراضی یا بندت یا روپیہ یا اعانت ہو یا کسی اور امر کی نسبت ہو

مشرطاً ہمیں مکمل آزمت انگریزی کی ریاست سر وی میں اعلیٰ نوگی کو حکم بیان کے بموجب مطابق صلاح افسران کو نمٹ انگریزی کے در باب امور انتظام ریاست کا رنڈ ہونے اور اونی صلاح اور صواب دیک کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علما و تروی یافتہ انعام علاقہات متعلقہ و بوجہ بدعنوانی و بدعنوانان خست اقوام فریق بالکل ویران ہو گیا ہے لہذا انصاف و ریاست و عدل و انصاف کہ وہ حسب صلاح حکام انگریز یا ہمارے میں جس سے بہبودی نیک اور خوش آستانہ تصور ہوگا کرنا بدعنوانی ہوگا کرنا کہ وہ کوکشتہ منع اب و آئندہ درباب جمہوری ملک و نہاد و وزیری اور دادوی رعایا میں کیا کر گیا

شعر ششم اگر کوئی سردارانِ تبارانِ سروی میں سے ملزمِ جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزا  
جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا مناسبِ جرم مجرم ہوگی بصلیٰ و اتصافِ راسِ حکامِ گورنمنٹ انگریزی  
کے دی جاگی

شرط منقحہ نام سکنین۔ وہی کیا رہیں اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ مراد اورد  
بیان عالم سابق بواجبی ہر طرف ہو کہ عقیدہ کیا گیا اور اس میں اتفاق دسے تمام سرداران و لشکار ان کے

کہ وہ اس سزا کو بجا عث اور سکے ظلم و تعدی کے پہنچا اور راوشیو سنگہ منظور سی اور ان سب کے لائق اور کسی جابر کے تدارک یا گناہ کو گزشتہ انگریزی راوشیو سنگہ کو منصرف ریاست تاحین جیات اور کسی منظور کرتی ہے اور بعد وفات اس کے اگر کوئی وارث راو او سے بہان کا ہوگا تو وہ ملکی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اور صدر خراج گزشتہ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور بعد انقصائے تین سال تا پنج سحر ہر ہفتے دیا کرینگے بقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چالی آمدنی سالیانہ ملک سے ہوگا

شرط نہم منظر ترقی تجارت از دیا و بہبودی عامہ فلائٹ کے انصران گزشتہ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایسی شے محصول را داری اور ہیا نظام محصول پٹ اندر حد و ریاست سروہی مقرر کریں جو بھر بہتے مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اس کی اجراء اور ترمیم مناسب میں رہ فلت کریں

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی میں داخل اس کے کار تعمیرات ہو تو راوند کو با د اسے فرائض گزشتہ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سر انجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول ہجہ پونچھے اور صاحب اس کے کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست و ستر فوج سے محفوظ رکھے اور اگر گزشتہ انگریزی کی یہ راس ہوگی کہ کچھ فوج سروہی میں قیام نہ پیرے تو او کو اختیار اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نا رضامندی کی اس امر میں ظاہر نہ ہوگی اس طرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچھ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بہرہ منی ہو اور اس میں ان صاحبان انگریز توراو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس امر میں ہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گزشتہ انگریزی کوشش کریں گے کہ اس حالت میں جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہیں اس میں نظر تخفیف کیجائے گی اور جو فوج دراصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ شدت گزاری بسر کر دگی انصران انگریزی زندگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱۔ ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

دستخط امیر

مہر کمپنی

مہر راوشیو سنگہ

نصفین کیس ریاست آنریبل گورنر جنرل بھاؤ نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱۔  
ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ء عیسوی

دستخط حاج سٹوٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۴

دایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل از راہ مہربانی اجازت دیجو میں کہ روپیہ قرض جسکی تین  
ہجاس ہزار روپیہ سکے سونٹ سے زیادہ نہو واسطی تین سال کے بلا سود ہمارا ڈیو سٹنگہ منصرم باہت  
کو واسطے خاص مصارف بہتی کرنے تھوڑی فوج بے آئنی کے واسطے انتظام پولیس و تحصیل  
بصلاح و نخت حکم صاحب اجنٹ بہادر رائگر نیری دیا جائے ہمارا ڈیو سٹنگہ وعدہ کرتے ہیں کہ بعد انقضا  
تین سال تاریخ اول اداسے خرچ فوج سے وہ اداسے زرق و خد باستغراق تین بج حاصل پرت شروع کرے  
جو کچھ کمی بیشی سچ تبدیلی سکے یا تحصیل روپیہ میں ہوگی وہ ذمہ دار صاحب کو ہوگی کیونکہ یہ امر صاف  
بیان ہو چکا ہے کہ جسکے میں روپیہ دیا گیا ہے او سہی سکے کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر اس

اسسٹنٹ اول رزرنٹ

نمبر ۶۴

نمبر افرا نامہ منقہہ اسے سٹنگہ ٹھاکر بج بمقام سر دہی مہی بیسا کہ سودی ہجہ سٹنگہ مطابق ۴ ماہ مٹی  
سٹنگہ صوبی

بنتی بیسا کہ سودی یکم سٹنگہ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۸۲ء اسے سٹنگہ ٹھاکر کو پریم سٹنگہ ٹھاکر بج  
منلی ہو کر اور اطاعت ہمارا ڈیو سٹنگہ سر دہی منظور کر کے بذریعہ اس تحریر کے افرا بزرگی راوصنا  
کرتے ہیں اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہیں یہ شرائط تسلیم بعد نسل جاری اور قائم رہنے کو کسی  
عذر او شش پیش نہ کیا جائے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمنی زمین و محصول باہاری و پرست وغیرہ موضع و بیچ ہر پانچ  
سہری و بار صاحب سر دہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نہت لایا کے موقوف ہوگا  
شرط دوم کنورا و دے سٹنگہ پسر ٹھاکر صاحب بیچ چاہتے ہیں کہ محصول دیہات گرد و پور دیا و سٹنگہ



جو جاگیر ٹھاکر لاکھ جی مرحوم کی تھی اور اب ماتحت ہملینور کے قرار دی گئی ہے اور انکو ملے اور اگر دیشیا  
سروہی کو وہاں ملین تو ہمارا اس امر کا فیصلہ خود از روئے انصاف کر دینگے  
شرط سوم بیج نیچ اور اس کے ماتحت دیہات کے اختصار سے بغیر دیشیا کے دیشیا  
سروہی سے انجام پانینگے اور کوئی امر نا انصافی اور تعدی کا رو انکر کیا جائیگا  
شرط چہارم جب کہیں سرداران دفعہ سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہوں تو ٹھاکر نیچ اور اسکی  
سپاہ بلا غدر و بھراہ ہو کر ہینگے

شرط پنجم ٹھاکر نیچ اتفاق کسی اور ریاست سے نہ کینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہم گز نہ کرے  
فساد نہوگا جو ریاست جو وہ پوریا ہملینور میں قہر ہوگا یا درمیان اس کے برادران ورشتہ داران کے  
پیدا ہوگا اور اگر ٹھاکر کسی غیر سے ہو تو ٹھاکر کو اسکی اطلاع دربار سروہی کو کرے گی اور جو حکم اسکو دے گا  
ملیگا اسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹھاکر نیچ واسطے طہسنان غنیت اپنے رعایا کے ہر ایک نہیر عمل میں لایا جس سے  
اسکی رعایا کے ہیل و قوی و سبنا میں انتظام ہے جو کچھ اسباب اس کے علاوہ میں جبری جالیگا وہ  
اسکا معاوضہ با تحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش مدد معاش کنوار اور ٹھکانیوں کے اور دیگر واپسندگان  
اناث ٹھاکر صاحب نیچ کی بات مفصلہ ذیل لالہ خراج دیے ہیں اس میں کیسی طرح کا قناعت نہوگا

### تفصیل چاہات

موضع دیہولی — دو چاہ — موضع ججنی والہ — دو چاہ — موضع اوتا در — دو چاہ — موضع لندیا چاہ  
کل موضع

## نمبر ۴۸

شہر لالہ در باب مقام غوری واقعہ کوہ آبد

اول جو مقام واسطے ہوا غوری کے تجویز ہو حتی الاسکان اندر اراضی متعلقہ کی مال کے ہو  
دوم سپاہیان کو اشتیاع ہو کہ وہ دیہات میں بجا تین اور نہ کیسی طرح کی فراغت باشندگان کے  
ساتہ کریں خصوصاً بھرتی ہا و رہے و قری عورات کی نکرین

سوم گاؤں اور طافوں کو بوزان کا شکار نہوار کے اور گوشت گاؤں پھاڑ کے اور پالائی نہایت ہو  
چہارم دیونہ مقامات عبادت اور ان کے مقامات میں آمد و رفت نہو

پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نہ کرے

پنجم کوئی دخت کوہ اوپر بغیر حاصل کرنے اجازت راو صاحب یا اس کے کامدار کے  
بزرگ صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا بجائے اور نہ اوکھاڑا جائے

ششم سپاہیان کو مستناع ہو کہ شکاری متصل مکانات نقرہ گر و واقعہ گوشہ خوب و شرف  
تالاب نکلیا کریں

ہشتم احتیاط تمام عمل میں آئے کہ کوئی ساک پکڑ نہ لے کیونکہ راو صاحب اپنے شین اسکاؤ  
تصور نہیں کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جائے کہ نقصان کاشتکاری فصل دیگر حساب کا نہو اور سپاہیان کو  
ممانعت ہو کہ وہ انبہ و تاسن و شہد وغیرہ کا جائیداد عایا ہے زبردستی نہیں مگر کر دہ جو باخراط  
پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہیں

دہم کوئی راستہ و جادہ بند نہ کیا جائے

یازدہم راو صاحب سے اسلحہ عامہ و درباب بازار کے نکلیا جائے بلکہ جمع مذاہر و اسلحہ  
بہر مسانی نزدیک بلاتوسط ان کے عمل میں آئیں

دوازدہم کوئی شخص خواہ اگر نیر خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے رہت سہری میں ساوت  
کرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت و زدی ہے اور نیچا اور قلی اور مزدور کو جسٹش حرج  
علاقہ سہری و مجوزہ کرنیل لائسنس ہڈی صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیر و ہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ اوپر و سہری شج مزدوری کی ملگی جو کرنیل لائسنس ہڈی صاحب  
نے تجویز کی ہے مقرر کی ہے

چہار و ہم اور سپاہی صرف گناہ اندر اوکھاڑ دانی سے آمد و رفت کریں

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئیں کہ جن سے اکوشر اٹا یا مذاہر سہری مخمیل ہوں  
تو وہ شرائط اور مذاہر سہری بعد تجویز راو صاحب کے بوساطت صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ بناد



سید محنت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیئہ مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر میں دریافت فرمایا  
اوسکا جواب ثنائی دیگا میں اوسکو اپنا خیر خواہ جانتا ہوں نقطہ  
دو ونگر پور

یہ خاندان اودے پور کے گہرا نسل سے ہے جب سلطنت غلیہ میں ضعف آیا تو ڈونگر پور بھی مثل دیگر  
ریاست ہے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹا سے ہو گیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو حاصل ہو سکے اس  
ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سیند ہیا اور دھولکرا اور دھار کے تقسیم کر لیا کہ بن مگر آخر کار  
دہار نے غالب کر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور اٹھارہ عین بنجواس عہد نامہ منبر ۵۰ یہ ریاست  
جسوت سنگھ نے بالعموم اپنی حفاظت کے گوشت انگیزی کو دیدی

عہد نامہ ثنائی منبر ۱۷ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ ۵۰ روپیہ بابت بقایا کے دیا جائے اور اول  
تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال ۵۰۰۰۰ دوہرے سال ۵۰۰۰۰ اور تیسرے سال  
۵۰۰۰۰ اب جمع ادائی اوسکی ۱۵۰۰۰۰ سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر ۱۵۰۰۰۰ سلیم شاہی کے جو  
بماہ جنوری ۱۸۵۴ء میں اس ریاست نے منبر ۱۷ عہد نامہ کر کے اقرار کیا کہ وہ باواسے مبلغ ۱۵۰۰۰۰ روپے  
بمبلغ ۱۵۰۰۰ سالانہ واسطے صرافت فوج کو مل فورس کے دیا کر گیا مگر یہ عہد نامہ کبھی تعمیل نہیں ہوا  
اور آخر کار منوع قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستوں کے جس میں اقوام کو ہی آباد ہیں اس ریاست میں بھی ضرور مولا کا ایک خروج  
واسطے تنبیہ اور تاویب ہیلو سنگھ جو قسبان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تھی مامور کیجئے  
مگر سرکار ان میں نے قبل از شروع جنگ کے عہد نامہ منبر ۱۷ منع کیا

اول جسوت سنگھ قابل حکومت کے ساتھ تھا اور اوسکی عادت طرف بد وضعی کمال کے غریب تھی  
باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا فقواسے عہد نامہ منبر ۱۷ منع  
۱۸ سال ششماع اور اوسکا پسر شہتی دیپ سنگھ جو تو اس وقت سنگھ رئیس پر تاب گدہ کا تھا اوسکی عرض  
کا رد دلاز ریاست مقرر ہوا ششماع میں گدی پر تاب گدہ ہی دیپ سنگھ کو ملی اسوقت یہ امر مشہور ہوا  
کہ آیا ڈونگر پور پر تاب گدہ کو شامل کر کے ایک ریاست قرار دیا جائے یا راول ڈونگر کو پسر کیو متبھی  
کر کے پر تاب گدہ میں مقرر کرے یا پر تاب گدہ ضبط سرکار ہو آخر کار یہ مصلح قرار پائی کہ دیپ سنگھ کو

اجازت ہو کر وہ اودے سنگھ سپرنٹنڈنٹ ٹھکانہ ساہی کو شہنشاہی کے ڈوگر پور میں قائم کر کے اودے و حکومت برتا کر  
کی اختیار کر کے گرتا باغی شہنشاہی مذکور کار کا پردازی ڈوگر پور ہی انجام دیا کہ اس موقع چوبیس سنگھ نے بھی شہنشاہی  
کی لاپنی حکومت دوبارہ حاصل کر کے اور نہونت سنگھ سپرنٹنڈنٹ ٹھکانہ کو اپنا جانشین قرار دے کر گوشاؤ کی سود  
نہونی ملکہ بیتیجا و سکا پید اہو کہ چوبیس سنگھ کو حکم ہوا کہ شہر امین جا کر رہے اور وہاں نظر بند رہا اور شہنشاہی  
اوسکو ملتا تھا

بظہری ضرورت اسی کار پردازی سے بچے ہوئی کہ وہ لیب سنگھ کار پردازی پر بارگاہ دہلی ہی اور شہنشاہ  
ڈوگر پور کا وہاں سے کیا کر کے لہذا شہنشاہ امین اوسکی حکومت ڈوگر پور سے موقوف کی گئی اور ایک  
اجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوئی اور شہنشاہی میں مامور ہوا  
رہیں ڈوگر پور کو سند نمبر ۳۳ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو اختیار متبہی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی  
سلامی پندرہ ہزار روپے کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی رہاست کا قریب ایکڑ اریل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ نفری کی ہے اور آمدنی اس رہاست کی بعد  
اوسے خراج و خرچہ فوج جاگیر داری قریب ۷۵۰۰۰ کے ہے اور کچھ فوج کوکل یا تختہ کا مصارف رہاست  
سے نہیں لہا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایک سو پچیس سوار اور دو صد نفری ہایدگان کی ہے۔

### منبر ۵

عمد نامہ فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے راجاں مہاراول سری جیونت سنگھ راجہ ڈوگر پور  
و رتنا و جانشینان منقذہ منجانب انگریز ایسٹ انڈیا کمپنی حضرت کپتان جی کوٹلیڈ و جمیل حکم گنڈیز  
جہاں مرجان مالکوم کرسی بی وی کی ایل ایل این غیر ذیادہ پوٹیکل اجنٹ بالعموم موٹ نوبل گنڈیز جہاں اور رائے  
راجاں مہاراول سری جیونت سنگھ راجہ ڈوگر پور منجانب خود و رتنا و جانشینان خود اور گنڈیز جہاں مرجان مالکوم  
صاحب کو اختیار کل منجانب موٹ نوبل فرانسس مارکیوس وٹ ہینکس کی جی ایل ایل ایل مریوی کوٹلیڈ  
بیکرینکل جی جی جیوٹنریل ایسٹ انڈیا کمپنی نے وسط اجلاس و حکومت کارنہد مامور فرمایا ہے  
شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوہی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جیونت سنگھ  
راجہ ڈوگر پور و رتنا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین مہادھ کے کیان  
تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈوگر پور کی کر سکیں گے  
 شرط سوم ہمارا دل و درناؤ جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کے کریں گے  
 اور اس کی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کریں گے اور بعد ازیں کسی اور رئیس یا ریاست سے ان سے  
 نہیں کریں گے

شرط چہارم ہمارا دل و درناؤ جانشینان کا مکمل اپنی ریاست اور ملک کے رہیں گے اور ان کا  
 دیوانی و فوجہ اس کی گورنٹ انگریزی کا اس میں داخل نہ ہوگا  
 شرط پنجم اس بات پر ریاست ڈوگر پور بھلا گورنٹ انگریزی سزا تمام پانچ گے اور سب امور میں  
 گورنٹ انگریزی مرضی ہمارا دل کا محاط کریں گے

شرط ششم ہمارا دل و درناؤ جانشینان کسی نہیں یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری  
 گورنٹ انگریزی کو نہیں کریں گے مگر اس کی کتابت و ستاؤ اپنے دوست اور یکجا نجان کے ساتھ جاری  
 رہے گی۔

شرط ہفتم ہمارا دل و درناؤ جانشینان کسی پرزبانی نہیں کریں گے اور اگر اتفاق کسیکے ساتھ نہ ہو  
 ہوگی تو تعفیہ اس کا سپرد مالٹی گورنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم ہمارا دل و درناؤ جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ جو خراج واجبی ادا پر ریاست دہا کا کسی  
 اور ریاست کا جواب تک و جب الادا نہ ہوگا وہ گورنٹ انگریزی کو باساطہ سالانہ ادا کیا جائیگا اور  
 افساد گورنٹ انگریزی سب سال ریاست ڈوگر پور مقرر کریں گے یعنی جیسی یہودی ریاست کی ہوگی  
 اس قدر راج کر کیا جائیگا

شرط نهم ہمارا دل و درناؤ جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ وہ معاوضہ حفاظت میں گورنٹ انگریزی  
 کو خراج ادا کیا کریں گے اور جب خراج جب قیمت ریاست گورنٹ انگریزی مقرر کریں گے وہ ادا کیا کریں گے  
 مگر کسی حالت میں خراج نہ کو چھ الی آمدنی ریاست سے زیادہ نہ ہوگا

شرط دهم ہمارا دل و درناؤ جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ جب قند رنج او سکے پاس ہوگی اس قدر <sup>الطلب</sup>  
 گورنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دیں گے

شرط یازدهم ہمارا دل و درناؤ جانشینان اقرار کرتے ہیں کہ وہ تمام عرب اور کرمانی اور سندھی سپاہیہ

بطرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی کے اور سیکو فوج میں بہرہ نہیں کرینگے  
 شرط دوازدم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی شدت دار مہاراول کو جو زمان برد مہاراول  
 کا ہو گا مدد نہ کرینگے بلکہ مہاراول کو اسی اعانت کرینگے کہ نافرمانہ دار اور انکا مطیع فرمان ہو جائے  
 شرط سیر و ہم مہاراول شرط نہم عہد نامہ ہذا میں وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو خراج  
 دیا کرینگے جس اسکے طہستان کے واسطے اقرار کرتے ہیں کہ خراج نہ کو جبکہ گورنٹ انگریزی وہ طہستان  
 کے مامور کرینگے اور سکودیا کرینگے اور درجالت زاد اور ہونیکے مہاراول وعدہ کرتے ہیں کہ گورنٹ انگریزی  
 کسی اجنب کو اپنی طرف سے مامور کریں جو آمدنی چوگنی وغیرہ شہر و دیگر پورے باقی وصول کرے  
 عہد نامہ تیرہ شرط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کہ پٹان جی کو فیصلہ صاحب تبیل حکم برکیدیہ ریزل سرجی  
 مالکوم کی سی بی وی کی ایل میں عہدہ و عہدہ بنانے میں تبیل ہیٹ انڈیا کمپنی معرفت مہاراول سرجی جنٹل  
 راجہ دوڈنگ پور بنی جانب خود و ورتا و بانشیٹان خود اور پٹان کو فیصلہ صاحب عد کرتے ہیں کہ ایک نقل اس  
 عہدہ کی مصدقہ نوٹ نوبل گورنر جنرل کے مہاراول سرجی جنٹل سنگد راجہ دوڈنگ پور کو دوسرے کے  
 عرصہ میں دی جائیگی اور جب نقل نہ کور دی جائیگی تو عہد نامہ حال منعقد کہ پٹان کو فیصلہ صاحب تبیل حکم  
 برکیدیہ ریزل سرجی مالکوم کی سی بی وی کی ایل میں عہدہ واپس دی جائے گی فقط  
 راول صاحب نے مہاراول دستخط اس عہد نامہ پر صحت عقل و ثبات عقل اپنے اور بضامندی و  
 خوشی خاطر اپنے کیے اور اسکی مہاراول دستخط بطور گواہ کے ہیں  
 المہر قوم دوڈنگ پور اسامہ و عہدہ اسامہ مطابق دوازدم ماہ سنہ ۱۲۸۵ ہجری مطابق اگست ۱۸۶۵

چوکس سنہ ۱۲۸۵

دستخط کو فیصلہ

دستخط جنٹل سنگد

بحر و ف اذ نکون

دستخط میٹنگر

دستخط جی وڈسول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط جی ایلم

تصدیق کیا ہے کمیل لنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۲۰۰

دستخطی ٹی شکف

سکریٹری گورنمنٹ

### منبرہ

قولنا فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا اول سری جہونت سنگہ راول خ و دیگر پور  
چونکہ یہ شرط ہشتم عہد نامہ کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور ہمارا اول سری جہونت سنگہ راول  
ڈوگر پور سنگہ بٹی اگن سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ مطابق ۱۰ ماہ دسمبر ۱۲۰۰ء کے منعقد ہوا راول  
موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا حاصل ادائی اوسکار بہت دہار اور دیگر  
حاکمان کو جو تاریخ عہد نامہ ہند آگ کا ہوگا باقسطا سالانہ دے گا اور باقسطا حسب مناسب وقت گورنمنٹ  
انگریزی مقدر کرے گی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بظرف طاقت زدگی رہت و آمدنی راول صاحب کے  
بمبلغ ۵۰۰ روپیہ سلیم شاہی جو برابر اکیس سال ہر کے خراج ملک کے ہر بلعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہفتم  
مذکور کے منطوق کیا لہذا ہمارا اول بذریعہ تحریر یہ اودعہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقسطا فصلہ ل  
مبلغان مذکور ادا کرے گی

۱۰	بٹی ماگہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ جنوری ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۱	بٹی مہیا کہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ اپریل ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۲	بٹی ماگہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ جنوری ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۳	بٹی مہیا کہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ اپریل ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۴	بٹی ماگہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ جنوری ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۵	بٹی مہیا کہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ اپریل ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۶	بٹی ماگہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ جنوری ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۷	بٹی مہیا کہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ اپریل ۱۲۰۰ء عیسوی
۱۸	بٹی ماگہ سودی پور شاہی سنٹ ۱۸ بکر بہت مطابق ماہ جنوری ۱۲۰۰ء عیسوی



بنتی میاں سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
بنتی ناگہ سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
بنتی میاں سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
اور چونکہ سرحد طاعنم عند نامہ مذکور کے ہمارا دل وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بالعموم غفلت کے ایک خزانہ حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت میں چھانی آمدنی ملک سے زیادہ ہوگا اور چونکہ گورنٹ انگریزی کی عین خواہش ملی ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور سودی بہت جلد ہو لہذا اوہوں نے پتھوڑی کے ساتھ جمع ادا کی کی تعداد بابت ۱۸۰۰ و ۱۸۰۰ عیسوی کے قرار پائی اور ہمارا دل قرار کرتے ہیں کہ وہ تعداد ذیل بابین میں مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل دیا گیا ہے		
بنتی ناگہ سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
بنتی میاں سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
کل بابت ۱۸۰۰		
بنتی ناگہ سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
بنتی میاں سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
کل بابت ۱۸۰۰		
بنتی ناگہ سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
بنتی میاں سودی پور ناشی ۱۸۰۰	بکر حاجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۰۰ عیسوی	۱۸۰۰
کل بابت ۱۸۰۰		
یہ بند و بست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضائے اس عرصہ کے گورنٹ انگریزی حسب شرط مندرجہ طاعنم ایسا بند و بست خراج کا کرے جیسا اوہ کے نزدیک از روئے ایمان داری تصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور بخت بہتری ہر ذمہ دار کے مناسب تصور ہوگا		
یہ عند نامہ مقام سوندارہ منعقد ہوا موافق کپتان ای سنگ ڈونڈ صاحب کے جو حسب حکم جنرل مرچی مالکوم کے سی بی او کی ایل ایل کے منجانب گورنٹ انگریزی کا رجسٹر اور موافق بخت کو دی دیوان ڈوگر پور منجانب ہمارا دل سری حسرت سنگہ تار پور ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۰		

مطابق تادمہ سودی پور تاشی شہنشاہ

دستخط اسے میک ڈونلڈ

اسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر دستخط  
راول صاحب

## مب ۵۲

دستخط راول جونت سنگھ

قولنامہ نیما بین ہمارا راول جونت سنگھ راول ڈوگرہ پور وکٹیاں اگلڈنڈ ویک وڈنڈ پنجاب آئین کینی  
سات سور ویدہ ماہواری جسکے آئینہ ہزار چار سو روپہ سالیانہ ہوتا ہے بابت خواہ سواران پادگان  
جو میر ہزار ہینگے میں گورنٹ کو باقسط مقررہ دیا کر ونگا اس میں کچھ جلد و عذر نہ کر ونگا یہ روپہ یکم ماہ  
جنوری ۱۸۵۷ء سے ادا ہوگا اس میں کچھ تفاوت نہوگا لہذا چونکہ بھڑا غرت اپنے لکھدیے فقط  
المرقوم ۱۱۳ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مطابق پوس سودی ایکادشی شہنشاہ

## مب ۵۳

ترجمہ قولنامہ نیما بین قوم ہل مردف سبھراو آئین کینی مردف سبھراو صاحب پنجاب کپتان میک  
وڈنڈ صاحب المرقوم ۱۱۲ ماہ جنوری شہنشاہ

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اہل دیہت

دوم جندلوت ہتھ فدا و گذشتہ میں کی ہوگی اوسکاسب معاوضہ دینگے

سوم آئندہ ہم غارتگری شہر وں میں اور دیہات میں اور رستوں پر نہ کریں گے

چارم ہم کسی دزدیا غارتگری اگر اس یا یا شہکار دن کو یا کسی دشمن گورنٹ انگریزی کو اپنے دیہات میں

پناہ نہ دیں گے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہوں یا کسی دوسری جگہ کے ہوں

پنجم ہم قبیل حکم کینی کیا کریں گے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کریں گے

ششم ہم دیہات راول دھاکراں سے سب اپنے حق قدیمی اور وہابی کے اور کچھ نہیں گے

ہم اوسے خراج راول ڈوگرہ پور میں انکار نہ کریں گے

ہم اگر کوئی رعایا کینی ہمارے دیہ میں اگر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کریں گے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کار بند ہوں تو جو ہم گورنٹ انگریزی قرار دیے جائیں

دستخط بنیم صورت و در و صورت

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص مختلفہ ذیل کے بھی دستخط کیا

دستخط آمربی	دستخط سینا	دستخط بیجا
دستخط دامرتا	دستخط ناتھوگوتر	دستخط نیا
دستخط تینا دامر	دستخط لالو	دستخط ہنادامر
دستخط سینا دامر	دستخط راجا	دستخط لالو
دستخط نیا	دستخط موگا	دستخط ناجہ
دستخط کوری جی	دستخط کنہیا	دستخط جیتو
دستخط شیوجی	دستخط لعل جی	دستخط بنہیدو

دستخط ناتھوگوتر

اسی قسم کا قولنامہ بیلان ہمدار و دہول و نت و نتے بھی دستخط کیا

دستخط تاجا	دستخط گودرا	دستخط ہیرا
دستخط سک جی	دستخط سامجی	دستخط مگا
دستخط کاجنجی	دستخط دھرمما	دستخط رنگا

## باب ۵۴

ترجمہ قولنامہ جو بنیامین جیون سنگھ راول ڈونگلا اور تھنر پیل کپنی کے معرفت کپتان میک دولڈ کے بقام  
نیچ تاریخ ۲۰ مارچ ۱۸۸۴ء منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سکا انگریزی سفر کرینگے او سکون منظور کر دنگا اور سب کا انتظام اوسکے پرد  
کر دنگا اور کسی طرح اوس میں مدد ملت نہ کر دنگا

دوم جو کچھ گورنٹ انگریزی ہیری پرورش کیواسطے سفر کرینگے اوس میں مدد نہ کر دنگا اور جھٹ م  
ریاست ڈونگلا پور میں میرے قیام کے واسطے بخیر کرینگے وہاں میں رہونگا

سوم اکثر فسادات بفلاح مشربان میرے علاقہ میں واقع ہوئے ہیں انداز میں یہ نہر کرنا ہوں کہ آہستہ  
ہرگز انکی صلاح نہاؤنگا اور نہ میں فساد بپا کر دنگا اگر میں کر دن تو جو سزا گورنٹ انگریزی میرے واسطے  
تجوڑ کر دیا و سکون منظور کر دنگا

## بانسوارہ

بانسوارہ دراصل جزو ملک سیوار کا ہے مگر قبل از مدخلت گورنٹ انگریزی کے اسکی ماتحتی سے آزاد ہو گیا تھا  
لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی  
سالہ عرصہ میں جس بانسوارہ نے اسدھالی کہ وہ حکومت گورنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کر لیا کہ  
گورنٹ کو تمام زمینوں کو اس علاقہ سے خارج کر دیں مگر کچھ عہود و موافق اس کے سائیکل ایکٹ تک قرار  
نہیں پاس سال میں عہد نامہ نمبر ۶ منعقد ہوا جسکی رو سے بنظر حفاظت گورنٹ انگریزی کے راول  
نے انکار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعانہ سائیکل گورنٹ انگریزی کے کر لیا اور بموجب اس کے صلاح اور مشورہ  
کے کار بند ہو گا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نہ کر لیا گا اور اپنے ملک کی آمدنی میں سے چھ انی بطور خرچ دیگا  
اور وقت ضرورت اپنی فوج بھی دیگا مگر راول نے اس عہد نامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اس کے مختار  
ذی اعتبار کی سمجھتے تھے اور اگرچہ یہ انکار اس کا منظور نہیں ہوا اور اسکی تعمیل اور سپر فوژ کی گئی  
مگر یہی مناسب تصور ہوا اور اس نظر سے کہ ریاست دہار سے اپنی حکومت ڈونکو پور اور بانسوارہ  
کی گورنٹ انگریزی کو دے دی گئی کہ عہد نامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جائے اور یہ عہد نامہ تاریخ ۲۵ مارچ ۱۸۵۶ء

سالہ عہد نامہ

اس عہد نامہ کی رو سے یہ ترتیب دراصل ہوئی کہ راول جیسقدر بقایا واجب الادا دیا کسی اور ریاست کا ہو گا  
وہ ادا کر لیا اور جو کچھ خرچ گورنٹ انگریزی کے لئے صرف خفالت مناسب تجویز کریں وہ بھی ادا کرے بشرطیکہ  
یہ خرچ کسی صورت میں چھ انی آمدنی ملک سے زیادہ نہ ہو اور گورنٹ انگریزی اس کے وطن کے اراکین و شہر داران  
و ورنما و جانشینان کو جو محض ہونگے جاوہ اطاعت پر لاوینگے

عہد نامہ ثانی نمبر ۵ کی رو سے دو ہی انتظام دیاب اسے خرچ عمل میں آیا جو ڈونکو پور سے ہوا  
بقایا کی تعداد حسب یہ قرار پائی اور خرچہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال محبت اور دوم سال  
محبت سیر سال ۱۸۵۷ء اس جو خرچ دیا جاتا ہے اسکی تعداد حسب یہ رو بہ پیم شامی ہے سالہ ۱۸۵۸ء  
میں ایک اور قول نامہ بانسوارہ کے ساتھ ہوا تھا جو عینہ مطابق عہد نامہ نمبر ۵ کے جو سائیکل میں ذکر ہوئے  
ہوا تھا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ ماہر اسے خرچ مذکورہ بالا دو مبلغ سمیٹے سالانہ بابت انخرجات  
کو کٹنے کے دیگا مگر اس عہد نامہ کی تعمیل نہیں ہوئی اور آخر کار یہ عہد نامہ بیکار و منسوخ تصور ہوا

راول مال پھرن سنگھ کو تیس سابق بہادر سنگھ نے تہنیتی کیا تھا اور بہادر سنگھ بھی تہنیتی بہوانی سنگھ کا ہوتا  
کہ بہوانی سنگھ سپرد جانشین امید سنگھ کا تھا جس کے ساتھ عہد نامہ شائع منعقد ہوا تھا  
جانشین پھرن سنگھ میں ان سنگھ ٹاکر کا لاؤنے ٹاکر کی تھی اور اسکے زعم میں یہ تھا کہ اسکے فرزند کا حق  
زیادہ تر اس گدی کا ہے مگر اسے باز دعویٰ دیا اور مبلغ سٹے سالانہ اپنے خراج اداسے بانسواہ میں  
تخفیف منظور کی

رقبہ بانسواہ کا طامیل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ چالیس ہزار نفری اور آمدنی سے لکھ روپے  
نہجہ اسکے جاگیردار ایک لاکھ دس ہزار کے ہیں اس سب سے کو فیتا تہنیتی کر لیا کہ موجب عہد نامہ نمبر سیکس  
حاصل ہوا ہے اور سپرد و ضرب توپ کی سلامی اس سب سے کی جوتی ہے

### نمبر ۵۵

عہد نامہ فیما بین آویر بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اسے رایان ہمارا ناسری ہید سنگھ بہادر راج  
بانسواہ اور اسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوا منجانب ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تخت  
ستریا سب سے ہفت شش شت با اختیار کل عطیہ ہر اکھل سی سوٹ نو بل مار کیوس ولٹ ہسٹنگس کرور  
گورنر جنرل ورنجانب ہمارا رول سری ہید سنگھ بہادر سوٹ رتن جیو نڈت جہت بیارات کل عطیہ ہمارا رول  
شرط اول دوستی و اتفاق اور خیر گالی باہمی فیما بین گورنٹ انگریزی اور ہمارا رول سری ہید سنگھ بہادر  
راج بانسواہ اور اسکے ورثا اور جانشینان کے دوام قائم اور جاری رہے گی اور دوست اور دشمن ایک  
سرکار کے اوپر صلح و دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جائیں گے  
شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت رہت اور ملک بانسواہ کی کریں گے  
شرط سوم ہمارا رول ورثا اور جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کے کریں گے اور  
اوہ کی حکومت کا اعتراف کریں گے اور بعد از یہ کہی اور تیس بار یا ست سے اتفاق نہیں کریں گے  
شرط چہارم ہمارا رول ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریت اور ملک کے رہیں گے اور تمام  
دیوانی اور فوجداری گورنٹ انگریزی کا اس میں خصل ہوگا  
شرط پنجم امور رہت بانسواہ و بعلال گورنٹ انگریزی سر انجام پائیں گے مگر سب مورین گورنٹ انگریزی  
مرضی ہمارا رول کا لحاظ کریں گے

شرط ششم ہمارا اول و ورنہ جانشینان کسی پریا دتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ با اتفاق دوسری غیر منظور  
گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر ان کی کتابت دوسرا اپنے دوست اور بھائیوں کے ساتھ  
جاری رہیگی

شرط ہفتم ہمارا اول و ورنہ جانشینان کسی پریا دتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ با اتفاق  
دوسری غیر منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر ان کی کتابت دوسرا اپنے دوست اور بھائیوں کے ساتھ  
جاری رہیگی

شرط ہفتم ہمارا اول و ورنہ جانشینان کسی پریا دتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ با اتفاق  
دوسری غیر منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر ان کی کتابت دوسرا اپنے دوست اور بھائیوں کے ساتھ  
جاری رہیگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۹ ستمبر ۱۸۵۷ء

مہر جن جو پٹ

دستخطی سی شکست  
دستخطی سنگ

مہر کمپنی

دستخطی دو رسول  
دستخطی سنوار  
دستخطی ایم رکت

تصدیق کیا گیا گورنر جنرل صاحب اس کو نسل نے تاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۵۷ء کو برائے نام بمقام فورٹ ولیم

دستخطی ایم رکت  
چیف سکریٹری گورنٹ

تمہ شرط بعد نامہ تاریخ ۱۹ مارچ ۱۸۵۷ء میں جانشینان کسی پریا دتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ با اتفاق  
دوسری غیر منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر ان کی کتابت دوسرا اپنے دوست اور بھائیوں کے ساتھ  
جاری رہیگی

چونکہ ہمارا اول و ورنہ جانشینان کسی پریا دتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ با اتفاق  
دوسری غیر منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر ان کی کتابت دوسرا اپنے دوست اور بھائیوں کے ساتھ  
جاری رہیگی

لیا جاتا ہے کہ اگر کوئی نہیں اپنا دعویٰ خراج کا پیش کرے اور اس کا ثبوت دے تو فیصلہ یہ دعویٰ کا  
پر ڈھائی گورنٹ انگریزی کیا جائیگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۷۷ء

دستخط سی ٹی شکنت

مہر

مہر شریف شہید

دستخط بیٹنگ

دستخط جی دو و سول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکت

مہر کمپنی

تصدیق کیا ہر ایک سی گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۷۷ء بمقام فریم

دستخط جی ایڈم

پیٹ سکریٹری گورنٹ

منبر ۵۶

عہد نامہ فیما بین آئرلینڈ ایٹ انڈیا کمپنی و راجہ ہمارا نام سری ہید سنگہ راجہ بانسواڑہ و  
ورثہ و جانشینان منقذہ بنجاب انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ حسب اس حکم  
برگیدیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل جنٹ از طرف سوٹ نوئل گورنر  
جنرل بہادر و راجہ ہمارا نام سری ہید سنگہ راجہ بانسواڑہ بنجاب خود و ورثہ و جانشینان خود  
اور برگیدیر جنرل سر جان مالکوم و اعتبارات کل اس بارہ میں بنجاب سوٹ نوئل فرانسس ٹاکنس  
ہیٹنگ کے جی جو ایک سوٹ آئرلینڈ ریوی کی کونسل کے سیکرٹری ہنشاہ انگلستان کے مین  
اور جگہ آئرلینڈ ایٹ انڈیا کمپنی نے دستے حکومت اور ہجرات امور سلطنت ہند مقرر کیا چڑھا جو  
شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوا می فیما بین گورنٹ انگریزی و ہمارا اول سری ہید سنگہ  
راجہ بانسواڑہ و ورثہ و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین مابہد کے  
کیساں تصور کیے جائینگے۔

شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرے ہیں کہ وہ حفاظت رہت اور ملک بانسواڑہ کی کیننگ

شرط سوم مہاراول و وراثہ جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کو رکھیں گے اور اسکی حکومت اور بزرگی کا احترام کریں گے اور بعد از یہ کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہیں کریں گے

شرط چہارم مہاراول اور اس کے وراثہ جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنٹ انگریزی کا اس میں داخل ہوگا

شرط پنجم اگر ریاست بانسوارہ بمصلحت گورنٹ انگریزی سرسجام پائینگے اور ب امور میں گورنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا محاط کریں گے

شرط ششم مہاراول و وراثہ جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یکا نکاح کے ساتھ جاری ہوگی

شرط ہفتم مہاراول و وراثہ جانشینان کسی پرزیدانی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصدیق و سکسپر ڈمالٹی گورنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و وراثہ جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ جو خراج و جہی اداسے ریاست و بار کا کسی اور ریاست کا جواب تک وجہ الادا ہوا ہوگا وہ گورنٹ انگریزی کو باقسط سالیانہ اوقات مناسبتہ اد کیا جائیگا اور ایسا گورنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کریں گے

شرط نهم مہاراول و وراثہ جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ وہ معاوضہ حفاظت یہ گورنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کریں گے اور یہ خراج سال بہ سال حسب ہجودی ملک بانسوارہ ایزاد ہوتا جائیگا بقدر گورنٹ انگریزی بابت خرچ حفاظت کے کتنی تصویر کریں شہر ملکہ یہ خراج کسی حالت میں چھپانی آمدنی ریاست زیادہ ہو

شرط دہم مہاراول و وراثہ جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ فوج ریاست ہمیشہ باختر گورنٹ انگریزی ہوگی

شرط یازدہم مہاراول و وراثہ جانشینان اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی عرب یا کوئی باندھی یا کسی غیر ملک کو اپنی فوج میں برقی کریں گے اور اونکی فوج میں صرف باشندے اون کے اپنے ملک کو کر سکیں گے

شرط دوازدہم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی شہر و دارمہاراول کو جو نافرمان بدد مہاراول کا ہوگا وہ دیکھیں گے کہ مہاراول کی اسی عایت کریں گے کہ نافرمان بدد مہاراول کا مطیع فرمان ہو جائے



شرط سیر و ہم مارا لول بشرط ہند نامہ ہذا میں وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بیچ دیں گے اور اس کے ٹائٹل کے واسطے اقرار کرتے ہیں کہ درحالت نہ ادا ہونے کے باوجود اس کے ایک جہت گورنٹ انگریزی کی طرف سے بمقام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی جو تیرہ و دیگر ناکہ ہے متعلقہ سے زربانی مصلحت ہے یہ ہند نامہ تیرہ شرائط کا اجماعی تاریخ ختم ہوا ہونے پر پٹان جی کو لفیلڈ صاحب تعین حکم گریڈ ریجنل سر جی ٹالکوم کے سی بی کی ایل اسیس وغیرہ منجانب ہنوریل ایٹ انڈیا کمپنی و معرفت اسے رایان ہمارا اول سری ایٹ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود او کو پٹان کو لفیلڈ صاحب نے ایک نقل اس کی زبان انگریزی دی و ہندی و پنجابی اور مہری اپنی ہمارا اول سری ایٹ سنگد گودی اور ایک نقل ان کی و پنجابی اور مہری آپلی

کپستان کو لفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ نقل صدقہ سوٹ نوبل گورنریل بہا و بیضیہ نقل اس کے جاب ختم ہوا ہے ہمارا اول سری ایٹ سنگد گودی و بیضیہ من تاریخ ہند نامہ ہذا سے دی جاوے گی اور جو نقل کو لفیلڈ صاحب نے اپنی و پنجابی و مہری دی ہے وہ اس وقت واپس ہوگی

یہ ہند نامہ ہمارا اول سری ایٹ سنگد گودی برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نقل ثبات عقل کے تحت کیا ہے

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵۔ ماہ دسمبر ۱۸۸۴ء مطابق ۲۲۔ ماہ صفر ۱۳۰۴ھ ہجری مطابق ۱۳۔ ایڈوٹول

مہر خدو

دستخط جی کو لفیلڈ

دستخط ہیٹنگ

دستخط جی و دوسول

دستخط جمیس ٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا گورنریل ان کونسل نے تاریخ ۱۳۔ ماہ فروری ۱۸۸۵ء

دستخط سی بی مکھن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵

تو نامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی ہمارا اول سری ہوانی سنگد راول بانسوارہ

چونکہ یہ بشرط ہند نامہ ہے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی ہمارا اول سری ہوانی سنگد راول بانسوارہ کے

تاریخ ۲۵ ماہ و ۱۳ ربیع الثانی ۱۲۸۵ مطابق ۱۳ ماہ پوس ۱۲۸۵ کے منعقد ہوا راول ہوصوف نے پیشرو کی طرح  
 وہ گورنٹ انگریزی کو تمام بقایا حاصل ادائی و سکا رست دہار اور دیگر جاکان کو جو تاریخ مذکورہ مذکور  
 ہوگا باقلا سا یا نہ دیکھا اور اقسا حسب مناسب وقت گورنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنٹ انگریزی  
 نے بظرف خلالت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ حسب یہ سلیم شاہی جو برابر اکیس سال سندی کے خزان  
 ملک کے ہے بالعموم تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا ہمارا راول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ  
 کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو باقلا مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بہتی ماہ پہاگن ۱۲۸۵ مطابق ماہ فروری ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ اپریل ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ جنوری ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ اپریل ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ جنوری ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ اپریل ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ جنوری ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ اپریل ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ جنوری ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ اپریل ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ جنوری ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰
بہتی مہاکہ سودی پورنامشی ۱۲۸۵ مطابق ماہ اپریل ۱۲۸۵ عیسوی	۱۵۰

اور چونکہ یہ شرط نامہ مذکور کے ہمارا راول وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بالعموم حفاظت کے  
 ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت میں چندانی آمدنی ملک سے زیادہ ہوگا  
 اور چونکہ گورنٹ انگریزی کی عین جوہش ملی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا  
 اوہوں نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد باقی ۱۲۸۵ و ۱۲۸۵ و ۱۲۸۵ عیسوی کے قرار پاسے اور ہمارا راول  
 اقرار کرتے ہیں کہ وہ تعداد ذیل باقی نہیں مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

محرم

محرم

محرم

محرم

محرم

محرم

محرم

محرم

محرم

بہتی ماہ پہاگن شمس مطابق ماہ فروری ۱۸۲۱ عیسوی

بہتی میا کہ سودی پور ناشی شمس مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی

کل بابت ۱۸۲۱ ع

بہتی ماگہ سودی پور ناشی شمس مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ عیسوی

بہتی میا کہ سودی پور ناشی شمس مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی

کل بابت ۱۸۲۱ ع

بہتی ماگہ سودی پور ناشی شمس مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ عیسوی

بہتی میا کہ سودی پور ناشی شمس مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی

کل بابت ۱۸۲۱ ع

یہ بندہ صرف تین سال کی واسطے بہا انھما اس عرصہ کے گورنٹ انگریزی حسب شرط بندہ  
شرط انھما ایسا بندہ بہت خراج کارکنہ جیسا اونکے نزدیک از روے ایسا اندازی اور حسب حیثیت ملک اول  
اور باعث بہتری ہر دوسر کار کے مناسب معصوم ہوگا

یہ عہد نامہ بمقام بانسوارہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای ملک ووند صاحب کے حسب حکم جنرل  
سر جان مالکوم کے سی بی کی ایل اس میں بغیر ہ کے پنجاب گورنٹ انگریزی کار بندہ تھے اور ہر گشت  
ہمارا اول سری ۱۷۷۱ ہائی سنگھ پنجاب بایست خود تیار خ ۵۱ ماہ فروری ۱۸۲۱ ع مطابق پہاگن سودی مہیج  
شمس اکبر حاجیت اور مطابق ۲۶ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۱ ہجری

مستخط اسے تنک ووند

راول

اسٹنٹ سر جان مالکوم  
پر تاب گدہ

اس چوٹی ریسٹ کاؤس خاندان اودے پور کے فرخ خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹا ہو ملک  
مالو اسین ہوا تھا راہ پر تاب گدہ خراج ہو ملک کو دیتا تھا اول رسم گورنٹ انگریزی کی اس ریسٹ کے بہت  
شمس عین جوتی تھی (عہد نامہ نمبر ۵) مگر یہ رسم اس تجویز سے موقوف ہو گیا تھی جو لارڈ کوکس  
صاحب نے کی تھی یعنی تمام رسم مغربی ریسٹ ہاؤس راجپوتان سے موقوف کیجاے مگر پر تاب گدہ

پہر خفاقت انگریزی بیچو امی عہد نامہ نمبر ۹۰ مقرر شدہ کہ در آیا اور بالعوض سچاس سو اور دو سو  
 پانچ گان شرط چارم عہد نامہ مذکور راجہ نے بیچو امی عہد نامہ ششہ نام نمبر ۱۰ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ  
 الف سے سالیانہ نقایہ ششہ نام ویکار کیا ابدالان یہ رقم دو چہ ہو جائے گی مگر اس عہد کی تکمیل کہی نہیں ہوئی  
 اور ششہ نام میں یہ عہد نامہ نسخ ہوا اور اصل شرط شرط چارم عہد نامہ ششہ نام مرعی اور جاری کھی گئی  
 از روے شرط چارم عہد نامہ سور کے گورنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اس خراج کے قائم  
 ہو کر اس ریاست پر تاج گدہ سے لیتا تھا بنظر اسکے کہ ہو کر اختیار از روے عہد نامہ سور کے جائز تھا  
 یہ تجویز رانی کے حساب معاوضہ سالیانہ اسے خراج کا اوسکو دیا جائے لہذا ہوا قدر روپیہ خزانہ انگریزی سے  
 اوسکو دیا جائے خراج حال و عہد روپیہ سلیم شاہی ساوی مبلغ <sup>۱۱۲</sup> <sub>۱۱۲</sub> لکھ گنی کے ہے  
 راجہ حال و لپ سنگ نامہ ششہ نام میں گدی نشین ہوا یہ لپ سنگ پونا ریس پر تاج گدہ کا ہے  
 اوسکو جو بنت سنگ ریس ڈوگر پور سے نشینی کیا تھا اور جب بنت سنگ خراج ریاست سے ہوا تھا تو یہ  
 اوسکی جگہ قائم کیا گیا تھا اور جب یہ پر تاج گدہ کی ریاست پر قائم ہوا تو اسے ڈوگر پور اور دس سنگ پور  
 شاہر سالی کے سپرد کر دیا اس راجہ کو بیچو امی سند نمبر ۳ اختیار متبلی کر لیا حاصل ہے  
 قہداس ریاست کا <sup>۱۱۲</sup> <sub>۱۱۲</sub> میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست  
 کی بعد چار ہونے قسم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکھ کے جو جاگیر داران  
 ریاست کے قبضہ میں ہے قریب دو لاکھ ایک سو تہ ہزار چار سو روپیہ لکھ گنی ہے کہ پورچ ملکی یا تنہا  
 صرف ریاست سے نہیں ہے اس میں کی سلامی ہندو ضرب توپ کی ہوتی ہے

## مبہ ۵۸

عہد نامہ راجہ پر تاج گدہ ششہ نام

نقل عہد نامہ جو فیما بین شہادت سنگ راجہ پر تاج گدہ و کرنل مرعی صاحب کمانڈنگ بیچ انگریزی سیم  
 گجرات و ناوبیسے و ناو کو ششہ نام میں ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تاعداری و اشرف بزرگی جو بنت راو ہو کر سے انکار کرے

شرط دوم راجہ وعدہ کرے کہ وہ اوقد خراج گورنٹ انگریزی کو دیا کر گیا جب قدر جو بنت راو  
 ہو کر کو دیتا تھا اور خراج اوس وقت دیا گیا جو بنت موسٹ نوبل گورنر خزانہ و کالینا مناسبت ہو کر

شرط سوم راجہ دشمنان گورنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانے اور وعدہ کرنے ہیں کہ وہ ہرگز اپنے  
شخص کو اپنے اضلاع میں رہنے نہ دیں گے

شرط چارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اضلاع راجہ سے بلا وقت و صرف کے  
گذرے گا بلکہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت ادا کی کریں گے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام ہمارا گڑھ میں پانچ ہزار سرباز اور دواڑاں پنجہ اور تین ہزار کن  
جوار دی جائے گی اور اس کی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیاء سرکار سے ملے گی اور یہ اجناس جو دو روز میں  
نصف اور اٹھائیس فرسین کل دیدی جائے گی

شرط ششم باعتبار اس کے کہ شرائط قوتہ بالا اوکھیلٹ سے تعمیل ہونے کے کرنل سری صاحب کمانڈنگ  
فوج انگریزی کو کہتے ہیں کہ وہ اوکھیلٹ کی ملک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نہیں گے اور نہ کسی دوسرے فوج  
انگریزی کو جو بامخت اور ان کے ہوگا اس طرح کی ملک لینے دیں گے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب قدرت کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو  
ہوگی اور جب قدرت کہ وہ بھیجے گا اس قدرت کی کسال پر تاب گڑھ سے تیار کر کے بھیج دیں گے اور جو بیج  
واجبی اس کا ہوگا وہ گورنٹ انگریزی ادا کریں گے

شرط ہشتم یہ عہد نامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بعد تہر اسل لنسی سوٹ فوٹ کر کر  
جرنل کے مرسل ہوگا کہ شرائط قوتہ بالا کی تعمیل پانے سے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج  
انگریزی اور راجہ پر جب اور فرض ہوگی

یہ عہد نامہ میری ہر اور دستخط سے تاریخ ۲۰ ماہ فوٹبر ۱۸۵۷ء بمقام کمپ برٹن یا چوہیل و بابا

دستخط مر

کلکتہ

منبر ۵۹

عہد نامہ راجہ دولیا و پر تاب گڑھ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء

عہد نامہ منعقدہ ہنوبیل اسپتال ڈاکٹرینی و شملت سنگ راجہ دولیا و پر تاب گڑھ دور نڈا چائینا  
مونت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم ریگڈر جرنل سر جان مالکوم کی بی بی مکی ایل ایس ایس ایس ایس

نوبل گورنر جنرل پنجاب ہونے پر ایٹ انڈیا کمپنی ورام چند بہاؤ پنجاب شہر شہر راجہ دولیا پر کپٹن  
دربگندہ رجنرل سر جان مالکوم صاحب کو اس بار میں کل خستیا رات موٹ نوبل فرانس مارکیوس اوف  
ہیت نکس کے جی موٹ ہونے پر یوپی کو نسل پر نیکل محبی نے عطیہ کیے جنکو انڈیا ہٹ ایٹ انڈیا  
کمپنی نے واسطے اجڑا اور سر انجام امور ہند نامور فرمایا ہے اور ارام چند بہاؤ نکو کل خستیا رات شہر  
راجہ دولیا پر تاب گدہ نے عطیہ کیے

شرط اول راجہ افرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور جی ہفت دور  
گورنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنٹ انگریزی بالعمول اس کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام  
اضلاع میں انتظام دوبارہ قائم کر دینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر  
ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنٹ انگریزی کو کل بقایا سے خراج جو ہمارا راجہ ملہا را وہ ملکر کو  
پانہ ہے اور جسکی تعدا ایک لاکھ چوبیس ہزار چھ سو ستاون روپیہ چھ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا  
اول سال ۱۸۵۱ مطابق ۱۲۷۰ھ الفضلی و ۱۸۵۱ میں

۱۸۵۱

۱۸۵۱

۱۸۵۱

۱۸۵۱

۱۸۵۱

۱۸۵۱

۱۸۵۱

سال دوم

سال سوم

سال چہارم

سال پنجم

سال ششم

اور راجہ یہی اقرار کرتا ہے کہ در صورت ادا نہ ہونے روپیہ مذکور حسب تفصیل بالا کے ایک خست  
پنجاب گورنٹ انگریزی مقرر ہوگا آمدنی شہر پر تاب گدہ سے وصول کرے  
شرط سوم راجہ دولیا پر تاب گدہ پنجاب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہیں  
کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بالعمول حفاظت مہودہ کے اس قدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہا را وہ ملکر  
کو دیا کرتے تھے اور خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا  
سال اول ۱۸۵۱ مطابق ۱۲۷۰ھ الفضلی و ۱۸۵۱ میں

۱۸۵۱

سال دوم	وہ
سال سوم	ص
سال چہارم	ص
سال پنجم	ع
روپیہ اور یہ رقم دو قسط میں ادا کرینگے ایک ماہ تا گدہ میں اور دوسرا نصف ماہ بیٹھہ مطابق ماہ مارچ	ع
وجہ لائی میں	ع
شرط چہارم	ع
راہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ عرب یا کرائی کو نوکر زمینیں گے مگر وہ پچاس روپے	ع
پانچ گانہ پشنگان پرتاب گدہ میں سے ملازم زمینیں گے اور یہ سوار و پیادہ باغیا گورنٹ انگریزی	ع
رہیں گے اور جب اونکی ضرورت قریب ضلع پرتاب گدہ کے اوکو ہوگی اسوقت وہ خدمت میں گورنٹ	ع
انگریزی کے حاضر رہا کرینگے	ع
شرط پنجم	ع
راہ پرتاب گدہ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اس کے انتظام میں گورنٹ انگریزی کو کچھ	ع
مخلت نہیں ہوگی مگر اس قدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اس کے	ع
اختیار میں رہیگا اور راہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بھلا گورنٹ انگریزی کا بندوبست اور وہ یہ بھی وعدہ	ع
کرتے ہیں کہ وہ محصول ناجائز کیسالی یا تجارتان یا شہر تجارت پر اپنے ملک میں نہیں گے	ع
شرط ششم	ع
گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راہ پرتاب گدہ کے خزانہ	ع
راہ کی کرچا حمایت یا نیا دہی کرینگے بلکہ راہ کی اعانت کرے اسکو جادہ فرماں جاری کرینگے	ع
شرط ہفتم	ع
گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدد راہ کی چ مغلوب کرنے اقوام مبادیہ ہل	ع
وغیرہ کے کرینگے	ع
شرط ہشتم	ع
گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی دعویٰ و جہی اور قدیم راہ میں جو موافق راج	ع
قدیم کے نسبت اسکی رعایا کے ہوگا نہ خلعت نہیں کرینگے	ع
شرط نہم	ع
گورنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ راہ کی مدد و اس کے تمام عادی و جہی بوجہ	ع
رعایا کے ہوگئے کرینگے اگر راہ خود اس کے وصول میں مجبور ہوگا	ع
شرط دہم	ع
اگر راہ پرتاب گدہ کا کوئی دعویٰ صادق اور کسی رہت مہاسہ کے یا اوپر کسی شاہ	ع

قرب ہوا جس کے ہونگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اسکی مدد بیچ حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے  
و عوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ نکار فیما بین راجہ اور مہسبان قرب ہوا جس کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی  
بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی نکرار کے مدخلت کرینگے

شرط یا راجہ گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدخلت اراضی خیرات میں نہ کرینگے اور رسوم  
مذہبی و رواج راجہ و پشندگان کا ہمیشہ لحاظ قرار دینی چکا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عندنامہ ہذا میں وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج و مال  
اور نظر الطیفان قرار کرنی چوہہ کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے نامور کرینگے  
اوسکو دینگے اور اگر وہیہ مذکور حسب وعدہ اوسکو گوراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ ایک حسب منجاب گورنمنٹ  
انگریزی مقرر ہوا کہ خراج مذکور آمدنی شہر رباب گدھ سے وصول کرے

یہ عندنامہ تیسرے بارہ شرط و شرط میں آج کی تاریخ موافقت کپتان جس کو لفیلڈ صاحب کے حسب حکم  
برگیدر جنرل سر جان مالکدھم کے کسی بی وی کی ایل اس کے منجاب ہونور بل گنپنی مامور ہوئے تھے اور  
معاونت رام چند بہا و منجاب شہامت سنگھ راجہ و ولید پرتاب گدھ کے منصفہ ہوا اور کپتان کو لفیلڈ نے  
ایک نقل اسکی انگریزی فارسی و ہندی میں اپنی دستخط اور ہر سے اس غرض سے رام چند بہا و کو دی کہ وہ  
راجہ ولید پرتاب گدھ کے پاس بھیجے اور رام چند بہا و مذکور سے ایک ثانی اوسکا مہر کی دستخطی پر ایام بہا و  
کپتان کو لفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس عندنامہ کی دستخطی ہوٹ نوبل گورنمنٹ بہا و  
جو مطابق اس عندنامہ کے ہوگی جو انہوں نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ میں رام چند بہا و کو اس  
غرض سے دی جائے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگھ راجہ و ولید پرتاب گدھ کو دی اور جب نقل مصدقہ  
مذکور راجہ کو دی جائیگی تو یہ نقل کپتان کو لفیلڈ صاحب نے حسب حکم برگیدر جنرل سر جان مالکدھم کے پاس بھیجی جائیگی  
کہ دستخط کرے دی ہے وہیں ہوگی اور رام چند بہا و اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہی ایک نقل دستخطی  
شہامت سنگھ راجہ و ولید پرتاب گدھ بمعینہ مطابق اس عندنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کو لفیلڈ صاحب  
کو دی جائے گی تاکہ وہ عرصہ آئندہ روز میں پاس ہوٹ نوبل گورنمنٹ بہا و کے بھیجی جائے اور جب یہ نقل  
دستخطی ملے ہوٹ نوبل گورنمنٹ بہا و کو دی جائے گی تو یہ نقل رام چند بہا و نے اپنی دستخطی اور مہر پر تیار  
کیجیے دی ہے اوسکو واپس لیگی۔



المرقوم مقام صحیح تاریخ ۷۰ ماہ اکتوبر ۱۲۸۷ء مطابق ۳۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۷ء ہجری مطابق اسوچ سدی ۱۲۸۷

تمت

مہر خرد گور زخرفل

مہر کمپنی

دستخط ہیننگس

دستخط جے دو و سول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم ریکٹس

تصدیق کیا سوٹ فیل گور زخرفل ان کوٹنسل نے مقام فورٹ ولیم تاریخ ۷۰ ماہ نومبر ۱۲۸۷ء

دستخط جے اووم  
چیف سکریٹری گورنمنٹ

منبر ۶۰

دستخط راول شہامت سنگہ

اقرار نامہ جو راول شہامت سنگہ راجہ پرتاب گدہ نے سوٹ پکتان اس بھک دو ملہ صاحب کے  
ساتھ آنر ابل کمپنی کے کیا

دو چند پادگان اور پچاس ہوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری با بارہ ہزار روپیہ سالانہ گورنمنٹ کو  
اونکے واسطے با قضا مناسب دے گا ذکر عند نامہ میں ہے اب تکٹٹ سے دو ہزار روپیہ ماہواری  
یا چوبیس ہزار روپیہ سالانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائے گا اور اس سے ہرگز اخراج نہ ہوگا اور یہ روپہ

سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم متی اگن سووی ستمی تہا مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۲۸۷ء عیسوی

تمام ش حصہ اول جلد چہارم

حصہ دوم جلد ہفتم

عہد نامہ تجارت و اقوار نامہ تجارت و اس کا توسل کی ریاست ہائے وسطی ہندوستان  
ریاست ہائے کلان وسطی ہند کے پہلے پرنسپل گورنر اور ہندوستان و دار دیوانہ جاوہر  
اور منجملہ ان کے دو ریاست ہندوستان اور جاوہر کی اہل اسلام کی ہیں اور باقی چار ریاستیں کی ہیں سو اسے اگر  
اور بھی بہت ریاست ہائے غریب ہیں جبکہ ان کے بعد ان کی ریاست چٹا گڑھ ریاست ہائے شملہ یا توسلی کے درجے  
اور وہ تخت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے زیر کمرے میں گورنر و مدظلہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاست  
سے بھی رکھتے ہیں کثرت ریاست ہائے غریب اور ہندوستان کے موجب وہ اپنی اپنی رہت قابض  
ہندی اور پراسی قواعد کے ہیں جو مناسب وقت و جگہ پر پتہ ہوا موافق ہوتی اور ان کے عہد  
گورنمنٹ انگریزی کو مالک وسطی ہندوستان میں زیادہ تر ریاست اور ریاستیں ہیں اور جب آئی ریاست  
جو پیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاست ہائے راجپوتانہ میں ہیں کہ جس کے وسطی ہند پر حکم  
بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کلمہ اپنی ریاست میں کہتے تھے مگر ہنگام تسلط انگریزی میں  
گورنمنٹ انگریزی فرمان انصاف میں اختیار پر بھی اپنی اپنی نگار اور نزاع کے اور باقی میں کہ ان صاحب سویت ملک میں  
ہوتا تھا اور اختیارات حاکم علی کو کچھ تو جسکی رو سے تمام تمام قتل و غارتگری کی منظوری کو اس طرح جاتی تھی  
اور ان مقامات کے واسطے ریاستوں میں واقع ہو تو جو قبضہ شدہ کافی اپنی ملک کی فیت قائم کرنے حاصل تھی اور  
مقامات ریاست ہائے شملہ کو صرف وہ مقامات صاحب خست گورنمنٹ انگریزی کو روہتالی میں جن میں مدعا علیہ ایک  
کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تھا اور مدعی صاحبان نہیں گورنمنٹ انگریزی کا کام تھا اور یہ تمام  
وقت عدالت و کٹھنری راجپوتانہ میں بھی ہوا تھا اور ان کے تمام مقامات سنگین اور خاص کو ہندوستان  
جس میں نہایت مدعا میں آئی جب ہوتی تھی اور وہ دو زبان ہنگام دور ریاست کو ہوں ایک کو سپر صاحب خست ہوا تھی

ماوراء اسکے اختیار ہمیشہ صاحبانِ دلیس کیلِ اُختِ کامِ مالک و سطلی ہند و راجہ تانہ میں درباب  
ایسے مقدمات کے رہا ہے جن میں عایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریزوں ان ایک فرقہ  
یعنی مشی یا بدعالمیہ ہوں بہشتی راؤن مقدمات کے جبکہ فیصلہ واجب اکیٹ اکتشہ و اکیٹ  
ششہ کے موتے —

رج شماع کے بلغم ہو یاں نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تا کہ جو صاحب پولٹیکل جنٹ ادون کے  
دو بار مقین ایسے اختیارات کام میں لائے ہیں تو یہ خانات شرط نسیم عبدالنامہ ہو یاں شماع  
کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بعض صاحب چند مرتب کے چوتھ شماع میں صاحب پولٹیکل آ  
سے قرار پائے تھے اور کئی تفصیل ذیل میں درج ہوئی ہے اور کہ اختیار اپنے دربار میں لکھ کر مقدمہ  
کا ضمن مجرم عالیہ انگریزی مرتب جرم کوئی ریاست میں بود یا اجاب اور جو ایسے مجرم فرار کو عذر دے  
انگریزی میں گرفتار ہوں وہ بھی سپرد اس ریاست کے کہے جائیں مگر کیا صاحب کا دعوی خطو نہیں ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سزا کا انگریزی کی عدالت میں پھرنے اور سنگسار کا فرائض ہو کر علاقہ  
ہو یا بل میں متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست ہو یا بل میں ریاست ہو کر علاقہ انگریزی میں مثل  
سنگسار پور و ہوشنگ آباد وغیرہ میں مغل ہو تو حالت اولیٰ میں بدولت اطلاعاتی مقام قیام  
مجرم مذکور کے تھانہ دار یا قیض از ملازم گورنمنٹ انگریزی نے یہ عیب پر دائرہ مجربہ صاحب ضلع بہادر  
انگریزی نام تھانہ دار یا جوگی پورس ریاست ہو یا بل مقام قیام مجرم پر آئے گا اور مجرم کو  
محکمہ کر کے سپرد تھانہ دار ریاست مذکور کر دیگا اور حالت ثانی میں تھانہ دار یا قیض از ملازم یا  
ہو یا بل ہی اعلیٰ سپرینٹنڈنٹ گورنمنٹ کے مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ  
انگریزی کے جا کر کارروائی کرے گا

دوم یہ کہ حج عرصہ طویل کے جب معمر میں تہذیب کتاب جرم فرا ہو کر علاقہ ہویاں میں غصی ہوں اور تہذیب ۱  
یا ہندو ملازم کو ٹوٹا کر نری اطلاع عیابی صحیح ان کے مقام غصی ہو کر کی باتیں تو وہ تعاقب مجرم میں علاقہ ہویاں  
پہلے جلیٹنگے اور گناہ کر کے پھر دہانہ دار ملازم ہویاں کے کر دینگے اور وہ اسے مقدام میں ہرگز مجرم کو اپنے ہر  
غیر اطلاع ایسا کاراں یا تہ ہویاں نہیں لاسکتے اگر وہ صورتے کہ اس کاراں اگر نری تعاقب مجرم میں نہ کی

اگر کوئی غلط فہمی ہو تو کہ جو نوجوان عہد نامہ لکھنا شروع کرے وہ شرط سوم میں درج ہو اور اسکا فشار یہ ہے کہ ریاستِ بہوپال بتا بہت کارروائی کرے گی اور اعتراض بزرگی کو فریٹ انگریزی سے کرے گی اور شرط نہم متعلق حکومت اور اختیارات نواب بہوپال نسبت اُن کے اپنی رعایا کی اور اپنی علاقہ کی ہے اور نسبت رعایا انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہیں اول از رو سے اس کتابت کی جو جنگام انعقاد عہد نامہ میں بین کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتِ انگریزی ان کی ریاست میں داخل نہیں ہوگی اور دوم باعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ بحران قوم انگریز کی تحقیقات خاص طور پر اور جو خاص عہد نامہ کی ہو تو یہی ہے کہ اس کی سبب سے گئی کا اختیار یا جنگی زمین کا اختیار اسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہیں ہوگا۔

مقام واقعہ علاقہ بہوپال میں پونہچین اور دن کوئی تھانہ دار بہوپال نو یا دو مقام دیرانہ اور سیر آباد ہو اور وہاں گرفتار ہونے والے جو مجرم ہیں ان کی مدد اور اعانت اہلکاران بہوپال سے نہ ہونی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کر کے اپنے ہمراہ لے کر تین گز اس امر کی اطلاع تھانہ دار و متعلقہ مقام مذکور ملازم ریاست بہوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بہوپال تال ایسے مقامات میں اوسط طرح علاقہ انگریزی میں اگر دو ہی کارروائی کر سکتے ہیں۔

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دو سرکار و عالمہ دوسرے کے کرے گی اور قاعدہ بلا صرف ایسے مجرم متعلق سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کریں سلیم صاحب اور صاحب ریڈنٹ اندرون تصور کیے ہیں ذیل میں درج ہوتے ہیں۔

قتل عمد مجرمان بارادہ قتل مجرمان بارادہ داخل ہوناسی مکان یا کسی یا خیمہ میں بارادہ زردی و نازکری مع مجرمان زردی شائع عام دیکھتی آتش زنی زبردستی بزدان عورت کا مع زنا بچہ یا غیر زنا کے زردی اطفال زردی اسباب سرکاری نہر خورانی بارادہ قتل سنگین زردی مویشی امانت و ترغیب دہی جیسے استی پرانہ یعنی آتش زنی مفسدہ دہی جیسے نہ چارم سپر مقامات کم سنگینی یعنی خفیہ کے ماکم اوس منسلک کا جہان عہد نامہ منضی ہو اے جہاں دیکھ کر قمار کی کا جو پیشال مقامات سنگین دہی او کو اطلاع منضی ہونے کی دیکھا و مقدمہ ہی اوس منضی کی عدالت میں فیصلہ پائے گا جہاں مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس منضی کے حکام کے سپرد ہوگا کہ منضی میں جہم واقع ہوا ہے فقط۔

حکومت غریبین کے ذریعہ سے تھے اور کئی غریبوں کی گورنمنٹ انگریزی نے نہیں کی اور اس میں ایک امر ایسا ہے کہ وہ قابل منظوری کے ہرگز نہیں یعنی اگر رعایا کے انگریزی ترک کسی جرم کا علاقہ ہو یا مل میں ہو اور علاقہ انگریزی میں گرفتار ہو تو وہ اس طرح تحقیقات اور سرادھی کے سپرد ریاست ہو یا کیا جا جائے گا کہ گورنمنٹ انگریزی اس امر کی بھی تعمیل کرتے ہیں نسبت رعایا کے ہو یا مل کے ناراض نہیں مگر اس قدر کہ جس قدر موافق فضا رکھتے ہیں

مقتضی کے بقدمات مجرمان غروان رعایا کے ریاست ہو یا مل کے ہے

رقومات ذیل رعایا و طبعی ہند بابتہ خرچہ فوج کو کل زر کٹھن گورنمنٹ کے دیتے ہیں

بابتہ خرچہ مالو گورنمنٹ

ہو لکر دیتا ہے	کلیات	عالی	برابر	کلیات
جاورا	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
دیو اس	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
کل روپیہ	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
سندھیا	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
ہو لکر	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
دیار	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
جاورا	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
سرکار انگریزی	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ
کل	لکھ	لکھ	لکھ	لکھ

بابتہ خرچہ ہو یا مل جو یعنی بہرہ

دو لکھ

بہو یا مل گورنمنٹ انگریزی رقومات ذیل سال بسال ہو لکر کو دیتے ہیں

سماوئہ زمین جو بوندی دایکو دی گئی  
خارج پر تباہ گدہ

سیدھی ریاست

## سیندھیا

یہ اجال انور کے کتاب ناگھوم سٹریل انڈیا میں ناگھوم صاحب کی تاریخ و سلی سندھ اور دیگر پرورش  
صاحبان اجنب گورنر جنرل تحسیر ہوا

راناجی جوادل خاندان سیندھیا میں نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اسکی ابتدا یہ ہے کہ وہ شش بردار  
بالاجی راوٹ کا ہوتا تھا اگر اسنے اس کینہ کام کو بھی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سر انجام دیا  
کہ مالک اس سے خوش ہوا اور اسکو خاص باک یعنی طویلہ خاصہ میں مقیم کر کیا اس خدمت سے وہ بہت طلب  
شرقی کرنے کے جرائیں نامی مرتب میں ہوا اور مالو میں جہان اس کے کچھ علاقہ قبضہ میں کیا تھا نہایت ہوا اسکی حکم  
اوسکا دوسرا فرزند دوسری سیندھیا رئیس خاندان ہوا

یہ نامہ بھی سیندھیا ملک پانی پت میں وجود تھا اور زخمی شدہ ہوا بعد از اس وقت دار ہونے  
میں ہونے کے خاندان سیندھیا میں شل دیگر دوسرا مرتبہ بدل ہوا ہے اس میں ہیشا پر  
ہندوستان میں اسے تو ان میں برابر اور سیندھیا تھا اور اسکی فوج نے بیکر دگی افسران فرانس  
اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تھا جو برائے نام وہ ملازم ہوا اکا مشہور تھا

مادہ بھی سیندھیا میں تین صورتوں میں تکرار میں تھا جو دراب عہدہ پیشوا کے بعد وفات مادہ اور  
بلال کے جسکا ذکر جلد سوم میں کیا گیا ہے ہوسے تھے اور وہ خاص مدد اور معاون نامہ اور اس کا  
اب گرفت اگر تیزی کی تجویز نظر نہایت ملکیت سے اپنی کہ سیندھیا سے ایک عہد نامہ جدا کیا گیا  
اور بعد ازاں اوسکو درمیان میں ڈالکر اور دن سے دستی کیجا ہے مگر اسکی بلند نظری اور سردار اوپر  
خند شراط کے جو قابل تظوری کے کج صلح درگاہ کے نہ تھیں باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو مشہ  
م نظر تھا مگر اتفاقات بد جو اس کے نصیب اوس فوج سے ہوئے جس نے اس کے ملک پر ہنگام سے آکر  
حکمہ کیا تھا اسنے مجبوری عہد نامہ نمبر اکرا کر نسل میر صاحب سے تباہ ۱۳۱۳ء کو برائے نام منعقد کیا جسکی  
افواج کرنیل میر صاحب اور سیندھیا میں ہو گئیں اور سیندھیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ کبھی قلم کرنے سے صلح نہ

اور ریشیا کے گوشش کر گیا اور اگر امکان میں یہ امر نہ ہو گا تو وہ خاموش رہے گا یا کسی کو جانب نہ ہو گا اگر کاروبار  
میں شکست ہو گئی بنام ہمارا عہد نامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم میں درج ہے اور سینہ ہیا خاص ہو اگر کاروبار میں  
عہد نامہ کی تعمیل کر سیکے از دوسے شرط سوم عہد نامہ ہذا کے گوئیٹ انگریزی استحقاق نسبت پرست  
دشہر بر منج کے قائم اور نظیر ہو اور گوئیٹ سنہ یہ علامت بطور حد تنگاری سینہ ہیا کے بھجواسے عہد نامہ  
نمبر ۶ سینہ ہیا کو دیا آئیں شرط چہ تجارت بلا مخرجات جاری رہے اور ایک عہد نامہ جدا جدا نمبر ۶۳ در باب  
تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی رو سے تعداد محصول تجارت بتمام بر منج قائم ہوئی  
از دوسے عہد نامہ ثالثی کے مادہ ہوی سینہ ہیا کی خود کامی در باب معاملات نمایاں اس کے اور کار  
انگریزی کے قائم اور منظور ہوئی مگر دیگر امور میں وہ میری تابعدار ہو گا ظاہر کرنا متاثر حق عدم جانب داری  
جو گوئیٹ انگریزی نے اس وقت میں شہر کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سینہ ہیا نے اپنی حکومت شمالی ملک  
ہینہ میں قائم کی حتی کہ شہنشاہ دہلی اس کے اختیار میں لگایا اور شہنشاہ میں سینہ ہیا نے ہمت اور حوصلہ اس نسبت  
کیا کہ وہ بھی شہر لکھنؤ میں جو اختلاف تیسو کے ہوتا تھا جو پیشہ شرط او سے پیش کی کہ گوئیٹ اس کے  
ملک کی مخالفت کرے اور مقابلہ ریاست ہائے راجپوت اسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہیں کی اور شہنشاہ  
کے خیالات سینہ ہیا جو سابق صرف ٹیکس لگنے نسبت تھی گوئیٹ انگریزی کے جواب میں مخالفت اور دشمنی  
کے ہو گئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تھا کہ جو تہذیب راز کو نو انس صاحب نے نظام اور شو کے ہتھ  
و باب عہد اور اتفاق نام مقابلہ تیسو کے کی تھی وہ فسخ ہوئی

مادہ ہوی سینہ ہیا علائقہ میں فوت ہوا اور اس کے برادر زادہ کا بیٹا دولت اور سینہ ہیا اسکی جگہ  
قائم ہوا مگر یہ بھی خود سال تھا اور وہ ہمت خطر انگیز جو مادہ ہوی سینہ ہیا کرتا وہ نہیں کر سکتا تھا اور جس قدر  
جو بعد وفات مادہ ہور اور زاین ہو اس کے واقع ہوسے سینہ ہیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اس نے  
باجی راو کو گدنی میں حکومت کیا اور اگر عہد نامہ تجارت ہو مگر یہ صرف کر لیا اور نیز قلم بعد مکر اس کے قبضہ میں آیا  
جس سے دروازہ علاقہ مشوا اور نظام کا اس کے قبضہ میں لگایا اب اقتدار سینہ ہیا جسکی فوج میں فرانس  
انفر سے گوئیٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عہد میں از روی عہد نامہ پین جسکا ذکر جلد سوم میں مذکور ہے  
گوئیٹ انگریزی کی دست رس پونا پر ہو گئی تھی اور انہوں نے کچھ فوج بھی وہاں رکھی تھی مگر دولت در  
سینہ ہیا نے راجہ برار کے ساتھ اتفاق کر کے چاہا کہ اس عہد نامہ کا افسلخ ہو اور چونکہ جو تہذیب راز

جنرل ویلی صاحب نے ورپان برقع کرنے کا انصافی کئے اوس میں تھوپن اولیت و اسی اسی جانب سے وقوع  
میں آئے لہذا جنگ لازم آئی جنگا چنگ سینہ پانچ گشت غارتگری نہ کیا۔ اسی کو ہندوستان میں ہوئی لاپارادس کو صلح کرنی  
پڑی اور عہد نامہ سورجی انجن گانوی نمبر ۱۲ پر اوسنے دستخط کیے جسکی رقت اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ  
کوہستان جی بہشتنا کو چند دیہات موروثی لے دیا گیا اور نیز اسنے اپنا دعویٰ اون وریان گجپٹ  
کا ترک کیا بلکہ گورنٹ انگریزی نے عہد نامہ جات کیے تھے

از روئے شرط پانچویں عہد نامہ سورجی انجن گانوی کے سینہ پانچ کو اختیار دیا گیا کہ وہ شکیں ورائے افغان  
ہو جو گورنٹ انگریزی نے پیشوا و نظام کے ساتھ کیا تھا اور گورنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اس  
کا بغیر کاغذ وہ ایک فوج چھ بیٹن کی رکھیں گے اور اوسکا خرچہ اوس علاقہ کی آمدنی سے واپس لیا جائے گا  
از روئے عہد نامہ نکور کے دیا گیا ہے سینہ پانچ اسکو ہی منظور کیا اور ایک عہد نامہ جگہ نمبر ۱۵  
تاریخ ۲۰ مارچ ۱۷۷۱ء کے شائع قرار پایا جسکی رو سے یہ فوج متصل سرحد سینہ پانچ کے اگر علاقہ انگریزی میں قائم  
ہوئی و دنا رضامندی جو سینہ پانچ کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تھی کہ لغو اس شرط نامہ سورجی انجن  
کا ترک کیا اور گوارا دیا اوس سے چھ بیٹن یا جلد وہ باعث اس امر کا ہو کہ اوس نے ہولکر کے ساتھ  
خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت میں پیدا ہوئی اور مارا اس اور حرکات خصومت آئین کے یہ بھی  
وقوع میں آئے کہ اوسے مقام قیام صاحب رزینٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سینہ پانچ  
ہا کے صاحب رزینٹ سے انکار کیا اسلئے اسکو تحریر کی گئی کہ اوسے ایسی حرکات سے اجتناب  
سابقہ انصاف کر دیا اور اب گورنٹ انگریزی کو اختیار ہر سطح مناسب ہو اوس طرح اوس پرورش آئین  
اور سیر کی صاحب رزینٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی پرچہ یا دیگر گورنٹ کے  
برطانیہ کو لارڈ کوئنس صاحب کے جس بلاغہ کی کمی کو جس نے نا انصافی جو سینہ پانچ کے ساتھ تھی راجہ میں متعجب کیا  
کہ گواہ کر دیا قید میں رہیں باعث اس امر کا ہو کہ عہد نامہ جات جدید میں واپس واپسی میں علاقہ پانچ  
نسبت کیے جائیں ایک عہد نامہ نمبر ۱۶ برطانیہ کے تاریخ ۲۰ مارچ ۱۷۷۱ء کو شائع قرار پایا جسکی رو سے عہد نامہ سورجی  
انجن گانوی اختیار اون فہات کے جو عہد نامہ اسے تبدیل پذیر ہو جس تصدیق ہو اور جسکی رو سے گواہ لارڈ  
سینہ پانچ کو پس ہو اور جو پیش بند لارڈ کوہ پید سالیانہ کی گورنٹ انگریزی اسراں سینہ پانچ کو دے  
وہ ہر طرف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سینہ پانچ کی دریا علی قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سینہ پانچ



نسبت ہندی وغیرہ ریاست ہائے شمالی جبل کے اور شرقی کوٹا کی سبب منسوخ ہوئے اور سبکی رو سے  
گورنٹ انگریزی مجاز عہد نامہ جات جداگانہ کرنے کے ساتھ او سے پورا اور جوہ پورا کو ٹا و دیگر ریاست  
ہاں تحت سینڈیا واقعہ مالوا و ماڈواڑ کے اور مدخلت کرنے کے سبب انتظام سی ریاستوں کے تحت  
ان میں جو انتظام سینڈیا چلے کرے اور سینڈیا کو چار لاکھ روپیہ سالانہ بطور منشن اور دوا لاکھ روپیہ  
کی جاگیر اسکی رانی پیرا بانی کو اور ایک لاکھ اسکی دختر جنبا بانی کو اسکی رو سے گورنٹ انگریزی نے  
دینی قبول کی

جنگ پندار کے مہمان غارتگر نے سطلب مدد دولت راو سینڈیا سے کی جو ریاست  
مہمانین پندار نامی گرامی تھا اور گورنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت او سے مستعداے انت  
پیشہ اسے ہی کی تاکہ قوت شکستہ مہمان پر قوی ہو کر سینڈیا سے کوئی حرکت بظاہر اسی نہیں کی کہ  
مرد پشو پیدا ہوتی اور وہ دونوں بلہ دیکھتا تھا کہ اس طرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر رو سے کارائیں کہ  
متفق ہو کر پندار کو تباہ کرین تو اسنے پاس ہی اول تحریرات اتفاق کر نیکی آئیں اور فوج کے مقامات  
ایسے تجویز ہوئے کہ یا تو وہ اتفاق گورنٹ انگریزی سے کے ساتھ کرے ورنہ ابتدا ہی میں صاف  
پندار کا فریق ہو جائے پس یہی مداح باقی سے کہ وہ ترکیب ہو کر بقا بل پندار آمادہ ہوا و شہر شہر  
عہد نامہ شام سبکی رو سے گورنٹ انگریزی مجاز عہد نامہ جات جداگانہ کرنے کے ساتھ ریاست اجرت کو دینی  
منسوخ ہوئے عہد نامہ ہی دراصل باعث سینڈیا کے اکثر خلاف ورزی کی باطل منسوخ تصدیق ہوتا تھا کیونکہ  
سینڈیا خفیہ کتابت افسران پندار کے ساتھ رکھتا تھا تمام گورنٹ انگریزی آمادہ تھے کہ اگر سینڈیا  
بل شرایط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اسکو عہد نامہ سبکی رو سے حاصل ہے وہ اسکو دے جان  
اور یہی مسئلہ مذکورہ کا خراج ہی اسکو دے اور اسکی اتفاق کی ثبوت میں یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ منسبت  
توفیق سال کا خراج چھوڑ دے اور اسی فوج کو مقامات معینہ پر قائم رکھ جائے وہ بغیر اس عہد نامہ گورنٹ انگریزی  
کے حرکت نہیں اور قیامت اسے گڑھ اور ضد باطل و اطمینان کے دے دے جس سے خط کتابت جاری  
اور یہی ثابت ہو کہ وہ شرایط عہد نامہ کے تعمیل کی بجائے مراد ہی از رو سے عہد نامہ نمبر ۱۱ منقذہ تاریخ ۱۰  
ماہ نومبر ۱۸۱۸ء سے حاصل ہوئے

میرج کوٹا ہی پشو اللہ راجہ پر اسنے احکام عہد سینڈیا کو نقصان پہنچا یا قلعہ اور دیگر قلعہ جو سے عہد نامہ

سپر دھوا لہذا ضرورت اس کی زیر دست سی سٹی لی ہو تی جب قطعہ مذکور قبضہ میں لیا تو اس سے ایک خط دستیاب ہوا جس میں سینہ سیانے حاکم قلم نو کو کو لکھا تھا کہ وہ احکام مشہور کی جو ریزنٹ سیانے پونا پر حملہ کر کے پسہ مقابلہ گرفت انگریزی تہا سبابت کہ اس نقض عہد کے باعث سینہ سیانے کو حکم ہوا کہ وہ اس مسئلہ پر سیرگڑھ کو واسطے دوام کے اب چوڑا کر شامل علاقہ انگریزی کر دے

سال آئندہ میں ایک عہد نامہ نمبر ۶ سینہ سیانے کے ساتھ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جس کی رو سے گرفت انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر ضلع لیکر اس کے مساوی الحاح عمل اور دیہات اس کو سونپے

بماہ مارچ ۱۸۵۷ء دولت اس سینہ سیانے انتقال کیا اس کا کوئی خزانہ نہ تھا اور اس سے صلاح صاحب زینت دربار بتجنی کرنے کسی جانشین کے معافی نہی اور گرفت انگریزی کو اختیار دیا تھا کہ جو مناسب جانیں وہ کریں مطابق اسکے وزیر اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہ ہی نہی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راوامی جو اس خاندان کی کسی فرع گناہ میں یہ ہوا تھا کہ قریب تر شہر دولت اور کٹا پانیا گیا بتجنی نظر ہو دولت اس کی یو تی کے ساتھ اس کی شادی بیڑا بانی سے کر دی اور اس کو گدی پرتقب سالی جاہ شگوجی راو سینہ سیانے بیٹا یا اور بیڑا بانی کا ریاست بطور کار پر دار کرنے لگا مگر ابھی بیڑا بانی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہیں کیا اور بیان کیا کہ اس کے شوہر کی بيمرضی تھی کہ وہ اپنی عزیز حیات کا ریاست سر انجام دے اور اس نے یہی باصرہ تمام بیان کیا کہ ایک عہد نامہ جدید قرار پاس جس سے اس کی کار پر دازی تاحین حیات مشہور اس کے حکم موجب مگر یہ جب گرفت نے اس کو اپنی عہد نامہ جدید کر لیا تو منظور نہیں کیا اور نیز ۱۸۵۷ء میں انھوں نے ٹکڑا اس امر کی کی کہ وہ اسطی ہر مارا راجہ خرمال کی کو اغذہ سرکاری پر کرنی ہے مگر اس کو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اس کی ماتہ میں ہی لہذا اس نے کوئی تمیز واسطے تربیت ہمارا راجہ خرمال کے عمل میں نہ لائی ایسی قیدی میں جو کار پر داز دینی بانی ہمارا راجہ کو رکھتی تھی وہ آخر کار ہمارا راجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ غصہ ڈار ہو کر صاحب زینت کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت قوت سے ہر خوفت دو نو میں ہوئی مگر چونکہ گرفت نے کوئی فیصلہ قرضی جاری نہیں کیا لہذا انھوں نے اتفاقاً نشو پاندہ ماتہ ۱۸۵۷ء میں آخر اس سے نکل کھلا یا

حکومت بیڑا بانی کی بہت سخت اور ناگوار تھی اور ہمارا راجہ خرمال کی جانب داری زیادہ تر فرج و ہول میں نے کی لہذا ابانی کو حکم ہوا کہ ریاست کو الیا سے باہر چلی جائے اور ہمارا راجہ کی منظوری گرفت انگریزی کی

اس قدر طریق عدم دولت گورنٹ انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنٹ نے اس وقت میں ہی ریلوے لگا کر گورنٹ کو کچھ پروا اسکی نہیں کہ ہمارا ریلوے کی کسے یا بانی کسے صرف غرض گورنٹ کی یہ ہے کہ ملک میں امن آئے اور گورنٹ پر کوئی حرف نہ پڑے اور انکی مرضی یہ ہے کہ جبکہ عوام و کثرت خدائی پسند کرے وہ کوئی کر بانی کو مخالفت نہ کی کہ علاوہ اسکا انگریزی میں یا کسی یا بہت رفیق انگریزی میں اس غرض سے نہ ہو کہ اسکو مقام بنارہاں سے فوج اسکا کسے کہو ایسا پرچہ کرے بلکہ اسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گویا میں کو اپنی رعایا کی اعانت پرستی ہے اور صاحب زمینت پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اسنے فوج کشی نہ کر سکا اور بنا برہاں ہمارا مطلب کی اور یہ حکم دیا کہ فوج کشی نہ کرے اور دراصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان پر دلی کا مقابلہ کرے

از روئے عہد نامہ شہنشاہ کے دولت راہ پسند میانے وعدہ کیا تھا کہ فوج کشی نہ کرے اور ہمارا خرچہ دیکھا اور اس غرض سے جو روپیہ لیا گیا گورنٹ انگریزی اسکو دینے سے وہ اسنے لینا شروع کر دیا اور نیز اسنے صرف کیا اسنے فوج خرچہ دہلا اور بونڈی اور کوتاہی دیا تھا اس کشی نہ کرنا دل میں اسنے اسنامہ از روئے کتاب پچھلے زمین صاحب کے تحریر ہوا ہے بعد از جنگ کے فوج کشی نہ کرنا تخفیف ہوئی اور صرف وہ ہزار روئے گئے اور انکا خرچہ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ باہاری رہا اور یہی جو خرچہ اس کے مصارف کو اسنے دیا گیا تھا اس سے زیادہ تھا لہذا یہ شرط عہد نامہ نمبر ۹ منعقدہ ہادیوری شہنشاہ قرار پائی کہ فوج مذکورہ اسقدر خرچ کا خرچہ برابر اس روپیہ کے ہوتا ہے جو اس کے ہونے لگا ہے اور بابت فاضلات کے جواب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع اسخرچہ قبیل کے گورنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائیں بعد وفات دولت اس کے جو چار لاکھ روپیہ کی فیش سالانہ اسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہوئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور انکی لاکھ روپیہ بڑائی سے سو دی مبلغ جب فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچانہ تھا لہذا روپیہ مذکور اس دیا گیا اور شہنشاہ میں روپیہ قبیل ذیل اسنے صرف نہ کر دیا گیا

دو ملک  
سمامیت  
سمامیت  
سمامیت  
سمامیت

نہ فیش بڑائی جو گورنٹ انگریزی دیتے تھے  
خراج کوٹا  
کوٹری  
جودہ پور

خود نام و حسن راج سلطان

خراج کر اکوٹا

خراج باندول ملکہ مار

خراج بادل پور پور پور و اندھ کماندیش

کل روپیہ

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

۱۰۰۰

یہ روپیہ بھی فوج کو تنقٹ سے کم تہا خرج کیا گیا تھا۔ یہ تہا جب سیرابانی گوالیار سے سرائے  
ہو گئی تو جو آمدنی اس کی جاگیر کی تھی وہ ایک تنقٹ کے خرج کی واسطے تصور ہوئی لہذا اس کے مطابق  
اور بھی فوج میں کمی کرنا ضروری تصور ہوا اگر جب یہ عمل میں آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی  
اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملی کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اس علاقہ کے ہیں جو از روئے  
شرط شیعہ عہد نامہ سورجی انجن گانوں کے سینہ میا کو واپس ملے ہیں اور سرت آمدنی علاقہ راجپوت  
نقدادی سے ملے۔ یہ خرج کی واسطے رکھی جاے اور فوج کو تنقٹ اس روپیہ کے موافق رکھ کر باقی تخفیف از  
از روئے عہد نامہ شیعہ کے یہ گونٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تھا کہ جب کو پسند کریں وہ امران تین ہزار  
سے کریں یعنی جب قرضہ داجو جاسے تو خواہ یہ اضلاع وہ واپس زمین یا ان کی عوض مالکداری دین یا اور  
اضلاع باندول اس کے دین آخر کار یہ تجویز فرمائی کہ ماورائے لینے آمدنی علاقہ راجپوت کے گونٹ  
انگریزی کے اختیار میں انتظام اضلاع کر اکوٹا اور باندول واقع ساگر کی آمدنی مبلغ ۱۰۰۰ روپے سے بھی اور  
اضلاع خاندیس واپس سینہ میا کو دی جائیں اور بالخصوص ان کے سینہ میا گونٹ کو مبلغ ۱۰۰۰ روپے سالانہ  
دیا کرے یہی عہد نامہ کا سی اور اضلاع کی ہر گز کوئی تحریری قرار نامہ نہیں ہوا اور مطابق انتظام مسبق الذکر  
کے گونٹ کا انتظام ہو گیا اور سینہ میا کے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدریس سے عمل میں لایا گیا  
اور جو بدوست گونٹ انگریزی نے اقوام پہل کے ساتھ کیا ہے اس کا لحاظ کر لیا گیا صاحبان کوٹ اوت  
ڈاکٹر کی یہ رکت ہوئی کہ وہی اضلاع کا انتظام نامہ ۱۸۵۷ء کا نہیں تھا اور سینہ میا لحاظ بدوست پہل  
غالب کہ نہیں رکھا اور اضلاع کے واپس لینے میں اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سینہ میا کے ملک میں  
بانتظام واقع ہو لہذا ان کی مرضی یہ قرار پائی کہ گونٹ انگریزی تدریس واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کریں  
کہ دوبارہ ہر باضی نہیں ہوا اور گونٹ نے بھی آخر کار اس امر میں ہمارا مناسب قصد نہیں کیا مگر نام ہوا

بخوبی نہایت ہوئی کہ گورنٹ ان اضلاع کے ستر ظلم و بد انتظامی جس سے علامتہ قمر علی ارمین فوٹو تصور ہو  
نہیں کرنے دینگے اور اگر ایسی بد انتظامی واقع ہوگی جس سے نسبت گروہ و فوج میں فوٹو تصور ہوگا تو  
سہ کار اگر نری فوٹو اون پر گون پر قبضہ اپنا کر یہی اور یہ وہ واپس نہونگے

بج ۲۳۸۷ء کے اضلاع کندوتی و براتی و پونا سلاطانی موضع دہن گانوار چ سال آئندہ کے  
اضلاع کسیر باشتما تین شہر وکے ومان گندہ اور مودی اور بلور اور التود اور دیوری اور سکوڈ  
عمدنا یہ منبر کے سینہ سیانے ہر دو ظلم کو گورنٹ انگریزی کر دیے اور دیوری بھی آخر کار شامل ملک  
انگریزی واسطے دوام کے بالخصوص منراول پور کے کیا گیا اگر باقی کیا یہ اضلاع کا بندہ نسبت بلا تافوت رہا  
یعنی اس میں کچھ تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور یہ امر گویا ہے اور باہر سے کرایا گیا اور دہارنے مدت تک کبھی  
دعویٰ دیا ہی ان اضلاع کا نہیں کیا اگر شہداء میں فیصلہ ہو گا کہ ان اضلاع کا سینہ سیانے گورنٹ انگریزی کے  
قبضہ میں انتقال ہونا اور اگر نہ ہوگا تبھی دربار کو ایسا تسخیر ادھی ہو سکے اور جو زمان ان اضلاع کا تسخیر  
اور پناہ میدی خلافی اور تحمل امنیت عام اور تجارت بھی ہوگا از روے عمدنا یہ منبر کے اب یہ  
مگر نسبت ان اضلاع کے باقی نہیں ہی

تسلیع میں معاونہ پر گندہ شری منراول پور کا ساتھ سینہ سیانے کی اضلاع دیوری و گوجا و روتا و رہتا چمنہ و کیر و دہار  
کے ہوا آدنی منراول پور کی قریب ہوا وسیع کرتی اور ان اضلاع سینہ سیانے کو ملے یہ اہذا دیا گوارا دیا فی وعدہ کیا کہ وہ  
گورنٹ انگریزی کی سوسائٹ یہ نقد دیا کہ نیگے صاحبان کو رٹ اورٹ وائر کٹنے اس معاونہ علامتہ کو نا منظور کیا مگر چونکہ یہ امر  
دونوں کارین کو موافق مطلب کرتا اور اسکا تسخیر کرنا بہت بے خبرگی دربار گوارا دیا ہوا تھا گورنٹ نے آخر کار سختی کہ  
اس میں فعل اندازی مناسب نہیں مگر صاحب ریڈنٹ کو لکھا کہ اگر کوئی وقت اس سرچشمہ گان کو عاید ہو تو اسکی ترغیب  
تبریر اس طرح کرے کہ گورنٹ ناٹس کی سکیرٹ پونچ اور ان چار شخص کو وعدہ خط جان یا گیا چمنہ و دہار گات گورنٹ انگریزی  
پائین تھیں ایک اسپتار اراج خان نامی جو بھی چمنہ کا تھانہ سمائی میں حیات کی سزا دل پور میں پائی تھی

ترجمہ سید جراح خان کو مظاہرئی

چوہہ بیان متافون گویان پر گندہ سزا دل پور معلوم کر بن

یہ چند شہسوار آدمی تھا کہ جبر سندھ میں درج ہوتا ہوا وہ اس وقت میں مر گیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تھی  
 اسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سراسر اول پول کی آمدنی شخصہ سے تھنا ہو گئی تھی راجن خان کے خاندان میں  
 جاری رہی اور سیندھیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل نہ پہلی کا نسبت اسکی عمل میں نہ لائے جو معاملہ وراثت  
 اور جگہ کے کا ہوتا ہوا اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر کے سیندھیا کو اسکا حاصل ہی اطلاع دیتے ہیں  
 حکومت ہمارا جو منگوا ہے سیندھیا کی بہت ضعیف تھی اگرچہ میرا بانی کے رفیق اندر علامتہ گوالیار کے  
 بہت نہ تھے مگر وہ بھی غریب اور ترغیب دینے سے باز نہ رہے اور اس امر میں وہ میرا مبلغ سو لاکھ  
 روپیہ جو اسکا خزانہ بنارس میں جمع تھا اور جو زر وے مالشی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اسکا ذاتی  
 مال قرار پایا تھا خرچ کر کے اس میرا بانی کو آخر کار اجازت گوالیار میں آنے کی ہوئی تھی اور وہ وہاں  
 ہی تھے تاہم میں فرم گئی کہ اس ہمارا جہ کے عہد حکومت میں نہ یاد عرصہ تک اسکا بیٹی اور کنی والدہ کا بہن  
 کا وفار کرتا رہا مگر وہ بارہا میں درباب اختیارات کے اکثر مکرار اور پر خاش در میان ہمداران کے ہوتی تھی  
 کہ طبق احکام گورنمنٹ میں توسیع پرنہ ہمارے بطور جاگیر اور دو موضع کا بندوبست بطور استعماری ساہراجن خان کے  
 تاجین حیات اسکی کیا گیا ہے لہذا نامہ و موضع ذیل بلاخر حیات اپنے قبضہ میں کرے گا وہ پانچ موضع مذکورہ بالا کو ہندوگان  
 کو راضی کرے گا اور انکی سبوی قائم کرے گا اور فرزند برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کرے گا اور الگ دھرمی  
 خزانہ گورنمنٹ میں داخل کیا کرے گا

## تفصیل دیہات گجیہ

کچھو ریا علی داد جبر یاہیل

## تفصیل دیہات استماری

ڈونگری جبری انکی عوض بابت مسئلہ فصلی کے مبلغ اسماء ادا کرے گا

بابت مسئلہ فصلی کے مبلغ اسماء

بابت مسئلہ فصلی کے مبلغ اسماء

بابت مسئلہ فصلی کے مبلغ اسماء

بابت مسئلہ فصلی کے مبلغ اسماء

بعد اس مال مسئلہ فصلی کے باہر دونوں موضع کے مبلغ عامہ سالانہ لیا جائے گا۔ المرقوم آئینہ و ماہ مارچ مسئلہ م

اور فوج میں بھی بد نظمی اور فساد کی صورت پیدا ہوتی اور چون کہ حکومت  
مہاراجہ میں ضعف تھا لہذا آثار دشمنی نسبت کوئٹہ انگریزی کے پیدا  
ہونے لگے اور آخر کار عرصہ تسلیل میں مبتلا وفات مہاراجہ کے یہ آثار نمودار  
ہوئے اور نتیجہ اوس کا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر کوئٹہ انگریزی کی نسبت  
ریاست گوالیار کے تھی اوس میں بالکل متصور اور تبدیلی پیدا  
ہوئی

جوہو کو بھی سینہ سپار نہ کیا، مہاراجہ فروری ۱۸۵۷ء وفات پائی اوس کے کوئی اولاد نہ تھی اور  
نہ ان کی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب زرینٹ نے بار بار ان کو صلاح پیش کی  
میں بھی تھی مگر تاراجی نے جو یہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تھے اتفاقاً اسے سزاوارتھا  
اور فوج کے سبکدوش راویسٹہ کوئٹہ اور بنام بابا جی سینہ سپار ہوتا اور جو صرف رشتہ دار مہاراجہ جوہو  
کو رشتہ دور دور از کا اوس کے ساتھ تھا متبنی کیا اور اس کی منظوری کوئٹہ انگریزی نے بھی کی یہ لڑکا کوئٹہ  
میں سرب آٹھ برس کی عمر کا تھا ہنگام گدی نشینی اوسے خطاب عالیجاہ مہاراجہ راویسٹہ سپا کا آستیا کیا  
اور ایسے صورتوں کے متبنی کرنے سے جو کوئی انتظام امور حکومت نہ کر سکے بہ ضرر ہو کہ کوئی کارپرداز تقریر  
لہذا بابا صاحب کو جبکہ ظاہر سب لوگ کرتے تھے اور جو یہ خواہ کوئٹہ انگریزی کا سب سزاوارتھا  
کیا اور ان کی ماموری بعد و کار پر دانی سب فوج اور لوگوں میں شہرت کرانی گئی تاکہ سب خوش ہوں کوئٹہ انگریزی  
نے بھی اس کو فائدہ دار اور جواب دہ سب امور کیلئے عہدہ صدر سنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اس کو اعانت کی طہنیاں  
دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار خوش اسلوبی میں انجام ہوئے اب اس کے خلاف عمل میں نہ  
اور تیرہ ایک گروہ سیر گردی دادا خاص بھی اکر کرنے لگے اور دادا کی جانب اکرچو فوج والہ بھی ہو گئی  
شرع اسکا یہ ہوا کہ اپنے غرض گویاں نے مہارانی کے دل میں اندیشہ پیدا کیا کہ بابا صاحب جنگی دختر کی شادی  
مہاراجہ سے ہوتی تھی مہارانی پر غالب آئیگا لہذا بابا صاحب کو گویا سے نکال دیا اور دادا خاص جی اول  
اوس کے عوض کام میں لایا جس نے لگا تو صاحب زرینٹ اور کوئٹہ انگریزی نے اعتراض بابا صاحب میں حجت اور  
تکرار کی مگر کچھ سود مند نہ ہوئی

حرکات دادا خاص جی دادا سے ظاہر ہوا کہ وہ بخواہ کوئٹہ انگریزی تھا کاروبار بہت ادا

لے لیا جن پر مشہور لوگ مان خیر خواہی و خیر اندیشی کا تھا اور جو لوگ حسب آہند علی صاحب رزٹنٹ مہاراجہ کے وقت میں خارج از وطن ہوئے تھے انکو طلب کر کے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بوجہ بگاڑتاریاؤں و طعن کے نسبت کو نمٹنے لگی اور کسی نظر سے نہیں دیکھو گئی اور سوا سکاے اب گوالیار میں فوج مقصد پر اکثریت سے جمع ہو گئی تھی اور اندیشہ یہ تھا کہ وہ سب جمع ہو کر سرور پنج پر جو واقعہ علاقہ قنواب ٹونک سے ہے اور جن ماما صاحب نے جا کر پناہ لی تھی حملہ کر دینگے اور یہی اندیشہ تھا کہ ان کے بچے سرحد پر فساد ہو گا اور اب اس وقت تھا کہ جنگ تبلیغ ہونے والی تھی اور اس وقت میں انتظام آمد و شد تحریات سرکاری جاگم کو الیا راجہ کو بھی بہت ضرور تھا اندوشت اندازی میں گونٹ انگریزی کی نسبت ان خیر اندیشی پر بہت گوالیار بلکہ بھر خط اپنی آبرو اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوتی

باعث امور نہ کو تیز بالا رزٹنٹ گونٹ انگریزی ہوتا گیا اور ان کے نام حکم گونٹ انگریزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار میں نہ ہو جائے اور وقت تک صاحب موصوف و بان بختین اور جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی اعانت و فدا کرنے فساد کے طلب کریں تو مضائقہ نہیں قبل از شروع ہونے امور فساد کے صاحب رزٹنٹ نے پنجاب ایک خیر منارانی صاحب کے حکم پر ہونے صاحب کو دوبارہ طلب کیا تھا یہ تحریر کیا کہ ایک مہاراجہ ہو تو فائدہ پہنچا ہی قائم ہو سکتی ہے اور نیزہ جا با کہ دادا خاص جی والہ جلا وطن کیا جائے کیونکہ او کی موجودی سدا و روم و دستی ہے اس تحریر صاف کو دادا خاص جی والہ نے لکھا کہ او کی مدد غات امور ریاست میں گونٹ انگریزی نے ہرگز نقطہ زمین کی تھی اور اس کے مضیوں کو مہارانی صاحب سے غفمی کہنا یہ فعل واد خاص جی والا کا حقیقت گویا منظر اور پر اس کے افسانہ ریاست کے تھا اور گویا اس کا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحب و مہاراجہ خرد کے تھا مگر سرکار انگریزی پر از روپ محمد نامہ کے فرض تھا کہ وہ خود مہارانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خرد و سال کی رکھیں لہذا اول آٹھار دوستی گویا یہ منصوبہ کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کریں اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گونٹ انگریزی کی یہ تھی کہ جو بچے اور بچوں کو پنجاب او کی عوض واد خاص جی والا کو سپرد سرکار کر دیں اور اطمینان نسبت سرحد کریں اور فوج مقصد پر دہلی تکمیل کریں جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار میں حاصل کیا تھا اور جس سے اندیشہ ملک کو تھا اس پر اس سرداران نے جو خواہان نسبت اور خوش مشن مدد فرم فساد کے تھے واد خاص جی والا کو گرفتار کیا مگر جو فوج او سکی جانب دہلی میں اسے پہلو سکھو رہا کر الیا اور یہ جب تک فوج انگریزی



سجانب گوالیار روانہ نہیں ہوئی اور وقت تک اسکو حوالہ نہیں کیا اب ذرا مہربانی رکھ کر ایک خوشامی  
 قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونوں امور کو یہ مسئلہ چسپاں کیا کہ ایک  
 ملاقات بمقام ننگو تا تاریخ ۲۹۔ ماہ دسمبر شہداء قرار پائی ملاوٹ ذرہ ہمارا فی صاحبائین اور نہ ہمارا  
 ملاقات کو آئے اور کو فوج غصہ نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے نہ دیا تاریخ ۲۹۔ دسمبر جب فوج انگریز  
 آگے بڑھتی تھی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اور اسی تاریخ کو جنگ ہمارا چار پور تیار و امنی ہوئی  
 اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہد نامہ منبراء قرار پا چکی روسے یہ قرار ہوا کہ علاقہ ممبئی  
 اٹھارہ لاکھ روپیہ مالیاں لگا کر گورنمنٹ انگریزی کو واسطے فوج کٹھنٹ کے دیا جائے اور سولے اس کے  
 اور بھی علاقہ منبراء اسے قرضہ اور اسے مصارف جنگ دیا جائے اور فوج میں تخفیف ہو کر بہت چہ نہ اڑا  
 اور میں ہزار یادہ اور دوسرے گولہ نڈا اور دوسرے فرب توپ رکھی جائیں اور انتظام ملک تا صغریٰ ہمارا اچھے  
 لصلح گورنمنٹ انگریزی سر انجام پائے اور جو حقوق متعلقہ میں سرکار گوالیار کے ہیں انکو گورنمنٹ انگریزی  
 قائم رکھیں

ابن وقت سے بلوہ شہداء تک تبدیلی کم سرج رسوم کے جو ہمیں گورنمنٹ انگریزی اور ریاست  
 گوالیار کے سرعی سے واقعہ ہوئے باہر جون شہداء جب انجمن گورنمنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب لکھنؤ  
 اجنب مجبور ہو گئے گوالیار چور کر چلا گیا انصالح و نگر راؤ کے جو ہمارا اچھے وزیر یعنی تھا اور جس نے دوسرے  
 چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تھا خیر خواہی انگریزان میں سے باہر جون شہداء جب فوج  
 معتمدین سبر کر دگی تا قیام تو بی کے آئی تو ہمارا اچھے کی فوج نے ہمارا اچھے کو تنہا چور دیا لہذا ہمارا اچھے  
 اور افسکار وزیر ہال کر اگرہ میں آئے تاریخ ۱۹۔ ماہ جون فوج مستر ہو یا در صاحب نے گوالیار کو پہرہ لگا  
 اور ہمارا اچھے کو وہاں دوبارہ قائم کیا اس وقت سے اعتبار ہمارا اجنبیت ان کے وزیر کے بالکل جانا رہا اور  
 وہ اس سے بہت ناراض ہوئے حتیٰ کہ باہر دسمبر شہداء و نگر راؤ وزارت سے موقوف کیا گیا اور اس نے  
 عوض بالاجی جناب لصلح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت ہمارا اچھے تمام کار ریاست برتو کر کر رہے  
 بالخصوص خدمات کے جو انہوں نے بلوہ میں کی ہیں مندرجہ بالا کو سند منبراء عطا ہوئی جسکی رو سے  
 انکو اختیار متبندی کینکا حاصل ہوا اور یہی انکو اطلاع دی گئی کہ میں ان کے علاوہ بھی انکو لکھا اور انکو متنبہ  
 اور اجازت ہو گئی کہ سپاہ یا دگان اپنی جو زمین ہزار تہی مانج ہزار تک رکھیں اور دوسرے فرب توپ کے عوض



سوا سے اس کے سینہ سیاہ گونٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیار کر کے دیات ہے  
 کہ یہ روپیہ صرف چند سال تک کہ فوج شہام سے دیا جائے گا بعد ازاں صرف یہ روپیہ سالانہ رشتہ  
 نہ کوئی کرے دیا جائے گا اب کچھ روپیہ گونٹ انگریزی سینہ سیاہ گونٹ دیتے  
 آبادی کل علاقہ گوالیار کی سمیت اوس علاقہ کے حوالہ سے عہد نامہ شہام  
 میں اس میں شامل ہو گیا ہے قریب چھ لاکھ نفری کے ہے اور جمع ہونے والے نچلے اور کے مبلغ  
 سے جن مالداروں کو وصول ہوا ہے وہ مالداروں کے آمدنی سائرفیس اور باقی آمدنی دینا جاگیرداران  
 سے وصول ہوتی ہے یہی آہن تبا کو شکر نک سوا سے اس کے اوس ہشیا بلا حصول  
 جاتی ہیں اور آمدنی جاگیر حیکر محاصل مختص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ حصول راہداری و  
 راستوں پر تحصیل نہیں ہو تا جو درمیان اگر وہ روپیہ واقف ہے اور جو خرچ ایسے رشتہ کے ہیں اور ملکہ  
 میں سے جاتے ہیں اندیز راستوں پر نہیں لیا جاتا جو گوالیار سے آیا اور خرچ آیا اور دینا ارجمانی  
 کالی نک ہیں

ہمارا جو خطاب نایب آف ڈی سٹاٹ انڈیا کا عطا ہوا ہے اس کی سلامی اوس ضرب تو  
 کی ہوتی ہے

## نمبر ۶۱

ترجمہ نقل عہد نامہ متفقہ فیما بین بیار الملک افغان والد و گرنیل جو صاحب بہادر بابت جنگ  
 انگریزی ایٹ انڈیا کینی اور ہمارا صاحب صوبہ اراکو سینہ سیاہ بابت جنگ انگریزی  
 نواب عماد الدولہ جلالت جنگ ہشتنگ بہادر گورنر جنرل گلارہ وغیرہ حسب اختیارات کامل جو گورنر  
 جنرل بنگالہ وغیرہ سے ان کو حاصل ہوا ہے اختیارات کل گرنیل جو صاحب موصوف کو دے دیں کہ وہ  
 جو صلح فیما بین ہمارا صاحب صوبہ اراکو سینہ سیاہ اور انگریزی کینی کو بابت جنگ انگریزی کو گورنر جنرل  
 اور گورنر سنٹرل بنگالہ کے تصدیق اور کی کرے اور گرنیل جو اور ہمارا صاحب دونوں کی خوش صلح کرے  
 اور انہوں نے شرط ذیل دے صلح کے تجویز کر کے منظور کیے ہیں

اول یہ کہ جو ہے براہی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اس کی شریک ہوں گے ہم صلح  
 دوم یہ کہ جو ہے عہد نامہ ذر کے تاریخ تصدیق عہد نامہ ذر سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو

کر فیل میر اپنی فوج لیکر لواب وزیر الماک کے ملک میں چلے جائینگے اور ہمارا جانی فوج لیکر اپنے ملک میں چلے جائینگے

سزہم یہ کہ اگر یہ امر مناسب تصور ہوگا تو ہمارا راجہ کو شش کر کے صلح فیما بین انگریزان اور حید علی خان کے اور انگریزان اور پیشو امین کرادینگے اور اگر یہ صلح ہو جائیگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزوں کو خستہ ہوگا کہ جیسا سبب جافیر یہ کہ گریں اور ہمارا کہہ سکی جانب داری یا مقابلہ کرینگے

چارم یہ کہ جبکہ در ملک ہمارا راجہ اس جانب دیاب جن کے کپنی سے قبضہ کر لیا ہوگا او سکوں کر لیں میور واپس دینگے اور ہمارا راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مزاحمت باخانی ملک کو کدرا رانا نہ کرے گا اور دلیر جنگ میں باقاعدہ گواہیاں دیں جواب اس کے قبضہ میں ہے اور وقت تک نکالینگے جب تک انہما کا معاملہ نہ سکا جواسے ساتھ انگریزان کے کہیں گے اور نہ علاقہ میں تہہ رام خدنگند ہمارے میں تھوڑا ایسے کہ جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب میں ہے

پنجم یہ کہ ہمارا راجہ راہم خیر راجہ چندیری کو لا کر روہر و کرنل صاحب کے او سکوں کر لیں کرینگے اور ان سے کہیے طالب نکالینگے اور قبضہ ملک ہوگا کہ یہاں سے ان کو علاقہ کے جوہر سے قبضہ پیشو امین ہوگا دیوان راج دہر نے بلوہیل بھوگا او سکوں راج دہر مذکور سے واپس لادینگے اور راج دہر کو قوت کرینگے

یہ عہد نامہ تصدیق و اموائی شرائط مذکورہ بالا کے ہمہ و دستخط کرنل میور بنجانب کپنی اور ہمہ دستخط ہمارا راجہ صاحب مادہ اور ایندہیا بنجانب اپنے تاریخ ۱۳۱۵ اکتوبر ۱۳۱۵ء مطابق ۲۲ مارچ ۱۳۱۵ء

### منبر ۶۲

سند فہرہ شہر دیگنہ بروج جو ہمارا راجہ صوبہ دار مادہ اور ایندہیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶۱۵۰ء

ہام اون سب کے جسے متعلق ہے جو کہ انریل انگریزی ہیٹ اندیا کپنی مدت سے ملاتر دو وقت قابض قلعہ شہر دیگنہ بروج جو کہ مذکور فوج و امرت کے متعلق سے ملاتر ہے میں اور چونکہ یہ وعدہ شرط ہمارا عہد نامہ پورنہ مرقومہ کیمرہ پورنہ ششام میں ہوا ہے کہ یہ وعدہ راجہ دہر سے ملاتر ہے کہ میں کو وہ انگریزی کپنی کو دے گا اور

حق اور مراعاتی لے پتہ تمام شہر اور پرگنہ برج کا کامل اور تمام حصے انہوں نے منگولوں سے پسپائے  
دیتے ہیں یعنی وہ اپنے حقوق چوتہ وغیرہ کے سبب حوالہ کر دیتے ہیں تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت و دعویٰ  
کسی قسم کے اپنے قبضہ میں نہ کرے اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور قیام از روئے شرط سوم عمدتاً شاہی  
موقوفہ ہے۔ ماہ مئی ۱۸۵۷ء سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور بالیلین کو نسل منظم امور سے کارنگریزی اور  
ہندوستان برصا وغیرت بجانب آئیں یہ کمپنی بجا ناظرین مرغوب جو ہمارا چھوڑا اور دہلی اور پٹنہ کے  
نسبت گورنر جنرل کے بقاوم و کارناموں سے رکھتا ہے اور نظر ملوک اور شاہی صاحبان انگریز کے جو  
اوسوقت میں بطور اول اس کے سپرد ہوئے تھے تمام حق مراعاتی اور قبضہ شدہ شہر اور پرگنہ برج کا جو حکم  
منگولوں سے یا مرہٹوں سے ملا ہوا اسی طرف پر اور اوس قبضہ شدہ اشیاء سے ہمارا جو موصوف کو دیتے ہیں  
جس طریق سے اور جن اشیاء سے کے ساتھ انہیں کمپنی کے پاس خواہ از روئے حقوق یا خواہ شراکتہ مذکورہ بالا  
کے رہا ہوتا

پسند ہماری موقوفہ میرٹھ پریس کمپنی بقاوم فرم و نام تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۵۷ء دی گئی  
(مہ) دستخط واریٹ ٹیٹنگ  
دستخط ایڈورڈ ہیلر  
دستخط جی میک فرسن

ترجمہ افوار نامہ سینہ میا جکی رو سے کل استحقاق تجارت کا چھ شہر اور پرگنہ برج کے انگریزوں کو ملا  
تولڈا۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے برصا وغیرت اپنے منجانب سے جیٹھو کل  
حقوق اور مراعاتی ہر وہ قبضہ شدہ شہر اور پرگنہ برج دیے ہیں میں ان کو قبول کرتا ہوں اور ہمیشہ اپنے قبضہ میں  
رکھوں گا اور میں بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہوں کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور میں جاری  
رکھیں گے اور سیکڑ علی غرضت اس بارہ میں اونسے نہ ہوگی اور میں کسی اور قوم کو سوہے ٹانگریزوں  
کی طرح شہر اور پرگنہ مذکور میں تجارت کرنے کی اجازت نہ دینگا۔

المرفوم ۱۔ ماہ ربیع الثانی ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء

فصل ۱۱

عہد نامہ ہمارا جو بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔

۱۱

جو کھانہ دربار میں مرقوم بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔

شہ طاول ہمارا جو بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
تجارت کرین محصول اشیاء تجارت بوجہ عہد نامہ شہ طاول ہمارا جو بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
جنس فیروزہ بوجہ جنس سیرہ ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ کریمہ شہ طاول ہمارا جو بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
او محصول دیگر اشیاء درآمد و برآمد چو اگریز کی کپنی لائین یا لیا جینگے فی صد پونہ پانچ و پونہ آٹھ ہوگا۔  
اون اسناد مغرہ تجارت کپنی کے جو کچھ اور شہ اگریز لائینگے اون پر فیصدی چھ و پونہ محصول سب واجب و قسٹ ہے۔  
جب کپنی قند بوجہ کار کئے سے ہوگا گوزر خزل اور کونسل افرار کرتے ہیں کہ اگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نہ کرینگے کسی کو شریک کرین تو اون کے اشیاء تجارت پر او قدر محصول لیا جائیگا جتنی عمارت پر شہ طاول ہمارا جو بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
کیا جائے گوزر خزل اور لیا لیا ان کونسل افرار کرتے ہیں کہ اگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نہ کرینگے کسی کو شریک کرین تو اون کے اشیاء تجارت پر او قدر محصول لیا جائیگا جتنی عمارت پر شہ طاول ہمارا جو بادشاہ اور اسیند ہیا بہاؤ راؤ کر کے تجارت بخار میں لکھی گئی تھی وہ مرقوم ہے۔  
مال کہہا کہینگے

شرط دوم یہ ہے کہ جب کوئی جہاز کشتی وغیرہ کسی لنگر کا متصل رقبہ میں طوفانی ہوگا  
ہو جائے تو مالک لنگر کا مالک کو سب اشیاء لکھتا ہے مگر جو کچھ باد و ستی صادق فیما بین گوزر شہ اگریز کی کپنی

مہاراجہ صوبہ دار اور دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئی بہت تو گورنر جنرل اور اہالیانِ نسل نے بد خوئی کی کہ  
 اشیاء ہمارے یا کشتی راہرو و دیار سے بیچ میں بیچ فانی ہو کر ملک بہت ہو جائے و اگر انھیں سے اور ہمارے  
 صوبہ دار اور سینہ سپا بہاد و بلحاظ دوستی و عداوت سے ہم کو نہ ہوں کہ جب کوئی ہمارے یا کشتی و غیر انگریزوں کی  
 دیار سے خریدائیں جو متعلق تعلق بیچ کے سے بیچ فانی ہوگی اور عامل بیچ کوئی کوئی اور نہ سے بیچ  
 جس پر عداوت نشان انگریزی ہو تو اسے ہمارے یا کشتی و بلحاظ دوستی و عداوت سے ہم کو نہ ہوں کہ جب کوئی ہمارے یا کشتی و غیر  
 جوا سے بیچائے میں ہمارے یا کشتی

شرط سوم کچھ نکار فیما بین انگریزوں رعایا سے مہاراجہ متعلق و بیچ و باب وقت آمد و شد غلہ ہمارے یا کشتی  
 لہذا اب یہ قرار دیا ہوا ہے کہ دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے  
 اور وقت تک مردمان عامل کی انگریزوں کے متعلق کو آمد و شد سے مراد نہ کرے کہ گورنر و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے  
 پس وہ ہمارے یا کشتی کی انگریزوں کے متعلق کو آمد و شد سے مراد نہ کرے کہ گورنر و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے  
 مجاز نہیں کہ اس وقت بد خوئی نہ لے دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے کہ گورنر و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے  
 اسے کی خبر کریں

شرط چارم مہاراجہ صوبہ دار اور دہوارو سینہ سپا بہاد و عداوت سے ہم کو نہ ہوں کہ جب کوئی ہمارے یا کشتی و غیر انگریزوں کی  
 ملازمین فانی اہل حرفہ مثل تجار و گروہ و مردمان جو کارخانجات کپنی میں کام کرتے ہیں ان کو ہم نہیں  
 کرتے سخت حفاظت صاحب زرڈیٹ بیچ و بیچ کے اور عامل بیچ کے بیچ و بیچ کے اور عامل بیچ کے بیچ و بیچ کے  
 وغیرہ کے اون سے مزاحمت نہیں کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا بلکہ ان کو اپنی نسبت  
 عاید ہوگا تو عامل بیچ او کی اطلاع صاحب زرڈیٹ کو اس شخص سے دے گا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کر کے شخص مجرم  
 کو سزا دے اور یا صاحب زرڈیٹ اسے مجرم کو واپس عمل نہ کرے پاس بھیجے گا کہ جو مناسب ہو وہ خود دیکھے  
 نسبت عمل میں لائے اور گورنر جنرل اور اہالیانِ نسل کو نسل و عداوت سے ہم کو نہ ہوں کہ جب کوئی ہمارے یا کشتی و غیر انگریزوں کی  
 کارخانہ میں کام کرتے ہیں شہر بیچ میں جیگا اور دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے کہ سائے اپنا کام کریگا تو عامل بیچ  
 اسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسبِ حاجت بیچ و بیچ کے اور گورنر و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے کہ سائے اپنا کام کریگا تو عامل بیچ  
 بلکہ اور اور جبکہ ہی کرتے ہیں لہذا اس طرح نکار اس امر کے صاحب زرڈیٹ بیچ و بیچ کے اور گورنر و دہوارو سینہ سپا بہاد قایم ہوئے  
 سہولت و مقام سکونت تیار کر کے عامل کو رہنے دے





موجب عہد نامہ سہیل کے جو غائب راج سے ہوا تھا لیا جاسکا یعنی جس فیض پر جو راج میں سریر ہوتی ہے  
فی کاندی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ بہت آنچا فلوں یا جاسکا اور محصول دیگر شہاد کردہ راج پر جو انگریزی  
کمپنی لائین یا لیمین فیصد روپیہ پر ایک روپیہ آنچا ہوگا اور چونکہ عداوت تجارت انگریزی راج نہیں دریا ہے  
پنہ و تعداد دیگر اشیا رخسار خریدہ عداوتی فریق کو معلوم نہیں اور ہمارا جو عداوت اور ہوا و عہد نامہ ہے چاہا کہ اسکی  
تشریح ہو جائے لہذا گورنر جنرل ہالڈیان کو نسل لکھا کہ جسے حسب درخواست ہمارا جو عداوت اور ہوا و عہد نامہ ہے  
گورنر اور کونسل میں کو اس بارہ میں سریر کی اور تحقیق کیا کہ سالانہ تجارت آئینہ کمپنی کی بمقام راج نقد آئینہ  
کانڈی وزن صورت فیض کے اور ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا رخسار خریدہ کی ہوگی لہذا یہ قرار دیا جاتا ہے  
کہ ان فی کاندی عہد نامہ آئینہ ہزار کاندی کے آئینہ کمپنی ڈیڑ روپیہ اور چار فلوں دیکر نیکے اور باقیہ اشیا رخسار  
بابت ایک لاکھ پچاس روپیہ کے اور ویسے آئینہ فیصدی محصول لیا جاسکا اور اگر کہیں اس سے زیادہ کو اشیا  
واسطے آئینہ کمپنی سے خریدہ گیا ہے گی تو وہ چند روزیہ روپیہ کی جس خریدہ ہوگی اس کے واسطے اس قدر محصول  
ادا کرینگے جو واسطے انگریزوں کے مقرر ہے

ہمارا جو عہد نامہ سہیل نے اس پر دستخط کیے تاریخ ۷ مارچ ۱۸۵۷ء اول سنہ ۱۲۷۵ ہجری مطابق ۱۷ مارچ ۱۸۵۷ء

نہر سہیل

نمبر ۶۴

عہد نامہ دوسری و اتفاق جو دولت راج سہیل کے ساتھ قرار پایا

عہد نامہ صلح فیما بین آئینہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عداوت کے دوستوں کے ایک فریق اور ہمارا  
عالیجاہ دولت راج سہیل فریق ثانی معرفت میجر جنرل آئینہ راج ڈیوٹیلی منجانب آئینہ کمپنی عداوت کے  
دوستوں کے اور معرفت اہل مہادیو منشی کنول من و جوت گورنر ہالڈیان امیر الامرا اور بوسہری منجانب ہمارا  
دولت راج سہیل ہوا جوت اپنے اپنے اخبارات کا اظہار باہم کیا  
شرط اول دوستی اور اتفاق دو ہی فیما بین آئینہ کمپنی عداوت کے دوستوں کے ایک فریق اور ہمارا  
عالیجاہ دولت راج سہیل فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم ہمارا جو دینے میں آئینہ کمپنی اور اس کے رفقا کو دوامی حکومت با تمام عیال و ملاقات

و متعلق جواب بنی وہ علاقہ جو زمین دریائے جمبن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعہ جات و علاقہ جات جو  
مرفق اور علاقہ جات کا جو بجانب شمال علاقہ جات راجہ جیو اور جو وہ پور کے اور رانا گوہر کے واقع ہیں ان  
سب علاقہ جات وغیرہ کی فہرست تفصیل منسلک میں درج ہے اور جو علاقہ جات جو سابق میں قبضہ ہمارا ہے  
باہمین ملک جیو اور جو وہ پور کے واقع ہیں اور جو بجانب جنوب ملک جیو کے ہیں وہ متعلق ہمارا ہے کے  
روہیہ

شرط سوم ہمارا ہے دوامی حکومت نصیب علاقہ قلعہ برج اور قلعہ احمد نگر مہ علاقہ قلعہ کے بہشتنا را اس  
علاقہ کے جو شرط بہشتنہ عہد نامہ ہذا میں مندرج ہے کہ ہمارا ہے کے پاس رہیگا ہنور بل کنبی اور اس کے رفقہ کو پڑ  
شرط چہارم ہمارا ہے وہ تمام علاقہ بھی ہنور بل کنبی اور اس کے رفقہ کو دیتے ہیں جو قبل از شروع جنگ  
و شکستہ پاس تھا اور جو بجانب جنوب کوہستان شاہی مو قلعہ و ضلع جانا پور و شہر قلعہ کدا پور و دیگر ضلع  
و دیان کوہستان مذکور و دربار کو واری واقع ہے

شرط پنجم ہمارا ہے ناالجاہ و دلت راویند سیاہ بجانب اپنے اور اپنے و شہا و جانشینان کے تمام  
و عوامی متعلق علاقہ جات و حقوق و مرفقہ جواز و شرط دوم و سوم و چہارم دے گئے ہیں و کہ  
رہے ہیں انہیں تمام و حق و تمام نسبت گوشت انگریزی مہ اس کے رفقہ کے مثل صدمہ دار و کرن شیوا و  
ہند را و لکھوار

شرط ششم قلعہ اوسیر گڑھ و شہر برہان پور و قلعہ جات پون گڈو و دوہ و علاقہ جات کمانڈس گجرات  
متعلق قلعہ جات مذکور ہمارا ہے دولت راویند سیاہ کو واپس لیا گیا

شرط ہفتم چونکہ ہمارا ہے دولت راویند سیاہ نے بیان کیا کہ ضلع دیو پور و باری و راجہ کبیرا جو جانب  
شمال ملک جیو اور جو وہ پور و رانا گوہر کے واقع ہے اس کے خاندان کو بطور انعام شہنشاہ ہند وستان سے  
جاگیر میں دے دیا ہے اور جو انہیں انھیں ہندوستان از روئے شرط دوم عہد نامہ ہذا کے ہنور بل کنبی اور اس کے  
رفقہ کو دی گئی ہے وہ مردان خاندان مادہ جی سیند سیاہ جو م کے جاگیر میں ہے اور دیگر علاقہ جات سہارا  
کلاں جو اس کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں و کو ملی ہے اور ان سب کو تحلیف ہوگی اگر ان کا منافع علاقہ جات  
کا وٹے لے لیا جائے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہمارا ہے بطور انعام راضی دیو پور و باری و راجہ کبیرا اپنے  
پاس رکھیں اور مالابالی صاحب و منعو صاحب و منشی کول میں اور کوکاجی جہرہ اور امر لہی جادہ پور و دہلی

اپنی اپنی جاگیر زیر حمایت بنو اور بل کینی کیسے کے اور ماورا اوس کے کہ بنظر رفع بقصافی اوسکے رعایا کو جو انکو اس نظام سے عائد نہ تھی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ بنور بل کینی خواہش نقد خواہ جاگیر جو گورنٹ انڈیا کی مرضی ہوگی اوس سرداران وغیرہ کو دینے کے لئے نام مارا جائے گا یہ چین کے بنظر طیکہ جاگیر جو انکو بجائی یا جو ان کے پاس ہوگی سترہ لاکھ روپیہ سالانہ سے زیادہ معاوضہ راضی اور علاقہ جات کے جو وسطے بالائی صاحبہ اور ضرور صاحبہ و خوشی کو ملین اور کو کا جی جہد اور امر اجی جادو اور در داجی کے نام قائم ہوگی نہنگی اور شطیکہ کچ فوج ملازم علاقہ جات و بولہ اور باری اور راجہ کیر ایکسی اور علاقہ جاگیر داری میں بہ تحصیل مالگنداری یا کسی اور حلیہ سے داخل نہوگی

شرط ہستم چونکہ ہمارا جہد دولت را وسیند ہیا کے بیان کیا ہے کہ اوس کے خاندان کے پاس بطور انعام بعض علاقہ جات و دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ راونڈ پرت دیان جب تحصیل ذیل سے ہے

پرگنہ چرگندی	چھہ مواضع پرگنہ پونا
جم گانو	دو مواضع پرگنہ دہی
راجن گانو	چھہ مواضع پرگنہ بناؤد
نقد ہند پرگنہ گانو	پانچ مواضع پرگنہ ہندی پور گانو
چھہ دیہات واقعہ پرگنہ ہندی	پانچ مواضع پرگنہ باگوڈ
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پائن	
ایضاً پرگنہ فوان	دو مواضع واقعہ پرگنہ پیرا
ایضاً پرگنہ کرلا	

اور یہ سب گورنٹ انگریزی نے اور اوس کے فحانے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر راضی اور دیہات اوسکو واپس دے جائے بنظر طیکہ کچ فوج ملازم اوسکی راضی اور دیہات مذکورہ میں بحلیہ تحصیل مالگنداری یا کسی اور حلیہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدہ مہاجات گورنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہیں جو انکے ہمارا جہد عالیاہ دولت را وسیند ہیا کے ملازم جاگیر دار تھے اور یہ عہد نامہ جات اس سے منسوخ ہوئے اور ہمارا جہد ہند اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جس کے ساتھ عہدہ مہاجات

حیدر گاہ ہوئے ہیں ترک کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ وہ اوہی حکومت اور اقتدار سے آزاد ہوئے بشرطیکہ  
علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقہ راجہ جیو پور راجہ جودہ پور و رانا گونج کا محمل مہاراجہ نے بااوس کے  
عالمان سے تحصیل کیا ہو باوجود تمام سرانجامی بات پر خرچہ فوج کے مقرر ہونے ان عہد نامہ جات کی رو سے افکونڈ  
جائیں نہ ہوتے اور ان لوگوں کی جنگ کے ساتھ یہ عہد نامہ جات ہوئے ہیں مہاراجہ دولت اور سینہ دیا کو دیئے جائینگے  
جب بعد میں اس عہد نامہ کی ہر کھل سی گورنر جنرل کر دیں گے

شرط و ہم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اسکی شرکت جنگ حال کے نگوگی  
شرط یا زو ہم سپر وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقہ جات واقعہ لالو اور دیگر مقامات  
کے میں بلاتر تہا اور حال رہینگے اور وہ خانیکی کو کچا کر لیتے اور ان حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے  
کہ یہ سب کچھ دیا جائے گا اگر نالشی اور فیصلہ از رو سے انصاف کے نیما میں پیشوا اور مہاراجہ کے کر دیں گے  
اور جو سبیلہ سلطنت ہوگا او سکود دونوں فریق قبول اور منظور کرینگے اور اس کے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط و زو ہم مہاراجہ دولت اور سینہ دیا بذریعہ اس شخص سے کہ تسلیم عادی نہایت شاہ عالم بادشاہ کے  
چو کر دینے میں اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہیں کہ درج امور بادشاہ کے آئندہ دست ماز نہ ہونگے  
مٹھ و سیر و ہم مہاراجہ عالیجاہ دولت اور سینہ دیا اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی فرانس یا کسی اور ملک  
کے سرکار سے کسی کو جو گورنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہیں اور نیز کسی رعایا کے انگریزی کو خواہ وہ انگریز  
ہو یا نہ ہو کسی غیر انگریز گورنٹ انگریزی کے ملازم نہ کہیں گے ورنہ اگر ملازم ہوگا تو اسکو ملازم کرینگے  
شرط و ہم مہاراجہ عالیجاہ و ہم نظر اسحکام و خطہ کو جتنی وصلہ جواب سرکار میں ہوں گے ہیں یہ وعدہ ہوتا ہے کہ فرانس  
میتھ و اکاب سرکار کے دوسری سرکار کے دربار میں حاضر رہینگے

شرط یا زو ہم انگریز کمپنی نے جو عہد نامہ جات حفاظت کے ساتھ صوبہ اردکن اور مہاراجہ اوڈیٹ  
پردان کے لئے میں جنگی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت اور سینہ دیا کیا جاتے ہیں لہذا او کو کوئی فواید  
عہد نامہ جات نہ کریں میں کشاکش کیا گیا اور انگریز کمپنی نے خط حفاظت آئندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتے ہیں  
کہ صورت اس کے منظور کرنے عہد نامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے میں چھ پلاٹن سپاہیگان مٹھ تو چنانہ  
سامان مناسب دیکھ کر ضروریات سر انجام کر دیں گے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو از رو  
شرائط دوم و سوم و چہارم ملے مگر یہی شرط ہے کہ اگر مہاراجہ گورنٹ مہاراجہ کی اسطے یہ مناسب ہو تو

کہ وہ عہد نامہ نہ کر دے والا کو منظور نہ کریں تو بایں حکام سفر اور طاعن اہل اہل تاریخ دیگر شرائط عہد نامہ صلح نہ ہا کے نہ کیا اور قریب اسی  
سکی اور پزیرتین معاہدہ و رشا و جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی  
شرط شاز و ہم اس عہد نامہ کی تصدیق ہمارا جو دولت را و معتد بہ آئندہ روز کے عہد میں تاریخ ہذا سے  
کرینگے اور نقل صدقہ کچھ خیر و سیلی صاحب کو دی جائیگی  
میں کچھ خیر و سیلی صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ اس عہد نامہ کی تصدیق ہر کسی سی ہوٹ ہوگی اور خیر  
ان کو نقل کیسے اور نقل صدقہ ہمارا جو کوئین مہینے کے عہد میں نہ نیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر  
دی جائے گی

حکم دینے علاقہ تاجات کا میں کچھ خیر و سیلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہد نامہ ہر کے دیا جائیگا  
مگر قلعہ اور سگرگڑہ و پول گدہ اور دودہا و سوت تک سپرد نیکی جائینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ علاقہ تاجات  
میں سے سب ہمارا جو کے فسر اور فوج چلے گئے ہیں

المزوم مقام سورجی آئین گانو تاریخ ۳۰ ماہ و بہشتہ ۱۲۸۰ مطابق ۱۰ ماہ رمضان ۱۲۸۰ فیصلی

دستخط آرتھر و سیلی

دستخط آبل ہار دبو

دستخط گول نمین

دستخط جیونٹ اوگو رپا

دستخط مارا و ہری

تصدیق کیا گورنر خیرل ان کو نقل نے تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۲۸۰ شمسی  
تصدیق کیا نواب نظام نے تاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۲۸۰ شمسی  
تصدیق کیا پیشوا نے تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۲۸۰ شمسی

یادداشت جاہل و متعلقہ عالمان طعن باب خان سپر سومرو

و واضح ہو کہ اصل عہد نامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیات نہیں ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو سائنہ  
اکتاف نقل عہد نامہ کے دفتر فرین گورنر خیرل میں ہے وہی فہرست تصور کی جاتی ہے جس کا ذکر شرط دوم میں ہے

رواقہ دوان

پیشکش

وینے سے بے گناہ ہونا

محکمہ

چگونه بر باد

میں نے یہ سب دیکھا ہے

پہلے

گنہگار

کتابخانه

کے  
وہ

## برگنه عالمی و سرات

لا مہمہ پرگنہ دوہیل گانو

۱۰۰

رنگه چهار و ساما

مے پر گنہ نور ہوا

نور امام علیہ

متعلق اجیت سنگہ و سہرا سنگہ جاٹ واقعہ غریب یا محرم

پرگنہ فرما آباد

فوجدارى دہلی

1

اراضی متصدیان خالصہ اقلہ مغرب دریائی جہن

## پیشگوئی و دور بینی

متعلق مرزا اکبر شاہ و بعد واقعہ مغرب یا محرم

رنگہ کوٹ قاسم

## زمینداری رخصت سنگه واقعہ دوآب

حسبہ ریختہ ویاں ریگانو

ب

واقعہ مغرب درماتے حمرن

عبدالله بن عبدالمطلب

متعلق ماہور اوکتری

دیہات واقعہ و آب

1

## متعلق ماہوراویہا کلکلیا

واقعہ دوآب

۱۰۰

متعلق شیواجی پهاکلیا

واقعہ و جواب

طامسہ

قطب سا کہ

موسیقی

واقعہ مغرب دریا سے چین

بابو جی سیندھیا واقعہ مغرب یا چین

موسیقی

پانی پت

موسیقی

سنگو تسلا

موسیقی

گو در دین

گلاب بانی قدم

موسیقی

تین محال واقعہ دو آب

گنگا دھر گرام

موسیقی

دو محال واقعہ دو آب

جسوت راوسیندھیا وراگوچی قدم و محال واقعہ مغرب یا چین

موسیقی

نارنول دکا تھی

اراضی مہتمم ڈاک بینی پوسٹ ماسٹر

موسیقی

واقعہ دو آب

گو روٹ سنگہ

موسیقی

واقعہ دو آب محال جینا

بہاگ سنگہ

موسیقی

واقعہ دو آب

شیوشنگر سنگہ

موسیقی

کرناٹ واقعہ مغرب دریا سے چین

احمد علیخان

موسیقی

واقعہ دو آب

نجات علیخان واقعہ دو آب

موسیقی

پرگنہ ہنت

پرگنہ ہونٹار

پرگنہ ددرنی

پرگنہ ساکھیرا

سرست خان

واقعہ دوآب

فیض طلب خان واقعہ غرب یاس جن

پرگنہ دشتک

محمد علی خان

واقعہ دوآب

عزت علی خان

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

جاگیرات وغیرہ ضابطہ واقعہ دوآب واقعہ غرب دریا جن متعلقہ جنرل ہر صاحب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

پرگنہ نوجیل واقعہ غرب دریا جن

محمد علی بن محمد داگمات جو سنہ شہراگر کے واقعہ سن

ابینا بقام ہو کر

نمود

کیرا پر

پونہس

چنبیلی

تعلقیات واقعہ دوآب

لوکان

سچا

سچا پور

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب

واقعہ دوآب



مسول جہانگیر خیر کج پلایا تاج

واقعہ مغرب دیای حبن

سوسا

بہار گدوہ حسین گدوہ

پورا

صوبہ سہارنپور

ٹوبی سہارنپور

ملیا پور

سلطان پور

نانو آباد

برولی

نیشا

تتہروارہ

سکراو کیرا

لوکسن غیرہ

اراضی تعلقہ بہرہ مند خان

بہار کیرا

کنگا داکس پور

مکھیار پور

جزواریت

بہاجی پور

ریت نوشید پور

رولا پور خیرہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

مہ

ماتحت جارج طاسن حصہ وقوع راہدیر یا حمن

پرگنہ جھر  
بیری او ملاؤ  
باولی  
لاہوری و پتھورا

ص  
ک  
نہ  
م  
نہ  
نہ  
ص

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دواب

سبیل علی  
چپولی  
اسلام آباد  
تھر  
بوارا  
بھوسوڑا

م  
م  
م  
م  
م  
م  
م

متعلق مسترجان بیٹ و اقمہ غرب یا حمن

ریوٹری  
تجارا  
توری  
پاتودی  
زاوول  
فیروز پوچلکا  
معلقہ سرس

ک  
نہ  
نہ  
م  
م  
م  
م  
م  
م  
م

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

بارپٹ اقمہ دواب

ک  
نہ  
نہ

برق واقعه وواب

بہت وسیع اور

رحمت گدہ

سوفی جلال آباد واقعہ دو آب

عربی یا لہم واقع قصبہ دہلی

رہی گو چہ وقت کہ دو آب

ببر و اگر که گماند از واقعه و قیامت  
سکندر آما و ایضا

شکار یور و اقعہ مغرب دریائے جمن

خسرا و قہر دوا آب

کبرادمان و قسہ و آب

سُجیب گڈہ واقعہ مغرب دریائے جمن

دستیانی

کیو

گٹھال عینی دارالضرب شہر دہلی

وقت کروری

محصول دوکانداران پنجہری

محصول محالات شہر

محصول خونگی و برآمد اشیا

مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوے  
رنجیت سنگھ جات

16

کادری

## ہاڈی

واقعہ مغرب دریائے جمن

ک

عملداری کسانڈی راویرمیں اقینہ غریب دیکھ کر

میرزا محمد علی

لوعلى

میں نے

کے

می

دوم

—

٢٦٤

م. ح. م.

عبدالله بن محمد

1

ایک

12

سے

- 10

1

\_\_\_\_\_


—

13

نے

معلوماً

1.



رہنما اور

اسمعیل اور

یہاں

است

واوڻي

مرکز

بحوار

کھوونا

موتی

•

12

1

حسنیہ

1922

10

۴۴

100

1

133

انگرولی	مک
دوبه	مک
خواجه	مک
دان پیر	مک
جلال پیر	مک
خلیل خنج	مک
کنده ولی	مک
گدا و کتیر	مک
جمی	مک
ناهنه	مک
نیر و آباد	مک
سعد آباد	مک
حصار	مک
چند دسی	مک
حصار	مک
شکار پیر	مک
عنبر و کمال پیر	مک
سیپو	مک
روا	مک
آر	مک
بریم پیر	مک
بازرس	مک
مورسان	مک

اسو

مناہن

میتات

پرگنہ بول

نوب

نہیم

سولانا

سکس

لوتن چور

سوال

ہستین

یادوت جہاندار

پرگنہ فاطم آباد

پرگنہ چندی

فرد

کونسی

سیرگدہ

حسن گدہ

کور

پرگنہ دریا پور

## واقعہ مغرب دریای جمن

## ماتحت اج پناہی گلپ واقعہ مغرب دریای جمن

## واقعہ دو آب

کے  
اہل  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

کے  
کے  
کے

مهریار	مهریار
میراثه	میراثه
موسنا	موسنا
نرولی	نرولی
حسنین	حسنین

ما تحت کرنیل جارج و کرنیل بیسٹیکس واقعہ غریب دریا جمن

آمدنی محصول ٹیچاں اگرہ  
پرگنہ گورا

پرگنہ سرحدی

جکیتیر

نہال پورہ

کبیرا گڈہ

میرا ولی

فتح پور سیکری

ارادت سنگ

شمس آباد

لوہندی

زنگ

تعلقات واقعہ و آب تعلق اصحابان مذکورہ بالا واقعہ ہمارے پور

کنگو

جارا کویت

موج چار

کننولی

س  
س  
س  
س  
س





شرط اول جو کسی اور اٹھانوں جو از روئے عہد نامہ سابق چھاپیں سکارج کے قائم ہوا اس عہد نامہ سے مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوم کے رسکا دوست اور دشمن دونوں سکارج کے دوست اور دشمن دونوں کے متصور ہونگے اور اس کے طالب باہمی آئندہ ایک ہی تصور کیے جائینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص باریست کوئی امر دشمنی یا زیادتی جو چکا بخلاف کئی سہتی بھلا فہمین معاہدہ کے کرے اور بر وقت اظہار اس کے بیان قہمی او سکال کرے گا اور کرنے معاہدہ دہی و ضمانت کرنے سے جو بڑے معاہدہ او سکال کے لئے اٹھان کرے گا فہمین معاہدہ وہ امور او سکال نسبت بر روی کار لائینگے جو متوقع وقت اٹھان کرے بنظر زیادہ تر شرح اصل معاملہ و طالب اس شرط کے گو زخزل ان کو نسل نجات آہنیزل کینی بڑے اس شرح کے بیان کرتے ہیں گو زنت انگریزی گز کسی حکومت باریست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی جو چکا بخلاف حقوق و ریاست ہمارا بد دولت را و سہ نہا کے کرے کی اجازت نہ دینگے بلکہ یہ وقت حسب ہمتا ہمارا کے حقوق و ریاست ہمارا کی حفاظت کرینگے اور یہ مخالفت ہنگام ہمتا عا سطح کرینگے جسطرح واسطے حفاظت حقوق و ملک آہنیزل کینی کے کہ وہ کرتے ہیں

شرط سوم بنظر تعمیل کے شرط عہد نامہ مذکور کے ہمارا ہوا کرتے ہیں کہ وہ دینگے اور اسٹ انڈیا اور کرتے ہیں کہ وہ دینگے ایک فوج ملی جسکی تعداد چھ ہزار سپاہ و پادگان آہنی سے نہوگی اور جسکے ہمراہ تو خانا و سامان جنگ معقونی اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اس مقام پر متصل ہر مدد دولت را و سہ نہا کے ہو بعد ازین گو زنت انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اور ستندہ بگی نہا کو فوج وقت ضرورت اس مقام پر پہنچے جان او سکال خدنگاری کی ضرورت ہو کہ نہا از رو اس عہد نامہ کے او سکال خدنگاری مشروط ہے

شرط چارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط پانچم عہد نامہ صلح منعقد و معرفت میجر خزل و سیل نجات آہنیزل کینی و بابا اہل و نشی کنول مین و غیرہ مختلف ہمارا چا علیجاہ و دولت او سہ نہا جہنچ اور مصارف چھ لاکھ نہا بالامہ او سکال تو خانا و سامان و اسباب جنگی و بار برداری و غیرہ کی ہوگا و سب آہنیزل کینی اس علاقہ کھا نامنی سے او کرینگے جو ہمارا چا علیجاہ و دولت او سہ نہا کے ہمارا چا علیجاہ کو بھروسے شرط یکم و دوم و چارم عہد نامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہیں اور جسکی تفصیل عہد نامہ مذکورہ کر کے ذیل میں ہے۔

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیاء خوردنی رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے  
 فوج ملکی و مذکورہ کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک ہمارا جب ضرورت گذر کر گئی وہ یہ تمام سامان  
 و سامان بلا اداسے محصول گذر کر گیا اور سب زیادہ فوج منور بل کہنی کی بابت جنگ ساتھ کسی رہا سکتے  
 علاقہ ہمارا جہن اسے گی تو وہ بھی اس طرح شمل فوج ملکی تمام محصولات اشیاء و سامان ضروری سے بری  
 متصور ہونگے اور یہی اقرار ہوئے کہ جب کوئی جزو فوج ہمارا جب ممالک منور بل کہنی میں جب ضرورت  
 مذکورہ عہد نامہ ہذا گذر کرے گی کو کچھ محصول غلہ اور شتر اور سب بپوشیدنی وغیرہ جب مندرجہ بالا کی  
 ضرورت جزو فوج ہمارا جب صاحب کو ہوگی ندیا جا گیا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دوسرا جنگ  
 و زور واسطے سرانجام امور شتر و عہد نامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک میں ہمارا فوج کے یا کسی اور طرح ہونے  
 تو ان کی نسبت دوسری ادب اور رعنا مرعی ہوگا اور ان کے عہدہ اور منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج ملکی ہر وقت تیار رہیگی اور جب استدعا ہمارا جکار یا بے بزرگ شمل حفاظت جسم ہمارا  
 و ورثہ و جائیداد ہمارا و حفاظت ملک بمقابلہ جملہ دشمنان و خوف دہی و سنا دہی کر شان و تغیب ہذا  
 سنا دہا کہ ہمارا جکار یا کر گئی اور کوئی امر خرو و موقع ضعیف پر دھکا را نہ ہوگی

شرط ہفتم چونکہ ج شرط سیر دہم عہد نامہ صلح یہ اقرار ہے کہ ہمارا جعالیہ و دولت اویندہا کسی دوسرے  
 رعایا سے کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو جنگ گورنٹ انگریزی ہونگے ملازم نہ کر سکیں گے اور اگر ملازم  
 ہونگے تو انکو برخواست کر دینگے بلکہ کسی رعایا سے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر رعایا  
 گورنٹ انگریزی کے ملازم نہ کر سکیں گے لہذا ہمارا جاب یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بعد ازین کسی یورپ اور  
 و ہندوستانہ امریکا کو بغیر اسکا گورنٹ انگریزی کے اپنے ملک میں رہے بھی نہ سکیں گے اور گورنٹ  
 انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہیں وہ بھی کسی رعایا سے ہمارا ج کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ  
 جسم یا ریاست ہمارا ج دولت راویندہا یا کا ہوگا اپنی ملازمی میں نہ کھینکے اور نہ اسکو اپنے ملک میں رہنے  
 دین گے

شرط ہشتم چونکہ از روئے عہد نامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی و دونوں شرکا اسنے اقتدار استحکام  
 کے ساتھ قائم ہوئی ہے کہ دونوں سرکار گویا ایک ہی ہونگے ہیں لہذا ہمارا ج وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی  
 ریاست کھلان سے دوستی شروع نہ کریں گے اور نہ آئندہ کوئی رسم اسنے بغیر اطلاع دہی یا مشورہ ہنور بل کہنی

کینٹی کو رشتہ کے جاری کرینگے اور گوشت ہنور بل کینی ہی یہ وعدہ کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ وہ  
کس طرح حکام اعلیٰ کسی رشتہ دار یا بخت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت ہمارا اجلاس رکھتے ہونگے  
زکینٹے اور نہ وہ کسی موقع پر برگزشتہ ملک یا اعانت یا پناہ کسی ہمارا راجہ کے رشتہ دار یا بخت یا افسر یا ملازم  
کو جو خلاف حکومت ہمارا راجہ صدر کسی امر نامہ کا ہوگا نہ کینگے بلکہ وہ مروج سزا دی و سزا دی کہ جسے  
شخص کے دینگے تاکہ وہ ہر فرمان بردار ہو جائے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنور بل کینی کا برگزشتہ  
انتظام اندرونی ملک ہمارا راجہ میں نہ کرے گا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب اور نشانہ عہد نامہ حال کا یہ ہے کہ نہایت اور حفاظت ممالک و فریقین میں ہر ایک  
اور ان کے رشتہ دار و باغیان کے جملہ مخالفان سے رہی ہمارا راجہ دولت راویند سپاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ برگز  
کوئی امر مخالفت یا زبانی کا نسبت کسی رئیس فوج ہنور بل کینی کے یا کسی اور رئیس کھان کے نہ کرینگے اور نہ  
پیدا ہونے اختلاف یا نکرار کے جو کوئی عہدہ گوشت کینی بعد بران رہتی و انصاف میں وزن کرنے کے معاملہ کے  
کینگے وہ ہر طور کلیتہً منظور اور مشمول ہوگا

شرط دہم فریقین عہدہ ہر تہہ ہر ممکن الوقوع صلح کی واسطے اسناد و نشانہ جنگ کرینگے اور اس غرض سے  
ہر وقت آمادہ اس پر رہیں گے کہ دیگر ریاستہائے کلان کو جواب دیان و اطمینان اور مناسب ہر امر کا دینگے  
اور رسوم صلح و دوستی ریاستہائے بزرگ و حکومت ہائے کلان ہند کے ساتھ موافق اصل و خاص نشانہ عہد  
ہذا کے مرضی و سلوک کر میں گے اور اگر دشمنی طلوع سے در میان فریقین عہدہ او کسی اور ریاست کے جنگ پیدا  
ہوگی تو ہمارا راجہ عالمجاہ دولت راویند سپاہ وعدہ کرتے ہیں کہ فوج انگریزی چہ پلٹن سپہ توپخانہ وغیرہ بشمول  
اونکی فوج چہ ہزار یادگان اور دس ہزار باکاء و پہلے بندہ داران کے جو ہمارا راجہ افراد کرتے ہیں کہ ہر وقت  
موجود رکھیں گے بمقابلہ دشمن کو چہ کینگے اور ہمارا راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش کوئے جبکہ فوج  
اپنے ملک کی ملائیکہ کے میدان جنگ میں لائینگے تاکہ جنگ ابھی طے کیجائے اور جلدی ختم ہو اور ہنور بل  
کینی ہی ایسا ہی وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بھی جبکہ فوج سوا فوج ملکی کے کافی و اس طرح جنگ  
کے مناسب ہوگی اور مقدر بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازم و ہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو ہمارا راجہ عالمجاہ دولت راویند سپاہ وعدہ کرتے ہیں  
جبکہ ممکن ہوئے ہمارا وعدہ اسلئے جمع کرنے کے بجائے قیام فوج مقام سرحد کے معیہ کر دینگے

اور گورنمنٹ کمپنی ہی بظرف خوبی انجام پانے والی کے وعدہ کرنے ہیں کہ وہ ہی اپنی سرحد پر ایسی ہی  
 قابیل مل میں لائینگ  
 شرط دواز دہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملک میں  
 ہرگز نہیں ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی پست یا حکومت پر حملہ اور ہوان قہر سیکڑا حالت وقوع ہونے  
 کسی وجہ پر یا دلی کے بیان اسی اور نہ یہ کہ بطریق ملائیت حسب خواہے عدنانہ سبق الذکر کے  
 حاصل ہو اگر بخلاف نشان اور طلب اسر عدنانہ مخالفت کے کسی ریت سے خدا خواہہ بعد ازین خواہ مخواہ  
 جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع او کی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا او کی قسمت کی غرض کا قاعدہ قائم کرنا  
 اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ در حالت جنگ کے اثرات میں ہونے نفع کے حصص میں کارکن مساوی ہوگا  
 اگر وہ نفع کو شش فریقین حاصل ہو اور فریقین نے کل شدت و اثر عدنانہ ہذا کی تعمیل کی ہے  
 شرط سیر دہم چونکہ اس اتفاق دوستی حفاظت سے مطلب دونوں سرکاروں کا شامل ہو گیا یعنی اس  
 ہی ہو گیا اندازہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچھ اسلحہ اس کے ملک میں واقع ہو  
 تو اس فوج لگی کی کل یا تو شری ہی فوج اس کو دفع کو اسلحہ یا کسی اور امر کو اسلحہ اگر دیکھا ہو تو ہینچا کی طرف  
 اس حرکت فوج سے کوئی امر جس کے دست و دو خاص کر حسب نشان عدنانہ ہذا میں اور اس میں اور اس میں  
 تحمل واقع نہ ہو اور اگر کچھ اسلحہ کسی علاقہ ہمارا چین جو متصل سرحد انگریزی کی ہو پیدا ہوگا او ہر جہت فوج لگی کا  
 ان خالی از وقت نہ ہوگا گو گورنمنٹ انگریزی کو اگر ہمارا چین دولت را سیند مہیا لکھیں گے تو وہاں اور فوج  
 انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اور اس کو وہاں جانچین چندان وقت نہ ہوگی تو اس کو وہاں بھیج دے گا  
 جا کر نفع نسا کرے اور اگر کچھ اسلحہ کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک ہمارا چین پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی  
 ہمارا چین کو قریب نہ ہوگا تو ہمارا چین اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کو ہوگی وہاں حالت اور دفع فساد علاقہ انگریزی کے بھیج دے گا  
 شرط چہار دہم نظر اس کے کہ دوستی و اتفاق سرکارین میں ہوا ہو اس کو اس کا حکم یا جاہ و تراداد ہونا چاہیے کہ کوئی فریقین  
 میں سے دوسری کو فریق یا سخت سکارتا و اسلحہ نہ لکھیں اور نہ کوئی صلہ اتفاق پیدا کر لیں اور نہ باقیہ کہ کوئی حکومت سرخ ہوا  
 سکارت کر دے وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے نباہ یا اعانت کسی سرش یا سخت  
 یا رعایا سے ایک فریق کو نہ لکھ کر بلکہ وہ کوشش میں باقیہ کہ رعایا سے کسی سرش کے کر لکھے تاکہ اس کو نہ لکھ  
 شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش ایسی اس امر میں کریں گے کہ جو رسوم

تکلفات ظاہری و دیگر مرتبہ حیدر اوقات و تحریرات نمایاں پیشوا کے اور ان کے بزرگوں کے اور راجہ  
دولت اوسیند ہیا اور ان کے بزرگوں کے مرعی رہے ہیں وہ قائم اور جاری رہیں اور گورنٹ انگریزی  
یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حقوق دولت راوسیند ہیا کے نسبت ان کے مقبوضات کے خواہ از رو  
سند تحریری کے ہوں یا عطا یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہوں موجب شدہ مقدم کے منظور  
کریں گے بشرطیکہ ایسی سند سے کوئی نقل نہیں قرار دہی شدہ اطمینانہ صلح میں منع نہ ہو اور شاہیکہ تمام  
مقبوضات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریر کے ہمارا جو دولت راوسیند ہیا وعدہ کریں کہ وہ سپرد فی  
گورنٹ انگریزی کے کریں اور گورنٹ اونکا فیصلہ حسب شدہ مقدم بھوجا اصول "ستیا فیض" کے  
کریں گے اور گورنٹ انگریزی یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش کر کے تمام کارروائی جو دولت را  
سیند ہیا نے یا ان کے بزرگوں نے حسب اختیارات جو انکو پیشوانے دیے تھے کیے ہیں اونکا شدہ  
نہو بشرطیکہ ان کے قائم رہنے سے کلید خط آبرو و منصب ہمارا جو پیشوا رہتا ہو اور بحاط شرط اطمینانہ صلح  
قائم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا ایک تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب انگریزوں  
ریٹل پٹ اور منشی رگنولڈ میں نے منجانب دولت راوسیند ہیا قائم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے  
ایک نقل اوکی فارسی اور منشا اور انگریزی میں بہر دستخط اپنے ہمارا جو صاحب کو دی اور ہمارا جو صاحب  
نے ہی ایک نقل اوکی تصدیق اپنے اسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ تیارات جو انکو  
اس بارہ میں میجر جنرل ٹیلر اور تریپٹی صاحب نے جنکو اختیارات کل بھوجا ذکر مذکور بالا  
میں دیے ہیں بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ عہدنامہ ہذا ایک تاریخ سے عمل میں آئے  
اور وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ طابقت لفظ لفظ کا اس سے رکھتی ہوگی دستخط گورنٹ  
جنرل ان کو نسل ہمارا جو الیہام دولت راوسیند ہیا کو عہدہ دہینے اور دس وز میں دی جائے گی  
اور عہدہ دی جائیگی تو یہ نقل دستخط میجر مالکوم صاحب ہوگی

المرقوم مقام برمان پور واقعہ تاریخ ۲۴ - ماہ فروری سنہ ۱۸۵۷ مطابق ۱۳ - ماہ ذی القعدہ ۱۲۷۵

دستخط وکیل

مہر کیسی

نقص بین کیا گو ز خبر ان کو نسل نے بتایا ۲۳۔ ۲۴ ماہ پانچ ششما

دستخط ہے ایچ بارلو

دستخط ہے آڈنی

### نمبر ۶۶

عہد نامہ دولت راویندھیا مع دفعہ بیانیہ ششما

عہد نامہ محدودہ صلح مسداوینا بین انگریزوں اور انڈیا کمپنی و ہمارا راجہ سیدھا  
دولت راویندھیا درمیان اولاد و ورثا و جانشینان ہمارا راجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی و فہم بعض دفعات صلیحانہ عقد وینا بین گورنر انگریز  
و دولت راویندھیا مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰۔ ۳۱ ماہ دسمبر ششما پیدا ہوئے ہیں جس  
رہنہ کو نے ان شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آئندہ کے یہ عہد نامہ محدودہ صلح مسداوینا  
دونوں سیدھا راجہ کے منعقد ہوا عزت لغت کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم دہلیت برائے  
آئرنیل خبرل جرنل ایک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی و کرنیل گپتی کے اور باقتیاد کل  
علیہ آئرنیل سر جارج ہنر بارلو بر وقت صاحب کے جنکو آئرنیل کورٹ آف وائر گپتی مذکورہ واسطے  
اجرا حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کارندہ میں اور مفت نشی کنول میں کے جنکو اختیارات مکمل  
ہوئے ہیں پنجاب ہمارا راجہ دولت راویندھیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلیحانہ عقد و خبرل آرتھر ویلی کے یہ مقام سورجی انجن گانو ہستنا  
اونکے جو حسب فہم عہد نامہ ہا کے تبدیل ہونے کے دونوں سرکاروں پر لانی اور واجی تصور ہو کر جاری  
اور قائم رہیں گے

شرط دوم آئرنیل گپتی ہر گز حق اور دعوی دولت راویندھیا کے معنی اور صلحانہ سورجی انجن گانو کے  
منظور نہیں کہ سکے کو ضلع گوالیار و علاقہات گوالیار کے قبضہ میں رہیں مگر بارہ دوسری وہ وعدہ کرتے ہیں کہ  
قلعہ گوالیار وہ علاقہ گوالیار کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ میں درج ہے انکو دی جائیں

شرط سوم بطور معاوضہ اس علیہ کے اور طریق عوض اس ہرج کے جو گورنر انگریز کا بیچ  
پرورش مانگوٹ کے ہوگا دولت راویندھیا پنجاب اسچاؤر اپنے سواران کے اترا کر رہیں کہ

وہ یکم جنوری ۱۷۷۸ء سے تمام حقوق و عادی نسبت اس پندرہ لاکھ پینچن لکھ کر کے تین جواز روے  
شرط ہفتم صلحا سورجی انجن گانوں کے اونکے ستر اراں کلان کے نام سے ہوئی ہے  
شرط چہارم انجیل کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دولت راؤ سیندھیا کو بقایا پیش جواز روے شرط  
ہفتم صلحا نہ مذکور کے مشروط ہے لغایت ۱۸۷۸ء و پندرہ لاکھ ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دھولپور  
راجہ کبیرا باری لغایت تاریخ مذکور بعد لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے  
اول وہ پیشین جو باؤ سیندھیا اور سندھیاؤنی باعث خلاف ورزی پیشین اراں نسبت گورنمنٹ  
انگریزی کے ضبط کی ہے یا اس تاریخ سے معوقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی  
دوم زر لوٹ رزیدنی انگریزی

سوم جو نقد چکن صاحب نے ہمارا جکی سپاہ کو شکی دیا تھا  
چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دھولپور و باری و حربہ کبیرا ہوگا  
شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ درباب  
جیل حد و ملک سرکارین قایم ہوا اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حد و علاقہ گوہر  
نک اور اندر حد دریا سے چیل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راؤ سیندھیا کو فی حق و دعوی کسی  
حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نہ کہیں گے اور آئندہ مل کمپنی ہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا  
یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریا سے مذکور کے نہ کہیں گے اور تعلقہ بہاک وسوی ہارا جوب  
دریا سے جن واقع ہیں قبضہ انجیل کمپنی میں شمار کیے جائینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عائد ذاکے جسکی رو سے دریا سے چیل دونوں سرکاروں کی  
سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حد و علاقہ گوہر بجانب مشرق تک ہمارا جوب  
دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چیل کے اندر حد و علاقہ  
ہیں ترک کرتے ہیں اور نیز علاقہ ٹونک رام پورہ اور ہرام گانوا اور زینیدہ وغیرہ اور اختلاف و جھگڑا  
کثیرا و باری ہی سب عادی ترک کرتے ہیں اور یہ علاقہ قبضہ انجیل کمپنی میں رہینگے  
شرط ہفتم انجیل کمپنی بنظر فوریہ جواز روے شرط عہد نامہ کے جسکی رو سے دریا سے چیل  
سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہیں اور نیز بمطابق دعوی ہمارا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خود بلا واسطہ

چار لاکھ روپیہ سالانہ معوضت صاحب زر زمینٹ و زباز کے اذکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کر کے  
 سینہ سیا کے وہ دو لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر اسی طرح جس طرح بالابائی باقی تھی سیرابائی زونہ دولت اور  
 سینہ سیا کو اور لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر عینا باقی دفتر میں نکر کو دیا کرینگے  
 شرط مشتمل آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ کوئی عہد نامہ راجا دوسے پور وجودہ پور کو نام کے ساتھ  
 جو بہت دولت راو سینہ سیا کے واقعہ مالو اور ماڑ وار کے ہیں نہیں کرینگے اور کسی صورت میں جو بندہ  
 انا دولت راو سینہ سیا اون کے ساتھ کرینگے اوہیں دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جہونٹ راو ہولکر کے ساتھ جنگ میں ہیں اور ہر طرح کی تدبیر اوہ کے منقلب  
 کرینگے کرتے ہیں مگر دصو تیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوہ کے ساتھ کریں تو وہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز  
 وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالو اوج در میان دریائے تابی اور چیل کے ہیں اور دولت راو سینہ سیا  
 اون پر قبضہ کر لیتے ہیں اوہیں دینگے اور نہ اوہیں دینگے کو سینہ سیا کو کہیں گے اور نہ آنریبل کمپنی  
 اون علاقجات کی نسبت کسی امر میں مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سینہ سیا کو کل مختار تصور کرینگے  
 جو بندہ بہت و چاہے جہونٹ راو ہولکر کے ساتھ یا کسی راو سکے خاندان کے آدمی کے ساتھ درباب دعاوی  
 خاندان نر کوہ کے نسبت خراج ادائی راجگان وغیرہ کے بار بارہ علاقجات واقعہ بجانب شمال دریا تابی  
 و جنوب دریائے چیل کے کریں مگر یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ چھپے  
 سرکار اون بندہ بہت سے نہ کہیں گے جو سینہ سیا خاندان ہولکر کے ساتھ راجا با دکر دعاوی با علاقہ  
 موروثی واقعہ دریاں دریائے تابی و چیل کے کریں تو گوڈنٹ کچر فعل ایسی نکوار یا فساد میں ہی نہینگے  
 جو باعث بندہ بہت سینہ سیا کے اون علاقجات میں پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گھٹا لٹکانے ایسے کام کیاتے ہیں سے خلل دیتی سرکارین میں پڑا  
 لہذا امارا اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی سردار نر کوہ کو اپنے دشمنوں میں شامل نہیں کرینگے اور نہ اوہوں  
 کوئی کام اپنے ملک میں متعلق بندہ بہت ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہد نامہ گیارہ شرط لٹکا آجکی تاریخ معوضت نقضت کرنیل مالکوم صاحب ج  
 حسب ہر استدایت آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کا رتبہ میں اور معوضت  
 منشی کنول زمین کے منجانب دولت راو سینہ سیا نے مقدمہ نقضت کرنیل جان مالکوم نے ایک تعلق سکی



فاسی باداگر نری میں بہرہ دستخط اپنے منشی کنول نین مذکور کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ دولت اوسیندھیا دی اور منشی کنول نین سے ایک ثنا اور سکامہری دستخطی منشی حاصل کیا لغت کر نیل جان مالکوم اور اگر کر نیل ایک نقل عہد نامہ ہذا کی تصدیق آنریبل گورنر جنرل کے یہ طرح ثنا اس عہد نامہ کے جو اونہوں نے دیا ہے منشی کنول نین کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ کے ایک مہینے کے عرصہ میں تاریخ ذی قعدہ ۱۲۸۱ھ اور بعد ازاں اس نقل کے جو عہد نامہ مہری دستخطی لغت کر نیل جان مالکوم صاحب کا ہے جو اونہوں نے حسب ہدایت رہت آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے وہ اس ہوگا اور منشی کنول نین ہی اس طرح وعدہ کرنا ہے کہ ایک نقل عہد نامہ ہذا کی تصدیق مہاراجہ عالیجاہ دولت راوسیندھیا جو ہر طرح پر منشی اس نقل کا ہوگا جو مہری دستخطی منشی ہے لغت کر نیل مالکوم صاحب کو واسطے بھیجنے پاس آنریبل گورنر جنرل بہادر کے ایک مہینے کے عرصہ میں تاریخ ذی قعدہ دی جاگی اور جب وہ نقل منور آنریبل گورنر جنرل کو دیجائیگی تو جو عہد نامہ ہذا دستخطی منشی کنول نین کے ہے اور جسکو منشی نے بااختیارات کل عطیہ کے مستحق کیا ہے حسب مرقوم بالا واپس ہوگی

المرقوم مقام مصطفیٰ پور تاریخ ۲۲۔ ماہ نومبر ۱۲۸۱ھ مطابق ۲۹۔ ماہ شعبان ۱۲۸۱ھ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط کنول نین

شرائط تصحیحی منسلک عہد نامہ منقذہ فیما بین رہت آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی مہاراجہ دولت راوسیندھیا تاریخ ۲۲۔ ماہ نومبر ۱۲۸۱ھ

چونکہ عدالت درباب مندرجہ نامین شرائط پنجم و ہفتم عہد نامہ بالا کے پیدا ہوئے ہیں لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ کجایہ تین شرائط مذکورہ بالا کے دوسرا سند درج ذیل قائم ہوگی

شرط اول۔ نظر رفع کرنے کے خیالات منشی درباب ملاقات آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت اوسیندھیا واقعہ ہندوستان کے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تیار کرتے ہیں کہ وہ آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال دریائے جمیل جو مہاراجہ کو بذریعہ شرط ہفتم عہد نامہ ورجی انجن گانو کے ملا تھا دیتے ہیں یعنی تمام ضلع دھولپور و باڑی و راجہ کپور اور آنریبل کمپنی کو دھوی یا حقوق نسبت حکومت باخراج یا آمدنی یا قبضہ علاقہ

واقعہ جو فی کنارہ دریائے بکوہ کے زمین کے سبب اور قلعہ پیاوگ دوسری ہزار اجربل دریائے جمن واقع ہیں  
قبضہ آئریل کمپنی میں رہیں گے

مشرطہ دوم آئریل کمپنی ہزارہ دوستی ہمارا چاہتا ہے کہ وہ خود بلا واسطہ چار لاکھ روپیہ سالانہ  
بانتظام وقت صاحب زمینٹ دربار کے دیا کرینگے اور آئریل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اندر  
ہر دو سہ ماہ کے جائیداد لاکھ روپیہ سالانہ کی اسی طرح بطور جالبانی کے پس بھی آئریل کمپنی  
دولت راوینڈہا کو اور لاکھ روپیہ کی جائیداد لائی و فخر زمین ہر وقت کو دیا کرینگے

المرقوم مقام آباد تاریخ ۳۔ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء

دستخط ہے ایچ بارلو

فہرست جاگہ نامہ متعلقہ گوالیار گوڈو بنجانب گورنٹ آف اسی ہمارا جا علیجاہ دولت راو  
سینڈہا کو دی گئی

تعلقہ جات گوڈو گوالیار میں محال

تعلقہ جاور	تعلقہ جات گوڈو گوالیار
پرگنہ بٹہ مدیقلہ	گڈی گوالیار
پرگنہ اٹھری	انٹری ڈسٹرکٹ پانچ محال
تعلقہ پوپی	انٹری
تعلقہ امری	چچک
تعلقہ بلاوا	پنوار
تعلقہ ابا	سالی
تعلقہ جکینی	چیتور

سری جولہ

دھوندری

آہون

نور آباد

الہ پور

ساحلی

پاراگڈہ غیب متعلق ساگر والی ہر دوسرے

زمنیاری و خالصہ

انورا	ساجر
بہادر پور	رام پورہ
بلہرتی	گوپال پور
کرکواس	کنگنی سی
گروگوڑ	گوہونڈ
مانہت	بیاکین سیرا
تعلقہ موکل ہاری	گچھا
تعلقہ آبان	کڑلی
اندرکھی	ساہون کلان
نبد بری	پرگٹہ نموہ
تودا	پرگٹہ کٹوا
ساروغیرہ	ساروکاندینداری کی پینہ دیوگڈ
	نقل مطابق اصل کے ہے
	دستخط این بی ایڈیشنیں
	سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۷

عہد نامہ دوستی و اتفاق جو تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۷۷ء سادہ دولت راو سیندھیہا کے منفقہ ہوا  
 عہد نامہ دوستی و اتفاق فیما بین آنر بیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا حہد عالیجاہ و دولت را و  
 سیندھیہا بہادر و اولاد و وراثہ و جانشینان ہمارا حہد منفقہ منجانب آنر بیل کمپنی موٹ کپتان اپرٹ کلور  
 با اختیار عظیمہ تر انسلی سی موٹ نوئل فرانسس مارکیوس اور سینکس رائٹ آف دی موٹ آنر بیل  
 آرڈر آف دی کارٹر ادون آف نہر بناسکھی جے موٹ آنر بیل پریمی کونسل گورنر جنرل جنکو آنر بیل کمپنی  
 واسطے اجراء و حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا گیا اور سب سالانہ افواج شاہی و کمپنی دعا و دعا وغیرہ

اور خانبہا مہاراجہ دولت را وسیندہیا رام چند رہا سکہ بانقاریات عطیہ مہاراجہ  
چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت را وسیندہیا بہادر کو جو تحریک خواہش ملی اس امر کی  
ہوئی کہ قوت غارتگری ہندو اضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان میں یہ طریق غارتگری بہر زندہ اور  
طیار نہ لندہ شرائط ذیل منظور ہو سکے کہ خواہش ملی سرکار میں شہود میں آسے  
شرط اول فریقین معاہدہ افوار کرتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور نقاد اور تھان کی فوج کو بقائد  
ہندو ایکسی اور گروہ غارتگران کے کام میں لائینگے اور اونٹے مقام ماوستے اونکو نکال دینگے اور کسی  
تدابیر معاہدہ عمل میں لائینگے کہ دوبارہ اسے گروہ اجتماع نہ کر سکے اس غرض سے فوج دونوں سرکاروں کی معاہدہ  
ہے نقاد اور تھان کے فوراً اور ہندو اور اس کے شریک لوگوں کے حمایت اور ہنگامہ میں چھوڑ دیں  
باجی تجویز ہوئے اور اس وقت تک باز نہ آئینگے جب تک اس عہد نامہ کا جو بی حاصل نہ ہوگا اور مہاراجہ  
یہی قرار کرتے ہیں کہ وہ بہر تہذیب کے تجویز و تقاری سرکاران ہندو اس عہد نامہ کے خاندان کے کرینگے اور اونکو  
کر کے جو گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تین ملک مہاراجہ و دیگر حکامان قریب جوار میں قائم کیا  
لہذا بذریعہ اس تحریک کے یہ قرار ہوئے کہ بعد اخرج اس عہد نامہ مہاراجہ جواب تک اونکے پاس ہے وہ  
مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہیں کہ پھر اونکو اس علاقہ پر قابض نہ ہونے دینگے اور اسے  
جو اور سرداروں کے اب قبضہ ہندو میں ہیں وہ اونکے اصل ملک ان کو واپس دے جائینگے بشرطیکہ ان ملک ان  
نے بھی جیسے کوشش ہندو اس کے خارج کرنے میں اسے مطلوب ہوگی وہ وہو میں لائی ہوگی اور پھر یہی وہ  
وعدہ کرینگے کہ وہ بہر ہندو اور اس پر ذیل ہونے دینگے اور نہ خود اسے ساز اور شرکت کرینگے اور  
اگر ایسا نہ ہوگا تو وہ علاقہ بھی حالہ مہاراجہ دولت را وسیندہیا کے ہوگا اور وسیندہیا اس علاقہ کو اون شرط  
اپنے قبضہ میں رکھیں گے

شرط سوم مہاراجہ دولت را وسیندہیا بذریعہ اس تحریک کے قرار کرتے ہیں کہ وہ بہر ہندو اور کسی  
اور گروہ غارتگران کو اپنے ملک میں آنے دینگے اور نہ اونکو کسی طرح کی اعانت اور کم در کم مدد دینگے اور نہ ان  
الہامان کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اس کے مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ احکام حکم نامہ اپنے  
افسران ملکی جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اون کے ملک میں آنے کا کریں

اؤ کو آئے نین اور شہ اور مملوک کرین اور اس میں اگر پہنچتی ہوگی ملاؤ کو سزا بخشت و یکا کی اور جو ملک  
اس حکم مہاراجہ کا تعمیل کرے گا وہ سرس اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا  
شرط چارم مہاراجہ دولت سینہ میا ملک بلا تکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کے سے بظرف جو فیصلہ میں  
مطلب عند نامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ دستہ ہفت فوج مہاراجہ چھ کھیتہ پانچ ہزار سوار سے زیادہ  
نہوگی ہنگام جنگ بمقابلہ تیار اباد دیگر فائر گران کے بشکرت فوج انگریزی کام کرینگے اور ہوا کا کھانڈ  
افس فوج انگریزی جاری کرینگے اور انکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہے گی  
اور اسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسلہ انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہے گی  
تاکہ انکی سوفت تحریات ساتھ افسران کا فٹنگ فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امر کو یہ شرط  
مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے کل افسران ملکی جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ دو طرح کی مدد اور  
جس قدر اس کے خط اعتبار میں ہوگی بیج بہم سانی رسد وغیرہ میں کرینگے یعنی جس قدر فوج انگریزی اس کے ملک کے  
کار میں صہ و فینوگی اس کو رسد وغیرہ سب بہم کر دیا کرینگے اور اگر کوئی اس میں تخلف یا کوتاہی کرے گا وہ  
مہاراجہ اور دشمن گورنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت اور سینہ میا اقرار کرتے ہیں کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے ہوگی  
اوسکا ساز و سامان سب سپاہ گھوڑے تیار و موجود رہیگا اور انکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کرگی اور اس  
اس اخراج کے طہینان کے اور اس نظر سے کہ آئندہ کچھ نکلا اس میں پیدا انہو مہاراجہ راضی ہیں کہ وہ ان  
تک جو روپیہ گورنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور ان کے مختلف رشتہ داران واسطہ داران کو کیا ہے  
وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب تقسیم سپاہ مامورہ ہر اسی فوج انگریزی سوفت افسران انگریزی متنبہ  
فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ جب ختم ہونے جنگ کے وقت ہم ہونے  
تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو پس منگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت  
سینہ میا بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دو سال تک جو روپیہ انکو دیا تھا اسے خود پور و بوندی کو کوٹھینے والا  
وہ ہی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت اور سینہ میا خواہ پادشاہ خواہ سوار خواہ فوجیہ و  
لڑائی سے وہ تمام قبول کرینگے جو گورنٹ انگریزی ان کے واسطے تجویز کرینگے اور اس کو بلا جبر و کراہی

تبدیلی نہیں کی تھیں کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج شہر کے اور موجب نفع و ترقی تصور ہوگا یہی سب سے بہتر ہے کہ بغیر اطمینان تعمیل شرائط سندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہے گا کہ ایک ایک شہر ہر ایک دستہ فوج ہمارا جو مذکورہ بالا میں نامور کریں

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی میں ہیں گے اور فوج فوجی ہمارا جو دولت اور سب سے زیادہ سربوئی پیدا کر کے اور حاصل کرنے مطلب ہندوستان کے کافی تصور ہے لہذا ہمارا جو اقرار کرنے میں ہیں کہ خیال پیدا کر کے درمیان ان کے افسران اور پندار کے وہ اپنی فوج حال میں کہ اپنا فوجی سب سے بہتر ہے گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کہیں گے اور ہمارا جو یہ صریح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کریں کہ کوئی نیا اراکسی عہدہ فوج پر مقرر نہ کرے کوئی شخص پیدا کرے کسی اور گروہ یا نگران کو پناہ اور مدد نہ کرے اور جو شخص اس حکم کی تعمیل نہیں کرے گا یا اس میں پہلو دے گا یا اس کے خلاف ہر گز نہ کرے اور ہمارا جو دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اس کے کہ فوج مجموعی ہو دوسرا یہی کوشش کرے اور اس کو اطمینان کلی نسبت دوسرے کے حاصل ہو اور خیال اطمینان جو ہمارا جو کو اپنی دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے ہمارا جو وعدہ کرتے ہیں کہ فوج انگریزی قلعہ سیدھا اور دیر گڑھ میں ہے اور ان کے تعلق حفاظت ہر دو قلعہ تجارتی رہنے جنگ کے رہے اور ان کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے گروہ میں اپنی ڈیوٹی میں رہیں اور چندہ دولت سیدھا کا قلعہ اور دیر گڑھ میں ہوگا اور ہمارا جو اپنا ایک قلعہ ازبک پاس انگریزی کے اوس میں کہیں گے اور اوس کے حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہندیا کی اور پنج کرہا حساب سامان جنگی کا جو اون قلعہات میں ہوگا کلیتہً ضمایا افسران انگریزی رہے گا اور جو کہ سامان جنگ وغیرہ اوس وقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون میں رہے گی اور اس کا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوس کی قیمت ہمارا جو کو دیا جائے گی اور تاکہ اس میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو جب فوج انگریزی قلعہ میں آئے گی اوس وقت جس قدر سامان اوس میں ہوگا اوس کی قیمت افسران ہر دو قلعہ تیار کر کے اپنے اپنے پاس کہیں گے اور اب جو فوج اون میں ہے وہ ہر شہر اور قلعہ کے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے قلعہات سے چلی جائے گی اور ہمارا جو کہ ہر دو قلعہ ہندی قلعہات سے نہیں کہیں گے مگر جو اور فوج اوس میں ہوگی وہ اوس مقام پر جا کر قیام کریں گے افسران انگریزی ان قلعہات میں رہیں گے اور ہمارا جو جو اور فوج اور جو علاقہات متعلق اون قلعہات کے ہوں گے وہ حسب دستور متعلق افسران ہمارا جو کے رہیں گے اور ہمارا جو

نہرو اور اعلیٰ دستہ افسران انگریز جو ہر امر میں لڑکی اور تمام باخود آمدنی جبکہ ضروری ہوگی اوس فوج کو کھڑا کر  
انگریزی افروزی شدہ پنجم ہینگے جو اس کے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب و اسی قبضہ تمام جنگ مہاراجہ  
دیا جاوے گا ورنہ قلعہ مذکورہ بالا امداد اضلاع متعلقہ فوراً اس وقت ہمارا راجہ کو اس میں یہ طریقہ جنگ  
مقابلہ نڈارا یا اس کے رفقہ کے ختم ہو جائیگی اور اسی حیثیت سے وہ یہ جانے جس حیثیت میں وہ برقیہ پیر  
گورنٹ انگریزی سے نہایت ناخوش حساب لگائی کا کیا جائیگا اور ہندو گان شہر و دیہات کے متعلقہ  
قلعات کی حفاظت گورنٹ انگریزی کرینگے یا اگر انکی مرضی ہوگی تو اسکو اجازت جائیگی اسلئے ہے  
کے ہوگی جہاں چاہیں جائیں

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و فرائض کی سیطرہ کی دوبارہ نمودار  
سہ کار کے طہندان اور تہا بار اسیر ہے کہ اس مطلب ہم و نیک کے ساتھ کیا ہو اسے گورنٹ انگریزی  
کو یہ ضرور ہے کہ ریاست ہندوستان کے ساتھ ہمدردی اور اتفاق کیے جائیں لہذا شرط ششم  
منفقہ ۲۰۰۰ یا نو ہشتاد چھ سو گورنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض معین ریاست ہند  
جنگا مذکور اس میں ہے ہمدرد کرین اس طرح سے فسخ اور تردید ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنٹ انگریزی  
کو اختیار کل حاصل ہے کہ وہ ہمدردی ریاست ہندی اور دیو وجودہ پور کو ملک کے اور ساتھ ریاست ہندی دیگر  
ریاست نہایت تقیم کے واقعہ کن رہ چہ دریاب چیل کے کرین مگر اس فہم سے یہ مراد تھی کہ گورنٹ انگریزی  
استحقاق و خلعت ساتھ ریاست ہندی وریان مالو اور گجرات کے جو بلاشبہ بلا مکرار خراج گذار اور سخت مسارا  
کے ہیں رکھتے ہیں اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت ہمارا راجہ کی اداون ریاست اور ریونی اویط جاری اور  
قائم رہیگی جس طرح اب تک ہے اور گورنٹ انگریزی یہی وعدہ اور اقرار کرتے ہیں کہ دھوٹ اونٹے  
کسی عہد کرینگے ساتھ ریاست ہندی مذکورہ بالا اور دے پور وجودہ پور کو نا و ہونی کے یا ساتھ کسی اور ریاست  
واقعہ کن رہ چہ دریاب چیل کے کوہ دولت را وسندھیا کو او کا خراج معمولی ٹوہینگے اور وعدہ کرتے ہیں  
کہ یہ خراج واسطہ دوام کے اذکو موافقت گورنٹ انگریزی کے ملا کر لیا اور دولت را وسندھیا وعدہ  
کرتے ہیں کہ کسی عیب یا حیلہ سے وہ امور ریاست ہند مذکورہ میں بلا استرخا گورنٹ انگریزی کے  
مداخلت نہیں کرینگے

شرط دہم اگر خدائے خواستہ گورنٹ انگریزی اور ہمارا راجہ مجبور ہو کہ کسی رئیس سے جو اس کے ملک پر

حملہ آورہم یا جوہد اور اعانت پندار یا دیگر گروہ قزاقان کی کرنا ہو جبکہ آدھون ٹوچنگ کو گزشتہ  
کو میل خیر خاچی و بھٹری دولت را وسیندہیا کی منظور ہے وہ در صورت فتح باب ہوئی کہ اور ہمارا آب  
مخوبی نہیں شدہ ایک رنگہ تجویز مقبول دہے اس حکام اور ترقی ملک ہمارا جہ کے عمل میں لائینگے  
شرط یا دہم وہ شرائط عہد نامہ سورجی پھن گانو کے اور عہد نامہ عقدہ تاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۷۸ء  
کے جہین کچہ تبدیلی شرائط عہد نامہ نو اسے نہیں ہوئی ہے وہ قائم اور برقرار رہینگے اور دونوں فریق  
معاہدہ پر اوفقی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوازدہم یہ عہد نامہ بارہ شرائط کا آج کے روز بشرط قدین ہونے گورنر جنرل اور ہمارا جہ  
عالیجاہ دولت او سیندہیا کے طے ہوا او کپتان کلون صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ  
روز کے عرصہ میں یا اس سے بھی عرصہ میں در صورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور  
راہ پندرہا سکر ہی وعدہ کرنا ہے کہ تصدیق ہمارا جہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے  
الم قوم مقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۷۸ء مطابق ۲۱۲ مذکور ایچ ۱۸۷۸ء ہجری اور موافق  
آٹھویں گوارہی ایکواشی ۱۸۷۸ء فصلی

دستخط راجپوت کلون

دستخط رام چندر بہاسکر

مہر دولت راو  
سیندہیا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے مقام کمپٹن محل ندی کا گانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۷۸ء

## نمبر ۶۸

قولنا سفیمابین انریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ہمارا جہ عالیجاہ دولت او سیندہیا بہادر مرقومہ  
۲۵ ماہ جون ۱۸۷۸ء

چونکہ از مہ شرط چار دہم عہد نامہ پونا منقذہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۷۸ء تمام حقوق و  
علاقات ہمارا جہ راو پنت پر دمان واقعہ مالوا انریل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہو گئے  
اور چونکہ چند علاقات منجملہ اسکے سم سرحد اور مخلوط ساتھ علاقہ ہمارا جہ دولت او سیندہیا کے کہیں نہ  
نظر آسایش ہر دوسرا یہ قرار دیا ہوتا ہے کہ کچہ تبدیلی اور معاہدہ علاقات کا کیا جائے لہذا گورنر جنرل



کل حقوق اور دعویٰ اپنے نسبت اضلاع اور علاقہ جات مندرجہ فہرست نمبر ۱ کے چورس ہمارا راجہ کوڈیٹری  
اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راویندھیا اپنی طرف سے اور اپنے وراثہ اور جانشینان کی طرف سے نمبر  
اس تحریر کے تمام حقوق اور دعویٰ بہتر ہم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چورس گورنٹ انگریز  
کو دیتے ہیں

سوائے ازمین گورنٹ انگریز نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ و علاقہ جادو وغیرہ ہمارا راجہ عالیجاہ دولت  
سیندھیا کو دیاجائے ہمارا راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب علاقہ مذکور اسکو ملے گا تو وہ ایسا اچھا بندہ ہوگا  
کہ سینگے جس سے نہایت علاقہ اور نسل اور طریق غارتگری ہوگی اور ہمارا راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ  
جسوت راوہیا کوڈو یا بری طلب کرینگے اور اسکو سکے طریق اور وہ آئندہ کے ذمہ دار ہوئے اور اسکو  
جادو سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھیں گے اور اسکو پسر کے واسطے جاگیر خدائی تقدیری جو ہمارا راجہ مناسب  
کرینگے اسکو دینگے

یہ بھی سوائے ازمین مشروطہ ہے کہ درحالیکہ ہندو اوسرگندہ گورنٹ انگریز قبل از سر قیام ہونے  
جنگ پٹارا وغیرہ کے ہمارا راجہ کے حوالہ کر دین تو ہمارا راجہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ بالخصوص آئندہ فی اضلاع  
مذکور کے جواز روئے عہد نامہ کے واسطہ اخراجات فوج کتنی جوتن جوتن بقابلہ پٹارا مشروط ہوں علیحدہ  
کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹا جو وہ پورہ صورت طلب ہوئے اس خراج کیواسطے علیحدہ کر دیا  
جشنات اسکے ہمارا راجہ عالیجاہ دولت راویندھیا نے اپنی مہر اسپر کر دی اور پٹان جو سیا  
ستوارت وعدہ کرتے ہیں کہ بلا توقف ایک نقل ثنا اس عہد نامہ کی تصدیق موٹ نوبل گورنٹ  
کے وہ ہمارا راجہ دولت راویندھیا کو ملے گا دینگے

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۳ء مطابق ۲۰ ماہ شعبان ۱۲۴۱ھ ہجری قمری چہدہ سی  
ستمی ۱۲۹۱ھ

بستخط جے ستوارت

الکنگ رزڈنٹ

یادداشت اس قول نامہ کو ہر کسلسی گورنٹ جنرل مہاراجہ نے مقام کنٹھت لرب دریا متصل انبار  
تاریخ ۹ ماہ جولائی ۱۸۲۳ء تصدیق کیا

فرض

تفصیل علاقہ جات جو گورنمنٹ انگریزی نے ہمارا جہ دولت راوسیندہا کو دی

تفصیل	نام ضلع جیشین لغتہ	زیادہ سے زیادہ آمدنی
علامت جات بہ بخور کر	واقع ہے	میزان کل
رائی	گو الیار	کل روپیہ
سیرام	ایضاً	
بناری	ایضاً	
سمری	ایضاً	
مہاگانو	ایضاً	
بکھو دا	ایضاً	دو لکھ
پوریا	ایضاً	
پلاجا	ایضاً	
تیرواس دستور	نزدور	
زردون	گو الیار	
چاند پور	ایضاً	
پنبار	ایضاً	
کمریا	ایضاً	
گر جو ریمہ تین مواضع	ایضاً	
رائی راجگڑھ	نزدور	
گر جودل	ایضاً	
ہمور	ایضاً	

زیادہ سے زیادہ آمدنی		ضلع جس میں تعلقہ واقع ہے	تعلقہ
کل روپیہ	میزان کل		
۷ لکھ ۷۷۷	۱۷۷۷	نرور	حصہ چکس و گدو لیا
	۱۷۷۷	{	کدو
			زیتنی کھیرا
			بلا کھیرا
			بد رتھا و بسولی
			کو لہولی
			رام پور
			جولو برگڈہ
			سیوئی
	۱۷۷۷	{	علاقہات جادوس
			سپری
			کولارس
			جرعی
			غازی گڈہ و کسودنی
			امید گڈہ
۱۷۷۷	{	علاقہات راجہ بادر	
		توسن	
		سجھار	
۱۷۷۷	{	رندو	

تعلقہ	تمتلع جہین تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی میں زنان کل کل روپیہ
پبری کچوار رامسر حردشجا و لیپور واقعہ منوب و	امیر وارہ ایضاً ایضاً ایضاً	مس مس مس معلوم
علاقہات اور کیر ملہار گڈہ نگونی سوراسو کنجی تیونڈا دیبا و دگرود نیاسرے اگر	مالوا ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً امیر وارہ لونڈ وارہ	مس مس مس مس مس مس مس
علاقہات ٹیکون گڈہ دیوری گودجا نرمو چربارت	متصل ساگر ایضاً نیماہر ساگر دیہ پال متصل نربدا	مس مس مس مس

از زیادہ سے زیادہ آمدنی		ضلع حسین تعلقہ	تعلقہ
کل روپیہ	میزان کل	دفعہ	
<p>۱۰۰۰۰</p> <p>۱۰۰۰۰</p> <p>۱۰۰۰۰</p> <p>۱۰۰۰۰</p>	۱۰۰۰۰	متصل زبدا	تیندن کھٹرا
	۱۰۰۰۰	واقعہ آبپروانہ	بالا بلینٹ و سہرائی
	۱۰۰۰۰	متصل سرویج	اونارسی
	کل روپیہ		

۱۰۰۰۰

۱۰۰۰۰

۱۰۰۰۰

۱۰۰۰۰

دستخط میٹنگ

دستخط جے ایم

سکرٹری گورنر جنرل

گورنر جنرل

گورنر جنرل

## فہرست نمبر ۲

تفصیل علاقہ جات جو ہمارا جہ دولت راسینڈیا ہائے گورنٹ انگریزی کو دے

تعلقہ	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع حسین				
حویلی حسین	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
رام سہو سہری نگر	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
ہنوتی	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
لوکنڈی	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
سادر	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰

اصلی آمونی	اضافه	کل	کل
صلح الجیره			
پولس	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
ساد	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
کماروا	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
محصل پیر و دیگر محمول	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
حبه مانه و غیره			
محصل جو بنام نهادیم			
بابا و سیتل بابا و دیگر	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
سال تعدادی و غیره			
ایضا بنام نهادیم و			
تفیمی گدیگری و غیره	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
ایضا خواجه صاحب	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
ایضا گیلان و غیره			
آپا صاحب مرحوم	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
ایضا دهر و غیره	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
خراج بوندی تعدادی			
چهارم مالگذاری			
تصمیم بوندی	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
بروده	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
شکار و غیره	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
بسی	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
کاپرن	۱۰۰۰	+	۱۰۰۰

اصل آمدنی	اضافہ	کل	کل
آمدنی محالہ لائیں			
گنہ گوی	موسم	+	موسم
بورڈن	موسم	+	موسم
گروہ سماجی	موسم	+	موسم
تعلقہ جدید ہنگوئی	موسم	+	موسم
مانک	ماہ	+	ماہ
نول گانہ	موسم	+	موسم
آمدنی اور پلاوہ			
قصہ اور پلا	موسم	+	موسم
جہا لدا	ایک سالہ	+	ایک سالہ
موریکا	ایک سالہ	+	ایک سالہ
کیرا	ایک سالہ	+	ایک سالہ
اویٹجا	ایک سالہ	+	ایک سالہ
پلودی	لاہ	+	لاہ
بوگلی و بگولی	موسم	+	موسم
کورنا	موسم	+	موسم
نیجا کیرا	ایک سالہ	+	ایک سالہ
جمادی	لاہ	+	لاہ
کل آمدنی			

پرگنہ تنانا واقعہ میوار (آبدنی معلوم نہیں) اسلام نگر۔

ص  
سہ ماہ

میران کل

مہر خند  
گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

دستخط میٹنک

دستخط جے ایم

سکریٹری گورنر جنرل

نمبر ۶۹

ہندوستان میں گورنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راوسیندہیا مرقومہ ۱۶- ماہ فروری ۱۹۲۲ء  
چونکہ مہاراجہ دولت راوسیندہیا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تین سال تک زر سالیانہ جو انکو بعض  
اشخاص محال کو گورنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو انکو ریاست  
راجپوتانہ سے ملتا ہے واسطے صرف سواران ملکی کے دینے ہیں اور چونکہ وہ ب روپیہ گورنٹ انگریزی  
نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زکریہ بھی گورنٹ کو پانا ہے لہذا یہ اب اقرار نہیں مہاراجہ اور  
گورنٹ انگریزی کے ہوتا ہے کہ جو سواران ملکی مہاراجہ کی طرف سے نوکرین ان میں کمی کیجائے تاکہ زکریہ  
بالائینی زر سالیانہ جو سابق مہاراجہ اور ان کے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تھا بمعہ خراج ریاست  
راجپوتانہ واسطے اداسے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اداسے قرضہ جو مہاراجہ گورنٹ انگریزی کا بابتہ خرچہ سواران کی  
جو گورنٹ نے دیا ہے اور نیز بابتہ خرچہ سواران مذکور کے جب تک جو قسم ان کے واسطے تجویز ہوئی  
مل کے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع عت ۱۸۰۰ سے گورنٹ انگریزی کو دیتے ہیں  
واقعہ کمانیس

۴ پرگنہ لوہارا مع م

۵ علاقہ مفوضہ گڈہ کوٹ و ملتان جو مخلوط سات

علاقہ گورنٹ انگریزی کے ہیں موقعہ گڈہ کوٹ

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط سات علاقہ گورنٹ انگریزی کے ہیں لہذا یہ بھی وعدہ ہوتا ہے

۱ پرگنہ باول

۲ پرگنہ چورا

۳ پرگنہ سنجورا



کہ بادا ہونے قرضہ ادائی ہمارا جس کے گورنمنٹ انگریزی تو اضلاع کو کورہ ہمارا جس کو واپس دینے  
اور یا انکو اپنے قبضہ میں لے کر اونکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگے اور یا بالعموم اپنے اور علاقہ سبکی  
جو موقع مناسب ہو واقع ہونگے دینگے جو کچھ اس بارہ میں گورنمنٹ انگریزی کو مناسب تصور ہوگا وہ کرے  
المرقوم مقام گوالیار تباریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۷۵ھ ہجری موافق  
سنی ماگہ بی ستمی ۱۲۷۵ھ ہجری

دستخط جے ستوارٹ

کننگ رزٹنٹ

دستخط ہیٹنگس

مہر دولت شاہ  
سیدہمہر خند  
گورنر جنرلدستخط جے ایڈمز  
دستخط جے اس کو لبروک

نقد بن کیا ہزار کینسل لنسی گورنر جنرل ان کو ٹنسل نے تباریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء  
دستخط سی ٹی شکلف  
سکرٹری

نمبر ۷۰

ترجمہ قوانامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا جس دولت او سیدہ ہیا دارہ ضلع تمار  
چونکہ موافق اوس تجویز کے جو سچر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے سابق کی تھی بہ قرار پایا تھا  
ہمارا جس دولت او سیدہ ہیا مبلغ ۵۰۰۰۰۰ سالیانہ و سطر پرورش بعض ریشیا گیشیا علاقہ تمار کے  
دیا کرینگے اور وہ و پیدہ چار سال سے زیادہ کا اد نہیں ہو المذاویب میں ہزار روپیہ کا فرض ہو گیا اور  
چونکہ رکنہ جات دیگر گانو اور بر دی و سیلانی اور پونا سا اور کندہ جو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی و  
تمار کے ہیں استقدر برباد اور ویران ہو گئے ہیں کہ ہمارا جس اونکا حاصل واجبی نہیں پاتے اور بانیٹ  
بذریعہ کے جو ان میں جو رہی سب علاقہ جات گورنمنٹ انگریزی جو ان کے نزدیک ہیں ان میں میں بڑی دولت ملی  
لہذا بنظر رفع کرنے اس وقت کے اور بنا براد کر نے قرضہ مذکورہ بالا کے اور نیز واسطہ ادا ہوا فرشت اب اس  
نرسا لیانہ تعدادی چار ہزار اتر میں روپیہ کے یہ اقوار مذکورہ اس سریر کے ہمارا جس موصوف کرتے تھے کہ

کہ پگنہ جات مذکورہ بالا سے ٹھکانے کے بہت سے بعض حقوق و عطایات خیرات مثل ناخارہ پارک و دہرم کے  
قبضہ ان پیل کینی بن حسین کے

گورنٹ انگریزی اس پر راضی ہیں کہ بعد مقررہ لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد نہا کرنے زر سہا  
مبلغ سے پیشہ خرچہ انتظام کے تمام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال واسطے  
دوام کے مہاراجہ کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچہ انتظام ہی تحقیق دریافت نہیں ہو سکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ  
جبکہ خرچہ انتظام کرنے اور پگنہ جات کے اول سال میں ہوگا جب پگنہ جات مذکورہ قبضہ گورنٹ  
میں آئیگا اس وقت خرچہ سالانہ واسطے دوام کے سمیعہ و مقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روئے انتظام سابقہ بعض تیسار گریٹیا علاقہ مالو استحقاقیہ بعض رقوم نکاس کار  
مہاراجہ سے ہیں اور بعض اوقات اونکے دینے میں اہلکاران مہاراجہ کش کرتے ہیں لہذا اسکا دین یہ وعدہ  
کرتے ہیں کہ جب تک وہ رقوم بروقت اور حسب وعدہ ادا ہوگی تیسار گریٹیا مہاراجہ کے گمانہ و زمین  
اور اگر کسی وقت اہلکاران مہاراجہ اس قسم کے دینے میں تاخیر کریں تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنٹ  
انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ قسم ہی شامل رقوم مقررہ مالو کے کر کے  
آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مقرر الین

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۶۲ء مطابق ۶ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ ہجری موافق تک  
سودی آٹمی نمٹ اور ۱۲ فصلی عہدی

بج ۱۲ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق ۱۲۸۳ء عہدین آٹمی عہد کار تاجون کہ ضلع بن میں محالات مذکور ذیل  
کا شمار ان سے کیا بطور کاوش یعنی خالصہ سپر انگریزان کیے جائیں

۱ گریٹہ کندونی

۲ گریٹہ بروی

۳ گریٹہ پونا سا

۴ گریٹہ سیلانی

۵ دہن گانومو

یہ پنج محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور کاوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہوں اور انکی موجودگی پگنہ

جو کہ ان محال سے وصول ہوگا وہ سال سال ہنگامہ میں اصل ہوگا اس خط نام سے دو سیلا گانو دیوارک  
زمین شناسی پر حسب دستور قدیم جاری رہیں گے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل زمین  
پہنچ جائیگی اسکا بیان زبان مرہٹا میں انون کوئی ہونا چاہیے  
سج ۱۸۵۲ء کی تاریخ ۲۲۔ ماہ صفر مطابق ۱۲۸۱ھ کے گورنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات  
حالت بہبودی میں نہیں بلکہ اتر اور ویران ہیں اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور انکو واسطے انتظام  
کے دیے جائیں تاکہ انکی بہبودی بطور میں آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہیں

۱۔ اسور باشتنا جین پور اس باغ وسودی پروا

۲۔ پگنہ باگدہ

۳۔ پگنہ مود

۴۔ تعلقہ بلورا

۵۔ اتود

۶۔ پگنہ دیوری مہا تعلقات خندو کیرا ورمون و پگنہ جات گورنہ جاکر و سولیت

۷۔ پگنہ پہلو د

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا اسنو ذکورۃ الصد سے حسب قیمت پیر دیکھی کے ہوسے تاکہ یہ  
بہبودی انکی وقوع میں آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہنچ جائینگے تو اسکا بیان زبان مرہٹا میں انون کوئی  
ہونا چاہیے بعد انتظام اس کو رک کے جسمیں نہ بندی و ممنوک و رکدار وغیرہ شامل ہیں باقی آمدنی مثل  
دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دو رالابو و جس دیوارک  
زمین و کانو دیو سیلا و تنجاسی و اینی وغیرہ شناسا تصور ہوگی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

## نمبر ۷

عہد نامہ فیما بین گورنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندھیہا مرقومہ ۱۳۔ ماہ جنوری ۱۸۴۳ء  
عہد نامہ فیما بین ایل انگریزی ڈسٹ انڈیکینی و مہاراجہ عالیہ جیاجی راو سیندھیہا جہاد و مراد و دور  
و جانشینان قرار دادہ و تنجاسی ایل کمپنی معرفت خود رک کری صاحب و ٹنٹ کر نیل و بیمری و جیاجی

تحتیارات کل جو اس بارہ میں آئے انہوں نے بل ٹھہر ڈالا انہوں نے کہ جو حکم منظر کے تحت سنو بل سنو بل سنو بل سنو بل  
اور گورنر جنرل بھی اور جنکو سنو بل کہہ بیٹے وہ سٹے اجراء حکومت کل امور ہندوستان کے ناموں کیا تھا اور  
ہمارا جیاجی راوینند ہیامہوت راو رام راوہا لکھیا ہا دتھ شرینگ دتھ تو راوہا دتھ ہا صاحب دتھ لکھیا  
منشی ہا جیاجی راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ راوہا دتھ  
کا رہا سٹ اندر منشی ہمارا جی کے نام لکھا تھا

شرط اول۔ ہر ایک جزو صغیرہ قرار دہ جنرل سرارٹھر ہی کہ بے مقام سورجی پنجی گا تو تاریخ پہ  
ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء و عہد نامہ دوستی و یکجہتی حفاظت جانشین قرار دہ ہجران مالکوم مقام برہان پور تاریخ ۲۲  
ماہ فروری ۱۸۵۷ء و عہد نامہ شرطی صلح و عہد نامہ دفعہ شری منسلک قرار دہ لغت کرنل جان مالکوم مقام  
مصطفیٰ تاریخ ۲۲۔ ماہ نویمبر ۱۸۵۷ء و عہد نامہ قرار دہ فیما بین کپتان رائٹ کلورنجناب گورنٹ انگریزی ہمارا  
عالیجاہ دولت راوینند ہیامہوت۔ ماہ نویمبر ۱۸۵۷ء و غیر ہر ایک دفعہ دیگر عہد نامہ و پیامات قرار دہ  
سرکارین جیاب قائم اور جیاجی ہون بستانا او سفند مندرجہ کے دس عہد نامہ کی رو سے تبدیل پذیر ہو  
دونوں سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم۔ چونکہ ہمارا جیاجی راوینند ہیامہوت نے وعدہ کیا تھا کہ تمام اخراجات اس فوج کے جو  
سرگردگی افسران انگریزی اندر ملک ہمارا جی کے واسطے حفاظت اور قائم رکھنے خوش انتظامی کے ہونگے  
دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے  
اقتباس خرچ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جواب گورنٹ انگریزی نے ہمارا جی کے حساب میں پائی ہے  
قریب پانچ لاکھ چالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ایزاد کرنے اس فوج کی اور نسبت  
دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرار دیا میں گورنٹ انگریزی و ہمارا جیاجی راو  
سیند ہیامہوت ہے کہ بضافہ اس آمدنی وغیرہ کے جواب بھی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوتی ہے  
یا گورنٹ انگریزی نے بحساب ہمارا جیاجی راو آمدنی اضلاع مندرجہ علاقہات مذکورہ فہرست الف منسلک عہد نامہ  
ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جائے گی

شرط سوم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ  
شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکھی گئی ہے باوجود کچھ سوائی ان گورنٹ انگریزی بحساب ہمارا جی

پانچویں بعد اسے اخراجات کل انتظام ملکی کے اٹھارہ لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوگی تو بقدر زیادہ ہوگی وہ ہمارا  
جیاجی راویندھیا کو دی جاگی اور اگر آمدنی و محاصل مذکورہ بالا اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ سے کم ہوگی  
تو بقدر کمی ہوگی وہ ہمارا چاہے اور دینگے

شرط چہارم بنظر اطمینان درباب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الف اور بنا بر قایم رکھنے خوشنظمی  
کے سبب علاقہ تجارت مذکورہ کے یہی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسط محصول ہزار  
انگریزی کے ستر خنام پانچا جسطح دیگر علاقہ تجارت ہمارا چاہے محاصل سپر گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے  
نہ جانب ہمارا چاہے ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب فرض گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکھ روپیہ کسے کم زیادہ ہے اسکی تصحیح چاہیے  
ہو جاگی بابت خرچہ فوج کٹنمنٹ اور ایک لاکھ روپیہ جو ہمارا فی میرا بانی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات میں  
ہوتا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکھ روپیہ کے بعد مجرائی خرچہ چند ہزار  
جواز روئے عہد نامہ بنہان پور بلا صرت ہمارا چاہے پاس رہتے ہیں اور جو معاوضہ نقصانی اس جنگ گورنمنٹ  
کو ہوگی دیگر اخراجات متعلقہ جنگ مذکورہ وہی پانچ لاکھ روپیہ ہوگا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ ہمارا چاہے عہدہ  
میں تاریخ عہد نامہ ہذا سے مبلغ چھبیس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اس میں توقف ہو تو آمدنی  
مندرجہ فہرست ب شکل عہد نامہ ہذا معاوضہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپر اوس وقت تک رہے گا  
جب تک چھبیس لاکھ روپیہ سے کم ہوئی ہو ورنہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پانچ لاکھ روپیہ کے فرض ہے کہ وہ جسم ہمارا چاہے اور ان کے ذرا  
اور جانشینان کی حفاظت کریں اور ان کے ملک کو دست حملہ لگانے سے محفوظ رکھیں اور جو ملک میں  
عظیم ہو تو اسکو دفع کریں اور فوج ہمارا چاہے وہ بے ضرورت زیادہ ہے اور انتظام ہمارا چاہے میں  
و علاقہ تجارت ہمسایہ میں باعث شور و فساد لہذا یہی وعدہ کیا جاتا ہے کہ تقریباً ہر شہر جو ہمارا چاہے بعد ازین  
لے پنے پاس رکھیں ہوا سے اس فوج کٹنمنٹ کے جبکہ مذکور اوپر چھپا جو فوج انگریزی سے زیادہ کسی وقت  
اور کسی موقع پر نہ رکھیں اور منجملہ ان کے میں ہزار سے زیادہ پیادہ ہونگے اور بارہ ضرب توپ بیلڈ معہ و صد نفر  
گولڈازان اور بیس ضرب اور قسم کے توپ رکھیں اور ہمارا چاہے اقرار کرتے ہیں کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کر کے  
مذکورہ بالا تک گھٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ اگر اس امر میں ضرورت ہوگی تو

تو وہ دروہارا جی کی کرینگی

شرط چوتھم ہمارا یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خواہ سپاہ برخواست شدہ کی دس دینگے اور علاوہ ازین  
تین دینگے کی تنخواہ طلبہ انعام لیتے افسر اور غیر متعدد افسران اور سپاہ فوج برخواست شدہ کو دینگے جو فوج  
کنستبلت میں آیا اور پٹنوں میں جو ہمارا جہزنی کرینگے ملازم نہ کی جاگی

شرط ہفتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچھ انتظام سرکار ہمارا جہ تاسی بلوغ ہمارا کیا جائے اور نہ ضرورت  
اور وقت تک شمار کیا جائے گی جب تک ہمارا جہ سن غیر اٹھارہ سالگی کو نہ پونچھیں یعنی تاسی ناگہ بدی نمی  
تنت مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۷۸ء میں یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ میں سنی بن جو شخص راستے نظام ملک  
کے نامزد کیے جائینگے وہ اول سو میں زمین صاحب رزٹینٹ اپنی راسے اور صلاح دینگے اس میں کئی عطا  
صلاح نہ کرے گا نہ ہونگے اور ان اشخاص نامورہ کی تبدیلی خشکے سر و انتظام کیا جائیگا نیز اسر ضا صاحب رزٹ  
کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے ہونگی

شرط ہفتم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل اضفی یعنی اشخاص کا پردازان میں شامل ہونگے اور  
جسکا نام اول ہے وہ چہریت یعنی درجہ اول پر ہوگا راورام راوہا لکھا بہادر شیر خنگ دیورام  
باد ہونا صاحب دیرالدولہ منشی راجہ بلونت راوہلدر اوداجی راوگ لکھیا مولاجی نرائے

ہاوا باجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ ہمارا فی تارانی کو اسطے اب دد و معاش معقول مقرر کیا جائے تاکہ  
اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے زمین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکھ روپیہ سالانہ اس امر کو اسطے ملے  
رکھو اسکا صرف با اختیار ہمارا فی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی قرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی صیاب تک کرتے ہیں اپنی کوشش اور سعی  
چہ قائم رکھتے حقوقی واجبی ہمارا جہ اور انکی رعایا کے نسبت اراضیات و اتمہ علاقہ تاجات ہم سائے دیگر ریاست  
کے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہد نامہ بارہ شرط کا آجکی تاریخ قرار پایا موت فردرک کی صاحب انٹرنٹ  
زینل ولیم نری ملیر صاحب کے جو حسب الحکم و ہدایت رہت آئین بل و ٹولڈ انیرا گورنر جہ  
نائب گورنمنٹ انگریزی کارداران میں اور موت راورام راوہا لکھا بہادر شیر خنگ اوداجی راوگ لکھیا

اور میرالدولہ فشی راجہ بلونت راو بہادر اور اداجی راو کمالیا اور مہلا جی اور نرائن او بہا و نانہی پوس متجاہ  
ہمارا جی راوینہ ہیا اور یہ عمد نامہ کی تاریخ مہر و دستخط رائٹ منوبل لارڈ الیگزینڈر گورنر جنرل بہادر اور  
ہمارا جی راو سینہ ہیا اور سینہ ہیا تصدیق ہوا

الموقوف مقام گوالیار تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۷۷ء مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۹۵ ہجری اور آجکی تاریخ  
میں شمس الہی بقی ہوا

ہمارا جی راو عالمیہ جیالی او  
سینہ ہیا بہادر

مہر گورنر  
حبیدل

دستخط النبرا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمین

دستخط رام راو پٹھان کمالیا بہادر شیرجگ

دستخط فشی راجہ بلونت راو

رام راو بہا کمالیا بہادر

فشی راجہ بلونت راو بہادر

دستخط سوراو بہا و جادہو

دستخط اوداجی راو بہا تھیا

اوداجی تھیا

دستخط نرائن راو بہا و

دستخط مولاجی

## فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شدہ دوم و سوم عمد نامہ گوالیار میں درج ہے اس میں اول الضلاع کی تفصیل تمام  
معین کاسی حال و بیان علامہ کسانیاں جو ہمارا جی راو سینہ ہیا نے بارہ فرخچہ اوس لایا دھونج کٹھنٹ  
جسکا ذکر عمد نامہ ہذا میں ہوا ہے اور یاد رہے اوں آمدنی علاقہ قجات کے جو قبل اسکے دیے ہیں اور  
ماسوا سے اس فہرست کے ہے جو گورنٹ انگریزی بحساب ہمارا جی پاتے ہیں دیے ہیں

اعمال

لکھنؤ

بہنہ بری

موسیت

مومونی

چند بری

جلاو	۱۔ کھنڈے کو اگر	موت
جیل	موت رتن گدہ	کھ
اندوکی	موت منڈیا ہوا	کھ
گنگا پور غنیمہ	عنا نہ نور	ام
یا دل چوہا	موت چرتانا	لا
ستوانسار در	موت لودا	م

کھ  
کھ

اور جو پرگنہ جات و اضلاع دار اضیاء جو مہاراجہ کے ہوں اور جنکی تفصیل اور زمین ہوئی ہو اور جو کنارت  
زہت دریا سے سندھ اور اس مقام سے جان و دشابل دریا سے جمن ہوتا ہے اس مقام تک جان  
گھاٹ متصل کپڑا سے جہا ہوتا ہے (بہشتناہ قلعہ ترور معارضی ملحقہ مہم جمع ہوئے یہ اور  
ہو اور جاگیر پلوت راجہ جمی لہرے کی ہے اور بہن کا نو جو جاگیر بنا وینولس کی جمی امے اور ہے گر  
یہ اون چھلی جاگیر بعد ازین تعلق ہوئی برہما مندی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اونکی عوض دیگر اضلاع  
تعلق سے بہتاضی طرفین دیا گیا ہے اور مقام مذکور سے یعنی متصل کپڑا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع  
اور دار اضیاء جو پائین بندی گھاٹ مذکور کے واقع زمین

پہر سمجنا چاہیے کہ تمام جاگیرت نہر ہی و عطایات اقسام کی جو تحقیق آسکی تاریخ تک جاری ہیں اور  
جمع بندی اضلاع سے خارج ہیں وہ قائم رہی اور اسکا لحاظ رکھا اور سپردگی انتظام علاقہ جات جدید جو  
گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے ہیں اس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور امداد حقوق بہشتنگان  
علاقہ جات مذکور زمین ہوتی

+ منسل گورنمنٹ اضلاع جمعی  
مہدک  
بخور و چند وری

دستخط الف کری  
دستخط ڈیوی ایچ سلیمین



دستخط صاحب کنڈگان گوالیار

یادداشت سوائے اراضیات مذکورہ بالا گورنٹ انگریزی کو خرچہ علیحدہ شدہ کنٹینٹ سابق و دیگر  
اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکھ چالیس ہزار نو سو روپیہ بلگیا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹینٹ کے  
مبلغ اٹھارہ لاکھ سینتالیس ہزار چھ سو ہوا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمین

دستخط صاحب کنڈگان گوالیار

## فہرست ب

فہرست ب میں جسکا ذکر شرط پنجم عہد نامہ گوالیار میں درج ہے اس میں تفصیل اور انضام کی ہر  
جو سپر گورنٹ انگریزی کے رہن گے تا ادا سے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہد نامہ مذکور  
موصول ہو

سجاد پور

۱۱ لاکھ

شاہجہان پور

۵ لاکھ

عیسا گڑھ

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمین

دستخط صاحب کنڈگان گوالیار

## منبر ۷۲

نقل سند جو ہمارا جہ عالیجاہ حیاجی راو سیند ہیا ہمارا جہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۵۷ء  
جواب مملکت معظہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان خراب اپنے  
اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہیں و دام اور ستدام ہے اور شان اور شوکت اور نیکے خاندان کے قاعہ اور  
رہے میں بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس طرہ سے بیان کرنا ہوں جو میں نے مملکت

دربار اگر وہ میں جاوے جس پر شہنشاہ عام بیان کیا ہے کہ در صورت نہ ہونے اصل اثر کے جو رقم یا آئندہ کوئی دس تھائی ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور قواعد ہمارے خاندان کے کروگے و منظور اور قبول ہوگا  
اطمینان کہو کہ کوئی امر غل اس عدل کا جو ٹکو کیا ہے اس وقت تک نہوگا جب تک ہمارا خاندان بحال  
تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک تمام ثابت قدم اور پشیرا طاعہ نامحبات و عطایات و اقرا نامحبات کے کئی  
قبیل گورنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے  
دستخط کینگ

### ممبر ۷

محمد نامہ فیما بین گورنٹ انگریزی ایک ذوق اور مہاراجہ عالیجاہ جی راؤ سینہ سپاہیاد سید اولاد و ورثا  
وجانشینان مہاراجہ ذوق ثانی فرارادہ و بجانب گورنٹ انگریزی جو فٹ کرنل سر خدیو کیسٹنٹ دسی بی  
اجنٹ گورنر جنرل و علی ہند اختیارات کل جو اس امر میں ہر ایکسٹنٹ ایٹ انویسٹ چارلس جان اول کینیک  
جی بی نائب اسطنت و گورنر جنرل ہند و ہر مجسٹریٹ انویسٹ پر پوری کونسل و بجانب مہاراجہ جی او  
سینہ سید سیرت بگدیرا مہر کسپہ سالار و بالا جی جنباجی و دربار دیوان جنگو مہاراجہ نے اس امر کو اسطے  
بامو کیا تھا

چونکہ ایک محمد نامہ تاریخ ۱۳ مایہ جنوری ۱۲۸۵ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۸۵ء ہجری فیما بین پیرل سہت  
انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جی راؤ سینہ سید کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمی تین لاکھ روپیہ کمپنی سالانہ کے  
بابت خدمات مہاراجہ جو شہنشاہ میں ہوئے ہیں یہ امر ضروری ہوگا کہ چھ علاقہ اوس میں سے جواز روے  
محمد نامہ مذکورہ بالا کے گورنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اصلع سپرد شدہ میں باقی ہوں وہ بھی مہاراجہ کو واپس  
ہوں اور انکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جائے جو حاظہ تہی میں اور بجانب جنوب دریاے زربایا اور  
مقامات میں واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بہت وقت طلب ہے کہ حکومت اصلع سپرد شدہ کی سیر و مہاراجہ کو اسے تسلیم فرمے

ملکی باغیچہ گورنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان پنجاب گورنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر حاصل آمدنی متعلق سپرد شدہ کی کم اٹھارہ لاکھ سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشاء شرط سوم منسوخ ہوتا ہے اور چونکہ دربارہ شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ چند قیود اور ایذا کیجائے اور چونکہ منشاء شرط ایچ بی بیٹم و ہشتم و نهم و دهم عہد نامہ مذکورہ بالا متعلق اول اور کے ہیں جو چند روزہ قرار دی گئے تھے اور ان کا ایفا بھی ہو گیا اور اب وہ کچھ واسطہ سرکاریں سے نہیں کرتے لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ میں ہوتا ہے کہ عہد نامہ ۱۳۱۵ء جنوری ۱۸۴۳ء منسوخ ہو اور ان کی عوض شرط ایڈیل قائم ہوں

**شرط اول** تمام عہد نامات و اقرار نامات پنجاب میں ہر دوسرے کاربن جو قبل تاریخ ۱۳۱۵ء جنوری ۱۸۴۳ء ہوئے ہیں بستاندار اس قدر منشاء کے جائز روئے اس عہد نامہ کے تبدیل ہوئے ہیں ہر دوسرے کاربن واجب اور برحق ہونگے

**شرط دوم** گورنٹ انگریزی علاقہ سمی تین لاکھ روپیہ سالانہ کھاسی کا اس علاقہ سے جو انکو ملے ہیں بطور عطیہ معافی و بخشش خاطر بالعموض خدمات لائقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۴۳ء و ۱۸۴۴ء میں کیے تھے مہاراجہ کو دیتے ہیں

**شرط سوم** مہاراجہ بھی گورنٹ انگریزی کو کل اختیار شامانہ تمام اپنے علاقہ جات اپنی بیچ مال اور جانب جنوب دریائے سندھ کا اور نیز ریگنہ گنجیا واقع دریائے ستوا کا بشتر ایڈیل دیتے ہیں

**اول** یہ کہ بالعموض علاقہ جات سپرد شدہ کے گورنٹ انگریزی بھی علاقہ مساوی اس طرح منصفہ ہر دوسو بالا کھاسی حال مہاراجہ کو دی گئی

**دو** یہ کہ بالعموض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جواب مہاراجہ کو اس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہو گیا گورنٹ انگریزی واسطی اینڈ کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی کو الیاء سے مساوی و سکا سکے کمپنی میں دی گئی

تفصیل اس کی بشرح بہتہ جو چھ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

**سوم** یہ کہ ہر ایک سرکار شتر ایڈیل موجودہ پرنا اقتسام عیاد پر مبنی نظر رکھی گئی اور یہ کہ اس کی اصلاح ہر ایک کو دی جائے جس سے متعلق ہوا اور گورنٹ اپنی اپنی عہد کردہ کو بیچات ادبی عیاد اور ادوسی

شرط پر دینے کے جو بالفعل آئندہ سامنے ہونی سہج

چتا رہے کہ ہر ایک سرکار اپنی رعایا سے جدید کو سند دہانی بہت راضی مزبور بحسب وجہ دیگر محل دہانی  
موردنی حق و وطن کے جواب تک ماحکمت سرکار کے آئندہ موجود ہیں دینے  
شرط چہارم اور شرط پنجم و عہود و شرائط مذکورہ شرط بالا ہمارا راجہ سینہ ہیا گوشت انگریزی کو تمام اپنے حقوق  
آئندہ اراضی و دیگر محل اضلاع فصلہ ذیل ہستہ ہیں

- |   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۲ | ۲ | ۲ | ۲ |
| ۳ | ۳ | ۳ | ۳ |
| ۴ | ۴ | ۴ | ۴ |

اور موردنی قصبات و دیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنی ہیں اور بہتور نقطہ  
میں رہیں گے اور ہمارا راجہ کے پاس حسب سابق رہیں گے

### نام دیہات

- |   |   |   |   |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۲ | ۲ | ۲ | ۲ |
| ۳ | ۳ | ۳ | ۳ |
| ۴ | ۴ | ۴ | ۴ |

شرط پنجم اور عہود و شرائط مذکورہ شرط سوم گوشت انگریزی ہمارا راجہ سینہ ہیا کو کل حکومت  
شہر اور قلعہ جہانسی اراضی ملحقہ اور بالا با با موج مساوی بحسب اون علاقہ جات کے جو ہمارا راجہ  
حسب شرائط سوم و چہارم سپرد کیے ہیں دینے

شرط ششم جب قبضہ نی اور شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دوسرے کار تحریر تبادلیہ میں بابت  
تمام اضلاع کے جو تجویز بالا میں شامل ہیں کہ نیکے اور یہی فیما بین سار یا پاکہ یہ تحریرات تبادلیہ کی ہے  
یکم ماہ ہستی اثناء سے آگے ملتوی نہیں رہ سکتی اور ہر ایک سرکار شرط پنج موجودہ ہونے کے  
شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے ہمارا راجہ سینہ ہیا کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی گوشت انگریزی

کو دیکھیں بعد وہ قبضہ گورنٹ میں ہیں گے

شرط ہشتم جو اہ شرط ہفتم کے گورنٹ اگر نری وعدہ کرتے ہیں کہ بجائے فوج کنسٹنٹ کے ایک فوج  
لگی رکھیں گے اور وہ علاقہ ہمارا جہ میں رہیں گے اور تمام خرچہ اس کا کم اور سو الا کر وہ پچہ سالانہ سکہ

کمپنی نہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہر قسم کی جو ہمارا جہ ملازم رکھیں گے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

تو پچانہ ۱۰۰ ضرب معہ ماہ فوری گولندہ از ان

پاؤدگان پانچ ہزار آگستہ سپاہ

سوار چھ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہد نامہ دس شہ ایٹکا دستخطی کرنل اچھیکیکل سکریٹری سی بی پنجاب ہزار کسل سی راج  
آئر میل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی دیسراہ و گورنر جنرل ہندو دستخطی جگدیو راو موہر کر و بالا جی  
جناجی پنجاب ہمارا جہ عالیجاہ جی راویسندہ میا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم مقام  
بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہد نامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۱ء

دستخط آرسی سکریٹر کرنل

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہزار کسل سی دیسراہ و گورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

دستخط اے آر نیل

قائم مقام سکرٹری گورنٹ ہند

ترجمہ خریطہ ہمارا جہ سیدہ ہا نام صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند تاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء عیسوی  
بعد از انقاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء کے روسے سات مضمون  
اور دو مواضع واقعہ جام گانو دکن ہمارا جہ کو سٹے مگر ہمارا جہ باعث از دیاد دوستی فیما بین سرکارین اور بھٹو فرائد

اب برضاد غربت گورنٹ انگریزی کو یہ مواضع موردنی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہیں اور انکی عوض عا  
سادی اکیج اور پھوج کے لیتے ہیں لہذا وہ یہ درخواست صاحب خٹ گورنر جنرل سے کرتے ہیں کہ وہ  
درخواست کو خیریت ہر انکسلی سی ویلیری و گورنر جنرل ہند باطل اس کو نسل ہیجین کہ ہند جزو شرط جہاں  
نذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خلیہ صاحب خٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام ہمارا جہیندہا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء  
بعد القاب معمولی - ہمنے آپکا خلیہ خیریت ہر انکسلی سی ویلیری کو آپنی حیرے نام تاریخ ۹ گیسٹ ۱۸۵۷ء  
بھیجا تھا مرسل کیا تھا اور محکوم ہوا ہے کہ میں آپکا اعلان منظوری درخواست کی دون کہ اس وقت  
جزو شرط جہاں عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء جسکی روست سات دیہات موردنی اور دو مواضع واقعہ کا نام  
ملک کہیں آپکو ملے تھے منسوخ ہو گا اور انکی عوض سادی جو جمع علاقہ اور پھوج کے آپکو ملے گا  
۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہے  
کہ نقل خلیہ آپکا جو حیرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونوں کی نقل شامل اس نقل عہد نامہ  
کے جو گلہ ہیں ہے اور جو نقل آپ کے پاس ہے دونوں کی کپی اسے اور انکی حاشیہ پر ترجمہ انگریزی  
لہذا میں کو افندہ مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجا ہوں امید کہ آپ حکم دیں کہ وہ شامل عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر  
۱۸۵۷ء کی جاے

آؤرا نامہ منقذہ ہمارا جہاں عالیجاہ عالیجاہ راویندہا بنامہ شریہ ہمنہ عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء کی  
سے گورنٹ انگریزی کو ملے گا کہ منٹ اضلاع سپر دشتہ بابت خرچہ گواہا گورنٹ و افندہ ۱۸۵۷ء دیتا  
اور وہ انکے پاس بھیج دینے سے تبادلاً عدا قبات مقبذہ عہد نامہ مذکور میں گے  
چونکہ بنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء میں عہد نامہ مرقومہ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء میں عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء  
سیندھیا اور گورنٹ انگریزی کے بعض اضلاع و آمدنی مذکورہ قدرت الف فسلکہ عہد نامہ مذکور جسکی نقل اس  
کاغذ کے ہمراہ ہے بابت خرچہ فوج گورنٹ کے علاوہ کی گئی  
اور چونکہ بعض ان اضلاع میں سے اور تھوڑی آمدنی میں سے جسکا ذکر قدرت میں درج ہے اور  
اسکے ہمراہ ہے عہد قلیل سے واپس ہمارا جہیندہا کو لہذا شرط دوم و خیم عہد نامہ

۱۲۔ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء کو دیا گیا اور یہ عبدالعزیز بیجا میں ہمارا جہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور ہمارا جہ نے بغاوت کے شرط ختم ہندوستان کی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اور تجویزات کے جہاں میں درج ہیں گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملکی اور وہ اضلاع اور ان کے قبضہ میں ہیں گے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہو گئیں اور اضلاع و آمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فرشتہ میں جو ہم دیتے اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی میں ہیں لہذا ہمارا جہ عالیجا جی راو سینہ مہا بڑیو اس نخریہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کی حکومت اضلاع مندرجہ فہرست کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہیں

۱۔	۱۰۔	۱۱۔	۱۲۔
اسینہ ایکادہ ٹکٹ کھنڈی میں	جاوول چہرا	۱۰۔ تمام محالات	۱۱۔
بہ پیری	۱۰۔	مقبوضات واقعہ رنگدہ	۱۱۔
کچور گدہ	۱۰۔	ایضاً بالتمون	۱۱۔
چندیری	۱۰۔	ایضاً گدہ ہاکوٹا	۱۱۔
ہ منڈیاروا	۱۰۔		
سنو انشادر	۱۰۔		
چار تمانہ	۱۰۔		
مانپور	۱۰۔		

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور تعداد میں ملے گی سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہیں گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا

دستخط ہمارا جہ عالیجاہ  
جیا جی راو سینہ مہا  
دستخط بالوجی جنجاہ  
دیوان دربار  
دستخط گنپت راو کبھی  
نائب دیوان

محرمت روم جو دارالکونین سے بطور اس عہد نامہ ۱۳۰۳ء ماہ جنوری ۱۸۲۲ء واسطے خرچہ فوج کو الیاء لے کر تھیں کے دین اور اس کے جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں رہے اور جسکی حکومت کل مہاراجہ سے پہنچا پھیل شہر سلطان محمد شاہی گورنمنٹ ملک گجرات

الف				ب			
نام اضلاع وغیرہ جو از روی حمد نامہ ۱۳۰۳ء حوالہ چوہے				واپس سینہ پیا کو طے بطور اس عہد نامہ ۱۳۰۳ء			
تعداد و موضع				کیفیت			
تختیا جمع نظامی مشہور				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			
کیفیت				کیفیت			



[illegible]

مواکلم

از روئے مالکوم مشترک انڈیا ہیلی مالکوم صاحب کی تواریخ و سلی سند و پر پوٹ ہاے دیگر صاحبان ہند  
 خاندان ہوکر فساد کے مدد و اور تو قلم لکھایا ہے جن اصل جو ان میں شور و اہلار راونا متی سا شخص  
 سرمدی میں پیدا ہوا تھا اور جب مرثا کی فوج نے اہل بوش جہانب شمالی ہند کی تہی تو شخص سے  
 نامی افسران فوج میں تہا بر جیاسیہ سا لگی کے اسنے وفات پائی اور اسکی جگہ اسکا پوتا مانی راوا جاسین  
 اور بعد فوجینے حکومت کر سیکے دیوانہ ہو کر مر گیا پاکدہن الیا بانی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست  
 اپنے تعلق رکھتا ہوا تو کاجی ہوکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تھا مگر کچرشتہ مدار راو سے نہیں کہتا  
 سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس میں نے کئی سال تک الیا بانی کی خدمت بوفاداری کی اور الیا بانی  
 ۱۵۰۰ء میں وفات پائی اور تو کاجی اوہی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس میں کے وقت  
 خاندان ہوکر کی باعث فسادات خانگی فزع و باعث شکست کی تمام شاہ آخ صدی گذشتہ میں ہوئی کہ جو  
 مگر خوش نصیبی تھا اس خاندان کی دوبارہ حیونت راو سے ظہور پذیر ہوئی شخص تو کاجی ہوکر کا سپہ  
 غیر شکوہ سے تھا اور اسنے شاہین فوج مجموعی سیند ہیا ویشوا کو متصل ہونا شکست دی جو عہد نامہ  
 پسین فیما بین ہیشوا و گوشت انگریزی ہوا اس کے سبب حیونت راو کی امید گرفتاری ہیشوا بے نفع ہو گئی  
 بسال آئند جب سیند ہیا اور راجہ بار شامل ہوکر قبائلہ انگریزان آئے ہو کر نے دیرہ ان کے ساتھ  
 شامل ہونے کا کیا مگر جب حقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علیحدہ ہوا اور بطور اسکی نسبت  
 یہ تھی کہ سیند ہیا کے نقصان سے اسنے ملک میں اضافہ کوئے مگر یہ تجویز اسکی از روئے عہد نامہ سورجی  
 انگریز کا شکست ہو گئی اور ہو کر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دوبارہ اتفاق کے فوراً ارادہ سم  
 بلا عانت غیر ضروری ذلت خود و قبائلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین میں ہوئی اس میں ہوکر کو شکست فار  
 نصیب ہوئی اور لا روک ایک صاحب اس کے تعاقب میں شیلہ پانک کے جہان ہوکر اس نیت سے گیا تھا  
 کہ کچھ لکھو قبائلہ انگریزان مادہ اور شریک اپنا کوئے اور تاریخ ۲۴ مارچ ۱۸۵۷ء میں ہندوستان میں  
 ریل وریاے بنارس فرار ویا جبکی روئے بہت سا ملک اسکا اس سے جدا ہوا جب لا رو کو روئے صاحب  
 گورنر جنرل ہوئے تو تداریک ملک گوشت انگریزی میں تبدیلی واقع ہوئی اور یہ امر ضروری تصور ہوا کہ جو تھانہ  
 راجہ بے خرد علامہ مفتوح و سرب ویاے جن ہوا ہے وہ موقوف کیا جائے حواریج بارلو صاحب

کو بھی ان ہی تدابیر کی بدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس میں محبت پیش کی کہ گورنٹ  
انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جواؤاراؤن ریشمان اور راجپوت کے ساتھ ہوئے ہیں اور محاذ رکھنا چاہیے  
ایک تہی تک وٹ اندازی مریشا کی ہوگی قبیل اس تدابیر کے سرچارج بارو صاحب نے ایک دفعہ طے کر  
دھڑلے اس امر کی عہد نامہ کے آخر میں لکھوا دی جس کی رو سے ہو لکر کہ خلع ٹونک رام پورہ نہ دیگر ضلع  
جو قدیم سے قبضہ خاندان ہو لکر میں تھے اور جنگی نسبت گورنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سینڈیا پور  
نیشن چار لاکہ سالیانہ کی جوئیں مذکور کو ملتی تھی کیے جائیں ان رو سے شرط چارم عہد نامہ کے ضلع کو پنج  
واقعہ تبدیل گنڈیا پورانی صاحبہ خراجوت راو ہو لکر کو عطیہ میں جات ملا اور یہ پائی صاحبہ پورہ پورہ  
رگبر اس ملک عدم ہوئیں اور ضلع کو پنج واپس گورنٹ انگریزی کے قبضہ میں آیا مگر مل میں ہزار روپے  
سالیانہ ناگم گنڈیا پورانی صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پوروش قدیم ہر سال خاندان  
کے کیا کرے

نوراً بعد ملے ہونے عہد نامہ کے جوت راو ہو لکر دیوانہ ہو گیا اور اس نے غرض میں اس وقت کی  
او ایک سپر ملار اونٹے اور سکا تھا اب کی صنعتی میں ملک بہت پاشان پریشان بیاعت تنازعات  
ہو گیا قسسی باقی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل اجسٹی یعنی محبوبہ سر راہان  
ملک ہوئے جب جنگ پندار شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہینگ صاحب کی پیچیز ہوئی کہ اس  
اتفاق اور دوستی کو جو چندہ میں ہے وہ ہو گئی جو دوبارہ قائم کر کے اسد اوطاق غارتگری کر مینعت ہو لکر  
نیک ایک عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پندار اس کے پیدا ہوا تھا اس کے سبب بد خلت گورنٹ کی  
واسطے دوبارہ دینے اس کی حکومت کے اور مغلوب کرنے اس کی فوج سرکش کے ضرورتی ہوئی اور پیغام  
صلح پیش ہوئے کہ وہ تھی کہ قسسی باقی نے خفیہ یاراد ظاہر کیا کہ وہ ہو لکر منتریں کو اور اس کے ملک کو واسطے  
حفاظت کے سپر گورنٹ انگریزی کر رہی ہیں جب پیغام ہوئے تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب  
ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دیار ہو لکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ قسسی باقی اتفاق  
ساتھ انگریزوں کے کر لیا ہو مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سر راہ ملک کو گرفتار کر کے نہایت  
قتل کیا اور انہیں قوم بھان جو سردار فوج تھے اور انہوں نے جانب اری باجی زالمکی اختیار کر کے  
ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہو لکر کو شکست فاش مقام مد پور ہوئی اور بنارخ ۲۱ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

عہد نامہ مند سیر فرید پر منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور بزرگی اور پورا جاہ ہے راجپوت اودے پور  
 و جیور وغیرہ کے منتقل بنام گورنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیما بین گورنٹ انگریزی و امیر خان سیکھ ہوئی  
 چار اضلاع جو ظالم سنگھ کو تھانہ کے پاس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس لے ہو کر کاٹماہ علاقہ  
 انڈیا اور بھارت جنوب کوہ شاہ پورہ اوس سے چھوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ تخت حفاظت گورنٹ  
 انگریزی ہو گیا اور روے شہر ششم ہو کر لے قلعہ سند و گورنٹ انگریزی کو دیا گورنٹ نے امرین بالہ و سیکھ  
 روپیہ کے جو واسطے تعمیر بل بالاس کو ہی نئی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور شرط اسی کہ کچھ تبدیلی بیج حاصل  
 پرست جو براہ اگر وہی جاری ہیں ہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سند و اکا کچھ نقصان باقی استعمال قلعہ تمام  
 جو کر ہوگا

بد نظمی اور فسادات جو قبل از عہد نامہ مند سیر کے علاقہ ہو لکھن جو جاری تھے اوسکے سبب آمدنی ملک  
 میں متور واقع ہو گیا تھا تا نیا جاوگ وزیر ہو کر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا تا  
 مختلف قلعہ گورنٹ انگریزی طہیمان جاگیر کو بیج حاصل پر تیار گدھے کے اوسکو دیا کرتے تھے  
 جس سے وزیر مذکور ادا سے تنخواہ ماہی سبب برخواست شدہ دیگر اخراجات ضروری کرنا نہا جو بیج باقی  
 رہی تھی اوس میں سے ایک تہ واسطے بنانے فوج کٹھنٹ مہدیور کے علاقہ دیا گیا اور باقی اضلاع تہ  
 بھیجی گئی صرف قریب پانچ سو چودہ سوار اور تھوڑے پیا دگان ریاست گاہ میں رکھے گئے

دوسرے بیان شدہ امر میں واقع ہوئے جسکے سبب وزیر کی کارروائی میں ٹہری رہتی ہوئی اس  
 ملک میں توقف ہوا ایک اون میں بیجا باعث طہار راو ہو کر کے جو ایک دعا با آزادی تھا ہوئی  
 اور دوسری سبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہو کر ہمیشہ و زادہ مارا جا کے اوس دعا باز نے جس کا  
 نام کرشن کنور تھا ایک فوج بجانب قریب دیکھا چھل کے جسے کی اور چند عرصہ تک یہاں جنگ ہوا  
 گروہ عرب مکہ انی سپاہ کے جو جہد گجرات سے آئے تھے گرم کہا کر آخر کار اوسکے مقابلہ پر فوج  
 مہدیور ہوئی اور اوسکے ہمراہیوں کو شکست دیا اور انہوں نے قلعہ کر دیا بعد ازیں وہ فرار ہو کر کوٹ کوٹلیا  
 وہاں اوسکو ایک جہت ریاست ہو کر لے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہو کر روانہ کیا گیا جہت  
 وہاں قید رہا آخر میں بامعاف اوسکے نہیں ہوئے اور نیز نسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے  
 اوسکی رہائی ہوئی اور کرشنی ہری راو ہو کر اس سے کم نہی کیوں کہ حسب اوسکی اس بیوقوفی کی نسبت

اور ادھیکا ارادہ فاش ہوا اور سبقت وہ اس وقت بردار ہو کر اپنے ہمشیر زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی غلط تفسیر کرنے کی تھی مگر ناسیبا جو گئے اوسکو اس امر سے باز رکھا اور مصلحت اس میں نہیں دیکھی کہ وہ رہا ہو کر باعث خلل نہیت ملک ہو

چند فسادات سرحد راجہ پورہ پر لڑنے میں مبارز شاہ کریم پوری و دیگر بھائی کران واقع ہو کر اوشتر بیج آئندہ تک رفع تین ہوتے اور نہ رقبہ انکا بغیر مصر نہایت فوج کشی و جنگ بسر کر گئی انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بدو ضعی شاہ کریم پوری کی سزا ضبطی اوس حد جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہو کر میں تھی اور ہر و سنگد جو ایک اور افسر سرکشان تہادہ و شہر طبرہش حاضر ہوا اور حیت سنگد میں گر و و فرافان ہوئی مع چند اوسکے ہمراہیوں کے سورہ وارہ کو روانہ کیا گیا اور ایک سال تک وہاں قید رہا بعد ازاں پھر لڑنے لگا اسے تین فیصد کر اجسیر گئے وہ سرکشان بپاہ گیزہ اور علاقہ ہمایوں اکثر زیادتی کرتے تھے یہی سبب تھا کہ انگریزی فوج انگریزی کا ضرور ہوا

۱۸۵۷ء میں اقرار نامہ نمبر ۷ ہو کر اور دیگر سرداران مالوہ کے ساتھ منعقد ہوا جسکی زر سے گورنر انگریزی کو کلیہ استحقاق خرید کرنے افیون مالوہ کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے پہلے ہی قیدی اس کے ساتھ ۱۸۵۹ء میں تھیکہ چور دیا گیا اور مچھول ساداری اور افیون کے اون رکستوں پر جو ملک انگریزی

x منجم کے اقرار نامہات ساتھ دیا اور دیو اس اور تمام اور جاوڑا اور کوٹا اور سلانا اور پرباب گڑھ اور راہبیر اور سینا تو کے ہوئے مگر چونکہ طرہ حق خریداری کمی تھی تھوڑا کر گیا لہذا اس کے سوا اور اس درہ میں غیب ضروری تصور ہوا کہ ایک بیان عہد نامہ ہو کر یہ مشہور کرنے اوقات منعقد ہوئے کیا جائے

۱۸۵۷ء میں مدللین صاحب کہتے ہیں کہ یہ قابل بیان ہے کہ تھوڑا اور تھوڑا کرنے ان امور کے سرکار وقت نے رسالت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اس وقت میں خاص عہدہ اور حکومت امور ملک داری میں رکھتے تھے شل سر ڈیوڈ کسٹر لونی صاحب اور سر چارلس شکلف صاحب کے یہاں اس کے تھوڑا کر کے کہ انکی رائے عکس اس انتظام کے تھی اور بواسطت صاحب آفٹ انیون جو ملک مالوہ اور راجو تانہ میں سرحد ہوئی تھی یا بواسطہ ہندوستان اعلیٰ راجہ بخت کے سر انجام دیا گورنر کو معلوم ہوا کہ انکی تھوڑا کریشان اور باشندگان ملک کے حق میں نقصان نہ ہو اور مضرت بھی مگر ان کو اس نقصانی اور سرحد کی انتہا معلوم نہیں ہوئی انکو یہ معلوم تھا کہ

میں یا نہ ذریعے شروع کرنے سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیک چوت گیا تب سے بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکھ روپے کے تھا اور سولہ لاکھ روپے کے مبلغ دو کروڑ چالیس لاکھ کہیں ہزار آٹھ سو تک پہنچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور ایون گرفتار کنندگان کا پیدا کرنے میں جتنے ہاتھ ہر ایک گھر میں اور ہر ایک شخص کی گاڑی میں تھا اور وہ ریاستہائے ملک مذکور کو تعلیم کرنے تھے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر میں حکومتیں جو ملک میں تھیں اور انکی رعایا کا شکار اور تجارت پیشہ کے عکس مطلب بنا اور اس ملک اعانت طلب کرنے تھے جس سے فتنہ تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تھی

اس امر کی اکثر ناش ہوئی ہے کہ گورنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلچسپانہ بیان نقصان اور فتنہ کا نہیں پلٹے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تھے اور جب یہ بھی معلوم ہو یا گمان میں ہو کہ ایسا بیان گوارا نہ ہوگا اور کسی امر میں یہ بات ایسی سچ ظاہر نہیں ہوتی جیسی تدابیر نامہ دہا ایون ما لو اور راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور یہ اختیار کرنے اور تدابیر کے جو مدار کے ہوں اور تمام یہ ایک طرح پر خلاف خشیارات راجگان علاوہ مذکور کے اور نقصان دہ نہ فواید رعایا کے ہیں گورنٹ کو کلیتہً نا اہلیت نا اصفانی اور نتیجہ ان تدابیر سے نہ تھی مگر گورنٹ کو کلیتہً نا اہلیت نقصان سے نہ تھی جو اون پیدا ہوئے

مگر یہ بہت حد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تھی اور ایون دیگر مقامات دہا وں اور دہا وں میں پونہ یعنی جہاں سے وہ بازار چین میں جاتی ہے اور اس قدر مقدار کثیر سے غالی ہے کہ اس سے نقصان ہمارے سماجی میں ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہد نامہ جدید اکثر ریشیان کے ساتھ لیا جائے کی رستہ اس سہانی کی بیخ و بن میں بیاعت محدود کرنے پیداوار کے نقصان پہنچے کیونکہ قسمت مانوا اور راجپوتانہ میں ایسی گران تھی کہ بیعت دیا جاتا تھا راج رانا کو ملنے اول عبادت او کی بیان کرنے میں کی اندر اس وقت میں جو سر جاسوس ملک راجپوتانہ میں دورہ کرتے تھے کہ صرف او کی سماعت ہی ہو کر بلکہ او کی ناش باک شبہ سماعت گورنٹ تک اس میں بہت سے پہنچے کہ او کی خلاف رستہ میں نہیں ہو سکتی تھی اس تدبیر میں دس لاکھ روپے کا محصول معرض تھار میں تھا اور چونکہ یہ نقد ادائے جزی نہیں کہ جسکو کوئی ریش بخشی فرو گذاشت نہیں کر سکتا لہذا اس بارہ گنجت کو طول

سباہ جو بی شکستہ غلہ نکلتا کرتا تھا کہ جسے جاکر داراودے پور کا تہا منہ ضلع تہا پر کر لیا تھا اگر اسکو ایک کو  
 فوج ہو کر کہنے کا خیال دیا کر شکار نکالنے کے بعد ایک سال کے اپنی اول حد سے پہلے اگر ضلع قبضہ کر لیا اور  
 فوج ہو کر اور فوج کشی نہ کرنے سے اسکو بد کر لیا اب ریاست او دے پور ضامن ہمارے کے طریق اور رو  
 کی ہوتی اور اناسے مطالبہ جو بیس ہزار روپیہ کا بابت خرچ ہو کر کے جاو سکا ہم اول میں ہوتا  
 کیا گیا یہ خرچہ اٹھ برس تک بعد لڑائی کے نہیں دیا گیا اور خرچہ جو ہم دوم مقابلہ ہمارے ہوا تھا وہ بھی  
 کہیں حاصل نہیں ہوا اس مقابلہ میں اور نیز اکثر ایسے معاملات میں اس امر کی نالش منجانب ریشیاں ہوتی  
 کہ گو کوئی نہ انگریزی ممانعت کرتے ہیں کہ اگر کوئی وجہ ہو تو ریشیاں خود اسکا معاوضہ اپنے پاس سے  
 نہ کر وہ کو کشتن بیچ معاوضہ یا بدلہ دلانے میں ہی نہیں کرتے

لہذا راجہ ہو کر میں اٹھائیس سالگی سباہ اکتہ بڑا فوج ہوا اسکی کوئی اولاد نہ تھی مگر اسکی زنجیر ہو  
 اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اسی قوم کا اور اسی خاندان کا مشہور تھا متبہ کیا اس امر میں  
 کوئی نہ انگریزی نے کچھ عذر نہیں کیا گیا مگر یہ بھی وعدہ نہیں کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید و صورتیکہ  
 اس سے کیسی حق تلفی ہوگی یا بام خلافت دستور ہوگا تو کشتی لور یا بدہرگز خلاف مرضی ریشیاں  
 کثیر اور ہر اہل ملک ہو کر کے ہوگا تو اسکی جانب داری کیسے کرے اور یا بدہرگز کے ملک کا  
 ایک اچھا اور بندہ فعل مقصور ہوا اور اسکو لفظا ہر سب لوگوں نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال  
 کی عمر کا تھا کہ بتایا کہ اے بادہ خور بی شکستہ غلہ بنام زندہ راو ہو کر اسکو گدی نشین کیا تب تین کرنا مار زندہ راو  
 ایک لفظ قلع والدہ لہذا راجہ ہو کر کی اس سبب سے تھی کہ حکومت اسکی اختیار میں تھیں اس طرح  
 لڑکے کی جبکو عرصہ دراز باقی تھا ہے یہ امر منظور لوگوں کے ہوا اور وہ لوگ خوش مند اس کے ہونے سے  
 کہ ہری راجہ ہوشیرو زادہ ہمارا جرم گدی نشین ہو یہ ہری راجہ اپنے ہمیشہ زادہ کے ہاتھ سے ہلاک ہو گیا  
 اور عرصہ دراز تک ہری راجہ کا رانیوں لہجہ دے اسے سہ ہو کر مقابلہ کرتا کرتا گنگا کا کنارے  
 اور لڑائی ہی بعض مقامات میں ہوتی اور گنگا اس کے طول ہونے کا ہوا اس نے اپنے مناسب  
 دستور ہوا کہ یہ تجویز مسترد کر اور کو کشتن بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور  
 لینے معقول بابت حفاظت تجارت ریاست ہمارے مذکورین کے کچھ ہے -

اور اس وقت سے قید شدہ بین گز فدا را کہ گروہ کے جو اسکے جانب اڑتے اسکو تباہ ۲۰ یا ۳۰ فروری ۱۸۵۷ء  
رہا کیا اور اسکو ب فوج اور لوگوں نے سبار کیا و دی گز بقاعدہ علی کی کھادی تہا اس وقت سے حساب بہت  
مرد فوج مار تہ را کو نہیں دے سکے گو گدنی نشینی مار تہ را کی باقاعدہ منظور گورنٹ انگریزی ہوئی تھی  
یہ پڑوائی تھانہ گورنٹ انگریزی در باب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فساد  
تھا خانہ ذلت منڈا دوسرے فرار ہو گئے تجارت بند ہو گئی اور بیلان غارت کرنے رہتا تھا اور وہاں کا  
ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری را کے جانب اربلا ہرب سے اور یم ضروری تھا کہ فیادات موقوف  
ہوں لہذا بقیہ قیل و قال بسیار و نسابل مشیا ہری را کو ایک گروہ کٹخت بسر کر دی فسر انگریزی اندوین لکے  
اور تباہ ۲۰ یا ۳۰ فروری ۱۸۵۷ء اسکو باقاعدہ گدنی نشین کیا اور مار تہ را کو غارت از ملک کیا مگر پھندہ پیاہواری  
اور گنہا گنہا پڑوا نا منظور ہو کر وہ اپنے تمام دعاوی گدنی نشینی جو دوسرے

ہیں جو دوسرے سے ہری را و ناقابل حکومت ہو گیا تھا اور سب انتظام خود بہار ریو اجی بسیار و ہری  
سہا گاس نشین کے تنظیم اور یہ وضعیست پھر گروہ جانب اربان مار تہ را کو اسے ہجو و نظر آئی تباہ ۲۰ یا ۳۰  
فروری ۱۸۵۷ء اس وقت سے قیل و قال بسیار و نسابل مشیا ہری را کو ایک گروہ کٹخت بسر کر دی فسر انگریزی اندوین لکے  
اور تباہ ۲۰ یا ۳۰ فروری ۱۸۵۷ء اسکو باقاعدہ گدنی نشین کیا اور مار تہ را کو غارت از ملک کیا مگر پھندہ پیاہواری  
اور گنہا گنہا پڑوا نا منظور ہو کر وہ اپنے تمام دعاوی گدنی نشینی جو دوسرے

جب ۱۸۵۷ء میں اس پر حملہ ہوا تو ہری را نے گورنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اسکو  
وجود نہ دی گئی کہ افوا قیام سکے نہایت ملک کا اس حالت میں کیا گیا تھا جب تدا بی حکومت صر جیا گیا  
باعث فساد و شوش ہوں اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مدخلت چ امور ملک کے دینی ہوگی اور فیصل  
خلاف شان ہو گا اور عکس راستے گورنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۵۷ء میں ہمارا جے کمانڈرے را کو جو ۱۰ کا تیر سال کی عمر کا تھا اور ایک مینڈا رگم نام کی  
اولاد سے تھا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکھتا تھا اپنا وارث اور ہاشین کیا ہری او تباہ ۲۰  
یا ۳۰ فروری ۱۸۵۷ء میں ہری را کو ۱۰ سال فوج ہو چکا کہ گورنٹ انگریزی کو نتیجہ سے اطلاع تھی جو اونکی  
خاصی سے ہنگام گدنی نشینی مار تہ را و پدا ہوا تھا گورنٹ نے فوراً تدبیر کر کے کمانڈرے را کو ہاشین



قرار دیکر شکر کیا کہ سکا دعویٰ اب منظور نہ ہو گا مگر کہاٹے رائے نسیان و مہمانی کے بارے میں خبر دے  
وفات پائی اوسکی شادی بھی نہیں ہوئی تھی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا  
پس تجویز کرنا جانشین کا مسئلہ منحصر اور پر اسے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آرٹھلین صاحب زینٹ کو  
ہدایت ہوئی کہ کسی ٹکے کو اسطرح پسند کریں کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف باعث گورنمنٹ انگریزی  
پسند ہوا والدہ ہری رامو ہو کر نہ جسکا کوئی بہت لحاظ کرتے تھے اور جو انتظام میں ہی قبل وفات کہاٹے  
کے شریک رائے صاحب زینٹ رہتے تھے دعویٰ مارتھ رائٹس کیا مگر گورنمنٹ نے اسے پسند کرنے  
سے انکار کیا اور بیان کیا کہ انکی تجویز ہے کہ سپر کو چیک بہاد ہو کر کا گدی نشین کیا جاوے بشعہ علیہ باد زینٹ  
ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب زینٹ نے دربار میں بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ عہدہ ہے  
کہ ملک ہو کر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لائق ہو اسکو پسند کر کے جانشین کیا جاوے  
اور صاحب نے سپر کو چیک بہاد ہو کر کو اس لائق بنایا اور چونکہ گورنمنٹ کا یہ صاحب کا ہے لہذا  
حکومت اور ریاست اسکو عطا کرتے ہیں تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب زینٹ نے اس  
ٹکے کو بری شان و شوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح امر  
ہدایت سے صاحب زینٹ پخت الزام آیا اور اسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی اپنی حرکت سے گورنمنٹ کا  
منشا ظاہر کرنے طریق عمدہ صاحب تدبیری کا ہاتھ سے جاتا رہا اور گورنمنٹ نے ایک ہفتی موسومہ شریک  
کی سب شرطیں درج کیں جن پر ریاست اسکو دی گئی تھی پہنچی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوئی اور جاری  
کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹی کے حصول کرنے کے لئے اندازہ ایک سو ایک اشرفی پیش کرے  
اس میں خرد سال تو کاجی راہو ہو کر نے سن بلوغ پندرہ اے میں حاصل کیا اور اس سال میں اس کے  
سپر و تمام امور ریاست ہوئے اسوقت سے کوئی تبدیلی مسئلے اتحاد و صلح گورنمنٹ انگریزی اور ہو کر نہ  
نہیں ہوئی ہمارا راجہ کو سند نمبر ۷ عنایت ہوئی ہے کہ جسکی رو سے اوں کو شہادتین کی کرنچا حاصل ہوا ہے  
اور اسکو خطبہ مانٹ اوف دی پوسٹ ایگزالتہ اور دراوٹ دی ستاراوٹ انڈیا کا محنت ہوا ہے  
اوسکی سلامی اوفین ضرب توپ کی جوتی ہے

آبادی ممالک ہو کر کی تخمینا پانچ لاکھ پندرہ ہزار نفری کی ہے اور قریب آٹھ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع  
آبادی ملک بہت کم قریب تیس لاکھ روپے کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکھ کے ہو کر کے پاس

مالا زم فوج دو ہزار چالیس چابی مٹی پادگان اور چار ہزار تیس سو غیر آرمینی پادگان اور دو ہزار اکیسویں اور بارہ سو غیر آرمینی سوار اور پانصد گولندہ از اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور خدمت قبل از بلوچہ ششہ اع کے ہو لکر ایک لاکھ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ ماسو آئینٹ کے خرچہ پر دستے تھے اور سات ہزار آٹھ سو پینتہ ماسو اہیل گور کے خرچہ کی بابت دیتے تھے بلوچہ میں ماسو آئینٹ کے ناکہ کیا اور ماہ فروری ششہ اع سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہیں ہوئی اور اوسکا جو کام تھا وہ اب فوجی چاؤنی کرتی ہے مگر مالو اہیل گور نے فساد نہیں کیا اب وہ پولیس گور ہو گئے اور گور انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹھ سو اٹھاسی روپیہ کے ہے بطور مد خرچ بابت مالو اہیل گور کے دیتے ہیں

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہو لکر گورنٹ انگریزی کی طرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع میں جو حصہ بوندی الہ کو شلہ میں دی گیا تھا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال میں بدھ ہے اور سوائے اسکے ہمارا جو گور انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعرض برتاب گڈہ کے جسکا حال سابق کلمہ ہے ملتا اس خراج کی عوض ہمارا جو کو انکی ششم رعایت بابت مالو آئینٹ کے مقرر ملتا ہے اور یہ روپیہ برتاب گڈہ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا بانی رکھ کر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

## منبر ۷

عہد نامہ جبونت راوہو لکر کے ساتھ ہوا اس شرط شریعی مسئلہ ششہ اع عہد نامہ ضلع و اتفاق فیما بین گورنٹ انگریزی اور جبونت راوہو لکر چونکہ اتفاق فیما بین گورنٹ انگریزی جبونت راوہو لکر کے ہوئی تھی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح و سود و فیما بین دو بارہ قائم ہو لہذا شرائط عہد نامہ ذیل طے ہوئے فیما بین لفٹنٹ کرنل جان مالکوم منجانب ڈائریل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جبونت راوہو لکر لفٹنٹ کرنل جان مالکوم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر میں اپٹ ڈائریل لارڈ ایک صاحب پسالار افواج انگریزی نے دیا تھا اور انکو کل اختیار اور حکومت ہند پر بل سرعاج بلارڈ بارکو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے تھے اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹھ کو اختیار ات منجانب جبونت راوہو لکر کے عطا ہوئے

شرط اول گورنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ بخلاف حیثیت راہو ہولکر دشمنی کرنے سے  
اجتناب کریں گے اور اوکو بعد ازین دوست و پیار کیلکینی تصور کیے جائیں گے اور حیثیت راہو ہولکر اپنی  
طرف سے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام اوان امور سے پرہیز کریں گے جو منہج دشمنی نسبت گورنٹ انگریزی اور  
اونکے رفقاء کے ہوگا اور نیز اوان امور سے جسکی نسبت وقت اور تکلیف گورنٹ انگریزی اور اونسکے رفقاء  
کو عاید ہو

شرط دوم حیثیت راہو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مراعات نسبت سہل  
ٹونک و رام پورہ و بوندی و پیکیری و میدی و بہاسن کا نو دوانس و دیگر مقامات کہ بجانب شمال کو مہشتا  
بوندی کے واقع ہیں اور جو اب قبضہ گورنٹ مین ہیں منسوخ کر کے ہیں

شرط سوم آئینہ بل کینی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ تعلق سات مقبوضات  
قدیم خاندان ہولکر کے جو موثر اور مالوا اور برہوتی میں واقع ہیں اور جو راجگان بجائے پنج دریا سے حاصل  
رہتے ہیں نہیں رکھیں گے اور آئینہ بل کینی اقرار کرتے ہیں وہ فوراً حیثیت راہو ہولکر کو وہ تمام مقبوضات  
خاندان ہولکر واقعہ دکن جواب قبضہ آئینہ بل کینی میں ہیں اور جو بجانب جنوب دریا سے تاجی واقع ہیں  
بستنا رقعہ و پرگنہ چندیری و پرگنہ جات امیر و سنگھام و دیہات و پرگنہ جات واقعہ جنوب دریا سے  
گوداوری جو اب قبضہ آئینہ بل کینی میں رہیں گے اور آئینہ بل کینی بلحاظ آداب خاندان ہولکر یہی اقرار کرتے ہیں  
کہ در صورت حیثیت راہو ہولکر کے اسے روایہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان دے سکے وہ ستانہ  
اور صلح انیرازادہ کے بجانب گورنٹ انگریزی اور اونسکے رفقاء کے حاصل ہو تو گورنٹ انہما رہ مینے کے بعد  
تاریخ عمدہ نامہ اسے قلعہ چندیری سے ضلع ملحقہ و پرگنہ جات امیر و سنگھام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان  
کے سابق تھے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریا سے گوداوری میں ہولکر کو واپس دیں گے

شرط چہارم حیثیت راہو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کوچ واقعہ ملک منٹیکھنڈ  
اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہیں اگر در صورتیکہ کہ حیثیت راہو ہولکر ایسا ہوگا جس  
اطمینان گورنٹ انگریزی کا نہ ہو کہ بذریعہ اس تاریخی نسبت سرکار اور اونسکے رفقاء کے ہوگا تو آئینہ بل کینی  
عدہ کرتے ہیں کہ بعد گزرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عمدہ نامہ ہر اسے وہ ضلع کوچ بیابانی و خیریت اور  
وہو کو جاگیر میں دیں گے اور وہ جاگیر مذکور کو اوان مندرجہ بالا اپنے قبضہ میں رکھ لیں جس شرط پر بالا

اپنی جاگیر گنتی ہے  
 شرط پنجم جویت راوہو لکھنؤ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گونٹ انگریزی کے نہ  
 اور اسکے نوشتہ ابھی تک کرتے ہیں

شرط ششم جویت راوہو لکھنؤ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی دیر بزا کو خواہ رعایا انگریزی ہو یا  
 کوئی اور جو بغیر اسٹریٹ گونٹ انگریزی کے اپنی ملازی میں نہ کہیں گے  
 شرط ہفتم جویت راوہو لکھنؤ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگما گیا کو اپنے مشورہ یا  
 ملازی میں داخل نہیں کیے گئے اس لیے کہ وہ دشمن گونٹ انگریزی شہر ہوا ہے

شرط ہشتم اوپر شرط یاد کردہ بالا کے جویت راوہو لکھنؤ اس اجازت ہندوستان میں اس کی دی جا گی  
 اور گونٹ انگریزی اس پر زحمت نہیں کیے گئے اور نہ اس کی کسی امر میں جرح و خلت کرینگے اور یہ  
 بھی شرط ہوا ہے کہ جویت راوہو لکھنؤ فوراً بعد از فتح جوئے اور منظور ہوئے اس عہد نامہ کے ہندوستان میں  
 واپس اس میں کسی قسم سے جا بجا کرے نہ ہو شہر ٹیلا کو قتل نہ کیا اور علاقہ آئمر بل کمنی و دکنات میں جو یہاں رہا ہے  
 اس پر چھوٹ جائے اور اس پر نہ راوہو لکھنؤ وعدہ کرتے ہیں کہ رستہ میں اس کی فروغ غارتگری سے اجتناب کرے گی  
 اور کوئی امر دشمنی کا جہان جہان وہ مانینگے وہاں نہیں کیے گئے

شرط نہم یہ عہد نامہ نوشرائط کا ایک تاریخ منعقد ہوا ہذا لفظ گونٹ کر نیل جان مالکوم بجانب آئمر بل کمنی  
 اور جویت شیخ حبیب اللہ و بالارام پتہ بجانب جویت راوہو لکھنؤ کر نیل جان مالکوم صاحب نے  
 ایک نقل اس کی انگریزی اور فارسی میں ہر دو دستخط اپنے اور انفقوری و مہر و تختہ رٹ آئمر بل لار و دکن  
 شیخ حبیب اللہ و بالارام پتہ مذکورین کو دی اور انہوں نے ایک ثانی و سکاہری اور دھنکی اپنا دست  
 کر نیل جان مالکوم صاحب کو دیا اور سرار کیا کہ وہ دوسری نقل اس کی تصدیق جویت راوہو لکھنؤ  
 آئمر بل لار و دکن صاحب کو بھی عرصہ تین وز کے دینگے اور گونٹ کر نیل جان مالکوم صاحب موصوف  
 نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی آئمر بل لار و دکن صاحب کو نقل تصدیق آئمر بل لار و دکن صاحب کو بھی عرصہ ایک مہینہ میں تاریخ  
 بذات دینگے

المقوم مقام شہر راجپور گھاٹ بربد دریا سے بیا و تاریخ ۲۴ مارچ ۱۸۵۷ء بمشہر شہر عظمیٰ بق

دستخط جان مالکوم  
دستخط شیخ حبیب اللہ  
دستخط بالارام شیخ

دفتر شریعی منسلک عہد نامہ صلح و سدا و منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا جہیونت ہمارا  
ہولکر ہونٹ ریٹ آف جیل لارڈ لیک صاحب تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سن ۱۸۴۷ء  
چونکہ از روئے شرط دوم عہد نامہ بالاس کے ہمارا جہیونت راو ہولکر تمام حق مافیہ ضلع  
ٹونک و رام پورہ و بوندی و لکیری و سندی و ہاسن گانڈوئس و دیگر مقامات شمالی کو ہستان ٹونک  
جواب قبضہ گورنمنٹ انگریزی میں ہیں ترک کرتے ہیں اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ ہمارا جہیونت ہندو  
ضلع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی کہ تقریباً اسی طرح کہ یہ قدیم علاقہ خاندان ہولکر کا ہے  
اور اب کہ خوشی تمام و صلح و دوستی و صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا جہیونت ٹونک و رام پورہ  
ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ہمارا جہیونت خوشی جہین ہو وہ کیا جاب  
جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو اور نیز باظہار خواہش دوستی و خوشی خاطر ہمارا جہیونت  
گورنمنٹ انگریزی ہندوستان تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ منشا شرط دوم عہد نامہ مذکورہ بالا کا  
بیکار اور ستر و تصور کو شکے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت انصاف ٹونک و رام پورہ  
و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان گہن میں تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی  
قبضہ میں ہیں ترک کرتے ہیں

المرقوم مقام کٹمنٹ برلب دریاے گنگ تاریخ ۲۴ ماہ فروری سن ۱۸۴۷ء

دستخط جے ایچ بارلو

منبر ۵

صلو نامہ فیما بین ایٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہیونت راو ہولکر و رانا و باناشینان ہمارا جہیونت ہونٹ  
برکیش جیل ستر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پٹیکل جٹ ہاموٹ ٹوٹ ٹوٹ گورنمنٹ انڈیا  
و ٹوٹ ایٹ انڈیا کمپنی و رانا جگن ناتھ جٹ ہولکر اور گربھ پریجرل سر جان مالکوم

حسب احکام نہ انکس منی لغتت جزل ہر طاس منسلو پ بارنٹ سپالار فوج نوٹسٹ جارج بیٹی اور  
دیگر افواج وکن کے کام کرتے تھے اور خود انکو اختیارات و حکومت کل اس بارہ میں عطیہ ہوٹ فوٹل  
فرانس مارکیٹس آف ہینڈلنگ کی جی اوان آفیزریٹا کل مجبسی ہوٹ فوٹل پر پوی کوٹسل کوٹل  
ان کوٹسل ہی جنگو آریل کسپی پوٹس آریل کسپی کل اور شہد مامور کیا تھا اور تانیا جوگ کوٹل شہدات نجاب  
مہاراجہ ملہار راو ہوٹل کے حاصل تھی

شرط اول چوتھ ملہار راو ہوٹل کے قاضی ہوئی ہے گوٹلٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں  
کہ وہ سی ریاست یا فرائق کو بغیر نراوی کے نہ کرے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو  
ہوٹل کے ساتھ اور مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ اسے مزید پراونٹیکہ ہری و دعات اپنی فوج سے یا جس  
ضروری ہوگی کرینگے اور گوٹلٹ انگریزی ہوٹل کے ساتھ نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہوٹل کے  
مبذول کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہیں

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہوٹل اقرار کرتے ہیں کہ وہ اس عہد نامہ کو منظور کرینگے جو گوٹلٹ انگریزی  
نے نواب امیر خان کے ساتھ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اس علاقہ کے جواز و عہد نامہ  
مذکور گوٹلٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہیں ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ پہاڑ و گنگار و ادر و دیگر مقامات جو راجہ غلام سنگہ کوٹا والا سے  
ماورائے مالگادری کے ہیں وہ وسط و اقصی کے ہیں مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہوٹل دیتے ہیں  
اور اپنے کل حقوق نسبت ان پرگنہ جات کے ترک کرتے ہیں

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہوٹل اقرار کرتے ہیں کہ وہ گوٹلٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج و دیگر  
جواب و ان کے زیان باج و پٹ پٹل راجگان اونی پور و میوہ و جو وہ پور کوٹا و بونی و فوٹلی و غیرہ  
ہیں نہ دیں گے

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہوٹل اپنے تمام حقوق و مرائق ان علاقہ جات کے مثل رام پور و نسبت  
وراج پور و دیبا و نیمہ سراسے و اندری گڈہ و بونی و لکھیری و سیدی و بہاس گانو و دس و دیگر مقامات  
واقعہ اندرون و بیابان شمال کوستان بونی ترک کرتے ہیں

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہوٹل تمام اپنے علاقہ جات و دعاوی فوج نسبت اندرون و بیابان

کوستان سات پورہ سے ملے سند داوارقبہ دہن ارگز و نیز نام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کماندیس  
و دیگر اضلاع مثل امیرالورد وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا کے ساتھ محفوظ ہیں گورنٹ انگریزی کو  
دیتے ہیں

شرط ہفتم بغیر سہرگ کی جواز روے عہد نامہ نہا ہو ہے ہیں گورنٹ انگریزی ہنگوئی ہنگوئی  
ایک دست فوج واسطے قائم رکھنے انیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہوکر تیار کرکے  
اور اسکو دعوی علاقہ مہاراجہ کو دشنام بیرونی سے محفوظ رکھیں گے یہ فوج اسقدر نفری کی ہوگی  
موانع مطلب کے تصور ہوگی اور وہ اس مقام پر قائم پذیر رہیں گے جہاں گورنٹ انگریزی چاہے  
کریں گے اور مہاراجہ ملہار راو ہوکر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری  
شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہیں کہ خرید و رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی  
کے جو واسطے حفاظت اس کے ملک کے معترف ہوگی کچھ غلہ دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب  
ہر قسم مثل پارچہ وغیرہ موقوفہ و ضروری مویشی و اسب و شتر جو افیم کیواسطے مطلوب ہونگے محصول سے  
بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہوکر اتوار کرتے ہیں کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی فوج یا ہشت  
انہر بل کہ کسی کے یا بقابلہ کسی ریاست کے نہ کریں گے اور اگر کچھ کراٹیا میں ہوگی جو کچھ فیصلہ انہر بل کہ کسی کے  
گورنٹ بعد دریافت اہلیت مقدمہ از روے رستی و انصاف کے قائم کریں گے اسکو مہاراجہ کیستہ  
منظور کریں گے مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی ریاست میں وکیل نہیں بھیجیں گے اور نہ اس کے وکیل  
اپنے دربار میں آئے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرخا صاحب زہدیت  
کے کریں گے

شرط دہم گورنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ وہ کسی طرح کا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد  
یا رشتہ دار یا محنت یا رعایا یا ملازم کے ساتھ جنگی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہیں کریں گے  
شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہوکر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کر دینگے اور  
حب قدر انکی آمدنی کفایت کریگی اسقدر فوج وہ اپنے پاس رکھیں گے مگر وہ یہ بھی اتوار کرتے ہیں کہ وہ  
اپنی ملازمین تیار کم از کم تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہیں کریں گے

اور اونکی خواہ کے ادا جو سیکے واسطے انتظام مناسب عمل میں آگیا  
شرط دواز دہم مہاراجہ اقرار کرتے ہیں اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہیں کہ وہ نو ارب روپے  
کہ اپنی جائیداد حال اضلاع سمیت ہمارے گڑھ ٹول منڈاول جاوڑا برود اور خراج پیلوہ وغیرہ  
ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اوکلی اولاد میں تسلیم کیل اس شرط پر مہینے کے نو ارب  
اور اس کے وراثت سولہ سہ ہندی پر گنہ جات اور اس کے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج چھ سو ارب روپے  
کا رکھینگے اور یہ سوار بروقت تیار اور مستعد رہیں گے اور اس شرط پر کہ فیوج چھ سو ارب روپے و بیودی علاقہ  
جو اسکو ملا ہے زیادہ ہونی چاہیگی

شرط تیسر دہم ہمارا وہ ہو کہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی دیرب زایا ام کل کے باشندے کو کسی قسم  
کام پر نہیں اطلاع اور اس کے رنگ گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہیں رکھینگے  
شرط چار دہم ہمارے کہ واسطے دوستی و صلح جواب فایم ہو اسے شہر ترموہ وعدہ ہوتا ہے  
کہ ایک متعین مختار مع اجنت گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ہمارا وہ ہو کہ اس کے پاس باکر گچا اور مہاراجہ کو یہی  
انتخاب ہے کہ اپنا ایک وکیل منتخب کرے ٹول گورنمنٹ انگریزی ہمارا دروازہ کریں

شرط پانچ دہم تمام سپردگی علاقہ جواروے اس عہد نامہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اس کے  
رفقا کو ہوگی تاریخ عہد نامہ اسے عمل میں لے گی اور مہاراجہ اپنے تمام عادی باقی اس علاقہ جات پر  
شہر کا ترک کرتے ہیں جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پہلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو وہاں یا جاگیا  
پر و نجات واسطے سپردگی علاقہ جانین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعہ جات سپرد ہوں ہیں  
وہ عہد نامہ جنگی جو ان میں سے ہے اور جس طرح وہ اب موجود ہیں اس طرح سپرد کیے جائینگے

شرط شانز دہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی پیشوا سرپرست کو یا کسی اسکے وراثت  
یا اولاد کو اجازت نہیں دینگے کہ وہ دعویٰ کیسی طرح کی حکومت اور مہاراجہ ہمارا وہ ہو کہ اس کے وراثت  
و اولاد کی کریں

شرط ہفتم یہ عہد نامہ سترہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا سو فٹ بریکٹیز جنرل سر جان مالکوم جو  
حسب ہدایت برکٹس میٹنٹ جنرل سر طامس ہلپوب مارٹن بجانب انگریزوں کی کام کرتے ہیں اور  
حضرت تانیا جگن ناتھ مہاراجہ کو ہو کہ اس کے سر جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی



بہرہ و دستخط اپنے تانیا جوگ نہ کر دے گی وہ ہمارا جہاں ہمارا ہو لکھ کے پاس سچیدین اور ایک نقل دھونے  
تانیا جوگ سے بہرہ و دستخط اوسکے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل عہد نامہ مذکور کی تصدیق موٹ فویل گورنر  
جنرل جویشیانی اس عہد نامہ کا ہوگی جو انہوں نے منعقد کیا ہے تانیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ میں  
کہ وہ اوسکو ہمارا جہ کے پاس سچیدین اور جب نقل ہمارا جہ کو دی جاگی تو جو عہد نامہ سرجان مالکوم صاحب  
نے حسب ہدایت ہر اکسل سی سرطاس منسلوب مارٹ کے دیسے وہ دیس ہوگا اور تانیا جوگ بھی  
اسی طرح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بھی ایک نقل عہد نامہ مذکور کی تصدیق ہمارا جہ ہمارا ہو لکھ جو  
شہنی نقل اس عہد نامہ کا ہوگا جو اسے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ میں اسی تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب  
کو اس غرض سے دینگا کہ وہ نقل مذکور کو بحیثیت موٹ فویل گورنر جنرل روانہ کریں اور جب یہ نقل موٹ فویل  
گورنر جنرل ہباد کو دی جاگی تو عہد نامہ جو تانیا جوگ نے بااختیار تکل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہیں لکھ  
دیے ہیں وہ واپس ہوگا

المقام مقام مند سہ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۷۵ ہجری

۴

دستخط جان مالکوم گوبند برجنرل

پولیسکل اجٹ گورنر جنرل

۴

دستخط دل نیت تانیا جوگ

۴  
گورنر جنرل

دستخط ہینکس

تصدیق کیا ہر اکسل سی گورنر جنرل ہباد نے بمقام اوپار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

دستخط جے ایدم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۷۶

مضمون عہد نامہ فارسی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و دربار ہمارا جہ ہو لکھ در باب فیون

**شرط اول** گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہو کر سے پانچ ہزار من سو فی خالص افیون کی گم لینگے۔ مرن چار سپری کا ہوگا اور فی سپری کا وزن چار سو انکر و سپہ عالی اور تین سو انکر نو سے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور او کی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار بالاجی جانی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اس قیمت اتنا دے کہ پانچا ستنی ہوگا۔ افیون بقدر مذکورہ بالا نوہر کے مینے مین نزیل کمپنی کے گودام واقعہ اندور یا مد پورین جہان کمپنی کا جنٹ افیون پندرہ گون وزن ہو کر دیجاے گی اور بقدر افیون کو جنٹ افیون یا اس کے ہلکا خراب اور غم یا اور طرح نقص بتائیں گے وہ مہینہ ایجاے گی مگر خالص اور قسم اول کل افیون مینے صاحب جنٹ افیون بتا رہاں ہوا سے لیتے ہیں لی جاسے گی

**شرط دوم** گورنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا ایک سو ساوی مین دینگے۔ اول قسط بتایچ یکم جنوری اور دوسری بتایچ یکم ماہ پانچ اور تیسری نوراجب افیون زن ہو کر دی جاگی

**شرط سوم** دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ زرعت پست صرف اور مقدار محدود کر سکتے۔ زرعت سے چند ہزار من سو فی خشک افیون پیدا ہوا اور مخلط اس خالص چند ہزار کے پانچ ہزار من گورنٹ انگریزی کو دیجاگی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

**شرط چہارم** اگر کسی زرعت پست کی ملک مہاراجہ مین ہو جاے یا فصل کو نقصان ناموا موسم سے واقعہ ہوا اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار مین پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ لے اور اسکی اطلاع کمپنی کے جنٹ افیون کو دی جاے تو اس صورت مین اور اگر جنٹ افیون بازار کو اسے بقیمت سے خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کی بازار سے دیکر سے خرید کر کے پورا کر سکتے۔ مگر حالیکہ جنٹ افیون اس قیمت پر بازار مین خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ سے کسی مقدار نفی جانی اور باوجود اسکے گورنٹ انگریزی خوشی خاطر نظر دوستی مسمی جو فیما بین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اور مقدار بحساب مہ فی سپری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کر دیں گے

شرط صحیح دربار ہمارا اجہ اقرار کرے ہیں کہ وہ سی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر نہ لے  
 حکام انگریزی کے بنجانے دینگے اور اپنے ملک میں ان ہی خریداروں کے ہاتھ بخت کرینگے  
 جسکے پاس لینس موجود ہوگا اور جبکہ افیون اہلکارانہ دربار ہمارا آمد و شد میں گرفتار کرینگے وہ  
 صاحب جنبٹ افیون کے سپرد کیا گئی اور دربار ہمارا جو کوڈلٹ قیمت اسکی حساب سے فی سیر  
 یا کم اس سے اگر افیون اچھی نہیں ہے بلکہ اوجھام گوڈلٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجائز جو ہمارا ہٹے  
 ملک میں آتی جاتی ہو اسکو گرفتار کریں اور ایسی افیون ناجائز کی ایک ٹلٹ کی قیمت حسب شج بالا دیا  
 ہمارا جو کوڈی جیلے گی

شرط ششم گوڈلٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار ہمارا جو کچھ نقصان پہنچ کر  
 کرنے محصول اہلاری وغیرہ ہو بلکہ عکس اس کے اونکی خواہش یہ ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو  
 فائدہ ہو لہذا گوڈلٹ اقرار کرتے ہیں کہ اخیر سال میں جو اس قیمت افیون جو شرط اول میں سرحدوں  
 وہ اضافہ پانچ روپیہ فی سیر کی کا اوپر مقدار ستر درجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرار نامہ ہذا پر  
 محافظ بایمانداری رکھیں گے

شرط ہفتم یہ اقرار نامہ اس وقت تک قائم اور جاری تصور کیا جائیگا جو وقت تک گوڈلٹ انگریزی  
 خاص انتظام افیون مالو اضروری تصور کرینگے

یہ اقرار نامہ سات ستر اٹھ کا منقذ ہوا بتمام اندوز تاریخ ۱۸ مارچ فروری ۱۸۷۷ء مطابق ۱۰ مارچ  
 ۱۳۰۰ھ ہجری موافق ناگہودی ایکادشی ٹلٹ اس وقت ستر حرلہ و سلی رزٹڈینٹ وغیرہ منجانب گوڈلٹ  
 انگریزی اوایل منٹ نامہ یا جوک منجانب دربار ہمارا جو اوٹیلٹوری اسکے نقول مصدقہ بہرہ و تخط کو خیر  
 ان کو تسلیم و ماریہ بنیا بنینہ یقین معاہدہ تقسیم ہوئے

نمبر ۷

بنام صاحب توکاجی

بعد انقلاب معمولی - آپکی چٹی مرقومہ ۷ مارچ لائی گذشتہ سیرے پاس عرصہ معمولی میں پونجی ٹپو  
 میں آپ نے دربار وفات ہمارا جو کہا جسے راہ و مود کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع سہم

صاحب رزٹنٹ اندرون نے بھی کی تھی اور یہی بیان اس میں ہے کہ رسوم مولیٰ خب و متورٹ  
ہو چکے اب یہی وجہ کرتے ہیں کہ بعد ختم ہونے ایام سوگداری کے بہر بانی جید گورنٹ انگریزی  
کے آپ جانشین ہمارا جو دم گدی پر بٹھاے گئے اور آپ کی غرض اور طلب یہ ہے کہ آپ ایسی  
خوبی سے سر انجام اوس کام کا کوئی گئے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی و خوشی باشندگان  
ملک ہو لکھ میں ترقی ہوگی

خبر وفات ہمارا جو دم ہو با عشا انوس ہوا اور انکی وفات سے گدی ہو لکھ کی خالی ہو گئی  
اور کوئی خاندان ہو لکھ سے باقی نہیں جو استحقاق گدی نشینی کا کر سکتا ہو یا کوئی تنہی کیا جاے  
لہذا گورنر جنرل ہمار کو یہ ضرور ہو کہ کچھ انتظام بابت انتظام ریاست ہو لکھ کے کیا جاے  
جو نکلہ آتش لای ہے کہ فائدہ درمیان اور باشندگان ملک میں ترقی ہو اور غرت اور بہبود  
ملک فایم جی گورنٹ انگریزی نے اس موقع پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب  
حاصل ہوں اور نیز یقین ہے کہ بافیانہ گان ناندان ہری او ہو لکھ درمیان و عمائد ملک کے موافق  
مرضی کے ہو

ان وجوہ سے مجھے ترغیب ہوئی کہ میں صاحب رزٹنٹ اندرون کو ہدایت اس امر کی دوں کہ  
وہ ایک عالی گدی پر جانشین کریں  
سبے ہر طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش بنی کر کے اسی طرح اس کام کو جو آپ کو تفویض ہوا ہے  
سر انجام پہنچے گا۔ انکی حیثیت کے موافق ہو گا اور جو آپ ادن سب فوائد کو سمجھیں گے جو بہت  
آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہے  
گورنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشین ریاست ہو لکھ کرنے سے یہ ہے کہ ریاست مذکور  
وارث صلیب کو خداوند نسل ملگی

جب تک آپ بالغ ہوں اور وقت تک امور ریاست انکی جانب سے سپرد نہیں ہوئی گروہ  
رمیا لایق کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی اوکی کارروائی کی صاحب رزٹنٹ  
انگریزی کیا کریں گے اور امور اہم میں صلاح دیا کریں گے اور صاحب موصوف انکی تربیت اور تعلیم میں ایسی  
کوشش کریں گے کہ آپ کے رجسٹر کے موافق ہوگی

تمام عمدہ نامحیات جو رتبیان خاندان ہو کر نے اور رتبیان اور ریاستوں کے سامنے ہیں اور اب تک قائم اور جاری ہیں اور بروقت وفات ہمارا جو مرحوم تمام سے آپ پر بھی اور آپ کی ریا پر ہیں اور سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹۔ ماہ نومبر ۱۸۴۷ء

### منبر

سنو جو ہمارا جو راور ہمیشہ سوائی تو کا جی را ہو کر بہا و نامحیات دی محبوب ایکز انٹارڈل درازت دی ستار اور انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندو تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۴۷ء

جناب ملکہ مظفر کی بیوہ شہسہ کے حکومت اکثر راجگان درمیان ہندوستان جواب اپنے اپنے ملک میں حکمران میں دوامی ہو اور شان اور شوکت اوسکے خاندان کی جاری رہے لہذا میں سبیل خواہش شہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہوں جو بذریعہ خط مرحومہ ۵۔ ماہ جنوری ۱۸۴۷ء آپ کو دی گئی تھی کہ در صورت موجود نہ ہونے وارث اصلی کے تہنہ کرنا آپ کا یا بعد آپ کی ریاست کے کسی اور رتبی کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر فعل اس عمدہ کا نہ ہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اوس وقت تک جب تک اسکا خاندان نہک ملال تاج تخت شاہی پہنچا اور جب تک شرائط عمدہ نامحیات و عطایات اقرار نہ کیا گئے جسکی تعمیل بت گوشت انگیزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

### ہوپال

از روئے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا رپورٹ ہا سے صاحبان پولیٹیکل اینڈ مختلف بانی خاندان ہوپال کا سبھی دست محمد اصفان ملازم اور گنایب بادشاہ تھا اور وہ ہتم ضلع سیما مقرر ہوا تھا اور انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے قیمت سمجھ کر اپنی حکومت خود سر ہوپال اور کل اضلاع گردنواح میں قائم کی ۱۸۴۷ء میں بعض شخصت کشش مالکی اوسنے وفات پائی اوس کے بعد

سلطان محمد خان اور عینک فرزند معمر سے کوڑیاں مٹانے کے حکم اوس علاقہ کا مسفر کیا مگر نظام نے نجات دہاری  
یا محمد خان کے پیسر زوجہ غیر منکوحہ سے تہا مگر عمر سے بڑا تھا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے مجبوری یا محمد  
کے نام پر ریاست دے دی یا محمد خان کے چار فرزند تھے محمد اور نیکے پیسر کلان فیض محمد خان نصیر  
کیا رہ ساگلی جانشین پر ہوا اور سوقت پھر استحقاق سلطان محمد خان عموی فیض محمد خان ایک گروہ  
قوی نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی ہو کر سب کو کہہ دیا کہ وہ سب  
استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کر دیگا اور ہرگز مدخلت امور ریاست میں نہیں کریگا چوتھے  
اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت میں باجی راوشو واجب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام  
علاقہ جو پٹھانان بہو پال نے قبضہ میں کر لیا تھا واپس دین اور نواب نے مجبوری عمدہ نامہ اوسکی سائے  
کیا جسکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقہات مالو اتر کر کیا بکشتنا چند شہروں کے اور پوشو اپنے  
اوسکے علاقہ گوندوارا کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے کوہ قلع تہا برائے نام حکومت بہو پال کی تھیں برس کی اوسکے کوئی اولاد  
نہ تھا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بھائی یاسین خان ہوا مگر یہ بھی چند روز زندہ رہا اور فوت ہو گیا اوسکا  
بہائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تھی لہذا اوسکے رصاصہ میں  
اختیار میں سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ میں علاقہ بہو پال کو پٹھانوں نے اور راکموجی بیہو نسلا نے تحت تاراج کیا اور  
میں وزیر محمد سپر برادر زادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغیر سنی میں باعث شرکت کشرشی جلال  
اختیارات وزیر حسن کشرشی میں انکا والد قتل ہوا تھا بخوش اقبال واپس بہو پال میں آیا اور اوسکے  
سبب سے اوسکا ملک دست فارتگری مرہٹا سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان مال بہو پال ہوا  
کئی سال تک اوسنے جنگ و جدل خفیف مرہٹا کے ساتھ جاری رکھی جمہور اوسنے اکثر علاقہات  
جو بہو پال سے چوٹ گئے تھے واپس لیے مگر اوسکی فوت اور لیاقت پر غوث محمد سپر جانشین  
حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تین قوت دینے کی نظر سے فوج سپہ سپاہیاں کو گروہ کو غیب  
دی کہ ملک پر قابض ہوں اور قرا کر کیا کہ وہ خراج سالانہ سپہ سپاہ کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

گم نام ہو گیا اور گودہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسے قائم رکھا لگاؤ سکا کچھ اختیار تھا ملک  
میں نہ تھا اور نہ اوسکا دعویٰ اودن دعاوی کے ساتھ سماعت ہوا جو بعد ازیں درباب ریاست بہوپال  
پیش ہوئی تھی

وزیر محمد نے جواہر کو شش منشا عین دہسٹے حاصل کرنے اعانت اور مدد ملت گونٹ  
انگریزی کے مقابلہ مرٹا کی تھی وہ موافق مراد نہ تھی لہذا اوسے مجبور ہو کر شرکت غنیمت گزارا اختیار کی  
شش منشا عین دہسٹے اور لکھنؤ جی ہونے لگا اتفاق ہو کر پہلے برہادی وزیر محبوبی اور آخر شش منشا عین دہسٹے  
فوج مجموعی نے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے مقابلہ پیرانہ فوج نے تک کیا اور مرٹا مجبور ہو کر واپس چلے  
گئے سال و مہینہ سپاہ تیار ہی چھڑا کر تاکہ گونٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گونٹ انگریزی نے  
اب دیکھا کہ دوستی لکھنؤ جی ہونے لگا چندان تھا انیس اور بہوپال کی دوستی بہت کاراج ہندو غارتگری  
پیدا رہو گی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتھ گونٹ انگریزی کے اوسکے جن حالت جنگی گنہیں پونجی تھی  
وزیر محمد شش منشا عین دہسٹے اور برہادی فوج لکھنؤ جی اور شش منشا عین دہسٹے اور برہادی فوج لکھنؤ جی  
کے جو باعث سیاحتی قابل کار ریاست نہ تھا پہر دوم نہر محمد نامی باشندین اوسکا ہندو محمد کی شادی سے  
بگم دختر غوث محمد سے ہوئی تھی۔

اول تبریز جو گونٹ انگریزی نے شروع جنگ اپنا راستہ لکھنؤ عین کی وہ یہ تھی کہ اوسوں نے دوستی  
والفانی بہوپال کے ساتھ کیا اندر ان پندار است سے جاسے جاہ بہوپال کو ملت سے تھا و صرف اودن کی  
اعانت سے نواب بہوپال تقابلہ پیرانہ کیا اور راجہ ناگپور کیا کرنا تھا کہ فوجت ان فزاقان کے ساتھ تھی  
اور صرف باعث کم فوجی کے گوارا تھی لہذا اندر محمد نے بخوشی دوستی لکھنؤ جی کو قبول فرما دیا اور ایک عہد نامہ  
اوسکے ساتھ موجب شرائط مجوز اوسکے متفقہ ہوا صرت ایک دفعہ اس میں زیادتی لگی جسکی وجہ سے حیثیت  
فوج نہر محمد شرط ہوئی عہد نامہ باقاعدہ کوئی نہیں ہوا مگر تحریز نمبر ۹۹ جن میں میں ہوئی تھی وہی بجائے  
عہد نامہ قرار دی گئی اس عہد نامہ کے شرائط کا بخوبی سرا انجام ہوا اور وہی گویا عہد نامہ نمبر ۹۹ ہوئی  
جسکی رو سے دوستی اتفاق دہسٹے اور شش منشا عین دہسٹے میں فیما بین قرار پائی اور جسکی رو سے ملک دیکھا اوس نے  
وعدہ کیا کہ فوج کشتیخت چھ سو سو اور چار سو پانچ دکان کی وود ویا کر گیا اور بالافوض خدمات کے اور وزیر دہسٹے  
خارج فوج کشتیخت کے اوسکو پانچ مہل اعلیٰ ضلع یا لوہن صیے لگے اس عطیہ سے چھ ہزار روپیہ لایا کہ لکھنؤ جی اور

میں سابق اضلاع نگر کر دیار اودھ کے وسیع ملک بھی کوئنٹ انگریزی نے وعدہ کیا اور سرور قلم  
اسلام گرجو نواب کے قبضہ سے نکل گیا تھا دوبارہ نواب کو دیا گیا  
عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہد نامہ کے نذر محمد ایک بہتول کی گولی سے مارا گیا اوس کے  
برادر زن یعنی سالو فوجدار خان جو ہمیشہ اس کی کے تھا وہ بہتول چور گیا اور گونی نذر محمد کو لگی جس کے صدر  
سے وہ گر گیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تھا اور نیک راسے حاکم اور دوست صادق کوئنٹ انگریزی کا تھا اوس کی  
ایک دختر سن ریگم نامہ تھی یہ بیچو بیچ بھلا چھا ہوا ہوا نونظر کوئنٹ انگریزی قرار پایا کہ اوس کا ہاشم بن سکا  
برادر زادہ میر محمد جان پیر میر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تھا مقرر ہوا اور کارہ و خرابی ہمارا مدد سیکم  
کے ہی اور میر محمد جان اس گنہ ریگم سے شادی کر کے شہداء میں میر محمد جان نے جا کر انہی حکومت  
ظاہر کر کے مگر کارہ و خرابی اس کو مانع آئے کہ اوس نے سکندر بیگم خلاق دیا اور عذر جہان بینی اوس کے رادر  
جاگیر محمد خان کیا یا لیں خرابی کے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور جاگیر کوئنٹ انگریزی نے اوس کو دیا  
یہ بیچو بیچ بھلا چھا ہوا ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب ہندو قدیم بیچو بیچو گدی نشینی کے صلاح اور شعور ہیں  
شریک ہوا کرتے ہیں

قدیم بیگم کی خواہش یہ تھی کہ حکومت اوس کے ہاتھ میں ہی اوس واسطے اوسے اکثر عزت و شادی اپنی  
دختر کے ایہ جانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوس کو معلوم ہوا کہ اوس کی کوشش سچ رکھنے نظام کے اپنے  
ہاتھ میں نونظر کوئنٹ انگریزی نہ ہوگی تو اوس کی آخر کار شادی منظور کی اور سالار خان ۸۰۰ روپے پر شہداء شادی  
ہو گئی مگر اس شادی سے پہلے ہی مگر راجہ بھی خاندانی منع نہیں ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تھی کہ اب بھی اوس کے ہاتھ سے  
بالکل اختیار مانا نہ ہو سکندر بیگم اپنی حکومت مد نظر کرتی تھی شہداء میں کشتی نواب جانگیر محمد خان دربار قرار  
کرنے بیگم کے ظاہر ہو گئی اور اوس کو گرفتار کر کے مقید کیا مگر سالار خان ۲۰۰ روپے پر شہداء وہ فرار ہو گیا اور اوس  
سامت لوگ جمع ہوئے پس اوس نے ایک جند اس کشتی کا شہداء کیا اگر کوئنٹ انگریزی نے نواب کے  
دعوے کو صادق تصور کیا اور اوس کو وہ پہلے ہی منظور کر چکے تھے اور بیگم نے بھی ہر وقت اس کے جائز  
ہونے کے سبب اپنے برادر گل خان کے منظور کیا تھا مگر کوئنٹ نے مدلت یا قاعدہ سے اس امر میں  
انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زبردوار افتا کے جاگیر پناہ گیر ہوا بیچ نے اس شہر کا بھی جاگیر میں  
کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک ہوا اور کچھ تصدقات پیدا نہیں ہوا تو نواب اور بیگم نے مدلت کوئنٹ انگریزی



منظور کیا اور ملک عمد نامہ میراہ بنیامین اور نئے منقہ ہوا اسکو کورنر جنرل بھی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے  
نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتھ لاکھ روپے کی جاگیر دی گئی اور نواب نے وعدہ کیا کہ بیگم  
اور اس میں دست انداز ہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بھی ایک عہد کیا کہ وہ درپے ایذا رسانی باہمی ہو  
مگر جب گورنٹ اسکو تصدیق کرنے لگا اور سوت اور نون نے یہ تصور کیا کہ یہ آخر کی حیثیت کا ہے  
اور اس میں تصدیق بعدہ مناسب نہیں

تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتھ ہوا تھا  
وہ تبدیل نہ ہوا لہذا سکندر بیگم حقیق کے بعد اختیار پانے قدیم بیگم کے پاس تمام سلاخ زمین چلی گئی  
نواب نے تاریخ ۹ دسمبر ۱۸۵۷ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تھا کہ اوسکا  
پسر غیر متکبر و سنگین نہ ہو اسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہ جهان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتھ ہو  
اگر اولاد اصلی اور حلی ہو مگر اس وصیت کو بالائے طاق رکھا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی  
کے ہوئی اور اس سے کچھ فائدہ مترتب نہیں ہوا گورنٹ انگریزی نے اوس طرح جسطرح گدی نشینی  
سکندر بیگم کی بعد وفات وزیر محمد خان کے منظور کی تھی گدی نشینی مسعود شاہ جهان کی بھی منظور کی اور  
قرار پایا کہ جو شہر شاہ جهان کا ہوگا اور جو خاندان ہویاں سے اس غرض سے تجویز کیا جائیگا کہ دونوں  
فرع غوث محمد و وزیر محمد خان شامل ہو جائیں آئندہ ترس ہویاں ہوگا اور افضل نوحہ دار محمد خان اور  
قدیم بیگم کا رپرڈز پترت سکندر بیگم سے ہے مگر یہ تجویز درست نہیں ہوئی اور آخر کار نوحہ دار محمد خان کو اپنے  
عمدہ سے استعفا دینا پڑا اور ۱۸۵۷ء میں سکندر بیگم کا رپرڈز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتھ کیا اور اس نے طریق مساجری مانگوا کر سڑکیں  
کیا اور بندوبست بلا واسطہ ساتھ ترس یہ کے کیا اور جمیع علاقہات جاگیر کے ترتیب دیئے شکیستہ  
بھی موقوف کیا اور اپنے حاصل نظام میں کورکما اور انتظام پوس کا دوبارہ مقرر کیا اور انتظام اور فوضہ تیار کیا  
ماہ جولائی ۱۸۵۷ء شاہ جهان بیگم کی شادی بخشی باقی محمد خان ہویاں لاکھ کے ساتھ ہوئی یہ شخص اکثر  
خاندان ہویاں سے تھانی اہمیت کوئی شخص خاندان ہویاں سے ایسا نہ تھا جسکے ساتھ شاہ جهان بیگم کی  
شادی کرنے والا ہے عوام ہویاں راضی بیگم کے ساتھ شادی کرنے کی تھوگر وہ لوگ حاکم ہویاں نہیں  
گردانے جاتے جب وہ خاندان ہویاں سے نہ تھے لہذا کچھ ترسینہ یہ انتظام ۱۸۵۷ء کے ضروری ہوا

آخر کار فیصلہ قرار پایا کہ شاہ جہان بیگم ریاست بھوپال اور اسکا شوہر صرف نواب برائے نام کہلا یا جائے اور سکندر بیگم بطور کارپردازہ منصوبہ بنی شاہ جہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہ جہان بیگم اہل سال کی نہ ہو اور وقت تک سکندر بیگم کارپردازہ رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہیں ہوئی اور اس نے اپنے شوہر کے رئیس بھوپال تم دھانی سے نالش کی تھی کہ وہ خود حاکم ہے پس اس نے اپنی دختر کے رئیس ہونے میں ہی تاحین جیات اپنے غدار کیا گوشت سنے چونکہ شاہ جہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تھا لہذا اسکو علیحدہ کرنا مناسب نہ تھا مگر شاہ جہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریاست تاحین جیات والدہ اپنی کے ترک کیے کہیں اسکا شہر میں سکندر بیگم حاکم اور رئیس بھوپال ہر قرار پائی اور شاہ جہان بیگم اسکی وارث اور بعد از ان اسکی اولاد کے نام و نسبت قرار پائی

بیشک محمد عین فرخ کنٹھنٹ بھوپال سے دوبارہ تہیت پائی اور نواب نے اقرار کیا کہ وہ اضافہ اس خراج میں کہ بجا جو سابق فرج مذکور کے خراج کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکھ تیس ہزار سے ایک لاکھ انتیس ہزار روپیہ بڑھایا اور شہنشاہ عین فرخ کنٹھنٹ نے بہر ترتیب پائی اور ایک عہد نامہ نمبر ۱۰۱ سکندر بیگم کے ساتھ قرار پایا اسکی دست رسالیاں جو واسطے خراج فرج کنٹھنٹ کے تھا اور بھی ایڑا ہو کر دو لاکھ روپیہ پر اور اسکی سبب طر پر کل اخراجات وغیرہ کنٹھنٹ مذکور متعلقہ ریاست اس لاکھ سے زیادہ ہوا اس فرج کنٹھنٹ نے شہنشاہ عین بلوہ کیا اور حسب است و جہر با دو ہو گئے اور وقت سے اسکا کام ملے جہاں بھوپال ابھی کہ سکندر بیگم فرج بھوپال ابھی شہنشاہ عین قائم اور طراز مہوئی اس نظام کو جو کارروائی میں بیچیم عہد نامہ سکندر بیگم نے باقاعدہ منظور کیا سبب فٹنار نمبر ۱۰۲ فرج بھوپال فرج پورس کو رہی مگر کسی وقت سے شہنشاہ عین میں وہ کام کو واسطے طلب ہو سکتی ہے

دوسرے خراج فرج مذکور دہلا کے ریاست بھوپال سالانہ مبلغ صد۰ واسطے خراج اسکو یعنی کنٹھنٹ مقام سہور کے جسکو شہنشاہ عین بیچ بنلی صاحب نے قائم کیا تھا اور مبلغ صد۰ بابت تیار می مرستہ را اور ریاست بھوپال کے بنی ہے

سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی ساتھ گوشت انگریزی کے کہتی ہے بالعموم اسکی خدمات کے جو شہرہ کے بلوہ میں اس سے ظہور میں آئیں اسکو ایک سند نمبر ۱۰۳ ملی جسکی رو سے پرگنہ برہمیا جو عہد پشی سرکشی ریاست دہلا کے ضبط ہو گیا تھا سکندر بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۱۰۴ جسکی رو سے حقوق باشندی شہنشاہ



مفتی مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل میں مرقع ہوتا ہے

شرائط مجوزہ مکمل غنائت میں فتح محمد الدولہ نذر محمد خان قواب ہو پال حسب استر ضا قواب

مرقبہ ۲۲ ماہ خوری ۱۲۸۵ مطابق ۲۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ ننگر گدہ معروف سر موہاگل کا نو واقع متصل ہلسا اے ایگورنٹ انگریزی واسطے  
جاوئی مادی کے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جائے گا

شرط دوم ہم کوشش مبلغ اور اعانت سچ جمع کرنے رسد ہوشی وغلہ دیگر ضروریات کے جو واسطے  
فوج انگریزی کے درکار ہو کر گینگ اور تھیت موافق ارزا بازار کے لیے جائے گی

شرط سوم حسب حکم گورنمنٹ انگریزی ہم اقتباب ہر قسم کی گفتگو اور ضروریات سے ساتھ نڈارا اور  
دیگر نڈارگران قوم تھان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجائے تو ہم ضرورت عہد و پیمان کرنے  
باعتراضات کرنے ساتھ دیگر رسیان راجگان ہندوستان کے باقی نہ کی گئی مگر جی امور میں درباب نظام

گورنمنٹ کے ہوگی ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گورنمنٹ کے زمینداران و رسیان کے ساتھ کثرت کیا جائے  
اور یہ ریت میں اول اطلاع حکام انگریزی کو کرنے ہیں اور ان سے تہارت کرنے سے درنگ ہوگا

شرط پنجم ہونے ایسے جردی امور کے ہم اطلاع او کی حکام انگریزی کو جب اس سے متصل ہو گیا کرے  
تو ہر طرح ہم بعد اس طرح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعویٰ اور حقوق کی تفصیل جو حسب

نسبت اور راجگان اور رسیان کے میں اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو کرینگے کہ وہ اس کا فیصلہ  
حسب مراد کر دیں اور اگر ہم کو نقصان ہی اس امر میں ہیں گے تاہم مجاڑ و پاس ادب گورنمنٹ

انگریزی کے ہم بنا ہوشی او سکوا گوارا کرینگے  
شرط ششم بابا شرائط روپیہ بابت اداسہ خرچ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال

گذشتہ سے محاسب جہلکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہیں  
اور ہر قدر روپیہ سے ہماری سب سے شکل ہوئی پس سطح ہم روپیہ خرچ فوج انگریزی کا دیتے اب

کمپنی جہلکو اس امر میں معذور کر کہیں مگر قلعہ ننگر گدہ موجود دیہات ملحقہ چند جسٹس آباد اور چند غیر آباد ہیں جنہیں  
کے عوا کے لیے جلیقے اور جب اعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کہیں پہلوئی اس امر میں

خدا شکر اسی کرنے سے خفی القدر زمین کو سیکے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف پیشہ رابطہ امین شامل کرنی چاہیے کہ تم کو ہم خوشی پہنچانی فوج کے  
شکر یک مقابلہ پندار اور اس کے عداوت کو حسب صلاح افسران گورنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت  
فوج انگریزی کو اپنے ملک میں آئے ہو گے اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا حصول سہارے  
ملک میں چند ہی ہو اگر یہی اور تمہارے ملک میں بھائی جان کی بھل جیست حال ملک اور آمدنی  
تمہارے ملک کی گورنٹ انگریزی میں چاہئے کہ تم کچھ خفیہ فوج انگریزی کا دو گروہ صبح ہو کہ جب تیار  
ملک زیادہ ہوگا اور سبب بہت تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اس حالت میں تم مستعد  
آمادہ و رعایت کی حسب جیست اپنے ہوگی

ان شرائط پر گورنٹ انگریزی اتوار کرتے ہیں کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان  
کر سیکے اور تم کو وہ علاقہ تجارت و لوا دینے جو تمہارے پنداروں نے لی ہے میں ہلے اسکے تم میرے کو  
کہ اور نہ بانی ہی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اس کے خستہ تیار میں ہوگی اور جس کے تم اپنے کردار اور طریق  
مستحق تصور ہو گے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ میں تم کو اطلاع اس امر کی دوں کہ تم کو صرف ہر قدر جواب میں مجھے بتانا پڑی  
ہے کہ تم شرائط مذکورہ بالا کو منظور کرنے ہو تاکہ میں تم کو بلا تامل دوست تصور کر کے مستحق حمایت و حفاظت  
گورنٹ انگریزی گردانوں کو ابھی کہ تمہارا جواب صاف ہوا تو تم کو کہہ دوں

گورنٹ انگریزی نے اب تمہاری ترقی ارادہ صمیم کیا ہے کہ قوت غارتگری پندار اغارت ہوا اور طریق غارتگری  
تمام ہندوستان سے محفوق اور سدود ہو اور فوج انگریزی ہر طرف سے ملک مالو امین اس غرض سے چلی آتی  
ہیں لہذا ہر ایک یاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن باید دست ہین وہ لوگ ہی جو شریک اس امر میں  
نہو گے دشمن کہ وہ اپنے جائین کے تمہارے صرح اور ہندو صومد وشی زونبٹ گورنٹ انگریزی کے ہین  
خاص دشمن پندار کا تم کو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرح کی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا اعتلا  
متصل ملک پندار کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری اتنی ہوشیاری اور جالاکائی سے تم کو  
نہایت کارآمد ملو و معاون دن نازک وقت میں تصور کیا جائیگا جواب آنے والا ہے اور تمہارا طریق  
اور خلق اس وقت میں باعث تمہارے آئندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہیں کہ تم تمہارے

کتابت قدم رہو گے

میں پہنچی تمکو صرفت کہ ان میں ایک صاحب سے کہ میں میں اور مجھے ایسا ہے کہ تم میں اور مجھے ایسی جگہ  
ایسی جگہ سے اس کی کہو گے جب تمہارا جانا لیکھا اور وہ فقیر ہے کہ جلدی آجیگا اور صاف اور  
قابل اطمینان ہوگا بعد ازاں کہ نعل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اوکلی مرضی ہو چکا کہ تمہاری فوج خدان کا مہین  
صرف ہو اور تجیز قمار سے ساتھ کرینگے کہ کس طرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کس طرح قلعہ خواہ  
میں فوج بیکار رہے اور کس طرح رہ بغیرہ کا اس انجام پہلے اوس فوج اگر چہ ہی کے ہوگا کہ تمہارے ملک  
غیرہ دریا سے زبرد اگر گینگے میں تمہارا لشکر گزار ہوگا اگر تم ان سب امور کی نسبت فرہم کی اطلاع اؤنکو دے  
اور تم بلاشبہ اؤنکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان کو نہت اگر نیری ہر کر رہے گے

بنام نامہ محمد بنان الی ہویا الی المرقوم سو دہاہ و ستر شہاد

سہر جان مالکہ صاحب نے وہ سب تحریرات تمکو لکھ بیچیں ہیں جو درمیان انکی اور اؤنکے کہ درمیان  
اور وہ بھی سب تحریر کی سے جو فیما بین اؤنکے اور آپ کے متوافقیت ہوا سب کی گفتگو ہوئی اور کثیر  
اور ہم نے سب تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران پادگان آئی کی اوکلی فوج کے شامل ہوئی اور اؤنکے  
درمیان کوئی سے وہ نسبت خوش ہیں ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل میں تمہاری دوستی  
اور رضا کو نہت اگر نیری کا تھا اور یہی مستحکم کیا اور میں اب آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ آپ اطمینان کریں  
کہ ایسی ہی عایت میرے دل میں نسبت تمہارے جو باعث تمہاری چہی کے جو نہتہ سر جان مالکہ صاحب  
کو تحریر کی ہے اور جس میں سے تحریر کی ہے کہ نہتہ جنگیں صاحب کو اپنی رضا نہتہ نسبت اؤنکے اور آپ کے  
تحریر کی ہے جو صاحب نے وہ وقت سے حسب الحکم سب تمکو کہ میں میں میں نظر چہی جنگیں صاحب باب امور  
ذکورہ بالا کے تھا اور درباب اسکے کہ اؤنکے اور آپ کا ایک عہد نامہ باقاعدہ قبل از میری نظر رہی فائدہ  
کے موجب انکی مرضی کے تحریر ہو گیا ورنہ وہ راگو پور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد فتح کر دیگی  
اس تجویز کو طے ہونے نہ لہذا میں مناسب تصور کرتا ہوں کہ اب زیادہ دن تک تحریر نہ منظور ہی مکمل میں  
نہونی چاہیے کہ اطمینان آپکو برکتیہ رخصت سر جان مالکوم اور ستر جنگیں صاحب نے دیے ہیں اؤنکو  
میں منظور کرتا ہوں جو کہ چہی ذکورہ صدر میں آئی لہذا لفظ مکمل تحریر ہوا تمہاری فہمت اس امر نے

کہ اعتبار سے یہاں پر انیسواں سال انگریزی کے رکھا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے اور تیسے جو میری دوستی پر اعتبار کیے کے بلاتامل حسب قرار وادسہ حال مالکوم اوسے تریکین کی تعمیل شہر طر شروع کر دی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود تجربہ ہوا وہ دوستی گورنمنٹ انگریزی کی حاصل ہو گیا جب مالکوم چند ضلع جہین سے پندار اناج کیے گئے ہیں مل گئے اور تم اعتبار رکھو کہ میں ہمیشہ تمہارے فائدہ پر نظر رکھو گا اور یہاں تک ممکن ہوگا ازباید علاوہ آمدنی تمہاری میں کو شش کچا سے گی اس سہار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم سستی ہر طرح کی غنایات سے بے ہو گے در باب آئندہ ادا کرنے بڑو خرچہ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کو اسلئے ضرور سنگے اور چکی نسبت سے کیے چکے اور ترو دھنا نہ کیا ہے میں صرف اتنا دیکھو اور میناں تباہوں کہ جو کچھ اس باب میں بعد ازین تجربہ ہوگا اس میں ہر عانت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ کے موافق تجربہ ہوگا اس میں اس میں کو پتہ نہ دیکھو

ایک عہد نامہ بنا کر بعد ازین تیار ہوگا اور فیما بین قسم اور تصدیق ہوگا مگر میں چاہتا ہوں کہ تم اس تحریر کو اسلئے عہد نامہ نہ کہوں کہ تصور کرو جب تک عہد نامہ تیار ہو

دستخط ہیت سنگس

منبر ۸۰

عہد نامہ فیما بین آئینہ پیل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بہوپال منقذہ معرفت کپتان جو شوا اسٹیڈنٹ منجانب بہوپال کمپنی با اختیارات عطیہ ہزار کیسل سی مارکیوس آف ہیت سنگس کی جی گورنر جنرل اور معرفت کرم محمد خان بہادر و شہزاد مسیح صاحب منجانب نواب محمد خان با اختیارات عطیہ نواب شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی و دای فیما بین آئینہ پیل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بہوپال دارنمان و جان نشینان نواب جاری ہو وی گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ملک اور ریاست بہوپال کی حفاظت بمقابلہ تمام دشمنان کے کریں گے

شرط سوم نواب بہاول و ورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور ادنیٰ بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچھ اتفاق یا دھڑ نہیں کسینگے  
 شرط چارم نواب اور اسکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق نہیں  
 اٹھی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر ادنیٰ دوستانہ تحریات اسکے دوست اور گمان  
 کے ساتھ ہو تحریات ضروری ساتھ زمینداران و چشمان قرب جو تعلق الودج و بی افقیف کے جاری  
 رہیں گے

شرط پنجم نواب اور اسکے ورثا اور جانشینان کسی پرزادتی نہیں کرینگے اور اگر کسی کوئی  
 نگر کسی سے پیدا ہوگی تو وہ سپردِ وراثت گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی  
 شرط ششم ریاست بہاول فوج کتنی تخت چھ سوار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگار گورنمنٹ  
 کی دیگی اور جب ضرورت ہوگی اور طلب کیجائی تو تمام فوج بہاول شامل فوج انگریزی ہوگی ہتھیار  
 سپاہ کے ہو واسطے انتظام ملک کے ضروری تصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بہاول میں جاسکے گی اور فسر کیا نڈک فوج مذکور کا کوشش  
 کرے گا کہ سیطرح کا نقصان نہ دے یا تو قسم کا نہواں اگر ضرورت ہوگی تو ملک بہاول میں چاروں  
 اگر ایسا ہوگا تو نواب عدو کرتے ہیں اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کہ جب  
 درخواست کیجائی گی تو قلعہ درگہ و معروف کل کا نو قلعہ زمین و نزار گزرگہ و قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی  
 کو واسطے کو دہم کے دی جائیگی

شرط ششم نواب اور اسکے ورثا اور جانشینان ہر طرح کی تسہیل پر ہم کرنے سے روکے دینگے  
 اور جس قسم کی آشیائی ضرورت ہوگی وہ بلا محصور ملک نواب چھین خرید ہوگی اور پونجائی جاگی  
 شرط ہفتم نواب اور اسکے ورثا و جانشینان جاگم کل اپنے ملک کے دینگے اور انتظام انگریزی  
 کی طرح اوس ریاست میں داخل ہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرم جو شہر و فاداری سے جنگ گند  
 بنیاد میں صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی بالکل منظوری طرح نواب و وزیر نظر اس کے کہ نواب کتنی  
 شرط اگر بڑی ریاست تحریک کے پنج محالات اشتہار سہود و دراما دیوی پورہ



نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہیں کہ اوہ کی حکومت خاص میں رہے۔  
 شہر طایر وچم یہ عہد نامہ گیارہ سال کا مقام اسے پہنچنے پر ہو کر ہر اور تو خطا کپتان شوار صاحب  
 کے اور کریم محمد خان بہادر شہزادہ مسیح صاحب کے اور سپہ سوار کپتان شوار صاحب و خدہ کرتے ہیں کہ  
 اسکی تصدیق گورنر جنرل کے تین مہینے کے عرصہ میں تاریخ بد اسے حاصل کر دینگے اور کریم محمد خان اور شہزادہ مسیح  
 کرتے ہیں کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دوروز کے عرصہ میں حاصل کر دینگے

المردوم مقام اسے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۷۵ھ ہجری

(۱)

دستخط جنی سہ شوار

(۲)

دستخط کریم محمد خان

(۳)

دستخط شہزادہ مسیح صاحب

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہے کہ اس کی گورنر جنرل نے ہندوستان کے تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء

مستطاب

دستخط سید کمال

## مضمون ۸۱

ترجمہ قول نامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بہاول نے پیر کر کیا اور جو واسطے تصدیق بہت بہور بل گورنر جنرل ہند

باجلاس کونسل کے خدمت میں روانہ ہوا

چونکہ بہت بہور بل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر اتفاق جو فیما بین سیر اور سیر فرزند

ارجند نواب نظیر الہ ولہا نگہ محمد خان کی دشمنی تو انہوں نے حکم مذکورہ مسترد کر دی یگانہ نام سیر

سین سہاٹ کونسل صاحب اجنت بہر پال کے اس ضمن کا سبب کہ وہ اپنی ہمت کرتے ہیں کہ سیر ہی خفیہ

جان ہنگی اور سیر قدم جاگیر ملک بشیر ملک میں حکومت بہاول کی نواب کو دیدون اور چونکہ حکم مذکور

صاحب اجنت نے بذریعہ ایک خلیفہ کے سیر نام سبب اور چونکہ سیر عین غرض ہے کہ سیر

احکام گورنٹ انگریزی ہر طرح پر کج ہے لہذا میں کل انصرام مولیٰ طنت بہاول عالم سیر فرزند نواب

کے کرئی ہون سیر مہل جاگیر مہار او قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو زمینا قریب ستر ہزار یا اٹھارہ ہزار

کے ہنگی سیر فیض میں ہنگی اور اراضی پر گنہ ہڈی جواب غاصہ ہے اور چکی آمدنی قریب ساٹھ ہزار روپے

سالیانہ کی سب سے مقصدہ و شہر باڑی اور ای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدیدہ عکود دی جاے گی باغ اور مقبرہ و شہر کے  
سیرے شہر و محرم کا سہارا یعنی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور  
جسکی آمدنی تریسہ تیس ہزار روپیہ سالیانہ کے سب سے محل سکونی سیرے کے اور بادلی باغ و نظیر و گنج بندہ و کانو  
ادھ ہذا مقبرہ وغیرہ اور بادراوسیرے نام سے مشہور ہے سیرے قبضہ میں رہنے والے صاحب محل مدرا  
یا حکومت سیری عمارت وغیرہ اور جاگیر میں کر نیلے اور میری حیات کے درجے کی سی طرح ہونے کے اور  
میں و مدد کرتی ہوں کہ میں نہلت امور رست ہوں یا میں اور اوسکے انتظام میں نہیں کہ ونگی اور نہ درپے  
آرا جان و اب کی ہونگی اور گوشت گریزی و فقیہ کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہیں اب درخواست یہ ہے کہ دستخط  
لاٹ صاحب کے و فقیہ کے اور ان مباحات پر کے جائیں تاکہ تصدیق انکی ہو و آئندہ ہر وقت ضرورت ہو  
اور میں ہر طرح کا کھانا اور نہایت دلی محبت و نواہد صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھوں گی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرارنامہ نواب فیروز خان نواب جہانگیر محمد خان نواب بہوپال جو واسطے تصدیق رست ہندو  
گورنر جنرل ہندو باجلاس کو نسل کے پیش ہوا  
چونکہ رست ہندو بل گورنر جنرل ہندو باجلاس کو نسل نے جب خبرنا اتفاقاً جو فیما بین سیرے اور میری والدہ معظمہ  
قدسیہ بیگم کے تھی سنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیکم انطرف کل اور ریت بہوپال سے سپرد کردین کو گورنر  
جنرل خاص میں ہوتے ہیں کہ بیکم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہے گی اور چونکہ بیکم صاحبہ نے اپنی منظوری اور  
استرمانہ دینے پر خلیفہ کے نسبت اس حکم کے ستر لین سلوٹ بکس میں صاحب اپنی شکل احبت بہوپال کو تحریر کی  
اور چونکہ صاحبہ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور مدد معاش کے بیکم کو دی جائے اور بیکم کی جی انصرام  
کل امور ریت کا میرے سپرد کر دیا لہذا میں نظر آسائش بیکم صاحبہ کے حسب مصلح صاحبہ موصوف  
اقرار نامہ میں کہ جب جاگیر وغیرہ حسب تفصیل یا تین روگکا اور میرے وعدہ کرتا ہوں کہ بیکم صاحبہ کی کل حاجت  
سہارا قلعہ اور اراضی اسلام گرجی قریب شہرہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب صورت  
بیکم صاحبہ کے قبضہ میں رہے اور اراضی پر گندہ باڑی جواب خالصہ ہے مقصدہ باڑی بطور جاگیر اولی جاگیر  
اصلی میں لائے اور ہر تین روپیہ اور مقبرہ نواب و محرم سہارا یعنی جو حقیقت میں ملحق اوسکے ہے اور ترجیح

جسکی قیمتیں ہزار روپیہ سالانہ کے ہر دوہی قبضہ و تحت اس کے رہیں گے اور ہر محل حسین آباد میں ایک اور باہمی بلخ اور ہیکل پاور اور نظیر گنج منہ کا کین اور قبوہ بیکہ انجی ہی اس کے قبضہ میں رہیں گے ہیکل صاحب کی طرح انتظام بابت میں منہلت نہیں کریں گی اور نہ میری جان کے آزار کے لیے ہونگی اور میں جو کی طرح مزاحمت نہ کروں گی جاگیر کے نہیں کہ ونگا جب تک وہی انعام ہیں اور نہ درپے آزار مانا گیا ہوگا اور گورنمنٹ ہند فریقین میں ہر دوہ کو در صورت خلاف ورزی کے جوابہ تصور کریں گے اور یہ یہ ہے کہ لاٹ صاحب زرا و ہر باقی اپنے دستخط اس پر انا ہر بطور تصدیق کریں گے تاکہ آئندہ ہر وقت ضرورت نہ سکے میں بل و جان اب و رہا بیکہ صاحب کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کہ بنگالہ المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۸۱ ہجری مطابق ۲۹-۳۰ ماہ نومبر ۱۸۶۴ء

دستخط نواب بہاؤ الدین محمد خان  
ان اقرار نامہ بابت پر تصدیق گوہر خیرل نے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء کی

## نمبر ۸۲

دفعہ ستوا و عمدہ نامہ ۱۸۶۴ء مطابق ۱۲۸۱ ہجری جو دنیا میں بابت ہویاں گورنمنٹ انگریزی کے ہزار باقی جو کہ شہر و ششم عمدہ نامہ ۱۸۶۴ء مطابق ۱۲۸۱ ہجری جو دنیا میں نواب ہویاں و ہونہرل سبب انڈیا میں منعقد ہوا پیشہ ہے کہ ریاست ہویاں چھ سو سو اور چار سو پانچ دکان واسطے خیر متکداری گورنمنٹ انگریزی کے دیا کریں گے اور یہ بعد ازاں بہ تراضی طرفین تجویز ہونی کہ فی حق کو تحت حکم انگریزی کے رہے اور باہر خیر و دسترسپاہ کے روپیہ نقد موافق خیر مناسب پانچ ہر شتم و تو توجانہ وغیرہ دیا جائے یعنی سوا و پانچ دکان گورنمنٹ کے دیا جائے اور جو کلاب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ زر نہ کو کوئی تعداد مقرر ہو جائے اور بلکہ کار پر دواز ہویاں نے وعدہ کیا کہ اس خیر پیشہ کو کل روپیہ والا کہ قرار دیا جائے اور گوہر خیرل بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظر کیا لہذا اب ذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہر سال فصلی طور پر مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۶۴ء عیسوی جو روپیہ جب الاداریات ہویاں سے بابت خیر دو ادا کی اس فوج کشی نہ کرے کہ اس کی تعداد و لا کہ روپیہ سالانہ کہ ہویاں قرار دی جائے اور اس کے سبب کیجیہ روپیہ ریاست ہویاں سے حسب بشرہ کو ششم عمدہ نامہ ۱۸۶۴ء مطابق ۱۲۸۱ ہجری طلب ہوگا

(مرفاری)

دستخط سکندر بیگم

(مرفاری)

دستخط ڈوموسی

تصدیق کیا سوٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام ہر دنوال تاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء

دستخط ایچ ایم ایٹ

سکرٹری گورنمنٹ بہت

ہمسراہ گورنر جنرل

### نمبر ۸۳

ترجمہ فیض نواب سکندر بیگم والدہ بہوپال مورخہ ۹ ماہ مئی ۱۸۳۹ء بتا رہے ہیں کہ جنرل ڈوموسی نے  
 بعد القاب سے اس کے ایک بیوی مہری ۳۳۹ مورخہ یکم مئی ۱۸۳۹ء کی رو سے مجھے اطلاع اس  
 انتظام سے ہوئی جو پھر میرا بیٹے کو جس درجہ کی خدمت کے ہوئی تھی تو مجھے اور مجھے اطلاع اس  
 امر کی دی جس سے مجھے اگلی دہائی اور وہ شعبہ جو میرے دل میں تھا اور جسکی صفائی کیوے سے دل  
 خوش ہو رہا تھا اور سکون سے کیا آگئی تھی سے ظاہر ہے کہ شرط متبر اور عہد نامہ ۱۸۳۹ء مورخہ ۲۹ ماہ نومبر  
 ۱۸۳۹ء نے دو لاکھ روپے کی رقم اور فوج کی خدمت جسکی افسری میں اس کے بیٹے کو قرار دیا اور  
 حفاظت گورنمنٹ بہوپال اور اسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام شہور قائم ہوئی  
 اور یہ فوج یا عسکر فوجیں قواعد تبدیل ہو کر ساگر اور بھیجی گئی تاکہ ایک فوج اچھی اور مضبوط ہمیشہ وسط  
 اعانت بہوپال کے پاس کے خدمت سابق مستند اور موجود ہیں اور فوج بہوپال کیسے اور سواران  
 وسطی بہت کارنامی ہوئی خدمت کیا کرینگے اگر اس تمام سے کچھ تفاوت و فتنہ شرط عہد نامہ مذکور  
 درباب خدمت موقوف شدہ کے ہو تب ہم مگر دراصل یہ امر موافق شرط متبر اور فوج کے ہے کیونکہ زیادہ  
 انیت اور اعانت ریاست بہوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور موسے ہو سکتی ہے نسبت  
 جس جو یہ کہ جواز دے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ درخواست اور آرزو ہے کہ اس بارہ میں غلطی واقع نہ اور ریاست بہوپال کی

موافق رہے گورنٹ انگریزی کے ہوگی دوست میں جب ایذاً نصیحت مناسب کے میں نے بنوئی تھی  
یعنی یہ کہ گورنٹ انگریزی نے بالعموم تجویز سابقہ کے حال میں جو ایام فوج ولایتی کا کیا اور اس سے خوب تدبیر  
حفاظت اور حمایت ریاست ہوپال کی منظور میں آگئی اس کے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی  
حاصل ہوئی، حقیقت قیام جدید میری رائے کے موافق ہے اور اس سے تمام تردد اور فکر کو رفع کر دیا

### نمبر ۸۴

ترجمہ سند جبکہ روسے پرگنہ پیرس ریاست ہوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء  
چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ ہوپال نے ازراہ نمک ملالی کے مذمت لکھتے  
گورنٹ انگریزی کی کمی اور ریاست ہوپال میں انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنٹ انگریزی بہت  
خوش ہوئے اور ازراہ ہرمانی حکومت پرگنہ پیرسیا کی ریاست ہوپال کو نسلا تبدیل عطا ہوتی ہے تمام  
شرائط جو نسبت ہوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہیں متعلق اس پرگنہ سے جسے جدیدیت ہوپال کو  
عطا ہوا ہے تصدیق کیا جیگی۔  
دستخط کینگ

### نمبر ۸۵

نام سکندر بیگم والیہ ہوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء  
جناب ملکہ مغیرہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جواب اپنی اپنی ریاست  
میں جملہ ان میں دوامی اور ستدام رہے اور شان و شوکت اس کے خاندان کی جاری رہے میں مذکور  
اس تحریر کے تعمیل خواہش شافشاہی یہ اطمینان دیا ہوں کہ درصورت موعودہ نہ ہوئے کسی اولاد اصلی  
صلبی کے جو جانشین رہت اس کے ملک کی واسطے جواز روسے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اور کسی غلطی  
کی جائے گی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر غلط اس وعدہ کا منہ جو تم سے کیا جاتا ہے ناوقتیکہ انکا خاندان غلامال  
تخت و تاج رہے اور جب تک شرائط مذمت و عطا نامجات و اقرار نامجات جیگی روسے غور کریں

گورنٹ انگریزی کی وجہ اور لازم ہے ہونا داری تعمیل ہونے  
دستخط کیننگ

انجی شہ کی سند نواب جاوڑا کو بھی عنایت ہوئی

## دہار

از روس رپورٹ مالکوم صاحب در باب ملک مالو اور پورٹ صاحب جنٹ گورنر جنرل دہلی ہند  
خاندان پودو اعلیٰ وقت مرہا میں نہایت مشہور تھا اندرا پور اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ  
یہ ریاست موجودہ اضلاع و خراج ریہا مانی اجپوت اوسکو اول حاجی راویشو نے دیا تھا اندراو نے فتح گڑھ تیر  
وفات پائی اور اوسکا فرزند جوت راو پوار نے جانشین ریاست ہوا جیوت راو بقام پانی پت جب  
مرشد ملک گسٹ ہوئی اوس وقت میں ہوا اوسکے سپر خرد سال کماٹے راو پوار کی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات  
کے بعد اوسکا پسر اندرا پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بھی شہ میں وفات پائی اور اوسکا پسر ام چند راو  
پوار کے بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ سماء مینا بانی والدہ  
رام چند راو کے ہوا رام چند راو بہت جلد مر گیا مگر اسٹرنٹریاں قرب وجوار مینا بانی نے اپنے ہنر و فراڈ  
کو شہنی کیا اور نام اوسکا رام چند پوار کر دیا

بیس سال قبل فتح مالو اور انگریزی فوج نے کی تھی ریاست دہار میں سیندھیا اور ہولکر براہ گری  
کرتے تھے اور یہ ریاست جو بھی تھی تو صرف حیاقت خدی کی مینا بانی سے رہی تھی اور عداوت نہ رہی کی  
ریاست دہار ریضا طاعت انگریزی آئی اور گورنٹ کے ساتھ بہت عداوتی شریک ہوئی اس لیے اکثر  
اضلاع جھڑی چہن گئے تھے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو آستان خراج ادا کیا پر  
ریاست ہاے راجپوت بانو اثرہ و دوگر پر کے تھے وہ گورنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنٹ انگریزی  
نے پانچ سال کو اسے پر گنہ پیر سیما بتد ضلع دولاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تھا  
اپنے قبضہ میں کر لیا

پچ ۱۸۷۴ء کے از روس عہد نامہ ثانی فصہ کے دہار نے پر گنہ پیر سیما اور خراج علی موہر گورنٹ انگریزی کی

بابت اسے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیو یا مگر ششہ اع میں پرگنہ دہرن مارکو اس سے پہلے ہوا  
کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اس کے عوفلیں باجا تانہا مگر چونکہ انکاران ہمارا و  
انتظام سبب اس کے علحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہرے میں نہیں کر سکتے تھے لہذا ششہ اع میں پرگنہ  
انگریزی نے اس کو اپنے قبضہ میں لیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد از اجاات انتظام وغیرہ کے باقی رہی  
وہ ریاست دہار کو دیا جائیگی اور یہ طریق اسے باقی ششہ اع تک جاری رہا مگر اس سال میں بجاعت شری  
ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ پیر سیاجلد سے خدمات سکندر بیکم ریاست بہوپال کو عطا ہوا  
ششہ اع میں پرگنہ میں پورنگر اور واقعہ ناروا سے واسطے دوام کے حوالہ گورنٹ انگریزی کیا گیا  
بموجب نمبر ۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد اسے از اجاات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ  
سال ریاست دہار کو دیا جائے اور ششہ اع میں یہ پرگنہ و اس مارکو دیا گیا

رام چند پووار کے بعد اوسکا پستہ بنی جو نت راو پوار نامے جانشین ہوا اور شہ اسم فرحت ہوا  
اوسکے بعد اوسکا برادر نند راو پوار جو دوسری والدہ سے تھا بمترہ سا لگی گدی نشین ریاست ہوا  
ریاست دہارنے شہ اسم میں سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہو گئی مگر آخر کار واپس نند راو پوار  
کو بدست نادر گرتہ پیر سپاہی گایا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک یہ سیں اٹھارہ سال کی عمر نہ ہوگا باصنیک ہ  
قابل انصرام ہوور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکھ گی  
اس سیں کو سنہ ۱۸۹۱ء عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار تہ بنی کرنیکا حاصل ہوا  
عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے یہ تہ رانمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیکھا جسقدر  
واسطے تہاری سرکل آہنی کے اوسکی ریاست میں کار ہوگی

رقبہ ریاست دبار کا تخمینہ دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار  
انفری حاصل اسکا چار لاکھ ستریس ہزار ہے ایک کمپنی فوج ہو پال لیوے گی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی  
کے رہتی ہے اسکا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دبار واسطے خرچہ فوج مالوہ ہل گورکھے  
مبلغ اویس ہزار پچوچین روپیہ چار پانی سالانہ دیتی ہے اس سس کی سلامی پندرہ مہرت کی ہوتی ہے

۸۹

عبدالغنیہ فیما بین آنریدیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ چندر راو پوار راجہ دھار و ورشا جی شینا

منقذہ منجات انریبل ایٹ انڈیا کمپنیز سوسٹریٹ برکیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی وی کی ایل ایس ٹیٹیکل سوسٹ فوئل گورنر جنرل اور بابو رگھوناتھ منجات رام چندر راو پوار راج دہار کے برکیر جنرل سر جان مالکوم کو اختیارات کل سوسٹ فوئل فوئرس مالکوم کی سوسٹریٹ کی جی ون آف ہنز پائل مجسٹریٹ ٹیٹیکل پریوی کوئسل نے جگدھ ایٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سر منجات رام کو سوسٹ کل امور ہند کے مالک کے عطا کیے اور بابو رگھوناتھ سوسٹ کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راج دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلح و دوستی و اتفاق دوامی فیما بین گورنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راج دہار کے مہاراجہ و رٹا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے ہونگے۔

شرط دوم رام چندر راو پوار راج دہار قرار کرتے ہیں کہ وہ باطاعت شریک گورنٹ انگریزی ہونگے اور کسی اور ریاست سے کتابت و باب امور ریاست یا خانگی کے نہیں کریں گے بلکہ پرمغائب دوست اور رفیق گورنٹ انگریزی کے رہیں گے اور ہمیشہ جب گورنٹ کو ضرورت ہوگی راج دہار اپنی فوج پیادہ سوا حسب کیفیت اپنے آؤ کو دینگے۔

شرط سوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اسکے ماتحتان مثل فریاد و دستہ کو کسی دوسرے پور و سلطان آباد و بلیکار و فوج پواری و گمراہ و واقع ضلع جوت و بل گڑھ و دنگلا کی کرینگے اور انکو سیب علی خاں علی رام چندر راو پوار راج دہار کو اور انکے وٹا اور جانشینان کو دلوادینگے۔

شرط چارم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جوت سنگہ راج علی سرگنہ کو کسی اور سربراہ علی رام چندر راو راج دہار کو دلوادینگے اور سوائے اسکے راج دہار کی اعانتیچ اوکے دعاوی و حاجی نسبت زمین راجوت ذیادہ کے کرینگے۔

شرط پنجم رام چندر راو پوار راج دہار قرار کرتے ہیں منجات اپنے وار اپنے وٹا اور جانشینان کے کہ گورنٹ انگریزی کو باعوض اس اخراجات کے جو اسکیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام حقوق خراج ریاست ہائے بانواڑہ و ڈوگر پور دینگے۔

شرط ششم گورنٹ انگریزی قرار کرتے ہیں کہ وہ رام چندر راو پوار راج دہار کو ضلع پیر پیا ج



عرضہ قبیل سے پندار اسے لیا گیا ہے شہر انڈیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا  
اسنے پاس پانچ سال تک ۲۹۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ماہ چیتا سودی پر وٹھٹا بکر چیتا اور فنی  
۲۹۔ ماہ جمادی الاول ۱۲۷۸ھ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ خالی کے جو  
گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد اقتضا مینا مذکور کے تاریخ ۲۹۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق  
۲۹۔ ماہ جمادی الاول ۱۲۷۸ھ ہجری تمام نفع و نقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلید گورنمنٹ انگریزی  
کا ہوگا اور اوندکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دہار سے لیکر اپنے پاس کو مینا یکسی اور ریاست کو دینا  
مقرر درمی تصور ہو اور یہ بخوبی سمجنا چاہیے کہ رام چند راو پوار راجہ دہار و اوند کے ورثا اور جانشینان کا یہ اختیار  
حکومت پرگنہ مذکور کا نہیں ہے اور پرگنہ مذکور میں انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور  
ریاست دہار کو آمدنی و زریعہ دار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہد نامہ چھٹے ایٹھ کا اٹھنی تاریخ طے ہوا موافقت بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی اور کی ایل  
ایس پولیسٹیکل ایجنٹ مسٹ فوئل گورنر جنرل پنجاب و نوزیل انگریزی ایٹھ انڈیا کی بی اور موافقت باور گنوناٹہ  
مہنجان رام چند راو راجہ دہار کے اور اوند کے ورثا اور جانشینان کے بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی  
اور کی ایل ایس بی ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی میں مہری اور دستخطی اپنے باور گنوناٹہ کو دی  
اور اونسے ایک منی اوسکا بہرہ و دستخط اوند کے اور تصدیق رام چند راو پوار راجہ دہار کے حاصل کی  
بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس بی عدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس عہد نامہ کی تصدیق  
مسٹ فوئل گورنر جنرل جبر طرچ بمعینہ منی اس عہد نامہ کا ہوگی جواب اونسے صحیح کیا ہے باور گنوناٹہ کو اوند  
عرصہ دور مینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازاں جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی  
المرقوم مقام دہار تاریخ ۱۰۔ ماہ جنوری ۱۲۷۸ھ مطابق ۱۲۔ ماہ ربیع الاول ۱۲۷۸ھ ہجری مطابق پوس  
سودی چودس ٹھٹا بکر محبت

مہر خرد گورنر  
جنرل

دستخط مسٹکس  
دستخط جی اوڈسول  
دستخط جمیس سوارٹ  
دستخط جے ایچم

مہر کپنی

تصدیق کیا نہر کیل سی موت قبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتایا ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء  
 دستخط سی ایٹنی شکف  
 سکریٹری

## نمبر ۸

قولنامہ فیما بین آئرسل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دھار  
**شرط اول** راجہ رام چندر راؤ پوار رضاعت اسنے ضلع پیرپیا و خراج علی موہن انڈین  
 کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہیں  
**شرط دوم** پیرپیل کمپنی شرط کرتے ہیں کہ بلعوض ان نوے ہزار روپیہ کو وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو  
 اور انکے ورثا اور جائیداد کو سال بسال ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکے اندر دیا اور میں دینگے  
**شرط سوم** چونکہ از روئے شرط ششم عہد نامہ منعقد فیما بین پیرپیل کمپنی و ریٹ و بارکٹ  
 ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مطابق ۱۲ ماہ بریل لاول ۱۸۵۷ء ہجری و پوس سودی چودس ۱۸۵۷ء یہ شرط قرار  
 پائی ہے کہ ضلع پیرپیا بلعوض قرضہ دہار قادی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنٹ انگریزی  
 واسطے پانچ سال کے ریگیا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۸۵۷ء ہجری  
 و چیت سودی پورناشی ۱۸۵۷ء سے لغاتہ ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۸۵۷ء ہجری  
 و چیت سودی پورناشی ۱۸۵۷ء اور یہ واضح ہے کہ یہ نظام تکمل شرط ہذا قائم رہے گا لہذا جو ایک  
 لاکھ دس ہزار روپے دیتے کا وعدہ گورنٹ انگریزی کرتے ہیں وہ تمام اعتبار سے پیرپیا و خراج علی موہن  
 ۱۸۵۷ء تک دہار کو دینا شروع ہونگا  
**شرط چہارم** مگر چونکہ دو پرگنہ مذکور بالا یعنی پرگنہ پیرپیا و خراج علی موہن حقیقت گورنٹ انگریزی  
 کو تاریخ عہد نامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ جس تاریخ سے گورنٹ  
 اپنی حکومت و زمین شروع کیگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالانہ سکے اندر دیا اور میں  
 لغاتہ ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء ادا کرتے رہیں گے  
**شرط پنجم** رقم سالانہ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکے اندر دیا اور میں کے جو گورنٹ انگریزی

ریاست دہار کو دیا کر نیگے وہ دو اقساط سادی التعداد یعنی پچیس ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا اگر گیارہ قسط  
ماہ کنوار میں اور دوسرے ماہ چیت میں ادا ہوا اگر گیلی یہ دونوں اقساط سال اول میں مطابق ماہ سبست ۱۲۲۸ء  
و ماہ فروری ۱۲۲۸ء ہوگی

المرقوم مقام دہار تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۲۲۳ء مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۲۸ء ہجری منگیت یعنی  
اگست بدی نومی شمس اکبر ماچیت

دستخط این ایلور

اسیٹ دوم جو اس کام کی واسطے مامور ہوئے

مہر راجہ رام چندر راو

مہر

دستخط ہیٹنگس  
دستخط جیس سوارٹ

مہر کمپنی

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۲۲۸ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

## منبر ۸۸

اقرار نامہ در باب پرگنہ میں پور نکراو

خریطہ رام چندر راو پوار رحبہ دہار بنام جہلڈ ویلی صاحب

بعد القاب معمولی - محالات جو سیری جاگیتس پور نکراو میں واقع ہیں بہت فاصلہ پر دہار سے ہیں  
میں نے ان کو سپر ڈوگزٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ ان میں انتظام اچھا ہو  
اور ترقی زرعت نمود میں آئے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہوا اور اسکی سبودی عمل میں آئی اور سب  
مجر لینے خرچہ بندی ذخو اہ عملہ تحصیل حقوق زمینداران مثل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست  
دہار ہوا کہ اسے گی

المرقوم الحاج الميرزا محمد باقر الثاني في نسخة الفاضلي في نسخة السورن

چشمی جوانی جلد و سیلی صاحب نام رام چندر را دلپوار را در دہار مرقوسہ ساہ نومبر ۱۸۵۷ء  
بعد القاب معمولی - سنبہ نہایت خوشی ہوئی کہ جو چندر پرگنہ لمیس پور گراؤ کو آپ نے بھیجی تھی  
وہ میرے پاس پہنچی اور میں آپ کی خیریت مزاج شکر نہایت خوش ہوا میں اطلاع دیتا ہوں کہ آپ  
مطہین میں پرگنہ خنی دوسرے رتی و ہبودی پزیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد بھر لینے اخراجات کے  
رہیگا وہ آپ کی ریاست میں داخل ہوگا امید کہ نہایت داد و ملاقات اپنی خیر و عافیت سے یاد شود و فراموش نہ کرے گا

نمبر ۸۹

سنا جو اندراو پوارد باردا کو عطا ہوئی مرقومہ الہامیہ پانچ عشرہ عیسوی  
جناب ملکہ مغیرہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان رسیان ہند کی جواب تک پاس ہے اپنے  
علاقہ میں حکمران ہیں دوامی رہے اور شان و شوکت اور کے خاندان کی جاری رہے لہذا میں یہ  
خواہش شاہنشاہی اطمینان لکھو دیتا ہوں کہ درصورت موجود نہ ہونے وارث اصلی کے چونی تم یا بعد تمہارے  
کوئی حاکم تمہاری ریاست کا موجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کرے گا وہ نہ طور ہوگا  
اطمینان رکھو کہ کوئی امر غل اس سلسلہ کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان  
نہمک حلال تخت و تاج رہے گا اور جب تک موافق شرائط عہد نامہات و عطا نامہات اور انعامات کے  
جسکی رو سے شکرگزاری کو منٹ انگریزی کی لازم ہے تمہیں ہوگی  
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوارڈوئرس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ فریدہ راجہ دہارنامہ کہ کتاب ہے دہلیوینی سن ہست چٹ گور زہر بل باتہ امور وسطی ہند و قاعیم مقام

سپرٹینڈنٹ دیوار

بعد القاب معمولی - آپ کی چھٹی مسدوفات درباب دینی اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بنجیال فواد جو ریاست دیوار کو باعث آمد و رفت ذیل حاصل ہونگے میں بخوشی حبقدر اراضی فی ملک کو واسطے مطلوب ہوا اور اسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دیوار کا

اول یہ کہ حبقدر زمین واسطے میل کے درکار ہو یا اسکو کا خانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا اجازت واسطے دوام کے دی جاگی اور اس میں حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلینت رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو بیع کے تصور ہوگا وہ ریاست دیوار سے دیوار کا

دوم یہ کہ تمام مکانان اندر حد و درملوی خواہ رعایا کے گورنمنٹ انگریزی ہوں یا ریاست دیوار کے ہوں وہ زیر حکم افسران مل دی اور حکام گورنمنٹ کے رہیں گے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیما بین اہل دیوار و ملازمان کے وقوع میں آئے گایا ساتھ رعایا کے ریاست دیوار ہوں حد و درملوی ہونگے اور کسی سماعت اور اسکا فیصلہ صاحب افسر ٹوٹیکل ستیندو بار کرینگے

چارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دیوار جو اندر حد و درملوی کے چلے جائیں جو بجا و دیوار اندر فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات میں ٹوٹوٹا رہتے ہیں

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بندیرہ مل کے جاوے اور راستے میں اندر ریاست دیوار کے فروخت ہوا ہر محصول معمولی جو ایسی اشیاء پر لیا جاتا ہے لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہ ہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجر پر اور میرے خاندان پر وجہ اور فرض ہونگے

مقام دیوار ۶ ماہ اپریل ۱۸۶۷ء

## دیوار

دونوں بہائی توکاجی اور چوہاجی اول باجی راو پیو کے ساتھ ملک مالو امین آسے تھے اور جب اس ملک کی تقسیم ہوئی تو انہوں نے دیوار اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع اپنے بخشی جمع برائے نام دو لاکھ بیالیس ہزار نو سو روپیہ تھی بچل اسکے چھپس ہزار روپیہ سالانہ یا اکثر رسیان کر لیا کو دیگر

مکراس ریاست میں خراج بعض اضلاع دیگر کا بھی تعدادی اکثر ہزار روپیہ دیواس کا اوبد انزان مس  
میر پور واقعہ بنکینند جمعی پچتہ ہزار روپیہ اضلاع کند ویا واقعہ دواب شامل ہوا۔

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالو امین رشیان دیواس کو سینہ سپار ہو کر اور پٹ  
تخت و تاراج کرتے تھے اور اکثر حاصلات میر پور کنڈ ویا دیگر اضلاع اور نسے سے لے کر  
جود پٹیس بان قابض تھے تو کا جی جو پٹیا اسی نام کے حاکم کا تھا اور پندرہ او اسکا ہمیشہ زادہ اور  
جوا جی کے پوتے کا از رو سے عہد نامہ نمبر ۹ زیر حفاظت گورنٹ انگریزی در آئے

ششہ ع میں رشیان دیواس نے پرگنہ ناگو حسب منشاء عہد نامہ نمبر ۹۲ سپر گورنٹ انگریزی واسطے  
استقام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ تھامین ہے فاصلہ پڑے اسی سبب سے اسکا انتظام اونسے نہیں ہو سکا تھا  
آمدنی اسکی بعد مجر لیسے از اجابات استقام کے جو بانی رتھیا میں دیواس کو دی جاتی ہے

ششہ ع میں تو کا جی پور کی جلد انکا سپر تھنی کو کا مندر او نامی عہد ف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور  
ششہ ع میں فوت ہوا اور کشاجی را وجکو ادھوان نے تھنی کیا تھا او اسکا جانشین جو تیر ہوا۔

آندر او رتھیس جود دیواس نے تھیت او کو ششہ ع میں تھنی کیا اور وہی او اسکا جانشین ہوا اور تھیت او  
ششہ ع میں ایک کو اس خیال سے تھنی کیا کہ اگر بعد ازین او سکو سپر سلی پیار ہو گا تو تھنی اپنا احتقا  
ریاست چوڑ دیکا اور باہ و تھیت ششہ ع میں او سکو لکا پید ہوا او اسکا احتقا آنداب بیان ہوا تھیت او  
پور رتھیس شاخ خرد خاندان بنایا ۱۳۰۰ یا ۱۳۰۱ ششہ ع فوت ہوا اور او سکا سپر خرد سال زاین او پورا او  
او اسکا جانشین ہو اگر ریاست کے امور کا سرجام اسکی صغریٰ میں کا مارا گو بندرا و رام چندر بر بہر تھیت وکرانی  
عام صاحب اجنت گورنر جنرل سے انجام کرتا ہے۔

دونوں رشیان دیواس نے بلوہ میں مذات نمایاں کیں از رو سے عہد نامہ ششہ ع کے تحت دیواس  
سے چاس ہزار روپیہ چاس ہزار روپیہ کا خرد لینا قرار پایا تھا اور یہ شرطے ہوئی تھی کہ جب آمدنی ملا قہ کی  
ہو تھی لائے گی تو بعد او سکے چند ہوگی اور ششہ ع میں کنشخت زیادہ ہو کر پچتہ ہزار روپیہ کا دکان ہو  
اور شامل کنشخت ہو کر پچتہ ہزار روپیہ کا دکان ہو کر پچتہ ہزار روپیہ کا دکان ہو کر پچتہ ہزار روپیہ کا دکان ہو  
ہو گئے تو بجائے نفع کے دیے کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالوض سپاہ کے تعدادی و سکا  
مالی دیا جائے آمدنی اس ریاست کی چار لاکھ پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دو سو چھپن میل مربع پور آبادی

پچیس ہزار نفری ہر ایک تیس ہست ہذا کو سند نمبر ۹۸۱ ہے جس کے رو سے استحقاق منجی کر نیکا اول کو عطا ہوا اور دونوں تیس تباد و توقیر میں برابر ہیں اور بقدر آمد فی لادنی سے اس کے برابر حصہ ہوتے ہیں ہر ایک تیس کی سلامی پندرہ ضرب نوپ کی ہوتی ہے۔

## نمبر ۹۱

عہد نامہ فیما بین آئریل ہست انڈیا کمپنی و ہمارا جہ تو کا جی پوار و آئندرا پوار را جگان شتر کہ دیواس دورنا و جانشینان اجگان مذکورین منعقد ہوئے تھے انگریزوں کے دوند جو سب ہست و حکم رگیدہ جبریل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل آیس پولیسکل جنٹ موٹ نوبل گورنر جنرل پنجاب آئریل ہست انڈیا کمپنی کا ررواستے اور اسکا رام بابو پنجاب ہمارا جہ تو کا جی پوار و آئندرا پوار را جگان شتر کہ دیواس ہست پوار اب رگیدہ جبریل سر جان مالکوم کو اختیارات کل حکومت تام موٹ نوبل فرانس مارکوس انیسٹنگ کی جی دن آف ہرجسٹی موٹ آئریل بیوی کوئسل گورنر جنرل ان کوئسل نے خلیو آویل کمپنی نے دستے اور حکومت کل امور ہندوستان کے امور کیلئے عطا ہوئی اور اسکا رام بابو کو جی اختیارات کل پنجاب تو کا جی پوار و آئندرا پوار را جگان دیواس کے حاصل تھے۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت نسبت ہمارا جگان تو کا جی پوار و آئندرا پوار را جگان شتر کہ دیواس کے سب ذول رکبیں گے۔

شرط دوم را جگان تو کا جی پوار و آئندرا پوار وعدہ کرنے ہیں کہ ماوراسے اپنے تمام اسباب اور سببی ملک کے وہ پچاس لہجے سوار اور پچاس پادگان سوار تہہ تر کہیں گے اور انکی تنخواہ بر وقت ملا کرگی اور سپاہ باقتیار گورنمنٹ انگریزی کے رہسگی اور بعد تین سال کے جب قدر آمدنی را جگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آمدنی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پادگان رکھے جائیں گے اور ہتھیار گورنمنٹ انگریزی میں رہیں گے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت را جگان دیواس کی برج اور کئے علاقہ جات مفتوحہ حال دیواس و سازنگ پور والونی و گورگومیا و نکبندھی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فی عیدی نسبت ٹنڈ ضلع سوندری علامتہ راجہ رام چندر را پوار راجہ دھار کے اور اسقدر حصہ سات فی عیدی آمدنی ضلع ڈونگلا

معلقہ راجہ ہمارے گورنر کی کرسی تک اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی مخالفت قیام بلڈ ٹینا کے ہی  
کر سیکے اور انکی رعایت بیج زبردست کسی رعایت سے کر کے ان کے اور درمیان میں اگر بطور جی متہ کر انہما  
اون کے اور دیو بھستہ ور تیان خود کے ہوگی اور سکا فیصلہ کر سیکے

**شرط چارم** راجگان دیواس اقرار کرتے ہیں کہ وہ کتابت و گفتگو کسی اور ریت سے کر سیکے  
اور نہ شریک کسی امر بزرگ بین بیہ صلاح اور استر ضا گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

**شرط پنجم** گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ راجہ تو کا جی پوار و راجہ سند را پوار کو ہر طرح  
حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کر سیکے اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی اون کے رشتہ دار یا تخت سر  
کی اعانت نہیں کر سیکے اور نہ مہلت انتظام اندرونی ملک میں کر سیکے

**شرط ششم** راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع و فکھ علاقہ راجہ رام چند  
پوار کا تنگ کر کے راجہ مذکور کو شروع ۱۸۸۳ سے ۱۸۸۴ تک اکر جیت تک دیتے ہیں تاکہ ضلع مذکور جو اب  
بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضاء تین سال کے راجگان دیواس اپنے تین سو تھی سات  
فیصدی کا اوپر اوس وچہ کے تصور کر سیکے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

**شرط ہفتم** راجگان دیواس منظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ باہم با اتفاق حکومت  
اور انتظام امور ضلع مذکور کر سیکے ورنہ ایک ہی کار برد از کر سیکے

**شرط ہشتم** یہ عہد نامہ آئندہ شرط کا اچلی تاریخ طے ہوا سو فیصد ٹیکسٹ الگز ٹریکٹ و فکھ علاقہ  
بریکٹہ پرنسپل سکاجان مالکوم کی سی بی وی ایل ایس ایس لیکچرل جنٹ سوٹ نوبل گورنر جنرل کے منجاب  
پرنسپل کمپنی کاررواستہ اور معرفت سکرام بابو منجاب تو کا جی پوار و اندرا پوار راجگان شریک دیو  
کے اور ٹیکسٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرٹھا میں ہر دو  
اپنے سکرام بابو کو دے سٹے ارسال کرنے پاس ہمارا راجگان تو کا جی پوار و اندرا پوار کے دی اور سکرام  
بابو سے ایک ثنی اور سکا بہر و تحفظ اون کے حاصل کیا

ٹیکسٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہیں کہ ایک نقل عہد نامہ مذکور کی تصدیق سوٹ نوبل  
گورنر جنرل ہمارے جو بعینہ حرف بحرف اسی ثنی نقل کے ہوگی جو سوٹ سکرام بابو کے پاس ہمارا راجگان  
تو کا جی پوار و اندرا پوار کے بھی گئی ہے عرصہ دو مہینے میں ہنگا دینگے اور جب وہ نقل ہمارا راجگان



دی جاگی تو عہد نامہ ہری دو تھنی ٹھٹھ نیک ڈونڈ صاحب کا جو جب ہر ایت بر گنہ ریخزل ہر جان ناگوں صاحب  
 دیا گیا ہے وہاں ہوگا اور بابو سکا رام ہی وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل بقدر بن مارا جگان ٹوکا جی  
 واندر اوپو اس کے جو بعینہ حرف بحرف تھنی اس عہد نامہ کی ہوگی جو بہرہ و دستخط اس کے دی گئی ہے ٹھٹھ نیک  
 ڈونڈ صاحب کو واسطے یہی نہایت سوٹ فوئل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ میں یعنی کل کے روز  
 دی جاگی اور جب وہ نقل سوٹ فوئل گورنر جنرل بہادر کو دی جاگی ہو جو نقل ہری اور دستخطی سکا رام بابو کے  
 باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ وہاں ہوگی



دستخط بیٹنگ

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بقلم فرٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنمنٹ

## منبر ۹۲

قولنامہ در باب برگنہ پاگوڈ

خرطیہ بنام جی ویلی صاحب از طرف کمونیکٹ راؤ و ہند راؤ پوار را جگان دیو اس موصول ۱۸۵۷ء  
 جولائی ۱۸۵۷ء

بعد القاب معمولی — سب گورنمنٹ کمپنی کو برگنہ پاگوڈ جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام دہم ہو پور  
 مذکور کے دیا گیا جاگیر خاصہ و دیہات انعامی شتھنا کیے باقی برگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا اسناد  
 باشندگان کی دہجائی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور عبوجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آونی ہو  
 وہ ٹھٹھ بطور مالگنداری دی جاگی

شمار ۱۸۵۷ء فصلی ساکی ۱۷۵۰ء ہجری یکم ماہ اسادہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

مہر ہدورا جگان

چٹی جی دیسی صاحب زرینڈ اندور بنام کمپنیکٹ راو وانڈراو پوار را جگان دیواس مرقومہ

۱۔ ماہ جولائی ۱۸۷۸ء

بعد القاب معمولی۔ میں آپ کی چٹی خیر و عافیت کی حاصل کر کے بہت خوش ہوا اس میں سند پرگنہ ناگود کی تہی انشا اراشد ہودی پرگنہ کی ترقی حتی الاسکان کیجاے گی اور باقی آمدنی بعد مہر اپنی خیرات وغیرہ کے انکی سرکار میں داخل ہوگی امید کہ آپ اس امر میں طہینان کہیں گے اور تادست واد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے شاد کرتے رہیے فقط

تفصیل دیہات پرگنہ ناگود جاگرو کمپنیکٹ راو وانڈراو پوار را جگان دیواس بابٹ ٹیکٹ اکل تعداد دیہات کی نویسٹم جمع مع سائر مبلغ عیالت یہ منجملہ اسکے بابجاگیر اور انعام دیہات کے جو جس مواضع میں جمع ہوا ہے۔ مگر ادیکر دیہات خالص نویسٹم اور جمع اور سائر مبلغ لکھتے یہ رہی سب تفصیل ذیل

نویسٹم نویسٹم

سائر و ذکات غنیرہ

کل روپیہ

حصہ اندراو

حصہ کمپنیکٹ راو

دیہات	جمع	دیہات	جمع
نصف قصبہ ناگود	۱۰	نصف قصبہ ناگود	۱۰
۱۔ موٹا نیا	۱۔	۱۔ ہوس گانو	۱۰
۱۔ جنیا	۱۰	۱۔ ستوا	۱۰
۱۔ کروندی	۱۰	۱۔ جیوٹا باریا	۱۰
۱۔ تھلا	۱۰	۱۔ دیوگندہ	۱۰
۱۔ براہا پریا	۱۰	۱۔ گوال پورہ	۱۰
۱۔ جہان خود	۱۰	۱۔ نیر	۱۰

حصه اولینک راو	جمع	حصه آندراو	جمع
۱ کتیا	حار	۱ سور بالا	لما
۱ بریا	سما	۱ بیلائی	ما
۱ بری	اسما	۱ او و مارنجا	ما
۱ کشنابری	ما	۱ وونگر گانو	بما
۱ دولت پوره	اسما	۱ بودریا	ما
۱ سیرالا	ما	۱ سونڈھرا	ما
۱ نوی	ما	۱ تیم کرا	ما
۱ جوجو اریسا	ص	۱ بنیل جبر	بما
للمعه	للمعه	للمعه	للمعه
جمع	کل	جمع	کل

## حیثیت حال گین

حصه کینک راو	جمع	حصه آندراو	جمع
۱ دیات آباد	ص	۱ دیات آباد	ص
۱ بوی	ص	۱ بودریا	ص
۱ نصف ناگود	ص	۱ متوا	ص
	ص	۱ نصف ناگود	ص
کل	کل	کل	کل
سواے جمع	سائر	سواے جمع	سائر
کل	کل	کل	کل
کل	کل	کل	کل
کل	کل	کل	کل

تفصیل جاگیر انعامی دیہات پرگنہ ناگور

متعلق ٹیکنیکٹ راو

۱ غاصبی موضع گھرا

جمع اسماء

۱ ردپلا ( جاگیر منت راو دیوان )

جمع لام

۱ اکیری ( بیگامی اناجی مردیس )

جمع اسماء

۲ جکیریا ( پرتابنگہ نندا )

جمع لام

ماہ

دبون

ماہ

صم جمع کل اسماء

متعلق آنند راو پوار

۱ موضع گوانا ( باقی کی غاصبی )

جمع اسماء

۱ ادنی ( جاگیر منت راو دیوان )

جمع اسماء

۱ ہندوری ( گنپت راو فرنا دس )

جمع اسماء

۲ کالی پورہ ( پرتابنگہ نندا )

جمع لام

ماہ

لواریا

ماہ

صم کل جمع اسماء

یتوج

دو مواضع اسماء

دو مواضع دیوان اسماء

دو مواضع فرنا دس اسماء

للمم زبیسندار اسماء

صم جمع کل اسماء

چشمیت حال مواضع مذکورہ بالا ۱۲۳۵۷۸۹۱۰

خاصی و کنگلت راو	جمع موضع نکھرا	۱۰	۱۰
	باقی سب یران		
خاصی آنڈ راو	گوانا موضع مگرس		
	موضع مندوری دیوال جمع	۱۰	۱۰
	باقی سب یران		
	کل جمع حال	۱۰	۱۰

## جاوہر

غفور خان جواد اول نواب جاوہر تہا سالہ یعنی برادر زن امیر خان سوغندہ غاگر گلن تہا اور اسکا کپل دربار ہو کر  
 بین تہا جب امیر خان مالو اسے ہمراہ چوٹا گیا تہا جو علاقہ قیامت او سکو ہو کر نہ دے تہا وہ سب  
 از رویشہ طود و از دھم عمدہ نامہ مذکور کے او سکواس شہر طبر علی تہا کہ وہ چہ سو سو اور رکے اور بعد از ان  
 او کی نفری ہی زیادہ کر کے جب اس کے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہو گیا امیر خان نے ان علاقہ قیامت کا دعویٰ  
 پیش کیا اس بناء پر کہ گوا سکوا نامہ سند میں درج ہے مگر وہ علاقہ قیامت او سکو تہا اور از روئے قولنا  
 کے جو دنیا میں اس کے او گورنٹ انگریزی کے ہوتا وہ سب ان علاقہ قیامت کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات  
 سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اس کے اہلکار ہو کر ہوئے کے قابض تہا اور اس  
 باعث اس کی رعایت کار پر داری امیر خان تہا مگر یہ وہاں اور بٹ قبل از جنگ شامہ موقوف ہو گیا تھا  
 لہذا دعویٰ امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء میں غفور خان کا جانشین اسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا ہوتے میں اس کی عمر دو برس  
 کی تھی انتظام امور ریاست کا گورنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاوہر اپنی نام متعلق رہت ہو کر تصدیق کی تھی  
 گواہ اس کے کچھ وہاں نہیں کہتے تہا گدی نشینی نواب صغیر کی اضطرت لہا را ہو کر ہوئی اور وہاں  
 روپیہ مذرا نہ ہو کر پویش کش ہوا اور گورنٹ انگریزی نے اسکو منظور کیا گیا مگر غفور خان کی محافظہ نواب  
 مقرر ہوئی اور اسکا داماد جاگیر خان نائب مقرر ہوا انکو مکہ ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا مصروف رکھا کریں تاکہ  
 صاحب رزیدینٹ اندو اسکا ملاحظہ کیا کریں بعد دو سال کے باعث سودا تنظیمی اور تقاضی نصیحت

صاحب زرینٹ یکم جماعت سے بطرف بولی اور یہ بھی فتح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے  
رشتہ و کھلان دکو بقائد اثاث کے تجویز ہوں

۱۲۳۳ء میں دستہ فوج جسکے رککنے کی شرط ہوئی تھی اذروے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ  
اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائیں اور ۱۲۳۴ء میں انتظام مذکورہ بالا تبدیل ہو کر نقد سالانہ  
ضلع ایک لاکہ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے اور اس وقت قرار پایا جب فوج کٹخت منسبتی  
مالو کی جسمیں یہ دستہ فوج جاوہر شامل تھی فوج کٹخت شرفی مالو اسے جو ہو کر اور دیو اس کی تھی شامل  
ہو گئی تھی بعد ازیں ۱۲۳۵ء میں جگہ دی خدمات لالیقہ جو نواب نے بلوہ میں کی تھی یہ نقدی کم ہو کر مبلغ  
ایک لاکہ آٹھ ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہے

بقیہ جاوہر آٹھ سو ہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چھپن نفری آمدنی جہاں لاکہ چھپن ستر  
دو سو چالیس روپیہ ہے جاوہر میں اراضی بہت اچھی و استے زراعت انیوں کے ہے ایسی زمین اور مالو  
میں نہیں قریب ایکڑ افسندوق انیوں کے ہر سال حاصل ہین نواب کے پاس جو تفصیل فیل ہے کہ سو پتہ  
سوار اور چھ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۵ جسکی رو سے اسکو اختیار دیا گیا ہے کہ  
درصورت نہونے پسہ اصلی کے اور رشتہ دار بھی جو از رو سے شرع کے مستحق ہوگا جانشین منظور کیا جاوگا  
اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے حج ۱۲۳۵ء کے عہد نامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تھا فیما بین انکھٹا کار  
ملیار گدہ و زندہ دار تول اور نواب کے ان تہا تہا ان نے دعوی کیا تھا کہ وہ خراج گزار جاگیر دار ہیں اور جن جاگیر  
سے انہوں نے اس دعوی کو بزور پیش کرنا تجویز کیا تھا اس سے انیت ملک میں تھخل واقع ہوا مگر آخر کار  
فیصلہ پایا کہ صرف ستاد ان مالگاری سے جو اقرار نامجات انکے ساتھ تجویز ہوئے تھے وہ عرصہ سے  
مستعمل ہو چکے

### تیسرا باب

تیسری جگہ ویسی صاحب زرینٹ اور بام نام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۲۳۵ء مطابق  
دارالاشعبان ۱۲۳۵ء جو موافق مہاکمہ بری تھی تھا

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کو واسطے ایک ستر روپیہ اور تھلی سیری ثبوت انتظام ہوا  
تعداد نفی سپاہ کے جو وہ سپہ سالار، واسطے خدمت ہستہ کے مستعد اور امداد رکھنی چاہا یہی

لہذا اندر ریس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ پارادہ گورنٹ انگریزی کا نہیں کہ وہ اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے  
اور اسے طلب کریں یعنی پانچ سو سو اور پانچ سو پادہ اور چار ضرب توپ اور سب تیار اور مستعد ہر وقت  
رکھیں گے جب ضرورت ہوگی اور یہ وقت خدمتگاری ریت بیس سو روپے ہوگی اس بارہ میں حکم گورنٹ  
حاصل ہو چکا ہے سو اس اقرار نامہ کے جواہر فیما بین گورنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منقذ ہوا  
یہ شرط ہوتی تھی کہ جب قدر زرعت اور حاصل میں ترقی ہوگی اور یہ قدر زیادہ اس فوج کی خدمت میں ہوگی  
مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذر رہی ہے یہ شرط اول کی جگہ قائم ہوتی اور یہ ہی جاری اور قائم رہیگی

## منبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیما بین شہکار اور نگار شہکار سودا والا اور نواب غفور خان بابت بالگذاری موضع ہندو اور شہکار  
مواضعات جنگی تعداد کو ہم تہی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۲۸۷ھ مطابق بہادون سودی پنجی ۱۸  
اس تحریر کی رو سے میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بابت یہ مواضع کے مبلغ ۵۰۰ روپے پیش ہی تین سال  
میں ابتدا سے شہکار شہکار شہکار ان کا یہ روپیہ تل اور بالگذاری اور ہر قسم کے حاصل کے ہو گا  
مگر قسم جہانہ جو مجرمان پر ہو گا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنیٰ ہونگے میں  
برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتھ جس میں جاگیر خان نائب ریت ہے کرتا ہوں اور  
اقرار کرتا ہوں کہ میں کبھی میاں گڑھ میں نہ قسم نہ کورہ بالا باقسط ہر سال یا کرنگا بعد انقضای میاں گڑھ  
تین سال کے میں اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی طرف سے قبولیت مستحضرانہ کر کے جس کا توکی آمدنی جو  
شرح مورد پر گنہ طہار گڑھ کے قابل ایزاد کر نیے ہوگی اور قدر ایزاد کی جاگی اگر کسی حدیث میں بالگذاری کے  
اداکر نے میں پہلو تہی کر دین تو میں مجرم سرکار ہو گا بعد انقضای میاں گڑھ بالا تین سال کی اگر کوئی کا نو  
دیران پایا جا گیا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جب قدر کہی اہل بالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میاں میں  
اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو میں بطور کرنگا اور موضع دیران شدہ خالص ہو کر نواب کو واپس چاہیگا  
میں کسی حیلہ سے ارادہ تمیل شدہ طہار گڑھ میں پہلو تہی نہ کرنگا اور میں شہکار کرتا ہوں کہ تمام نفع نقصان  
میرے ذمہ ہو گا لہذا یہ کاغذ میں نے برضا و رغبت اس پر تحریر کیا

تفصیل اقساط سالانہ

سودا ۱۸۵۵

سودا ۱۸۵۶

سودا ۱۸۵۷

سودا ۱۸۵۸

بابت ۱۸۵۵

بابت ۱۸۵۶

بابت ۱۸۵۷

یہ روپیہ ۱۸۵۵ء تسلیم شاہی سکے کی باقتلا مقررہ ہر سال ادا ہوگا  
نام لکھ مواضع یہ ہے

سودا ۱۸۵۵

میکوشا

کوکر د

نمورا

سودا

گوجر پورہ

امبیا

بھگوان پورہ

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت میں درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو میں وہ مذکورہ

ترجمہ پٹنیا میں نواب غفور خان وٹھاکر اونکار سنگھ سنودا والا بابت مالگنداری نو مواضع کے جوٹھا کرنے  
نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء مطابق بہادون سودی پنجی ۱۸۵۵  
جہانگیر خان نے سنجاب نواب قرار دیا ہے کہ ٹھاکر اونکار سنگھ سنودا والا نواب کو تین سال  
تک مبلغ ۱۸۵۵۰ روپیہ تسلیم شاہی بابت مالگنداری اور دیگر جنوب کے ہشتائے محصول اہاری حرمات  
مجرمان و حقوق زمینداری اور اگر لکھا اور بعد انقضائے میعاد مذکورہ بالاتین سال کی اپنا دی مالگنداری اور  
موضع میں ہوگی جو حسب شرح پر گنہا گدہ و حسب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شرائط فیصیحہ  
سالانہ ٹھاکر اونکار اور اسکے اولاد کے آئندہ بھی رہیگا اور ٹھاکر اونکار مالگنداری موجب اقتلا مشروط  
پوری ٹھاکر گدہ میں ہر سال اگر لکھا اور بعد انقضائے میعاد مذکورہ بالاتین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع میں  
ویران ہو جائیگا تو جو پٹنیا کے ساتھ ہوگا تو میں اسے بقدر کمی و زیادہ جو اس مواضع کی مالگنداری  
تین سال کے میعاد میں تھی اور موضع ویران مذکورہ خالص ہو کر نواب کو واپس لے لیا اور پچ اوں تین سال کی میعاد



کی اور مطالبہ کسی سبب یا حیل سے سوائے مبلغ ۱۸ لاکھ کے نکلیا جائیگا اور ٹھاکر کو شش ماہی اپنی مواعیت کی بہتری اور بہبود میں اور خوشی اور آرام عیش میں کر جائیگا اور تمام نفع و نقصان ذمہ ٹھاکر نہ کو کر جائیگا

**تفصیل اقساط سالانہ**

بابت ۱۸ لاکھ	۱۸ لاکھ
بابت ۱۸ لاکھ	۱۸ لاکھ
بابت ۱۸ لاکھ	۱۸ لاکھ
بابت ۱۸ لاکھ	۱۸ لاکھ

یہ روپیہ سلیم شاہی ۱۸ لاکھ اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا  
تمام نو مواضع کا یہ ہے

سودا	سوجان پورہ
گوجر پورہ	میکوٹا
سب	کوکر د
بھگوان پورہ	تمورا
	رہی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای سیکٹڈ ملٹ صاحب نے بطور ریاضی رضا کے کیا  
اور انکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا  
تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء  
اسی قسم کے پٹہ و قبولیت ٹھاکر ان مذکورہ ذیل کے ساتھ تبویط ہوئے

تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
۱ موضع	۱۰ سال	۱۰ سال
۲۰ مواضع	۲۰ سال	۲۰ سال
۲۰ مواضع	۲۰ سال	۲۰ سال

ٹھاکر بہوٹ سنگھ منڈیری والہ  
ٹھاکر چتر سنگھ سویرا والہ  
ٹھاکر ہر سورا

تعداد و اوضاع	تعداد و سال	جمع ادائی
۳۰ م	۳۰ سال	۳۰ م
یک م	۳۰ سال	۳۰ م
۳۰ م نصف	۳۰ سال	۳۰ م
۳۰ م	۳۰ سال	۳۰ م
۳۰ م	۳۰ سال	۳۰ م

کشن سنگہ برکدی دیو اوونگری والہ  
 تھاکر غلام سنگہ برکری والہ  
 چندن سنگہ مال والہ  
 انوپ سنگہ مال والہ  
 بیجا سنگہ مال والہ

تھاکر چندن سنگہ مال والہ کے پاس دو مواضع اور آسمان موجب شرط ذیل کے سے نقل سند مواضع  
 کردا کری و سیلو کری عطیہ نواب غفور خان بنام چندن سنگہ تھاکر زمیندار مالک مال اہل ہندو خط جی و سیلو  
 رزیدنسٹ کے ہوسے موصولہ ۲ ٹکڑے گھٹ لکشا

بنام علیچو دربان و قافو نگویان و زمینداران فرامین پرگنہ مال جاگیر نواب  
 واضح ہو کہ مواضع کردا کری و سیلو کری واقعہ پرگنہ مال بطور آسمان چندن سنگہ تھاکر کو جمع ایکہ راستہ  
 سنیتیس عالی روپیہ کے مشروع فضل خریف ۱۹۹۹ فیاضی دی گئی لہذا اندر بعد اس تحریر کے  
 غرض ہے کہ سب کا شکار ان مواضع مذکور فرماں برداری او سکی کر سینگے اور مال گذارنی اپنی  
 او سکو دینگے اور تھاکر مذکور نہایت متوجہ نسبت فروغ ہونے علاقہ کے او بیو دی شہنشاہ کے  
 رینگا او کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہیں کریگا اور وہ بلا عذر و حید کسی سبب کے میںا و مقررہ مال گذاری  
 سہکار میں دیگا اور وہ کچھ بھی مقصیر حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام میں کوتاہی نہیں کریگا  
 کیونکہ یہ مواضع او سکو ان شرائط بطور تنخواہ از راہ ہربانی سرکار عطا ہوئے ہیں

۱۹۹۹

کردا کری

۱۹۹۹

سیلو کری

۱۹۹۹

اول قسط فضل خریف

۱۹۹۹

دوم قسط فضل ریح

۱۹۹۹

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق بہادون سودی نوی ۱۸ موافق ۱۹۹۹ فیاضی

و تاریخ ۱۹۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ء

نقل قبولیت منجانب ہمارے چند شکہ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اسکے پاس اقرار میں اور  
جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت دستخط جی ویسی صاحب کے ہین  
موصولہ ۲۰۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ء عیسوی

فصل خریف ۱۸۲۹ء میں سرکار سے جو مواضع کو اگری اور سیلو کری بجمع مبلغ ۱۸۲۹ء میں  
اپنے میں نے پاس لہذا میں بذریعہ شخص سرکار کے ادا کرتا ہوں کہ میں سیلو کری رعایا اور زرعت علاقہ  
میں منوج رہیگا اور لوگوں پر زیادہ سنانی نہیں کروں گا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلا عذر کسی  
طرح کی آفات کے ادا کروں گا اور زمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہیگا اور جو  
احکام میرے نام آئیں گے انکی تعمیل کروں گا اور میں میں بطور اور مقبول کرتا ہوں کہ میں مواضع مذکورہ  
ازراہ ہر بانی سرکار بطور تنخواہ پاس ہین لہذا یہ تحریر ہو کہ صدقت سیری نظوری شہر الطامندرج  
کی کرتی ہے

۱۸۲۹ء

کر و اگری

۱۸۲۹ء

سیلو کری

۱۸۲۹ء

۱۸۲۹ء

اول قسط فصل خریف

۱۸۲۹ء

دوم قسط فصل ربیع

۱۸۲۹ء

المرقوم ۲۰۔ ماہ ذیقعدہ ۱۸۳۹ء ہجری مطابق بہادون سودی تہی ۱۸۲۹ء موافق ۱۸۲۹ء فصلی و  
۱۹۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ء عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

## حصہ سوم جلد چہارم مدن تاج

اقرار نامیات و سنا و تعلق ریاست وسطی ہند مالوا جسکے ساتھ تبوسل عہود ہوئے

بعد ختم ہونے جنگ پٹار کے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بد نظمی میں تھے کہ گذر فوج بھی اور  
میں خالی از خطرہ نہ تھاپس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہ سے بد انتظامی میں تھی کہ  
ریاستان خرد و راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا کی ضلوع فیما بین اپنے براہ اقاررات باہمی  
با طمع کے تقسیم کر لیا اور مطابقی اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اوکو زریا  
اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اونہیں دخل ہوئی تو ریاست ہاس خرد زیر حکم اور خراج گزار سمجھا گیا  
ماہو لکرا یا اور ان کے تنخواہ و بعض بعض ان زمینوں کے مطیع تھے اور خراج گذار تھے و عادی خراج مرہٹا کی  
بعض اوقات قائم ہوتے اور خوب نتیجہ ہوتی مگر اکثر لوگ کے دعاوی میں سبقت جی نقد اور خراج اور سبقت  
اوسکے حاصل کرنے کے یا لگایا اکثر ریاستان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوئے تھے یہ پٹار و ان کے  
مقامات سخت اور بھل میں پناہ گیر ہوئے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساز و پیر لینے اور برباد کرنے اور  
تصرف دیات کے جو ادان سے حاکمان دی قوت فی لے لیے تھے کرتے تھے اور انکی حرکات کی تتبع  
وہ لوگ بھی کرنے لگے جنکا احتیاق و رشتہ وغیرہ کچھ بھی نہ تھا مگر انکی سائی سے گروہ شہور و زردان و قزاقا  
اوسکے گرد جمع ہو سکتے تھے تاکہ انکا خوف لوگوں کے دل میں پیدا ہو پس ریاستان کلان جب انکی کوبی  
کر کے تو انہوں نے ایسی سخت مزاحقان کی رضا جوئی اس تدبیر سے کی کہ انکو کچھ حصہ آمدنی ضلوع  
بطور تنخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آئندہ نہ کریں

ایسی تدبیر صرف بجاالت عدم اقتدار و قوت کا فی واسطے قائم کرنے نہایت اور خوش انتظامی کے

جاری رہ سکتی ہی ہیں واسطے آسائش اور دھوئی ملک کے ہر ایک زمین نے بدل غرض مد اہل گور  
انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور میں آنے  
سے افکار موقع واسطے سخت قوت مرہٹا کے ملت اٹھا اور مرہٹوں سے عرصہ قبل گذر تاہا کہ گورنمنٹ  
تنگ گیری کے جنگ آزاہوتے تھے یہ امر ساتھ قائم کرنے ریشیان و عاید راجوت کے واسطے آیت  
اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی ایک طرح کی آزادی باعث مد اہل گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تھا  
پس جو تیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تھی کہ جو حقوق منہگام تسلط انگریزی موجود تھے وہ دو ام کے  
واسطے قائم رہیں شبہ طیکہ حدار لوگ انتظام اپنے علاوہ کار کیں اور جو طریق ایسے ریشیان میں پابندی  
یا خارج نو گذاری کا جاری ہے اسکی منظوری کیجیے تاکہ قوت دار اپنے تالیف اور ان کے خارج گزار  
کے امور میں کسی حلیہ سے اور زیادہ مد اہل گورنمنٹ یا دست اندازی کریں اور جو مرہٹہ غارتگران ہیں وہ اپنے  
طریق غارتگری ترک کر کے امور عام میں حصہ ویت نہوں اسکے لئے افکار اونکے بڑوں سے خواہ زمین  
بنظوری گورنمنٹ انگریزی دلا دین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی خواہ کی دلا دین نتیجہ اس انتظام کا منہگام  
سہ جان مالکوم صاحب یہ نہا کہ بزرگی اور ریشیان اور سر داران خرد کی گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئی  
اور جو لوگ جنگی قسم کے تھے وہ مطیع قوت انگریزی ہوئے اور جو استحقاق مہلت بیجا و زبون نہا منہگام  
قوی نسبت ضعف کے تھے وہ موقوف ہو گئے

+ جو زمین فہرست منسلکہ رپورٹ مالکوم متعلقہ مالو اس جگہ ذکر تواریخ و علم زمینین درج ہے اکثر زمینان کمال درجہ ہیں  
جنگی نسبت مراعات نہ کورہ بالا ہوئی تھی اور اقوانا مجات جو اونکے ساتھ ہیں وہ فریب سے کسب آئندہ  
نظر سے گذرین گے مگر بعض ایسے ہیں کہ اونکا نام فہرست مالکوم صاحب میں درج ہیں مگر کچھ تحریات اونکے پاس  
نہیں ملتے لہذا یہ مناسب تصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کر نیکے واسطے اونکی فہرست ذیل میں درج ہو

نمبر	نام زمین کا اور جنگی نسبت عمومی رکھا	تعداد اور شرائط جنگی مرہٹہ یا ریت کی گئی
۱۷	راول نول سنگہ نسبت نو بہ ہیسا دل پور	وہ زمینیں صالبا نہ کچی سے دیا جائے
۲۵	نول سنگہ نسبت ہو کہ	میں سالانہ ریت نول سنگہ غالباً وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱۷ میں ہوا ہے

۴۹	راد عالم سنگہ نسبت کوٹا	۱ عا	ایضا
ان اقرارنا حجات سے جواب ہوئے تھے اخراج بائرنہ و دینہ تھامس سران مالکوم صاحب پورٹ مالو اٹلین تحریر کرنے میں کہ اگر کسی موقع پر مداحیت گو رمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ بھی وہاں موجود رہا			
خلاصہ فہرست منسلک			
نمبر	نام و سید کا پورا نام کی نسبت و دعویٰ ہے	تعداد اور شرائط کی وجہ سے	ایضا
۱۳	بشن سنگہ مندوی نسبت بنگالی گماہار و گمانو	بشن سنگہ نے دعویٰ بعض حقوق کا نسبت کے کیا اور کہا کہ اپنے انکار اور نکیسا اور ان کو غیر وجہ بیان کیا ہے یہ جیسے مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے فیصلہ کیا کہ بشن سنگہ کو پانچویں فیصدی ذاتی ارا موجود ہے سند موجود ہے دیا جائے اور چار رو بہنٹ فی موضع اور ایک پینٹ فی موضع اور دو موضع بطور انعام اور چارم آمدنی وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۶۸ء	بشن سنگہ نے دعویٰ بعض حقوق کا نسبت کے کیا اور کہا کہ اپنے انکار اور نکیسا اور ان کو غیر وجہ بیان کیا ہے یہ جیسے مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے فیصلہ کیا کہ بشن سنگہ کو پانچویں فیصدی ذاتی ارا موجود ہے سند موجود ہے دیا جائے اور چار رو بہنٹ فی موضع اور ایک پینٹ فی موضع اور دو موضع بطور انعام اور چارم آمدنی وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۶۸ء
۱۷	گوپال سنگہ نسبت پھری سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس پھری سنگہ کی طرف سے اسما ہے بیگہ اراضی بطور انعام بائرنہ کے اور ایک اور موضع تھا اور عرض ادا تمام خواہ مبلغ عمارت کرتا تھا اور پھری سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچھ خدمت اوس سے	گوپال سنگہ نے دعویٰ بعض حقوق کا نسبت کے کیا اور کہا کہ اپنے انکار اور نکیسا اور ان کو غیر وجہ بیان کیا ہے یہ جیسے مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے فیصلہ کیا کہ بشن سنگہ کو پانچویں فیصدی ذاتی ارا موجود ہے سند موجود ہے دیا جائے اور چار رو بہنٹ فی موضع اور ایک پینٹ فی موضع اور دو موضع بطور انعام اور چارم آمدنی وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۶۸ء

تو اور نامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہیں رہا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر سخت اور کسی افسرگریزی کی جس کیلئے پس ہر جمع اسناد و طعنات حقوق و مرائی و مقبوضات سے

### خلاصہ فہرست مسئلہ

نمبر	نام رشتہ دار کا اور کاجکی نسبت دعویٰ ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب حمایت ہوتی ہے
		مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ ہوا کہ گوال سنگھ حار بابت موضع کے اور مارہ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ ۵۰ روپے مبلغان مذکور کا بھی دیا کرے
۲۰	سید بان سنگھ بیل وارہ نسبت ہوانی داس	پتھر کر فیما بین سید بان سنگھ اور ہوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تھی کہ ہوانی داس نے آمدنی دیوہی جی کی آپٹے کی تھی فیصلہ ہوا کہ سید بان سنگھ ہوانی داس کو روپیہ ۵۰ دیا کرے اور ہوانی داس آمدنی مندر دیوہی جی میں درج نہ کرے فقط
۲۳	موجن سنگھ نسبت ریاضی ملک	المرقوم ۳۰ ماہ ۲۵ ستمبر ۱۸۹۱ء موجن سنگھ کا والد مایگیہ اراضی مایہ کار و بار دیک کے سرکار پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موجن سنگھ مایگیہ بطور انعام پائے فقط
۲۵	اوسکار لعل منیہ نسبت نایک راجنی	المرقوم ۳۰ ماہ جون ۱۸۹۱ء اوسکار لعل منیہ حارہ سالیانہ نایک راجنی کو دیا کرے اوسکی ناک باغواہی والدہ اوسکار لال بریہ ہوئی تھی اوسکا بھی سب اوسکا غارت ہو گیا تھا المرقوم ۲۵ ستمبر ۱۸۹۱ء
۳۵	راو دیوی سنگھ گواند	تقدیمات جاگیر و سہری اور بیت تعدادی پانچ روپہ اور دودھ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ زمین پور پور سے دینہ بندہ بلا واسطہ احدی فیما بین دربار دار و دیوی سنگھ ہوا تھا

فہرست نمبر ۳

مقابلہ تر تصور کیجاتی تھی بلکہ جاری تمام قوت اور ذریعہ پرست در علاقہ قیامت اور پرستہ کے کثیر التعداد کی  
 منقسم تھی اور یہ سوائے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے، آئینہ سم انتہا ہی کبھی یہ  
 خطرہ کے نہیں کر سکتے نقطہ ایام گذشتہ میں جب ہمدانی ایام نہایت نے یادگاری تکالیف اور قوت کو  
 جو سرداران قوم کریشیا کے ہاتھوں سے عاید ہوتی تھی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ  
 کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہائے کلانی فراموش کیا کہ خیال خوف کے اور کئے حقوق نسبت ریست  
 ہر فرد کے ایسے قوی کو رشتہ سے ملے گئے تھے جو انکی قوت سے زیادہ طاقت رکھتے تھے  
 اور انکی تجویز یہ تھی خصوصاً سینہ ہیا اور ہو کر لگی کہ انکی دست و رازی نسبت حقوق منظور شدہ یا تجویز  
 جو حقیقت اور شک باحت سے کیا ہے اور انکو کھیتہ مطلع کیا جائے اور دوسری جانب رسلان  
 یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنٹ انگریزی اور نظیر اسکے کہ انکے بزرگوں کی قوت کی ایک حد قائم ہو گئی  
 اکثر کوشش رخ خستیا کر کے اس آزادی اور خود سری کے کی جسکے وہ جائز اور مستحق نہ تھے پس ان  
 گورنٹ انگریزی کو بہت وقت عائد ہوئی کہ کسطرح دونوں فریق کو پابند افرا نامحاجت رکھا جائے

نمبر	نام ریٹونکا اور انکا خلی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جسکے بموجب رعایت ہوئی
		اور منظور ی یا وساطت گورنٹ انگریزی کے نہیں ہوا کچھ نشان اسکا کو اغد دربار میں پایا نہیں جاتا ہے
۳۶	گلاب راو گواند	جاگیر رام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بھیٹ اور مکروپہ فیصدی دائمی اور پر آہنی کے ریٹخص ہرم جرم دزدی مویشی کا گڈہ عین ہوتا ہوا غالباً اسکے حقوق منبسط ہوتے
۴۴	گوپال سنگھ نسبت بہیم سنگھ (یہ گوپال سنگھ وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱ میں ہوا ہے)	گوپال سنگھ فرسویت کہلہ جاگیر دائمی میں بہیم سنگھ جہاں بہت گڈہ پایا اور سنہ ۱۸۵۷ء میں خراج ادا کرتا تھا گوپال سنگھ کو رستم در دست نہی تھی ترقی تھی مگر اب شیخ طوار پانی کہ ابھڑ خدش کے مبلغ ماہوار دیا کہ جو زمین کا مبلغ لایہ سالانہ بطور خراج بہیم سنگھ کو دیا کہ



مگر ضرورت پابندی اور انعامات مثلاً عام ایسی شاداب ہے جیسے اوسوقت میں مارج مداخلت گورنمنٹ انگریز  
نسبت امور رسیان طہسان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اور انعامات کے ہیں اور انعامات بہت  
کثرت سے اور کئی قسم کے ہیں تو اس سے بطور انعامات فیما بین رسیان اعلیٰ اور اونی کے  
طہسان گورنمنٹ انگریز کے ہیں اور بعض بطور سندھ بہت گورنمنٹ انگریز بہت خود یا  
بشرکت رسیان اعلیٰ کے ہیں اور باقی جو پروانجات یا احکام بحریہ رسیان اعلیٰ کے ہیں اور اونی پر دستخط  
صاحب بہت گورنمنٹ انگریز کے بطور طہسان کے ہیں جو عیالیا رسیان اعلیٰ کے خود بلا  
گورنمنٹ انگریز کے ہیں اور میں بوائے استحقاق مداخلت نہیں ہونے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالا میں بہت اختلاف ہے مگر رسیان طہسان یافتہ دوسم میں قسم  
ہو سکتے ہیں یعنی وہ رسیان جیکے امور کے انتظام میں رسیان اعلیٰ کی مداخلت حسب شرائط و نامہ منع  
اور دوسرے وہ رسیان جیکے تو نامہ میں پیشہ طماننت و مداخلت کی درج نہیں ہے اور گورنمنٹ انگریز  
کی طہسان ان کو موافق قواعد مانعہ فیصلہ دی گئی ہے

اول یہ کہ طہسان جو گورنمنٹ انگریز نے دی ہے وہ درناہلی کو پہنچے گا  
دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلی ہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریز کی نسبت وارث  
متبئی کے پیشتر سے واسطے جاری رہے اس طہسان کے ہو اور از رو اس منظوری سابقہ کے  
یا طہسان نسبت وارث متبئی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ در صورتیکہ منظوری سابق سے حاصل نہ ہو تو طہسان نسبت وارث متبئی کے غنی ہوگا  
الا اس حالت میں کہ جب متبئی اگر کئی منظوری حسب قاعدہ مانعہ ہی حاصل کیجائے

چارم یہ کہ در صورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبئی نہ ہو تو علاقہ جیکہ طہسان بنام نہا تنخواہ یا گیا تھا  
ضبط ہو کر رسیان کو ملیگا گورنمنٹ انگریز کو

پنجم جب مداخلت رسیان اعلیٰ کی تہج امور رسیان خرد یعنی ہمت کے از رو شرائط و نامہ  
منوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبئی کو فیہ مختص اور گورنمنٹ انگریز کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند میں میرٹھا مانع مداخلت رسیان اعلیٰ  
کی نہ تو مانعہ گدی نشینی اور قیام طہسان مختص اور گورنمنٹ انگریز کے ہوگا مگر رسیان اعلیٰ استحقاق رکھتا ہے

کہ اگر کوئی عذر اسکا نسبت اصلیت یا جائز ہونے وراثت اولاد کے ہوتا تو اسکی سماعت ہوگی  
 یہ قطعاً یہ کہ برب کرتی وارث اس سے کہ عطا یا خواہ کا نہوا اور گورنٹ انگریزی گدی نشینی وارث تہنیتی کی منظور  
 کریں تو رئیس اعلیٰ استحقاق رکھتا ہے کہ اسکا دعویٰ سبیلی سماعت ہوگا اور اسکو اختیار حاصل نہیں کہ وہ اپنے  
 حکومت گورنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ یہاں گورنٹ انگریزی کی اہمیت  
 دی ہوئی ہے وہاں وہ کوئی اہمیت منظوری وارث تہنیتی کے قبل پایا د اطلہ منظوری گورنٹ انگریزی  
 ہر شتم یہ کہ خواہ دار ذلکو کچھ است یا خواہ برابری میں جایت سے آگے کا عمل نہیں ہے یعنی وہ کسی  
 اپنی خواہ برب اپنے و نہ یہ کہنے اور نہ و د اوسپر بار قرضہ وال سکتے ہیں کہ انکو عباد اہوگا  
 تسم یہ کہ جب حسب شرط قوت نامہ دخلت رئیس اعلیٰ کی منع ہے تو رئیس تحت نذرانہ دینے  
 کا مجاز نہیں ہے مگر اور صورت میں چارم حصہ نکاسی علاقہ یا خواہ رئیس اعلیٰ ہنگام گدی نشینی وارث  
 تہنیتی کے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلیٰ اپنے تحت کو ایک خلعت برابر چارم حصہ نذرانہ کو دے گا  
 و سہم کہ کوئی رئیس ان اہمیت میں نہ اختیار موت و حیات کا نہیں رکھتا اوکو لازماً  
 ہے کہ تہنیتہ ما شہد جہانم سنگین اور تمام احکام سپاسی و بلا سے وطنی مادام حیات فسران گورنٹ  
 انگریزی کے جو تسم مقام ہوں سپرد کریں

### مالو مغربی

اضلاع مغربی مالوالی غارتگری بیدلان بانسواڑا و پرتاب گڈہ نشانہ ہو رہے تھے  
 ۱۱۶۱ء میں ایک عہد نامہ نمبر ۹ ہمارا ان سرحدی سے جبکہ اضلاع میں رہتہ نامی کلان کوئی  
 واقعہ تھے قرار یا جسکی رو سے اون سے عہد ہوا کہ وہ حسب متفق ہو کر بیدلان مذکور کی غارتگری  
 کا متبادل کریں اور اگر یہ اب ہمارے متفق ہوں تو وہ انسداد و افکارہ سکتے ہیں مگر وہ اکثر نزاع باہمی میں  
 گرفتار ہیں بلکہ اکثر وہ بیدلان مذکور کے ساتھ شامل ہو کر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور سہرابی  
 میں بھی کرتے ہیں  
 اولیٰ رتلام (یہ کتاب مالکوم مالو امین نمبر افرست اول میں موج ہے) از رو ایک عہد نامہ  
 نمبر ۹۶ کے جو بواسطت سر جان مالکوم صاحب ۱۱۶۱ء میں فیما بین پرتاب سنگھ راجہ رتلام

اور دولت را وسیند سپاہ کے قرار پایا تھارا جے وعدہ کیا کہ وہ سب سے روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کرے گا اور سین سپاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز اس کے ملک میں فوج نہیں بھیجے گے اور نہ اس کے نظام ملک اور گدی نشینی میں دست انداز ہونگے یہ زرخراج از روی عمد نامہ تھام کے جو سیند سپاہ کے ساتھ ہوا تھا بابتہ ذریعہ خرچہ کو ایک شخصیت کے دیا گیا تھا مگر اب از روی عمد نامہ تھام کے یہ روپیہ انگریزی کو دیا جاتا ہے

پر تاج سنگھ نے تھام میں وفات پائی اس کی کوئی اولاد نہ تھی اور چونکہ فیروز پور سے قریبی گدی نشینی کے بعد اس کے مرگ کے اندیشہ تحمل و فساد تھا لہذا سر جان بالکوم صاحب نے تھام میں سفارش کی کہ بلونت سنگھ ہمیشہ زادہ رئیس سلو میر حکو پر تاج سنگھ کے اپنے بانشین سپاہ کیا تھا منظور یہ بلونت سنگھ کا فیض یا ست ما وفات اپنے تاریخ ۲۹ ماہ گشت تھام تک رہا اس کے بعد اس کا پسر متنبی بیروں سنگھ نامے گدی نشین ہو کر تاریخ ۲۰ ماہ جنوری تھام فوت ہوا اس کا ایک فرزند صدر سن رنجیت سنگھ نامے تھا اور اس کو گورنمنٹ انگریزی نے وارث اور پست قرار دیا مگر ایک ہمسرہ گورنمنٹ انگریزی واسطی مگرانی انتظام کے دیوان مامور کیا گیا

راجہ رتلانم بڑا راجہ راجپوت مغربی مالو امین قصور کیا جاتا ہے اور اسے سب سے رئیسان راجپوت قرب وجوار اس کے ساتھ بوقت ضرورت بدل اتفاق تھرا اس کی اعانت کرتے ہیں بلونت سنگھ راجہ جو مملکت خدمات بلوہ میں کین بالبعوض اذن خدمات کے اس کے فرزند میر وک سنگھ کو خلعت بھیج سنہ ۱۲۰۱ اور شکر گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہیں اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکھ پچھتر ہزار اور پچھتر روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھ سو اڑھتیس نفری شہر رتلانم بڑا بازار افیون مغربی مالو امین ہے اور رقبہ رتلانم کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوم سلانا (کتاب بالکوم مالو امین نمبر ۱۲ نمبر ۱۲) سلانہ دیوبند روپیہ خراج اذن ہی شکر لایط پو تیا ہے خیر رتلانم جو بھگت نامہ نمبر ۹ کے دیانہ ہے اور پیر و علاقہ رتلانم تھا از روی عمد نامہ جو تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر تھام سیند سپاہ کے ساتھ ہوا تھا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے یہ بھی تھام میں بابتہ خرچہ کو ایک شخصیت کو ادا کیا گیا تھا از روی عمد نامہ جدا گانہ نمبر ۹ راجہ نے وعدہ مبلغ بائیس ہزار دو سو چونتیس روپیہ نقد بابتہ قیام کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ ۱۰۰ بقیہ اسوات میں ادا

۱۸۵۷ء پانچ سال میں باوقار مالکوں کا شہداء میں بعد وفات کے شہداء راجہ رتنام کے اوسکا پسر کلان مان سنگھ قابض اس علاقہ پر ہوا جواب نام تلام شہور ہے اور اوسکا پسر دومی ہے سنگھ نامے سلا نام قابض ہوا تھا

جس رئیس کے ساتھ شہداء میں بنیادیت ہوا تھا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر بن سنگھ جانشین ہوا اور اوسکا کوئی فرزند نہ تھا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموں نامہ سنگھ گدی نشین ہوا اور مان سنگھ کے بعد اوسکا فرزند تخت سنگھ گدی نشین ہوا اور نیز شہداء میں فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولا سنگھ دس برس کی عمر کا تھا لہذا ابتداً سب علاقہ گورنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور شہداء یعنی بلوہ اوسکا بندہ سب ربا ملک اسوقت میں انتظام پر دراجہ موم کے رانی کلان کے ہوا اور سب براہ مقرر ہوے جملہ وہ خدمات لائقہ جو سب برابان نے سچ بلوہ کے کین اور تمام اپنے علاقہ کا رکھا اور فوج بھی سرکار کو دی اور حکومت ہسے فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دولا سنگھ شہداء میں گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سبھی بیارات عطا ہوے اوسکی جاگیر میں موضع کیون واقعہ پر گنہ گھر دسے آمدنی سلا نامی زمیناد و لکھ ہوے ہے اور آبادی مائیکہ نفری اور قریب قریب ایک سو تین میل مربع

سوم سیتامو (کتاب مالکوم مالو امین نمبرہ فرست اول میں درج ہے) یہ ریاست بھی مثل سلا نام کے دراصل خرد ظلام کی ہے اور جب رام سنگھ راجہ تلام نے شہداء میں وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ علیحدہ ہوا اور اوسکا فرزند دوم کشور داس نامے اس علاقہ سیتامو قابض ہوا تھا

خراج مبلغ ساٹھ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہد نامہ نمبر ۹۹ بواسطہ سر جان مالکوم کے شہداء میں سینہ ہیا کو ملتا تھا اور کل آمدنی سیتامو کی قریب ایک لاکھ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے باعث متواتر درخواستوں کے جو راجہ نے کہیں مبلغ پانچ ہزار روپیہ خراج معیہ سے سینہ ہیا نے اپنی خوشی سے معاف کیا جب پسر راجہ مذکور کا مقام گوالیار شہداء میں جا ہوا اور اس معافی کی اطلاع راجہ سیتامو کو بذریعہ تحریر کے سینہ ہیا نے کی

پنج بلوہ شہداء کے راجہ سیتامو خیر خواہ گورنٹ انگریزی ربا لہذا اوسکو خلعت دو ہزار روپیہ کا

فرست ہوا اس آج کو اجازت رکھنے چالیس سو ار اور دو سو پانچاگان کی ہے۔

چہارم نمبر پیلو دا سنگھ شاعریں روہن سوہنہ بودرو اسد یو جہاں روہن سر جان مالکوم صاحب سے  
سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اسکی تصدیق گورنٹ اعلیٰ نے کی جسکی رو سے اسکو خراج اس موضع کا  
سج ضلع منڈاول اور صوبہ سندھ میں ملانار و دوہن لوکی بعد اسکا فرزند گوپال راو جانشین ہوا اور دھندو  
غلامو ایک جی انعام ہے یہ جاگیر دار جہاں کی رپورٹ صاحب پولیسکل اسٹنٹ کرتے ہیں۔  
پنجم پیلو دار (کتاب مالکوم مالو این خبر انفرست اول میں درج ہے) بندوبست اس ریاست  
حسب نمبر ۱۰۰ جسکو رو سے خراج مبلغ ۵۷ روپیہ کا نواب جاو دار کو از رو سے شرط دوازہ عہد نامہ  
سندھ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے ملتا ہمارے سر جان مالکوم صاحب نے پرتی سنگھ کے ساتھ شائع کیا  
یہ تھا کہ مبلغ ۵۷ روپیہ جو موضع کے گشتا جی راو اور دیواس والہ سے اور مبلغ ۵۷ روپیہ باقی موضع دا  
گوگوبی کے بیٹے اور پورے لیتا ہے اور اسکو موضع مٹی کیری واقع ضلع لونی گشتا جی راو پورے  
جاگیر میں ملتا ہے اور وہ مبلغ ۱۰۰ روپیہ تالی و منڈاول سے پاتا ہے نواب جاو دار این کے تاج کو وہ مبلغ  
مالہ دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر سند تھا کہ کو عدسے

جو بندوبست شاعریں میں ہوا تھا اسکی رو سے یہ تھا کہ یہی واسطی تھا جسکی اور توسلی ریاست تھے  
مگر شاعری جب سر کلاو دین صاحب ریڈنٹ انڈس کے تھے تو ایک عہد نامہ جدید فراہم کیا گیا تھا کہ  
اور نواب جاو دار کے بلانظوری گورنٹ ہند کے قرار پایا جسکی رو سے تھا کہ مذکور نہایت و مطیع  
فہر دیا گیا اور نواب کو اتفاق حکومت علاقہ تھا کہ منظور باہمی ہو کر حاصل ہوا موجودگی انجمن  
کی سے اول اطلاع باہ فروری ۱۸۵۷ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہد میں جو بیس سال سے قائم  
اور جاری ہوں در اہلت اسوقت تک مناسب نہیں جب تک نزاع یا کر فیما بین تھا کہ اور نواب کے  
واقع میں نہ آئے تھا کہ پرتی سنگھ کے بعد اسکا فرزند اسد سنگھ جانشین ریاست ہوا اور اس کے بعد اسکا کابھ  
انڈس سنگھ یہ انڈس سنگھ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء فوت ہوا اور اسکی جگہ وارث ریاست اسکا بیٹا  
دولی سنگھ نے ہوا اور اسکی منظوری گورنٹ انگریزی نے بھی کی

ششم جو ایسا کتاب مالکوم مالو این یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۲۴ فرست دوم میں درج ہے  
تھا کہ میری سنگھ خواہ مفصل ذیل پاتا ہے

سینہ پیاست	نمبر ۱۰۲	تقدادی مبلغ	۱۰۰ روپے
ایضاً	نمبر ۱۰۳	مات	۱۰۰ روپے
+ ہو گرت	نمبر ۱۰۴	مات	۱۰۰ روپے
ایضاً	نمبر ۱۰۵	مات	۱۰۰ روپے
ایضاً	نمبر ۱۰۶	مات	۱۰۰ روپے
دیو اس	نمبر ۱۰۷	مات	۱۰۰ روپے

کل مبلغ ص ۱۰۰ روپے

جو تخواہ سینہ پیاست ملتی ہے وہ معرفت صاحب ٹیکس اسٹیشن کے ملتی ہے اور باقی بڑا واسطہ احدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ زمین اعلیٰ استحقاق کمی کرنے تخواہ کا نہیں رکھتے مگر راج دیو اس خلاف قاعدہ مبلغ محکمہ فیصدی تخواہ سے وضع کر لیتا ہے

۱۔ اسے تخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور لائرا جی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو آسیا بابت مبلغ خاوم کو گیسری بابت مبلغ ۱۰ روپے اور سیلا گیسری بابت مبلغ ۱۰ روپے ہیں اور یہ دیو اس کے واقعہ ہیں سو اس کے پاس گیسری میں ایک دہنہ چاہہ مع عسکد اراضی موضع سو ندورنی اور ایک دہنہ چاہہ مع عسکد اراضی موضع جواسی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابت اراضی غیر مذکورہ بالا کے معرفت اور منظور گوڈنٹ انگریزی نہیں ہوتی ہے

بابت اراضیات ذیل کے جو ٹھاکر کے قبضہ میں ہیں اس کے پاس کوئی جائیداد موجود نہیں ہے بیکار بیکار اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہہ مع عسکد اراضی موضع بیو دا اور دو دیگر زمین دہان واقعہ موضع رتن گیسری واقعہ دیو اس اور ایک دہنہ چاہہ مع عسکد اراضی موضع اوڈنا تحت سینہ پیاست

شیر سنگہ اوگلاب سنگہ ٹھاکر ان کے بعد جبکہ ساتھ بند رست ہوا تھا بدیر سنگہ رتنی حال

جانشین ریاست ہوا تھا

ہفتہم قولاً (کتاب اکوہم انو امین نمبر ۲۲ اور ۲۴ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹھاکر راج سنگہ کو تخواہات ذیل ملتی ہیں

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ معرفت مبلغ مالوہ ہو گیا ہے مگر اکوہم صاحب مبلغ سائر تحریر کرتے ہیں

سیندھیہ سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

+ ہوکر سے نمبر ۱۰۸ مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۲۰۰ روپے

اس ٹھاکر کی حیثیت مثل ٹھاکر جو اس کے ہے

راج سنگھ کو موضع تولانا جاگیر میں ہوکر سے ملائے اور چپ حقوق موضع ستاری واقعہ پر گنت دیال پور میں رکھتا ہے اور جو کہ اراضی جاگیر میں مگر ان ب کی اسناد اس کے پاس موجود نہیں ہے

تول سنگھ ٹھاکر کی جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اسکا براورڈ پدم جانشین ہوا اور اس کے

بعد اسکا فرزند راج سنگھ

ہشتم شیو گڑھ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۵ اور ۲۸ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر صاحب سنگھ کو تختا مات ذیل منتی ہیں

سیندھیہ سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

+ ہوکر سے نمبر ۱۰۹ مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۲۰۰ روپے

جو تختا سیندھیہ سے ٹھاکر نکور پاتا ہے وہ سو فیصد صاحب افسر پولیس کے اسکو وصول

ہوتی ہے اور ہوکر سے بلا واسطہ احد ہے

صاحب سنگھ ٹھاکر جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اب تک ہی قائم ہے

نہم دایری (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۹ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر بیرون سنگھ سیندھیہ سے حسب نمبر ۱۰۲ مبلغ مال بطور تختا اوچین اندر مان سے پاتا ہے شریط تختا کے ویسے ہی ہیں جیسے اسناد ٹھاکر جو ایسا میں درج ہیں بیرون تختا

+ مالکوم صاحب صرف مبلغ ۱۰۰ روپے تحریر کرتے ہیں

+ مالکوم صاحب مبلغ ۱۰۰ روپے تحریر کرتے ہیں

موفت صاحب افسر پولیسکل کے وصول کرتا ہے تاکہ مذکورہ حقوق لاگ ہوئیت ہی موضع سادر کیری اور گدوری واقعہ کپڑاں ہمارے قریب کافی دیدہ واکو سادہ کر لیتا رہتا رہے اور تھہر گناہ وین میں بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ دراصل پانچ سو گیکڑا رضی موضع دائری میں کہتا تھا گداؤ کے پاس سند کیسی ہیں ان پستنگ تھاکر کے بعد جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اسکا وزن ذرا لعل سنگہ جانشین ہوا اور اس کے بعد اسکا بزار زادہ تھاکر حال جانشین یاست ہوا

دوسرے بجز و در کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰ اور ۲۱ فرست دوم میں درج ہے کہ گورسنگہ تھاکر جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا اور جواب تک جی القام ہے تو ہاں مفصلہ پل پاتا ہے

سینہ ہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ ۱۷۷
جو ککے نمبر ۱۱	مبلغ ۱۷۷
دیو اس سے نمبر ۱۰۷	مبلغ ۱۷۷
کل مبلغ	۵۳۱

جو تخواہ تھاکر مذکور سینہ ہیا سے پاتا ہے وہ اسکو موفت صاحب افسر پولیسکل وصول ہوتی ہے اور باقی ملا واسطت احدی وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ رہتیاں اعلیٰ استحقاق ملی کرنیکا سنیں رکھتے ہیں مگر راجہ دیو اس زرتخواہ سے مبلغ ۷۷۷ فیصدی وضع کر لیتا ہے سو اسے تخواہات مذکورہ بالا کے تھاکر کے پاس جاگیر میں عسکار رضی موضع کد کیری قریب کد کیری ہمارے ہاں تھاکر کے کہتا ہے اسکی سند اسکا پاس موجود نہیں ہے وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ اسکا برادر نصف موضع بجز و درجایں جمع رکھتا ہے اور اس میں اسکا بھی ایک حصہ ہے مگر اسکو آج تک نہیں ملا ہے اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے مگر ایک تحریر اس کے پاس دستی کر نیل سینہ ہیا کی ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعویٰ اسکا صحیح ہے

یازد جمگانو کیری در کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰ و ۲۱ فرست سوم میں درج ہے مالکوم صاحب مبلغ امامہ تحسیر کرتے ہیں



راہ اسید سنگہ تنخواہات مفصلہ ذیل پائے ہے ۔

سینہ ہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰

+ ہوکر سے نمبر ۱۱۱ مبلغ ۵۰

ایضا نمبر ۱۱۲ مبلغ ۵۰

کل مبلغ ۱۰۰

شرایط ان تنخواہوں کے ویسے ہی نہیں جیسے سند ٹھاکر جو آسیا میں درج ہیں یہ ٹھاکر خواہ سینہ ہیا سے معرفت صاحب انیسر پولیسکل کے وصول کرنا ہے اور ہوکر سے بلا واسطہ امدادی سینہ کے قبضہ میں مواضع گانو کیرا اور پوری کیری اور پر کیرا اور بروٹ واقعہ مان بہار تحت سینہ ہیا کے حسب فٹا نمبر ۱۱۳ میں اونکے عوض وہ بلوٹ راوتانکر داماد دولت راو سینہ ہیا کو مبلغ لاکھ ۵۰ سالیانہ دینا ہے

راو ترن سنگہ اور وقت میں ٹھاکر تاج وقت بندوبست کیا گیا تھا اور ٹھاکر حال جو فٹا نمبر ۱۱۳ میں ہوا تھا براہ روزا دہ او سنگہ ہے

دوازدہم بروز (کتاب مالکوم مالو این نمبر ۲۹ و ۲۹ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر تیسرے سنگہ تنخواہات ذیل پائے ہے

سینہ ہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰

ہوکر سے نمبر ۱۱۳ مبلغ ۵۰

ایضا نمبر ۱۱۵ مبلغ ۵۰

دیوانست نمبر ۱۰۰ مبلغ ۱۰۰

کل مبلغ ۱۰۰

+ ان پروانوں سے واضح ہے کہ وہ مبلغ امانت ہوکر سے ملتے تھے مگر کوم حسب  
بمبلغ امانت سے تحریر کرتے ہیں

شہر اٹل ویسے ہی جہن جیسے اسناد جو ایسا میں درج ہیں ٹھاکر تنخواہ سیندھیہ سے جو پائے ہوئے  
صاحب فسرولیکھل کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا واسطہ احد سے وہ بیان کرتا ہے  
کہ نسیان سے اتحقاق کی کر نیکیا نہیں رکھتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ میں سے مبلغ موصوفی  
محبہ کر لیتا ہے۔

سوائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے قبضہ میں بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۹ دیہات بروز  
و موچامری و کوہری ماتحت سیندھیہ میں خلی عوض وہ مبلغ حصہ ادا کرتا ہے۔

اپن سنگہ جد ٹھاکر حال میں تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا  
سیر و ہم لیل گڈہ (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۸ و ۳۰ و ۴۲ فہرست دوم میں درج ہے)  
ٹھاکر پھین سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیہ سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

ایضاً نمبر ۱۱ مبلغ ۱۱ روپے

ہوکر سے نمبر ۱۱۸ مبلغ ۱۱۸ روپے

دیواس سے نمبر ۱۰۰ مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۳۲۸ روپے

اور ٹھاکر مذکور کے قبضہ میں اب تک بموجب نمبر ۱۱۹ اب تک آبادی ہو کر کے مبلغ اسے کے  
مذمومہ کچا لیا جاگیر میں ہے اور دو اور مواضع خارج از جمع اور سیندھیہ سے بموجب نمبر ۲۰ مواضع  
سب و اس اور دہلا لاجا سوامی اسکے اوکو تنخواہ مبلغ ۱۰ روپے ماتحت ہو کر سے اور تنخواہ  
۱۰ روپے پلوک ماتحت سیندھیہ سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اسکے پاس موجود نہیں اور اسکے پاس  
ایک گڈہ ہی اور گاماس کی پھر سیندھیہ سے موضع کدی واقعہ پر گنہ پلوں ہے اسکی بھی سند اسکے  
پاس موجود نہیں

سیر سنگہ نامے ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اسکے بعد اسکا فرزند پھین سنگہ  
ٹھاکر حال جا شین ہوا۔

چهار و سیم پیاپا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۱ و ۳۲ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر اداکار سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیہ نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰۰۰

ہولکر سے نمبر ۱۲۱ مبلغ ۱۰۰۰۰

ایضاً نمبر ۱۲۲ مبلغ ۱۰۰۰۰

ایضاً نمبر ۱۲۳ مبلغ ۱۰۰۰۰

کل مبلغ ۱۰۰۰۰۰

ٹھاکر مذکور تنخواہ سیندھیہ سے پاتا ہے وہ موفقت صاحب پافر پٹنہ کے پاتا ہے اور پٹنہ کے بلا واسطہ احد اور اسکے پاس موضع پیاپا خارج از جمع نمبر ۱۲۲ ہے اور اسکی عوض وہ مبلغ ۱۰۰۰۰ سالانہ سیندھیہ کو دیتا ہے۔

پرتاب سنگھ نام اوس ٹھاکر کا تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اور اسکے بعد مٹا سنگھ واکد میں جا نشین ہوا تھا۔

پانزدہم نوگنا نو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۲ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر سکیم سنگھ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰۰ سیندھیہ سے پاتا ہے سوائے تنخواہ مذکورہ بالا کے اسکے پاس جاگیر میں ماہیگا اراضی نوگنا نو میں سیندھیہ سے ملی ہوئی ہے اور جسکے برادر کیری اور ماہیگا اور ایک تالاب اور ایک دھند چہ اور ایک باغ وٹانا میں ہے۔

بہرہ سنگھ ٹھاکر تاج بندوبست ہوا تھا اور اسکے بعد اوسکا فرزند رئیس حال جا نشین ہوا

شانزدہم وٹانا نوگنا نو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۳ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر پرتی سنگھ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰۰ سیندھیہ سے موفقت صاحب پافر پٹنہ کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر میں اراضی وٹانا اور وٹانا اور وند کیری اور گورکھ پری اور بھالکھ پری نیز سیندھیہ سے ملی ہے۔

سردار سنگھ ٹھاکر تاج بندوبست ہوا تھا اور اسکے بعد پرتی سنگھ ٹھاکر حال جا نشین ہوا ہے

ہفتہ سچم اجرو دا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴۵۴ فرست دوم میں درج ہے )  
دولت سنگھ خواتم ذیل پاتے

سیندھیہ سٹ نمبر ۱۰۲ مبلغ مالہ  
+ ہوکلرے نمبر ۱۲۰ مبلغ مالہ  
کل مبلغ مالہ

سیندھیہ سٹخواہ دیتا ہے ، معرفت صاحب افروٹیکل کے دیتا ہے اور ہوکلرے  
بلا واسطہ احدی ناہر سنگھ جو رئیس مال ٹھاکر تہا جب بندوبست ہوا تھا  
پیشہ و ہم دہولتیا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴۵۴ فرست دوم میں درج ہے )  
ٹھاکر بھارت سنگھ مبلغ اسماء سیندھیہ سٹخواہ دیتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ اسماء  
تحریر کرتے ہیں ) ٹھاکر مذکور بیان کرتا ہے کہ سنگھ گم ہو گئی مگر اس کے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۰  
کرنیل سیندھ صاحب کاسٹ اسکریٹ ہے اسحق خواتم ثابت ہوتا ہے اور ہوکلرے صاحب  
نمبر ۱۲۰ مبلغ اسماء اور ہوکلرے اور ہوکلرے نمبر ۱۲۰ کے مبلغ مالہ وعدیاں پور پاتے ہیں  
سیندھیہ سٹ یعنی جو وہ معرفت صاحب افروٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہوکلرے بلا واسطہ  
اسے اور تھاکر کے پاس بطور جاگیر ایک موضع کچا ریا تہا داتہ پر گنہ ہو کر ہے مگر اسکی سند  
اوس کے پاس موجود نہیں ہے سیندھیہ سٹخواہ برتھاجی کو دی گئی تھی اور اوس کے بعد اسکا برادر  
کامینا یعنی ٹھاکر مال جانشین ہوا اور ہوکلرے نے سٹخواہ دہرت سنگھ معروف ماتھاجی برادر کلان برتھاجی کو  
دنی تھی اوس کے بعد اوسکا فرزند گمان سنگھ جانشین ہوا اور گمان سنگھ بعد اوسکا بھائی بہارت سنگھ  
ٹھاکر مال جانشین ہوا ہے

نور و سچم پور (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴۵۴ فرست دوم میں درج ہے )  
ٹھاکر دہولت سنگھ مبلغ اسماء سیندھیہ سٹخواہ معرفت صاحب  
افروٹیکل کے پاتا ہے اور اوس کے پاس ہوکلرے نمبر ۱۲۰ کے بطور خارج از جمع نصف موضع پور ہے  
جسکی عوض وہ مبلغ اسماء سالانہ سیندھیہ سٹخواہ دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہیں کہ اس کی منظوری  
+ مالکوم صاحب مبلغ مالہ تحریر کرتے ہیں

ہوتی ہے یا نہیں

نول سنگہ جدو نکل سنگہ ٹہا کر تہا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا  
بستہ ملو دوا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳ و ۴ فہرست دوم میں درج ہے)  
جیوت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیند ہیاسے نمبر ۱۰۲ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
+ ہو کلکے نمبر ۱۳۰ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
کل مبلغ  $\frac{200}{100}$

تنخواہ جو سیند ہیاسے دیا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیس کل کے دی جاتی ہے اور جو ہو کلکے دیا ہے  
وہ بلا واسطہ احدے ٹہا کر نہ کو رطو ر خارج از جمعہ یعنی اناخت ہو کلکے کے لیے قبضہ میں لکھا ہے  
اور اس کے عوض مبلغ امانت سالیانہ ادا کر ٹہے مگر اسکی منظوری معلوم نہیں ہوتی  
سادت سنگہ پر داد اس میں حال کا ٹہا کر تہا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا  
بستہ ویکم بر دوا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳ فہرست دوم میں درج ہے)  
اول نول سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیند ہیاسے نمبر ۱۰۲ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
ایضاً نمبر ۱۱۰ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
ہو کلکے نمبر ۱۳۱ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
ایضاً نمبر ۱۳۲ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
دیواسے نمبر ۱۰۰ مبلغ  $\frac{100}{100}$   
کل مبلغ  $\frac{400}{100}$

تنخواہ جو سیند ہیاسے دیا ہے معرفت صاحب افسر پولیس کل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا واسطہ  
+ مالکوم صاحب اسے تحریر کر کے ہیں



دستخط مان سنگھ شاہا متعلق رٹلام  
 دستخط اوشکار سنگھ شاہا کرلیو متعلق جاوڑا  
 دستخط کھیسری سنگھ شاہا کرلیو متعلق ہند  
 دستخط جتیسال شاہا کرلیو پوری متعلق پرباش  
 دستخط ہندو سنگھ شاہا کرلیو پوری متعلق پرباش گڈہ  
 دستخط خوشحال سنگھ شاہا کرلیو پوری متعلق پرباش گڈہ  
 دستخط ہندو سنگھ شاہا کرلیو پوری متعلق پرباش گڈہ  
 دستخط زیت سنگھ شاہا کرلیو پوری متعلق ہندو  
 دستخط شیو سنگھ شاہا کرلیو پوری متعلق پرباش گڈہ  
 دستخط ہری سنگھ ماراج انبا متعلق جاوڑا

## منبر ۹۶

ترجمہ اتوارنامہ شیعہ بواسطت نوٹپوری گریڈ ریجرل سر جان لکھنم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیما بین  
 راجہ رٹلام بابو سیندھیا و رباب ادای خراج رٹلام باوقات ہیندہ  
 میں پرباش سنگھ راجہ رٹلام بندر لودھ اسٹریٹ کے منجانب اپنے اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے  
 اقرار کرتا ہوں کہ میں بابو سیندھیا کو یا جس کی کو اختیار لینے کا حسب حکم ہمارا راجہ دولت اوسیندھیا  
 دیا جائیگا مبلغ سو۔۔۔ اور کہہ لیتے شامی باوقات فصل ذیل ادا کرنا ہوگا

درمیان فصل کئی کے سو۔۔۔

درمیان فصل چار کے سو۔۔۔

درمیان فصل گندم کے سو۔۔۔

کل مبلغ سو۔۔۔

اور بعد ازاں ہم نے کسی فصل مذکور کے عرصہ ڈیڑھ میں لگے گا گز رہا ہے اور قسط باقی رہ جاے

تو علاوہ برابر برابری کے ہندو بیٹا کو دیا جا چکا اور تمام دعاوی نسبت اس کے میری طرف سے اور میرے  
ورثہ اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہو جائیگی  
بابو سینہ بیٹا منظور کرتے ہیں کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی سو سے بطور مذکورہ بالا لکچری رتلام سے  
لیا کریں گے اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیچ تمام علاقہ راجہ کے نگرینے  
اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ کسی طرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور خلیفہ کے دربار رتلام سے  
زیادہ اس سے مطالبہ کریں گے اور نہ کہ فوج اس کی راجہ کی ملک میں رہیگی

یہ اقرار نامہ راجہ سنگھ راجہ رتلام اور بابو سینہ بیٹا کا میری توسط اور منظوری سے جو میں نے  
سنبھال اور بنام گورنمنٹ انڈیائی کی بہمنیت ہوا  
دستخط جان مالکوم  
برگیتہ چیمبل

الموجود مقام رتلام تاریخ پنج ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

اقرار نامہ راجہ سلانا بابہ اداوی خراج تعدادی سو سے کا بھی بعینہ اسی مضمون کا ہے جو مضمون اور  
کھما گیا

## نمبر ۹

ترجمہ اقرار نامہ چیمپن سنگھ بابہ اداوی مبلغ سو سے بابو سینہ بیٹا کی بیچ اقتساط میں  
میں چیمپن سنگھ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے سنبھال اپنے آپ نے جانشینان کے افراد کو ملتا  
کہ میں سو سے روپیہ ادا کروں گا مگر بن خط کہ ہر سال سو سے باقتساط مفصلہ ذیل دیکر دوں گا اور قسط ادا  
آئندہ وقت سے اس طرح شروع ہوگی

قبل یا بروقت اصل کی      سو سے  
قبل یا بروقت فصل چار      سو سے  
قبل یا بروقت فصل گندم      سو سے

یہ طریق ہر سال مرے بزرگ صاحب تک مبلغ سو سے ادا نہیں ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہ ہوگی سو سے



علامہ ضبط ہو گا جسکی آمد فی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ کم ہوگی اور ملاؤ اور وقت تک ضبط ہوگا جب تک مبلغ ۵۰۰ ادا نہ ہو جائیگا

## نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیما بین دولت راوسیندہ ہمارا جسنگہ رئیس اجپوت سیتامو جو بوساطت سچر خزل سر جان مالکد م جی سی بی نقضہ ہوا اور جسکو منجانب گورنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا ہمارا جو دولت راوسیندہ ہمارا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہیں کہ وہ ملک سیتامو سے سالانہ خراج ساتہ ہزار روپیہ یکہ سلیم شاہی حسب اقتساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط کی کی جاہ کا تک — —

دوسری قسط جوار کی جاہ پوش مالک

تیسری قسط کچھ پوس میں عیسے اور مالکہ عیسے — —

تیسری قسط اونا لال یعنی گندم جاہیت

وہیسا کہ برین تفصیل ماہیت میں

عیسے اور ماہ ہیساکہ میں عیسے — —

کل خراج سکہ سلیم شاہی — —

ہمارا جوار کرتے ہیں کہ وہ مدخلت انتظام ملک سیتامو میں نہیں کرینگے اور نہ دست اندازی قعدا کہ نہی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ بھی کرتے ہیں کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامو سے اٹھائیں اور آئندہ اس ملک میں اپنی فوج یہ بھیجیں گے

راجہ جسنگہ راجہ سیتامو منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ برتو اور بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساتہ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقسط مفصلہ ادا کرتے رہیں گے اور یہی شرط ہے کہ اگر ہنگام جو کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی دیرہ میں کاعرصہ گذریا اور کوئی قسط ادا نہ ہو تو باوجود قسط باقی رہ جائے تو اسقدر علاوہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

راجہ اور اس کے ورثہ اور جانشینان سے واسطے دوام کے علحدہ ہو کر ہمارا جہ دولت را وسیند ہیا اور اس کے ورثہ اور جانشینان کو واسطے دوام کے بجائے گا مگر حج اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد و خرچہ سے مجبور ہوگی

ترجمہ صحیح ہے  
و دستخط و مبلو پور ہو سکے

کما تذاکر سواران ہو لکر و نامور مسیح خبرل سر جان مالکوم  
حسب غارش کرنیل سر آری سکس پیرنایت اور سی بی اجٹ گورنر خبرل باتہ وسطی ہند کے محاسب  
جیاجی را وسیند ہیا اپنے رضا و رغبت سے بذریعہ چپی نام راجہ شاہ راجہ تیا مور قودہ ۳۰ ماہ و نو مہ ۱۶  
مبلغ سے سالیانہ بخوار سے جواز و اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ  
معافی ۱۹۱۱ء سے عمل میں آئے گی

دستخط آرجی سب

اجٹ گورنر خبرل و ملکی ہند

المرقوم مقام تیانو تیانچ ۳۰ ماہ و نو مہ ۱۶ عیسوی

## منبہ ۹۹

اقرار نامہ رئیس پنیہ پیلو دا

بنام جمع نسبیق متعلقہ امور ہند درجہ

واضح ہو کہ مارو دھونڈیا و دھند یو جہا و دھن پیران و جانشینان دھونڈیا گو پال و جہا و دھن گو پال نے  
ہمارے سامنے دعویٰ اس ضمن میں پیش کیا کہ او کو خرچ و وس مواضع واقعہ ضلع سدا وول و صوبہ  
جواز و دھن پشیوا و سابق پونہ نے او کے والد کو عطا کیا تھا ملنا چاہیے اور یہ خرچہ عرصہ قبل  
سیما جی اتیا مرحوم نے جو رشتہ دار مارو دھونڈیا اور دھند یو جہا و دھن کا ذیل کا ترنگ نام تھا بند کر دیا  
اور تمام جانشینان اس کی ہوتی کہ او کے دعویٰ رست اور واجبی ہے اور مارو دھونڈیا اور دھند یو جہا و دھن  
سے وارث اور مالک خرچ مذکورہ بالا کے ہیں جنہے او کے دعویٰ کو واسطے ملاحظہ ہوٹ نوبل گورنر خبرل

ان کو نسل کے بذریعہ چھٹی مرقومہ ۲۲۔ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب محترم الیہ کے بذریعہ چھٹی صاحب سکریٹری موئن صاحب مرقومہ ۱۔ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء جواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ چوٹی مذکور منظور کیا جائے لہذا میں ان کو نجاتیاب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہوں

بخط جان مالکوم صاحب جنرل

پولیسکل جنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نوچا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۲۱ء

## منبر ۱۰۰

ترجمہ ازار نامہ پنجاب انتہا الدولہ نواب محمد عبدالغفور خان بہادر دلا و جنگ پرگنہ پلوہ و اشتمل اور پرنس صلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادائیگی اس ضلع کی حسب قرار داد کرنل پور تھوگ صاحب کی مبلغ ۱۸۲۱ء اور آمدنی سائر نصف جمع مقرر ہوا ہے۔ نیز تنخواہ سال بسال بموجب اقتادہ کے حسب تفصیل ذیل کچری جاوڑا میں لیا جائیگا اور کوئی رقم نہ اس سے نگی جائیگی

شمار کر پرتی سنگہ پلوہ کو چاہیے کہ

اول وہ زرتخواہ ہر سال باقسط مقررہ کچری ضمیمہ جاوڑا میں ادا کیا کرے

دوئم وہ ضمانت ساہوکار کی بابت ادائے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سائر حسب رواج قدیم شمار مذکور سے لیجائے گی

یہ سند تحریر ہو کر بطور ثبوت دی گئی ثانی الحال کار آمد ہو

المرقوم ۱۶۔ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء

یہ ثبوت پنجاب غفور خان جاگیر دار بہادر امجدہ امتحان اسکے ماقبل قرار داد چند انتہا غرض طلب بنیا غفور خان و پرتی سنگہ شمار کر پلوہ امیری و سلطنت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء ثبت ہو

دستخط ڈبلو پور تھوگ

کمانڈنٹ سواران ہولکر

مامورہ میجر جنرل سر جان مالکوم

میں نے اسکو تصدیق کیا بتایا ۳۰۔ ماہ ستمبر ۱۸۸۰ عیسوی  
دستخط جان مالکوم

## نمبر ۱۰۱

ترجمہ ٹیکہ جو ہوا کر پیلو دے شکستہ اعز میں سب احکم سری دیک کے تحریر کیا مع حکم سر آرہلین جناب  
طہری چکا کر کے

جو ملک نواب جاوہر رائے نے فریت لند اور کس نے ہر ایم سندرجہ ماشیہ کے اپنے علاقہ میں چپکے لاکر رہے  
اور تنخواہ اراں اخلاص سے یہ میں ہند امین ہی اقرار کرتا ہوں کہ میں ان نظام قرار دینی بانیہ اسدا جو نام  
مذکورہ اور خزانہ افان کے اپنے علاقہ میں کرونگا اور میں خزانہ افان سے سازش نہیں کرینگا اور نہ اونکو  
مدد یا اعانت دوں گا

+  
درویشی  
تقسیم  
داکن  
آتش

اگر کوئی ناکوئی خیر میں نہیں کامیاب سے علاقہ میں ہوگا تو میں اونکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور خزانہ افان  
اونکے اسدا میں کوشش میں کرونگا میں کوشش کر کے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان بد مشاغل  
کی کرونگا اور اگر میں مجبوریان کی سراغ رسانی کروں تو حسبہ نقصان یکا ہوگا اور سکا عارضہ کرونگا اور  
راضی نامہ عثمان سید سے حسب وعدہ وجہ علاقہ جاوہر امحل کرونگا اس امر میں میں مرکز کو تھی نہیں  
اگر یہ ثابت ہو کہ میں نے دکن میں کے ساتھ ساز کر لیا ہے یا اونکے باغالی کی چشم پوشی کی ہو تو  
کو اختیار ہے کہ نہ اسے مناسب مجھو دین

اگر کوئی مقدمہ اکن کا یہ علاقہ میں ہوگا تو میں اکن مشتبہ سے فرجیت نہیں کرونگا اور نہ  
اپنی رعیت اور رعیت کو فرجیت کرنے دوں گا

راجو تان میں رسم دختر کشی کی سب میں آئندہ ایسا بندوبست کرونگا کوئی عکب جس بم  
قبیلہ دختر کشی کا یہ علاقہ میں ہوگا  
اگر یہ امر ثابت ہو کہ میں یا کوئی میرا تحت شدیک اس جرم قبیح کا ہوا ہے یا میں نے نہایت خیم  
کی ہے تو نواب کو تخت یا سب کے سزا دے

میں ہی مثل دیگر تنخواہ اراں کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

میں ایک وکیل اس کے پاس حاضر رہا مگر گواہی نہ دی کہ کوئی ناش عدالت جاوے اور میں کہہ  
تواؤسکا تصفیہ وہاں ہوگا

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مطابق اس شرط کے کاربند رہا مگر گواہی نہ دی کہ وہ توفیق  
قدار دیا جاتوں

میں نے رضا و رغبت و بیعت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکھ دیا  
المرقوم: ۱۔ ۱۸۴۳ء ۲۔ ۱۸۴۳ء

یہ جھگڑا میرے روبرو نواب جاوے گا کہ پلو داسے تصدیق کیا اور اس کے رو سے وہ موثر  
نے متابعت کے طے پایے جو نہ جان تھا کہ وہ جب تہہ مگر مدت سے تکرار نہیں تھی

دستخط سی ایم وید

المرقوم مقام ندورتا ریخ، ۱۔ ۱۸۴۳ء ۲۔ ۱۸۴۳ء

نشاہت جھگڑا سے جو تاریخ، ۱۔ ۱۸۴۳ء ۲۔ ۱۸۴۳ء قرار پایا ہے آخر ان ہونا چاہیے

تھا کہ پلو داسے تصدیق کیا اور اس کے رو سے وہ موثر

دستخط آرٹھن

### نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راویندہا نے ہمارے گلاب سنگھ موضع جوہا پورگٹہ دیواس کو دی  
ننخواہ وغیرہ جو تھکوا سابق پرگٹہ حویلی اوجین و پرگٹہ پل بہار سے ملتی تھی اب موقوف ہوئی لکھنؤ  
نے بالعوض اس کے نقدی سالیانہ واسطے ہماری پرورش کے اور ان حالات میں مقرر کردی یہ رہا  
تھکوا ہر سال پرگٹہ جات ذیل سے ملا کر لکھا جینی

پرگٹہ حویلی اوجین مبلغ ۱۸۰  
پرگٹہ پل بہار مبلغ ۱۸۰

روپیہ مذکورہ بالا باسٹا مفصلہ ذیل شہداء ہجری سے دیا جائیگا

بہاء کاتک	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
بہاء گہم	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
بہاء بیباک	مبلغ ۱۰۰ روپیہ

کل ۳۰۰ روپیہ

تسلو لازم ہے خدمت سرکار کی بریانت کروا کر کوئی شخص کو پیہ فساد و محال میں برپا کرے تم اسکو سزا دے  
اگر تم اس میں پہنچو کر وگے یا تم خود کو کوئی جرم کر وگے تو تمہاری نقدی ضبط ہوگی  
المقوم، اساءہ جب شہداء ہجری

ایسی قسم کی سند تیار کی جائے گی کہ کوئی تادیب مبلغ ۱۰۰ روپیہ کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
مان بہار	مبلغ ۵۰ روپیہ
اوجین	مبلغ ۵۰ روپیہ
بونڈی	مبلغ ۵۰ روپیہ

اور صاحب سنگہ سنگھ گڈو والا کو تادیب مبلغ ۱۰۰ روپیہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
مان بہار	مبلغ ۵۰ روپیہ
اوجین	مبلغ ۵۰ روپیہ
بونڈی	مبلغ ۵۰ روپیہ

اور انوپ سنگھ دائری والا کو تادیب مال حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
-------------	----------------

مان بہار      مبلغ ۷  
اور اگر سنگہ چودہ لاکہ کو تعدادی مبلغ لاکہ حسب تفصیل ذیل  
حویلی اوجین      مبلغ لاکہ  
مان بہار      مبلغ لاکہ

اور راور تین سنگہ گانہ کو تعدادی مبلغ اسیلے حسب تفصیل ذیل  
حویلی اوجین      مبلغ ۷  
مان بہار      مبلغ ۷  
اوجین      مبلغ سہ ماہ  
بونہی      مبلغ ماہ

اور اچل سنگہ ترور لاکہ کو تعدادی مبلغ اسیلے اور حویلی اوجین کے  
اور دیوان ساجیم سنگہ لعل گڈہ لاکہ کو تعدادی مبلغ سہ ماہ حسب تفصیل ذیل  
ٹونک      مبلغ سہ ماہ  
برود اور بخود      مبلغ لاکہ  
جوکر      مبلغ اسیلے

اور نیز تعدادی مبلغ اسیلے حسب تفصیل ذیل  
حویلی اوجین      مبلغ اسیلے  
مان بہار      مبلغ اسیلے  
اور پرتاب سنگہ پلہ لاکہ کو تعدادی مبلغ اسیلے حسب تفصیل ذیل  
حویلی اوجین      مبلغ ۷  
مان بہار      مبلغ لاکہ  
اوجین      مبلغ لاکہ  
بونہی      مبلغ اسیلے





دستخط جانسن  
اسٹنٹ زینٹ

المرقوم مقام اندور زینٹسی تاریخ ۵- ماہ دسمبر ۱۳۳۸ء

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ لہار راوہوکر بنام رام چندر بنگوت کما سدا رگپت ترانا  
المرقوم - سلسلہ ہجری

چونکہ گول گریشیا جو اسباب نے بیان کیا کردہ وہ بیات مفصلہ ذیل متعلقہ پرگنہ مذکور ذیالات  
تخواو پائیتا

۱ موضع راس پورہ

۱ موضع سینا

۱ موضع سندر کیری

۱ بوریا

۱ ہتھیا کیری

۱ گور ہاتیا

۷ م

اور مذکور است کی کہ تخواو مذکور اسکوہ الائی جاب اور چونکہ وہ سابق مبلغ ماسہ پائیتا اور مبلغ  
کما اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت ہنسیا وزیر کے مبلغ مے اور بعد برپا ہونے و سدا کے مبلغ ماسہ  
اسطرح کل روپیہ ماسہ ہوا انجملہ اسکے رقم اضافہ ماسہ ہنساکر کے باقی مبلغ ماسہ رہے جو اس  
تخواو اسکوہ ان بیات سے ملتی تھی لہذا انکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گریشیا مذکور کو کپہری محال سے دیا کرو  
اور اگر وہ کپہری روپیہ پرگنہ یا دیات مذکور سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اسکو تخواو ملتی ہو  
تو مذکور ذیل اس تخواو کے ہر ایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ رقم ترخواو مبلغ ماسہ بحر الیکہ اوس سے کیفیت کر

اور اس سے آواز نامہ حفاظت محال کا

بلغ ۷۰ جو نصف مبلغ ماضی کا چوبیس بنتی ۱۵۰ مطابق مسئلہ کے اور کچھ پوری پرگنہ سے دینا چاہیے  
اور مبلغ ماضی ۱۵۰ مطابق مسئلہ سے دینا چاہیے اور رسید اس سے لینی ضروری ہے  
المرقوم ۴۰ - ماہ شعبان ۱۲۸۰ ہجری

### مبہ ۱۰۵

ترجمہ پرانہ ہمارا جو کلہ نام کیا جا چکا تھا کہ اس کا سدا رگنہ لکھتیا  
راوت شیر سنگھ و گلاب سنگھ کو لکھ کر شیا جوا سیوا والا اندور میں آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ  
وہ علیحدہ علیحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے تھے اور جو بعد از ان بند ہو گئی ہے انکو دوبارہ عطا فرمادیں  
دعوت مذکور پر بحفاظت کر کے یہ قرار پایا کہ اگر شیا نہ کو رین علی تنخواہ دیہات سے نہ لیا کریں اور نہ وہاں  
دیہات کو تنگ اور دن کریں اور نہ مسئلہ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کریں مگر تم انکو سالانہ محال  
سے وصول کر کے کچھری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالانہ انکا قرار پایا ہے لہذا اندر لے اس طرح سے  
محکمہ ایت مونی ہے کہ تم تر تنخواہ جو کر شیا نہ کو رین دیہات سے پاتے تھے اور جو اب دیہات سے  
وصول نہیں کر سکتے وصول کر کے مبلغ مال سالانہ محال چار اقساط میں انکو دیا کرو اور اگر شیا نہ کو رین  
سے تم خدمت محال کی قطعہ المرقوم ۱۹ - ماہ صفر ۱۲۸۰ ہجری

### مبہ ۱۰۶

ترجمہ پرانہ ہمارا جو کلہ نام کیا جا چکا تھا کہ اس کا سدا رگنہ ہند پور  
راوت شیر سنگھ اور شیا گلاب سنگھ جوا سیوا والا ہمارے پاس اندور میں حاضر آئے اور انہوں نے  
دعوت کی کہ روپیہ نقد بالموضع تنخواہ کے جو وہ موضع میں پرگنہ ہند پور سے پاتے تھے مقرر ہو  
اور بیان کیا کہ جب قدر روپیہ مقرر ہوگا وہ لے لیں گے اور باشندگان موضع سے کچھ وصول نہیں کر سکتے  
اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بھی محال میں کیا کر سکتے معروضات بالا پر غور کر کے اور اس امر کا لحاظ  
کر کے اگر شیا نہ کو رین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تھے مبلغ مال سالانہ

راوت شیشنگہ اور گلاب سنگہ گشتیا کے مقرر ہوا اور تھاری سو فی روپیہ کچری پر گنہ مذکور سے دیاجا  
لہذا اسکو حکم ہوتا ہے کہ تخم و پیدہ سے مذکورہ بالا موضع مسطور سے وصول کر کے سال سہاں کچری گشتیا  
مذکورین کو نقد دیدار و اور اسے سید لے لیا کرو اور اسکو حکم و کو روپیہ علمی موضع سے وصول کریں  
اور اسے کو کہ حاضر ہا کریں تاکہ وقت ضرورت اور اسے خدمت محال کی عیادت اگر وہ ان سہاں موریز  
پہلو تھی کرینگے تو تخم ہرگز ناصد و حکم ثانی اسکو یہ روپیہ دینا اب اس امر میں دوسرے حکم کے منتظر نہ ہونا  
بلکہ اسکو بطور سند گردہنہ فقط

المرقوم ۱۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ ہجری

## نمبر ۱۰

ترجمہ جو تونساہ جو تو کا جی راو پور نے بنام راوت شیشنگہ و ہا گلاب سنگہ گول جو سہاں دارہ کے مخبر کیا  
تہم سابق پر گنہ دیو اس سے تنخواہ اور بیٹ وغیرہ پاتے تھے مگر محال کو صوبہ اور گیارہ کا راجہ سید سہا  
اور سہو لکرنے ماتحت اور تاراج کیا لہذا اسکا محصول کم ہو گیا باوجود اسکے تنخواہ کا وہ موضع سے  
وصول کر لی اور اس مقدمہ کو گورنٹ انگریزی نے مفت جبل سر جان ناگوم صاحب اور کپستان  
بورہ توک صاحب کے وراثت اور تحقیقات کر کے تنخواہ اور بیٹ وغیرہ اس کے دربان میں آنے لگے  
تھارے واسطے مقرر ہوا

تعداد تنخواہ کا جو تخم دیا ہے سبج عہد کنندہ سنگہ و کو کا جی گوجر و رام چندرما دیو و نایک اپجاسے  
جو عہدہ خانی کا تو کو وصول کرتے ہوئے تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول تقرری	تعداد جو بعد از اضافہ	مکمل
موضع سونی	۵۰ روپے	۵۰ روپے	۵۰ روپے
موضع بدیان	۵۰ روپے	۵۰ روپے	۵۰ روپے
موضع ہورل پٹ	۵۰ روپے	۵۰ روپے	۵۰ روپے
موضع اکلا	۵۰ روپے	۵۰ روپے	۵۰ روپے

دیہات	تعداد جوادل قمری	تعداد جوادل اضافی	کل
موضع - دہلی	مید	+	مید
موضع گد کسیری	مید	مید	ماہر
موضع جواسا پر باراطرف فانگو			
موضع دہانی	مید	مید	مید
موضع دتوت	مید	مید	مید
موضع سوبہ کسیرا	ماہر	مید	ماہر
موضع کلک	مید	مید	مید
موضع بسونی	مید	+	مید
موضع اوپری	مید	+	ماہر
	ماہر	ماہر	ماہر
	ماہر	ماہر	ماہر

منجملہ اس

بابت موضع گد کسیری کے جواہر - ماہر

باقی -

اس کا نصف یعنی مبلغ لا کے ۱۲۲۸ میں ادا ہوگا اور باقی مبلغ لا کے ۱۲۲۸ میں سال

میں بموجب اقساط ذیل سطح ادا ہوگا کہ آخر سال پنجم کے تعداد زر ۱۲۲۸ ہوگی

سہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
۱۲۲۸	لا	ماہر	—
۱۲۲۸	مید	ماہر	ماہر
۱۲۲۹	ماہر	ماہر	ماہر
۱۲۳۰	ماہر	ماہر	ماہر

سند	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
۱۲۳۱	۱۰۰	۱۰	۱۱۰
	۱۰۰	۱۰	۱۱۰

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا  
 کانگ سودی پورنماش  
 ماکہ سودی پورنماش  
 میسا کہ سودی پورنماش  
 تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کر دو کہ وہ ہمارے کما سدا کر پھر سے بموجب  
 اقساط مذکورہ بالا روپیہ لےجا کر لےگا اور دیہات سے کچھ وصول نہیں کرے گا جو کچھ تم کو پانا ہوگا وہ  
 بموجب حکم سرکار کے تم کو دیا جائیگا اور سرکار تمہارے دناوی معمولی کو بھی دیہات سے پروانہ  
 جاری کرے کہ دو لدا دے گی مگر تم دیہات سے کچھ حق اپنا تحصیل نہیں کرو گے  
 سرکار شراطیہ قولنامہ مذکور کی پابند رہے گی  
 المرقوم ساون سودی دوا دشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابت مبلغ ۱۰۰ روپے آندراو پوار دیواس والا فردی تھی  
 چھ مواضع طرف چودہری سے - مبلغ ۱۰ روپے  
 چار مواضع طرف کانکو دوسے - مبلغ ۱۰ روپے  
 اور ایک سند نام گرو رنگہ و پھمن سنگہ بچہ و دوالہ تنجانب آندراو پوار بابت مبلغ ۱۰ روپے اور موضع  
 کجور جو دبا واقعہ طرف کندو کا کے دی گئی  
 اور نیز نام راو اچل سنگہ تر و دالہ تنجانب تو کا جی راو پوار بابت مبلغ ۱۰ روپے حسب ذیل  
 سات مواضع طرف چودہری سے - مبلغ ۱۰ روپے

چار مواضع طرف کا نوکاسی۔ مبلغ ماہ  
اور آئندہ راہ پرستے بابت مبلغ اس کے حسب تفصیل ذیل  
تین مواضع طرف چودہری سے مبلغ ماہ  
پانچ مواضع طرف کاموہاسی مبلغ ماہ  
اور بنام دیوان سلیم سنگہ محل گدہ والہ سنبھت توکاجی راہ پرستے بابت مبلغ ماہ اوپر موضع موراہرا  
وائیہ طرف کانوکا  
اور بنام راہنوں سنگہ بدوالہ سنبھت توکاجی راہ پرستے بابت مبلغ ماہ اوپر موضع موہنڈاہرا

### نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راہنوں سنگہ بنام کرشنا جی ٹل کما سدا پرگنہ دیپال پور  
چونکہ مبلغ اسکا سالانہ نقد سدا راج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہٹا سنگہ  
کرشنا تولانا والہ مقرر ہوا ہے کہ وہ اس کے تحریر کے ہر اہت ہوتی ہے کہ تم اسکو مبلغ اسکا سالانہ مذکورہ بالا  
ہر سال کچری پرگنہ سے من استماعی لکھو ہجری دیا کر واور رسید لکھو حساب میں منجرا لیا کر و تم اسکو اسی قسم کا  
حق مثل ہیبت وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے نہ دو اور جب تم یہ روپیہ اسکو دو تو اسکو فہمائش کرو  
کہ محال میں کچھ نہ کرے اگر اسے کچھ مثل اس کے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچھ پایا ہے تو  
اسکو مجرا لیکر باقی اسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰۔ ماہ جب ۱۲۹۰ ہجری

ایک سند ملہار راہنوں سنگہ نے ہٹا سنگہ تولانا والہ کو بابت دینے تنخواہ کا دے کے عطائی

دستخط و ملبوہ برہتو

پولیشکل اجبٹ

### نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راہنوں سنگہ بنام کرشنا جی ٹل کما سدا پرگنہ دیپال پور

چونکہ صاحب سنگہ گریشیانہ بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام نہاد اپنے تنخواہ کے وصول کیا  
اور باشندگان موضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر برباطت قبل الکوٹ صاحب مقرر ہوئی ہے کہ  
گریشیانہ مذکور باشندگان موضع پر تشدد کرے اور نقد کچری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ گریشیانہ  
سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال میں انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سمانہ سا لیا گیا ہے راجہ اوقت و سک  
واسطے شلٹ سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق موضع اور کچری کے مقرر ہوئے ہیں لہذا آنکو بذریعہ  
اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گریشیانہ مذکور کو مبلغ سمانہ کچری پرگنہ سے دیا کرو اور اس  
سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۰۔ ماہ رمضان سنہ ۱۲۸۰ ہجری

پروانہ ملہارا و مولکر بابہ دستہ تنخواہ صاحب سنگہ گریشیانہ والا کو

دستخط و مہیو پور تھوک

پولیشکل جنت

## منبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہارا و مولکر بنام پاجی بلوٹ کمانڈر پرگنہ

گریشیانہ اور نول سنگہ پور و دالہ سرکار میں حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعویٰ پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات  
پرگنہ مذکور سے پاتا تھا اور یہی بیان کیا کہ وہ وہی پاتا تھا یہ کرا چار برس تک رہی آخر کار گریشیانہ  
جب سرکار نے ملاحظہ اس کے مقدمہ کا کیا تو اب تک ان کا نام اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعویٰ نول سنگہ  
اور سرکار کو چھٹیس باب میں نہوگی اور جو کچھ روپیہ اس کے واسطے تجویز ہو گا وہ اس کو کچری محال سے  
لیا کرے گا اور وہ ہیٹ نہیں لیا کرے گا اور نہ کوئی اور حق جدا گانہ دیہات سے لے گا اور اگر ایسا ہو گیا تو جو نقدی  
اس کے واسطے تجویز ہو گی وہ ضبط ہو گی اور اگر اس کو کمانڈر کس گیا تو وہ محال میں خدمت سرکار ہی لیا کرے  
لہذا مبلغ کی عین روپیہ لیا جائے اس کے واسطے شلٹ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اس کو محال پرگنہ سے ملا کرے  
لہذا انہما کے نفاذ حکم ہے کہ تم گریشیانہ مذکور کو کچری محال سے مبلغ ماہوار اس کے واسطے مقرر ہوا ہے  
شلٹ سے دیا کرو اور اس کی رسید اس سے لیا کرو اور تم نگدان روٹ کہ گریشیانہ پسند ان

المرقوم ۲۲ - ربیع الاول ۱۲۸۳ ہجری

## مبصر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راہو لکھنا نام کرشنا جی تل کما - رار پرگنہ دیا لپور  
چونکہ رتن سنگھ پیر بہت سنگھ گرشیا کا نو کیری واقعہ پرگنہ مان ہمارے اتہک بہت رو گینہ  
نذکور سے بنام ہندا اپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سب سے ہشتادگان بہات بہت تشدد کیا ہے  
اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور ہشتادگان بہات تشدد کرنے اور وہ روپیہ نقد مائیت  
کچہری محال سے لیا کہے اور خدمت سرکاری پرگنہ میں لیا کہے اور چونکہ مبلغ ۵۰ سالانہ اوس کے  
واسطے تجویز ہوا ہے کہ شہر سے بالخصوص تنخواہ کے اوس کو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تنکو  
بہت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ۵۰ سالہ راج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو  
المرقوم ۱۹ - ماہ شوال ۱۲۸۳ ہجری  
سند عطیہ ہمارا جب ملہار راہو لکھنا نام رتن سنگھ کا نو کیری والہ بابہ دے تے خواہاں  
دستخط ڈبلیو پور تھوک

## مبصر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راہو لکھنا نام گوہنڈ راہو جی کما سدا پرگنہ مہد پور ۱۲۸۳ ہجری  
رتن سنگھ پیر بہت سنگھ کا نو کیری مالہ ہمارے پاس اندور میں آیا اور اسنے بیان کیا کہ گشت ۸۰  
جب نیل مہادیو اور خزل لومہ فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہد پور میں تقسیم تھے اور تہا نجات  
نزدیک میں اور دیگر مقامات میں مامور تھے تو اسنے بعد دانکر دینے سب آدمیوں کے حکام مذکور سے  
سجوف ایک تحریر بروئے چھپڑین بدھ شیمو کما سدا محال مذکور اس ضمنوں کی لکھ دی تھی کہ وہ صرف دور پور  
بہت پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کر گچا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہیں کرے گا اب اوس نے  
یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اس کے مقدمہ کے حکم واسطے دینے او کی خواہے جو فوج بل از وقوع



فساد کے پاتا تھا لہذا جو بعد ازاں خطہ دھرم سے مذکور اور تحقیقات کرنے سے زہر زار ان محال سے یہ لکھا گیا  
 کہ وہ دور و دور پر بطور سبب سابق پاتا تھا لہذا فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اسکو کھری محال سے شروع ہو سکے  
 سے اس شرط پر دیا جائے کہ وہ اوپر بکشدگان دیہات محال مذکور کے تشدد دکرے اور زیادہ اس  
 سے جو اس کے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل کرے لہذا اسکی خواہ مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ کے رائج الوقت محال  
 مقرر ہوے اور تنکو بذریعہ اس پر دانے کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالاسے ۱۵۰۰ روپیہ رتن سنگہ  
 کھانا کو کھیری والہ کو کھیری پر گنتہ سے دیا کرو اور یہ پیداو سکی لے لیا کرو سوائے اس کے رتن سنگہ مذکور  
 ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہیں کیگا اور نہ بکشدگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اسکو اطلاع  
 کرو اگر وہ کچھ بھی دیہات سے تحصیل کیگا تو اسکی خواہ سے وہ بھرا ہوگا اور اسکو کھد کہہ چکا ہو غرض  
 سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

۱۰ المرقوم ۵۔ ماہ رجب سنہ ۱۲۸۱ ہجری

سند عطیہ ہمارا جب ہمارا و ہولکر بابت دینے خواہ کاہ رتن سنگہ کو  
 دستخط و بطور پور ہو

### نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راہ سیند سیانام راو رتن سنگہ کا نو کھیری والہ  
 چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے اگر یہ درخواست کی کہ چار موضع یعنی پوری کھیری دبر کھلر و  
 کا نو کھیری دبروت واقعہ پگنہ مان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہیں اور جنکی عوض مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ لیا  
 سرکار میں اداجو تمہارے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری ہے لہذا سرکار نے  
 تمہاری درخواست منظور کر کے یہ سند تنکو عطا کی جسکی دسے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہیں  
 تمہارے پاس آئندہ بھی رہیں گے تم بہتری اور بہبودی دیہات میں کوشش کرتے رہو اور سرکار میں  
 مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ سنہ ۱۲۸۱ ہجری میں حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

۱۸ المرقوم ۸۔ شہان سنہ ۱۲۸۱ ہجری

یہ سند بہری دولت راہ سیند سیانام صاحب رزیدنت گوالیار میرے پاس آئی اور میں نے

رئیس پوری کھیری کو دی اسکی دوسے ایک تجویز بواسطت میر سے قرار پائی کہ رئیس منگودہ سرکار سید شاہ  
مبلغ لاکھ سے سالیانہ بطور خراج بابۃ علاقہ جات پوری کھیری دگا نو کھیری و بکیر اور بوت چار و موضع  
پر گنہ مان ہمارے کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو پور تھوک

لوکل پولیسکل جنٹ

المرقوم صاحب جنٹ مقام مہد پور تاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۲۷۴

### نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ مہار راوہولکر نام بیکہا جے نرائن کما سدار گنہ سو میر  
ہنگام بنظمی کے اچل سنگہ کرشیاتر و والہ واقعہ پر گنہ اوجین دیات موترہ پر گنہ مذکور سے مبلغ امانت  
نام نہا تنخواہ کاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تھا اب بواسطت مستوفی پور  
کے یہ قرار پایا کہ کرشیاتر کو ایک پیسہ ہی دیات پر گنہ مذکور سے تحصیل کرے اور بالعوض اس کے مبلغ  
۱۰۰۰ نقد سال گذشتہ سے اس کے نام تجویز ہوا کہ کچھ ہی سے ہر سال مطابق یادداشت کے اس کو ملا کر  
لونا انگو بڑی عیاس مکہ کے دیات ہوتی ہے کہ ہم ہر سال کرشیاتر کو کو مبلغ ۱۰۰۰۰ روپے راج الوقت کچھ ہی  
ہو کر مذکور سے دیکر وادرسید اسکی لیا کر و

المرقوم ۶ ذی الحجہ ۱۲۷۴ ہجری

اچل سنگہ تر و والہ کو بابت تنخواہ کاہ ضلع سو میر مہار راوہولکر سے عطا ہوتی

دستخط ڈبلیو پور تھوک

پولیسکل جنٹ

### نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ مہار راوہولکر نام گوپال راو کرشیاتر کما سدار پر گنہ کیتا  
پچیس سنگہ پیر اچل سنگہ کرشیاتر و والہ سرکار میں عرض کی کہ وہ موضع بہنوا کے واقعہ پر گنہ مذکور سے

تخواہ پاتا تھا اور اب بند ہو گئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اسکے دیے جائیگا کہ اسکا  
 منہ جو تحقیقات کی اس سے ہو کر دریافت ہوا کہ جب تخواہ کریم سنگہ کی مقرر ہوئی تھی تو ہمیں سنگہ کو  
 کی تخواہ کریم سنگہ کی تخواہ میں شامل تھی اور کریم سنگہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمیں سنگہ کو دیا کر گیا کہ جب  
 تخواہ طلب کی گئی تو کریم سنگہ نے اسکا کر لیا کہ اس سے ملنی چاہیے اسے ہمیں سنگہ نے کپتان بنی تھا  
 کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ میں تحریر سرکار میں بھیجی اور یہ بھی سارا پاتا  
 کہ گزشتہ بیانہ کو اپنی تخواہ باشندگان موضع سے ملی مگر نقدی کچری محال سے پائا کرے اور وہ ایسا  
 بند و بست کرے کہ واردات وزدی محال میں ہونے نہ پائے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ سالانہ  
 اسکو ملے ۱۸۰ روپے لہذا اندر لیا اس پروانہ کے مکمل ہوا ہے ہوتی ہے کہ تم ہر سال بوجہ تہنات  
 کے مبلغ سے سکے راجح الوقت بالعرض اسکی تخواہ کے کچری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور  
 کر شائد کو تمہارے حکم کے مطابق کار بند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۸۷ھ ہجری

سند عطیہ ہمارا و جو لکھا ہے دیئے تخواہ کا ہمیں سنگہ ترور والہ کو

دستخط ڈبلیو پور تھوک

پولیسکل جنٹ

### منبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت یہ ابائی سیند ہیا بنام ہمیں سنگہ ٹھاکر و ہمیں سنگہ پیرش تھارے پاس  
 اب تک بطور مالگداری تین موضع مفصلہ ذیل واقعہ پر گزشتہ حویلی اور میں یعنی

۱ موضع ترور

۱ موضع گومری

۱ موضع موچا کیری

سے مالگداری مقررہ اولے ان موضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

۱۸۶۵ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۶۶ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۶۷ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۶۸ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۶۹ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۷۰ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۷۱ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۷۲ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۷۳ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۷۴ء میں	بلغ لکھنؤ
۱۸۷۵ء میں	بلغ لکھنؤ
کل مبلغ لکھنؤ	

تم بلا غدر خزانہ کچھری سرکار میں مبلغ لکھنؤ روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط مبلغ ہر سال دینے رہے  
اور ۱۸۷۵ء میں تم ہر سال مبلغ لکھنؤ بطور مالگداری موجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کر کے

کاٹک سودی پور ناشی

ماگہ سودی پور ناشی

میٹاکہ سودی پور ناشی

تم مزید ارکو مبلغ دے باقیہ وامی کے دیا کرو اور سوائے اسکے اور کوئی جنوب تم سے نہ لی جاگی  
مگر سرکار تم سے ہیٹ لے گی

المقدم میٹاکہ جی دہی ۱۸۷۵ء مطابق ۲۲ ماہ شوال ۱۲۹۳ء ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم پوریتوک صاحب بنام راوی پوریتوک پوریتوک شکرہ در والدہ اتمہ علاوہ امین  
میں راوی پوریتوک کو مقام گوالیار در باب تہا کے مقدمہ کے تحریر کیا تھا اور ہم اس تہا کے

چہ جو ہمارے پاس آیا ہے پہنچے ہیں یہ تم پر فرض ہے کہ تم یہودی مواضع میں نظر کرو اور سرکاری دوستی میں ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری یہودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نہ کرو گے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا اگر تغافل اس امر میں نہ کرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش ہو اور تمہارا نقصان نہ ہو فقط

المرقوم چہ سودی یکم سنہ ۱۸۸۸  
دستخط ڈبلیو پور تھوکی  
پولیسکل جنٹ

### نمبر ۱۱

ترجمہ پروانہ دولت راو سینہ بیاب نام کماسدار موضع کسی واقعہ تعلقہ چوکر منجاں ببا دلی دیوان سلیم سنگھ نے جو قدیم سے خواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار میں عرض کیا ہے کہ کجا دینے اور سکے روپیہ کے تم اسکو جو بات لا طائل لکھکے بطا لٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے مبلغ ۵۰۰ اس کے واسطے موضع مذکور کسی سے تجویز کر کے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ با قسطا ذیل اسکو دیا جائے یعنی

بماہ کاتک

بماہ ماگہ

بماہ میاگہ

لہذا پروانہ بیاب نام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہر ایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان سطور کو سال بسال دیکر رسید لے لیا کرو  
المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۸۵ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابت مبلغ ماہ اوپر موضع اوتنا کے  
اگر پروانہ بابت مبلغ ماہ اوپر موضع چاودس کے جاری ہوا اور عینہ ایسے قسم کے پروانجات

سحق را کوں سنگہ زمانہ والہ کے باقرہ قوم ذیل کے جاری ہوئی

ادپر دوتا کے	بلغ ماہ
ادپر نمسی کے	بلغ ماہ
ادپر چرادو کے	بلغ ماہ
کل	بلغ ماہ

### منبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہاراو ہو کر نے سلیم سنگہ کریشیا کو دی  
اجکام نام کماسداران پر گنہ کنیا و ترانا ہدایتی جاری ہوئے ہیں کہ وہ تھکو خواہاں لیا نہ بسلن  
اے پیکے جو تھارے واسطے پر گنہ جات مذکورہ سے بواسطہ سبب کپتان ہنسلی صاحب کے  
تمت سے تجویز ہوئی ہے مینگے یعنی

پر گنہ تراناس	بلغ اس
پر گنہ سیناس	بلغ اس
کل	بلغ اس

تم روپیہ مذکورہ بالا اسے پکھری محال سے بجائے تھواہ کا دپایا کرو گے اس سے سوا  
تم محالات سے یاد دہات پر گنہ سے یاد دہات خاصھی سے کوئی جواب یا ہیٹ وغیرہ ملو گے اور تم  
اس میں ان محالات قائم رکھو گے  
المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر ۱۲۹۹ھ ہجری

### منبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہاراو ہو کر نے سلیم سنگہ ٹھاکر کو دی  
تنبہ بمقام اندر سرکار میں عرض کی کہ دو مواضع محل گڈہ معروف مان پورا و گورار یا واقعہ گڈہ ہندو

جو تھما سے پاس نہ تک رسے ہیں سال گذشتہ میں ضبط ہو کر واسطی تعمیر جہزی بمقام بہانورہ علیحدہ کیے ہیں اور جو خواہ گاہ تمام اذن مواضع سے پائے تھے وہ موقوف ہو گئی اور یہ امر بواسطت کپتان کے صاحب کے منجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تھا کہ بجائے لینے روپیہ زنی کے دیہات مذکورہ سے اور بندہ تحصیل کرنے باشندگان سے تھکو موضع کچا لیا اور نقد اسے روپیہ سالانہ کپری سرکار سے لیگا اور ایک پروانہ بنام کاسد ارجمال جاری ہو تھا جسکی رو سے اسکو جریت ہوتی تھی کہ وہ تھکو مبلغ اسے روپیہ ہر سال دیکر کچا اور مارا اسے اسکے تینے عرض کیا تھا کہ ہماری قبضہ میں موضع کچا لیا ہی رہا اور تھکو نقدی مقررہ اسے روپیہ کی بھی مٹی رہی اور تھنے ایک درخواست سٹرائس دی تھی کہ اس مضمون کی دی کہ واسطی پائی گھاس اور تیرہ سو مفتی وغیرہ کے ہیکہ دونوں مواضع مذکورہ بالا تجویز میں استمرار دیے جائیں اور مالگذاری اسکی بعد مجرا لینے مبلغ اسے جو تھکو کپری بحال سے ملتا تھا سکر میں جان سرکار حکم دے ادا کیا کر گئے اور صاحب موصوف نے ہماری درخواست کو سرکار کے حلقہ کیواسطے بھیجی اور اسپر حکم ہو کر یہ تجویز ہوئی کہ دونوں مواضع مذکورہ تھکو مستاجر اسٹرائس میں دیو جان اور مبلغ سٹرائس ان دونوں مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے واسطی قرار پائی یعنی مبلغ اسے بابتہ ۲۹ اجری مطابق سٹرائس کے اور مبلغ اسے بابتہ سٹرائس اجری مطابق سٹرائس کے تمام بلا عذر وجہ مالگذاری جان سرکار جریت کرے دیا کہ دینی مبلغ اسے بابتہ ۲۹ اجری اور سٹرائس اجری سے مبلغ اسے بعد مجرا لینے مبلغ اسے روپیہ یکہ راج الوقت جو تھکو سرکار سے پائا ہے اور جو رقم تھما سے حساب میں مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دی جائیگی اور جو روپیہ تم ادا کر دے اسکی روپیہ رقم ۱۶ روپہ ذلیقہ ۲۹ اجری

### مبشر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سینہ ہیلے سلیم سنگ گرشیا محل گڈہ والا کو سٹرائس اجری بن دی گویا کہ جن اس جی کاسد ارپگنہ برودو وغیرہ نے نظر اسکے کہ تم فساد محالات میں نہ کرو دو مواضع موضع لسوہ داس موضع دہلا انا واقعہ پر نہ بدو بلا منظوری سرکار تھکو دیے ہیں اور سرکار نے منظور کیا کہ نہ مذکورہ بالا سے دونوں مواضع یعنی موضع لسوہ داس اور موضع دہلا انا تھکو دیے جائیں

ہذا پسند نہ ملے عطا ہوتی ہے تم دونوں مواضع مذکورہ بالا سہا سہا جلد کے اپنے قبضہ میں رکھو  
اگر آئندہ تم صدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پر گئے تو دونوں مواضع مذکورہ بالا بالفاظ  
سرکار ہو جائینگے فقط

المرقوم یکم ذی الحجہ ۱۲۰۲ ہجری

بیان مہر اور دستخط

جنرل سر جان مالکوم صاحب کے ہوتے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ہمارا وہو لکھنا نام کرشنا جی چیل کما سدار پر گئے دیا لپور  
پر تائب سنگھ کریشیا پیدیا والہ نے جو تنخواہ پر گئے مذکور سے پانا تھا سجا لینے اپنے حق میں  
کے عرصہ قلیل گذر رہا ہے رو پیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو  
زار پانچ کریشیا مذکور دیہات محال سے ایک رو پیہ تحصیل کر کے اسکو نقدی کچہری محال سے ملا کر  
اور جب ضرورت جب معاملہ اسکو حکم دیا تو وہ خدمت سرکار بھی محال میں کر گیا لہذا اسلئے  
پر تائب سنگھ مذکور کو اسلئے سٹٹ سے مقرر ہوئے ہر یوں اس شخص کے ٹکڑے دیتے ہوئے تھے کہ  
تم رو پیہ تنخواہ کا دیہات سے وصول کر کے ہر سال سٹٹ میں کریشیا مذکور کو مبلغ ۱۰ رو پیہ سجا تنخواہ  
کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اسکی لے لیا کرو

پر تائب سنگھ کریشیا مذکور رو پیہ نقدی سرکار نے بالعموم تنخواہ کے اسلئے تجویز کیا ہے  
کچہری محال سے بقا نامہ پاس گا اور جب تم حکم دو گے حاضر خدمت سرکار پر گئے مذکور میں کیا کر گیا  
المرقوم ۱۰-۱۱-۱۲ ریح الآخر ۱۲۰۲ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ہمارا وہو لکھنا نام گوبند راو جی کما سدار پر گئے مہل پور  
پر تائب سنگھ کریشیا پیدیا والہ نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پر گئے مذکورہ بالا سے پانا تھا اور



بیاہٹ کر اوس نے ابد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے جمع کر لیا تھا اور اسکی خواہش یہ تھی کہ اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ خواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اسنے اقرار کیا ہے کہ جو کچھ اوسکے واسطے تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کر دیا اور وہ ہرگز فساد برپا نہیں کرے گا اور مذمت سرکار محال نہیں کیا کرے گا اور ایسی تدابیر عمل میں لائی جائیں جس سے فساد و زدی ہو اور جب کما سدا اوسکو طلب کرے گا تو وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ میں گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ اگر شیان مذکور بحال ہے تو خواہ نقد روپیہ کچھ ہی پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچھ ہیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل کرے اور محال میں مذمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماہ ۱۱ سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تھاکے نفاذ حکم ہے کہ تم کچھ ہی محال سے روپیہ ماہ ۱۱ مذکور بالا پر تاب سنگ پلایا والہ مذکور کو بحال سے تھاکہ کے جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے آیا تھا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط  
المرقوم ۲۵ - ماہ شعبان ۱۲۸۱ ہجری

### مب ۱۲۳

ترجمہ پر دانہ ہمارا وہو لکر نام ہیکلیا جی نراین کما سدا پرگنہ سو سیر  
پر تاب سنگ گزیشیا موضع پلایا واقعہ پرگنہ اومین مبلغ ماہ ۱۱ سالیانہ بابت پرگنہ مذکور سے بنام  
خواہ کاہ شرف بلوہ سے پاتا تھا گلاب بوساطت کپتان پور تھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات  
سے ایک پیہ بھی وصول کرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ ۱۱ نقد جو سال گذشتہ سے  
اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہریت ہوئی ہے کہ تم گزیشیا مذکور کو دیہات سے رخصت  
تحصیل کرنے مذکور سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ ۱۱ مذکور کو بالا کچھ ہی پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی  
رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ - ماہ ذیحجہ ۱۲۸۱ ہجری

سند عطیہ ہمارا جسر ہمارا وہو لکر نام پر تاب سنگ تھاکہ پلایا بابت خواہ کاہ ضلع سو سیر

دستخط و بلیو پور تھوک

کمانڈنگ سواران وہو لکر و پوٹیکل جنٹ

## نمبر ۱۲

ترجمہ پتہ استمراجہ شہنشاہی تخت امین ہماراجہ جی راوسیند ہیات نمونہ ماہور اوپر  
ابہاداس کے راوت ہنشاہیہ کو نوراونکار سنگھ کو بابت تین موضع پلاہارا واساکہ کسیری وہری گڈہ متعلقہ  
پرگزہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ محال کھٹ کیا  
بوجب پتہ کے تین موضع مذکورہ بالا استاجری استمراجہ میں تھکودیا گئی لہذا تم مالگداری اونکی  
خزانہ سرکاری میں سال بسال فصل وایموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے ہشتنگان  
موضع مذکور کو راضی رکھو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ استاجر پر چاہے ہوگی اور تم علیحدہ اس  
جنوب اویسیٹ اور دانی زمیندار ادا کرو گے اور تم دست اندازی پچ اوس اراضی کے نکر و گے جو  
انعام دار و تھکودیا پور تیل دہرم ارتھ میں دی گئی ہے

## تفصیل دیہات

کھن	اصناف	ص	ل
سماہ	+	مبلغ سماہ	موضع پلاہارا
سماہ	+	سماہ	موضع ساک کسیری
لماہ	+	لماہ	موضع ہری گڈہ
ای سماہ	+	ای سماہ	

مہلکان مذکورہ بالا تھکودیا ای سماہ تم خزانہ سرکاری میں بوجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید  
اوسکی لے لیا کرو تم میں ان موضع مذکورہ بالا کو سلا افسل اپنے قبضہ میں رکھو وہ تھکودیا سطلے دوام  
کے استاجری میں دیے گئے ہیں روپیہ جب ہدایت بالا ادا ہوگا

المترجم ۳ سید الادل

دستخط الف پچ سینکس

## مضمون ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہار راوہو لکھنا نام کرشنا جی پیل کما سدا رپ گنہ دیالپور  
چونکہ ناہر سنگہ کرشیٹھ نے رپ گنہ نہ کو رسے بہت روپیہ باتہ اپنی خواہ کے تحصیل کر لیا ہے اور اسی  
باشندگان دیہات پر تشدد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آئندہ تشدد باشندگان دیہات پر نہ کرے اور نہ کچھ اور  
وصول کرے مگر نقدی کچھری محال سے پایا کرے اور غرضت سرکار کی رپ گنہ میں کیا کرے اور اس کا  
بندوبست رکھے اور چونکہ مبلغ مائے سکے رائج الوقت بوساطت خربل مالکوم صاحب اس کے واسطے  
۲۵ لاکھ سے بالعموم تھا وہ نہ کو رسے مقرر ہوا لہذا اندر دیواس پرواہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم سے کہ  
کرشیٹھ یا نہ کو رسے مبلغ مائے ہر سال کچھری پر گیسے دیا کرو اور اسکی رسید اس سے لے لیا کرو غلط

المرقومہ ۱۰ ماہ رمضان ۱۲۸۵ ہجری  
پروانہ مہاراجہ مہار راوہو لکھنا باتہ دینے خواہ کاہ ناہر سنگہ اجراء والہ کو

دستخط ڈیپو پور تھوک

پولیسکل جنٹ

## مضمون ۱۲۶

ترجمہ پٹی میجر البت ایچ سینڈس پولیسکل اجٹ بنام گمان سنگہ بٹا کر دہولا تیا  
تمنے ایک عرضی ہمارے پیش کیا بھیجی کہ تمہارے عموی پرتھی سنگہ نے وفات پائی اور تم گمانا بانی ہوہ  
تھا کہ مرحوم کی پرورش کر دے اور چونکہ اسکی کوئی اولاد نہیں لہذا اتم چاہتے ہو کہ جو پرورش کر دے اسکو تمہاری  
تخواہ سے دلا گیا تھا اب وہ روپیہ پرتھو کوٹا اور کمانا بانی نے بھی ایک عرضی بھیجی ہے بریں مضمون  
کہ اسنے سنا جی اپنے برادر زادہ کو وارث تخواہ و ہر مرحوم کا کیا پس بریں غرض تحقیقات بیان  
میں مدعا علیہ کیا ہے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا چاہے کہ کون از روئے رواج خاندان استحقاق  
زیر پرورش نہ کرے گا کہ تلبہ وکیل ناما صاحب کو حکم ہوا تھا کہ کیفیت اس امر کی بھیج وکیل نہ کرنے کی خط  
بنام ناما صاحب دائر کیا ناما صاحب نے تحقیقات کر کے جواب دے سکے ایک فاشانہ بیجا ہے اس  
واضح ہوتا ہے کہ دعوی مدعیہ گمانا بانی بے اصل ہے اور تمہارا حق و جی وارثت جو حوالہ دیا سنا نہ کر

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اٹھارہ سو روپے سینگہ مرحوم پادوگے اور گناہ بانی ہی اس عرصہ میں نوبت ہوئی  
اور اسکا دعویٰ تھا جسکے واسطے اسنے اپنے برادر زادہ کو وارث قرار دیا تھا جسے اور پربادست  
کے نہیں پایا گیا مگر چونکہ اسنے سمجھا ہی کہ سنہی کیا تھا لہذا اتم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری  
سمجھ کر دے

المرقوم شہاب مہدی پور تاریخ ۱۱۔ ماہ جولائی ۱۲۸۷ء مطابق ساون بی کیمنٹ

دستخط العین ایچ سیندس

پولیشکل جنٹ

### منبر ۱۲

ترجمہ روانہ ہوا اور سوکار بنایا کہ بند راو جناب کی کاسد اگیر گنہ مہدی پور  
دہریت سنگہ پسر پرنی سنگہ دہلا تیا وال واقعہ پرگنہ اوجین سے حاضر سرکار ہو کر یہ بیان کیا کہ وہ  
تخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور یہ بدور کے اوس نے پرگنہ سے جو کہ اسکو ملا وصول کیا تھا  
وہ برابر پرنی تخواہ کی ہتھیا کم اوس سے تھا اور اسے حد عاکی کہ جیسے اور لوگوں کی تخواہ کیا اسنے تجویز ہو گئی  
یہی ہی تجویز اسکی تخواہ کیا اسنے بھی فرمائی جاسے اور یہ بھی بیان کیا کہ چونکہ اسکو واسطہ مقرر ہوگا وہ  
اسکو منظور ہوگا اور وہ کچر وہ یہ نام نہاد بہت وغیرہ دیات سے وصول نہیں کر گیا اور وہ حدت  
سرکار ہی حسب احکام کاسد اگیر کیا کر گیا اور یہ باند بہت کر گیا کہ دزدی کا بالکل بند اور ہوا دہریت  
مذکورہ نے یہ بھی بیان کیا کہ اگر وہ شرائط مذکورہ بالا بجا نہ لاسے تو تخواہ اسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہو  
لہذا یہ تجویز فرمائی کہ مبلغ اسماء سکراج اوقت سینگہ پھر سے اسکے واسطے پرگنہ سے مقرر ہو  
لہذا حکم ہو تا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہریت سنگہ گرشیا دہلا تیا کو رقم اسماء مقرر ہو بالا ہر سال  
یکہری پرگنہ سے دیا کرے اور اگر ان رہو کہ شرائط اوسکی ہیں انکی تعمیل وہ کر تا ہے یا نہیں اور  
جب قدر روپیہ اسکو دے اسکی سید اوس سے لے لیا کرے

المرقوم ۲۔ ماہ شعبان ۱۲۸۷ء ہجری

یہ سینگہ تخواہ ترسے نقد ادی مبلغ اسماء مہدی پور اور یہ مقرر کرنے نامہ اور اسم مقرر دہلا تیا کو خط کی

مستحق و بلیو یور تھوکل پولیسکل جنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا بھائی تیل کاشکار گپنہ دیالپور  
دہشت سنگہ دہولانیہ والہ تنخواہ ترقی یعنی گاہ دیہات پر گنہ مذکورہ بالا سے پانچ سو اور اس سے  
بجائے لینے اور مقدار روپیہ کے جو اس کا حق تھا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا  
اب کرشنا مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ بجائے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچری محال سے لیکھا اور خدمت  
سرکار کے پر گنہ میں کیا کر گیا اور کچہ ہی علیحدہ دیہات سے وصول نہیں کر گیا لہذا اسے کاربنے نمٹنے  
سے مبلغ ۵۰ روپہ نقد سالیانہ بالوضع تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تھارے  
نفاذ حکم ہے کہ تم کچری محال سے کرشنا دہولانیہ کو رقم ۵۰ روپہ کی سالانہ نمٹنے سے لیا کرو  
اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور میں کیا کرو اور جب قدر روپیہ تم او سکودا کی رسید اس سے  
لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ - ماہ محرم ۱۲۸۰ ہجری

یہ سند ملہار راو ہولکر نے دہشت سنگہ رئیس کرشنا و سابق ٹاکر دہولانیہ کو درباب دینے  
مبلغ ۵۰ روپہ کے کچری دیالپور سے بابت تنخواہ گاہ کے ہے جس کا استحقاق ضلع میں سیرنگد رکھنا  
ہے عطا کی

مستحق و بلیو یور تھوکل پولیسکل جنٹ  
کمانڈنگ سواران ہولکر متہ تنخواہات کرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندھیا بنام نول سنگہ ٹاکر بھو در واقعہ پر گنہ جو علی اورین مبلغ ۵۰ روپہ باقی  
ذمگی تھارے بابت راوی طرف کے سرکار میں اب تک ادائ نہیں ہوئے ہیں کاتر ورنہ

لہذا ناگلداری میں کمی ہوتی باقی جی سکندریہ خالص کی دایہ نے جسکے حکم دینے پر کہ بابت راوی طرف سے جو اسے اپنے کارکن تیل ہری کو واسطے سیریا ہے تنکو نامبروہ سے یہ ملے گا تم حقون کاشت کاران کا کارخانہ کو اس زمین کی تہری کر دنا کہ ناگلداری کا مل تحصیل ہو اور تہارا ذمہ ہے کہ کو فساد برپا نہو  
المرقوم پوس مہی تیرس محبت

ترجمہ یادداشت بنام شاکر سری سنگد دیکھو ر دھو کل سنگد طرف راوی والہ واقع موضع بھو پر گٹہ اوچین تنکو اطلاع دی گئی ہے کہ ان نظام طرف مذکور کا تہارے سپرد واسطہ دوام کے لئے تہا ہجری سے ہوا اور بموجب شرائط ذیل کے تم کار بند ہو گے

اول تم ہر سال دو اقساط میں مبلغ اسی سے سکد اوچین جی رقم ناگلداری موضع کی ہے کاشت گریٹ مذکور کو دیا کرو اور اس سے اسلی رسید لے لیا کرو اور ہر سال کے شروع میں ایک مہاجن بطور ضمانت اسے ناگلداری مذکور کو واسطے داخل کیا کرو

دوم تم کاشت کار پھری کے پاس جا کر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چوڑ کر طرف راوی میں آجائے تو تم اسکو دلا رہے نہیں دینا

چہارم اگر کوئی زنگیر یا چہی آکر تہاری طرف میں آباد ہو تو تم اسکو دمان رہنے نہیں دینا اور اسکی کیفیت کاشت کار کے پاس بھیجنا

پنجمہ چونکہ تم شاکر طرف مذکور کے ہولہذا انتظام ایسا کرے تہا اسے ہو اسے اور تم پڑھو ہے کہ تم مذلت سرکار دیانت اور امانت کے ساتھ کرو اگر خلاف ہو تہا کر دے تو تنکو سزا دی جائیگی

موجب شرائط پنجگانہ سند فہ بالا تمام رووائی کرو اور ہر کار کے میطیع رہو فقط المرقوم ہا و دن بدی نوی سہ

### منبر ۱۳۰

ترجمہ روانہ ہمارا دھو کل بنام کرشنا جی تیل کاشت گریٹ دیا پور

ساونت سنگھ گرشیا پرگنہ مذکور سے خواہ پانا تھا اور لوگوں پر بہت تشدد کرتا تھا اب بواسطہ محل  
مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور کوچہ چڑھو دیہات سے وصول کرے مگر قندی کچری محال  
سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ میں کرے اور نظام محال میں سرکے اور مبلغ لایہ ۱۲۰۰  
سے واسطہ سادف سنگھ گرشیا مذکور کے بالوفض خواہ کے مقرر ہوئے لہذا نام تمہارے فقاہ حکم  
کہ تم رقم مبلغ لایہ ۱۲۰۰ سے مذکور بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچری پرگنہ سے دیا کرو اور اس سے  
رسید اور سکی لے لیا کرو  
المرقوم ۱۵ ماہ جب سنہ ۱۱۸۹ ہجری

### نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راوہو کہ بنام کرن سنگھ گرشیا سنہ ۱۱۸۹ ہجری  
تمہاری خواہ پرگنہ کتیا اور تراناس مقرر ہوئی ہے اور جسے حکم بنام کما شداران پرگنہ جات  
مذکور رہا ہے وہ خواہ تمہاری دونوں محالوں سے سنہ مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سنہ ۱۱۸۹  
بواسطہ کپتان منہلی صاحب کے مبلغ سنہ ۱۱۸۹ سالیانہ تمہارے واسطہ مقرر ہوتا ہے یہ تفصیل  
پرگنہ تراناس سے مبلغ ۱۰۰  
پرگنہ کتیا سے مبلغ ۵۰  
کل مبلغ ۱۵۰

یہ مبلغ سنہ ۱۱۸۹ سے تنکو کچری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابہ ترنی کے ملا کر لیا مگر تم ایک یہ  
بھی بنام نہاد ہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات خاصہ وغیرہ سے تحصیل نہیں کرو گے  
اور انتظام محال میں اجارہ کو گے  
المرقوم ۱۲ چاودی الاخری سنہ ۱۱۸۹ ہجری

### نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راوہو کہ گرفت بابوئی کرسن ساکن پرگنہ جوہر سے بنام نولنگ جوہان بعد

تم ایام مذکور سے موضع مکروری اور پللیا سے تنخواہ پائے ہو اور تنخواہ سے ملازم کو روپیہ سنہ ۱۲۰۵  
برائے سابق تنخواہ اور ہیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کہیں اب مبلغ ماہانہ چھ تالیق سوا چھ فصل ذیل  
میں دیا جائیگا یعنی

ماہ گاہک میں	بمبلغ ۵۰
ماہ گاہک میں	بمبلغ ۵۰
ماہ میا گاہک میں	بمبلغ ۵۰
کل مبلغ	ماہانہ

سنہ ۱۲۰۵ یا ۱۲۰۶ سے بجائے تنخواہ اور ہیٹ کے تھارے واسطے بوساطت خزانہ کلکتہ  
کے مقرر ہوئے لہذا تم کچھ پری سے مبلغان مذکور سال سال پایا کرو گے اور کسی باشندہ پر بند  
نہیں کرو گے اور تم ایسی تدبیر عمل میں لاؤ جس سے ہر گز کچھ شرارت نہ کریں اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز  
تحصیل کر گیا تو وہ روپیہ تھارے روپیہ سیکن مجبہ اکیا جائیگا فقط  
المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۰۵ ہجری

### منبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ چھپن راویا جی کما شدار گنگہ اگر مرقوم بہا دون سودی تیج سنہ ۱۹ مطابق یکم ماہ ذی القعدہ ۱۲۰۵  
مقداران و ٹھیکہ داران دیہات گنگہ مذکورہ بالا کو وضع ہو کہ راول ننگہ بعد اسکے فرزند گج سنگہ  
پر دیا ورنے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے ہیٹ دیہات ترنی گنگہ مذکور سے پائے ہیں مگر باشند  
چند دیہات کے تحصیل کرنے سے پہلے میں مقابلہ پیش آئے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہیٹ ہو کہ  
بوجب رسم قدیم کے ہیٹ دیہات اس زمین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہو گیا ہے  
کہ باشندگان دیہات ترنی مبادر حمید راو مذکور کو ہیٹ معمولی حساب و روپیہ سالیانہ دینا

### بہو پاور اجسی

تحت بہو پاور اجسی کی ریاست ہے باگیر خدیج حسب تفصیل ذیل میں اور وہ ماتحت گونٹ انگریز



اول جویت جسکی مالگذاری ہے۔۔۔ ہے اور آبادی قریب ۵۰۰ نفری اور اوس میں اکثر باشندہ  
ہیل میں رہیں اس پست خور و رنجیت سنگھ نے جو قوم کا راہنہ اور اجیت ہے اسے لکھا ہے  
(نمبر ۱۳۴) کہ جب قدر زمین بابتہ کرک ریل کے اوسکے علاقہ میں دیکار ہوگی وہ دیکار  
و قوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ۱۰۰۰۰ ہے اوس میں ہیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہیں  
سوم کیتوارا جسکی آمدنی قریب ۱۰۰۰ روپیہ ہے  
چارم رتن مل اسکی مالگذاری سماء ہے آبادی کیتوارا درتن مل میں بالکل ہیلوں کی ہے  
ان ریاست ہمسایہ میں سے کوئی ریاست کچھ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہیں پاتا اور نہ کچھ  
تہہ کار میں مالگذاری دیتا ہے

بیج سپردگی صاحب اجنت بہیل تقیم سردار پور کے اضلاع وکٹان اور ساگر اور باگ تعلق میں ہے۔  
کے تھے منتظم جاگیر داران ان اضلاع کی حکومت و فوجداری کی رکھتے ہیں مگر اسکا اصل صوبہ یا کوٹ  
روبر و پیش ہو سکتی ہیں ان علاقہ جات میں سے کوئی بھی یہ طرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہیں ہیں  
صاحب اجنت کی سپردگی میں اضلاع متفرق ہو کر کے یعنی چکلا دلوہانی بھی ہیں اور چکلا اور تپا  
خرد ہی و دہرم تھی واقع ہیں اور یہ دونوں خراج گزار ہو کر کے ہیں اول مبلغ ماہ اور دوسرے  
مبلغ ماہ دیتے ہیں

کلاں سرس متوسط ہو یا دراجسی کے علی راج پور معروف علی موہن راج گذار دیا اور جا خواج گذار  
ہو لکھ پور کے اور بری ہو میا اور بیل میں ہے جس کے واسطے نسبت ان کے قریب کے  
متوسط انگریزی قرار پائے ہیں

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰ نمبر ۱ اول اور نمبر ۲۰ نمبر ۱ سوم نمبر ۱۰ ج ۱)  
 جسے خراج گذار ریٹ دہار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالو امین قائم ہوا  
 زیر حکم شخص مسافر گداری کے تھی پر تاب سنگھ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اس کا ایک  
 برادر زادہ کبیر سی سنگھ نے تھا اس کو سزا دیا کہ پر تاب سنگھ کے فرزند جویت سنگھ کو جویت وفات  
 اپنے والد کے پیدا ہوا تھا خراج کو مسافر مذکور نے کبیر سی سنگھ کو سزا دیا کہ یہ مسافر جویت سنگھ  
 سنگھ کو ریٹ انگریزی نے اجازت مالو امین جہ کی دی تھی شخص موت تک منقطع ریٹ علی راج پور کا

اور اوس نے بری خدمت سچ نکال دینے سمونوں کے اور دیگر جیگان کے کی تھی لہذا اوسکو صوبہ  
تاس من بلوغ حدوت سنگہ کے مقرر کیا تھا ایک اقرار نامہ نمبر ۳۷۳ ابورطاعت فیما بین اوسکی اور دربار دہلی کے  
قرار پایا جسکی رو سے بجائے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ عسائہ تھا آمدنی سائر علی راج پور  
دہلی کو دی گئی آمدنی سائر نہ صرف غیر فائدہ بخش تھی بلکہ اوسکے تحصیل کرنے میں ایک کارانہ مارین تکر اور پور  
اس تکرار کے دفع کو نیکہ واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریجنٹ دہلی مبلغ اسی روپیہ سالانہ علی راج پور  
کو بالعوض معاویہ باشندگان کے جو نسبت سائر کے تھی دی اس سبب سے تمام غدر تحت اندازی  
ایک کارانہ علی راج پور کی ختم ہو گئی مگر تکرار اب بھی باقی رہی اس سبب سے اور بغیر تسہیل تجارت  
سات گجرات کے گورنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہلی خراج علی راج پور کا دیے اور یہ تجویز اس وقت ہوئی  
جب دہلی نے علاقہ پیر پیا گورنٹ انگریزی کو دیا تھا (اسکا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعوض  
اس خراج کے وہ مبلغ عسائہ روپیہ سالانہ دیا کرینگے معاملہ جو گورنٹ انگریزی علی راج پور سے  
تحصیل لے تے ہیں اس سے سب سے بچا اسکے عسائہ دہلی کو دینے جلتے ہیں اور مبلغ عسائہ بنیادہ بطور  
مذہب خیر و پولس میں دیا جاتا ہے

جنونٹ سنگہ نے بتایا ہے کہ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۸ء میں وفات پائی اور وصیت نامہ اس مضمون کا لکھا  
کہ اوسکی ریاست درمیان اوسکے دو فرزندوں کے تقسیم ہو اب یہ سوال یہاں ہو سکتا ہے کہ یہ تقسیم  
منظور ہو سکتی ہے یا نہیں لہذا صاحب پولیسکل خاٹ ہو پاوے نے درمیان قرب و جوار سے اس بارہ کو  
مشورہ کیا اور فیصلہ گورنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ ملحقہ رکھا جائے اور گنگا دیو سپر کلان  
دارش ریاست قرار دیا جائے مگر وہ کچھ علاقہ اپنے برادر کو چک کو دے اور گدنی نشینی گنگا دیو کے  
گورنٹ انگریزی نے ایک غلعت اوسکو دیا اور عسائہ نذرانہ اوس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرار نامہ نمبر ۳۷۳ مستعد کیا جسکی رو سے اوس نے اقرار کیا کہ وہ زمین واسطے  
تیاری ریل کے دیکھا اور گورنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل رہیگی

دو مہ جابوا۔ بالعوض خراج مبلغ عسائہ جسکا دعوی ہو لکن نے سبب اس ریاست کے  
کیا تھا علاقہ تجارت بواسطہ گورنٹ انگریزی کو لگا کر لگائی گئی تھی مگر راجاں ہارہ نہیں ملے تھے لہذا عسائہ  
بہنظمی ملک اور بڑی راجہ بیہم سنگہ کے راجہ کو ہدایت ہوئی لگا کر وہ اپنے فرزند پر تاج سنگہ کے نام پر کر دے

تذایر نظام ملک بواسطت بلغنات ورجب نمبر ۳۸ گورنٹ انگریزی کے محل میں این بعد از ان واسطے  
چند سال کے یہ ریاست باہتمام گورنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جودہ پور کی ہے جس حال نے اچھی خدمت جودہ میں کی یہ ریاست مبلغ  
۱۵۰۰ روپے = بابت خرچہ مالوہ اہل کوہ کے دیسی ہے سوائے اسکے اور کچھ روپہ وہ گورنٹ انگریزی کو  
نہیں دیتی اور کچھ گورنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خرد کے جلا چلا چے علاقہ سے وہ ہر کوہ کرنے  
اوس سے چین لیتے تھے مگر یہ امر قابل تحریر کر چکے ہے کہ ہر کوہ نے اپنی اصلاح میں زمین کی چوتھی لاکھ  
استحقاق قائم کیا اور پھر ترمینا علاقہ مفتوحہ سے منہا کر ڈھنڈو مساوی اصلاح کی ہے جو ہر کوہ کر  
قبضہ میں زمین اور جنگی آمدنی قریب ۵۰۰ کے ہے حاصل ملک مالوہ کا ایک لاکھ تیس ہزار  
روپیہ ہے اور قریب ایک ہزار پانچ سو ملیر مالوہ اور آبادی پچیس لاکھ اور لوگ ہیں اکثر سہیل کی قوم ہے  
اس علاقہ میں قریب میں خاندان راجہ کے تھے اور یہ لوگ وہ تھا لاکھ لوگ اور وہ ۵۰۰ اسے تھے  
دستہ ہیں جس نے اقرار نامہ نمبر ۳۸ مستعد کیا ہے جسکی رو سے اس سے اقرار کیا کہ جب قدر زمین واسطے  
ریل کے مطلوب ہوگی وہ دیگا

سوم سم کسریا تولا (کتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۳۸ فہرست سوم میں درج ہے) از روی بندوبست  
نمبر ۳۹ اس کے جو سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا ہومیایک قبضہ میں موضع تولا از راہ موروثی ہو کے  
ہے اور وہ مبلغ فار سکہ عالی اور تنخواہ دینا ہے اور ذمہ دار تمام واردات وزری کا دہریان ہار اور  
سلطان پور کے بخوف تولا فیصلی موضع ہے اسکا خراج دیار کو دیا جاتا ہے اور اس میں سے  
کوئی قسم مجرا نہیں جوتی کیفیت مقدمات فوجداری ہی دہار کو بھیجی جاتی ہے اور ہومیایک مبلغ سے  
نام ہمارے زینداری و دوا می ہیٹ کے دینا ہے اول موبوب شیو سنگ تھا اور اسکے بعد اسکے فرزند بھار  
ہوا اور بعد اسکے اسکا پتر بنی ہومیایک مال کر کے سنگ نامہ ہے۔

چهارم جو تار کبیرا مور پور (کتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۳۸ فہرست سوم میں درج ہے) اول بندوبست  
نمبر ۴۰ اس کے جو تار کبیرا کا سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا ہومیایک کو دو موضع انعام تین  
ملی تھی بابت ایک موضع کے لو سکوا و اور بار بدو حصے موضع کے مبلغ لکھ ۵۰۰ سات سال کے بعد  
دینا تھا ایک بندوبست فیما بین ہومیایک و دہار دہار ۱۸۸۵ء میں بلا اطلاع گورنٹ انگریزی کے قرار پایا

جسکی روست صرف ماور پوہیاد باجہ جار موضع کے دینا پڑتا ہے اور باقی سب چور دیا گیا اور شہر میں  
 ہومیاؤں نے اس خوف خطیطی موضع ہر ایک واردات وزدی کا بیج بندرہ موضع کے شرکت ہومیاؤں کی  
 کے ساتھ کیا کوئی شہر قائم کرنے خواہ کا نہیں اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دار  
 میں دیتا ہے

ہومیا حال ہوانی سنگہ پونا پرتی سنگہ کا ہے جسکے ساتھ اول بندہ دست ہوا تھا  
 پنجم منو پراکیر (کتاب مالکوم مالو این سبرہ و م انہرست سوم میں درج ہے کہ)  
 اس رئیس کا واسطے دونوں دہارا اور سیندھیا کے ساتھ ہے اور اسکی منہج سر جان مالکوم صاحب  
 نے مشہد میں کی از روی بندہ دست کے جو موجب نمبر ۴۴ کے دہار کے ساتھ ہوا تھا  
 ہومیا کو پرگنہ دہرم پوری میں سامہ دیہات مجمع ادا سے مبلغ ۱۵۰ سالانہ کے اور گینہ  
 نوچا میں تین موضع مجمع دوامی یعنی آٹھار مبلغ ۱۵۰ کے اور پرگنہ جہانگیر پور میں ایک موضع آٹھار  
 مجمع ۱۵۰ سالانہ کے ملا اور وہ دہم دار وزدی کا اپنے علاقہ میں خوف سزا خطیطی موضع ہا اب  
 ہومیا باقی تین موضع گینہ دہرم پوری کے مبلغ ۱۵۰ ادا کرتا ہے اور چار موضع پرگنہ مذکور کے  
 واپس ہو گئے ہیں اور انکی جمع کم ہو گئی ہے یہ وہی اور کمی از روی ایک عہد نامہ سے جو دہار کے  
 ساتھ بلا اطلاع و استرضاء گورنمنٹ انگریزی کے ہوا عمل میں آئی زرتخواہ بلا واسطہ کمی نسب  
 دہار میں داخل ہوتا ہے اور ہومیا پورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دار میں بھیجتے ہیں

اصل سند بندہ دست کی جو سیندھیا کے ساتھ ہوا تھا کم ہو گئی تھی اذگری نمبر ۲۴۴ اشعار میں  
 ہومیا حال تھا سنگہ کے والد کو دی گئی از روی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگو میں بطور آٹھار  
 مجمع مبلغ ۱۵۰ کے معہ جوب جو شامل ہو کر مبلغ ۱۵۰ کے ہوتا ہے ہومیا کو دی گئی اور خوا  
 بلا واسطہ اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس ہومیا کو از روی نمبر ۳۴ اپنی موضع بطور آٹھار سیندھیا  
 پرگنہ کتان میں دیے گئے جسکی عرض وہ مبلغ ۱۵۰ کے ادا کرتا ہے اور پورٹ جرائم بلا واسطہ  
 دکنان اور ساگور کو بھیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری - دو عہد نامہ جات بواسطہ سر جان مالکوم صاحب کے فیما بین ہومیا  
 اور دربار دار کے منعقد ہوئے از روی ایک عہد نامہ نمبر ۳۴ کے ہومیا کو مبلغ ۱۵۰ سالانہ

بنام سنا دس گری بیٹ کے اور مبلغ مائے زحیداری کے پر گندہ ہرم پوری سے ملا اور بالعموم اس وپیہ کے اوستی نگہبانی پر گندہ ہرم پوری کی اور ذمہ داری درودی کی ختمیاری کی اور از روی دوسری نمبر ۱۰۴ کے ہو میا مبلغ ہاوند سالیانہ واسطے دوام کے کلاسہ اور ہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعموم اس کے اوکو پانچ مواضع دے گیے اور روزہ دار درودی چ چہ مواضع ہیل کے ہر زرخاہ کا دین کر بلا واسطہ اور کچی کے دربار دہار سے ہوتا ہے اور پورٹ دہار کو کیجاتی ہے سابق یہ پورٹ حساب ڈیٹی اجٹ ہیل کے پاس بھی جاتی تھی جو ہوسیا کے ساتھ اول عدد ناجات ہوسے تھے ان کا نام پیتل ساونت سنگہ اور گور پریم سنگہ تھا

ہو میا حال تیج سنگہ نامے ہر ششہ عین وہ مبلغ مائے سالیانہ سینہ ہیا سے بالعموم بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۲۶ کے پاتا ہے اور ذمہ دار درودی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ بلا واسطہ اور کچی کے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگہ کو موضع کیر واہی بطور انعام ملا ہے

### نمبر ۱۳۴

ترجمہ قسطرانا نجیت سنگہ رئیس جویت اور لونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سرپ سری جیت گوربائی بنام سونکرنگ صاحب اجٹ ہیل مرقومہ جیت سودی دی سنگٹ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۳ء نمبر ۸۹ انکی چٹی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس میں درج تھا کہ شرط دوم عدد نامہ میں جو حکومت کل راج ہے وہ تبدیل ہو کر حکومت شایانہ لکھا جائے اور اوس میں یہ بھی تحریر ہو کہ شرط اقرار نامہ اوپر اولاد کے بھی فرض تصور ہو

مطابق اوس کے چہ شہ ایٹا ذیل موجبات کے شکاک کیا جاتی ہیں

اول یہ مناسب ہے کہ جقدر زمین اسطے ریل دی	جواب اس غرض کیواسطے جو درخت ملے
کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات غریبہ کی	حیثیت ہمارے علاقہ کے کیجا سے کی ادنی
درکار ہوگی وہ ملا معاوضہ کے اوس طرح دی جا	منظوری ہوگی
جب طرح گورنٹ انگریزی نے دی ہے	

دوم گورنٹ انگریزی کل حکومت شامیہ اور اوس  
زمین کے زمین جو واسطو ریلوئی اور دیگر مکانات  
کے دی جاگی یہ شرط ہمارا جو گیا اور دیوانہ وغیرہ  
نے منظور کی ہے

توم تھے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار نہایت  
ملا زمان یا متعلقان ریلوئی اور باشندگان علاقہ  
دربار واقع ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب انفسر لوکل گورنٹ  
چہارم تھے تحریر کیا ہے کہ نام اشخاص جو اندو  
ریلوئی کے رہتے ہیں خواہ رعایا کے گورنٹ  
انگریزی ہوں اور خواہ دربار کے ماتحت حکومتیہ  
ریلوئی یا انبھران گورنٹ انگریزی تصور کیے جا  
پنجم دربار کا بہت فائدہ باعث جاری ہونے  
ریلوئی جیج اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی  
شخص کا نقصان لگان یا زمین وغیرہ کا جو اندر صدر ریلوئی  
آجائے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کر دے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار میں سے گزرے  
مکرے دو بلا محصول جائے مگر دربار کو خستہ ہے  
کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور بہت واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کریں  
جاری رہے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار  
آئے یا کسی مکان سے جائے اوسکی شرح  
بعد زمین قرار ہی جائے گی

چہمہ الاذکورہ بالا امور جو بات کے جاری اولاد اور جانشینان پر بلا بعد نسل سر من ہوگا  
تصدیق کیا مونی کام لہنے

دستخط ہمارا باجی سری نگریت سنگھ

نمبر ۱۲۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر حیدر علی شاہ کے  
میں مسافر حیدر علی شاہ نے اقرار کیا کہ جب تک میں معیت باجی راجپور ملازم راجہ علی شاہ کے  
میں رہے ہوں اور میں نے باجی راجپور سے زیادہ نہ کوئی اور کام کیا ہوگا اور باجی راجپور کے  
اور بالخصوص مبلغ عسکری خراج مقررہ کے میں جبکہ حصول علی کی راج میں جمع ہوگا وہ میں نے  
دہانہ میں داخل کر دیا اور جو کچھ بابت صاف رکھنے رہتوں کے میں راج علی کے غارتگری  
سے ہو گا وہ میرے متعلق ہے اور بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے میں کسی وجہ سے نہ کہتا ہوں نہ ہر  
راجگان سے نہ کوئی۔

لہذا میں نے شرائط اقرارنامہ بالا پراس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آئندہ تمیل اوکلی مجھ پر  
عائد متصور ہو

المرقوم ۹۔ ماہ صفر ۱۲۲۷ مطابق ۸۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۰ء  
مہر سانس

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط ہمارا انگادویجی رئیس علی راج پور نامہ جو کنگ جنٹ ہیل مرقومہ ۲۸ اپریل ۱۸۱۲ء  
نمبر ۱۶۲

آپ کی طبیعت نمبر ۲۹ مرقومہ ۱۰۔ ماہ طالع گذشتہ بطلب اقرارنامہ جبہ شرائط متعلقہ ریوی  
مابین بڑو اواندور کے پونجی اوسکا مطلب ذیل میں درج ہوتا ہے  
اول جبکہ زمین دہسٹری ریوی اکارخانہ یا سنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا حصول انٹو  
دربار و سنگلے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے  
دوم گورنمنٹ انگریزی کل اختیار اوس زمین پر رکھنی جو دہسٹری ریوی اور دیگر کمالات کو دہسٹری

سوم جو کراچی میں مردان متعلقہ دلی دی اور علاقہ دربار واقع ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر لیکل کرینگے  
 چارم تمام لوگ جو اندر صدوریل دی کے رہتے ہیں خواہ درعیای دربار ہوں یا رعایا کو فرشت اکریزی  
 سب تحت حکومت افسران لیل دی یا افسران کو فرشت اکریزی ہونگے  
 پنجم دربار زمرہ دار اوس نقصانی کا جو بابتہ مکانات اور زمین میں فرد کے جو اندر صدوریل دی کے آجائو ہوگا  
 ششم تمام شیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل دی کے گذر کرین وہ بلا محصول گذر کرینگے مگر جو سب کسی  
 مقام علاقہ دربار پر آکر اوسے کسی مقام سے جائے اوسپر محصول موجب اوس شرح کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی  
 چہ شریط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر سلا بعد نسل فرض ہونگے

تیس نے خود اپنی مہر کی  
 دستخط و بیوی کنگ

بہیل جنت و پرنسپل اسٹنٹ

### منبر ۱۳

ترجمہ اقرارنامہ فیما بین ہم سنگد راجہ جاوگو کو ریتاب سنگد سیر و تحفظ کپتان پٹل صاحب کے اوصاف و بیوی  
 ریتاب کے بین  
 بناؤست ذیل فیما بین ہمارا ہم سنگد راجہ ریتاب سنگد مقام جاوگو تاریخ ۲۰ گاہہ سنگد فرمایا  
 یعنی ہمارا ہم سنگد تمام امور بہت اپنے فرزند ریتاب سنگد کے مہسار و پرگنہ جات و کل خستیاں موجب  
 تفصیل ذیل کے سپرد کردین

تعلقہ چابوا

تعلقہ قونڈلا

تعلقہ اگلا

تعلقہ نیلاڈ

کہا بہا بتول

بہت امرایان



اکہائی نو گورنہ والا سے تمام حاجات بند ہی و متصدیان و ملازمین و غیرہ ادا ہون کے  
 مدارج اپنے سپرد تین قلعہ سواسے موضع کروند کے جسکا قبضہ اوکوہدرا میں سے ہے بلکہ گوجران کے  
 یعنی قلعہ رام پور قلعہ کوہاس قلعہ گجوس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کیے اور وہ اون کے تخت پر بیٹھے  
 اور اون کے حکم کی تعمیل کیے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین قلعہ کے ہوگی گورادسکا سرانجام کروا دیا  
 گورادسکا حکومت کر گیا اور گورکھ پور گورادسکا درباب دیہات کے خیر سخی سوانی سنگ اور بالوچن اور موہاجی اور  
 ظلم سنگ وغیرہ کو دتی گئی ہیں کہوٹیکے - تحریک بالائی قلعہ ہوگی اور اگر کسی طرح کی تلافی کسی جانب سے  
 یعنی راجہ باگور کی ہوگی اور اسکی اطلاع سرکار یعنی گورنٹ انگریزی کو ہوگی تو اسوقت گورنٹ انگریزی بیا  
 مناسب تصور کریگی اور طرح کا بندوبست کرے گی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

### منبر ۱۳۸

ترجمہ اقرار نامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جاوواوالہ مرقومہ ۱۲۱۰ء اور اپریل ۱۲۷۱ء  
 اول جبکہ زمین واسطہ ریل روڈ یا کاخانہ یا دیگر تعمیر یا سنگ و غیرہ کے درکار ہوگی وہ بالکل ان ہی جاگی  
 دوم گورنٹ انگریزی کی کل حکومت اس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطہ ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے  
 دی جائے گی

سوم جس قسم کی تکار یا مہینہ و مان متعلقہ ریل دی یا دربار کے واقعہ ہوگی اسکا فیصلہ ریل و دی صاحب  
 انفر پوٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر و دریل کے رہتے ہیں خواہ رعایا یا گورنٹ انگریزی ہوں خواہ دربار کے یا نہ  
 ہوں وہ سب تخت حکومت انفران ریل دے یا گورنٹ انگریزی کے قصہ کے جائے

پنجم اگر کسی شخص کا پانچ فصلان بنائے ریل دی سے اندر علاقہ دربار کے خواہ ساری مکانات اور خواہ  
 لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر و دریل دی کے ہوگا او اسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو دریل دی کے علاقہ دربار سے گزر کر چارہ بلائے بل یا باج کو دے گا

کسی مقام پر اگر علاقہ دربار کے اوتے کا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جاگیا وہاں تہ محمول دربار کو دیکھا  
اقرار نامہ پیشہ رابطہ مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلانہ تسلیم ہے جب اور فرض ہوگی

دستخط گوبال سنگھ

مہاراج دربار جابوا

منبر ۱۳۹

ترجمہ شدہ استمرار موضع ترلاوا قہ در پنجاب راجہ چند راو پور رئیس دربار نام شیش سنگھ بہان سنگھ بہیا  
نیکمیر لکھنہ ہندو لاجو و اطہ و دام کے دیگا موضع مذکورہ بالا بہو میا احمد سنگھ نیرگوں کے پاس کی تہ  
اور دربار دار نے مطابق ہند شاہی کے جو اس کے پاس قدیم سے تہی اور پیشہ رابطہ ذیل کے جاری اور قائم  
رکھا تھا

اول دیہات خلیع دہار کی سرحد سلطان پور سے تا قبضہ ہارنگبانی رکھی  
دوم کوئی بہیل یا دیگر دروغہ و باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی کو سبب چوراسے  
نہیں پاس گا

سوم مسافر اور تجارت کو کچھ تکلیف یا مزاحمت نہوگی  
بزرگان بہو میا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ میں رکھتے تہی اور دربار دار میں بخوا  
سالیانہ مبلغ عاصہ کے ادا کرتے تہی

بہو میا ان شرائط کا سرانجام بذمہ مال میں نہ کر سکا اور عیسا و تجارتان غمیسہ و کانقصان ہوا  
لہذا دربار دار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اس کے انتظام کرنے میں اور دوبارہ آباد کرنے میں  
اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے میں دربار کا بہت صرف ہوا

چونکہ اب ملک میں بابت گورنٹ انگریزی کے پرامن امان قائم ہوا بہو میا لاچار ہو کر رجوع دربار  
دہار میں لایا او کی درخواست یہ ہے کہ اسکا موضع قدیم اسکو بشرط ذیل پہنچا ہو  
اول وہ حفاظت رہتہ کی سلطان پور سے قبضہ دہار تک کر گیا

دوم باشندگان موضع دیہاتی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیا جائے گی

سوم دو جو زدی میں وغیرہ کرتے ہیں اوسکا افساد کر گیا  
 چارم جو نقصان یا عث دزدان جیل ہوگا اوسکا معاوضہ وہ کر گیا  
 پنجم دہمیشہ فرمان بردار و بارگاہی ہوگا اور کسی دزد یا بد سماش کو پناہ نہ گیا  
 ششم وہ اور اسکی اولاد سزا شدہ قتل متاجبت اقرار نامہ مذکورہ بالا کی کو سینے  
 اگر انکی خلاف وقوع میں آئے تو دربار کو تہمت بار ضبط کر لینے موضع کا ہوگا  
 نظر خدمات کے جو سابق بھیجے گئے اس علاقہ میں کی ہے اور برسات سر جان مالکوم حسب  
 کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جائے اور وہ مبلغ عامہ پورہ  
 مکہ اربعین یا اندر سالیا یہ بطور تخریج ادا کیا کرے  
 شرائط اس تجویز کے یہ ہیں یعنی  
 ہو میا خزانہ دہرین مبلغان ذیل ادا کیا کرے  
 رقم اصلی یعنی چودہ اول دینار تہا — ماحہ  
 اضافہ — ماحہ  
 کل مبلغ عامہ

روپیہ مذکورہ بالا باقسطا مفصلہ ذیل نمٹے سے ادا کرے اور جب شرائط مذکورہ بالا کے  
 کار بند ہوا اور موضع کو آباد کرے

## تفصیل اقساط

- |   |                       |   |           |
|---|-----------------------|---|-----------|
| ۱ | اگن سودی پور تماشی    | - | مبلغ ماحہ |
| ۲ | ماگہ سودی پور تماشی   | - | مبلغ ماحہ |
| ۳ | میساگہ سودی پور تماشی | - | مبلغ ماحہ |
|   | کل                    |   | مبلغ ماحہ |

تکو نہر لیا اس خبر کے بدایت ہوئی ہے کہ تمام اقساط مذکورہ بالا بلا تاوان ادا کرتے ہوئے رہا ہے

کا متعلقہ کو بیانات اور امانت سر انجام کرنے رہو

المرقوم ۶۔ ماہ جون ۱۲۳۵ء مطابق ۲۴۔ ماہ شعبان ۱۲۳۵ء ہجری

میری وساطت سے یہ تشریف پایا

دستخط جان مالکوم

میر جہنبد

### نمبر ۱۴۰

ترجمہ پیرام چندرا و پوار معرفت بابو جی رگوناتھ بنام پرتی سنگھ پٹیل اور سانت سنگھ معہ موہن سنگھ  
پیش ساکن کبیرا پورگنہ نوچا ضلع مانڈو جسکی منظوری جنرل سر جان مالکوم صاحب نے کی  
چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے شکستہ یا ۱۲۳۵ء سے ۱۲۳۶ء  
تک تمام متاجری میں دیے جاتے ہیں تم بلا غدر او کی مالگداری ہر سال موجب تفصیل ذیل ادا  
کرتے رہو گے

دو موضع خاص یعنی

۱ موضع جیسنگ پورہ معرفت کاغذی پورہ

۱ موضع نور احمد

دوم

مواضع پیش کشی یعنی

موضع سور پور بزرگ ممبی مبلغ ما و عمر بابہ ۱۲۳۵ء یا ۱۲۳۶ء

چار مواضع متاجری یعنی

۱ موضع کبیرا پور

۱ موضع کبیرا خرد

۱ موضع زیر پورہ

۱ موضع اومر پورہ

مجموع

یہ سوا مع ساجری میں باقی جمع مبلغ اسی کے دینے کیلئے

نہ تفضیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ایزاد ہونی والی جمع دو سال کی معینی

بابت ۱۸۲۲ء یا ۱۸۲۳ء یا ۱۸۲۴ء یا ۱۸۲۵ء

مبلغ سما

بابت ۱۸۲۶ء یا ۱۸۲۷ء

مبلغ مالہ

بابت ۱۸۲۸ء یا ۱۸۲۹ء

مبلغ سامان

مالگذاری سال گذشتہ - مالہ

اضافہ مالہ

سما

بابت ۱۸۳۱ء یا ۱۸۳۲ء

مبلغ اسامیہ

سما

مالگذاری سال گذشتہ

مالہ

اضافہ

اسامیہ

بابت ۱۸۳۳ء یا ۱۸۳۴ء

مبلغ سامان

اسامیہ

مالگذاری سال گذشتہ

مالہ

اضافہ

کل سما

بابت ۱۸۳۵ء یا ۱۸۳۶ء

مبلغ مالہ

سما

مالگذاری سال گذشتہ

مالہ

اضافہ

کل مالہ

اسامیہ

مالہ

بابت موضع سورپور

## کل مبلغ اساتذہ

تم مالگداری تعدادی اساتذہ سکہ اربعین یا اندر موجب تفصیل بالاس کے دو گے اور تم سال  
 ۱۲۳۳ء یا ۱۲۳۴ء سے مبلغ لاکھ سو سوے جو ب معمولی کے بابتہر گنہ کے دسیتہ رہو اور تم  
 علقہ اس سے حق زمینداران دو گہ اور غیر کا ششکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلکہ اگر سوتیہ ہو  
 اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار موضع ضبط کر لگی پھر تمہارا کچہ استحقاق نہ بیگا ورنہ ان کو پناہ نہ دواگر  
 کوئی بیل تمہارے علاقہ کا چوری کرے گا تم اس کے جاہدہ ہو یا تو تم اسکو سپرد کر دو گے اور نقصانی  
 کا معاوضہ کر دو گے اور موجب حکم سرکار کے خدمت گداری سرکار کی بیانت کر دو گے اور تم  
 چار شاموں کے راستہ کی حفاظت کر دو گے یعنی قلعہ ماہ نو نوشا دو ماہ دوم پوری اگر کوئی نوشی یا  
 اور اسباب چوری جائے گا تم اس کے جاہدہ رہو گے

تفصیل تدارک علاقہ کے دیہات کی زمین بیل رہتین

۱ موضع شکار پورہ تروی سویا	۱ موضع کہیدہ پورہ تروی چیم چنہ
۱۰ موضع میٹھ پورہ تروی گانوساری	۱ موضع مور دو تروی سودان
۱ موضع کہیدہ تروی ہنو	۱ موضع مورا ماس تروی سندھ
۱ موضع سور پور بزرگ تروی بڑان منو کجی ہو	۱ موضع کور را تروی رام چنہ
۱ موضع سور پور خرد کوٹھی تروی کلان	۱ موضع گل پورا تروی سورنا
۱ موضع ایلو تروی کھسا	۱ موضع بھری تروی جنو
۱ موضع کوٹھا تروی موجی	۱ موضع کرنا تروی سہم
۱ موضع اومرا تروی کلپا	

۱۱

اگر کوئی باشندہ ان پندہرہ مواضع کا دزدی شار عام غیرہ کرے گا تم اس کے ذمہ دار اور جاہد رہو  
 اور ان مواضع کی مالگداری تم کو ہی طرح آئندہ ہی ادا کر دو گے جس طرح منہاب تک دیتی  
 سوائے اسکے تم ایسا بندہ دست کر دو گے کہ بیلان منہاب موہن پور و نیم کہیدہ اور کوئی غیرہ  
 مذکورہ غیرہ کہیں لے اس کے خلاف ہوگا تو تم جاہدہ اس کے ہو گے

اور تم مالگداری موجب تین اقساط مفصلہ دین کے دو گے یعنی

- |                     |                      |
|---------------------|----------------------|
| فصل سکا میں         | پانچ آنہ مالگداری کا |
| فصل جوار میں        | چھ آنہ               |
| فصل گندم و نخود میں | پانچ آنہ             |
|                     | کل ایک روپیہ         |

المرقوم مقام کمپ سٹی مانگہ بری یکم ۱۲۲۴ ۱۲۲۵

نہام پرتھی سنگھ پیتل و ساونت سنگھ و موہن سنگھ پسرش برکھیری والدہ واقعہ پرگنہ نوچا ضلع مانڈو سرکار تھارے قبضہ دیہات ستاجری و پٹیکشی و تنخواہ پنڈ و انعامی کا لحاظ رکھنے کی اور تم سے کارگو سبغ لائف سالیانہ جمع دیہات پٹیکشی و ستاجری کی دیتے رہو اور جو جواب پرگنہ مقرر ہو گئے وہ بھی تم دیکر روگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اور کسی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ بانہ و نوچا و دبار دہرم میں کیا کرو گے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کرو گے جس سے ہندو دزدی و بربادی وغیرہ ہو اور حفاظت رہے کی برو سے کارا سے اگر تم سے یہ خدمت لے سجام نہو گی تو تمہارے دیہات انعامی تنخواہ بندی وغیرہ سرکار ضبط کر لیگی اور مالگداری دیہات سکنی بیلان قلعہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۰-ربیع الاول ۱۲۲۵ مطابق سن ۱۸۴۱ یا ساکھ ۱۷۴۱  
دستخط جان مالکوت ختم حبیب ندر

ترجمہ فارغ علی ام چندر اوپو ارجو موہن بابو جی رگھوناتھ کے پرتھی سنگھ پیتل و موہن سنگھ پسرش میں موضع برکھیری خوردنے داخل کی  
چونکہ بواسطہ جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام موہن نے ستاجری چار دیہات گہرت نوچا کی کی  
میلو اسکی بہتری نہیں کر سکتا اور نہ اذنی مالگداری سے کار میں ادا کر سکتا ہوں لہذا میں نے بمقام نوچا جا کر  
سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سے کار کو دے لے لہذا میں بیان کرتا ہوں کہ میرا کچھ حق وضع نہ کر  
چونکہ میں نے اپنی خوشی سے اذکو چھوڑ دیا

## تفصیل دیہات

یک	موضع کہیرا پور گانہ
یک	موضع جہاد پور گانہ
یک	موضع امر پور گانہ
یک	موضع کہیرا گانہ

موم

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورہ بالا چوڑی اور یہ فارغی لکدی

المرقوم چیت بری ایکادی نشتا بابت سنگہ

دستخط تیل پر تہی سنگہ

گواہان

دستخط گور ساونت سنگہ

دستخط گور موہن سنگہ

ساکن کہیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری گپت فوجا

دستخط چٹا من چودہری

فانوگ گپت فوجا

دستخط شاہ کنگ سنگہ

پسر تیل موہن سنگہ راج گدہ والہ

ممبر ۱۴۱

ترجمہ چہ جہاد پور نے موخت باجی رگوانہ کے فتح سنگہ تیل اور اس کے فرزند چھین سنگہ ساکن  
کہیرا جو واقعہ موضع باند کو دیا گیا اور جسکی منظوری جسندل سر جان مالکوم صاحب نے کی ہے  
گیارہ مواضع واقعہ پر گنہ دہرم پوری اور جہانگیر پور پور پور اس تحریر کو تلوکات سال کو واسطے سنگہ



۳۲ یا ۳۸ ایک ستاجری میں بیٹے کے تم مانگنداری اوکئی بلاغہ و عید موجب تفصیل ذیل کے  
ہر سال دیکرو

میری

مواضع واقعہ گہرے و ہرم پوری

۱ موضع بکارا پیٹ توہیل

۱. موضع سرفرا باد پٹہ ایضاً

۱۔ موضع صادق پور پہ ایضاً

۱ موضع کنکراہ

۱. موضع ڈونگرگانو

۱ موضع شمال  
شماره ۱۰

الموضع المذكور

۱۔ موضع پشکیش موضع پکارا پٹ توہیل

## چہ مواضع مستاجری

بابت دو سال کے یعنی ۲۲۸ روپے ۲۸ — مبلغ ماہ

موضع سرفرا آباد

১

وضع صادق پور

۷

الف

باب ۲۹ سلسلہ ہائمت -

مبلغ ۴۰۰۰

بابت ۱۲۳۰ ۱۸۷۹

بیسلف حارص

مالگذاری سال گذشته

۷۲

اضافہ

١٢٥٠

بابت ۱۲۳۱ یا نمٹا

بلغ لما روي

## ما گذری سال گذشته

فان



یا تو اسکو تم حوالہ کر دو گے یا نقصانی کا معاوضہ دو گے اور تم خود شکار ہی سرکار حسب احکام سرکار کیا کر دو گے اور حفاظت راستہ جار معائنہ کے یعنی قلم باند و تو نچا و دیار و دہرم پوری کر دو گے اگر کوئی کویشی یا کوئی اور ششی چوری جابے گی تم اس کے جوابہ تصور ہو گے

تفصیل دیہات جس میں سہل رستہ ہیں اور تھلے علاقہ میں ہیں

۱ موضع شکار پور	۱ موضع کھیرا پور	۱ تروی ہم چند
۱ موضع میدا پور	۱ موضع گل پور	۱ تروی شورتا
۱ موضع چور دو	۱ موضع ایکو	۱ تروی کھن
۱ موضع کھیرا	۱ موضع سوگرا نا	۱ بروی سوندوا
۱ موضع تھری	۱ موضع نور پور بزرگ	۱ تروی پروا
۱ موضع کوٹا	۱ موضع کور را	۱ تروی راجپوت
۱ موضع کٹیا	۱ موضع امرا	۱ تروی گلیا
۱ موضع سور پور کوٹی		۱ تروی گلیا

## م

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شائع عام وغیرہ کرے گا تم اس کے جوابہ ہو گے سرکار  
ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کرو گے کہ یہاں انصاف موزن پورنگھیرا  
اور مکوس غریبہ دزدی وغیرہ نہ کر سکیں تم مالگذاری بوجیب تہن اقساط مفصلہ ذیل دو گے یعنی

- فصل کی مین - پانچ آنہ
- فصل جوار مین - چھ آنہ
- فصل گندم و غوہیز - پانچ آنہ

کل بکر دپہ

المرقوم کشفٹ ماگہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۶ یا سنہ ۱۸۴۶

یہ بیچ شکرہ پیل اور اسکے فرزند چہن سنگہ ساکن برکپیر واقعہ پر گنہ نوچا ضلع باندو کو را چند را و پو کے دیا  
اور سہ جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سہ کار تہارے قبضہ دیہات ستاجری پوشکشی و تنخواہ بندی انعامی کا حسب شیخ مندرجہ بالا  
محاطہ کہینگے تم ہر سال سرکار کو مالگداری نقد اوی مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ یعنی مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ = بابت دیہات گیت  
دہرم پوری و مبلغ مالوہ بابت موضع گیت نوچا اور مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ بابت موضع گیت جہانگیر پور اور نیز جو  
غنیہ وہ بابت گنہات کے مقرر ہو گئے دیار گے تم اپنے تصرف میں پیداوار دیہات انعامی لکھ  
اور خدنگداری سہ کار قلعہ باندو و نوچا و دہرم پوری میں کیا کرو تم ایسا انتظام کرو گے کہ جس سے  
فعل دزدی و سرقت وغیرہ نہ ہو اور حفاظت راستوں کی کرو گے اگر تم سے یہ نہ ہوگا تو اس ضمن میں  
تنخواہ بندی غنیہ و ضبط سرکار ہوگی اور مالگداری دیہات علاوہ جہن پیل رہتے ہیں جب دستور پیل  
المرقوم ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

دستخط جان مالکوم صاحب

اصل سند دستخطی سہ جان مالکوم بہت بوسیدہ و شکستہ اور خراب ہو گئی تھی لہذا انقل حال دستخط  
ہو گیا تیار ہو کر میری تصدیق اور سپر ہوئی

دستخط اے اے ایوس  
قائم مقام شہنشاہ زریں پور

ترجہ افزا نہ جو بیچ سنگہ پیل اور اسکے فرزند گورچہن سنگہ ساکن برکپیر واقعہ پر گنہ نوچا ضلع قلعہ باندو  
نے پاس ام چند را و پور کے گرفت یا جو جی رگوناتہ کے داخل کیا

سہ کار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ باندو و نوچا و دہرم پوری میں کیا جائے  
کہ ماضی بیلان سے وہ ہو لہذا میں بیان کرتا ہوں کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہو گئے  
میرے پاس ویدیا سفد نہیں ہے کہ بندہ رکھ بیلان کو روکا جائے اور عرض کرتا ہوں کہ  
ازراہ ہرانی اس قدر روپیہ منجہ حرمت کرے کہ جس سے میں چاقو نہیں رہے بندہ چھ مہینہ تک  
اور میں یہ اقوال کرتا ہوں کہ بعد چھ مہینہ کے جب میرے دیہات آباد ہو جائیں تو میں سہ کار کی

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خراج سہ ہندی دیا کرونگا اور اگر مجھ سے اسدا دہانت سہیلا  
جو سیر نہ ہوگا تو جہد سرکار نے چہ بیٹے میں دیا ہوگا وہ میں وہیں کرونگا سپاہ سہندی مقامات تھانہ  
نونا اور دہرم پوری میں جہین گے اور میں بلا غرضت عمل احکام سرکاری گمانتہ تھانہ کیا کرونگا اور  
سہ ہندی کی سپاہ میں سے کسی کو بغیر پورٹ کرنے کا رکن کے موقوف بحال کرونگا اور میں نوا حسب  
محال لونگا اور میں جہان اوجب سرکار حکم دی گئی خدمتگزاری کرونگا میں دہانتہ یہ عمل میں لاونگا جہ  
دور بہر لوگوں کی غارتگری سد و ہوگی میں مقامات تھانہ نونا اور دہرم پوری میں ہوگا اور  
خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجھ سے اسدا دزدی وغارتگری میں بلان سپاہ لوگوں کی اور غلط  
راستی ہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی پیشکش جو سیرے پاس میں بیٹے کرے اور چونکہ سرکار نے  
موضع پکارا واقعہ گہنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے میں ضمانت اسدا  
روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے باقیہ موضع مذکور سے خراج کیا ہوگا اور دہانتہ کے عرصہ میں  
ناکہ بری یکم سے اسکو ادا کرونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم ناکہ بری یکم ۱۸

دستخط پٹیل فتح سنگھ  
دیسریش کوچین سنگھ ساکن کہیرا  
منظور کیا  
دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جو رام چندر اوپار کے پاس روبروی بابو جی رگوناتھ کے فتح سنگھ پٹیل اور اسکے فرزند کو برسر  
ساکن کہیرا متعلق باندھنے داخل کی  
چونکہ میں نے اپنی خوشی سے سنا جی دیہات واقعہ گہنہ دہرم پوری دونا جو مہاجن پور کی لی  
میں اسدا کرنا ہوں کہ میں بلا غرضت ہر سال سات برس تک ۱۲ یا ۱۳ سے  
۱۳ یا ۱۴ تک جمع ہتہ رو دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا  
کروں گا۔



اصل جمع

در سه

اضافه

در سه

حاصل

باب ۳۲ یا ۳۱

لما له

اصل جمع

در سه

اضافه

در سه

لما له

باب ۳۲ یا ۳۱

در سه

اصل جمع

لما له

اضافه

در سه

در سه

باب ۳۲ یا ۳۱

اما سه

اصل جمع

در سه

اضافه

در سه

اما سه

در سه

دیجات پگنه نوچا

در

یعنی مواضع لاجراج موضع نپالا و موضع گشی پوره -

پیشکشی موضع بگری

در

اصل جمع

در سه

اضافه

در سه

اضافہ مالکداری موضع خید آباد واقعہ کپٹ جہانگیر پور ۱۲۲۳ یا ۱۸۴۰ سے — ۱۵

کل مبلغ سو سو روپے

میں زرند کورہ بالا مبلغ سو روپے، سکھ اور عین یا اندور موجب اقساط مقررہ کے ہر سال دیا کرونگا  
میں ہر سال واسطے دوام کے ۱۲۳۳ یا ۱۸۴۰ سے مبلغ اسی روپے، یعنی مبلغ اسی روپے  
پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۱۵ روپے دیہات پرگنہ نوشیا اور مبلغ ۱۵ روپے پرگنہ جہانگیر پور اور  
اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکھوگا اور ہینٹ وغیرہ معمولی بھی دیا کرونگا  
روپیہ نہ کورہ بالا بلا غدر و دوگلا اور اگر نذران تو سرکار میرے مواضع ضبط کر لے میں اس میں کچھ غدر  
نکر دوگلا میں اپنے دیہات میں دزدان کو پناہ نہ دوگلا اگر اب علاقہ کے بہیل غارتگری کریں گے  
میں اسکا جواب دہ رہوگلا اور مجسبران کو جو الہ کر دوگلا اور اگر الہ نکران تو مواضع نقصانی کا دوگلا  
میں احکام سرکار کی تعمیل میں دیت کروگلا اور اسے قلعہ مانڈو تو نوشیا دیا رو دہرم پوری کی حفاظت کرو  
اور جواب دہ چوری کا جو راستہ پڑھوگی یا مویشی کی ہوگی رہوگلا

دیہات مفصل ذیل سیر علاقہ میں جہاں میں ہیں تھے

موضع شکار پور	تروی سویا	موضع تھیور	تروی پیمپند
موضع میڈا پورہ	تروی گانوسری	موضع کلپورہ	تروی صورنا
موضع نور دو	تروی سو مان	موضع اگیو	تروی کھاسا
موضع ہر کیرا	تروی ہنسو	موضع موگر اگانو	تروی بہودر
موضع پتری	تروی جوبہا برا	موضع صور پور	تروی سرنان
موضع کندا	تروی نور	موضع کودرا	تروی راجمپند
موضع کتیا	تروی بہامرا	موضع پنہری	تروی جوبہا درا
موضع سو پور کیرا	تروی کلان		



اگر کوئی واردات دزدی سہستہ پندرہ مواضع مذکورہ بالا میں واقع ہوگی میں جوابدہ اوسکا ہونگا اور سب مواضع مذکورہ بالا کے میں سہ کار میں اوس قدر روپیہ داخل کیا کرونگا جس قدر ہمیشہ وہاں سے وصول ہوتا ہے اس کے میں وہ سہ سہ اختیار کرونگا بقیہ اسد واردات ہیلان ضلع موہن پور افسانہ نگیرا دو امر پورہ و دیگر ضلع میں جو اور اگر کوئی واردات دزدی وہاں ہوگی اوسکا ذمہ دار میں ہوں

تفصیل سکا میں پنج آنہ مالگداری کا ادا کیا جائیگا

چہ آنہ

تفصیل جوار میں

پنج آنہ

تفصیل گندم و غوہ میں

میں مالگداری تین اقساط میں ادا کرونگا

المرقوم ناگہ بی یکم ستمبر ۱۸۵۲ء

دستخط پتیل فتح سنگہ

پیش کش چین سنگہ ساکن برکیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغ خطی جو فتح سنگہ اور اس کے فرزند چین سنگہ پتیل ساکن برکیرا نے رام چندر راو پوراکو لکھ دی

چونکہ روبرو اہلکاران مقام موہن نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کے کی تھی مگر ان کے تردد اور اداس مالگداری مجھ سے نہیں ہو سکتی میں مقام دہرم پوری گیا اور حالات مذکورہ بالا سرکار میں عرض کئے اور سرکار نے میرے موضوعات پر غور فرما کر مجھے پڑتین مواضع کا غایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چھوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگر گانہ

موضع بھلا

موضع کوٹاری

موضع شاہ پورہ و گلدرا

لہذا میں اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو سیرمی ستاجری میں سے چھوڑتا ہوں اب

مجھے کچھ تعلق اون سے نہیں

المرقوم ہیاگن بدی دمی ٹٹٹ

دستخط فتح سنگہ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگہ

دستخط گورچین سنگہ جی

دستخط شیو سنگہ جی

دستخط متاب سنگہ

## منبر ۱۴۲

ترجہ و بیکاری کی پستان یوں صاحب خٹ دیار مرقومہ ۱۶۔ ماہ ستمبر ۱۹۲۲ء  
گو بند راوکار کن اور گمن لال قانونگو ایک عرضی بنجانب کما سار ساگو پیش کی کہ بہو میا ہٹ سنگہ  
برکیر والہ تین مواضع گپنہ مذکور کے اپنے قبضہ میں رکھتے ہیں اور یہ درخواست کی بہو میا مذکور  
حکم ہو کہ ماہ اسے مبلغ ۱۵۰۰ روپے جو تعداد زرا لگنداری تینوں مواضع کی برج پڑا اور قبولیت ہے  
وہ دیگر جو باؤ بیٹ عملہ زمیندار و فرادس گریشنا وغیرہ ہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے  
اور ہر دفع عرضی مذکور کے انہوں نے ایک یا دو دشت و جب کی تعداد ہی مبلغ ۱۵۰۰ روپے یعنی  
۱۵۰۰ روپے باؤ بیٹ فوج کے اور مبلغ ۱۵۰۰ روپے باؤ بیٹ کما سار محال کے اور مبلغ ۱۵۰۰ روپے باؤ بیٹ  
کے اور مبلغ ۱۵۰۰ روپے باؤ بیٹ فرادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ۱۵۰۰ روپے صرف  
۱۵۰۰ روپے چار سال گذشتہ سے اسنے دیا ہے اور بیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گو بند راوکار کن  
اور گمن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیوں نہیں پیش ہوئی گو کہ اسکے  
فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ جو مذکورہ باؤ دشت  
باقی پاتے تھے اسکے جواب میں انہوں نے بیان کیا کہ وہ پیشتر جو باؤ دشت وغیرہ بہو میا

مذکور سے پائے گئے اور جب ٹانگان مقامی نے انکو چوب لینے سے منع کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ  
کو چاؤنی میں لکھا مگر اسکا جواب انکے پاس نہیں آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کار بند نہیں ہوئے  
اور اب جواب انکو جواب تحریر سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے چوب لیا کرو  
تو وہ یہاں حاضر ہوئے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ چوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس  
تک تاریخ پندرہ سے تاریخ فیصلہ تک ہوتا تھا مذکور سے پائے گئے زمین انہوں نے حساب پیش کیے اور  
ہو میا نے جواب میں یہ لکھا یا کہ سوائے مالگنداری کے اس نے مبلغ پچھتہ بابت چوب عملہ و زمیندار  
و فراوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے ۱۹ تک ادا کیا ہے اور اس سے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے  
کما سدا رز بردستی اس سے مبلغ ماہ بابت بیوگی کر کوئل وغیرہ کے اور مبلغ ماحولہ بابت دوائے اور  
مبلغ موصوفہ بابت ہیٹ عملہ اور مبلغ اعلیٰ بابت مالگنداری غنیمتہ بعد مجاز دینے جزوی رقم جو بابت  
دوسر دیا کے لیتے تھے اور ہو میا نے یہ بھی بیان کیا کہ بجز نہایت زمیندار غنیمتہ باقی چوب سب اس سے  
ادا کئے ہیں

یہ امر کہ جو بہت عمدہ وغیرہ کما سدا سا گور کو دے جاتے تھے میری راس میں حسبِ رواج اور از روئے کو اغذہ بھی ثابت ہے اور ہٹا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اسکے بیان کے موجود نہیں اور اسنے اقبال کیا کہ وہ بہت دیتا تھا اور کوئی وجہ بطلان قوم یا دشت کما سدا پر پشاور نہیں ہوئی

اور یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ ہوسیانہ کو رکھ دے آیت ہو کہ وہ ہر سال کچری سا گورنمن جو بیٹہ ز  
و فرمائیں و گشتا وغیر حسب رواج معینہ پر گنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک علیہ کو  
دی جاے

تفصیل سے یاجوب

سوف

—

15

— 2 —

ہیٹلر

بہیٹ راویا۔

بہیٹ کما سدا ربا تہ سواری

بہت کم اسرار یافتہ و سہرہ

بہیت دفتر ناظم کارکن محال

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

بہیت زمیندار و چوہدری و فاضل

بہیت فزادیں

بہیت گاہ ترنی

## نمبر ۱۴۳

ترجمہ رو بجاری کپتان ریوس صاحب جنٹ و بار مر قومیہ ۷۷۶ جنوری ۱۸۷۶ء  
 سہمی تہا سنگہ بہو میا برکھیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پر گنہ و گنہان کے اتھار ہیں اور  
 کما سدا نے اوس سے مالگنداری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ و قبولیت تحصیل کی ہے اور ڈپٹی  
 کی کہ نام کما سدا رکھ صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگنداری ہو جب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے  
 جب بہو میا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ اتھار با تہر ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ  
 چند سال سے پٹہ کم ہو گیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کما سدا کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت  
 مدخل بہو میا مذکور اور حساب کر دے وہ پٹہ جو اوس نے بہو میا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالا جی ہمت دیوان نے منجانب کما سدا مذکور حساب کر دیسلفان موصو کہ ۱۸۷۶ء  
 ۱۸۷۶ء تک کی پیش کی الا کو افندہ سے واضح ہو کہ ۱۸۷۶ء سے ۱۸۷۷ء تک بہو میا مذکور نے ہر سال  
 با تہ مالگنداری کے پانچ مواضع کے مبلغ ۱۸۷۶ء سے ۱۸۷۷ء تک مندرجہ پیش سرکاری بہو میا مذکور  
 و گاہ و بہیت فارغ خطی وغیرہ دیا ہے اور اوس نے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ ۱۸۷۶ء سے ۱۸۷۷ء تک مندرجہ  
 رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بھی دیا ہے  
 لہذا حکم ہوا کہ بہو میا مذکور خزانہ و گنہان میں اوس قدر روپیہ داخل کیا کرے جس قدر اوس نے  
 آج تک دیا ہے

# مکتبہ ۱۲۴

ترجمہ پروانہ جوام خیر را و پوار نے معرفت بابو جی رگونا می کے بنام ساونت سنگہ بیل اور اسکے فرزند  
پریم سنگہ بردیا والہ کے جواب متقاضی پور میں رہتے ہیں جاری کیا اور جسکی منظوری سر جان کوکم سنگہ  
چو کہ تم بکشدنگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باندو واقعہ پر گنتہ دہرم پوری سے جو بکشدنگان کوگری  
وہیٹ وراوتا و لکن مراد وغیرہ اور تجاران سے محصول ساریہ بکشدنگان پر دستہ پرو دیکر رقوم باہر بکشد  
وچو تری کے تحصیل کرتے تھے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجائے ان  
سب جو بوسائے کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور تمکو خزائنہ سرکاری فوجی ہے  
لیکن بکشدنگان اب تم جو بوسائے مذکور بکشدنگان و تجاران سے وصول نہیں کرو گے یہ امر تم کو پیش  
آئے شتہ داران کے گرد و گے تاکہ وہ کوئی درخواست اس بارہ میں سرکار میں پیش نہ کریں اور تم کسی  
انجی سپاہی اور اپنے بھائی کے سپاہی کو دیہات میں اس غرض سے جانے نہ دو گے کہ وہ  
وہاں جا کر جو بوسائے مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ رقم مقررہ سرکار پایا کرو گے اور اگر کوئی  
کسی دعویٰ کے نسبت پر گنتہ کے حساب کر دے اور اگر تم کوئی دعویٰ پیش کرو گے تو وہ  
بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی بخوبی ہوئی ہے  
اصل رقم اضافہ

۱۲۲۹	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۰	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۱	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۲	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۳	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۴	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۵	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۶	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲۳۷	۱۸۷۹	—	—	—	—	—	—	—	—



مین سے خبر اچانک

س	مولا
س	بربر کو سر دیا
س	پل خرد
س	تہلا باد
س	جہاں کد

ما

س

سینے سے نکلو۔ وبالابو جب وہ اقساط منصفہ ذیل کے ادا ہو گا

آدھل سانوان قسط

دوم حوار قسط

المرقوم چہ سو دی ایجاوشی ثمت ۱۸ مطابق ۱۱۔ ماہ رمضان ۱۲۹۹ ہجری

ہجری وسائط اور منظوری سے یہ ہوا

دستخط جان مالکوم میر جبریل

مقام نوچا تاریخ ۱۲۔ ماہ جون ۱۸۶۱ عیسوی

نمبر ۱۲۵

ترجمہ تہ جورام چند راو پوار نے معرفت بابو جی رگوناتھ کے ساوت سنگہ نیل اور اسکے فرزند  
پریم سنگہ ساکن مینی پور ضلع مانڈو کو دیا اور جبریل میر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا  
چہ مواضع واقعہ پر گند دھرم پوری نذر لیا اس تحریر کے مستاجر مین واسطے سات سال کے  
۱۲۹۹ سالت سے لگائی گئی ہے ۱۸۶۱ عیسوی ۱۲۔ ماہ جون ۱۸۶۱ عیسوی ۱۲۔ ماہ جون ۱۸۶۱ عیسوی  
دینے رہو

تفصیل مواضع

اموضع رانامه دار

اموضع مالی پور

اموضع دینا

اموضع حسن پور

اموضع عبداللہ پور مسعود و کالی پوری

اموضع احمد پور مسعود و جتپوری

م

مالگذاری جمیع ارضانہ ہوگا اطمینان یعنی

بابت ۱۲۲۶ یا ۱۲۲۷ اور ۱۲۲۸ یا ۱۲۲۹

بابت ۱۲۲۶ یا ۱۲۲۷

بابت ۱۲۲۸ یا ۱۲۲۹

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت ۱۲۳۱ یا ۱۲۳۲

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت ۱۲۳۲ یا ۱۲۳۳

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت ۱۲۳۳ یا ۱۲۳۴

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت ۱۲۳۴ یا ۱۲۳۵

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت ۱۲۳۵ یا ۱۲۳۶

کل مبلغ اطمینان



تم رقم مالگداری تعدادی مبلغ اعلیٰ سے سکے اوجین یا اندوز موجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کر دو گے اور تم ہم سال ۱۲۳۲ء یا ۱۲۳۳ء سے مبلغ عامہ سے حقوق معترہ گریٹہ دو گے اور تم علیٰ حق حقوق زمینداری دو گے اور لوگوں کو ان کی زمین کی پیداوار لینے دو گے اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہو گے اور پھر تمہارا کچھ آٹھواں اون میں سے بیسواں تم دزدان کو پناہ دے اگر کوئی پہلے تمہارے علاقہ کا چوری کر گیا تم اس کے جوابدہ رہو گے تم اس کو حوالہ کر دو گے یا معاوضہ نقصانی دو گے موجب حکم کے تم عدالت سرکار ثابت کرو گے اور حفاظت نہ کرو گے کی ان چار مواضع میں یعنی قلعہ باند و دونو چاود مار و دہرم پوری کر دو گے اگر ٹوٹی یا کوئی اور اسباب باشندگان کا چوری جا گیا تم اس کے ذمہ دار تصور ہو گے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جہتیں یں درج ہیں

۱ موضع نلداہ تروی دہسہ

۱ موضع دہلی بیری تروی دہسہ

۱ موضع پوریم دندی تروی سکلا

۱ موضع رام گدہ پیم چند بنگلا

۱ موضع بھمان پور تروی گوٹھا

۱ موضع جھادرا تروی رودا

۱ موضع

اگر کوئی باشندہ ان چار مواضع کا دزدی شائع غیرہ کا مرتکب ہو گا تم اس کے ذمہ دار رہو گے اور ان چار مواضع کی مالگداری جب دستور قدیم دیتے آئے ہو ادا کرو گے اور ایسا نہ ہو تب تو کہ سہیلان اضلاع میں پوریم پیرا و اوپر کوئین دزدی وغیرہ سے باز رہیں اگر ایسا نہ ہو گا تو تم جوابدہ ہو گے سرکار مالگداری تمہاری دیہات واقعہ پر گئے جانیکر پوری حسب قرار داد کارکن سرکار لینے کے دولت سنگہ پیرا ہی سنگہ کا کچھ دعویٰ سرکار پر نہیں ہے اگر وہ اپنا کچھ دعویٰ پیش کرے تو تم اس کا تفصیل کر دینا مالگداری سرکار تمہیں انساٹا مفصلہ ذیل کے دو گے

تفصیل مکاتین — پانچ آنہ

فصل ہجرتین  
فصل گندم و نخودین  
پانچ آنہ  
چھ آنہ  
یکروپیہ

المرقوم مقام گنپ ماگہ بدی ۱۸۵۲ء تا ۱۸۵۳ء  
یہ چڑھاؤت سنگہ پتل اور اسکے فرزند پدم سنگہ ساکن نیچی پور واقعہ ضلع بانڈو کورام چندرا پور اسنے  
دیا اور جنرل سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا  
سرکار تھانہ قبضہ دیہات مساجری کا حسب بیان بالا احاطہ کی گئی تم سرکار کو ہر سال مبلغ ۵۰ روپے  
جو کل روپیہ مالگنداری تھانہ دیہات مساجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور سب مزبور  
مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ بانڈو و نوچا و دھار و دہرم پوری میں کسے نہ رہو  
اور ایسا انتظام کرو کہ انداد و سرحد و دی شایع عام وغیرہ کا ہو اگر اس میں کوتاہی ہوگی تو تھانہ  
دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگنداری تھانہ علاقہ کی اون دیہات کی جہمین بیل آباد ہیں حسب دستور جاری تحصیل ہوگی  
المرقوم ۱۸۵۴ء و ۱۸۵۵ء و ۱۸۵۶ء مطابق ماہ پوس ۱۸۵۷ء تا ۱۸۵۸ء  
دستخط جان مالکوم سرجنل

## منبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان ریونس صاحب جنٹ دہار مال تقسیم دیہی  
ہم و گرو ساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور دی سنگہ ٹھاکر علاقہ جوہت و بابو جی گنگا دہر گرن  
کو کسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ چکلہ کیفیت عرض کرتے ہیں کہ جو مقدمہ دعوی  
کالی پوری بابہ جوب بہیت و گھگری جو پرگنہ بھکانیر تخت علاقہ سیند پراس وصول ہونے لائق ہے  
ہم اسے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعویٰ مذکورہ بالا جھکو دیا اور کما سداؤ مکانیز دی  
ایک کاغذ و باب طر نامہ مقدمہ پیش کیا ان کو اغذ کے ملاحظہ سے ہم نجان نے فیصلہ کیا کہ  
کما سداؤ یکا کو لازم ہے کہ ہر سال مبلغ ماہہ ہومیا پدم سنگہ و ابج سنگہ کالی پوری و اولہ کو بابت

جوب بہیٹ دگمو گری اور نیز باتہ اوس محصول کے جو ناکون پرا وچو گیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے اور یہ بھی مناسب ہے کہ ہوسیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھ کر ایسی تہا پر اختیار کرے کہ اسد دزدی بچ ستر و موضع واقعہ بیکانیر کے ہوا اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من ہو نقصات مذکور بالا واقع ہوگی تو ہوسیا معاضدہ نقصانی دیگا اور اسکا کچھ دعوی پر گنتہ مذکور پر باتہ جوب بہیٹ دگمو گری و نیز باتہ اوس روپیہ کے جو ناکون پرا وچو گیات پر تحصیل ہوتا ہے نہ ہے گا

تیسرے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آئیکو اختیار ہے جو اور کچھ اوس میں کرنا چاہے کہ بن المرقوم ۱۳۔ ماہ مارچ ۱۹۲۱ء مطابق پہاگن سودی سن ۱۹۱۰

دستخط بابو گنگا دھر

کارکن محال کوکسی

دستخط بالاجی بنا یک

ٹیواری تعلقہ سوساری

دستخط ٹھاکر جی سنگھ

دستخط دگر و ساء

ٹیواری نان پور

دستخط رامو دھرا بدھوت کما سدا

دستخط بہیل پرم سنگھ

دستخط ادھکار سنگھ

## دہاراضی

ماورائے عہد نامہ جات کے جو بوساطت فیما بین دربار دہارادوان کے جاگیر داران کے منصف ہوئے ایک عہد نامہ نمبر ۱۴۱ آ۔ ب۔ ماکوم مالو امین نمبر ۱۹ فہرست سوم میں درج ہے (فیما بین موکل اور دربار دہار کے قرار یا دونوں سرکاروں نے دعوی یا تیاراضی فیصل مجبور دیا پور کے شکیب اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تھا کہ تحقیقات حدود و پیدرستی عمل میں آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی متعلقہ کا چوتھو دین

اور اس میں چکا دہشتی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے۔

اول عثمان (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۹ فرست اول میں درج ہے) ایک سنگہ ٹنکار حال حجاب اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۲۵۲ء میں گدی نشین ہوا یہ ٹنکار دربار دار میں مبلغ مرتبہ ۱۰۰ روپے عہد نامہ نمبر ۴۸ اس کے جوڑے میں منعقد ہوا تھا دیکھا ہے اور یہ روپیہ بلا واسطہ احدی دربار دار میں داخل ہوتا ہے اور اس میں کچھ کمی نہیں ہوتی اس ٹنکار کے پاس کوئی اور موضع سوا اس کے جو اس کی سند میں مندرج ہیں نہیں ہے یہ ٹنکار کیفیت جرائم کی دربار دار میں پہنچا ہے اور صاحب انگریزی کے پاس نہیں پہنچا

دوم کچھ برود (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۹ فرست اول میں درج ہے) تاریخ ۴۱۲۵ء و ستمبر ۱۲۵۲ء ایک قرار داد نمبر ۱۴۹ سر جان مالکوم صاحب نے ساتھ بگنوت سنگہ بھی برود اولہ کے ساتھ کیا جسکی رو سے ٹنکار کو کوسو مواضع ملے اور انکی مالگداری مبلغ ۱۰۰ روپے سالانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اس نے وعدہ کیا کہ نہایت مذکور قائم کرے گا یہ ٹنکار ۱۲۵۲ء میں وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنٹ ہند کو نہیں دی گئی مگر حسب ہر سب سرکار علی حسب اجنت گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ ٹنکار بھائی ہوئی ہے توجہ وعدہ گورنٹ انگریزی نے کیا تھا وہ تمام ہو گیا یہ وہ بگنوت سنگہ نے مگر سب فی لیل سنگہ کو تنبی کیا اور دربار دار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۲۵۲ء میں لاغورنٹ میں گذرا تو فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موتوف کرنا خلاف حسب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تھا لہذا وہ وعدہ پر قائم کیا گیا نسبت لیل سنگہ کے نقشہ علاقہ دہار کے لینے دیسی جی ہے جسے ٹنکار کتان کے

سوم بخت گدہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۹ فرست اول اور نمبر ۱۰ فرست سوم میں درج ہے) ۱۲۵۲ء میں بگنوت سنگہ زمین حال حجاب اپنے بھائی سوائی سنگہ ولد دوجا نشین برہمنی سنگہ کے گدہ ٹنکار ہوا اس برہمنی سنگہ کے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا اس میں کو اسے ساتھ دہار کے دیسا جی مسافر شاز کا یہ زمین علاقہ سالانہ بموجب بندوبست نمبر ۵۰ اس کے جوڑے میں کیا گیا تھا ادا کرتا ہے ۱۲۵۲ء میں ایک ٹنکار دیا میں ٹنکار بخت گدہ دیکھا کہ کچھ برود کے بواسطہ گورنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۱۰ اس کے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعویٰ زمین بخت گدہ نسبت دیہات دھنگلی کیری رڈ ووال منظر ہوئی

وہ دفعہ عند نامہ مذکور کے جو متعلق ان دونوں دیہات کے تھے یہی ہی قائم ہو کر فردا ولی عہد نامہ جو دربار  
 حیدر بندنوی کے تہلکے تھے جن کے سرکار ڈیڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء میں لکھا تھا کہ  
 چارم بمسولہ معروف و دہترار کتاب مالکوم مالو امین خیر انست سومین مہج ہے (موجودہ نامہ)  
 نمبرہ اسکے جو ۱۸۴۱ء میں ہوا تھا اسکا چند رنگہ نے وعدہ دیئے مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ کا دہترار کو کیا  
 چند رنگہ کے بعد ۱۸۴۲ء میں اسکا بھائی جہینگ جانشین ہوا اور یہی رنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء میں اسکا بھائی  
 متبغی ہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اور سٹاس تھا اس کا نسبت بار کے دیسی ہی ہے  
 عیساد پارکا

### نمبر ۱۴

ترجمہ عند نامہ جو فیما بین ہوکار اور دیاس کے دربار موضع بھور واقعہ پرگنہ دیار اور موضع سنگر و واقعہ پرگنہ  
 دیار موضع اندور کے سچ محمد خاں مالکوم صاحب کے منصف ہوا تھا مرقومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۱ھ ہجری  
 مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیما بین زمینداران موضع بھور واقعہ پرگنہ دیار موضع سنگر و واقعہ پرگنہ دیار  
 دیار اراضی واقع سرحد دونوں موضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہ ہو سکا لہذا صاحب  
 تہدار اور ہوکار اور راجہ رام چندر اور دیار والہ اس نے تکرار واسطہ فیصلہ کے سپرد بھور خاں مالکوم صاحب  
 کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان لچیم فیملہ کو ان سرحدات پٹینات کیا تاکہ موقع پر جا کر  
 تحقیقات کریں کپتان لچیم فیملہ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمائش کی اور فیصلہ کیا کہ جو زمین مالکوم  
 پاس سچی اور صاحب موصوف نے فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ دونوں حصوں پر قائم رہیں جو  
 اونٹوں نے سچ عند البلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوہیں کچھ تکرار کریں اور فریقین کو جو حسب ہر کچھ پیش  
 کپتان لچیم فیملہ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ میں داخل ہے اسکو منظور کریں خطہ ہر  
 یہ جو بھور حسین فیصلہ بائی صاحبہ مہج ہے لکھی گئی

اراضی موقعہ در میان کنارہ دریای چیل اور اوس مقام کے جان بائی صاحبہ نے تیار کرا کا کیا ہے  
 یہ تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین باب نہ کرے  
 بالاس کے تکرار نہیں کرے نہ اور نہ دعویٰ نسبت اس کے پیش کرے نہ مویشی دونوں مواضع کی بلکہ

و غیر ارضی مذکور میں چار کینکے اور سیکوا اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی ہوگی مگر کوئی فاضل نہیں  
 تردد کرنے اور زمین کو جو اندھود کے نہیں ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آئینکے ارضی موضع سنگرد کی  
 یہاں ایشیہ راہ تمام خبر دہن تو رنگ عامل موضع سنگرد واقعہ پرگنہ دیال پورا و سندھ راہ ناجی کار کن ہو کر دینی پرا  
 ملازم سرکار پورا ویل پنواری پنور واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اور اسکی سرحد اسطرح طے ہوئی ہے  
 حد شمال کی کنارہ دریائے چمیل تک اور حد غربی مسجد تک مینار ہاؤر حد شرقی جانب مشرق و مغرب شمال  
 و جنوب کی تعمیر ہوئی ہیں اور جو ارضی واقعہ در میان مسجد و مینار ہاؤر حد شرقی کے ہے وہ لمحہ یکجہ ہے جو زمین کے متناظر  
 ہے اور جو واسطہ چرگا و موشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطہ و ہمیشہ رہی وہ بجانب مشرق مینار  
 حد شرقی پنور واقعہ پرگنہ دیال تک اور بجانب مغرب مینار سے حد شرقی قابل الزامہ موضع پنور واقعہ گہنہ تک  
 اور بجانب جنوب مینار سے حد شرقی ساگوکندہ واقعہ پرگنہ دیال تک اور بجانب شمال مینار سے حد شرقی موضع  
 ساندہ واقعہ پرگنہ دیال تک ہے شریح بالا اتفق حد و مقررہ کی کرتی ہے  
 یہ اقرار نامہ مشہد یقین مقررہ نے دستخط کیا

### منبر ۱۳۸

ترجمہ اقرار نامہ قبولیت جو سوائی سنگد جی رئیس قلعہ ملتان واقعہ پرگنہ بنادر فی رام چندر راو پور کو دی  
 قعدہ مالگنداری سے قلعہ کی بوساطت بچہ جنرل سرخان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے  
 دیہات جو میرے پاس قلم سے تحریر ہے

موضع ملتان	۱	موضع تھارا	۱
موضع جو اس	۱	موضع جلد کتھا	۱
موضع سلو دا	۱	موضع ولایت	۱
موضع رتو کا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دیکھا	۱	موضع زرن کیری	۱
موضع چند و ازار بزرگ	۱	موضع نار کیری	۱
موضع گید گجا	۱	موضع زبری	۱

۱	جسلا سوچر	۱	موضع خوردی
۱	سودلا	۱	موضع دولانا
۱	بہور	۱	موضع کرودا
۱	کیمیا کیری	۱	ساللا
۱	رودپی کیری	۱	کلولا
۱	بہیم پورہ	۱	چنگارا
۱	خورد	۱	چاندن بزرگ
			یلی کیری

توضیح

موضع توضیح مذکورہ بالا کا تعلق دیر سے ہوا ہے اور مالگنداری اور حسب تفصیل ذیل قرار پائی

معدنات سکھالی

بابت سرکار

مالا سکھالی

بابت خامی

معدنات

معدنات سکھالی

باقی ادائیگی

میں ہر سال سرکار کو مبلغ معدنات سکھالی ادا کرتا رہو گا در صورت ادا نہ ہونے کے میں دیہات  
سرکار کے سپرد کر دوں گا سوائے اسکے اگر کوئی میرا استدعا و عذر دیہات کے سپرد کرنے پر  
کرے گا میں اس کا جواب نہ دینگا اور جب اس کے سپرد کرنے پر اس کی کارروائی ہو گا میں نہ ایک روپیہ کو ترہی  
تمام کو اخذ متعلق اراضی خرد و دیہات میں سرکار کو دے دوں گا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے ایک  
کرنا آنا ہوں کو دے دوں گا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دوں گا اگر اس تعلق میں دیہات مستاجری  
ہو گئے تو میں ان کو چھوڑ دوں گا

دستخط سوائی سنگھ

میری مالگزار سی حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کھانگ سودی یکم	مبلغ ۱۰۰۰۰
پوس سودی دہی	مبلغ ۱۰۰۰۰
چیت سودی پورناشی	مبلغ ۱۰۰۰۰
میساکہ سودی پورناشی	مبلغ ۱۰۰۰۰
کل مبلغ	۴۰۰۰۰

اور میں بالاضمان بابت اسے اقساط باوقاف معسرہ دو گنا

المقوم پوس جی یکم ۱۸

یہ اقرارنامہ ینما بین بابو رگوناتھ دیوان راجہ دیار و سوانی سنگ راجہ نمان واقعہ پرگنہ مدناور بوسط

میرے بقام مجید ایتناج ۱۲۰۰ء ۲۰ مہر ۱۲۰۰ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برکیشیر جرنل

متمم ۱۲۰۹

ترجمہ قبولیت جو بگونت سنگہ کچی بردو ادا ہے ام چندرا و پور صاحب کو موقوفہ تمام دیار

تاریخ یکم جنوری ۱۲۰۹ء

مین بگونت سنگہ کچی بردو ادا کے ذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ رقم خواہ بابت میرے

مواضع قدیم کے بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل میں

- ۱ کچی پروڑ
- ۱ موضع دھنیا
- ۱ موضع گلودا
- ۱ موضع ہماڈا بزرگ
- ۱ موضع ستیا
- ۱ موضع کشن پورہ
- ۱ موضع مینا کیری
- ۱ موضع بوٹیا کیری
- ۱ موضع کیرداس
- ۱ موضع کنگراج
- ۱ موضع جین پورہ
- ۱ موضع گوبال کیری



۱ موضع کٹودیا بزرگ

۱ موضع درگادی

۱ موضع ہبیر وارہ

۱ موضع کلہیا پورہ

کل مبلغ

ما گذاری ادائی بابتہ مواضع م مذکورہ بالا کے مبلغ ہے ہے اور بابتہ خامی دیہات کے مبلغ م مواضع کل مبلغ ہوا م

مین اقرار کرتا ہوں کہ مین مبلغ ہوا م سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نہ کروں تو مین ان دیہات کو اس عرصہ تک حوالہ کر دوں گا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہ ہوگا مین ہوتا ہوں اگر کوئی تکرار فیما مین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیلہ مین نہ تنخواہ باوقات مقررہ ادا کروں اور کسی کا ٹکڑا یا کلو الہ سے ساریا نہ کرے گا اور جب سنا د پیش کر دوں گا تو میری زراعتی زمین بجلی ملیگی اور مین فریاس یعنی سپہ ہفتی وکاح وغیرہ حقوق سرکار دینا رہوگا جیسے اب تک دیتا ہوں اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہیں دینگا جو مورد ناخوشی سرکار ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہیں انکو مین چوڑ دوں گا

اقساط بابتہ ادائے زراعتیہ حسب تفصیل ذیل ہیں

۱ سالہ

کاکم سودی یکم

۱ سالہ

پوس سودی دہمی

۱ سالہ

چیت سودی پونہاشی

۱ سالہ

بیساکہ سودی پونہاشی

کل مبلغ ہوا م

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت سا ہو کار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمیت

یہ اقرار نامہ فیما مین بابو رگوناتھ دیوان راجہ دہار اور بھگونت سنگھ راجہ کچی ترور واقعہ پرگنہ ٹڈیاد کے بواسطت میرے بھتیجے راجہ راجہ مین ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء منعقد ہوا دستخط جات ماکوم

پکشد بر خزل  
المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ - ماہ جنوری ۱۳۳۵ ع  
منظور ہے دیوان بابور گونا گونا گوست

### نمبر ۱۵۰

ترجمہ اسرار نامہ یا قبولیت جو مندرجہ پرتی سنگہ جی رئیس پنگد باجخت گڈو قومہ پرگنہ روناور نے  
رام چند راو پوار کو دی  
ماگنداری میرے علائقہ کی بوساطت پھر خزل سر جان مالکوم صاحب کے ذریعہ پائی ہے  
دیہات حسب تفصیل ذیل میں

موضع میر گڈو وغیرہ	۱
پنگدہ	۱
یکراو	۱
جور کبیری	۱
موضع شکار کبیری	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتامبرٹا	۱
موضع سگن تہلی	۱
موضع دودوال	۱
موضع چو خرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چند دلاہ	۱
موضع گندی کبیرا	۱
موضع چین پورہ	۱



## موضع سبک داس

سے

کل انعام سے مواضع تین حسین

جو حصہ سہم مذکورہ بالا کا بندوبست سیر سے ہوا ہے مالگذازی حسب ذیل قرار پائی

بابت سہم

مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

بابت دیہات خاصہ

مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

کل مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

میں ہر سال مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ جو سیر مالگذازی ہے ادا کر دینا اور اگر مذکورہ دیہات سپرد سہم کا کرونگا سہم اس کے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع انکار کرے یا غدر درمیان لاسے میں فی ذلک اس کے غدر کا جوتہ ہون اور سہم اس کے سپرد کرنے کے میں بھٹنا کار بند ہونگا میں شامل باشریک نہیں کو تری ہونگا اور تمام کو اخذ متعلق اراضی ضرور وہ دیہات کے سرکار کو دے گا ورنہ گا اور قسمل احکام صیبا آج تک کرتا آیا ہوں کرتا رہو ہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دے گا اگر تعلقہ میں کوئی مستاجری ہوگا میں اس کو چھوڑ دے گا مگر وہ دیہات میں اپنے قبضہ میں رکھو گا جو سیر زمینداری کر ہو کر دستخط مندرجہ ذیل پر تہی سنگہ

المہ قوم پوسن بری یکم شمس ۱۸۴۵

سیر مالگذازی حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم

مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

پوس سودی دسمی

مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

چیت سودی پورنماشی

مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

بیا کد سودی پورنماشی

مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

کل مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ

میں مبلغ  $\frac{1}{2}$  روپیہ بموجب شہادہ بالا کے ادا کر دینا۔

## مبہ ۱۵۱

فیصلہ جو فیما بین تھاکر بخت گدہ و تھاکر کھی برودہ ہوا  
 چونکہ ایک تھاکر فیما بین اجمہ بگونت سنگہ کھی برودہ والا اور تھاکر پرتی سنگہ بخت گدہ مندلائی بدناؤ  
 درباب اس کے حقوق زمینداری و موضع دہانگی کھیری اور پیداوار بعض اراضی ضرر و عہد و دال کے ہر  
 اور راجہ بگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہیں کئے اور اب بھی نہیں دینا اور اس کے پاس  
 جاگیر میں موضع دہانگی کھیری ہے اور اس پر تخواہ تعدادی ماضیہ سالیانہ کے بجائے مندلائی تخواہ ہے یہ تخواہ  
 راجہ بگونت سنگہ بموجب برہت کے ادا کرتا ہے مجھے تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح  
 کی کارروائی سے ہرگز تکرار و فرہنگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بگونت سنگہ کھی برودہ والا  
 ایک تخواہ موضع دہانگی کھیری سے شروع ہوتا ہے دیکھا اس کی تعداد مبلغ ساموئیل ٹیکہ اوسین  
 مال و سوا سے و دیگر اخراجات دیہی کے ہونگی اور مبلغ ۲۵۰ سالیانہ بابت پیداوار ہر ایک اراضی ضرر و  
 موضع و دوال کے یعنی کل مبلغ ۵۰۰ ساموئیل ٹیکہ اوسین سالیانہ مندلائی مذکور کو دیکھا اور کچھ غدر و حیلہ اس میں لگا  
 اگر راجہ مذکور یا اس کے رشتہ دار التوا اس زرخواہ مذکور میں کرینے یا کچھ دقت سے ادا کرنے زرخواہ  
 مندلائی یا اس کی اولاد کو بروہ کار لائینگے تو اس وقت سے موضع مذکور و جزو میں جسکے پیداوار کے  
 عوض اس کو بروہ دلا یا جائے راجہ سے لیکن مندلائی مذکور کو دلائی جاگی بعد از ان جس کا کچھ استحقاق  
 موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہیں رہیگا

المرفوعہ ۱۰۱۵ اکتوبر ۱۲۸۵ مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۵ ہجری یکا تک بدی یکا ذی الحجہ ۱۲۸۵  
 یہ اقرار نامہ بواسطت میرے تبارخ ۱۰۱۵ اکتوبر ۱۲۸۵ طے ہوا

دستخط جان مالکوم  
 بر گئیڈر جنرل

## مبہ ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جو چند سنگہ رئیس قلعہ بیولاو دھوزانی راجہ پندرہ راو پوار کو تبارخ پوس ۱۲۸۵ ہجری

چونکہ نو دیہات مفصلہ ذیل کا بذمہ جو سرے پاس قدیم سے تھے یعنی میٹولا سولانی  
جہرا خانہ سلا کیرو سبھت پورہ دھوڑا پرسوڈھا بیٹنی لکروڈو تاج پورہ بوسٹ  
سربان مالکوم صاحب کے مجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتھ ہوا ہے یعنی

بابہ نمبر ۱۸	مبلغ اسیلے
بابہ نمبر ۱۹	مبلغ اسیلے
بابہ نمبر ۱۹	مبلغ اسیلے
بابہ نمبر ۱۹	مبلغ اسیلے

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل میں لکھا

کاتک سودی یکم	دو آنہ
پوس سودی دسی	چھ آنہ
چیت سودی پورنشی	چار آنہ
میا کہ سودی پورنشی	چار آنہ
	میکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ اسیلے گو یا جمع کامل ادائی ہر سال نمبر ۱۸ سے قرار پائی لہذا  
میں بلا عذر زر مالگنداری مع دیگر حقوق سرکار دیتا رہوں گا جس طرح اب تک ادا کرتا رہا ہوں  
اور میں کسی سے سازش کر کے کوئی اداسے مالگنداری میں نہیں کروں گا اور حقداروں کا وغیرہ  
مردہ ہونگے اوکو سرکار میں بھیج دوں گا اگر اسپر ہی چہ نقد اور سرفرو سے کم ہونگے تو جمعیت  
کم ہونگے اور دوں گا اور اگر چہ نقد اور سرفرو سے زیادہ بھیجی گئی ہوگی تو میں حقدار زیادہ کو بھیج  
دے گا پس یاد رہے

شروع ہر سال میں میں مناجن کی ضمانت بابہ ادای زر مالگنداری بدعات سرفرو داخل کروں گا  
اور میں ہر سال نمبر ۱۸ سے مبلغ اسیلے جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کروں گا اور رسید  
لے لیا کروں گا

یہ ہندو نامہ فیما بین بابو گونامہ منجانب راجہ دھار چندر سنگھ ٹھاکر دھڑا سیری وساطت سے

بقام نشان تاریخ ۲۸ مارچ ۱۸۵۷ء

دستخط جان مالکوم

برگیدہ چیف دل

### گواڈیاری اجنسی

اول اجنسی کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱ فہرست نمبر اول میں درج ہے (آمدنی مجبہ کی قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور قریب پانچ سو چار سہیل مربع اور آبادی ۱۸۵۷ء میں اس ریاست خور دے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اعلیٰ مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازاں مرہٹوں کو دیتے تھے ان کے عہد نامہ نمبر ۳۰ کے جو بواسطہ سر جان مالکوم صاحب کے لکھے گئے ہیں سر اریا پاتھلہ مجبہ ۱۸۵۷ء روپیہ خراج کا سینہ بیکو دیتا تھا اسکی عوض سینہ میا نظام ریاست مذکور میں دست اندار نہیں ہوتے تھے یہ خراج ایک جزو افسر شرم کا تھا جو از روئے عہد نامہ ۱۸۵۷ء بابتہ خراج فوج کو لیا گونڈنٹ کے سینہ میا دیتا تھا اور اب یہ روپیہ از روئے عہد نامہ ۱۸۵۷ء مارچ ۱۸۵۷ء گونڈنٹ انگریز کو سینہ میا دیتا ہے

راجہ مجبہ ۱۸۵۷ء عہدہ امین بنیاد اختیار کی تھی اور اسکی ریاست ضبط ہوئی مگر فیصلہ فرار پانیا کو اس ریاست کا استحقاق سینہ میا کرتا ہے اور گونڈنٹ کو یہ ریاست نہیں پہنچی قبل از بلوہ کے اجنسی ۱۸۵۷ء روپیہ سکہ حالی بابتہ خراج فوج مالو اہیل گور کے دیتا تھا اور سینہ میا اس بلوہ عہدہ حالی بابتہ علاقہ گواڈیاری اور مجبہ ۱۸۵۷ء کے دیتے ہیں

ووم ترور بواسطہ مسجر جی سوارت صاحب انگنگ رزٹنٹ دربار سینہ میا کے مجبہ ۱۸۵۷ء پر گنہ بدوں اور چھ موضع از روئے عہد نامہ نمبر ۵۱ کے مادہ ۱۸۵۷ء ترور کو باطل بنان گونڈنٹ انگریز سے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت او میں سیلہ نے چیلہ ۱۸۵۷ء اتنا لدا اسنے سینہ میا کے علاقہ میں لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس نہایت کی یہ تھی کہ اس لوٹکا انسداد ہو

مان سنگھ راجہ حال شریک عندان بلوہ ہوا تھا ۱۸۵۷ء میں جسے ہوا اس شرط پر کہ اسکی قصور

مناست ہوا اور پرورش معقول اور سکی کیجاے لہذا اس کے مقبوضات سابقہ باطنیان گورنمنٹ عطا ہوئے۔  
تو مہاراجہ اور یہ علاقہ از روئے نمبر ۵۵ کے مہاراجہ دولت راو سیندھیانے بواسطت  
صاحب زرینیت کے شہنشاہ عین اس شہر پر راجہ مان سنگھ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگھ  
گرتھیہ کا انصاف کرے اور دیگر واردات دزدی وغیرہ کا سد باب کرے اعطیہ میں دیہات  
جمعی اسمائے روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہیں منجہ اسکے نصف ٹھاکر لیتا ہے اور  
سیندھیانے ٹھاکر مال موہن سنگھ سے ہے

چہارم کھلمتون۔ یہ عطیہ تین مواضع کے بموجب نمبر ۵۶ کے جمعی مبلغ سمب سالیانہ  
شہر پر بواسطت صاحب زرینیت بہادر دربار سیندھیانے ٹھاکر میتم سنگھ وٹھاکر برتھی سنگھ وٹھاکر رام  
وٹھاکر چندرپس کو شہنشاہ عین دے گئے تھے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کریں اور حفاظت  
راہنوں کی کیا کریں

پنجم سرسی مہاراجہ دولت راو سیندھیانے از روئے نمبر ۵۷ اتین ریع آمدنی تعلقہ سرسی  
شہنشاہ عین بہادرت سادہ کو اس شہر پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ریع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے  
کا مفوضہ کو بدیانت سرخجام دے یعنی گرتھیہ وغیرہ معندین کو فرمان بردار کرے  
ششم راگموگڈہ۔ چوہان راجپوت راگموگڈہ والہ بنام کچی مشہور ہیں اور نہایت قدیم  
خاندان مالو اسے ہیں شہنشاہ عین مادہ جو سیندھیانے اس خاندان سے سب علاقہ چھین لیا  
اور راجہ بلونت سنگھ اور اسکے فرزند بے سنگھ کو قید کیا اس وقت سے بنام سیندھیانے اور قوم  
کچھ کے فنا و ہمیشہ رہا اور کچھ قوم کا یہ ارادہ تھا کہ راگموگڈہ کو تباہ کر کے ایسا کر دے کہ اس  
کو قائم نہ سیندھیانے کو حاصل ہوا اور یہ امر اس وقت تک جاری رہا جب تک سیندھیانے بمجوری  
خاندان کچھ کو یہ علاقہ واپس دیا جب تک شہنشاہ عین تک سیندھیانے نے ٹھاکر اس شہر میں آئے  
وفات پائی اس کے بعد دو وارث اس کے ورنہ کل سنگھ اور جیت سنگھ اس کی جگہ بقبائلیہ سیندھیانے  
رہے ان کے ساتھ بواسطت وٹھاکر گورنمنٹ انگریزی کے شہنشاہ عین عین نامہ نمبر ۵۸  
جس کی رو سے سیندھیانے قلعہ و شہر راگموگڈہ اور اراضی قرب وجوار اس کی جو زمینا جمعی مبلغ  
مقرر ہے اس کی تین اوٹ کو دی اس شہر پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ مبلغ دے۔ یہ سے ہوگا



وہ دربار گوالیار کو دیا جائیگا اور دربارہ اقرار کرنا ہوگا کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کر دے گا اور ایک سو نفری خاندان کو بھی شلہ امین گوالیار کٹنگٹ میں نوکر رکھو گئی اس جاگیر کی آمدنی کسی حصہ تک وصول نہیں ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تھی وہ ہر سال بنام سینہ سپاہی کا تھی اور خزانہ انگریزی سے کبھی لوگوں کو دی جاتی تھی شلہ امین دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازاں انہوں نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچھا ہوتا تو مبلغ ۵۰۰ سے زیادہ آمدنی ہوتی اور نیزہ کہ کبھی قوم والہ زیادہ تحصیل کرتے ہیں اور کم اپنے حساب میں درج کرتے ہیں آخر کار باعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بی پیسیدہ ہو گیا اور آخر کار شلہ امین برصا مندی گورنمنٹ انگریزی عہد نامہ سابق مسترد ہو کر عہد نامہ جدید نمبر ۵۱ میں کلان ریشاں نے ان کو کرنی بھی سنگد وٹھا کر چہتر سال و اجیت سنگد کے منفعہ ہوا بموجب اس عہد نامہ کے پھر سنگد کو ۵۰۰ جمعی مبلغ ۵۰۰ روپیہ کے اراضی چھنی دارہ سے ملے اور اس کو چند حقوق اور بھی سندرجہ سند اس خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرنا رہیگا اور خزانہ انگریزی سے حسب نامہ کرایا اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سینہ سپاہی میں دیگا اور مجران کو پناہ دیگا اور قضا پولس سچ اضلاع کے مقرر کر کے حفاظت مسافران کی کریگا اور خزانہ دربار کا مقرر ہوتا داکریگا اور چہتر سال کو ۵۰۰ جمعی ۵۰۰ روپیہ کے اسکا جائنشین ٹھا کر حال ٹھا کر سنگل سنگد

نامی ہے

اور اجیت سنگد کو ۵۰۰ روپیہ ملے اور اس کے خاندان کو عطا ہوئے تھے اسکی سند موجود نہیں ہے اسکا جائنشین جو متدل سنگد ہے

ہنہ قلم بردوا باستو پور اس راجہ کے علاقہات موروثی سینہ سپاہی نے چہتر سال سے راجہ نے نائش دے دو صاحب رزیدنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے قبیلہ قال بیا جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اسکا علاقہ اسکو دیا جائیگا عہد قبل کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سینہ سپاہی نے حسب نشانہ نمبر ۶۰ کے اپنے وعدہ کو اس کے فرزند راجہ بلونت سنگد راجہ مال کے ساتھ پورا کیا بلکہ اسکی جاگیر میں قریب ۵۰۰ روپیہ اور بھی اضافہ کیے

مستخرج برائے کتاب مالکوم مالو امین سبکدوش درج ہے  
 اس میں شہر کے راول سنگھ مبلغ صد روپے کے تحفہ پانچ سو روپے مبلغ ہے  
 اور مبلغ سبکدوش روپیہ سینہ ہیا دیا ہے اسکی سند بھی موجود نہیں ہے

### نمبر ۱۵۳

اقتدار نامہ راجہ سانی اجیت سنگھ جی راجہ مجھیرا بوساطت سیو خیرل مرجان مالکوم صاحب  
 میں منظور کرتا ہوں اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین کی جانب سے کہ خراج تہنیم  
 اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تھا مبلغ صد روپیہ خالی تھا اور یہ خراج دربار ہمارا  
 دولت راویندھیامین دیا جاتا تھا بعد ازاں بد نظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو قریباً  
 کر دیل ہے اور سرکار نے اسکا لحاظ کر کے اور کئی لاکھ پانچ سو روپے خراج کو قریباً  
 فیل ہمارا دولت راویندھیامین کے جاگیردار جی سنگھ راو گمانی سرجی راو کو یا جسکو ہمارا حکم دین  
 دیا جا گیا اور یہ قرار دیا کہ وہی ضلع جو سبکدوش و جمع ہو قرار پاتا ہے یعنی

مبلغ صد روپے خالی	سمت ۱۸۷۷ میں
مبلغ سو روپے خالی	سمت ۱۸۷۸ میں
مبلغ صد روپے خالی	سمت ۱۸۷۹ میں
مبلغ سو روپے خالی	سمت ۱۸۸۰ میں
مبلغ صد روپے خالی	سمت ۱۸۸۱ میں
مبلغ سو روپے خالی	سمت ۱۸۸۲ میں
مبلغ صد روپے خالی	سمت ۱۸۸۳ میں
مبلغ سو روپے خالی	سمت ۱۸۸۴ میں

علاقہ کی ہندو دی پر قوم بالا سال بسال دی جاگی یہ سب روپیہ سکہ خالی ہے اور جو سیدی  
 معمولی سکہ راجہ الوقت اور سلیم شاہی روپیہ میں ہے وہ دی جاگی بابت سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازاں  
 ہر سال خراج صد روپیہ سال بسال ادا ہو گا اور چھ سو روپے سال بسال ادا ہو گا



سمٹ ۱۸۸۱

مبلغ ۵۵۰۰۰۰

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹھ سال تک ہر سال سکے عالی ہوگا اور سمٹ ۱۸۸۱ میں اور بعد ازاں ہر سال خراج مقررہ مبلغ ۵۵۰۰۰۰ ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی اربعہ میں حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہ سودی پورناشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورناشی کو سولہ اسکے ہم اور کچھ مطالبہ بابتہ خراج یا دیگر اخراجات کے نمونہ کے اگر ہم ایسا کریں تو بجائے اوزیر کوئی میری فوج کا سواربے کار کرن اب ضلع امبیر (میں ہوگا) المرقوم ۲۵ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۲۸۵

### نمبر ۱۵۴

ترجمہ سندھو مہاراجہ دولت راوسینہ سیانہا نے راجہ مادھو سنگھ ترور والہ کو دی ایک جاگیر جمین ایک محال اور چہ دیہات ٹکڑے سکر سے واسطے ہماری پرورش کے تاریخ سندھ ۱۲۸۵ عتی ہوئی، لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور انکی آمدنی اپنے تحت تصرف میں لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمہاری دی ہے کار بند ہو گے اور سہ کار ہی اپنے وعدہ کو پوری کریں

تفصیل محال و دیہات

۱ موضع سنی	۱ گرنہ پردنی ایک محال
۱ موضع کورما	۱ موضع برائی
۱ موضع مورٹاری	۱ موضع دگوندی

۱ موضع جبہ ورارو

المرقوم ۳ صفر ۱۲۸۵ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادھو سنگھ ترور والہ  
مہاراجہ دولت راوسینہ سیانہا نے مادھو سنگھ کو طہینان توسط وگورنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اسکے ورثہ کو دی دیہات یہ ہیں  
پرنہ بردن  
مواضع بہتی گرنہ کولارس

موضع کارہ نرگہ سیپری

موضع برابی پرگنہ کولال

موضع مورثی پرگنہ

موضع دنگو ندیا ایضا

موضع حبیبہ رارو گپنہ سیپری

مادہ ہونگہ بندید اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کر گیا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کر کے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بھی استہار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راویندہ سے وصول نہیں کر گیا اور نہ تجارت اور سازان سے جو اس کے علاقہ میں گذر کریں کوئی رقم تحصیل کر گیا

بشادات اس کے اقرار نامہ ہذا پر مہاراجہ دستخط آجکی تاریخ ۱۱۔ ماہ صفر ۱۲۸۲ ہجری مطابق ۱۰۔ ماہ دسمبر ۱۸۶۸ء کیے گئے

دستخط تھاکر گوپال سنگھ

میں تصدیق اسکی کرتا ہوں کہ سنجو مہاراجہ دولت راویندہ نے باتہ مواضع مذکورہ سے کسی دی ہے وہ مواضع راجہ مادہ ہونگہ کو بضمانت گورنٹ انگریزی کے دے گئے بشرطیکہ شرائط سند اس سے سرانجام پائیں

دستخط جے ستوارٹ  
اکننگ رزڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند پٹی عطیہ مہاراجہ دولت راویندہ بنام راجہ مان سنگھ بہادر والد  
میں بمقام گوالیار عرض کیا تھا کہ تم کو شش کمز کے غارتگری سوہن سنگھ گرنیہ کا انداد کرتے  
اور دیگر واردات دزدی بھی مسدود کرتے اگر بطور انعام باتہ خدمات کے تمکو پرگنہ سانات میں  
پانچ مواضع یعنی دو نگاہ سرا و ماہو و تھنی و سکوریاد و ہنارامبی مبلغ ۱۵۰۰۰ روپے بطور استمرا  
مرحت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلد دس خدمات تمہارے عطا ہوتے ہیں اور فیض کد

اور ہر سال حساب کرد آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے نصیب میں لایا کرو اور نصف داخل خانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوئے اسکو بہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکدو گے تو دیہات مذکورہ بالا ضبط ہو جائیگا  
المرقوم چٹھہ سودی یکم ۱۸۷۱

### نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ ماراجہ دولت او سیندہ سیانام تھاکر بہیم سنگہ درہنی سنگہ و رام چندر و چندر بن  
تعلقہ بسبوی واقعہ رگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ میں تھا خالصہ کیا گیا بالعرض اس کے موضع بنگون  
سہ دو موضع دیگر باشتینار سارنگلو بطور ناخار یا تہہ مبلغ ۱۰۰۰ کے ٹکٹ سے عطا ہوا  
قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار دیہانت کرتے رہو اور حفاظت شایع عام کی کرتے رہو  
المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۲۸۱ ہجری

### نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت او سیندہ سیانام بہارت ساہ سری والہ  
مقام گو ایاز قلعہ عرض کی تھی کہ بعد مذکورہ نسبت کرنے تعلقہ سری کے ہم کار سرکار میں سند  
ہونگے اور تم نے درخواست کی تھی کہ تعلقہ مذکورہ ٹکلو بالعرض خدات کے انعام میں اس نظر سے سرکار  
تعلقہ مذکورہ شروع ۱۲۸۱ مطابق ٹکٹ سے دیا گیا لہذا تم اوپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو  
آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے نصیب میں لا کر ایک ربع سرکاری خزانہ میں داخل  
کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بیانت سرانجام دو اور کوشش کر کے گریٹیا کو طبع احکام کرو اگر ایسا  
تم سے نہ ہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم چٹھہ سودی ۱۲ مطابق ۳۔ رمضان ۱۲۸۱ ہجری

### نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ ماراجہ دولت او سیندہ سیانام راجہ جیت سنگہ و راجہ دہنکل سنگہ

بعد سلام شہر راگوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تھا تو جمع اوسکی  
 بجانب بہت راگوگڈہ ملحق سرحد چل گڈہ معہ م جمعی مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے  
 بجانب چپ راگوگڈہ ملحق سرحد سرحد م جمعی مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے  
 بجانب شرق و غرب راگوگڈہ معہ م جمعی مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے  
 کل دیہات معہ م جمعی مبلغ <sup>۱۵۰۰</sup> روپے

شروع سال مال شدہ سے معہ مذکورہ بالا جمعی <sup>۱۵۰۰</sup> روپے تکو سرکار سے عطا ہو  
 منجملہ اسکے مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے تم اپنے تصرف میں لاؤ اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف  
 لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار میں داخل کیا کرو اور جو مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے سے کم ہو گا وہ سرکار تکو  
 نقد دیگی اور سارے باہر شہر کا اور اندر پرگٹہ کا سرکار تحصیل کر کے خود لینے  
 المرقوم ۱۶۔ دیچہ <sup>۱۵۰۰</sup> روپے مطابق <sup>۱۵۰۰</sup> روپے

ترجمہ سند مرستی عطیہ دولت راویندہا بنام حبیب سنگھ و دوہو نکل سنگھ کپچی  
 بعد سلام۔ قلعہ راگوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تھارے اور تھارے خاندان اور برادران اولاد  
 وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے شروع شدہ سے تکو عطا ہوئی اب حاکم  
 شہر اور قلعہ میں بود و باش خنہ مبارک راو اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام میں اراضی  
 متصلہ جمعی مبلغ <sup>۵۰۰</sup> روپے لاؤ

المرقوم ۲۴۔ ماہ دیچہ <sup>۱۵۰۰</sup> روپے ہجری

## نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دارجی سری جو کوٹی او  
 سینہ میا بہادر بنام سدہ سری اپماراجہ جی سنگھ جی جوگ۔

لالہ سوہن لال تھارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی برین مضمون گذرانی  
<sup>۱۵۰۰</sup> روپے میں سرکار نے معہ م جمعی <sup>۱۵۰۰</sup> روپے واقعہ متصل راگوگڈہ سرادران کپچی کو

بطور مدد معاش اٹکنے اور اٹکنے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعد ازاں ایک کارکن سرکار اور ایک تصدی گورنمنٹ انگریز نے پیمائش کر کے جمع اوسکی تشخیص کر دی جسے م جمعی جسے یہ تجویز ہو کر نمکوں کی پیمائش بارہ سائیکس کے نمکوں نام حقوق جواب نمک حساب سرکاری میں بنام ہنار چوٹا سار کے محسوب ہوتے ہیں عطا ہوئے تھے یعنی آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار نمکوں سند جدید بابت جسے م جمعی جسے یہ تجویز آرائی کبھی جمعی کے لئے داتہ متصل راگہ گڈو جو نمک میں تجویز ہوئی تھی اور خلی آمدنی کی تشخیص کارکن اور تصدی گورنمنٹ انگریز نے کی تھی عطا ہوئی جسے م جمعی جسے یہ حق چوٹا سار و محصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری میں محسوب ہوتے تھے مجد دارا کو عطا ہوئے

### تفصیل دیہات

چراگوری	بجی	جنسیر
مٹھالی	ایلیا	ڈونگر
بابہرواں	پتن	پاونجو
گنیش کیری	کوہری	دھارا
دنیا کیری	سایر کمار	برسد
حکرو	ہرہو	مونی پور
ایلیا	اتری کیر	پرپوا
مٹھکوبا	لوہرو	مرد کیری
مٹھ کیری	برکیری	کھکرا
سومہواں	سوری	ستوتو
کورالی	مندو گڈو	نیم کیری
باند	جلال پور	کا کردی
جہڑے	گورڈنگ	راجہری



کوئٹہ	مہی گیری	سرتن پور
موسہ پور	ادنی	سراہن پور
سجلا	سجلا پور	نڑھوئی
سدراری	شہکیر پور	
کیر گٹھ	سجندو	

مذکورہ بالا جمعی مبلغ حصہ سے سہ ہونا سائر آمدنی بازار محصول فروخت موشی بڑی  
سند جلد آنکھو سال حالت عطا ہوئے یہ دیات متصل آگہو گڈ و معد آمدنی چوٹا سائر چاکر بالا  
بہت سے جدا ہو کر سال حال ۱۸۹۹ سے نسلا لکھنل تکو اور تھارے وراثت کو دھستے دوام کے  
عطا ہوئے تم آمدنی اوکلی تحصیل کے اپنے تصرف میں لاؤ اور سب دستور خدمت سرکاری کرتے ہو  
تم کوئی فساد برپا نہ کرو گے اور نہ دزدان کو ترغیب دو گے کہ علاقہ گوئٹھ انگریزی میں اور علاقہ دربار  
پاکسی اور علاقہ مین جاکر واردات دزدی کریں اور مجرمان کو پناہ نہ دو گے اور تم اپنے علاقہ میں کثرت  
معتد کر کے حفاظت مسافران کی کرو گے اور ان سب امور کے سر انجام کیے اسلئے تم دھندل ان  
گردنے جاو گے

المترقوم ہسا دون سودی تیج ٹٹا مطابق یکم شعبان ۱۲۸۵ ہجری

ترجمہ صحیح ہے  
دستخط آرزو بلوچس

اسٹنٹ رزیدنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابتہ مواضع سے مہم جمعی سے کی خبر سال کو  
عطا ہوئی -

ممبر ۱۶۰

ترجمہ سند علیہ ہمارا جہو کو جی راویند سیا نام چو دہریان وزیریداران و فائوگوان و غنیرہ  
در بار راجہ نشیو پور  
واضع ہو کہ بارہ مواضع پر گنہ شدہ پور سال حال ۱۸۸۵ سے جسے سنگہ سے لیکر راجہ بلونت سنگہ

شہید پور والہ کو واسطے پرورش امسکے اور اس کے برادران کے عطا ہونی  
المرقوم کا مکہ سودی سمی سمیت ۱۸۷۷

دستخط آدر کھونڈش

## تماراجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی کے متعلق بہت شامل اضلاع وسطی ہو گیا ہے مگر تیار  
تحت صاحب پولیسکل اجنٹ کے کچھ جزو علاقہ انگریزی کے جو مخلوط ساتھ ریاست ہاس ہندوستانی  
کے تھے باقی جن باگو پر گئے دیو اس اور علاقہ بردوانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہیں آبادی  
بردوانی کی جو زیادہ عیسائی نفری سے ہے خاص کر ہیل کی ہے فی الحال یہ ریاست زیر نظام  
گورنمنٹ انگریزی کے ہے اس کی آمدنی قریب ۷۰ لاکھ ہے یہ ریاست بردوانی کو پھر خراج  
گورنمنٹ انگریزی کو تین دہائی اور کچھ معاوضہ گورنمنٹ سے لینی ہے

جب گورنمنٹ میں نے مشن اچھریہ تیسرے دوبارہ لینے ہیلان کمانڈر کے کی تو ستر جان ناگوم حسب نے  
یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہو گا تاہی ہی تھا بسر واسطے دوبارہ لینے ہیلان بردوانی کے سنگی  
اسی طرح سے اس نے تیار کیا کہ اسپر آباد کیا کہ عموماً ذیل نایک ہیلان کے ساتھ قرار پائیں اور انکی منظوری صاحب نگار  
اعلیٰ سندھ کا کوئی نتیجہ نہیں تھا مگر یہ وضاحت تیار اولین طرح ہے کہ یہ تیار اس واسطے اختیار کی گئیں کہ اقوام جنگلی  
اپنی عادت غارتگری کو ترک کریں

ترجہ پسندی جو بن نامک اور دولہا نامک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے برادران جن نامک اور سینگ  
نامک کی جانب سے ساتھ سرکار بردوانی کے کی

سری ہمارا جادو پراج سری مانا موہن سنگھ صاحب جی جو مقام رواس میں رونق افروز ہیں ان کے دربار میں  
ہم خود دست درجہ ذیل کرتے ہیں

ہم بن نامک اور سینگ نایک اور دولہا نامک اور دھن سنگھ نامک اقرار کرتے ہیں کہ ہم گراں بند و سب ملک  
اور اس کے تمام بردوانی سے ملنے والے ملک رہیں گے ہم کوئی غلط روایت مذہبی کی نہیں کہیں گے اور اگر کوئی اور بھی

ازدرد و اس اجنبی کو تکیاں مضلہ ذیل بھی مسمیٰ کار میں۔ اول ہو جو اکتا بلکوم اینٹیں پختہ سوم پوچہ چرم  
یہ ہو سیاہی سنگہ نامے دو اقرار نامہ جات جو دربار دار کے ساتھ جو اسکے دادا یعنی جیدیر و پسنگہ  
نے کیے تھے اپنے پاس رکھتا ہے ازروے ایک اقرار نامہ اول نمبر ۱۶ کے وہ سخت پس نے مبلغ  
۷۰۰ سالیانہ پگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار و اردات دزدی فیما بین دریائے مان اور دریا کرک  
ہوا اور ازروے اقرار نامے ثانی نمبر ۱۶ کے اوکو چہ پو اضیع پگنہ دہرم پوری من و اسطے دوام کے  
باد اسلجھا وے اور ایک موضع باد اسے مبلغ ۴۰ و عدہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور نامہ فیما بین

ایسے واردات کا ہوگا تو اس کے پیدا کرنے میں کوشش کی گئی ہے اقرار کرتے ہیں کہ ہم ایسا ہی وعدہ دربار اس  
علاقہ کے کرتے ہیں جو درمیان کلاری اور سندھا اور سلطانپور وغیرہ کے واقعہ ہے اور اگر اس علاقہ میں کوئی سہل  
واردات دزدی کرے گا اور کوستان بروانی میں پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کر کے سپرد سرکار کر دیں گے اور ہم  
آئندہ واسطی واپسی اسباب سر دہ کے بھی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ سرکار سے مبلغ دو سو روپہ مامواری خواہ  
مکارے ہم تینتیس نفر سہل نوکر کہیں گے اور اوکو مبلغ معہ فی نفر مامواری دیں گے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا  
کرینگے ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم کو مسافران سے بنام نہاد محصول نہیں لینگے اور جب سرکار کو طلب کریں گے ہم نہ  
بہا کرینگے

اسپر نشانی مدن نامگ اور دہولیا نامگ کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگبٹ چیمبل

ترجمہ خط مابلہ عطیہ دانے بروانی بنام دہولیا نامگ و دہولیا نامگ میگھا والہ

بشرطیکہ سہل بند و سبت کوستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۸۵ ہ و دونوں سرکار سے سہل  
یکصد روپہ مامواری پیش کش سے یعنی دہولیا نامگ محلہ پنہ تین ہائیوٹ کے چکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ ۷۰۰  
اور باقی ۷۰۰ سہل آدیمو کو حساب مبلغ معہ فی نفر پانچا روپہ مامواری بلا مجرائی کوثر وغیرہ کے۔ دہولیا نامگ و  
کوثر شہر پانچا اگر دہولیا نے اقرار کے موافق کار بند ہونگے اور اس صورت میں اوکو وہ دیات بھی ملین گے

ہو میا اور دربارہ ہار کے بلا واسطہ گورنٹ انگریزی کے زار پاجسکی روستے یہ تیس سون مبلغ مارٹے  
باتی تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گئے

ادری سنگہ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندو بھی استمرار باداے مبلغ سوہ سالیانہ ہے  
دوم جینا معروف دار (کتاب مالکوم مالو این نمبر ۴۷ و فہرست دوم و نمبر ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳  
سوم میں درج ہے) سر جان مالکوم صاحب نے ایک عہد نامہ نادر پٹیل کے ساتھ لکھا  
جسکی روستے او سکو ہو کر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ اعلیٰ دے دلاوے اور او سکو ذمہ دار حفاظت  
علاقہ جام سے نو چٹاک کا کیا جب نادر مالو اسے خارج ہوا تو اس کے فرزند جہان سنگہ کے ساتھ ایک  
عہد نامہ تاریخ ۸ مارچ ۱۸۷۱ء لکھا گیا جسکی روستے تنخواہ او سکا والد پاتا تادہ او سکو دی گئی ان  
دونوں عہد نامہ جات میں سے ایک بھی موجود نہیں مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۱۶۲ او سکا دی گئی  
ہو میا مبلغ اعلیٰ اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک یہ ہو لکھ کا نمبر ۱۶۲ باتی موضع کبیر جی کے  
بجیم مبلغ تمامہ او سکے پاس ہے اور اس میں سے مبلغ ناہے باتی حفاظت رستہ کبیر و درجن پور کے  
کمی ہوئی ہے مگر اس میں شک واقع ہے کہ آیا یہ بھلی شرط منظور ہوئی ہو یا نہیں  
دو عہد نامہ جات بواسطہ در میان سینہ ہیا اور نادر پٹیل اور اس کے فرزند جہان سنگہ کے ہوئی  
نتی از روستے اول عہد نامہ کے چار مواضع واقعہ دکتان کے باداے مبلغ مارٹے سالیانہ پادری  
کو دے گئے تھے اور دوسرے عہد نامہ سے موضع کچر و جہان سنگہ کو باداے مبلغ اسما و سالیانہ  
دیا گیا ان دونوں عہد نامہ جات میں سے ایک بھی موجود نہیں۔

جو لوگ کبیر میں ورثہ بزرگان کی روستے آسکتے ہیں اور ماراے ارگے او سکا ندیم حق ہی ملے گا جو باری  
یعنی بارانی کشت زار مقبرہ بروانی پر او سکا پونہتا ہے

المرقوم مادہ پانچواں نمبر ۱۸

سر خط صابلیہ جو دن کو عطا ہوا وہ بھی سینہ نقل اس خط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

گیکہ ڈی بفرل

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بواسطت گورنمنٹ فیمین بہان سنگہ و دربار دارہار کے قرار پایا جسکی رو سے  
اوسکو مبلغ ۵۵۰ ضلع دہرم پوری سے اس شد پارٹ کے کہ وہ دمہ دار دزدی کا رہے اوسکو از رو نمبر ۱۶۱  
کے موضع دار واقع دہرم پوری خراج ارجع باداے مبلغ ماہہ ملا  
بہان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین یاست ہوا اور اس کے بعد پیر سنگہ رئیس حال  
گدی نشین ہوا

سوم سراج گڈہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳ فہرست سوم میں درج ہے)  
اصل تنخواہ دار موہن سنگہ جو فتح سنگہ وال بہو میا حال تہا سنگہ کے رہتے اوسکے پاس ۳۰ عنایت  
دربار دار کے تھے از رو سے ایک نمبر ۱۶۱ کے چٹا لٹا میں ملے ہوئے تہا بہو میا نے اقرار کیا کہ  
وہ مبلغ ماہہ سالانہ دربار دار میں بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کر گیا اور راستہ  
چروان سے صاف کر گیا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا دمہ دار میں لگا کر عرصہ قبل کے بعد  
ملے ہوئے اس عہد نامہ کے تیس لکھ روپے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع اوز منظور کی گئی  
کے ساتھ دربار دار کے قرار دیا از رو سے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ مہربان مبلغ ماہہ بابتہ ایک موضع  
صرف دیا کر گیا اور از رو سے دوسرے عہد نامہ نمبر ۱۶۱ کے اوسکو مبلغ عامہ کچری دہرم پوری سے  
ملا اوسکے عوض وہ دمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا اسمی تہا سنگہ ہو کر رہے بی مبلغ ۵۵۰  
سوفت کچری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پانکھے اور جوابہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور اس میں  
شک ہے کہ آیا یہ چٹا لٹا عہد نامہ منظور ہوا ہے یا نہیں لفظ

چارم گدی بابہ میا کمری (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳ فہرست سوم میں درج ہے)  
اس بہو میا کے پاس چھ مواضع واقع دہرم پوری جس میں اندائی مبلغ ۵۵۰ سالانہ کے تھے  
اور حقوق بیٹی وزینداری اوسکے تھے مابالغرض اس کے وہ دمہ دار اور جوابہ واردات دزدی کا ان  
مواضع میں اور نیز دس اور مواضع میں گردانا گیا تہا بعد از ان ایک سال عہد نامہ بلا اطلاع گورنمنٹ لکھی  
دربار دار کے ساتھ اس تیس کے ہوا جسکی رو سے تہا سنگہ نے چھین مواضع چوڑیے نیچلہ شنگہ  
تین مواضع بچور کے پاس قائم رہے رتن سنگہ بہو میا کوٹہ دی کا فرع خرواؤن خاندان کی ہے  
جسے چھین سنگہ پیر جو رہا سنگہ رئیس حال گڈہی ہے اور اوس کے پاس دیات موجب ادبی سند کے

موجود ہیں اصل عہد نامہ موجود نہیں ہے مگر نقل عہد نامہ نمبر ۱۶ جو رجور سنگ کے ساتھ ہوا تھا

پیش ہوئی

پنجم سلائی بخت گدہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۳ تک فہرست دوم میں درج ہے)  
قبل از تسلط مالو اکٹھ میں یہ خاندان مدت سے غارتگری بیج فعلع سیندھیا اور ہولکر کے  
برلب بربد کیا کرتے تھے باہمی ششہ را اور تن سنگ و مندروب سنگ و جینوبانی سر جان مالکوم کے  
پاس حاضر ہوئے اور صاحب نے چند ہمراہی اوسکے ماتحت جینوبانی کے ملازم رکھے اور  
نہدوبت نمبر ۱۶۸ کے جو تاریخ ۱۳ ماہ مئی ششہ اعلیٰ ہوا تھا خواہ مبلغ تھیں سنگ کے اس  
خاندان کے واسطے سیندھیا کے طرف سے اور مبلغ لمانیہ ہولکر کی طرف سے مقرر ہوئے اور  
گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ مارہا مواری رتن سنگ اور مارہا مندروب سنگ اور مارہا جینوبانی  
بانی کے نام اور مبلغ وہ بنام ہاں سنگ برادر رتن سنگ و مبلغ وہ بنام ہاں سنگ پیر مندروب سنگ کے  
مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ صورت اوسکے موقوف ہونے کے ذمہ دار خواہ جینوبانی اور ہولکر دینے  
تھے ہونگے مبلغ تمامہ ماہواری اب بھی خزانہ انگریزی سے ورنہ اصل موہوب یعنی امید سنگ پیر رتن سنگ  
و تہا سنگ پیر تاجینی و مندروب سنگ و جینوبانی ششہ اعلیٰ میں فوت ہوا اور اوسکا وارث اور  
جانشین تہا سنگ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہیں ہوا ہے اور نیز ہاں سنگ برادر زادہ ہاں سنگ و تہا سنگ  
پیر رتن سنگ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی خواہ میں کچھ کمی نہیں ہوتی ہے اور کچھ نذرانہ گورنمنٹ کو  
یہ لوگ نہیں دیتے یہاں تک تھا کہ کیفیت جہاں صاحب پولیس کل جنٹ مقام ہمارے ارسال کرتے ہیں اس  
تخواہ مذکورہ بالا کے ہمارا کہ ان ہاں مبلغ اعلیٰ سالیانہ بنام ہاں و حقوق زمینداری اور مبلغ ہر ماہ ہاں  
اراضی لاخراج اور قریب اعلیٰ بابہ حصہ آمدنی چہ باد اسکے جاد کا باندہا تھا و اقدہ بربد اگوست  
منہا آئی پاتے ہیں

ششم چاندہ گدہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴ فہرست سوم میں درج ہے)  
سترہ مواضع دولت را سیندھیا نے رانی رتن بانی کی منظوری اور ایک سند نمبر ۱۶۹ در باب  
اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی تھی اور اس میں سے کچھ بھاریا وضع نہیں ہونے  
اور نہ کچھ اور عاے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تھا کیفیت جہاں سنگین کی صاحب پولیس کل جنٹ ہمارے

پانچویں جاتی ہی

رائی رتن بانی کے بعد اوسکا پسر تپنی بہم سنگھ کی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت  
جانشین اوسکا ہوا اور ششہ اع میں فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی میں نکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگھ پسر  
بہارت سنگھ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی تصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے ہی اوسکے منظور کیا  
اور اوسکے پسر داور سے عہد نامہ ششہ اع کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ بیاعت اخلاک  
خاندان معاف ہوا

ہفتم جاتی ششہ اع میں کپتان برک صاحب گلگر کمانڈر میں نے سندھ سے اسیندہ پاس  
ماصل کی جگہ کی رو سے قوم کو ہی تروی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور توتی والہ تھی ایک ایک موضع  
اور نقدخواہ تعدادی اسطے روپیہ سالانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل  
ہو کر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آئے جب ششہ اع میں سیندھیانے رتن آباد کو گورنمنٹ  
مذکور کردیا قوم تروی کو نقدخواہ یا نذرانہ سنیں تھی اور کچھ آمدنی اوسکے سواے مذکورہ بالا نہیں ہے  
اول دراصل محبوب محل خان جسکے بعد سوپر وقابض حال جانشین ہوا اور سماہ پنیاجکے بعد  
حوقابضہ حال ہے اور مردوخان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جرخان جسکے بعد غل خان  
قابض حال ہو تھی

ہشتم چوتھا کیردو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۸ فرست سوم میں درج ہے )  
یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا تحت پیشوا کے قابض تھا  
اول عطیہ رام چندر بلال کو ششہ اع میں ملی تھی اسکے بعد ششہ اع میں اوسکا فرزند کرشن اور رام چندر  
جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادہو را کرشن جو ششہ اع میں لاو لد فوت ہوا جس علاقہ میں قبضہ اس  
خاندان کا تھا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پٹار کے  
سما را د با بانی جوہر بادشاہ کوکشانے برضا مندی سینہ ہیا وہو لکر و اطلاع پیشوا کرشن اور کوکشانے  
کیا اور بروقت فتح مالو اسکے سر جان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن را کو ایک سند نمبر  
۱۵۱ کی حکمی رو سے اوسکی استحقاق زمینداری پر گئے کسر ادو کا پورہ دیا قائم اور محکم ہوئی اور  
موضع چوٹا کسر دوا نعام میں اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالانہ باقیہ اخراجات

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازاں اس قسم میں بندی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اسکی منظوری اسوقت حاصل نہیں ہوئی کیونکہ منظوریہ تاکہ موضع کسر دو بالعموض اور علاقہ کے ہو کر کو دیا جائے اور ہو کر کو اختیار تصفیہ عادی خاندان ہو سکتا دیا جائے مگر یہ دیکھ کر نے اس سبب دار کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن اور کی عمل میں آئی تو شبہی کرنا اسکا بالکل ناجائز تصور ہوا قبضہ اسکا بطور سپردگی وصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچھ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ جب نمبر ۲ کے موضع جو باکسر دو تاجین حیات اسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لا سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری ہی قائم رہیں جو اسوقت وہ تحصیل کرتا تھا اور جسکی تعداد مبلغ لا پونہ تھی کرشن اور اب بھی بقید حیات ہے سو اسے حاصلات مرقونہ بالائے اسکے حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سٹامپ پونہ سا دا تو دی ووبندی و دیگر اضلاع نما میں پاتے ہے اور اسکے پاس اراضی فروغہ جمعی لا عسقلانیا کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لمارہ کی ہے سب حاصلات اسکے قریب مبلغ سٹامپ سالیانہ کے اضلاع نما میں ہے اور دیگر مقامات میں اسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مدد سالیانہ کے حسب تفصیل ذیل میں یعنی

مبلغ سٹامپ	ہو کر کے ضلع جھاگہ زمین
مبلغ سٹامپ	دبار میں
مبلغ سٹامپ	بردا میں
مبلغ سٹامپ	ہوشنگ آباد میں
مبلغ سٹامپ	جاگیر توریانی واقعہ بردا میں
مبلغ لمارہ	حقوق علاقہ راجہ کراتانی میں

## نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرار نامہ جو رام چندر راو پور کو معرفت بابو جی رگونا مح کے مندر و ب سنگھ بیل اور اسکے فرزند بٹن سنگھ ساکن میاں حال دادہ بدویر منے دیا



چونکہ میں باشندگان دیہات و پیشی قلعہ ماند و واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے میں جو بہ شکل ہیٹ و گہری  
 وغیرہ تحصیل کرتا تھا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعموم ان جو بہ کے نقدی کچری لوچ سے  
 مجھے ملا کر لگی لہذا میں بہ بنا و غربت اپنے اؤا کر کرنا ہوں کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ میں لیا کر  
 اور باشندگان سے کہ جو بہ نہ لیا کر ونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جو بہ کے دیا کر ونگا  
 تاکہ اوکو وہ دانش کر نیکی رو برو سرکار کے رستہ اور زمین اور یہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات  
 پرگنہ میں ہیجا کرینگے میں ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کر ونگا اور میرا کچہ حق نسبت جو بہ دیہات کے زمینیا  
 اگر میں کوئی دعویٰ کرونگا تو وہ رد و نسخ کیا جاے۔

### تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

اصل زر مقررہ	اصناف	کل
۱۲۲۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۳۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۴۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۵۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۶۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۷۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۸۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۱ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۲ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۳ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۴ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۵ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۶ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۷ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۸ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۲۹۹ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۳۰۰ یامنت	۱۸۰۰	۱۸۰۰



برسالت اور بنظوری سرے پر تحریر ہوئی

و تخط جان مالکوم

سکہ تر جزل

المرقوم ۱۲ - ماہ فروری ۱۸۵۶ء

ایک اسی ششم کا اقرار نامہ بہان سنگہ جنیا والہ سے بابت مبلغ ۵۵۰ ادا دہرم پوری کے  
 اور ایک اقرار نامہ موہن سنگہ اور اسکے فرزند فتح سنگہ راج گتہ والہ کے ساتھ بابت مبلغ ۵۰۰ کے ہوا

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت حورام چند رراو پور کو معرفت بابو جی رگوناتھ کے ہندو بنگلہ پتیل اور اسکے  
 فرزند بشن سنگہ ساکن کیشری پورہ نے دیا  
 چونکہ میں نے برضا و رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چید دیہات تعلق ملواندہ  
 واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوچا کے لیے ہے لہذا میں استدار کرتا ہوں کہ  
 میں بلا غدر و جیلہ مالکداری انکی ہر سال سات برس تک ۱۸۵۶ء تا ۱۸۶۳ء تک  
 دیتا رہوں گا

تفصیل دیہات

بابت چید موضع پرگنہ دہرم پوری

بہان راجا علی شاہ

- ۱ - موضع موہن گانود واقعہ پٹھ ناراپور -
- ۱ - موضع جگتا و معرفت بیکوٹہ واقعہ موہن -
- ۱ - موضع کوسلا واقعہ پٹھ فوسیل -
- ۱ - موضع سرود واقعہ پٹھ کوجاور -
- ۱ - موضع سنگوٹہ واقعہ پٹھ فوسیل -

موقع بسولی واقعہ چہ گنو جاوہ

۱  
۲۳

تفصیل مالگنداری حسین سال اضافہ ہوتا ہے

۱۸۷۸  
مبلغ ماور  
۱۸۷۹  
مبلغ ہر حصہ

اصل مالگنداری — ماور  
اضافہ — ماور  
ہر حصہ

۱۸۷۸  
مبلغ ماور

اصل مالگنداری — ہر حصہ  
اضافہ — ماور  
ماور

۱۸۷۹  
مبلغ اسماور

اصل مالگنداری — ماور  
اضافہ — ہر حصہ  
اسماور

۱۸۸۲  
مبلغ حاصیہ

اصل مالگنداری — اسماور  
اضافہ — ہر حصہ  
حاصیہ

۱۸۸۳

پر وہی بات چہ مواضع دہمہ پر گنہ دہم پوری کے ہیں

تفصیل مالگذاری موضع سوچرا بزرگ دھرم پرگنہ نوچا

۱۸۵۷	_____
۱۸۵۸	_____
۱۸۵۹	_____
۱۸۶۰	_____

اصل مالگذاری \_\_\_\_\_

اضافہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

۱۸۶۱ \_\_\_\_\_

اصل مالگذاری \_\_\_\_\_

اضافہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

۱۸۶۲ \_\_\_\_\_

اصل مالگذاری \_\_\_\_\_

اضافہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

کل مبلغ \_\_\_\_\_

مین رقم مذکورہ بالا مبلغ ادا کیا گیا ہے سکہ اوچین یا اندور موجب اقساط مقرر ہر سال ادا کر دینا اور  
 ۱۲۳۳ یا ۱۲۳۴ سے مین ہر سال مبلغ لاکھ پچاس روپے یعنی مبلغ چار سو پچاس روپے یا دیہات و ہرم پوری کے  
 اور مبلغ ۹۰ روپے یا موضع سوچرا بزرگ متعلقہ گہٹ نوچا دیا کر دینا سوائے اسکے مین جو ہرم پوری  
 ہی دینا اور مین لاکھ صد حقوق زمینداران ادا کر دینا اور حقوق کاشتکاران کا کھانا کر دینا اگر اس مین  
 مجھ سے تعاقب ہوگا تو سہ کار کو اختیار دینا کرنے دیہات کا حاصل ہے ہرم مین کچھ دعویٰ دوسکا کر دینا  
 مین دند ان کو پناہ دینا اگر کوئی ہرم مین علاقہ کا چوری کر گیا تو مین غمیدار اور سکار ہوگا اور ساری

پیدا کر دو گھا اور اگر چہ کو عام تر کر دن تو سوا و غنہ نقصانی اوٹکا میں بیات نہ سنگزاری سکا راور سبیل  
اسکا سسکا کر دو گھا اور محافظت راستو کی قطعہ باند و نوچا دار اور دہرم پوری میں کر دو گھا اگر کوئی  
واردات دزدی مقامات مذکورہ بالا میں واقع ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جاگی پسینہ کار  
و نہ دار اوٹکا رہو گھا

میرے علاقہ میں بیات ہیں تفصیل فل ہیں

- 1۔ موضع گنیری پورہ
- 2۔ موضع جہا
- 3۔ موضع رائی تلوی
- 4۔ موضع بیل پورہ
- 5۔ موضع جوہوس کو
- 6۔ موضع اٹلی پورہ
- 7۔ موضع بارس پورہ
- 8۔ موضع لعل گڈہ
- 9۔ موضع چوکی
- 10۔ موضع بہارو کو
- 11۔ موضع ہند پورہ
- 12۔ موضع بہارو پوری
- 13۔ موضع ہند خسرہ
- 14۔ موضع ابا پورہ
- 15۔ موضع بیکرہ

صم  
سکا ایک کا رکن واسطے ملا خطہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کو نیگے اور میں اونکی لگا کر  
بلا عذر ادا کر تار ہو گھا اور ایسی تدبیر کر دو گھا کہ بیلان ضلع موہن پور ضلع نیم کپہ اور اوپکون غنہ

واردات دزدی نہ کرنے پائین اگر کوئی واردات دزدی نہ ہوگی تو میں جواب دہ اور سکار ہونگا اور اگر موضع  
جہاں گئے ہو پس مجھے ستاجی میں دیا جائے تو سکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہاں میں تاکہ میں  
اونکی مالگداری ادا کروں

مالگداری حسب اقتضا ذیل دی جاے گی

فصل سکا میں باغ آنہ

فصل جوار میں چہ آنہ

فصل گندم و غوہ میں باغ آنہ

کل ایک روپیہ

میں یہ روپیہ تین اقتضا میں ادا کرونگا

المرقوم مقام چار دن باگہ بدی یکم

مستحق پیل مندر و ب سنگہ

و پسر شش سنگہ ساکن کبڑی پورہ

میں نے برضا و رغبت اپنے یہ اقرار نامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرار نامہ جوارم چند راہ پور کو مندر و ب سنگہ پیل ضلع میاں کور و ضلع باندو نے لکھ دیا

چونکہ ستر و پنچر فیلہ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے تنظیم شدہ دزدی اور واسطے

ہو جوی و آبادی علاقہ نامور ہوے جن میں بواسطہ اونکے یہ اقرار نامہ سکار میں داخل کرنا ہوں

اور اقرار کرنا ہوں کہ اگر کوئی ہو میاں تروی یا پیل یا بہام صوبہ علاقہ کا اوپر استونکے یا چ دیہات کے

کوئی واردات دزدی یا دزدی مویشی کر گیا میں جواب دہ اور ذمہ دار ہوں کہ میں فرمان بردار سکار رہونگا

اور جو ب معمولی شل نامی و بیٹ و گھوگر و غیرہ مطابق مندرجہ کو اغذہ زندہ داران قدیم لوگیا اور وہ جو ب

زائد ملوگیا جو ہنگام بلوہ مل و پٹواری و غیرہ سے زبردستی لیا گیا نہا میں سکار کو وہ سب کو اغذہ ہم جو سب

پاس میں دے گا اور ملوگیا اونکے جو ب لیا کر ونگا میں خدمت سکار میں نہا میں دے گا اگر کوئی پیل سب

ضلع کا واردات دزدی کر گیا میں مال مجرم کو پید کر ونگا اگر کوئی چور میرا حکم نہا میں تو میں سکار کو وہاں لیا کر

چورنگہ کوئی نشانہ ہی نہ ہو بلکہ اگر کوئی پہل کسی اور علاقہ کا کہیں چوری کر کے سیرے علاقہ میں آئے ہو  
میں اوسکو پناہ نہ دو گا بلکہ گرفتار کر کے سرکار کے حوالہ کر دوں گا اگر کوئی دزدی سیرے علاقہ میں ہوگی  
اور میں اوسکی نشانہ ہی نہ کر سکو گا تو جوب بہیٹ و کوگری وغیرہ جو جہم ملتے ہیں سرکار کو ضبط  
کر سکے گی اور میں کچھ نہ کر اور باب بہیٹ وغیرہ اون دیات کی نگر ونگا بننے کو اغذین بہیٹ وغیرہ  
وج نہیں ہے اور چونکہ میں اون دیات کی بہتری اور آبادی نہ کر سکا جو میری ستاجی میں ہیں اور  
اونکی مالگذاری ادا نہیں کر سکتا لہذا میں اُنکو سرکار کو واپس کرنا ہوں جو دیات پیشگی کا بندوبست سر  
ساتہ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار میں بذریعہ زمینداران میں داخل کروں گا اگر اونکی مالگذاری میں انکرون  
تر سرکار سیرے دیات پیشگی ہی جو سیرے پاس ہیں ضبط کر لے بلکہ میں اپنی رضاعت سے وہ سرکار  
کو دید ونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار میں ادا ہوتی ہے وہ بھی شل سابق ادا ہوتی رہی

### تفصیل دیات تروی

- ۱۔ موضع کٹری خرد
- ۱۔ موضع جاتروی سیا
- ۱۔ موضع رتی نونہی
- ۱۔ موضع بیل پورہ
- ۱۔ موضع جونی وسا کو
- ۱۔ موضع اٹلی پورہ ککلا
- ۱۔ موضع مسند پورہ
- ۱۔ موضع بہار دیوری
- ۱۔ موضع بد او جھوٹا پیک تروی
- ۱۔ موضع امبا پورابک
- ۱۔ موضع برکار اجندہ
- ۱۔ موضع چوکی
- ۱۔ موضع لیل گڈہ



موضع پچیس پور

موضع بھانا کو اچلا

ص م

اگر کوئی تروی چندہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات دزدی کسی راستہ پر کر گیا میں جوابدہ او سکا ہوگا  
میں سکار میں اہل قتلہ و مالگذاری جو دیہات تروی سے وجہ ہے ادا کر ہوگا

المرقوم مقام فوجا تارخ چشمہ سودی دیوچ شہر

میں خدمت سکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل میں لائے گا جس سے اسلہ واردات دزدی  
واقعہ میں آئے اگر یہ مجھے عمل میں نہ آئے تو ہمیشہ دگو کری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط ہیل مندروب سنگھ

پسر دولت سنگھ

دستخط راج دھنجر سنگھ

کپستان

ترجمہ فارغ علی مندروب سنگھ ہیل بنام راج چندر راو پوار  
چونکہ بواسطت صاحب افسر مقام مو میں نے شکایت کیہہ مواضع پر گنہ دہرم پوری کا لیا تھا مگر  
مجھ سے جو اونکی آبادی اور یہودی ہو سکی اور مالگذاری سقرہ ادا ہو سکی میں دہرم پوری میں  
آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سکار نے بنظر میرے حال خراب کے ازرا چارم  
تین مواضع کا شکایت جو غایت فرمایا اور حکم دیا کہ میں مواضع یا قمانہ چوڑوں  
دیہات مفصلہ ذیل میری ستاجی میں ہے

۱

موضع کو سلا واقعہ پٹ توہیل

۱

موضع سنگو واقعہ پٹ توہیل

۱

موضع ونسی واقعہ پٹ کنور

میں اپنی رضا و رغبت سے دیہات مذکورہ بالا چوڑا ہوں مجھ کو کچھ تعلق اب ادوں سے نہیں ہے  
المرقوم ہاگن بدی دیو شہر

دستخط پینل سرورپ سنگہ

گوانان

دستخط راورتن سنگہ درداوالہ

دستخط پینل مادن سنگہ

دستخط کفورچین سنگہ

پرمندروپ سنگہ

## نمبر ۱۶۳

ترجمہ پروانہ نمبر ۱۷۱ جو لکرنام صدر الدین حوالدار کما سدار پرگنہ حاصل پور شلہ ہجری  
تختاؤ جو تادریس پیل دیہات پرگنہ مذکور سے پاناما موقوف ہو گئی اور یہ قرار پایا کہ وہ اسی تدار  
عمل میں لاس جس سے انسداد واردات دزدی محال میں ہوا و نیز اگر کوئی واردات دزدی دیہات میں  
واقعہ ہو اور یا کاشت کاری میں کچھ قتل واقع ہو وہ دسمہ دارا و سکا تصور کیا جائیگا لہذا بنام تھار سے  
نفاذ حکم ہے کہ تم دہ روپیہ جو پینل مذکور بنام نہاد اپنی تختاؤ کے ہر ایک موضع محال سے تحصیل کرنا  
وصول کرو اور سنہ مذکور سے تم اسکو مبلغ ساموہ سکے راج الوقت کچھری محال سے باقسط  
دو گنا مفصل ذیل دیکر رسید لیا کرو

مبلغ مائید

اگن سودی پورناشی

مبلغ مائید

چیت سودی پورناشی

المرقوم ۲۰ ماہ صفر شلہ ہجری

اسی قسم کے پروانے بابتہ رقوم مذکورہ ذیل جاری ہوئے

مبلغ مائید

دیال پور سے

مبلغ مائید

سانو پور سے

مبلغ مائید

اندور سے

مبلغ مائید

قیما سے

میسرست

مبلغ

کراچی و آخر پورہ

مبلغ

## نمبر ۱۶۴

ترجمہ پٹہ عطیہ نوکاجی راوہو لکھ بنام سہیم سنگہ پسرناور سنگہ بھو میا شہہ اجوی جیٹا ساگر  
چونکہ تم نے اندورین اگر عرض کیا کہ موضع کیرن جو تھارے پاس ستاجری سین بنی گوتم سے  
بعد انقضا رسیدا پٹہ نکل گیا تھا اور انتظام خالصہ سرکار تین سال سے اس میں ہے بطور استمرا  
تھاری ستاجری سین دیا جاسے بعد ملاختہ تھاری در خواست کے سرکار نے تجویز کی کہ قبولیت  
تم سے لیکر نہ مذکور سے موضع مذکور تک بطور استمرا ستاجری سین دیا جاسے لہذا پٹہ او بکجا تھم  
ہماور سرکار راج الوقت جو برابر مبلغ لاکھ کے ہے جو تم سابق ادا کرتے تھے اور مبلغ ماور اضافہ  
او سپر ہو کر تکمیل عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور پشندگان پر زیادتی کی طرح کی نہ کرو بلکہ خلاف  
اس کے تم انکو راضی اور خوش رکھو اور ہر سال مالگنداری موضع مذکور کی جو تکمیل ستاجری استمرا  
دیا گیا ہے بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور ہر مقدمہ دیوانی و قاضی کی پولیس کی رپورٹ  
بھیجے رہو اگر تم لینے اقرار کے مطابق کار بند نہ ہو گے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جائیگا اور سرکار  
پر اسکا بندوبست خود کر لگی

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲۰۲ ماہ پانچ شہنا ع

## نمبر ۱۶۵

ترجمہ قبولیت جو سہیم سنگہ پسرناور سنگہ پرگتھینا کی سرکار میں داخل کی  
چونکہ میرے بزرگ پیتل نا در سنگہ نے ثبات لائقہ دہرم پوری واقعہ دہرمین کین اور سرکار نے  
راضی ہو کر بطور استمرا موضع ابر واقعہ پرگتھ دہرم پوری اوسکو دیا اور چونکہ مالگنداری موضع مذکور کی مبلغ  
ماہ سالیانہ رو برو سے پکستان جانیسین صاحب کے قراپائی لہذا میں ہر سال مبلغ ماہ خزانہ  
واقعہ پرگتھ دہرم پوری میں داخل کیا کرتا تھا اور رسید لوگما سواسے نہ مذکور ہالاس کے سرکار اور صاحب

پسے نہیں کر لی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نہر دنگا اور نہارا رضی یا نعام جو قابض کے پاس قسیم ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال سروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اسکا ذمہ دار اور جوابدہ ہوں بوقت ضرورت مین شل دیگر ہوسیل کے سرکار کی خدمت مین ضحہ ہو کر خدمت سرکار کی کرونگا اگر مالدار مین غدون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تمنا بخرت و سیکلی کرے مین نے بڑا غمیت پختہ ہر کی

المرقوم ہیا کہ بدی نومی نمٹ ۱۸۹

### نمبر ۱۶۶

تہ جہ نامہ غلطی جبرام چند را او پوار کو معرفت بابو جی رگھوناتھ کے موہن سنگھ اور اسکو فرزند چنہ راج گروا واسنے دی

چونکہ جمع ۱۸۹۶ کے مین نے بمقام ہاونی مودیہات مفصلہ ذیل واقعہ پر نہ مہم ہی و نو بجا سرکار سے بطور ستاجری و ٹیکہ کی لیے یعنی

- ۱ موضع چندابت واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع کلپھری واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع کچو اتا واقعہ پٹہ توسیل
- ۱ موضع امر واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع نہا واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع سو جی پور واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع ہوانو واقعہ پٹہ کمو جادا
- ۱ موضع اگلہ واقعہ پٹہ کمو جادا
- ۱ موضع کوتا واقعہ پٹہ کمو جادا
- ۱ موضع اتو پورہ واقعہ پٹہ کمو جادا
- ۱ موضع مہانی واقعہ پٹہ لوہیل



پیشکش بالعرض تمام باقیہ موضع ہوا واقعہ تہہ کہو جاوا

مالہ

تھا

میں ہر سال مبلغ ساٹھا مذکورہ بالا سکھ اندور یا اوسین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت جواب بھی بابتہ  
 مواضع مذکورہ بالا کے دو گنگا اور زمین سیدار کے دای اور بیٹ وغیرہ معمولی بھی بلا عذر دیا کرونگا  
 اگر اس میں کچھ عذر کروں تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہوں ہر ہر ایک دعویٰ نسبت اوسکے نہی گا  
 میں وزوان اور سارقان کو پناہ نہ دوں گا اگر کوئی بہیل میرے علاقہ کا کوئی واردات دزدی کرونگا  
 میں اوسکا ذمہ دار ہوں اور چور کو پیداکر دوں گا اور اگر چور پیدا ہو گا تو میں معاوضہ نقصانی دوں گا  
 میں جہانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہوں گا میں ایسا بندہ  
 کروں گا کہ حفاظت راستہ قلعہ مذکورہ نوشا و مار و میرم پوری کے ہو اگر کوئی واردات کسی مقام  
 مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہوا اگر کوئی مولیتی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو میں  
 ذمہ دار اوسکا ہوں گا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ میں ہیں ہیں ہیں کونٹ کتھی میں

۱ موضع جانیجری واقعہ کالوتر دی

۱ موضع ہتیل واقعہ تری ہیرا

۱ موضع مکیا بار واقعہ بالتردی

سے

سرکار کوئی کارکن انہی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینوں مواضع کے نتیجے اور میں بلا عذر  
 رزمہ گذاری ان دیہات کا سرکار میں ادا کرونگا اور میں ایسے تدابیر عمل میں لاؤں گا جس سے  
 انہی ادا شکاب دزدی ہیلاں موہن پور و بہم کیر ادا ہو کر گناہ ہوگی اور اگر وہ دزدی  
 کرنے لگے تو میں اوسکا ذمہ دار ہوں گا اگر دیہات جہاں گیر پور کا بند و سبب میرے ساتھ  
 ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اوسکے ملاحظہ کے نتیجے اور میں مبلغ سے مہنی ہل ادا کروں گا اور  
 مال گذاری بموجب اقسا طویل دوں گا یعنی

پانچ آنہ مال گذاری مہنی کور سہ مہینہ مہنی یا فضل سکایں ادا ہوگا

چہ اندالکذاری تھی اکھن سووی پورن ماشی یا فضل جوارمین ادا ہوگا  
پانچ آنہ مالکذاری تھی ہیاگن سووی پورن ماشی یا فضل گندم و نخودین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ سامعہ مذکورہ بالا تین اشیا مین ادا کرونگا

و مستحق پتیل موہن سنگہ

و سپرنش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام جپاننی نو پچا تاسخ چٹھہ سووی لکھاوشی ہشت

دستخط جان مالکوم بر گنڈیر جنرل

شعبہ ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جوار ارض پیرا و پورا کو معرفت بابو جی رگھوناتھ کے پتیل موہن سنگہ راج  
گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے متاجری موضع خشکشی ہوا اما بزرگ واقعہ تعلقہ کو جاوا کی دی اور مین نے  
منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہوں کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ماعہ جوار مالکذاری سالیانہ موضع کو  
کی ہے سال بسال اسلئے ادا کیا کرونگا سو اسلئے مین حقیقی حق داران و زمینداران  
و انعام داران کا سخاوارہ کونگا اوجوب دای و بہیث و غیرہ معمولی موجب شرح پر گمہ کے  
علامہ ادا کرونگا اگر کوئی وار و ات و زوی و بیات پر گنہ دیم پوری مین یا اونکے کہنپو  
بابا کریم ٹلیڈی باند اوبین واقعہ ہو گی منہج دارا و سکا گردانا جاوون گا اور چور کو پیدا کرونگا  
اگر چور پیدا نہ کرون تو معاوضہ نقصانی دونگا مین خدمت سرکار کی بدیانت و ن کا اور  
ہتری موضع کین شش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جوب معمولی ہی دیتا ہونگا

المرقوم چٹھہ بدی دواوشی ہشت

دستخط پتیل موہن سنگہ

و سپرنش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گوانان

دستخط پتیل رجو ر سنگہ بوی ساکنو والہ  
دستخط پتیل ساوت سنگہ موضع بوی والہ  
دستخط مری سمیر سنگہ  
دستخط لنگو روپ چند بھوجا والہ  
دستخط مری بابراجی  
دستخط کلیان راسی چو دہری  
پتیل قانو لگوے نوپجا  
دستخط نپتاس چو دہری قانو لگوے لوسا  
دستخط حوالدار چتر جی پ بھان سنگہ

## مذہب ۱۶

نثر جہ فارغ خطی جو بر جو سنگہ ساکن لہوی ساکنو نے رام چندر ادو پور کو دی  
چونکہ میں نے اور ہتھ سنگہ نے روبرو اقرار چاؤنی متوجہ موضع دیرم پوری کا ذکر کیا  
مگر اونکا تر و دکر کا اور نہ مالگنداری مجھے ادا ہوئی اور ہتھ سنگہ نے علیہ ذہن خط  
ان جہوں مواضع کی داخل کر دی اور چونکہ سکار نے میسی و غاست رجو میں مقام  
نوپچا پیش کی تھی دفتر تم کر کے ازراہ پرورش محکوم اجازت تین مواضع کے متاخر جی  
کی اور تین مواضع مفصلہ ذیل کہتے دینے کی دی یعنی

- ۱ موضع مہودل
- ۱ موضع کمانا لالاب
- ۱ موضع دووہی

سے

اور چونکہ میں اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورہ بالا جو بری ستاجی میں تہو چھوڑتا ہوں  
تو اب مجھے کچھ تعلق اونکے ساتھ نہیں رہتا



المقوم جلیہ دینی و ادبی شہادت

دستخط پیش بر جوہر سنگ

گوانان

دستخط پیش اسراریت سنگ بہت وادہ

دستخط مرہوی بامیہ

دستخط مرہوی ہیکہ ساکن قصبہ کیویدا

دستخط کلیدارای چوہری تانوگہ و پیش نوچا

دستخط نصیاس چوہری تانوگہ و پیش نوچا

نمبر ۱۶۸

سندنام ریمان سندنام و جت کڈہ

(۴)

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل جان مالکوم صاحب نے بابت بندوبست مفصل ذیل کے تحریر کی

راؤنڈ سنگہ و منڈو پنگہ و کمور چر سنگہ و باہر سنگہ نے ہنگام بلوچین تخواہ پر گنہات دولت  
راؤنڈ ہیا و سواتی مہا ررا و ہو کر کے تھی۔ گورنمنٹ کیپنی نے اس ملک کا بندوبست  
کیا اور انکو اپنی خدمت میں رکھا اور تن سنگہ و منڈو پنگہ و کمور چر سنگہ کو کسی ایک صدر پورہ ماہواری  
جج ماہواری اور ڈک کوٹکو یعنی باہر سنگہ سپر اور کلج سنگہ اور پتا بنگہ سپر ڈک سنگہ کو کسی ایک سپاس  
سپاس روپیہ کل ماہواری

سوائے انہیں سب سے سوار اور فنیسیا دکان نوکر رکھ گئے

بندوبست اونکی تخواہ کا دونوں سرکاران بنکوڑہ بالا کے ساتھ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اعلیٰ  
کرے گا وہ تخواہ یا لکھا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی انکو موتوں کرے تو گورنمنٹ انگریزی و مودا

ادراک خواہ کی جواب تک باری ہی ہوگی

سید احمد

لما یوفی

یعنی سرکار سید احمد علی خاں سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی رہتی تھی نقد ادائی  
اور یہ کہ جو کچھ وہ دوسرے سے منسوب و منسوب است قدر کا ہو تا رہا ہے  
کل مبالغہ ہے کا اندوہ نسبت ہمیشہ دونوں سرکار سے ہوا ہے  
المرقوم ۱۲-۱۳ ماہ مئی ۱۳۸۵ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آراچی کیننگ

قائم مقام پولیس کمانڈر، الو اسٹری

برائے بندے منیم غار

منب ۱۶۹

سند بنام رانی چاند گڑھ

منجاب دولت خانہ پور یا بنام رانی ترس بائی

علاقہ چاند گڑھ پر گزشتہ سی سالوں میں محمد اویس کے لوم آباد اور محمد غلام علی کے لوم آباد میں سید احمد علی خاں  
کے محمد علی لوم آباد اور محمد غلام علی کے لوم آباد پر ہمارے حکومت قائم ہے اور باقی محمد غلام علی کے لوم آباد  
پر محمد علی اسمین نام کی پراخت نکر و

المرقوم مالک سودی تیج ٹمٹا مطابق کچھ جادی الاول ۱۳۸۵ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخطی سے ٹوڈ

پولیس کمانڈر، غار

یادداشت ہے یہ سند ہندی میں لکھی ہے گزشتہ سی سالوں میں محمد اویس کے لوم آباد اور محمد غلام علی کے لوم آباد میں سید احمد علی خاں  
یا محمد غلام علی کے لوم آباد پر ہمارے حکومت قائم ہے اور باقی محمد غلام علی کے لوم آباد پر محمد علی اسمین نام کی پراخت نکر و

سید احمد

سند

پانڈ گڈورانی

مگر کسی تحریر انگریزی یہ ہے معلوم سے نہیں  
دستخطی سے ڈوڈ  
پولیکل اجنٹ غار

المرقوم تاریخ ۱۶- ماہ جنوری ۱۹۷۷ء

نمبر ۱۷۰

ترجمہ سند جو معویہ دولت راونڈ ہیال نے بنام لعل خان و رحیم خان ہیڈان تروی موضع جاستی  
واقعہ پگڈنہ زین آباد دی الہ آبادی

تختہ افندہ اراضی انعامی علیہ وغیرہ جو تم قدیم سے پگڈنہ عدل آباد سے پانڈی موقوف ہو گیا ہوگا  
بالعوض اس کے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل مہر سال سند مذکور سے ٹکڑا کر

موضع جاستی واقعہ پگڈنہ زین آباد جو مہار سے پاس قدیم سے ہو ————— موضع  
نقد و سے مہواری سند مذکور سے ٹکڑا کر عدل آباد سے مل گیا یعنی مبلغ امانت سالیانہ ٹکڑا  
امانیت مذکورہ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کر لگا اور مہار سے پاس حسب دستور  
موضع جاستی واقعہ پگڈنہ زین آباد سے گاؤں خدمت سرکار کی بدایت کرو اگر کوئی شخص کرفاد  
پگڈنہ میں کرے تم اس کو حاضر سرکارین کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہوگا تو تختہ موقوف  
کیجا بانیگی

المرقوم ۲۲- ماہ صفر ۱۲۷۷ھ

ایک اسی قسم کی سند سماء مینا تروی زوچہ جاند خان تروی کو بابت موضع حیا بانی و نقدی تعداد  
مبلغ امانت سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند بدو خان تروی کو بابت موضع کمری باری نقدی تعدادی امانت سالیانہ

اور ایک سند خیر خان تروی کو بابت مالکوت نقدی تعدادی مبلغ سماء سالیانہ

# نمبر ۱۷۱

سند عہدہ کرنیل لکھنہ صاحب بنام کرنل روادو ہو بوسکتا  
ہر انگریزی دستخط کرنیل بہتہ صاحب و خزانہ سر جان مالکوم صاحب کی  
از طرف کرنیل بہتہ صاحب بھانجہ گورنمنٹ انگریزی بنام کرنل روادو ہو بوسکتا سرمد یوی سرکار  
بجایا گدہ المرقوم مقام مندرجہ ذیل

چونکہ موضع انعامی جیونا کمر دو واقعہ پر گنہ گراہ معجوق زمینداری پر گنہ گشتن پور کا تھا پور و پیا  
گورنمنٹ سے ضبط ہوئی تھی اور چونکہ سر جان مالکوم صاحب اور سر سٹارٹن صاحب نے ازراہ  
پروری نہایت کی ہے کہ حقوق وطنی ٹکودے جائیں لہذا یہ حقوق ٹکودے عطا ہوئے ہیں تاکہ  
حقوق وطنی معین صاحب جٹ گورنمنٹ تحصیل ہو کر کچہری سے ٹکودے لینگے اور تمام شل سائق جبکہ  
بقیہ جیونا کمر دو کا کمر وگی اور سکے مالکداری ٹکودے عطا ہوئے ہیں اور تمام سال لبال ہر چہ بندی باقیہ تمام  
رہے نظام پر گنہ کی حسب تفصیل ذیل دوگی

۱۲۶	مبلغ صا
۱۲۷	مبلغ صا
۱۲۸	مبلغ صا
۱۲۹	مبلغ صا
۱۳۰	مبلغ صا

## کل مبلغ اک

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضائے اسکے گورنمنٹ زمینداران کے  
ساتھ بابت مہندی کے اخراجات کو ادا کرینگے اور آمدنی انعامی جیونا کمر دو کے بابت  
سال گذشتہ کے مبلغ اولیہ اس میں سے مبلغ صا بابت خرچہ بندی کے مجرا ہوگا اور  
باقی ٹکودیا جائے گا

المرقوم اساتذہ سعودی نوی جٹ ۱۸ مطابق یکم ماہ جولائی ۱۲۹۱

سند نام بیوہ راوٹا بائی وکرنشن راوٹا دہو  
 چونکہ گورنر خزانہ کو نسل نے بعد بلا حلف نام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ  
 انگریزی واقعہ غار جواتک خاندان بوسکتا میں بزرگ بیوہ سند عظیم پٹنوا ہی ہے۔ دراصل سپر  
 گورنٹ انگریزی بیاعت موجود نمونے وارث اصلی بعد وفات رام چند کرشن بوسکتا کے  
 ہوتے ہیں مگر یہ تصور فرما کر کہ کچھ دمعاش بیوہ راوٹا دہو راوٹا بوسکتا کے واسطے مناسب ہے  
 اور نیز خال کرشن راوٹا دہو پر پناہ فرما کر گورنر خزانہ کو نسل نے تجویز فرمایا کہ زمین حیات اوسکی  
 اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اوسکے نام قائم رہیں یعنی اسکی موضع جھونا کر اوو جبکہ  
 بابت مسابھاسا لیا نہ بابت خرچہ سب بندی کے دنیا ہوگا دوم زر حقوق زمینداری جعبا اب  
 تحصیل ہو کر کھری سے ملتا ہے اور سوم اراضی فرو عہ بدو و بر دیا واقعہ پر گنہ بردیا عظیمہ و  
 پٹنوا عظیمہ تاجینت راوٹا بائی مذکورہ نہ کے انتظام میں رہیں گے اور پرورش اوسکی اور گورنٹ  
 راوٹا دہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راوٹا دہو  
 حیات اپنے اوں پر قابض رہے گا اور بعد وفات کرشن راوٹا دہو کے عظیمہ پر گنہ بردیا  
 آجائے گی

اسکی صداقت میں یہ سند راوٹا بائی اور کرشن راوٹا دہو کو عطا ہوئی اوسکا شکر یہ  
 عوض اوسے لیا جائے گا

تصدیق کیا گیا گورنٹ نے تباریخ ۷ مارچ نومبر ۱۸۷۳ء

### اندور وسطی اقصی

اول ہتھاری۔ ٹہا کر پتہ ہی سنگتہ تنخواہ نقد ادی مبلغ ۱۰۰ روپے دیا اس سے بزرگ بیوہ دست نمبر  
 ۳۱ کے جو بواسطت کیتان پور ٹوک اور سر جان مالکوم صاحب کے لئے دیا میں جو انہا بائی ہے  
 اول زمین جسکے ساتھ بند و سبت ہوا تمامیت سنگتہ نامی تمام زمینان دیو اس کی عادت ہو کر نہ  
 تنخواہ میں کچھ نہا کرتے ہیں ایک رقم بجلد قوم سنہائی یعنی مبلغ ۱۰۰ روپے فیصدی نہر تنخواہ

ہے جسکا عذر تھا کر گرتا ہے اور جب کسی سبب وہ ناشی ہے نیز تنخواہ امانت سہ ملتا ہے اور نہا کر کو اجازت نہیں کہ وہ مداحات پچھیل رز مذکور کے کسی موضع دیورس میں کرے  
تھا کر پتہ رسی بارہ مواضع ماتحت رقیان دیورس کے اپنے قبضہ میں رکھتا ہے  
دیہات یہ ہیں

ماتحت کی شاخیں راویاں	ماتحت نہاں راویاں
۱ تپہ رسی	۷ سو کردار
۲ کتیرا	۸ تمل پورہ
۳ سید و کوٹ	۹ رور و اس
۴ بنجاری	۱۰ مہیت پورہ
۵ کتیرا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسود گنج	۱۲ ہرا پور

رقیان دیورس بیان کرتے ہیں کہ یہ مواضع تھا کر کوستان جہی میں دیے گئے ہیں اور انکی  
رز مالگڈاری میں کی مشی ہو سکتی ہے اور بجائے اسکے تھا کر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اسکو  
خارج از جمع مضمانت گورنٹ انگریزی ملو میں مگر اس بیان کی تائید میں کوئی سند پیش نہیں کرتا بلکہ  
ان دیہات کی مستاجری میں تائیس سال سے کچھ فرق نہیں آیا ہے اور نہ یہ جدید  
دیا گیا ہے

یہ امر کہ تھا کر کسور پورٹ جرائم کرتا ہے تحقق نہیں ہوا ہے رقیان دیورس پورٹ مذکور طلب  
کرتے ہیں مگر تھا کر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہیں رکھتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ  
جرائم صرف صاحب جنٹ گورنر کے پاس بھیجے گا  
تھا کر کو تنخواہ نقد ادوی مبلغ اسکا ملے کہ سند ہی اسے اور مبلغ اسکا ملے کہ ہو لکد  
سے ملتی ہے اور اس کے پاس سند بھی موجود ہیں مگر کوئی سند بواسطت گورنمنٹ  
معلوم نہیں ہوتی

دوم پاگلی رکناب مالکوم مالو امین نمبر ۹ و ۱۲ انفرست سوم میں درج ہے

تھا کہ باکلی کا ما ستم سید ہیا کے ہے، موجب اقرار نامہ نمبر ۷، ا کے جو معرفت سر جان مالک صاحب کے کہ ۱۹۷۸ عیسوی میں ہوا تھا سکر سلیم سنگہ کو وضع ہیلیا اور تہ اور وضع ہج معینہ صاحب سے سالیانہ اور پانچ موضع معینہ سیانج حالہ سالیانہ کے لے اور سو اسے اسکے اوسکو نومو وضع پانچ سال کے واسطے لے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضائے اس سبعا و پانچ سال کے جمع اولیٰ ایذا کو کیا گئی اب درباب ان موضع کے مگر ہے دربار گو ایار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہے اور تھا کہ جو اضافہ دینے پر ہے

تھا کہ حال سو بہاگ سنگہ ہے اوس پر فرض ہے کہ غار مگر ان کو منسوب کری اور اگر مگر کا تو علاقہ ضبط ہوگا مانگداری معینہ وہ دربار گو ایار میں داخل کرتا ہے اور تھا کہ کیا ایک کیل حاضر باش محکمہ صاحب اجنت گو نر خبر لے ہے اور صاحب موصوفہ فقط کتابت الاما سخت کسی دوسرے کے سو بہاگ سنگہ کے ساتھ کرتا ہے

سوم کر دیا۔ و کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۹ افرست دوم میں درج ہے  
تھا کہ غلام سنگہ اور بہتا سنگہ کو بوسا لٹ ہیجینی صاحب کی تھانہ ب تفصیل ذیل

ملتی ہے

سید ہیا سے موجب اقرار نامہ نمبر ۷، ا کے	سیانج لیا
افضاً موجب نمبر ۷، ا کے	سیانج اعلا
افضاً موجب نمبر ۷، ا کے	سیانج ماس
ہو لکڑ سے موجب اقرار نامہ نمبر ۷، ا کے	سیانج بیہ
ہو پال سے موجب اقرار نامہ نمبر ۹، ا کے	سیانج ناوہ
کل سیانج	سیدانہا مہیہ

تھا کہ ان مذکورین پر فرض تھا کہ خدمت سرکاری کریں اور زرخواہ خود دیہات و تحصیل نکرین  
مرتب کی جی بزم کی سنون  
زرتخواہ اب امید سنگہ سید غلام سنگہ کو اور دیہی سنگہ پیرتا سنگہ کو ملتی ہے بعد انقضائے ایام قسط  
تھا کہ ان مذکورین کو پروا خات و دفتر زندہ نیسی سے بنام اہلکاران سید ہیا اور ہو لکڑ ہو باک

میں اور اس کے ذریعے وہ اپنی اپنی تخواہ وصول کرتے ہیں ایک وکیل منجانب ٹاڈاگر ان جاننے والے  
مکمل حساب و محاسبہ گورنر جنرل ہوتا ہے

میں اس میں ایک نظام سنگہ اور اس کے بہائی چٹا سنگہ نے موضع کیری راج پورہ میں زمینیں  
سے پایا یہ اقرار نامہ ۱۰۰۰ الفدق اور منظور ہوا ہے اس میں سنگہ کو موضع کیری راج پورہ میں  
ملا ہے مگر اس شرائط پر ملا ہے تحقیق میں ہو سکتی کیونکہ اس کو کوئی سند در باب موضع مذکور کے  
پیش نہیں کی

مواضع گورنر کیری زمینیں سنگہ کے سبب سنگہ کے سبب معینہ مبلغ اس کے غلام  
سنگہ اور زمین سنگہ کو دی اب کیری زمین کے پاس اور گورنر سنگہ اور زمین سنگہ کے پاس ہے  
جسٹ سنگہ اور غلام سنگہ کو موضع راجا پورہ میں معینہ اور چٹا سنگہ اور زمین کو اس کے زمین موضع کو مل  
کیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرار نامہ ان دونوں مواضع کا الفدق اور منظور  
نہیں ہوا ہے

چارم ٹوک — سے ملک سنگہ ٹاڈاگر مال از روئے اسناد کو سند میں اور ہو کر سے  
تخواہ سنگہ میں مل پاتا ہے

سند میں سے سبب سنگہ	مبلغ مواضع
سند میں سے سبب سنگہ	مبلغ مواضع
کل مبلغ	مبلغ مواضع

ان اسناد پر الفدق کسی انگریزی کی نہیں ہے اور اس سے یہ امر پایا جاتا ہے کہ اس خواہش  
گورنر انگریزی تحریر ہوئی تھی مگر یہ ایک طریق ملوث صاحب اسٹاٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پورہ  
ٹاڈاگر کو دیتے ہیں جس کے روئے وہ اپنی تخواہ الٹا ان سند میں سے پاتا ہے مگر کوئی پروا نہ بات  
تخواہ ملوث ہو کر کے جاری نہیں ہوتا ہے

یہ ٹاڈاگر تخواہ قداوی مبلغ ۱۰۰۰ روپے میں دیوانس سے بھی پاتا ہے اس تخواہ کے  
بارہ میں کوئی سند پیش نہیں ہوئی مگر ٹاڈاگر اس ایک نقل انگریزی نمبر ۱۰۰ کی محضرہ متولی جانشین





مبلغ ۱۵۰۰

سینہ بیاس بموجب نمبر ۱۰۶ کے

یعنی

مبلغ ۱۵۰۰

ہو لکڑے بموجب نمبر ۱۰۶ کے

دعویٰ جو سینہ بیاس پر تھا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر باعث انتقال ضلع بروا کے ہو ا صرف  
مبلغ ۱۵۰۰ اب حصہ ہو لکڑا د ہوتا ہے

سے انوب سنگہ جسکے ساتھ مذکور دست ہوا تھا فوت ہوا ۱۱ و سکی جگہ بنجا اور سنگہ رئیس حال جا نشیز  
ہوا انوب سنگہ کو تین موضع موکیہ سنگہ دھنگا لودالہ سے ہی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تھی مگر کوئی  
سند پیش نہیں ہوئی اور عطیہ بھی چھڑیات تھا

مستحق باقی (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۴ فہرست سوم میں درج ہے  
موجب مذکور دست کے جو سر جان مالکوم صاحب نے ۱۹۰۱ء میں کیا تھا پر بت سنگہ و گونا ناہ سنگہ  
حکم تھا کہ حفاظت راستہ سمرول کنی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بروقت اہلیا باقی میر  
تحویل ہوتا تھا کیا کہین سند نمبر ۴۰۰ اسے جو اس خاندان کو پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے  
نہجہ اس اس سند کے زمینداران کے پاس دیکھ کر ارضی انعامی و موضع کارند انجمن معیہ  
کے کو ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعموم محصول تجارت کے زمینداران اب مبلغ ۱۵۰۰  
انقد یا بے پرن اور دربار افرو میں مبلغ ۱۵۰۰ بابت حق سروس ہو کے داخل کرتے ہیں دربار میں  
کوئی سند موجود نہیں جس سے ظاہر ہو کہ یہ مذکور دست کب ہوا تھا اور کس کی وساطت سے ہوا تھا  
رہا کہ حال بیان کیا جہی سنگہ ہے

نہجہ میں نے (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۴ فہرست سوم میں درج ہے  
نہجہ دعویٰ تہی تروی سر جان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۹۰۱ء کیا دیا  
ہو لکڑے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی میں کہیں گے  
اور وہ موضع تروی کو کہ جس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ  
فی جگہ مال گذاری دے گا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوتی کہ وہ مسافران و ہشیانہ  
ان متو دار جام کے کچھ محصول تحصیل نہیں کرے گا اور ذمہ دار و ادا دوزوی

وغیرہ کا ہوگا

اس جنگی نقل و موجود نہیں مگر دبار اندرون نے ایک اقرار نامہ نمبر ۹۹ پیش کیا جو لکھا ہوا کہ  
 پیا و اجپار اور زادگان تہی تردی کا تہا نیکے روسے اونون نے وعدہ کیا تھا کہ وہ خدمت و زبار کی  
 کر سیکے اور حدود و مقرہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کر سیکے و بار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت  
 دس فدرے کے چپاس دیوید ماہواری خزانہ دبار سے پاتے ہیں اور اسکا کچھ حال معلوم  
 نہیں ہوتا کہ کس وجہ سے بند و بست سر جان مالکوم صاحب کے ترمیم ہوئی رعایان حال امید  
 اور اعلیٰ حید ہیں

۱۰۳۹۔ و لکھو اخبار ۱۔ کتاب مالکوم مالو امین منبر ۴۴ فہرست سوم میں

درج ہے

یہ بند و بست ہی سر جان مالکوم صاحب نے و سیاہی کیا تھا جیسا تہی تردی نے وارسات  
 مو اتنا نقل اقرار نامہ موجود نہیں مگر ایک اقرار نامہ نمبر ۹۹ اور بار اندرون نے پیش کیا جس کے روسے  
 مبلغ حصہ ماہواری بطور معاوضہ بابت حفاظت راستہ فیما بین سرواں کھاٹ و سرکوار  
 کے دیا گیا تھا

دبار یہ بھی بیان کرتا ہے کہ نہارا جہری اوہو لکھنے کسی اور خدمت کا واسطے مبلغ حصہ  
 اور دیے رہتے اس طرح کل مبلغ ۱۰ ماہواری سو اسے بعض حقوق کے جو تردی کو دیے گئے  
 اشیاء تجارت پر لگایا تھا

رعین حال کشاجی برادرزادہ و بادی چیلپر بہیا تردی ہیں  
 یا نہیم را کو کیر (دیوانہ) ایک اقرار نامہ نمبر ۹۹ اٹھا کر ظالم سنگ کے ساتھ بواسطت  
 سر جان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا جس کے روسے اوہو نو موضع ٹوکاجی اوپو رو واسن الہ  
 نے سمجھ اوائے مبلغ ۱۰ لکھ دیا اور گیارہ موضع اندر اوپو اسے بجمع مبلغ ۱۰ لکھ  
 سالانہ کے دیے اس کے بعد اوکا سپر دولت راوشنگ جانشین ریاست ہوا اس رعین نے  
 ۱۰۳۹ میں سرکشی کی اور اسکا علاقہ حسب درخواست صاحب اجنٹ گورنر خیر  
 سہارو دیوانہ والہ نے ضبط کر لیا بعد ازاں ۱۰۳۹ میں رعین دیوانہ نے

اس خاندان کو مبلغ ۱۰۰۰ روپے سالانہ دیا گیا۔ اس کی تصدیق نہیں ہوتی ہے  
 ٹھاکر دولت سنگھ کے پاس موضع برکیرا ہی ماتحت سینڈھیا کے سبج معنیہ مبلغ ۱۵۰ روپے سالانہ  
 کے ہے۔ یہ موضع بھی بلوچہ میں ضبط ہو گیا تھا مگر بعد ازاں بتاریخ ۱۲-۱۳ ماہ اپریل ۱۸۷۸ء میں  
 دستخطی ہمارا جو چاچی راکھنہ سینڈھیا سپران ٹھاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بھی تصدیق  
 نہیں ہوتی

دوازہم کتیا - انڈوی عہد نامہ نمبر ۲، اس کے جو بواسطت کپتان بوہرتوک صاحب کے  
 شاہد امین ہوا تھا ٹھاکر میان کا مبلغ ۱۰۰ روپے سالانہ رعایان دیو اس سے پانچویں حال شہر  
 سنگھ پور ورجن ہل ہے

سیردہم کتیا - جلد ۱۵ - انڈوی عہد نامہ نمبر ۲، اس کے ٹھاکر سروپ سنگھ و ٹھاکر فتح سنگھ مبلغ  
 ۱۵۰ روپے سالانہ سوکاجی پور دیو اس واسطے پاتے تھے

رعایان حال موتی سنگھ سروپ سنگھ و اوتار سنگھ پیر فتح سنگھ پور موتی سنگھ اور  
 اس کو مبلغ ۱۰۰ روپے سالانہ سینڈھیا سے پاتا ہے

چار دہم پون گھاٹ کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۶ فہرست دوم نمبر ۳۲ فہرست  
 سوم میں درج ہے اور رتنخواہ مبلغ ۱۵۰ روپے فہرست مالکوم صاحب میں درج ہے  
 پنجم سنگھ مبلغ ۱۵۰ روپے تنخواہ سینڈھیا سے پاتا تھا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہیں اس کو  
 بغیر اس نمبر ۱۹ پون گھاٹ اور بارہ موضع دیگر سمیت اداسے مبلغ ۱۵۰ روپے کے لئے یہ  
 دعویٰ منتقل اور گورنمنٹ انگریزی کے بیاعت انتقال اضلاع ہر داوہندیا جو  
 سینڈھیا نے دیے تھے اور اس کو تنخواہ تعدادی مبلغ ۱۵۰ روپے سینڈھیا  
 سے ملتی ہے

پانزدہم سوکاجی کتیا کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴ فہرست سوم میں درج ہے  
 اس اقرار نامہ کی نقل موجود نہیں مگر اسکے رو سے رات ورجن سنگھ کو موضع پندر آباد اسے  
 مبلغ ۱۵۰ روپے سالانہ دوبارہ کوٹا ملازمین مال گور بر سنگھ پوتا ورجن سنگھ کا ہے یہ اقرار نامہ  
 اب بھی جاری اور قائم ہے +

نمبر ۱۶

ترجمہ اقرار نامہ جو تو کاجی راو پور صاحب نے رات مہیت سنگہ اور اوکھی فرزند وراو سنگہ کے لئے  
 مہتاری واقعہ پر گندہ دیو بس کو دیا  
 تم قدیم سے تنخواہ اور مہیت پر گندہ سے باقی ہوگو محال کو صوبہ وغیرہ ملازمین سیدہ سیا اور ہو لک  
 کن غارت کر دیا اور آمدنی اوکھی کم ہوگی باوجود اسکے قے محصول کا وہ دیہات سے  
 تحصیل کا جب گو رنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو مہتاری تنخواہ اور مہیت وغیرہ  
 بابت جنرل سر جان مال کو صاحب اور کپتان پوریتوک صاحب کے قرار پائی قسط دیہات  
 ذیل میں درج ہوتے ہیں جنہیں سے تنکو محصول کا وہ مہیت بطور سہا یا نہج عہد کر کر واکند  
 و پسندیا اور سہوہ لنگا جی نیٹ آیا اور ام خنڈر مہا دیو نامک پر آجپ اسکے  
 ملتا تھا

نذر بیچہ دہری ہوانی سنگہ کھان سنگہ کی اداہو ملتا

نقد و تنخواہ

نامہ بیعت

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع حبیت پورہ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع سوکل

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع سوکاکیر

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع گا لوکیری

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع سنور

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع دام پورہ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع قہر پورہ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع اعظم پور

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع مرتی

مبلغ ۵۰ روپے

م	اموضع بہرام پور
ع	اموضع دوکارنیا
س	اموضع سرفنیا
س	اموضع سام پور پھیل کھری
ا	اموضع ہیتاری وغیرہ
ا	م
مفرت تانوں گوند کشور کی اداہوتا تھا	
م	اموضع کتھا کیری
م	اموضع نیا کیری
م	اموضع گوگا
م	اموضع جنینا
م	اموضع نیالی
م	اموضع نی پور
م	اموضع رجوہ
م	اموضع ناگ چیری
م	اموضع نلورا
م	اموضع ہیا کیری
م	اموضع وینور
م	اموضع کالو کیری
م	اموضع سوکروا
م	م
م	کل مبلغ

منسلخ محالہ ہو گیا۔ لکھو لکھو عرض خواہ اور سیٹ درگاہ اخراجات کے دیا جانا ہے اسکا نصف  
یعنی منسلخ اس لئے کہ ۱۲ لاکھ ۱۲۰۰۰۰ میں لکھ دیا جائے گا اور باقی نصف پانچ سال میں اسی  
اقساط کے موافق دیا جائے گا کہ جو روپیہ سال پنجم ادا ہو گا وہ برابر منسلخ محالہ  
کے ہو گا یعنی

سال	اصل اقساد	اخلاف	کل
۱۲۱۰	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۱	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۲	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۳	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۴	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۵	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۶	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۷	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۸	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ
۱۲۱۹	۱۲ لاکھ	۱۲ لاکھ	۲۴ لاکھ

یہ روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہو گا

کالک سودی پور نامشی

ماگہ سودی پور نامشی

چیت سودی پور نامشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گماستہ کی کچری میں واسطے لینے روپیہ کے  
موجب اقساط مقررہ کے بھیجے گا اور کچہ روپیہ دیہات سے تحصیل نہیں کرو گے مگر جو  
کچہ تم کو ملے گا وہ حسب احکم سرکار ملے گا اور تم عداوی معمولی دیہات بھی ملے  
کر دو گے اور اول عداوی کے واسطے بھی تم کو ملی اپنا ملازم دیہات میں  
نہیں بھیجے گا

المقررہ سادہ سودی دوا دہشی ۱۲۱۰

اسی قسم کی بکند جو بقید مثل سند بالا تھی اندر ادا ہوا ہے قیمت سنگہ کو بابت

سلیغ اس کے تحت تفصیل ذیل دی

سرفرت چودہری بحیث اورینٹل سنگہ کی بابت چہ مواضع کے سلیغ سما جسے  
 معونی اور اور سنگہ قانونکو بابت سولہ دیہات کے سلیغ اس کے لئے  
 اور نیز تو کاجی را او پور نے اوت موتی سنگہ اور اسکے فرزند درجن سال کشتیاوالہ کو بابت سلیغ  
 سما روپیہ کے پانچ مواضع سے اور اندر او پور نے نقد اوی سلیغ لما موسیہ چار مواضع  
 سے دیے  
 اور نیز تو کاجی را او پور نے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کرسیا حملہ ریا والہ کو بابت سلیغ نہا جسے  
 دو مواضع سے دیے

### منب ۱۶۴

ترجمہ نذند و سبب دیہات جو بمقام چیاونی تھو بوسا لٹ جنرل سر جان مالکوم صاحب کے  
 منعقد ہو کر شاہر سلیم سنگہ اور اسکے فرزند ہیم سنگہ بنگلے والہ کو کند و شیورام کارکن نشین  
 مہا دیو گمستار پر گنہ اونچو نے منجانب دولت راوسید میا عالمی جاہ بہادر کے دیے دفعات  
 سبب و سبب و باب متاجری دیہات ذیل میں درج ہوئے ہیں  
 اول بیچٹال کے تین متاجری ساتھ موضع چلی و بانڈا وغیرہ کا اور دو مواضع ہیلیا  
 و ہوبجاگیری کا کل نو مواضع کا لیا جس کے واسطے تم بابت مالگڈ اسی کے معہ موتی و تنخواہ  
 کاہ و دامی زمیندار و حقوق گاشنگان دفتر دار و ہبیٹ درکدار و ہبیٹ سرکار کے  
 دیتے تھے سلیغ صمد احمد

اور بابت ہبیٹ درکدار و فرسیداران و گاشنگان سلیغ مالہ  
 صمد احمد  
 منہا بابت چوٹہ اس کے  
 سلیغ مالہ  
 صمد احمد  
 صمد احمد

منج بابت مالگڈ



لہذا اہل بیت

اور اس کے

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

مجموعہ

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی  
رقم جو بہت رقم چوتھوں کے منہا ہوگی

مجموع بابت کے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی

بابت بقایا چوتھ

تم ہر سال خزانہ سرکار میں رقم مذکورہ بالا جمع کروا دے دو اس کے قرار پایا ہے ادا کرو  
سو اسے اس کے اور کچھ تھے وصول نہیں کیا جائیگا  
موصوفہ مالگذازی بابت پانچ موضع پھیلا سہنت وغیرہ کو جو سابق حکومت اجری میں دیے گئے تھے  
مبلغ مالگذازی

موضع پھیلا سہنت مالگذازی

موضع پھیلا دولت مالگذازی

موضع پھیلا ہومان مالگذازی

موضع مبادو اکیری مالگذازی

موضع ہوتری واقعہ تہ جیل مالگذازی

مالگذازی

اصناف مالگذازی

مالگذازی

تم ہمیشہ خزانہ سرکار میں موجب اس طے کے رقم مذکورہ بالا مبلغ مالگذازی دو اس کے  
مقررہ فی تہی ادا کرو گے اور سو اس کے جو بہت دو امی زمین اور بہت درگزار و عقار  
معمول کا پتہ دیا کرو گے اور سو اس کے اور کچھ تھے نمایاں گے

سوم یہ ستاجرانہ جو ٹکوباست نو موافق لکھو اور وغیرہ کا واسطے پانچ سال کے لئے  
۲۵ سال تک دیا گیا ہے اسکا احاطہ میعاد مذکورہ تک رہے گا اور جس قدر  
سودہ بیہ من مندرج ہے اس قدر لیا جائے گا سو اسے اس کے اور کچھ نہ  
لیا جائے گا

چہارم عہد کرشیاجی ملہا زمین مبلغ ماضی بعد کے بابت اراضی پہیل موضع چپانی کے لیا  
جاتا تھا لکھ چو کہ مبلغ ان مذکورہ پنہرے موضع سال گذشتہ سے زمین لیا ہے لہذا ہم ٹکوں  
اس کے ادا کرنے سے بری گردانتے ہیں اور ہم آئندہ اسکا مٹا کر زمین کرینگے۔  
سکا موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہے گی اور تم باطنیان تمام ہیودوی و میات میں  
کو شش کرو

المردم کا ملک سودی ترین ملت اسطابق ۱۱۔ یاد و حرم لہ اجبری

گوانان

دستخط بیلاجی رام راو

متعلقہ دفتر

دستخط کنیش را با جی

منجاب عظم دار

دستخط اوسکار مل پیشکار

بابت چودہری زبان راو

دستخط ندرام قانوگو

یہ بند و مست فیما بین اہل کاران دولت راوسیند بیہ مقام سونی کچھ وٹا کر باطل  
بوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم

برگیٹر جنرل

المرقوم مقام متواتر تاریخ ۱۳۰۰ ماہ الکونبر ۱۳۰۰

ترجمہ خط صوبہ دار سرری دولت را اوسیند ہیہا عالی جاہ بہاؤ بہم سلیم سنگہ باگلی والہ  
واضح ہو کہ تھکوار ۱۳۰۰ ہجری یا ۱۳۰۰ سے موضع سیلا باندا سے چہہ موضع کے اور موضع  
ہو جا کبیری اور موضع بلور یا تھکوار مستاجر ہی میں مجموعہ موضع سے رکھ کر اور علاوہ اس کے موضع  
پیلیا بادہی اس طرح مستاجر ہی اتھراسی میں مجموعہ مبلغ حوالہ یعنی کل عجم ادائیگی موضع سے  
کے دی گئی تھم وہیات مذکورہ بالا اپنے قبضہ میں رکھو اور ہر سال خزانہ سرکاری میں زر  
مالگذاری مقررہ ادا کرتے ہو تھم وہیات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور  
امنیت محال کی نگہ ران رہو اور اگر شیا اور دیگر اقوام کی سزا دہی کرتے رہو اگر تھم  
خدمت سرکاری میں کوتاہی کرو گے تو تھم سے پاس وہیات مذکورہ بالا نہ ہوں گی اگر وہیات  
بہتری میں کمی ہوگی تو مالگذاری میں سرکار مجرمانہ دے گی  
المرقوم چپہ سودی جعیہ ۱۳۰۰ مطابق ہم رمضان ۱۳۰۰ ہجری

ترجمہ چپہ میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بنام ہما کر سلیم سنگہ جی اور اسکے فرزند  
کنور بہیم سنگہ باگلی والہ المرقوم مقام چپانم متواتر تاریخ ۲۰۰۰ ماہ جون ۱۳۰۰ مطابق  
بدی بیچ ۱۳۰۰

میں ایک سند جو میں نے تھم سے واسطے ہمارا جہ دولت را اوسیند ہیہا عالی جاہ  
بہاؤ سے ماتہ موضع پیلیا باندا وغیرہ حاصل کی ہے تھم سے پاس ہیچتا ہوں اسید کہ  
سند مذکور تھم سے پاس سبکداری پہونچے گی واضح ہو کہ جیسا ہیماں فیما بین میرے اور  
تھم سے قرار پایا تھا میں نے سند میری جو میں ہیچتا ہوں تھم سے واسطے حاصل  
کی اب تھم بہبودی وہیات کی کرد اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار  
داخل کرتے رہو

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط و دست راوندیہا بنام بہت بہادر

ظالم سنگہ اور بہتاجی چاوت نے سرکارین عرض کیا ہے جو روپیہ بالموض تنخواہ کے  
جودہ قدیم سے موضع میل رادوا واقعہ پر گنہ ہو کر پروتہ پاتے ہیں مقرر ہو اٹھا وہ  
تم سے اونکو وصول نہیں ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور وقت  
ہوتی لہذا اسلئے لہا رسالینہ اونکے ذمہ شدہ اہجر ہے بالموض اونکی تنخواہ کے موضع  
میل رادوا سے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصل ذیل میں دیا ہوگا

سالہ کاٹک	مبلغ ۱۰۰ روپے
سالہ ناگہ	مبلغ ۱۰۰ روپے
سالہ بیاکہ	مبلغ ۱۰۰ روپے

۱۱

۱۱۔ بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے ظالم سنگہ و بہتاجی بہتات  
مذکورین کو مبلغ لہا مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور رسید اون سے لیا کرو  
الموقع ۱۶، ماہ ربیع الآخر ۱۲۸۶ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ خط و دست راوندیہا بنام ظالم سنگہ و بہتاجی بہتات ۱۲۸۶ ہجری چونکہ  
رتنخواہ کا وہ غلو وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالو اسے پاتے تھے اب موقوف ہو گیا لہذا  
سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ مذکور سے مقرر کیا وہ ٹکوتین اقساط میں  
محالات مذکورہ ذیل سے ملا کر دیا

۱۱

۱۱

المائة

سفری

العبد

مرگنه او بخود

ماہ

پرگنہ شاہجہانپور

ایک

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تکمودیا جائیگا

44

کتابخانه

لہذا

سماں

U

بحالہ عیال

ایک

تہ خدمت سرکار کی دریافت کرو گے اگر کوئی شخص کچھ فسادِ مجال میں بھوپا کرے گا تم  
 اوسکو سزا دو گے اگر تمہا سچین نہ پوچھتی کرو گے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نفی  
 مذکورۃ بالا ضبط ہوگی  
 المرقوم کلیم حامدی الاولیٰ العاجری

نمبر ۱۷۷

ترتیب خط و دولت را و این پنهان نام بالا حاجی سنگه و این هم موضع خا صی بر بهار یا و اقصیه پر گنه  
نوبت بود ۲۱ بهجری

سرکار میں عرض ہوتی ہے کہ فلان چوہان اور ہتاجی بہمدادت سابق کچہ تنخواہ نقدی موضع مذکورہ بالا سے یا تے تے اور غم نے بجائے دینے نقدی مذکور کے اوکھوت تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے شہ اجبری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ماہ مقرر کے موضع مذکور تین اقساط مفصلہ ذیل میں ادا ہوا کرے

2

۶۶۵۸

کتابخانه

باہر بیگ

موصوع

۱۰

لہذا اب ہم تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال غلام سنگہ چوہان اور ہتاجی بیہاوت کو  
مبلغ مائے تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور سید لویا کرو  
المرقوم ۱۱ جمادی الاول ۱۲۸۵ ہجری

### منبہ

ترجمہ خط ملہا راہو لکھ نام باہوجی کرشن کما سدا رپرگنہ سوندرسی  
ہیہ سنگہ کرشیاساکن موضع کر دیا قیم سے ایک تنخواہ مواضع برو دیا و جیانیر واقعہ گبرنہ  
مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد پورہ کے کرشیانڈ کو جس نے زیادہ روپیہ و میات سے وصول  
کیا تھا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشیانڈ کو روپا نا واجب تھا معرفت تمہارے طلب  
ہوئی تھی اور یہ قرار پایا تھا کہ وہ سر خود کسی مقام سے کچھ روپیہ بطور ہیٹ وغیرہ  
وصول نہ کرے مگر تنخواہ نقد اسکو کچھری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری  
سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورہ ذیل واسطے کرشیاسطور کرشیاسہجریہ بالعوض  
تنخواہ اور ہیٹ وغیرہ کو مقرر ہوئیں

موصوع

موضع برو دیا

۱۰

موضع جیانیر

۱۰

مذکورہ اس پروانہ کے تعلق حکم ہوتا ہے کہ تم کچھری محال سے کرشیانڈ کو مبلغ  
مذکورہ بالا بالعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تھا دیا کرو کرشیاس  
مذکورہ جو روپیہ اب مقرر ہو اسے پاتا ہے گا اور خدمت سرکاری محال میں کر گیا  
المرقوم ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۸۵ ہجری

## منہب ۱۶۹

ترجمہ سند جو ٹھاکر غلام سنگہ اور ہتھاسنگہ کو نصیر الدولہ دزد محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بہوپال نے دی

بنام عملہ وجود میران وقانونگویان حال واستقبال پرگنہ اشہنہ معلوم ہو کہ  
ٹھاکر غلام سنگہ اور ہتھاسنگہ قدیم سے کچھ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تھے اور سرکار نے  
انہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکورہ بالا کا نظریہ پرورش معرفت اہلکار ان پرگنہ مذکور کے  
پچھتین اقساط سال بسال سے منظور کیا اور بنظر اس کے ٹھاکر مذکور کو رز مسطور  
مذکورہ ایک سند مہری و دستخطی ہماری مرقومہ ۸ رماہ حسب التہ مجلس کے مطابقت  
۲۶ اقساطی ٹھاکر غلام سنگہ کو بذریعہ کپتان لیم پٹیل صاحب کے عطا کی اب  
انہ سے تحریر ٹھاکر غلام سنگہ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قبضہ اندھین جہان  
وہ کپتان پٹیل صاحب کے ساتھ گیا تھا چوری گئی اور حسب درخواست پٹیل صاحب کے  
ایک شہنشاہ سند مذکور کا ٹھاکر غلام سنگہ اور ہتھاسنگہ کو دیا گیا اب انکو لازم ہے کہ  
اس مبلغ امداد سے بہوپال کو رقم پرورش منظور کر کے تقبیل احکام سرکار کیا کوڑا  
اور سزا دیں سرکارشان میں اپنی کرم جو شہی اور متعدی ظاہر کریں اور رعایا پر  
زیادتی اور سختی ساتھ تھیل کرتے بہت اور چندی وغیرہ کے نکرین اگر کہیں ٹھاکر  
مذکور مرتکب کسی مقصود کا ہو گا تو اسکا زبرد پرورش ضبط ہو گا  
رز مذکور باقساط مفصلہ ذیل ادا ہو گا

ماہ

ماہ کانگ

ماہ

ماہ ناگہ

ماہ

ماہ بینا کہ

امداد

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عظیمہ جی راولپنڈی اور ازلت مہاسوی سرگمت بنام مہا کر ظالم سنگہ و مہا کر مہاجی  
بیماریات ۳۹ اجری

چونکہ تین مقام جیوانی گوالیار عرض کیا تھا کہ گوبند سنگہ نے مہارے برادر کلا سنگہ جی کو  
بلا سبب قتل کیا اور اسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اس پر محاللات سرکار کی  
گواہ کے تحصیل کیے تباہ کر دیا اور لوگوں کو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچھ  
و عوی اسباب برادر قتل کا ٹکڑے اگر تمہاری پردیش کے واسطے کچھ مقرر ہے  
اور تمہارے مقصود سابقہ معاف ہوں تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات  
کرنے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگہ نے مہارے برادر کلا سنگہ کو بلا سبب یا کسی وجہ سے قتل کیا  
موضع کبیری راج پورہ واقعہ پوری پر گئے اور پوچھو ٹھکانہ مذکورہ بالاسی بطور مدعی عطا  
ہوا تم موضع مذکور اسے پاس رکھو اور خدمت سرکاری بدیانت کرتے رہو اگر تم پہر  
کچھ فساد کر دے یا خدمت سرکار میں کوتاہی کر دے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور  
تمہارے پاس نہیں ہے گا ٹھکانہ لازم ہے کہ جو اقرار نامہ تم نے سرکار کی ساء کیا ہے  
اس کے پاس رہو

المقوم اور ماہ شوال ۱۲۹۹ اجری مطابق ماہ یوس ۱۲۹۵

یہ اقرار نامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ فی مہاراجہ بنیہ پاس

کی تہی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دعوی سند رسید

زرینٹ

المقوم مقام گوالیار ۹ ماہ جنوری ۱۲۹۹

نمبر ۱۸۱



ترتیب مذکورہ عطیہ ہمارے دولت راہ سید میا علی شاہ ہمارے بنام ارجن سنگہ لکھنوی  
 خواہ کاہ نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوے سے پاتے تھے مذکور گئی اور  
 نے واسطہ تمہاری پرورش کے نقدی سالانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط میں محالات  
 مذکورہ ذیل سے ملا کرے

۱۰۰ روپے

قصہ ٹونک

۱۰۰ روپے

پرگنہ ہوا ساہ

۱۰۰ روپے

باتہ ادو اچی گنگا

۱۰۰ روپے

باتہ سمبھائی انگریا

۱۰۰ روپے

۱۰۰ روپے

پٹنہ ٹوٹی

۱۰۰ روپے

جوبارہ واقعہ پرگنہ اوچنڈو

۱۰۰ روپے

یہ روپیہ اقساط مفضلہ ذیل میں ادا ہوگا

۱۰۰ روپے

بامہ کاکٹ

۱۰۰ روپے

بامہ مانگہ

۱۰۰ روپے

بامہ بیاکہ

۱۰۰ روپے

سلیغ ہمارے مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تمام محالات ستر تین اقساط میں

پایا کر وگ اور تم کارس کار میں بدینانت معروف رہو  
 اگر کوئی شخص کچھ فساد محالات میں کرے تم اس کو سزا دو گے اگر تم سے اس میں مقصود ہو یا تمہاری کچھ  
 زیادتی کسی بیکی تو خواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہوگی

المہر قوم یکم جمادی الاول ۱۲۸۱ھ ہجری

## نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مدار اجہ پھار او جو لکڑیاں گویاں راو کرشن کما سند ار پر گئے گیتھا ۱۲۵۱ ہجری  
سے ار جن سنگہ گرتیا ٹونک والد نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کھائی کبیر واقعہ پر گئے مذکور  
پتانہا اپنا حق تو سال سے یعنی ۱۲۵۱ سے ۱۲۵۲ تک میں پایا جو روپیہ اسکی تنخواہ کا اب اسکو دیا گیا  
اور مبلغ ۵۰ روپیہ سکے راج اوقت سالیانہ اسکے نام بالعوض اسکی تنخواہ کے سمیت اسے  
قرار پایا لہذا بنام مہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ ۵۰ روپیہ ہر سال گرتیا مذکور کو کچہری محال  
دیا کرو اور اس سے رسید اسکی لیلیا کرو اور اسکو اجازت مذکور کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکو موضع  
سے تحصیل کرے

المرفوعہ ۱۸۵۱ ہجری اول ۱۲۵۱ ہجری

## نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹھی ولیم پور تھوک صاحب بنام جاور ار جن سنگہ  
جہا سے پاس مہاراجی چٹھی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا منی گھاتا کہ دیو اس سے تنخواہ لیتے ہیں لکھو  
جہتی سے پہونچو اول یہ حال دیو اس کے دربار میں عرض کرنا چاہیو وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کر سیکے  
جو مناسب ہوگی اگر دیو اس والا اس میں کچہ نہیں کر سیکے تو تم لکھو تو ہم ایسی تدبیر اس میں  
کر سیکے جو ضروری منظور ہوگی

المرفوعہ قلم مہاراجا کا یک سو دی اکا دشی ۱۲۵۱ ہجری مطابق ۱۸۵۱ ہجری

راو ار جن سنگہ ٹونک والد ایک رئیس گرتیا میں سے ہو اور اسکو مبلغ ۵۰ روپیہ سالیانہ  
تنخواہ سیندھیا اور پور لکڑی اضلاع سے ملتا ہے اور اس کے حقوق علاقہ دیو اس میں  
ہی بہت ہیں اور اسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معادل کا تصفیہ حکام انگریزی  
سے کراتے ہیں

دستخط بی جوبینین  
سہسنت ڈریڈنٹ

المرقوم مقام زریڈنسی اندور تاریخ ورمہ و سہسنت ۱۸۴۳ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ سہاجی راوا انگریا وزارت مہاسوی سر جنیل نیام ٹھا کر بہیم جی بہیادات المرقوم کیلئے  
مطابق پور ۳۹ سہسنت ۱۸۴۳ء  
چونکہ میں نے بیادنی منتقل گوالیار کی کہ عرض کی کہ گوبند سنگھ مرحوم نے تمہاری فرزندانی اور کنگ  
اور گورنگھ کو مستاجری استمراری سنڈا لیا سبیل موضع مذکور یا منتقل کیا ماری پور واقعہ پر گئے اور جو  
طرف پوراری کی دی تھی اور باعث کار سازی ہنہا جی بہیادات کے موضع مذکور منطبق ہو گیا اور  
چونکہ تم نے درخواست کی کہ موضع مذکور کو پر غنائت ہو لہذا ٹھیکہ دہی موضع مذکور کا مجموعہ  
مبلغ لدا ورمہ تمام جنوب کے مذکور اس تحریر کے تم کو سہسنت ۱۸۴۳ء دی جانی ہے  
تھکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر و ضلیع جمع مذکور موجب  
اقساط مفصل ذیل کے دیتی رہو یعنی مبلغ سالہ ستمی اکھن سودی پور غنائی اور مبلغ  
سالہ ستمی ماگہ سودی پور غنائی اور رسید اسکی لیا کر داور تم کہی شریک کسی  
فساد کے نہ ہو گی اگر تم اپنے کام میں تصور کرو گے تو یہ ٹھیکہ تشریف ہو جائے گا  
یہ اقرار نامہ حسب درنوہست گورنمنٹ انگریزی جو ہمارا اجید مہیاسے کی گئی تھی منعقد ہوا  
اور یہ بند و سبب بواسطت گورنمنٹ مذکور کر کے ہو

دستخط جی سدر سین

زریڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹-ماہ جنوری ۱۸۴۳ء

نمبر ۱۸۵



کسی جہم کے ہو کر تو خواہ مذکورہ بالا موقوف ہوگی  
المرقوم ۲۴ دھندہ شہد الاجری

ایک سند بنیدہ اسی مضمون کی بنام انوب سنگہ سنگا ناوا کو بابت مبلغ ۱۰۰ روپیہ کے  
عطا ہوئی

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ مجریہ ملہار راویو لکھ بنام ہنگوت راوی ملہار کما سدا رتھا دورا جو ر  
المرقوم ۱۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۵ ہجری  
چونکہ منال سنگہ کرشیاقوم کو نے ہنگو کو اغذرباب محصول ترے کے جو وہ پر گشت  
ناور سے پاتا تھا وہ نے اور چونکہ بعد تحقیقات کا ال یہ تجویز معرفت کپتان منلی صاحب کے  
قرار پاتی کہ مبلغ ۵۰۰ روپے بابت محصول گاہ و بیہ وغیرہ کے یہی مبلغ ۵۰۰ بنام منال  
تخواہ ادا سے کچھ ہی اور مبلغ ۵۰۰ بنام منال و بیہ موضع دورا کبیرا کرشیاف کو رکو  
ہر سال ۱۲۸۵ ہجری مطابق شہد الفضلی سے موجب اقتضا مفضلہ ذیل کے  
دیا جائے

کلاک سودی پور غاشی کو	۵۰۰
گاگ سودی پور غاشی کو	۵۰۰
مسیا سودی پور غاشی کو	۵۰۰

۵۰۰

لہذا تم کو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچھ ہی سے کرشیاف کو رکو مبلغ ۵۰۰  
راج اوقت بیچ اقتضا مذکورہ بالا کے بنام منال گاہ یعنی ترے وہی پانگنا در کے دیا کرو  
اور اسکی رسید لیا کرو کرشیاف کو رکو حکم مہین ہے کہ ایک پیر ہی پر گن مذکور سے زیادہ  
اس ترے اور بیٹ سے لے گا وہ خدمت سرکار کی کر گیا اور ایسی تدبیر عمل میں آئے گا

جس سے اس قدر ذرا واسطہ دوی وغیرہ کا پر گنہ مذکور میں ہوگا

ایک پرواہ بعینہ اسی معنی کھانا نام انوب سنگہ سکھانا والہ کے بابت مبلغ مالدے کے جاری ہوا

### منبر ۱۸۴

ترجہ کا غنڈہ و نسبت جو ملہار او ہو لکھ رہا و صوبہ دار فی معرفت رکھو گنگا دھڑا سدا پر گنہ اندر کے ساتھ گھونا تہ سنگہ پیر چک چند کوسری سنگہ پیر سبھی سنگہ زمیندار ان پر گنہ ڈالنی معہ بد مار فی کے کیا تہ ۲۶ ہجری

پر گنہ مذکورہ بالا ویران و تباہ تہاب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہیں تحقیقات و ربات زمیندار پر گنہ کی عمل میں آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہیں ہوا لہذا بموجب تہاب سے بیان زبان فی کے مذکورہ مفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول مفصلہ ذیل سابق مسافروں سے بابت زمینداری و چوکیات کے لیا جاتا تھا سو اسے محاصل مسافران رقوم ساتھ تجارتان سے بشرح و آئے فی رکا و بڑا و بڑا و غیرہ کے لیا جاتا تھا

محصول سائر صرف ایک آنہ کو کم و کاست کردہ مسافران و تجارتان سے اوپر پانچ روپے سند بہ ذیل کے لیا جاتا تھا

مہ چورندی

انجن یور

۵ اہلی

۲ ہوی روپا

۳ ار دا کمال

بوجب شرح مذکورہ بالا کے محصول آج بابت تین آنہ تجارتان سے بابت زمیندار و چوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تھا اور پھر محصول بشرح و ڈیٹا تہ ہر ایک بار برداری اس بنا پر تجارتان پر لیا جاتا تھا لہذا سو اسے محاصل مذکورہ بالا و

موشی

کچھ نیا جائے اور کچھ حاصل ہو جب شرح مجوزہ خزل سر جان مالکوم صاحب لیا جائے اور کچھ معاوضہ نقصانی کرو گے اگر کسی شخص کا کچھ نقصان کسی مقام پر موضع ضرور گھاٹ سے سرحد کو الٹا اس کی آمد و رفت میں ہو گا اور ٹکلو سرکار میں حاضر ہو کر خدمت سرکار بدل کرنی ہو گی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہاری قبضہ میں بطور زمینداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعویٰ واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے  
متن لکھا ہے کہ تھارے پاس موضع غازی دا اور ٹکلو کہ اراضی واقعہ مقبہ باڈی کی تھابا تم موضع مذکور کی ہیو دی اور اراضی مذکور کا ترد کر آو اور ان کی آمدنی سے اپنے عیال و اطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے ایسا بندوبست اسکا کیا جائے گا جو مناسب منظور ہو گا  
سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تھا زمیندار کو دیا جائے گا اگر تم امیر اور چرواہہ وغیرہ موضع میں آکر روگے ٹکلو فیڈی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو بابت بیکوئی کے سرکار میں داخل کریں گے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دومی زمیندار کو ملتا تھا اور آیا پٹیکش زمیندار دیتا تھا یا نہیں اس غرض سے ٹکلو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تھارے پاس ہوں پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جائے گا اور جب تک یہ بندوبست بروئے کار نہ آئے تم مبلغ درویشی موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی و حصے سالیانہ ہے اس کے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی حصے اس کے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لیا جائے

پنجم کچھ حاصل زمیندار یا چوکیات موجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے لیا جائے گا جسکے پاس سرکار کی چٹھی بریت حاصل کی ہو گی اگر کسی تاجر کے پاس کوئی اقرار نامہ سرکار کا موجود ہو گا تو حاصل ہو جب اوس اقرار نامہ کے اوس سے لیا جائے گا تم تیار ان کو دے دو

نوشکر کے کوئی اور اس کے مقدمات میں رعایت کرو گے در باب جاتیوں کے حکومت و افق حکم  
سرکار کے کار بند ہونا چاہیے بند و بست جو اس طرح کا ہو گیا تو حکومت سرکار بدایت  
کرنا چاہیے اور پرگنہ نادر کی ستری ساتھ بسائی اور آباد کرے مزار عین کے کرنی چاہیے  
تو کھجالت مسافران و تاجران و سوداگران اس طرح کرنا چاہیے کہ وہ کسی طرح  
نقصان نہ اٹھائیں اور تم کو موجب بند و بست بالاکو جو جب بیان زبانہ نہ کرے  
کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کو اغذیہ کے ایسے قواعد در باب  
تحصیل محاصل و اداس پیشکش قرار دے جائیں گے جیسے عہد بانی صاحبہ مرحومین  
جاری تھے

المرقوم کی بیعت التامی لکھنؤ جبری

### نمبر ۱۸۸

ترجمہ تبار نامہ جو بہار کی کشتاویں اور اسٹان موضع میں واقع پرگنہ اندورنی بالائی تباریکہ بالام  
ہری رائے جو بیک کو لکھنؤ

میں ملازمی سرکار بابت حفاظت پہاڑوں کے موضع جام کی اختیار کی

حدود علاقہ جسکی حفاظت میں ہے اس کی حسب تقیید ذیل میں ہے سرحد موضع جام  
بزرگ سے سرحد موضع جام نو تبار اور موضع میں ہے کوستان اور بال اور سرحد مانیو  
نورنگ اور کوستان جانا پادوستہ تندر کے تبار اور باری سے سرحد موضع چاکا  
راستہ چاقوئی تبار اور موضع گوداستہ موضع وہن اوہ اور سونی وہیما اور بوری  
کیری بزرگ اور بنتر راستہ بہر تبار اور موضع پوری کیری بزرگ سے سرحد کسل گڈہ تبار  
اور موضع دیوہ سے حدود گجرہ التبار میں حفاظت حدود محمد وہ بالا کی گرون کا  
اگر کسی شخص کی عیوب ہوگی میں عارضہ نقصانی دون کا اور اگر میں عارضہ ندی سکودن  
تو جو رکوبہ اگر دوگانہ میں ضرر و غنیمت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے میں ہمیشہ حاضر رہا  
کرون کا اور حسب سرکار سے طلب کرے گی میں فوراً حاضر ہوں گا اوقدست سرکار



بدیانت کردون کا

المرقوم ۲۸۔ ماہ محرم مطابق ہیکہ بدی اماون ۱۹۵۸

گواہان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین

دستخط نامتور ام پواری مین

دستخط باجا چند ہوانی واس

ودگیران

نمبر ۱۸۹

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاراجہ سری منت ملہار اوہو لکھو بروہے والد ارصد الدین کے  
 بہیمانہ تردی موضع گوچیر اور دیونند موضع روپا پورہ اوکالو تردی موضع جیری پورہ لکھ دیا  
 چوکیارو بروہے خیرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہلکو طلب کیا اور ہلکو ملازم  
 رکھا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشکان وغیرہ کی اور پرآ کے دیل مین سمور گھاٹ اور  
 حدود موضع گوکالو پر گنڈاڑی کے کرد لہذا ہم پاس تہا نہ دار باڑی سمور کے حاضر ہو کر اوک  
 حکم کی موافق کام کر سینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کر سینگے اور ایسا انتظام کر سینگے  
 جس سے حفاظت تجارتان وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیما مین سمور گھاٹ اور حدود  
 باڑی اور گوکالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجارت کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوکے  
 ہوں گے ہم نے برضا و رعیت اپنے یہ اقرارنامہ لکھ دیا  
 ہم خدمت سرکار کی کر سینگے اور حسب قرار و ادتخواہ ماہواری حسب تفصیل  
 فیل منظور کرتے ہیں

ع

امجدار

ع

۱۔ سپاہی فی کس پانچ روپہ

کل ع ماہواری

المرقوم بیع الثانی کے مطابق مالک سودی دی شہ

و مستحق ماہ نور ام پیواری

موضع میں

نمبر ۱۹

ترجمہ سند عطلیہ نوکاجی راہ اور اشدر اوپواری نام ظالم سنگہ بھا کر کو نور دولت سنگہ بابہ تعلقہ راکھ  
گڑوڈا کرپور واقعہ پر گنہ دیو اس مرقومہ ذرا سا شعبان کے مطابق شہ اپنی سودی حیردشی

سکند ۱۴۴۱

کئی سال تک ستا جری پر گنہ جات مذکورہ بالا کی دونوں سرکاروں نے تم کو ملی ہو کر عیش  
ملوہ گذر گزشتہ آمدنی ہوئی کم ہو گئی ہے سب اور مالکداری موجب پٹہ کے ادا نہیں ہوئی تحقیقا  
اسکی بنیاد آئیں کہی ہر مان مالکہ صا سب نے کی اور سلیغ اٹے مالکداری شہ  
تعلقہ اکوٹہ جہین کو موضع مندرجہ ذیل نوکاجی و پیواری کے شامل ہیں اور پٹہ سلیغ موہ  
نصف سلیغ ماحضہ کا جو آمدنی رقم نکالتا ہے دوامی زمیندار و ہیٹ و  
کار کمی دونوں تعلقہ جات کی ہے کٹھاری مال گذاری موجب پٹہ گذشتہ کے  
قرب رہائی

تفصیل نو موضع مذکورہ بالا

موضع گنہوڈ	موضع مالک گڑوڈ
موضع برائی	موضع اتر اکوری
موضع پیتا	موضع کھاری
موضع مولائی	موضع سروکی

موضع سردی راکھی پور

مالکداری و دیگر ضروب بابت ان موضع کے چھ سال تک ٹکڑے موجب تفصیل مندرجہ ذیل  
جہین اضافہ ہونا چاہیے یہی ہوگی

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

مبلغ لائونے

باب ۲۶

باب ۲۷

باب ۲۸

باب ۲۹

باب ۳۰

باب ۳۱

باب ۳۲

تم مبلغ لائونے سکے اندر دراجین ہر سال موجب اقتضا مفضلہ ذیل کے  
دیتے رہو گے

دو آنہ

چھ آنہ

چار آنہ

چار آنہ

ستھی کانک سودی کیم

ستھی پوس سودی دھمی

ستھی جیت سودی پورنامشی

ستھی بیلا کھ سودی پورنامشی

اور مبلغ موٹے مالگڈاری سابقہ تعلقہ اکبر پور حسین گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندر او  
پور کے شامل ہیں اور نیز مبلغ مولیہ نصف مبلغ ماضی آمدنی نکات کھسار دوا  
نمیدار و ہیبٹ و کارکنی ہر دو تعلقہ تمہاری مالگڈاری موجب پٹ گذشتہ کے  
قدر اپاتی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع برولی

موضع ہونڈاپور

موضع کرا دیا

موضع سندو

موضع اکبر پور

موضع بیلا چو با

موضع اشرف کھیری

موضع مادو اکھیری

موضع دکنی کبیری

موضع ورا

موضع پونا سا

ماگڈا رسی اور دیگر پٹیاں گیارہ موضع کے چوبیس سال تک تنکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جہین افنا  
ہونا چاہیے دینے ہوئے

مبلغ ۱۰۰ روپے	باب ۱۰
مبلغ ۱۰۰ روپے	باب ۱۱
مبلغ ۱۰۰ روپے	باب ۱۲
مبلغ ۱۰۰ روپے	باب ۱۳
مبلغ ۱۰۰ روپے	باب ۱۴
مبلغ ۱۰۰ روپے	باب ۱۵

کل مبلغ ۶۰۰ روپے  
تم مبلغ ۶۰۰ روپے سکہ اندر دیا جہین ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل  
دینے ہوئے

دوا	کاتک سودی یکم
چہرہ	پوس سودی دسمی
چارہ	چیت سودی پورنخانی
چارہ	میساک سودی پورنخانی

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار میں داخل کرو گے اور بموجب حکم کے کار بند ہو گے اور  
معلقہ جات مذکورہ کی سبترقی آبادی کرو گے اور اپنے اطمینان کے لکڑی ارضیں کو ارضی رکھو  
اور خدمت سرکار کی بدانت کرو گے

اقرار نامہ پنجاب تو کاجی و انڈر اوپو اردو اس والہ و غلام سنگہ ٹھاکر اکوٹہ میری فرست

تاریخ اسراہ جون ۱۹۱۱ء تمام سوسے ہوا  
دستخط جان مالکوم  
برگڈیزر خیرل

## نمبر ۱۹۱

فہرست و مہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گونڈراجہ بکری نے نبرگانہ ہمیم سنگھ سنگھ  
کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوئی تھی کہ اوکلی سندھما راجہ دولت راؤ سندھیا  
عطا کریں گے

دینا

یون گمات

پیریا

خدیاون گمات

کوکدال

مندا بنا

ترنم پور

دھرگل

بانج بورہ

راتھیرا

پاوسکال

باکریا

منجیلہ سنگھ و موضع جو پانچ سال کے عرصہ میں تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور فروغ و ترقی کا وہ درجہ  
سرکار میں ہونگے سمیت اسے اور بعد اوسکی مبلغ امان و بطور پیشکش یا نذرانہ بابہ اس جاگیر کے  
سرکار کو دیا جائے گا

## نمبر ۱۹۲

ترجمہ سندھیا سے سنگھ و والد ارموہ دار ساکن ہندیا بنام ہمیم سنگھ سنگھ لون گمات  
موقوفہ یکم ربع الاول ۱۳۱۱ھ ہجری مطابق پوس سوہی تیج سمیت  
چونکہ میر جیتلی صاحب نے سفارش تمہاری محبت کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار  
کی کردگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کرو گے اور کہا کہ تمہاری پرورش

کے واسطے کی پھر کرنا چاہئے لہذا مبلغ سے ٹکڑے بنائے جانے والے دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پر گنہ  
جاری سے سرکار عطا کرتے ہیں

موضع بہت \_\_\_\_\_ سے

موضع دھارل پور \_\_\_\_\_ سے

موضع ایاسر \_\_\_\_\_ سے

موضع کلکڑ \_\_\_\_\_ سے

موضع سکنا پور \_\_\_\_\_ سے

موضع برہنیتو \_\_\_\_\_ سے

موضع لولی \_\_\_\_\_ سے

موضع نہالی \_\_\_\_\_ سے

کل مبلغ \_\_\_\_\_ سے

یہ روپیہ ٹکڑوں میں واجب اقتضا ذیل کے دیا جائے گا

\_\_\_\_\_ سے ماہ مارک

\_\_\_\_\_ سے ماہ چھٹ

\_\_\_\_\_ سے

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہیں کرو گے بلکہ ٹکڑوں سے کار سے ملے گا

## بہوپال اجنبی

ما تحت اس اجنبی کے سوا اور ان اکثر رعیتوں کے خجلا واسطہ اور کن تسمان اعلیٰ کے بواسطہ  
معرفت گورنمنٹ انگریزی کو بہن تین چوٹے رئیس کو رداقی اور محمد گدہ اور سودا کو بہن جو کل تین  
گورنمنٹ انگریزی کو بہن صاحب پولیسنگل اجنبی کو اہتمام میں اور بھی متفرق اضلاع سندھیا و  
ہولکر و ٹونک و دیو اس کے حسب تفصیل ذیل ہیں



اڑسٹھ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری مسمیہ ہے  
تفصیل تسیان توسلی وضاحت شدہ

اول راج گڈہ۔ قوت آدمیوں کی جو کمینہ قوم راجپوتوں سے ہیں ضلع دولت دارہ  
میں قریب ایک سو سال گذرے دو بہائیوں نے جکانام موہن سنگہ اور پرہرام تہا  
تاجیم کی مٹی اسمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا  
لیا اور علاقہ آپس میں کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بیاحت بزرگی بدانتہا کے دیوار  
کے زیادہ لئے اس تقسیم کے نسبت ریاست ہائے جہانگیر راج گڈہ اور ترنگ پور کے ہوئے  
جب مہاراجہ نے فتح مالو کیا تو قوم اومت بھی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر افسوس  
نرم شتر آلف دی گئیں راوت خراج گذار سیدہا اور دیوانی گذار ہو کر ہو گیا اور دونوں خراج  
سے لگا گیا نقد اخراج میں فرق اس قدر ہے یعنی ۷۷۔ اور ۷۷ روپیہ کارہا۔

۱۷۷۷ء میں رئیس راج گڈہ نول سنگہ نامی تھا اس رئیس نے اپنے بہائی کو  
قتل کر کے ریاست پانی مٹی حب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند میں ہوئی تو وسط  
گوہنٹ انگریزی واسطے انتظام اور اسے خراج سیدہا کام میں آیا تھن دین و دیگر دیات  
سپر و سیدہا بالعرض اور سکے بناو و عوامیہ نسبت راوت کے ہوئے اور ایک قرار  
نمبر ۱۹۴۴ منعقد ہوا جس کے تحت انگریزی کو صرف استحقاق و اخلاص امور ریاست  
حاصل

دوسرا محمد نامہ نمبر ۱۹۴۴ بواسطت فوجا میں راوت دیوان دیوان اس درباب تصفیہ ہوئی  
راوت نسبت ضلع سازنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مال گذاری دیہات  
کے تھے جو کسی موضع میں ایک ربع اور کسی میں ایک ٹلٹ تھا اور اسی مقدار  
سے آمدنی ساٹھ درمیں حاصل رہی کا حصہ تھا اور ملائین مدت دار آراضی بلا  
خراج ہر موضع میں ہت سبجملہ اسکے بالعرض دعاوی حصہ مال گذاری کے مبلغ  
معمومیہ۔ سنگہ ہویال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ الٹے۔ سالیانہ قرار پایا  
۱۷۷۷ء میں راوت نول سنگہ نے خود کشی کی اور اس کا برادر زادہ راوت حال





کے ہوئے ہے اور کچھ مجرانی آدمین نہیں ہوتا اور انتظام ملک میں رئیس باجھت صاحب  
پلیٹیکل اجنٹ کو ہے

سوم کلہی پور۔ ہنگام وفات دیوان و جن سال کلہی پور والہ کے ۱۸۷۱ء میں اوسکی اولاد  
اور بیوہ فی ایک شخص بلونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق  
ریاست نسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصاً انان سنگہ کے کم تھا لہذا دیگر  
دعویداران نے دبار گوالیار میں نالاش کی مگر دبار نے چاہا کہ اسکا منصب انگریزی  
کے ان سنگہ قریب تر وارث ریاست ثابت ہو مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فرورج خاندان  
کے ساتھ تھی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹ قرار پایا کہ اوسکا پسر خور سال شیر سنگہ نامی جانشین  
ریاست ہو اور کارروائی کلان رسمی اس موقع پر دبار گوالیار نے وہ فرائض جو انکا  
حق تھے کاتھا ساف کیا

دیوان شیر سنگہ مبلغ ۱۸۷۱ء مالی زوریہ بطور نذرانہ موجب نمبر ۱۹ کے معرفت صاحب  
پلیٹیکل اجنٹ بہاولپنہ کو دیتا ہے

رتبہ کلہی پور کا قریب دو سو چار میل مربع ہے اور آبادی حالت نفری اور  
آمدنی یہ ہے۔

پہلے لوادے ۱۸۷۱ء میں یہ ریاست خور و بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے دتل راو  
پور کو عطا ہوئی موجب نمبر ۱۹ جسکے تحت حصہ دہار اور دیو اس جو ضلع سندھ  
میں تھے مودوب کو ملی ۱۸۷۱ء میں ہنگام وفات دتل راو پور کے اوسکے فرزند  
ماوہو سنگہ کے جانشین کے نسبت کچھ تکرار نہیں ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۷۱ء میں  
فوت ہوا اور اوسکے فرزند ان غیر منکوہ سے صرف باقی ہے تو دہار نے دعوی  
کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست  
مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو سبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر  
یہی فیصلہ کیا کہ ریاست تاحین حیات رام چندر اوسکے پاس جو پسران غیر منکوہ ہیں  
کلان تمار سے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ ۱۸۷۱ء سالیانہ سرکار میں

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری دلائی میں نہیں ہوئی اور یہ حکم دلائی سے ہوا  
 کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیو اس کو ملنی چاہیے لہذا سیالیاں بھی  
 اون کو ملنا کرے لہذا ریاست ہزارام چندر او کے پاس تمام حیات او کے انوار  
 سندھ تہ کہ نمبر ۱۰۰ غلطیہ دربار دہار و دیو اس رہے اور خراج بانڈازہ مفصلہ ذیل  
 او اہوتا ہے

مبلغ سما ہے  
 مبلغ سام ہے  
 مبلغ ہر ہائی

دہار کو  
 دیو اس کو

انتظام ریاست میں یہ رتیں ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ہے رقبہ  
 اس ریاست کا تین میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چھ سو نفری اور آمدنی صاف ہے  
 پنجم تہا ریاست کو بتاقت و سفارتش گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۲۰ کے  
 حیدر محمد خان کو واپس ملی جس سے یہ ریاست سینڈھیہا نے چپن لی تھی نو اب  
 احال عبدالکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان نے عبدالکریم خان جانشین  
 ہو ا ہے

رتبہ پنہار کی کاماتیں میل مربع ہے اور آبادی چہزار نفری آمدنی مبلغ نمبر ستی گربلو  
 سے کہ ہر کو مست کی ہے

ششم اگر اگر کتاب مالکوم مالو این نمبر ۲۲ فرست دوم نمبر ۳۹ فرست سوم ہن درج ہے  
 شاکر زکریا ستی بموجب بند و سبب نمبر ۲۰ کے جو شہادین نمبر ہا سنیک کے ساتھ ہوا  
 مبلغ مار کی تنخواہ کو ردی سے معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے پانابجو کو مالکوم صاحب  
 اس تنخواہ کی تعداد مبلغ مائے درج کی ہے اور اسکے پاس بارہ مواضع علاقہ  
 سینڈھیہا میں ہیں اور او اسکے عہد میں مبلغ الٹے بطور خراج مقررہ سینڈھیہا کو  
 دیتا ہے اس خاندان کے پاس مائے م اور بھی ضلع سروج میں منظوری گورنمنٹ  
 انگریزی سے گریو مواضع اور تیز مواضع علاقہ سینڈھیہا باعث بلوہیر دانی تیار

بیک بلونت سنگھ منڈا ہو گئے تھے اور اس ناوہی بلوہ میں گم ہو گئے تھے مگر شہنشاہ امین  
وہیات علامہ سید ہیا او سکوا پس سے انتظام ریاست میں تھا مگر ہذا صرف ماتحت تھا

پولیکل اجنٹ کے

پیشتر بلا دھیر رکتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰۲۰ فہرست دوم نمبر ۲۰۲۰ فہرست سوم میں درج ہے  
تھا مگر کہو نامہ سنگھ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۰۲۰	مبلغ سا
سینڈھیا سے بموجب نمبر ۲۰۲۰	مبلغ اٹار
سینڈھیا سے بموجب نمبر ۲۰۲۰	مبلغ ماض
دیو اس سے بموجب نمبر ۲۰۲۰	مبلغ مار
مہوبال سے بموجب نمبر ۲۰۲۰	مبلغ سمار

مبلغ

میں سب سے تنخواہ معرفت صاحب پولیکل اجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست  
میان میں کہ کچھ بجرائی اس تنخواہ میں کرے مگر دیو اس کی ریاست ایک روپیہ  
منع کرتی ہے

وہ سب سے تنخواہ کے تھا مگر کے پاس بموجب نمبر ۲۰۲۰ کے تین ہواضع سر اول پوز  
منظوری گورنمنٹ انگریزی میں اور وہ مبلغ اٹار سالانہ بابت اس کے بطور  
خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست میں تھا مگر مطیع صاحب پولیکل اجنٹ سے سب سے سوہاگ  
سنگھ کے ساتھ شہنشاہ امین بندہ سب ہوا تھا شہنشاہ امین فوت ہوا تھا مگر حال اوس کا  
میریتے ہے

پیشتر بلا دھیر رکتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰۲۰ فہرست دوم میں درج ہے  
تھا مگر کہو نامہ سنگھ کو تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب بندہ سب گورنمنٹ انگریزی کے جوشہ امین  
اس بارہ میں ہوا تھا پتا ہے

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	سلیغ اٹھانے
سندھیا سے موجب نمبر ۲۰	سلیغ مانے
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۰	سلیغ ۱۸
ہوبپال سے موجب نمبر ۲۱۱	سلیغ اٹھانے
	نوع الامارہ

زرتخواہ اول ہی شرائط پر اسکو ملتا ہے جو شرائط درباب دیلاوہ نمبر ۷ کے درج ہیں اور واسطہ ٹھاکر کا ساتھ اس کے رعیتوں کے بھی ویسا ہی ہے جیسا دیلاوہ نمبر ۷ کے ریاست دیار سلیغ یک روپیہ فی صدی زرتخواہ سے جو وہ دیتے ہیں بحرا لیتی ہے اس ٹھاکر کے پاس موجب نمبر ۱۱۲ کے دو مواضع سر اول پور میں تے منطوری گوڈنٹ انگریزی یہ ارراوہ کے عوض وہ سلیغ تمام سے سالانہ بطور خراج مقررہ ملتا ہے

تتم کمال پور کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۱۲ سے دوم میں درج ہے

ٹھاکر معنی سنگہ تختواہ کے مفصلہ ذیل سیندھیا سے موجب شرائط متعقدہ ٹھاکر کے پاتا ہے

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	سلیغ اٹھانے
سندھیا سے موجب نمبر ۲۰	سلیغ مانے
	نوع الامارہ

شرائط تختواہ اور واسطہ رعیتوں اس ٹھاکر کے ویسی ہے جیسے نمبر ۷ دیلاوہ نمبر کے قریبی سنگہ کے پاس ایک موضع ہے اول پور میں منطوری گوڈنٹ انگریزی نمبر ۱۱۲ کے باوا سے جمع مقررہ سلیغ لیا کر ہے

بعد اود اچی کے جسکے ساتھ یہ اعتراضات امین ہوئے اسکا فرزند جو ہار سنگہ جانشین ہوا اور اس کے بعد بیٹے امین صاحب برکٹ کیل اجنبی نے بغیر اطلاع یا استفسار گوڈنٹ معنی سنگہ کو جسکو بیوہ ٹھاکر موم نے بیٹھنے کیا تھا منظور کیا اور منجملہ زرتخواہ کے سلیغ نمبر ۷ معنی سنگہ کو اور باقی بیوہ مذکورہ کو ملحدہ کر کے دیلاوہ ٹھاکر منفرین قرضدار ہو گیا

اور اگر چہ ملحق صاحب حاجت گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کر کے  
سماں رکھے اور مبلغ ہمار باقی ماندہ بابت اداس قرضہ کے جدا کر دیے مگر یہ حکم ہوا  
کہ اگر یہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ نے امین بنین ہوئی ہے مگر چونکہ  
عمل درآمد اسکا نہیں اس سے زیادہ کا ہو گیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے  
زیر تنخواہ پاتی رہی ہے تو اس میں کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ نہونی جیاست ہے لہذا  
کل مقدار مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولٹیکل ایجنٹ  
کے دی جاتی ہے

دویم ملاگوسی (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۱۱۱ فرسٹ دوئم درج سے )  
ٹھاکر گوپال سنگھ ز تنخواہ معضلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۱۱۱ میں مقرر کر دی  
ہے پاتا ہے

سینڈھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	۰ مبلغ ہمار
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ہمار
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الٹا
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۲	مبلغ ہمار
ہو پال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ ہمار
	ص

شہر لٹھ تنخواہ واسطہ تین دہائی ہی میں جیسے نمبر ۱۱۱۱ و بلا دہرین  
دربار دیواس مبلغ یک روپیہ ز تنخواہ سے جو وہ دیتے ہیں مگر کہتے ہیں اور ٹھاکر کے  
پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سے اول پور میں ہی ہے جسکے عوض وہ مبلغ ۱۱۱۱  
طوبہ خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو دروین سنگھ لٹھ امین ہوا ہے  
یاز دویم گمر یا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰ فرسٹ دوئم میں درج ہے )

ٹھاکر موئی سنگھ تنخواہ سینڈھیا سے تعدادی مبلغ الٹا ۱۱۱۱۔ سکے عالی موجب محمد نامہ نمبر ۲۱۶  
کو جو لٹھ امین بوسالت قرار پایا تھا پاتا ہے شہر لٹھ تنخواہ اور واسطہ ٹھاکر لٹھ ز تین کے



سیلج امادہ	یہ پیریا سے موجب نمبر ۲۰۵
سیلج امادہ	یہ پیریا سے موجب نمبر ۱۱۳
سیلج مار	دیو اس سے موجب نمبر ۲۰۶
سیلج لمار	ہونہاں سے موجب نمبر ۲۲۲
سیلج امادہ	

یہ تنخواہ اولن ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۷ دیا دہر میں اور واسطہ تنخواہ دار کا  
ساتھ اس کے رعیتوں کے بھی دیا گیا ہے جیسا نمبر ۷ کا ریاست دہار ایک روپیہ  
زتنخواہ سے جو وہ دیتے ہیں وضع کر لیتے ہیں اصل تنخواہ دار خوشحال سنگہ تھا  
اوسکے فرزند شیرنی سنگہ کے بعد اوسکا بیٹا کیر سنگہ جانشین ہوا تھا اس شخص پر  
جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہو گئی مگر اوسکی والدہ ہر سنگہ رانی سو نیلی کی  
نام تاقیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی اسر  
ریاست کے ہے

پانزدہم کا کر کہ یہی تھا کہ لعل سنگہ کے پاس موجب نمبر ۱۱۷ کے جوٹہ امن قرار پایا تھا  
اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی تھی ایک موقع سرائل پور میں مجمع  
قطعی سیلج نامہ کر ہے اوسمیں دو روپیہ مفیدی ملے ہنگام انتقال پر کٹہ بنام  
سندھیا مبرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ سیلج لمار بھی موجب نمبر ۲۲۲ کر لئی ہے اور اوسکے  
واسطہ رعیتوں کے ساتھ موافق نمبر ۷ دیا دہر کے ہے

شانزدہم سوتا لیا۔ شیو دھان سنگہ جاگیر دار موجب قرار داد انگریزی نمبر  
۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی سیلج امادہ رعیتوں رام گڈہ کو دیتا ہے اور اوسکی  
ریاست میں شاہجری بارہ دیہات کی رکھتا ہے جاگیر دار حال بدزید  
مقرر ہونے کے گمنڈ سنگہ پر بلوٹ سنگہ کے جسکے ساتھ اول بند و بست ہوا تھا  
جانشین ریاست ہوا تھا

ہفتدہم جیر پاپیل۔ ہنگام بند و بست مالو اسکے راجن خان کو سکاد کر سابق ہو چکا



اور چوہا ہائی مسے چیتو مشہور تیار اکا کتا اجازت ہونی کہ گوز کپور میں جا کر رہے اور اوسکو  
 سلجھ سکھائے۔ سکھوت بطور پیش ملا کرنے کا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس  
 مالو امین آنے کی ہوتی اور اوسکے پیش کے عوض موجب نمبر ۲۲ کے اراضی  
 پورل پور میں تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی شتمل اور پتین دیہات پیلانگو  
 اور کھجوریا اور جیہا بیل کے تہی اور مواضع دو گری اور جیری بطور استراجمیع سلجھ  
 عاص کے دے گئے بعد ازاں ۱۸۳۸ میں اوسکو اطمینان دی گئی کہ نظر اوس کے  
 نیک رویگی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آئندہ بھی رہے گا تو  
 اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پیورش کی منبذول  
 کی جائے گی

موجب اس کے بعد وفات راجن خان کے ۱۸۳۹ میں اور بیاعت انتقال  
 اول پور نام سیندھیاد بار گوا فیاض سے درخواست ہونی کہ جاگیر راجن خان کا کھانا  
 نسبت اوسکے خاندان کے کیا جائے لہذا مواضع جاگیر و زمین اوسکے پانچ فرزند ان  
 کے اسطرح منقسم ہوئے یعنی راج بخش کو جیہا بیل اور جیری الہی بخش کو کھجوریا و کھجور  
 کو دو گری اور مخدوم بخش کو پیلانگو یہ سبب بہائی بقید حیات ہیں  
 اور اپنے اپنے اپنے مواضع پر قابض ہیں مگر الہی بخش جسے ۱۸۳۹ میں وفات پائی اور  
 اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نام کے بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا قابض ہے  
 تاسن بلج کریم بخش کے موضع کھجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹیکل احبت  
 ہویاں کے ہے

سیر و ہم گرونی۔ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۴۴ فرست سوم میں درج ہے)  
 جب قوت سلطنت غلیہ کی ضلع مالو امین ضعیف ہوئی تو ایک رٹھور راجپوت  
 نے ماٹواٹ سے آکر قبضہ نہرا پور یا جیل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ  
 بحال رہا جب تک مرہٹوں نے مالو اکو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہو کر مرہٹوں  
 جب اوسکا علاقہ چھین گیا تو اوسنے ملک میں اس زور و شور سے غارتگری

شروع کی کہ ہو لکڑے ناخیز بنو کر لکڑی اور دیکھو موضع قریب وجوار اوسکو دے اوسکو  
اولاد دیا کر رکھو نانا سنگہ کے ساتھ بند و نسبت نمبر ۲۲۶ بوساطت شہنشاہ امین کیا گیا  
جبکہ روسے دیہات اوسکے نام باو اے سلجی علیہ السلام سالیانہ قائم رہے  
ہنگام وفات رکھو نانا سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت میں  
انکر اپید ایہوئی اور آخر کار اوسکے دعوے فرزند اشت کیے گئے اور پھر خود  
سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۵۷ء لاہور  
اور بغیر کرنے بنتی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکھو نانا سنگہ کا  
موجود نہ تھا لہذا شکرانی اس علاقہ کی سپرد ہو لکڑے ہوئی اور ہو لکڑے  
سلجی علیہ السلام روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

مقرر نامہ محبت جوہر قیام مفصلہ ذیل ماتحت ہو پال اجنبی کے تھے اور جبکہ  
نسبت رپورٹ مالکوم صاحب میں اوسکا متوسل ہو پایا جاتا ہے دستیاب  
نہیں ہو

فوز دوم کنور چین سنگہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴۴ فہرست دوم میں درج ہے)  
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ نقد ادوی سلجی مسماۃ کے سید ہیا اور ہو پال سے  
ملتی تھی۔ مگر غلطی ہے اوسکو سلجی مسماۃ ضلع سازنگ پور متعلقہ دیو اس سے  
اور سلجی علیہ السلام سید ہیا کے ضلع سر اول پور سے جملہ سلجی مسماۃ ملتا تھا  
چین سنگہ بمقام سہو قتل کیا گیا تھا اور اوسکے ہمیشہ زادہ کو اوسکی جگہ قائم  
کیا تھا

سیم بلونت سنگہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴۴ فہرست سوم میں درج ہے)  
اس رئیس کو چار موضع نصف جمع پر ضلع ہرہیا میں ملے تھے مگر اوس نے  
اوسکو چھوڑ دیا اور پانچ موضع جاگہ میں ہو پال سے حسب تفصیل ذیل ملے تھے  
یعنی چندا اور دیکھا اور دیکر دہی بڑا اور دیکر دہی چھوٹا مانچورہ اس کے بعد اوسکا فرزند

کوردھن سنگہ جاگیردار ہوا اور اسکے تین فرزند تھے گویاں سنگہ و ہوانی سنگہ و سورج مل و گویاں سنگہ نے بیٹے امین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے تقبضہ

میں ہے

سب سے دیکھ بھین سنگہ وایشیری سنگہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴ فہرست سوم میں درج ہے) کہ یہ دونوں سردار تہشیرہ زادہ تھے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کرشنا میں اور تھے پاس تھی جنکو اور ہنون نے بعد ازاں چھوڑ دیا تھا باہشتناہ ایک موضع جہتربا کے اور ان کے پاس علاقہ بہوپال میں بھی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر میں تھے یعنی اچھی سعدی رادت کبیر اور مو اکبیر اچھیں سنگہ کے بعد اسکا برادر خورد خان سنگہ اور خانہ سنگہ کے بعد اسکا فرزند سیری سال گدی نشین ہوئے اور بعد ایشیری سنگہ کو اسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لاؤلہ فوت ہوا لہذا اسکا بیٹہ زادہ بہولاجی اوسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

سب سے دوم سلیم سنگہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴ فہرست سوم میں درج ہے) اس رئیس کو سیر مل جاگیر میں کلجی پور سے ملا تھا اور اس کے بعد اسکا فرزند امر گدی نشین جاگیر ہوا

### نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ بنجاب رادت نول سنگہ راج گڈہ والد

مہر رادت نول سنگہ

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سند ترجمہ عالیجاہ صوبہ دار دولت اوہند بہا باد کو راج گڈہ سے ملتا تھا اور چونکہ دو یا تین سال گزشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادائیغہ ہوا اور مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ زیادہ یا تین سال کے باقی ہے لہذا میں اب اپنے رضا و رغبت سے نظر اس کے کہ خراج آئندہ ادا ہو جائے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نہ رہے ارادہ کرتا ہوں کہ وہاں سے اس خراج کے واسطے

علیحدہ کر کر بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد کیا سدا ر آثار ام نیت کے کئے جائیں تاکہ اون وہیات کی آمدنی سے خرچ مہاراجہ کا ادا ہوا اور کوئی وجہ الزام اور دعوے کی آئندہ میرے نسبت باقی نہ رہے اور بنیت خوش کرنے مہاراجہ کے کہیں نے وہیات مندرجہ ذیل علیحدہ کر کے مع سایر دو دیگر حقوق متعلقہ وہیات مذکور سپرد کیا ابتدا آتما نیت کے شروع عہدہ انفلی سے کر دیئے اور میں کی سطح بعد ازین مداعت و عین یا او باشند و نہ کے نسبت نکر ونگا

اور چونکہ وہیات مذکورہ اکثر غریبا و ہین منو خرچ انتظام شہہ سندی زیادہ ہوگا لہذا و خارج بھی وہیات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہئے کیونکہ اس طرح کے دعویٰ اور کسی اور طرح کے دعویٰ سے آئندہ مجھے کوئی تعلق نہیں ہے اور جو کچھ کی خرچ میری نسبت منسلک ہو گی اوس سے بھی بی باعث اس سپردگی علاقہ کے رہی تصور کرتا ہوں

میں بذریعہ اس تحریر کے منظر حالات مندرجہ بالا یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ وہیٹ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش مہاراجہ سے پرگنہ سراول پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پائے تھے اور میں بھی پاتا تھا تک کرتا ہوں

اور چونکہ بی باعث اس اقرار نامہ کے میں ہورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور میں نے ایسا بند و بست واسطے آئندہ ادا سے خرچ و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت میں سے باقی نہ رہے لہذا مہاراجہ نے انرا مہربانی اور پرورش کے سیرج باقی علاقہ مع تعلقہ راج گڈہ کے جو بی باعث تعویق اور تاہیل کے جو ادا خرچ میں واقع ہوا فرق ہو گیا تھا مجھے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع وہیات مذکورہ بالا جو بعض خرچ کی حوالہ کرتے

مع تعلقہ کوترا

م م م

پرگنہ بہار  
پرگنہ مین

پر گنہ زین پور  
پر گنہ محمود

مسم  
مسم

کل مال مسم ایک سو ایک شتر مواضع

المرقوم چیت سودی یکم ۱۸۶۶

ترجمہ اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ المرقوم چیت سودی یکم ۱۸۶۶  
مہ راوت نول سنگہ

چونکہ کرشنا جی پنڈت حریہ قرار پایا تھا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت اور پٹیا  
کو دیا جائے بالفعل واسطے لکھ افصلی کے ہے ہو اور چونکہ مبلغ سمسے ریت  
کرشنا جی پنڈت کے ادا ہوئے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ میں اب مبلغ سمسے  
باقیمانہ ضمانت مہاجن ادا کروں۔

جو کچھ روپیہ واجبی دہیات کا جواب بابتہ بقایا کے لیے جاتے ہیں مکمل وہ  
میرے حساب میں محسوب ہو کہ حسب قدر ضمانت دی جاتی ہو اور میں مجرا ہو  
ترجمہ اقرارنامہ منفقہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ المرقوم چیت سودی یکم ۱۸۶۶  
مہ راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ڈبلیو ہنلی صاحب کو اقرارنامہ فیل  
ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ مگر رافیا میں راوت اور ریاست مانے ہمسایہ کو رافیا میں رعایا سے راوت  
ورعایا سے ریاستان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تقفین کے سپرد اوس حاکم  
انگریزی ملک مالوا کے ہوگا جو قربت تر ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورے  
راوت کسی ایسے امر کا تقفین نہیں کرے گا مگر موافق ملالتی اور حکم حاکم مذکور  
کے کار بند ہوگا

کوئی چوریانہ زن یا غارتگر جو ریاست سراج گڈہ میں دستا پڑا وہ گرفتار ہوگا

اور اگر طلب کیا جائیگا تو سپرد حاکم انگریزی مالوہ جو قریب تر ہو گا کیا جائے گا اور اگر راوت کسی چور یا بھڑن یا فارتگر یا قیدار مطلوبہ کو جو تحقیق ہو گا کہ اس کے علاوہ کسی گانویں پناہ گیر ہے گرفتار نہیں کرتے گا تو جس موضع میں وہ ہو گا وہ موضع قابل ضبطی کے حصہ سے لے لیا جائے گا

## نمبر ۱۹۴

شد عطیہ مہاراجہ تو کا جی و اندر ادیوار راجگان دیو اس بنام راوت نول سنگہ راج گڑھ والہ بنام تمام عاملان و قانون گویان و چوہمیران حال و استقبال پر گنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڑھ والہ کے نام از روسہ وراثت کے حصہ آمدنی پر گنہ مذکور کا ہے لہذا اس کار برضا مندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بیہودی آئندہ پر گنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل ملاقات کبھی ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اس کے حصہ آمدنی کے باوقار معینہ دیتے رہیں

باجہ کاکمک	باجہ ماگ	باجہ بیساک	جلد
باجہ افضلہ کے	سلج	ساموس	ساموس
باجہ افضلہ کے	سلج	لاموس	لاموس
باجہ افضلہ کے	سلج	ال	ال
باجہ افضلہ کے	سلج	الاموس	الاموس
باجہ افضلہ کے	سلج	الاموس	الاموس

اور اس سے اور بعد اس کے کل رقم یعنی سلج نمونہ سے کہ بہاولپور سالانہ بلانوتین اقساط معینہ ماہ کاکمک و ماگ و بیساک کے کبھی ضلع میں اور ہوا گا باعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڑھ کچھ دخلت باس و کار کا شکار ان و باشندگان پر گنہ مذکور نہیں کریگا اور نہ کچھ متعلق ادنیٰ سے اس کے گا

ایک ہی قسم کی سند دیوان خرسنگ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ ٹوکاجی و انندراو پوار از اجکبان دیواس بنام راوت نول سنگ راج گڈہ و اولہ  
بنام عالمان وقانون گویان و چوہریان حال و استقبال پرگنہ سانگ پور معلوم ہو کہ  
چونکہ راوت نول سنگ راج گڈہ و اولہ کا اتحقاق از روسے وراثت کے بیچ بعض ارا مئی فرس  
لاخراج کے نسبت حصہ ہر ہر قسم مع گولری و سو گری و ہیٹ وغیرہ کے اور دعوی  
خرچ سواری و ہیٹ و نذرانہ دیات ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگ  
ناکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ اسی سالی بالعوض اسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جائے  
اور یہ پیر یہ اوسکو عالمان سال سال بلامعزائی کسی رقم کے شروع شدہ افسلی سے  
بیچ کچری ضلع کے تین اقساط مفصل ذیل میں دیا کریں

باجہ کاتب باجہ ناگہ باجہ بیسا کہ مجلہ  
سلیغ ساسی ساموس ساموس الی

بالعوض مبلغ مذکور بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پر گڈہ مذکور میں  
بابت اوسکے دعوی سابقہ ساہو دغہ کے جسکے عوض اس رقم مذکورہ دی جانی  
سے چٹکرے

اسی قسم کی سند دیوان خرسنگ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دہراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جوبنکوئی اور سند بیسا  
بنام راوت سری سوئی سنگ راج گڈہ و اولہ

ہمارے سب طرح غیرت ہی ہمارے ہی غیرت چاہتے ہیں  
چونکہ تہنہ قلعہ گوالیار میں عرض کیا تھا کہ ہم قدیم سے تمہیں احکام سرکار کرتے ہو اور

سرکار ہندو مت پر مبنی کر فی ہے اور گما سدا سرکار نے تم سے مالگذاری پر گنہ راج گذر سال بسال  
 کیا ہے اور چونکہ سبب اس کے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہیں دے سکتے تو تم نے سرکار کو پر گنہ کو تہرا  
 بہار و طہن و پچھ و زین پور جنہیں ایک سو ایک تہر مواضع میں دے دیے اور چونکہ تم نے یہ درخواست کی  
 کہ یہ مواضع تھکو تاجری میں دے دیے جائیں اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اور ان کی  
 سال دیاں دو اقساط میں یعنی قسط اول کا کت سودی پور نمائی اور دوسری قسط ہیگن بدی بخمی کو  
 دیا کرو گے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت جو نذر و بہیت وغیرہ کے کیا کرو گے  
 اور در صورت قسمل نہیں ہونے کے تم محال مذکور سپر دسر کار کے کر دو گے سرکار تمہاری  
 نیک تہی چلے سبب خوش ہے اور نظر اس کے کہ تمہاری بہت چلی ہی سرکار نے یہ قرار  
 دیا کہ بند و نسبت مالہ محرم واقعہ پر گنہ مذکور کا مجموعہ سالیانہ مبلغ ہے۔ روپیہ پندرہ سو  
 متارے سا تہ کیا جاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال دے دیا جائے اس سے اوپر  
 اور اراضی محرم اتمہ و پدارک و نیم لوگ جو سب عطیہ نذر سے ہیں مستثنائیں اور مالگذاری  
 اس طرح ادا ہوگی

مالگذاری

مبلغ روپیہ پندرہ سو

اخراجات بابہ دیہات کے

بنام کشن راو لدم	۱۔
بنام بہاجی راو انگریا	۱۔
بنام رام راو مہا لکھیا	۱۔
بنام نرائن راو پاجی	۱۔

—  
 —  
 —

رقوم مجرائی

خزینہ مالکی دیوان



نبام باسن۔ اودکداجی

اے

نبام دفتری

ما

ال

بانی مبلغ

لہذا تم سرکار میں سال بسال مبلغ  $\text{₹} ۱۰۰۰$  ایسا ملت اسے دو اقساط میں دیا کرو قسط اول  
کامک سودی پور غاشتی کو اور قسط دوم ہیاگن بدی پچھی کو اور شروع سال میں قطعہ ضمانت باقی  
مالگذازی کے داخل کیا کرو

اور تم سرکار میں ہیٹ اور مالگذازی بابت باغ واقعہ راج گڈہ کے دیا کرو اگر کسی  
فساد کے سبب کمال میں واقعہ ہوز مالگذازی تھے اور تھاکے الضامن ہے اور انہو کا تو  
سرکار محال کو ضبط کر لیگی

المقوم کامک سودی پچھی  $\text{₹} ۱۰۰$  مطابق ماہ ربیعہ ۱۲۳۰ ہجری

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوہاگ سنگھ کو نو روچین سنگھ سوتہ ستھان سنگھ  
گڈہ نے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستھان مذکورہ بالا کی مبلغ  $\text{₹} ۱۰۰$  روپیہ سلیم شاہی تھی اور چونکہ  
فوج بٹوارا نے ملک میں آکر اس پر گنہ کوتاہہ کر دیا اور لوگ اس میں سے غنہ ہونے لگے اور  
چونکہ ہم نے جب مالگذازی ادا نہ ہو سکی اور اخراجات سوتہ ستھان کی نہ ہو سکی تو  
ہم نے اسکی اطلاع سرکار میں کی تھی اور سرکار نے نظر حالات مرقومہ بالا اور یہ نظر ہو کر  
پر گنہ یہ حکم دیا کہ مالگذازی چھ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

مبلغ  $\text{₹} ۱۰۰$ مبلغ  $\text{₹} ۱۰۰$ 

ست

ست

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۰

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۱

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۲

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۳

کل مبلغ ۱۰۰۰۰

لہذا رقم حسب احکم الباعذر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ ۱۰۰۰۰ فیصد میں تقسیم خرچہ محال شامل ہے جبہ سال میں جو جب اقتساط کے کاتک سودی پورن ناشی سے بھیا کہ سودی پورن ناشی تک ادا کر دیں گے

ترجمہ پروانہ ظہار اور ہو لکرتام دیوان سوہاگ سنگد کو غور چین سوہاگ سہان پرنسنگد گڈ والہ

چونکہ جمع سوہاگ سہان مذکورہ بالا کی مبلغ ۱۰۰۰۰ سالیانہ سہی مگر باعث آمد و شرف و نیکوئی کے خال تباہ ہو گیا اور چونکہ تم نے نظر اطلع دی ہی سرکار روپ دام پور اکو بھیجا ارستہ اگر عرض کیا کہ خال تباہ ہو گیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مال گذاری سرکار مبلغ ۱۰۰۰۰ کی مہین ہے اور درخواست کی کہ سرکار ارزاہ پرورش رقم مذکورہ بالا باقتساط لے تاکہ خال کی مہیودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سوہاگ سہان کا مثل سانہ کی پر ضرور مگر اس حق نظر کر کے کہ یہ تباہ ہو گیا ہے اور نیز بر بجا بیت معروضہ منہاسے کی اور بخوال مہیودی محال یہ تجویز روپ دام پور اکو قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اٹھ سچ ادا ہو کہ مال گذاری چہ سال کی مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ سلیم شاہی تک آجائے

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۴ یا ۱۵

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۶ یا ۱۷

مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۱۸ یا ۱۹

۱۰ سلج

۱۱ سلج

۱۲ سلج

۱۳ سلج

۱۴ سلج

۱۵ سلج

۱۶ سلج

لہذا رقم تین لکھ چھپس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چہ سال کی تجویز کر کے یہ پروا  
نام تمہارے جاری کیا تاکہ تم سرکار میں سلج سے لکھ سلیم شاہی بموجب اقتضا کے معرفت  
معاملہ دار کے داخل کر کے رسید لیلیا کرو  
المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۵ ہجری

## نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ منقذہ فیما بین ٹھاکر امان سنگہ منجانب اپنے اور اپنے فرزند شیو سنگہ اور  
ٹھاکر مادھو سنگہ منجانب رانی گورجی و رانی راجاوت جی و رانی اومت جی سمیت سے اول تو والدہ اور  
دونوں ثانی و ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہیں  
میں شہر سنگہ منجانب ان سنگہ حسب طریق معمولی دیوان کلجی پور بنایا جاے ایک وکیل معتبر ریاست  
راج گڈہ اور زر سنگہ گڈہ سے اور رئیس گورگے نے شریک جلسہ ہون اور نیز دوختن من معتبر و فرزند  
ملازمین مہاراجہ سیندھیا سرکار انگریزی بھی شریک رہیں بیعت صفحہ شہر سنگہ کے چا  
شخص رشتہ دار او سکے اور دس سپاہی سہ بندی کے ہمیشہ او سکے نگہبانی کے واسطے  
او سکے ہمراہ ہیں اور او سکے والدہ کو بھی اجازت ہے کہ او سکے ساتھ رہے اور تھوڑا دیر مہرا  
او سکے جانب سے ہوتی ہو منظر ہو گا

دوم تبسل مہاراجہ سیندھیا کے صلح فیما بین ٹھاکر امان سنگہ اور او سکے رشتہ دار ان کے  
اور خاندان اور ہر اہل ان درجن سال مرحوم کے پیدا ہونا کہ فراحت کی سطح کی اونکی آمد و رفت ہونا  
جب اونکی خوشی ہو اگر شہر سنگہ کو دیکھ جائیں  
سوم امور ریاست کلجی پور بنام شہر سنگہ ہدایت رانی گورجی و والدہ دیوان درجن سال مرحوم

معرفت ہمارا مادہ ہو سگہ والا نوندر اسے و سہجی سر انجام پاوین گے کیونکہ اب تک بھی یہی لوگ سر انجام امور کرتے تھے

چارم خطبہ کی آمدنی جو ہمارا کران سنگہ اور ہمارا میشری سنگہ کی تھی وہیات ذیل ناچین حیات اس شرط پر ادا کی جاگیہ میں شامل کیے جاتے ہیں کہ جو ترکانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کریں

بنام ہمارا کران سنگہ  
بنام ہمارا میشری سنگہ

کرچنا و روپ پورہ

سرج و رو باہری

پنجم جو اقرارنامہ حیدر زہوے ہمارا کرنے اگر لایا کریں گے تھے اور جو خرچ اوکساہیان آنے میں ہوا وہ موجب ہند تقصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منقذ ہوا بمقام سہو ریشتر طیکہ منظوری و مقصد ہمارا جہ نیہ بیا کی ہو جاے ستی بہا دون سودی چودس ٹکٹ مطابق تاریخ شہر ماہ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء

## نمبر ۱۹۰

ترجمہ چینی کپتان فرانسس ٹر صاحب سپرنٹنڈنٹ جادیوچ بنا دیوان شیر سنگہ گلمی پور

ہمان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر و عافیت چاہتے ہیں  
آمدنی گلمی پور جو ہم نے اب تک دربار میں دی ہے اب عالجیہ نے اوکسو واسطے خرچ فوج کپٹن  
انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کامدار میں نے اطلاع دی ہوگی کہ اسڈار نے  
ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی سلیغ عسائی۔ بوندی ہے اب تم یہ پوچھ بیان بہ جو گے  
سلیغ پوچھ جاتی سال حال کا ہے تم ہندوی کر کے معرفت نائب تمڈار ہاست علی کے بھیج دو اور  
چونکہ ایک آدمی کامدار میں بمقام گلمی پہنچا ہے ہن اب حسب دستور نائب ہمارے طرف سے  
وٹان رہے گا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بھیجے جو جب تک تم ناگزاری ادا کرتے ہو  
المقوم حیت سودی پور غامخی ٹکٹ مطابق تاریخ ۳۰ ماہ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء

ترجمہ پروانہ صنادید جیاجی داد سبند سبھا دیوان شیرنگہ کلنی پور والہ  
 فضل الہی شامل حال ہے تہا سی حضرت چاہتے ہیں  
 چونکہ پرگنہ رتن گدہ شگولی دربارے گورنمنٹ انگریزی کے پرہ واسطے اخراجات فوج کٹھن  
 کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عاملی دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل اجنٹ  
 بلاغذرو حیدر ادا کیا کرو  
 المرقوم چہ سودی نویں ۱۹۱۱

## نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند تعلقہ لراوت بنام قتل راو پوار پنجاب سر جان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹-۱۰ ماہ  
 دسمبر ۱۸۷۱ء بمطابق ۲۰ ماہ صفر ۱۲۹۱ ہجری موافق اگست بدی تہی نمونہ  
 اور شجرہ جان مالکوم صاحب پنجاب آریئل اسٹ انڈیا کمپنی بنام رفع الدرجات و  
 راو پوار بعد انقلاب سموولی پوار راجہ دمار و پوار الجکان دیو اس کا حصہ پرگنہ سندری  
 میں ہے اور پنجاب ریویان میں باعوت اپنے درمیان میں آنے اس معاملہ کے اب وہ  
 حصہ واسطے تمہارے پرورش کے ٹکودیتا ہوں اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ مدنی  
 و محصول وغیرہ حصہ پواران کو دین کا تھا اوسکو تم اپنے تصرف میں لاؤ بعد ازیں کچھ دخلت  
 اس انتظام میں ہوگی

ترجمہ صحیح ہے  
 دستخط جی ڈی کینکیم  
 پولیٹیکل اجنٹ بہاول

## نمبر ۲۰۰

سندھین حیات تعلقہ لراوت پرگنہ سندری واقع ملک مالوا بنام رام چندر راو پوار  
 مہر تیسان دمار دیو اس مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۷۱ء

چونکہ سبب مرگ ماہ پورا دیوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے  
اور جس میں دیہات لراوت ملک کیلبر یا وکولا و اومروت و تاندا شامل ہیں بمعامل گذاری  
وسائبر و دیگر حقوق ہمارے قبضہ میں آئے اور ایٹ آئیر میل گورنر جنرل ہند از راہ مہرانی  
چاہتے ہیں کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راو دیوار کو تاحین حیات  
اوسکے بچے سالیانہ مبلغ الے دیا جائے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ  
اندور میں یکم ماہ جنوری شش ماہ دیا جائے گا لہذا ہم تاحین حیات بموجب شرائط  
مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہیں  
☐ مہر رتیس دیوار ☐ مہر کوٹیکٹ دیوار ☐ مہریت راویا  
 رتیس دیوار رتیس دیوار

دستخط آراین سے چلٹن

رزنینٹ اندور

## نمبر ۲۰۱

ترجمہ پروانہ ہمارا جہ دولت راویند میانام نواب حیدر محمد خان مر قومیہ شہلاہجری  
ایک جاگیر شتمل اوپر و محال مفصلہ ذیل کے  
تعلقہ تہا ری واقعہ مہلبا ایک محال  
تعلقہ پیشکملونی واقعہ کوردانی ہو برسا جمنین سے مختلف خوب و بار مجراہوگی ایک محال  
متمارے فوج کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع عسندہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا  
میں تمام محالات مذکورہ کا قبضہ کر کے آمدنی اونکی تحصیل کر دو اور عسندہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکورہ  
دوام کے اپنے تصرف میں لاؤ  
المرقوم ۹ رمضان

مہر و دستخط

قریبہ صحیح ہے

دستخط اہل ملک مین  
اول اسسٹنٹ لجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند فواب اکبر خان کو روٹی والد بنام ہٹا کر نیرتھی اگر وہ برکیر اوالہ مرقومہ یکم مفر تلامذہ افضل  
چونکہ ایسا سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے بارہ ہتھاری خدمت کے دی جا چکی تھی اور یہ  
تنخواہ باعث تحلل اوقات خرابی ملک ہند ہو گئی تھی اب کونسل الہی سے یہ تحلل اور خرابی  
موقوف ہو گئی اور جہاں مین اسن و امان ہو گیا اور ہٹا کر باعث فوت کم ہو گئی لہذا انجنفر  
ہٹا کر استحقاق کے تنخواہ نقد ادوی مبلغ سار شروع شدہ افضل سے دی جا سکتی گی اور  
یہ روپیہ تھکوتین اقساط یعنی فی قسط مبلغ بارہ ماہ کا ٹک و ماگہ میا کہ مین دیا جائیگا انہر طیکہ تم ہر وقت سند  
امادہ خدمت گزار مین معروف رہو

مصدقہ مین ہوا بہرہ و دستخط اذاب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند ہری راوہو لکر بنام سوہاگ سنگھ گورکھیشیام قونہ شد اجری  
چونکہ تم نے سرکار مین معرفت مشرجان یکس صاحب زرینیت کے عرض کیا کہ مبلغ سمار  
سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کا معرفت کپتان مہلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تھا اور سند  
اوس مضمون کی تمکو تاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۰۷ء الشافی شدہ ملائی تھی مگر سند مذکور کم ہو گئی اور چونکہ تم نے  
درخواست کی کہ شے سند کو قائم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ سمار مقرر ہو کر تم کو  
تین اقساط ماہ کا ٹک و ماگہ میا کہ کے حسب سند مذکور باقی ملا کرے گا لہذا تم مبلغ سمار  
بنام نہاد تنخواہ کا یعنی تری ہر سال کچری پر گنہ ترانہ سوا لیا کرو اور تم سوا کے اسکے  
اور کچر مین محال اور جا بھی۔ دیات سے بنام نہاد مہیٹ وغیرہ لیا کرو گے اور ہٹا کر  
تمام معاملات محالات کا ہوگا

المزوم ۴۲ ماہ شہان ۳۱

نمبر ۲۰

ترجمہ دولت راوسیند بیابانم راوسوہاگ سنگر گوجرم قورہ ۱۹ سہاہجری  
 چونکہ تمہارے پاس ستاجری میں تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر تیوری و بہو ویاو  
 پرگنہ اوچھو و پرگنہ شاہجہا نیورہ اقمہ مالہ اتے اور چونکہ ستاجری محالات مذکورہ کی  
 سو قوت ہو کر بجائے اور اس کے نقدی تمہاری پرورش سکے واسطے مقرر ہو کر تین قسما  
 میں دیا جائے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپہ سالیانہ سال آئندہ یعنی سہاہجری سے  
 حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابت تعلقہ ٹونک مبلغ دراجب اقتضا ذیل ادا ہوگا

- ۴۰ روپے باخراہ کاٹک
- ۴۰ روپے باخراہ ناگ
- ۴۰ روپے باخراہ ہیناک

کل ۱۲۰

بابت تعلقہ جھوکر مبلغ ۳۰۰ روپے ادا ہوگا

- ۳۰ روپے باخراہ کاٹک
- ۳۰ روپے باخراہ ناگ
- ۳۰ روپے باخراہ ہیناک

کل ۹۰

بابت تعلقہ تیوری مبلغ ۱۰۰ روپے ادا ہوگا

- ۳۰ روپے باہ کاٹک
- ۳۰ روپے باہ ناگ
- ۳۰ روپے باہ ہیناک



بابہ متعلقہ بریو یا واقعہ پر گئے اونچو و مبلغ ہزار ادا ہوگا

ماہ مئی	ماہ کانٹ
ماہ مئی	ماہ ماگہ
ماہ مئی	ماہ میا کہ

بابہ پر گئے شاہجہانپور مبلغ ہزار ادا ہوگا

ماہ مئی	ماہ کانٹ
ماہ مئی	ماہ ماگہ
ماہ مئی	ماہ میا کہ

مبلغ مہا مئی	کل تاخیر ماہ کانٹ
مبلغ مہا مئی	کل تاخیر ماہ ماگہ
مبلغ مہا مئی	کل تاخیر ماہ میا کہ

تم مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ تین اقساط میں محالات مذکورہ میں وصول کرو اور خدمت سرکار بدینہ  
 کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ میں فساد پر پا کرے تم اس کی سزا ہی کرو اور اگر ان میں سے  
 تم قصور کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد میں کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ  
 بالاضبط ہوگی

المقررہ ۲۸ ماہ رجب

نمبر ۵۰۵

ترجمہ پروانہ ہمارا جو دولت راویند بیہیانام بالاجی سک دیوانہ صاحبی موضع ہسی بوتیا واقعہ پر گئے  
 اونچو و مرقومہ ۲۸ ماہ رجب

چونکہ سو بہاگ سنگہ برگو جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکورہ بالا سے پاماتا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوتی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا ہم نے بالعوض اس کے مبلغ مائے سالیانہ نقد سٹاکا ہجری گذشتہ سے اس کے واسطے مقرر کیا تین اقشا ط کاتک و ماگہ و بیا کہ مین صاف روپیہ دیا جائے گا یہ پروانہ نام تمہارے جاری ہو تاکہ تم مبلغ مائے ہر سال موضع مذکور سے اسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم، ۱- ماہ بیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابت مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی بنام ادواجی کمال پور واکہ کے جاری ہوئی یہی تین اقشا ط کاتک و ماگہ و بیا کہ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام شیو دمان سنگہ وریا کہیری والہ کی بابت مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہی تین اقشا ط کاتک و ماگہ و بیا کہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوہر دھن سنگہ و دلا کہوسی والہ بابت مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہی تین اقشا ط کاتک و ماگہ و بیا کہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام رادو خوشحال سنگہ رام گدہ والہ بابت تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

معنی مبلغ مائے موضع جیرا و دو واقعہ جو کر

مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی

مبلغ مائے موضع دوتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورہ بالا مین اقشا ط کاتک و ماگہ و بیا کہ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ہٹا کر سو بہاگ سنگہ برگو جرنی سرکار مین دیا

نام ہمارا جہ دولت راوندیہ باد  
چونکہ میں قدیم سے تنخواہ ہیٹ وغیرہ بابت گورنر کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے  
موضع بوتیا بولائی واقعہ پر گنہ اور جو دستہ حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات  
پڑی ہیں ہمارا جہ نے اول جو بے کے دینے سے اسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کو واسطے  
سیلج نافہ نقد موضع بوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے میں اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے  
منظور کیا اور شکر گزاری سرکار کی ادا کرتا ہوں میں کچھ فساد پر گنہ میں نہیں کروں گا اور اپنی  
تنخواہ حسب مراحت سے عامل موضع سے اپنا کامدار کیری میں بھیج کر لیا کروں گا اگر کسی  
پرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ مقرر کرنے سے واسطے مقرر کی ہے  
وہ ضبط ہوگی میں نے اپنی تندرستیت سے یہ اقرار نامہ لکھا ہے کہ وقت ضرورت  
کام آئے

دستخط شہاکر سوہاگ سنگھ جی

المعروف مسیحا کہ بدی اسی شہاد

ایک ایسا ہی اقرار نامہ شیو دین سنگھ دریا کیری والہ نے بابت اپنی تنخواہ سیلج نافہ  
میں مسیحا کہ بدی چٹھہ نمٹ کو لکھ دیا

اور کوہر میں سنگھ دلا گھوسی والہ نے بابت اپنی تنخواہ سیلج نافہ موضع بوتیا بولائی سے  
میں مسیحا کہ بدی پنجی شہاد کو لکھ دیا

اور نیرا دوجی مکمل پر والہ نے بابت اپنی تنخواہ سیلج نافہ موضع بوتیا بولائی سے لکھ دیا

اور نیز راو خوشال سنگھ رام گدہ والہ نے بابت اپنی تینوں تنخواہ تعدادی سیلج نافہ  
یعنی سیلج نافہ موضع چر اوو واقعہ جو کہ اور سیلج نافہ موضع دوتا اور سیلج نافہ موضع بوتیا بولائی

بمیں کیا کہ جی دوا دیتی تھی نہ کو لکھ دیا

### نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند کو کا جی۔ او دواتر او پو ار بنام سو بہاگ سنگہ سپر گو در گو جرم قومہ ۱۸۱۵ ہجری  
چونکہ تم تنخواہ تری موافق کروندی و جیل و ساہ پورہ واقعہ گنہ مارنگ پور سے حاصل کرنے  
تھے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم ہنری صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا  
مقرر دیا یہ سو روپیہ تم کو لو اٹھائے اس سے تین اقساط مفصل ذیل میں ملے گا

سے

ماہ کا ایک

سے

ماہ ماگ

سے

ماہ بیکہ

ایک کم اسد اسے بنائب سرکار محاللات مذکورہ میں رہنے گا اور تم اپنا کا نڈار اوسکی کھیری میں  
واسطے لینے روپیہ سکے بہیال کے بھیج دیا کرو تم اور کچھ مطالبہ بابت نڈگان دیہات مذکورہ  
سے نہ کرو گے ورنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکاری کرتے رہو گے تو سرکار کا تمہارا  
حقوق کا لحاظ رکھنے گی

المرقوم ۲۴۔ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابت سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی و ساہ پورہ واقعہ پر گنہ سارنگ پور کے  
راؤ فتح مال سنگہ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

### نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ در باب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سو بہاگ سنگہ  
بنام عاملان حال و استغفال وجودہ بہر بان دقانو گویان محال شٹا  
واقع ہو کر چونکہ سو بہاگ سنگہ بر گو ورج کفاف اپنے غرض سے سال گذشتہ سے محال مذکور سے

پاتا ہے اور تبارخ ۲۲۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۵ سال سنہ دوم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان  
مرحوم ایک سند اول کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ برگو جہد کور کو مبلغ مسما  
تین اقساط میں دیا جائے اور چونکہ برگو جہد کور کے پاس سے سند منظور گم ہو گئی اور  
اوسکی درخواست مقام سیماسے واسطے غشی سند کور کے ملاحظہ میں گذری اور حسب حکم  
کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر میں تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا  
غشی سند مذکور کا حسب دستور ۱۲۸۵ء افضلی میں جاری ہوتا ہے ٹکلو لازم ہے کہ برگو جہد  
مذکور کو سال بسال حسب شداد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط میں بحال مذکور سے دیا کرو  
سوہاگ سنگہ برگو جہد ہر سال مبلغ سمارتین اقساط میں عاملان بحال مذکور سے پایا کر لیا  
اور اس عطیہ کو پرورش کیا کر جان کر بدل تھیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکار و غلو  
جو محالہ فیض یاد دیا کریں گے سزا دیا کرے گا اور کسی حدیث سے باشندگان پر گنہ مذکور پر  
ساتھ لینے چندی و ہیبت وغیرہ کے زیادتی نہ کرے گا اگر وہ اپنے کام میں مقرر کرے گا تو غلو  
مذکورہ بالا ضبط ہوگی

کل روپیہ سکہ ہو پال	۱۵۰
قسط ماہ کانگ	۱۵
قسط ماہ ماگہ	۱۵
قسط ماہ میاگہ	۱۵

المرقوم ۹۔ ماہ رمضان ۱۲۸۵ء مطابق ۱۳۔ جلوس شانہ شاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمہ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوہاگ سنگہ  
بنام عاملان حال و استقبال و چوہدریان پر گنہ سر اول پور ضلع سازنگ پور  
واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگہ میر گور گرنشیلڈ گورنمنٹ میں عرض کیا کہ وہیات و ملاوہیر و

امین پور معروف لنگرگیر اور موریا دنیا بگٹہ مذکور جو اسکے والد کے پاس اٹھارہ سال تک  
 رہے اب اس کے تعلق میں اور دروغ و ہست کی کہ آنحضرت بل کینی اور سکودہ کفایت بخشین اور  
 چونکہ گورنمنٹ انگریزی اس کے قبضہ و ہیات مذکورہ پر بحفاظت بشرط اس کے نیک چلنی اور خیر  
 شر سے فرماتے ہیں لہذا تم حسب احکام گورنمنٹ اس کے قبضہ و ہیات مذکورہ کو جسکی جمع مبلغ  
 ۱۱۲۰۰۰ روپے حسب تفصیل ذیل ہے بحفاظت رکھو

مبلغ لاکھ

دہلاہ صر

مبلغ مائو

ایس پور

مبلغ سو

موریا دنیا

شرط اول مال گذاری شروع شدہ افصلی سے ۱۲۰۰۰ روپے تک نہ بڑھائی جائے  
 دوم یہ سرکار گورنمنٹ کو ادا ہوگا

مبلغ لاکھ

بابت ۱۲۰۰۰

مبلغ لاکھ

بابت ۱۲۰۰۰

لکھ

یعنی اصل

لاکھ

اضافہ

مبلغ لاکھ

بابت ۱۲۰۰۰

لاکھ

اصل

لاکھ

اضافہ

مبلغ لاکھ

بابت ۱۲۰۰۰

لاکھ

اصل

لاکھ

اضافہ

۱۲۳۴

الامامون

المستند

ما فیہ

اصل

رضاء

۱۰۔ سہ ماہی کا نام دینا۔ شروع ۳۲۔ افضلی سے ادا کیا کرویندہ مقام ہو رہتا ہے۔  
۱۱۔ سہ ماہی کے کتابت میں صاحب پویشیکل حبث آنریبل کمپنی مقیم ہو یاں وغیرہ نے حسب احکام  
رایث آنریبل مارکوئیس کورنر جنرل سہادر محبرہ مقام کلکتہ بتاریخ ۲۰ سہ ماہ اگست  
۱۲۔ سہ ماہی کا نام دینا۔ شروع ۳۲۔ افضلی سے ادا کیا کرویندہ مقام ہو رہتا ہے۔

دستخط مسیحی مہندی

پولٹیکل اجنٹ سہو پال

نمبر ۲۰۹

ترجمہ دولت اور سید بیابان نام دیوان شیدین سنگ مرقدہ ۱۹ ملاجری  
چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پرگنہ سرا اول پور اور تعلقبہ رو دیا واقعہ پرگنہ اونچو ومنلع مالو اپانی  
اور تم نے ان میں سے ایک حصہ اپنے کاندرا کو دیا تھا اور چونکہ سرکار نے اس کو بند کر کے  
نقدی سجاوے اس کے مقرر کروئی کہ محال مذکور سے تین اقساط میں وہ نقدی تھک ملا کر اسے لہذا  
مبلغ اعلیٰ سالانہ معہ حصہ کاندرا سال آئندہ یعنی شلہ اتمائے واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال  
مذکور سے حسب تفصیل ذیل تھک ملا کر اسے یعنی  
پرگنہ سرا اول پور سے  
مبلغ اعلیٰ

مبلغ اے۔

ॐ

ॐ

ہائوس

ماہنامہ کائنات

ماخراہ ماگہ

باجزماہ عساکہ

معلقہ برودیا پر گنہ اور بنجود

مبلغ اعمار

ماہ

باخراہ کاٹک

ماہ

باخراہ ناگہ

ماہ

باخراہ بیسا کہ

کل مبلغ اعمار

مبلغ حماہ

جلہ سبہ کاٹک

مبلغ حماہ

سبہ ناگہ

مبلغ حماہ

سبہ بیسا کہ

تھم ہر سال تین اقساط میں سال آئندہ سے مبلغ اعمار۔ موصوفہ تھما سے کا دار کماؤ  
تھم خدمت سرکار کی بدیانت کروا کر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اس کی سزا دی کروا کر تھم  
اپنے کار مفوضہ میں مقصور کیا کہ تباہی کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تھم نے شرکت کسی فساد میں کی  
تو تھم سے نقدی نذر کوڑا بالاضرب ہو جائے گی

المقررہ ۲۰ ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ ستم۔ اور پر گنہ شاہ جہان پور اور پور  
اور تلکبیر۔ اور اقلہ مالو اسکے سیمہ دواجی کمال پور والہ کو عطا ہوئی

حسب تفصیل ذیل

مبلغ ستم۔ اور شاہ جہان پور

مبلغ ستم۔

سبہ کاٹک

مبلغ ستم۔

سبہ ناگہ

مبلغ ستم۔

سبہ بیسا کہ

مبلغ ماہ اور پور سبہ اول پور کے بموجب اقساط بالا



سلج امار اور پرنسکیر کے

اور نیز گور میں سنگ دھلا گوسی والہ کو بابت سلج اس سے اور پرگنہ شاہجہان پور سے کچھ  
میں اقسا ملکا ملک ماگہ اور بیسا کے

## نمبر ۲۱۰

ترجمہ مدعیہ نوکاجی اوواندر اور پورنام شیو دین سنگہ بر جو بر تو فرستہ اجری  
چونکہ تم تنخواہ ترقی معاضع کروندی و شاہ پور میں اصل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاکر  
اور چونکہ کپتان دلی علی صاحب نے جناب مہنور بل کہنی حصہ دیو ان سلیم سنگہ کاٹکودیا بالہ بھن اور  
تنخواہ ترے تم مالو اس سے سلج ماگہ ہویاں باقتضا فصلہ ذیل اپنے کادار کو دفتر عامل محال  
مذکور میں بھیج کر تم وصول کیا کرو

سلج موبہ

باہ کاٹک

سلج موبہ

باہ ماگہ

سلج موبہ

باہ بیسا کے

کل سلج

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچھ اور مطالبہ کرو گے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی  
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہو گے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھو گی  
المحرم ۲۴ ماہ جادی الثانی

## نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ سہادر  
بنام عاملان حال و استقبال چودہریان و قانوگویان پرگنہ اشٹا  
واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اسراضی معافی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیو دین سنگہ بر جو

کامدار سلیم سنگھ بھی ایک حصہ اوس میں سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے  
تجویز کی کہ پرورش برگو جو برنگہ مذکور سے کچلا کر کے لہذا مبلغان مفصلہ ذیل شرح شدہ ۱۲  
فصلی سے برگو جو برنگہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس پر  
یعنی مبلغ سالانہ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کرے گا  
اور بد و ضو کو مچال میں فساد برپا کرین گے سزا دی کرے گا اور نامبر وہ کسی طرح کی  
شیادتی بہیت و چندی وغیرہ لینے کی نہیں کرے گا اگر اپنے کار و فوضہ میں پہلو پتی کرے گا تو  
زیر پرورش اوس کا ضبط ہوگا

کل رقم بہیت جو اقساط ذیل میں دی جائیگی	مبلغ سالانہ
بہاد کاٹک	مبلغ امار
بہاد ناگہ	مبلغ امار
بہاد ہیاک	مبلغ امار

المرقوم ۲۲۔ جمادی الاول مطابق ۱۳۱۱ جلوس و ۱۲۸۱ فاضلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پر داندہ دیاب سندھو گورنمنٹ انگریزی بنام شیو دمان سنگھ دریا کیری والد  
بنام غلامان حال و استمال و چودہریان و قانوگویان پر گئے سر اول پور  
واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش سجدہ مست گورنر جنرل بہادر کی گئی تھی  
کہ ایک سندھیا کرشیو دمان سنگھ برگو جو برنگہ مذکور سے جس کی رو سے ملو استر و مہیات  
موجود ہیں اور الدینا بالعویش بوبیا چک و دو واقعہ پر گئے مذکور کے مجموعہ مبلغ نمائندہ سالیانہ دیجاتین اور  
چونکہ ایک خط صاحب زریڈیت بہادر گوالیار قومہ ۱۔ ماہ اکتوبر ۱۳۱۱ اور دوسری  
سر صاحب زریڈیت اندو کی مرقومہ ۲۔ ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جس کے رو سے منظوری  
گورنر جنرل بہادر وزیر باہمی صاحب گوالیار باہمی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور مجموعہ مسطورہ

زبور کو واسطے دوام کے عطا ہو فی نامبر وہ بذریعہ اس سند کے سواضع مذکور کو تاحیات اپنے  
 اپنے قبضہ میں رکھے گا کیونکہ مزاحمت پہ قبضہ ہٹا کر مذکور کے خلاف حکم سرکار کے نذرے و  
 ہٹا کر مذکور کو لازم ہے کہ کاغذ کاران وغیرہ سواضع مذکور کو راضی اور خوش رکھے اور سرکار میں  
 مبلغ ماحصہ جمع مالگذا رسی ملاک سے کوہ و اکیا کرے اگر کسی وقت میں پرگنہ سراول پور دربار  
 گوالیار کے سپرد ہو گا تو منجملہ مبلغ ماحصہ کے مبلغ مدعہ بحساب دورویہ فیصدی  
 واسطے خرچہ چودہ ہریان وقانون گویان وغیرہ مبرا لیا جائے گا اور باقی مبلغ ماحصہ  
 بطور مالگذا رسی دربار گوالیار میں داخل ہو گا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچھ مطالبہ  
 نکلیا جائے گا

المرقوم ۶۰۷۷ اکٹوبر ۱۸۵۷ شاع کاتک بدی تہی ۱۸۵۷

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ پیر وال پرگنہ  
 سراول جمع مبلغ لاکھ چوبیس سو سے مبلغ مدعہ یعنی دورویہ فیصدی درجالت انتقال بنام سید ہمایا  
 لیا جائیگا دی گئی

اور نیز گوردھس سنگہ کو بابت موضع دہلا کہو سی واقعہ سراول پور جمع مبلغ لاکھ چوبیس  
 دورویہ فیصدی درجالت انتقال پرگنہ بنام سید ہمایا لیا جائیگا دی گئی

اور نیز ایک سند محل سنگہ کو بابت موضع سدن کیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع ماحصہ چوبیس  
 دورویہ فیصدی یعنی پانچ سو روپے مبرا ہو گا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو گوردھس سنگہ جی اور ہٹا کر کوک جی سرگوبر نے آنیبل کمپنی کو رو برو پیشان لہی  
 سہیلی صاحب کے لکھ دیا

چونکہ ۲۱۶ فصلی تھک میں نے تنخواہ بیٹ و چندی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ  
سراول پر مشرقی سے پایا ہے اور چونکہ نظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تھی آنریبل کمپنی نے  
اسکو موقوف کر کے مبلغ اعلیٰ نقد قرار دیا کہ نئے دفتر عامل پرگنہ سراول پر مشرقی  
سے ملا کر سے میں بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے  
مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہوں میں کچھ نسا و پرگنہ مذکور میں نہیں کروں گا بلکہ اس  
وامان اور میں قائم رکھوں گا اگر کسی وقت کوئی مجھ سے مقصود ہو گا تو جو گورنمنٹ  
پرورشٹ محکوم دیتی ہے وہ مضبوط ہو گا میں نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ آنریبل  
کمپنی کو لکھ دیا

المقررہ مہیا کہ بدی چودس ۲۶ فصلی

دستخط تھا کر گورد و بہن سنگھ

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ خوشحال سنگھ رام گڈہ والے نے مبلغ اعلیٰ کے لکھ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سندھ علیہ نوکاجی راو واندر اوپو اور بنام گورد و بہن سنگھ بر گوجر قوم ۱۹۱۵ء ہجری  
چونکہ تم تنخواہ تر نے مو اضع کروندی و جیل و شاہ پور ادا تہ پرگنہ سارنگ پور سے پانچ سو  
اور چونکہ آنریبل کمپنی نے معرفت پکشان منلی صاحب کے کمپری سنگھ کا حصہ موقوف کر کے تنگو  
دلوایا لہذا تم نے ادا اسے مبلغ مار سکھ ہو پال معرفت اپنے کا مدار کے دفتر کما سدار محال  
مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کرو گے

مبلغ ۵۰۰

بہاہ کاتک

مبلغ ۵۰۰

بہاہ ناگہ

مبلغ ۵۰۰

بہاہ میا کہ

کل مبلغ ۱۵۰۰

تمہارے باشندگان ہوا میں مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نہ کرو گے ورنہ تمہارا مذکورہ بالا منبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہو گے تو مسلمان مذکور تم سے نہ لے جائیگی یعنی تمکو دے جائیگی

المرقوم ۲۴ جمادی الثانی

### نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدین نذر محمد خان نواب بہاولپور نام گوہر دہن سنگھ مرقوم  
ماہ جمادی الاول تاریخ ۳۱ شوال ۱۲۶۱ھ

عالمان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پر گنہ آشنا معلوم کرو کہ مدت دراز سے  
راو کر م سنگھ پر گنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی  
اور مہربانی سے گوہر دہن سنگھ اوسلے کا نذر کو ملتا ہے جتنے لہذا یہ تجویز کی کہ  
گوہر دہن سنگھ کی پرورش پر گنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کہا ہے اور ہم نے اس واسطے  
رقم ذیل شروع شدہ افصلی اوسلے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پونچھ  
ملاکد ار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ہمارا حالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف میں لاؤ اور تنخواہ ادبی مدد کا  
رہو اور سبھی بیٹ و چندی سے احتساب کرو اور رعایا پر کسی طرح سختی نہ کرو اگر کوئی حرم تم پر ثابت ہوگا  
تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارا ہماری منبط ہوگی

تاریخ خیر نقدی تمکو دی جائیگی

زرقط جو کاکہ مین دیجائیگی

زرقط جو کاکہ مین دیجائیگی

زرقط جو کاکہ مین دیجائیگی

مبلغ ساہ

مبلغ ساہ

مبلغ ساہ

کل مبلغ ہمار

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند خطیہ دوست راوسیدہ میانام اور روپ سنگر اتہ مر تو ریلہ اہجری  
چونکہ تمہیں ہم سے تھا ادائیگی و غلہ وغیرہ پیتوری و پرگنہ سول سے پاس تھے ہو اور چونکہ یہ تجویز ہوئی  
کہ بجائے اس کے غلو نقدی نیم لوک محال مذکور سے تین اقساط میں دیا جائے لہذا اسلئے  
الصلوہ سالیانہ نمونہ نیم لوک سرکار سے حسب تفصیل ذیل سند مذکورہ بالا سے دیا  
جاتا ہے

تہ نیوری	صیغہ الصلوہ
جاہ کاتک	۱۰
جاہ ناگہ	۱۰
جاہ میا کہ	۱۰
پرگنہ سنگ	۱۰
جاہ کاتک	۱۰
جاہ ناگہ	۱۰
جاہ میا کہ	۱۰

لہذا تم محال مذکور سے صیغہ الصلوہ تین اقساط میں لیا کرو اور پرگنہ مذکور میں خدمت  
سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور میں فساد یا کرے تم اس کو سزا دو گے اگر تم  
اپنے کام میں ہلچلتی کرے گے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد میں ہوے ہو تو  
تخوہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۳- ماہ صفر

ایک اسی قسم کی سند مرقوم ۱۱۴۵ھ میں حیدرآباد ہجری بابت مبلغ ۱۰۰۰ روپے کے لئے لکھا ہوا ہے۔  
 تمام راہ و خوشحال سنگچہ چوٹان رام گڈہ جباری ہوئی یہ رقم توٹک اور جوکر اور برو دیا و قو  
 اور جوکر اور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالو اسے تین اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ مین دی  
 جاے گی

توٹک	۱۰۰۰
جوکر	۱۰۰۰
برو دیا	۱۰۰۰
شاہجہانپور	۱۰۰۰

کل ۴۰۰۰

اور نیز ایک سند تمام فتح سنگچہ راہور جہاں ادا لکھ بابت مبلغ ۱۰۰۰ روپے جو بیٹہ نیوری  
 اور پرگنہ سون گنج سے تین اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ مین دی جاے گی  
 جباری ہوئی

نیوری	مبلغ ۱۰۰۰
سون گنج	مبلغ ۱۰۰۰

کل مبلغ ۲۰۰۰

ترجمہ اقرارنامہ جو سرورپ سنگچہ راہور نے مہاراجہ دولت راہو سندیا بہادر کو لکھ دیا  
 چونکہ مین نے تنخواہ اور بیٹ اور چندی بیٹہ نیوری و پرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور  
 چونکہ بلجائے کالیف عایا مہاراجہ نے اداے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا موقوف کر کے  
 نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی مین بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ  
 منظور کرتا ہوں

پرگنہ نیوری سے

مبلغ ۱۰۰۰

جاہ کاٹک	مبلغ ۱۰۰۰
جاہ ماگہ	مبلغ ۱۰۰۰

جاوید کیا

سیلف امار

پرگنہ سون گنج سے

سیلف خاصہ

کل سیلف الخاصہ

مین سیلف الخاصہ تین اقساط میں کچھری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ  
مذکور میں کسی طرح برپا کر دے تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی مین خدمت سرکاری پرگنہ مذکور پر  
کرونگا مین اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ لکھ دیا  
دستخط راجہ سرب سنگھ جی  
المرقوم پس سودی نومی شہ فیضی

لیک ایک اسی قسم کا اقرار نامہ مرقوم پس سودی نومی شہ فیضی صاحب فیضی  
رافع سنگھ راجہ جہا لوالہ سے بابت تنخواہ سیلف الخاصہ اور اسے چھ بنوری پرگنہ  
سونگنج سے لیا گیا مینی

سیلف خاصہ

نودی سے

سیلف الخاصہ

سونگنج سے

کل سیلف الخاصہ

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ ملہار اور ہولکر بہار و بنام نارائن چندر کمار سندھار تعلقہ ہر گانہ  
مرقومہ لاجپوری

چونکہ نوشہال سنگھ گریشا گوند قدیم سے تنخواہ ترے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک  
عرضی کی اسے جو ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ سیلف خاصہ بابت ہیٹ اور سایر  
عام معرفت کی شان بنی صاحب کے سال گذشتہ قلم لاجپوری یا ملہار سے مقرر ہوا ہے کہ موجب  
اقتساط ذیل کے کچھری سے ملا کرے



بابہ ہیٹ موافق پر گنہرن گانو  
بابہ سایر

لوف

مے

مے

مے

مے

مے

مبتی کاتک سودی پور غاشی  
مبتی ماگ سودی پور غاشی  
مبتی میا کہ سودی پور غاشی

لہذا یہ پروانہ بنام تھمارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا مذکور کو کچہری تعلقہ  
مذکور سے مبلغ نوے راجے اوقفتہ محال میں اقساط مذکورۃ بالا میں دیکر سید اوسلی لیا کرو  
وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہیں کرے گا وہ خدمت سرکار کی کرگیا اور اسیا انتظام  
کرگیا کہ کچہر پناؤ وغیرہ محال میں ہنوگا  
اگر قوم اسوی حجب

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کاسواری پر گنہ تھاور وراج در بابت دسے مبلغ اسیا  
غوش حال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگ اور بیسیا کہہ سکے  
جاری ہوا

تھاور سی

بابہ ترفنی

بابہ ہیٹ

بابہ غلہ

بابہ سایر

بابہ آبکاری

مبلغ ماسٹر

مبلغ ماسٹر

مبلغ ماسٹر

مبلغ ماسٹر

مبلغ ماسٹر

مبلغ ماسٹر

شرح درسی

باب بیست

باب سائر

سلغ ہا

سلغ ہا

ما

الما

اور نیز ایک پروانہ بنام کما سدا رکنا پور باب بیست سلغ الما خوشحال سنگہ گوٹن اقطاع  
سامی القدا و کاٹک ماگہ بیاک کے جاری ہوا

سلغ اما

سلغ ما

سلغ ہا

سلغ ہا

سلغ ہا

سلغ ہا

الما

باب گاہ یعنی ترنی

باب بیست و امی

باب غلہ

باب انکباری

باب سائر

باب کادین

نمبر ۲۱۸

ترجمہ بندھری دوستخطی ہمارا جبہ دولت راوسیندہیا بنام راو خوشحال سنگہ مر قوہ  
نظم ابجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترنی و غلہ و نقدی وغیرہ محالات علاقہ نار سے پائی ہیں  
اور چونکہ وہ اب بند ہو گئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالمعوض اوس کے مقرر ہو کر ہر سال  
دیہات مذکورہ سے تین اقساط میں ٹکوتا کرے اور چونکہ بموجب اس تجویز کے  
سلغ اوس علاقہ سے سالیانہ مذکورہ بالا سے ٹکوتا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب  
تفصیل ذیل ٹکولیکا

پر گنه ناری

لایه	باد کاتک
لایه	باد ماگه
لایه	باد بیسکه
لایه	

پر گنه اوچودر

لایه	باد کاتک
لایه	باد ماگه
لایه	باد بیسکه
لایه	

پر گنه نوری

لایه	باد کاتک
لایه	باد ماگه
لایه	باد بیسکه
لایه	

لایه

کل مبلغ

لایه

لایه

لایه

لایه

کل باد کاتک

کل باد ماگه

کل باد بیسکه

لند از مذکورہ بالا تکتین اقساطین کچھ ہی علمان محالات مذکورہ سے سطح کا عم  
بلاتوقف خدمت سرکار کرد اور بد کاندن کو جو پر گنه جات مذکورہ میں فساد پر پا کرین سزا



چونکہ کتیاں منی صاحب نے مبلغ ۱۰۰ روپے سالانہ ۱۰۰ روپے کے مطابق ۱۰۰ روپے کے واسطے  
مقرر کیا اور یہ روپے تین اقساط میں دفعہ الحال مذکور سے دیا جائیگا

بہاہ کا تک	مبلغ ۱۰۰ روپے
بہاہ ماگ	مبلغ ۱۰۰ روپے
بہاہ میا کہ	مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۳۰۰ روپے

لہذا اتم روپہ مذکور تھا بلا اپنے دفتر محال سے اوسکو باختر رسید دیا کروا کر وہ پرگنہ میں کچ  
فنا و برباد کرے تو ہم بخیر تہ خواہ مذکورہ بالا کے اوسکو کچ نہ نیا

اسی قسم کا پروانہ بابہ مبلغ ۱۰۰ روپے پر موضع کتیاں کے دیا گیا

## نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند فواب نصیر الدولہ فواب بہوپال بنام راونو شحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول  
۱۲۸۰ جلوس ۱۲۸۰ افضل

عالم ان حال و استقبال و چودہریان و قانون گویان پرگنہ استا معلوم کریں  
کہ مدت دراز سے راونو شحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تھا اور عرصہ چالیس  
سال کا گذر امین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے موجب تفصیل  
ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط میں ۱۲۸۰ افضل سے  
ملا کرے اور جب قسط و چوبہا ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عالم ان کے بلا  
تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگزاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے  
اور نہایت مستعدی سے بلکہ دلتان کو سزا دے یا دلو اتے اور لینے نہایت درجندی وغیرہ سے  
اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نہ کرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ طبی  
چودہریش طرہ ہوگا



چونکہ موضع سوتالیا ہمارے دیہہ سوروٹی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبرو سے صاحب خٹہ  
انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہے مجھے باتفاق صاحب خٹہ  
انگریزی کے اسپر غور کر کے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور موضع تم کو جاگیر میں دے  
جائیں اور تم سے بالعوض ان کے مبلغ سمٹ لیا جائے یہ سزا ملو جائے دربار سے  
عنایت ہوئی

## تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متعلقہ تو اس کے مکمل	لوندہ
پروانی کبدل	حکیم پورہ
کھوتی	سینہ پورہ
سوری دی شپاری	کمان پورہ
جاسی پورہ	امریا
	براہوٹا

بردی

یہ جملہ بارہ موضع ملو جاگیر میں دے گئے ترو دانکا کراؤ اور اسکی آمدنی اپنے تصرف میں لاؤ  
اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

نقداد تنخواہ	مبلغ سترہ
کھوتی تپی	مبلغ چھ
سہیٹ	مبلغ چھ

یہ روپیہ تین اقساط مساوی الجمع میں ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جہان خان کو عطا ہوئی  
چودھریان و قاضیوں پر گنہ سر اول پور معلوم کریں

کہ بموجب حکم گورنمنٹ کے تین موضع واقعہ پرگنہ جاگیر میں اور دو موضع تاجرہ استماری راجن خان کو  
 تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلانراحت اپنے قبضہ میں کر لیا  
 وہ باشندگان موضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی ہیو دی پیش نظر  
 رکھے گا اور اپنی خیر خواہی اور تابعداری سرکار منظور میں لائے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار  
 داخل کرے گا

### تفصیل دیہات جاگیر

بیلیانگر	کھجور یا علی داد	چریا ہسل
دوگری	وجیری کی مالگذاری	دیہات استماری
	۱۲۳۴	۱۲۳۵
	۱۲۳۶	۱۲۳۷
	۱۲۳۸	۱۲۳۹
	۱۲۴۰	۱۲۴۱
	۱۲۴۲	۱۲۴۳
	۱۲۴۴	۱۲۴۵
	۱۲۴۶	۱۲۴۷
	۱۲۴۸	۱۲۴۹
	۱۲۵۰	۱۲۵۱
	۱۲۵۲	۱۲۵۳
	۱۲۵۴	۱۲۵۵
	۱۲۵۶	۱۲۵۷
	۱۲۵۸	۱۲۵۹
	۱۲۶۰	۱۲۶۱
	۱۲۶۲	۱۲۶۳
	۱۲۶۴	۱۲۶۵
	۱۲۶۶	۱۲۶۷
	۱۲۶۸	۱۲۶۹
	۱۲۷۰	۱۲۷۱
	۱۲۷۲	۱۲۷۳
	۱۲۷۴	۱۲۷۵
	۱۲۷۶	۱۲۷۷
	۱۲۷۸	۱۲۷۹
	۱۲۸۰	۱۲۸۱
	۱۲۸۲	۱۲۸۳
	۱۲۸۴	۱۲۸۵
	۱۲۸۶	۱۲۸۷
	۱۲۸۸	۱۲۸۹
	۱۲۹۰	۱۲۹۱
	۱۲۹۲	۱۲۹۳
	۱۲۹۴	۱۲۹۵
	۱۲۹۶	۱۲۹۷
	۱۲۹۸	۱۲۹۹
	۱۳۰۰	۱۳۰۱
	۱۳۰۲	۱۳۰۳
	۱۳۰۴	۱۳۰۵
	۱۳۰۶	۱۳۰۷
	۱۳۰۸	۱۳۰۹
	۱۳۱۰	۱۳۱۱
	۱۳۱۲	۱۳۱۳
	۱۳۱۴	۱۳۱۵
	۱۳۱۶	۱۳۱۷
	۱۳۱۸	۱۳۱۹
	۱۳۲۰	۱۳۲۱
	۱۳۲۲	۱۳۲۳
	۱۳۲۴	۱۳۲۵
	۱۳۲۶	۱۳۲۷
	۱۳۲۸	۱۳۲۹
	۱۳۳۰	۱۳۳۱
	۱۳۳۲	۱۳۳۳
	۱۳۳۴	۱۳۳۵
	۱۳۳۶	۱۳۳۷
	۱۳۳۸	۱۳۳۹
	۱۳۴۰	۱۳۴۱
	۱۳۴۲	۱۳۴۳
	۱۳۴۴	۱۳۴۵
	۱۳۴۶	۱۳۴۷
	۱۳۴۸	۱۳۴۹
	۱۳۵۰	۱۳۵۱
	۱۳۵۲	۱۳۵۳
	۱۳۵۴	۱۳۵۵
	۱۳۵۶	۱۳۵۷
	۱۳۵۸	۱۳۵۹
	۱۳۶۰	۱۳۶۱
	۱۳۶۲	۱۳۶۳
	۱۳۶۴	۱۳۶۵
	۱۳۶۶	۱۳۶۷
	۱۳۶۸	۱۳۶۹
	۱۳۷۰	۱۳۷۱
	۱۳۷۲	۱۳۷۳
	۱۳۷۴	۱۳۷۵
	۱۳۷۶	۱۳۷۷
	۱۳۷۸	۱۳۷۹
	۱۳۸۰	۱۳۸۱
	۱۳۸۲	۱۳۸۳
	۱۳۸۴	۱۳۸۵
	۱۳۸۶	۱۳۸۷
	۱۳۸۸	۱۳۸۹
	۱۳۹۰	۱۳۹۱
	۱۳۹۲	۱۳۹۳
	۱۳۹۴	۱۳۹۵
	۱۳۹۶	۱۳۹۷
	۱۳۹۸	۱۳۹۹
	۱۴۰۰	۱۴۰۱
	۱۴۰۲	۱۴۰۳
	۱۴۰۴	۱۴۰۵
	۱۴۰۶	۱۴۰۷
	۱۴۰۸	۱۴۰۹
	۱۴۱۰	۱۴۱۱
	۱۴۱۲	۱۴۱۳
	۱۴۱۴	۱۴۱۵
	۱۴۱۶	۱۴۱۷
	۱۴۱۸	۱۴۱۹
	۱۴۲۰	۱۴۲۱
	۱۴۲۲	۱۴۲۳
	۱۴۲۴	۱۴۲۵
	۱۴۲۶	۱۴۲۷
	۱۴۲۸	۱۴۲۹
	۱۴۳۰	۱۴۳۱
	۱۴۳۲	۱۴۳۳
	۱۴۳۴	۱۴۳۵
	۱۴۳۶	۱۴۳۷
	۱۴۳۸	۱۴۳۹
	۱۴۴۰	۱۴۴۱
	۱۴۴۲	۱۴۴۳
	۱۴۴۴	۱۴۴۵
	۱۴۴۶	۱۴۴۷
	۱۴۴۸	۱۴۴۹
	۱۴۵۰	۱۴۵۱
	۱۴۵۲	۱۴۵۳
	۱۴۵۴	۱۴۵۵
	۱۴۵۶	۱۴۵۷
	۱۴۵۸	۱۴۵۹
	۱۴۶۰	۱۴۶۱
	۱۴۶۲	۱۴۶۳
	۱۴۶۴	۱۴۶۵
	۱۴۶۶	۱۴۶۷
	۱۴۶۸	۱۴۶۹
	۱۴۷۰	۱۴۷۱
	۱۴۷۲	۱۴۷۳
	۱۴۷۴	۱۴۷۵
	۱۴۷۶	۱۴۷۷
	۱۴۷۸	۱۴۷۹
	۱۴۸۰	۱۴۸۱
	۱۴۸۲	۱۴۸۳
	۱۴۸۴	۱۴۸۵
	۱۴۸۶	۱۴۸۷
	۱۴۸۸	۱۴۸۹
	۱۴۹۰	۱۴۹۱
	۱۴۹۲	۱۴۹۳
	۱۴۹۴	۱۴۹۵
	۱۴۹۶	۱۴۹۷
	۱۴۹۸	۱۴۹۹
	۱۵۰۰	۱۵۰۱
	۱۵۰۲	۱۵۰۳
	۱۵۰۴	۱۵۰۵
	۱۵۰۶	۱۵۰۷
	۱۵۰۸	۱۵۰۹
	۱۵۱۰	۱۵۱۱
	۱۵۱۲	۱۵۱۳
	۱۵۱۴	۱۵۱۵
	۱۵۱۶	۱۵۱۷
	۱۵۱۸	۱۵۱۹
	۱۵۲۰	۱۵۲۱
	۱۵۲۲	۱۵۲۳
	۱۵۲۴	۱۵۲۵
	۱۵۲۶	۱۵۲۷
	۱۵۲۸	۱۵۲۹
	۱۵۳۰	۱۵۳۱
	۱۵۳۲	۱۵۳۳
	۱۵۳۴	۱۵۳۵
	۱۵۳۶	۱۵۳۷
	۱۵۳۸	۱۵۳۹
	۱۵۴۰	۱۵۴۱
	۱۵۴۲	۱۵۴۳
	۱۵۴۴	۱۵۴۵
	۱۵۴۶	۱۵۴۷
	۱۵۴۸	۱۵۴۹
	۱۵۵۰	۱۵۵۱
	۱۵۵۲	۱۵۵۳
	۱۵۵۴	۱۵۵۵
	۱۵۵۶	۱۵۵۷
	۱۵۵۸	۱۵۵۹
	۱۵۶۰	۱۵۶۱
	۱۵۶۲	۱۵۶۳
	۱۵۶۴	۱۵۶۵
	۱۵۶۶	۱۵۶۷
	۱۵۶۸	۱۵۶۹
	۱۵۷۰	۱۵۷۱
	۱۵۷۲	۱۵۷۳
	۱۵۷۴	۱۵۷۵
	۱۵۷۶	۱۵۷۷
	۱۵۷۸	۱۵۷۹
	۱۵۸۰	۱۵۸۱
	۱۵۸۲	۱۵۸۳
	۱۵۸۴	۱۵۸۵
	۱۵۸۶	۱۵۸۷
	۱۵۸۸	۱۵۸۹
	۱۵۹۰	۱۵۹۱
	۱۵۹۲	۱۵۹۳
	۱۵۹۴	۱۵۹۵
	۱۵۹۶	۱۵۹۷
	۱۵۹۸	۱۵۹۹
	۱۶۰۰	۱۶۰۱
	۱۶۰۲	۱۶۰۳
	۱۶۰۴	۱۶۰۵
	۱۶۰۶	۱۶۰۷
	۱۶۰۸	۱۶۰۹
	۱۶۱۰	۱۶۱۱
	۱۶۱۲	۱۶۱۳
	۱۶۱۴	۱۶۱۵
	۱۶۱۶	۱۶۱۷
	۱۶۱۸	۱۶۱۹
	۱۶۲۰	۱۶۲۱
	۱۶۲۲	۱۶۲۳
	۱۶۲۴	۱۶۲۵
	۱۶۲۶	۱۶۲۷
	۱۶۲۸	۱۶۲۹
	۱۶۳۰	۱۶۳۱
	۱۶۳۲	۱۶۳۳
	۱۶۳۴	۱۶۳۵
	۱۶۳۶	۱۶۳۷
	۱۶۳۸	۱۶۳۹
	۱۶۴۰	۱۶۴۱
	۱۶۴۲	۱۶۴۳
	۱۶۴۴	۱۶۴۵
	۱۶۴۶	۱۶۴۷
	۱۶۴۸	۱۶۴۹
	۱۶۵۰	۱۶۵۱
	۱۶۵۲	۱۶۵۳
	۱۶۵۴	۱۶۵۵
	۱۶۵۶	۱۶۵۷
	۱۶۵۸	۱۶۵۹
	۱۶۶۰	۱۶۶۱
	۱۶۶۲	۱۶۶۳
	۱۶۶۴	۱۶۶۵
	۱۶۶۶	۱۶۶۷
	۱۶۶۸	۱۶۶۹
	۱۶۷۰	۱۶۷۱
	۱۶۷۲	۱۶۷۳
	۱۶۷۴	۱۶۷۵
	۱۶۷۶	۱۶۷۷
	۱۶۷۸	۱۶۷۹
	۱۶۸۰	۱۶۸۱
	۱۶۸۲	۱۶۸۳
	۱۶۸۴	۱۶۸۵
	۱۶۸۶	۱۶۸۷
	۱۶۸۸	۱۶۸۹
	۱۶۹۰	۱۶۹۱
	۱۶۹۲	۱۶۹۳
	۱۶۹۴	۱۶۹۵
	۱۶۹۶	۱۶۹۷
	۱۶۹۸	۱۶۹۹
	۱۷۰۰	۱۷۰۱
	۱۷۰۲	۱۷۰۳
	۱۷۰۴	۱۷۰۵
	۱۷۰۶	۱۷۰۷
	۱۷۰۸	۱۷۰۹
	۱۷۱۰	۱۷۱۱
	۱۷۱۲	۱۷۱۳
	۱۷۱۴	۱۷۱۵
	۱۷۱۶	۱۷۱۷
	۱۷۱۸	۱۷۱۹
	۱۷۲۰	۱۷۲۱
	۱۷۲۲	۱۷۲۳
	۱۷۲۴	۱۷۲۵
	۱۷۲۶	۱۷۲۷
	۱۷۲۸	۱۷۲۹
	۱۷۳۰	۱۷۳۱
	۱۷۳۲	۱۷۳۳
	۱۷۳۴	۱۷۳۵
	۱۷۳۶	۱۷۳۷
	۱۷۳۸	۱۷۳۹
	۱۷۴۰	۱۷۴۱
	۱۷۴۲	۱۷۴۳
	۱۷۴۴	۱۷۴۵
	۱۷۴۶	۱۷۴۷
	۱۷۴۸	۱۷۴۹
	۱۷۵۰	۱۷۵۱
	۱۷۵۲	۱۷۵۳
	۱۷۵۴	۱۷۵۵
	۱۷۵۶	۱۷۵۷
	۱۷۵۸	۱۷۵۹
	۱۷۶۰	۱۷۶۱
	۱۷۶۲	۱۷۶۳
	۱۷۶۴	۱۷۶۵
	۱۷۶۶	۱۷۶۷
	۱۷۶۸	۱۷۶۹
	۱۷۷۰	۱۷۷۱
	۱۷۷۲	۱۷۷۳
	۱۷۷۴	۱۷۷۵
	۱۷۷۶	۱۷۷۷
	۱۷۷۸	۱۷۷۹
	۱۷۸۰	۱۷۸۱
	۱۷۸۲	۱۷۸۳
	۱۷۸۴	۱۷۸۵
	۱۷۸۶	۱۷۸۷
	۱۷۸۸	۱۷۸۹
	۱۷۹۰	۱۷۹۱
	۱۷۹۲	۱۷۹۳
	۱۷۹۴	۱۷۹۵
	۱۷۹۶	۱۷۹۷
	۱۷۹۸	۱۷۹۹
	۱۸۰۰	۱۸۰۱
	۱۸۰۲	۱۸۰۳
	۱۸۰۴	۱۸۰۵
	۱۸۰۶	۱۸۰۷
	۱۸۰۸	۱۸۰۹
	۱۸۱۰	۱۸۱۱
	۱۸۱۲	۱۸۱۳
	۱۸۱۴	۱۸۱۵
	۱۸۱۶	۱۸۱۷
	۱۸۱۸	۱۸۱۹
	۱۸۲۰	۱۸۲۱
	۱۸۲۲	۱۸۲۳
	۱۸۲۴	۱۸۲۵
	۱۸۲۶	۱۸۲۷
	۱۸۲۸	۱۸۲۹
	۱۸۳۰	۱۸۳۱
	۱۸۳۲	۱۸۳۳



دو میرا سو دوسری

پنیلدا

باہمن کرنا

اردلیا

دوسری

پیدا یا سو چار کرنا سلا پور

ساو پور سو قوتنا

سینلی

کیدی کرنا

اور چونکہ کیدا نان افراج مہاراجہ ہو لکھنؤ میں فوج سے بطریق نذرانہ نقد و گوئی کیسے  
 اور چونکہ اب افضل الہی مساد اور نزع ملک سے رفع ہو گئی لکھنؤ کی افواج یا کوئی اور شخص با اختیار  
 جیرا کہ پیہ وغیرہ مجھ سے نہیں لے سکتا اور سب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہو لکر کے  
 مجھے اس ضرورت صرف سے ہندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہیں رہی مجھے بہت نفع اور بچت  
 اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تھا اب موقوف ہو گئی  
 اس سبب سے اور غیر خیال اسکے کہ ہو لکر مہاراجہ مالک ہے میں نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغ  
 مصلحت ذیل بطور پیشکش باوقات معرہ ذیل مہاراجہ کو دے جائیں اور مجھے اسید ہے کہ  
 جس طرح میرے بزرگوں نے مہاراجہ ملہار راہی ہو لکر پکینٹہ باشتی سے پاسے کرتے اور  
 جو سفر ایام فدا دات میں کم ہو گئی ہے اس طرح مجھے بھی دوبارہ مہاراجہ سوار  
 ملہار راہی ہو لکر سے سجدید باتہ مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوش دین میں ہمارا  
 کی ہیروئی کی دعا کیا کروں

تفصیل پیشکش

سنہ	ماہ کا تک	ماہ ماگہ	ماہ مہا کہ	کل
۱۲۷۴	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۷۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۷۶	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۷۷	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

المرقوم مقام سہو کنوار بدی دواشی سنہ ۱۲۷۸

ترجمہ خط بلونت راو آپا جی کما سدا پر گنہ زیر اپورا چھوڑ مرقومہ ۱۷-۱۸ مہ ذی الحجہ ۱۲۸۵ ہجری  
 مہری و دستخطی ملار راو ہولکر۔ فارسی ترجمہ اصل مرثیہ سے یہ ترجمہ ہوا  
 سرکار میں بن جانب تھا کہ رگوناتہ سنگہ معرفت کپتان ہنپلی صاحب کے بیان  
 کیا گیا تھا کہ دیہات پر گنہ زیر اپورا جو قدیم سے قبضہ تھا کہ میں تھے عرصہ قلیل سے باعث  
 بد نظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے  
 موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پیر دیہات مذکورہ کو سپرد تھا کر کے کر دین  
 تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونوں اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے  
 محفوظ رکھے اور پھر اس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ  
 کے ادا کیا کرے اور عند الدیافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹٹا کر رگوناتہ سنگہ  
 قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تھا کہ دیہات اس کے  
 قبضہ میں نہ مذکور سے یعنی ۱۷۸۵ مطابق ۱۲۸۵ھ و ۱۲۸۶ھ دکنی سے رہیں

### تفصیل دیہات

الگر و نی	مجموعہ	۵	ساداپورہ
۶ پوٹ پور	۶	۶	پرائی
۷ تاجی پور	۷	۷	پولا
۸ رانی پور	۸	۸	شاداپورہ
۹ بناکری	۹	۹	کندی کپڑا
۱۰	۱۰	۱۰	دہی کپڑا
۱۱	۱۱	۱۱	دوبرا
۱۲	۱۲	۱۲	سرائیا
۱۳	۱۳	۱۳	اپولا کرنا
۱۴	۱۴	۱۴	دیوری

۱۵ پیلدا

۱۶ سیملی

۱۷ باسن کپڑا

تھا کہ مذکور حد بہت چودہ سو اضع مذکورہ بالا کی قائم رکھے گا اور مالک زاری و کئی دیگر  
اور تنخواہ گورنمنٹ جیسا وعدہ کیا ہے بہ تفصیل ذیل ہے  
بایں ضلعا مالوی مطابق ضلعا دکنی

مٹی کاتنگ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی ناگہ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی بیساگہ سودی پروا	مبلغ اعمار

۱۸۹۰ء

بایں ضلعا مالوی مطابق ضلعا دکنی

مٹی کاتنگ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی ناگہ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی بیساگہ سودی پروا	مبلغ اعمار

۱۸۹۰ء

بایں ضلعا مالوی مطابق ضلعا دکنی

مٹی کاتنگ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی ناگہ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی بیساگہ سودی پروا	مبلغ اعمار

۱۸۹۰ء

بایں ضلعا مالوی مطابق ضلعا دکنی

مٹی کاتنگ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی ناگہ سودی پروا	مبلغ اعمار
مٹی بیساگہ سودی پروا	مبلغ اعمار

۱۸۹۰ء

عملہ پر روپیہ ادا ہے تھا کہ مذکور مبلغ ۵۵۰۰۰ روپے ہوا اور اسے آئندہ کے مبلغ اعمار

سالیانہ شروع ۱۲۳۲ اوگنی سے ہر سال ادا ہو گا یہ امر جو اس طرح قرار پایا لہذا یہ  
خط تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم حسب معرکہ بالامبر و سبت چودہ موضع کا حسب دستور  
سپر وٹما کر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکار کی حسب تفصیل بالاعینی  
مبلغ ص ۱۲ چار سال میں اور مبلغ الٹا ۱۲۳۲ اوگنی سے تین اقساط میں  
اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد  
جلد چارم  
عمدتاً عجائبات





# عذنا مجات

واقرا نامجات وعطایاے سندسرا کپنی انگریز بہادر و ملکہ عظمہ شاہنشاہ انگلستان

۱۵۵۹

ہندوستان بادشاہان ملک و راجگان و نوابان و روساے اندر و بیرونی و حدود ملک ہندوستان

حسب الایامے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچ صاحب بہادر سابق سکریٹری آف انڈیا مال و بی کشور

ہنگام سکریٹری سات ہلدون میں ترتیب و تالیف و اسٹا گورنمنٹ کے کیا ہوا

## جلد پنجم

جسمین عذنا مجات واقرا نامجات وعطایاے سند متعلقہ ریاستہائے حیدر آباد و میسور

و کورگ و احاطہ مندرجہ اور جزیرہ سلون میں شکیب

حسب الایامے فشی نول کشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے میڈر کنٹریا

منصرم علاقہ راجہ لال مادہوسنک بہادر رئیس ایچی نے ترجمہ اسکا

زبان اردو میں فرمایا اور بھظ حقوق ترجمہ موجب ایک بتیم ۱۶

مطبع فشی نول کشور واقع کنٹون چھی

۱۵۶۹





## اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہیں ہوا بلکہ راقسم اپنے نج کے  
 مصارف اور نج کے بند و بست سے ترجمہ کرایا ہے اور چھپوایا ہے  
 الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم ۴۷ء عیسوی  
 گورنمنٹ انڈیا میں رجسٹری کرائی گئی تاکہ ساجان ہم عصر اسکے طبع  
 میں مبادرت نفر ماوین فقط۔  
 نول کشور مالک طبع او وہ اخبار



# فہرست عہد نامہ جلد ہفتم

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
<b>حصہ اول حیدر آباد</b>			
۳۲	نقل جہی اول کو روٹو ششم نظام	۱۰	عہد نامہ نظام ۱۷۵۹ء
	عہد نامہ نظام ۱۷۵۹ء فیما بین آرتھر الگریزی	۱۱	زبان منٹ لینے شادشاہ دہلی بنام سرکار اٹلی ۱۷۵۸ء
	ہست اندیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر صوبہ دار	۱۲	نظام برہت زمان
۳۴	دکن و پٹیوا	ایضاً	عہد نامہ نظام ۱۷۶۶ء
۴۲	عہد نامہ نظام مع دو شہر الہ آباد گانہ شہنشاہ	۱۶	ترجمہ سند مہری نظام فیما بین بابت باج کوٹوان
۴۶	فیما بین آرتھر الگریزی ہست اندیا کمپنی	ایضاً	ترجمہ فارغ علی مہری نظام فیما بین
۴۷	شہر الہ آباد گانہ متعلق عہد نامہ نظام		ترجمہ درخشاں جو کیل عہدۃ الملک بہادر نے
	عہد نامہ دوستی فیما بین آرتھر الگریزی ہست اندیا	ایضاً	گنڈرائی
۴۷	کمپنی و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر		ترجمہ ضامت نامہ جنواب نظام علی کو حیدر
۵۲	فہرست (الف) حصہ کمپنی		کلارڈ صاحب نے جناب نواب سرکار الدولہ
۵۷	فہرست (ب) حصہ ایضاً	۱۴	لکھنیا
	فہرست (ج) علی عہد نامہ میسور کرشنا		عہد نامہ دوستی و اتفاق دو ای جرات فیما بین
۵۵	عہد اجور دار بہادر متعلقہ سند کا پتہ	ایضاً	کرناٹک اور صوبہ دار و کس کے شہر و شہر اپنا
۶۰	فہرست (د) حصہ پٹیوا		ترجمہ سند مہری صوبہ مر قومیہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ھ
	عہد نامہ دو ای و فیما بین آرتھر الگریزی ہست اندیا	۲۶	مطابق ۱۲ - مارچ ۱۷۶۹ء
۶۱	کمپنی و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر		ترجمہ سند مہری صوبہ ۱۱ شوال ۱۱۸۱ھ جبری مطابق
	شہر الہ آباد گانہ و فیما بین کمپنی و نواب	۲۷	۱۱ مارچ ۱۷۶۹ء
۶۸	آصف جاہ		ترجمہ سند مہری حسین عرفی متعلقہ بیان جہان
	فہرست حاکمیت جہان و دو سند عہد نامہ کرشنا		متعلقہ بیان نے پیش کی تھی اور جہرہ و مستحق صوبہ
۷۰	کے لی	۲۸	بالہار رضا سندی درج ہے
۷۲	فہرست عہد نامہ ازرو سے عہد نامہ میسور		ترجمہ فارغ علی مہری ۲۱ ماہ شوال سنہ الیہ بنام
	عہد نامہ بنابر بہتری و ضمانت تجارت فیما بین	ایضاً	والا جاہ امیر الہند
۷۵	مالاک آرتھر الگریزی ہست اندیا کمپنی و نواب نظام الدولہ		ترجمہ سند مہری صوبہ مر قومیہ ۱۱ شوال سنہ الیہ
	سندہ پٹنہ کوٹوان جہاں کوٹوان	۲۹	نسبت چوتھ سے بری
۷۹	نظام کنندہ جاہ کو دقت سندہ فیما بین	ایضاً	عہد نامہ اتفاق مضارت جنگ ۱۷۵۹ء
	اقرار نامہ فیما بین کنندہ جاہ کمپنی ۱۷۵۹ء	ایضاً	فیما بین نواب امیر الامرا علی الملک بہادر و
۸۰	عہد نامہ حیدر آباد و دو باب تقسیم علاقہ سائے	۱۳	گورنر مینٹی
	صوبہ دار و کس کے قرار پانچ سند متعلقہ	۳۲	ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ
			دربارہ سپرد کی سکا رکتور کمپنی کو

# فهرست عهدنامه جلوسیم

ردیف	مضمون	ردیف	مضمون
۱۳	عهدنامه فیما بین کمپنی و صوبه دار و کمین مع پسران و و ثا و جانشینان صوبه دار فهرست (الف) اصلاح مقبوضه پیشوایان و نواب نظام کوملی	۲۴	عهدنامه ۲۸ اکتوبر ۱۷۷۱ در باب دوباره قلم کرنا خاندان بنود بمقام میسور
۱۴	فهرست (ب) اصلاح سابق راجه بکپور فهرست (ج) حقوق و ملاقات مقبوضه نواب نظام دار و جانشینان مغرب گزیده و با سرباستیا یا اندرون صنعت احمد گزیده راجه انریل کمپنی کوملی	۲۵	شماره ۱۸ عهدنامه منعده مشرسلین راجه بکپور صلحا امیرشاه سلطان با در ۱۷۷۱ نسبت دوستی
۱۵	فهرست (د) عاجده شده و متوق علاقات تعلیمه نظام دار و جانشینان مشرق و با سرباستیا و دو بنام راجه بکپور	۲۶	عهدنامه امیرشاه سلطان ماه فروری ۱۷۷۱ عهدنامه صلح با شیو سلطان ۱۷۷۱
۱۶	مضمون راجه بکپور و جانشینان انریل ایلم تعلیم صاحب مشرق باب هندوستان علاقات مقبوضه پیشوایان	۲۷	تفصیل علاقات ج. آنریل کمپنی کوملی ایضا ج. اصحت ج. با در کوملی
۱۷	عهدنامه دوستی منعده فیما بین کمپنی و نواب اصحت ج. با در	۲۸	ایضا ج. اصحت ج. با در کوملی ایضا ج. اصحت ج. با در کوملی
۱۸	عهدنامه فیما بین کمپنی و نواب نظام الملک اصحت ج. با در ۱۷۷۱	۲۹	عهدنامه ملکی ج. با در راجه میسور که هوا ۱۷۷۱ ایضا عهدنامه راجه میسور ۱۷۷۱
۱۹	فهرست (الف) اصلاح برابر و پایش گات غیره تمنه عهدنامه فیما بین ملکه منعده گریث یرشن کمپنی و نواب افضل الدوله نظام الملک اصحت ج. با در فریق ثانی	۳۰	فهرست (الف) اصلاح مهاراجه میسور فهرست (ب) اصلاح مهاراجه میسور
۲۰	نیز ج. با در نظام قومه ۳۰ دی ۱۷۷۱ سابق ۱۷۷۱	۳۱	شماره ۱۸ عهدنامه منعده ۱۷۷۱ بیان کورگ
۲۱	حق سنده علیه تمام نظام حیدرآباد و اراج ۱۷۷۱ بیان میسور	۳۲	عهدنامه قرار داد ۱۷۷۱ عهدنامه قرار داد ۱۷۷۱
۲۲	شماره ۱۸ عهدنامه منعده فیما بین سلطان و راجه بکپور سند حیدر علیان ج. با در قومه ۲۳ فروری ۱۷۷۱ صلحا ج. با در راجه میسور که هوا ۱۷۷۱	۳۳	ایضا ایضا
۲۳	عهدنامه حیدر علی ۱۷۷۱	۳۴	ایضا ایضا

# فہرست عدنامہ جلد ہفتم

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۲۷۱	عدنامہ راجہ پنجور بابت ۱۸۹۱ء	۱۶۹	بیان کرناٹک
۲۷۶	بیان تراونگور	۱۷۰	سندہ الطہ عدنامہ سندھ و طہ و سفور شہ و کھنڈی پٹنہ
۲۸۰	اقرارنامہ حراجہ تراونگور سے درباب رسکنے	۱۷۱	صاحب پریسیڈنٹ آئریبل انگریزی کمپنی
۲۸۱	دوبلٹنوں کے سوا	۱۸۳	سندہ علیہ اکرٹ ۱۸۶۳ء
۲۸۲	چٹھی راجہ تراونگور بنام گورنر قمر ۶ صفر سلطان	۱۸۴	سندہ علیہ نواب بابت ضلع جنگلی پٹ
۲۸۳	۵ نومبر ۱۸۹۱ء	۱۸۵	درخواست منجانب نواب والا جاہ و جوابات گورنر
۲۸۴	سندہ الطہ عدنامہ یوحنا خزل رابرٹ صاحب لیر	۱۹۷	جنرل آن کونسل
۲۸۵	کر و نئی پریسیڈنٹ اوگورنر پٹنہ بنام و منجانب	۲۰۸	بیان نسبت صداقت سند
۲۸۷	آئریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و غصہ	۲۰۹	عدنامہ تمیدی ساتھ نواب محمد علی ۱۸۵۵ء
۲۸۸	عدنامہ فیما بین آئریبل کمپنی اور راجہ تراونگور ۱۸۹۱ء	۲۱۲	عدنامہ نواب محمد علی ۱۸۸۷ء
۲۹۱	عدنامہ چند روزہ فیما بین آئریبل ایسٹ انڈیا کمپنی	۲۲۱	فہرست نمبر ۱
۲۹۲	درجہ راجہ راجہ راجہ تراونگور	۲۲۲	عدنامہ فیما بین آئریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب کرٹ
۲۹۳	عدنامہ دو قی فیما بین آئریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و	۲۲۳	مرقومہ جلالی ۱۸۹۲ء
۲۹۴	سما راجہ بنام راجہ ہار ۱۸۹۵ء	۲۳۰	فہرست نمبر ۲
۲۹۷	سندہ حراجہ تراونگور کو دی ۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء	۲۳۱	سندہ اکرٹ اقرارنامہ بابت تصفیہ ویش کیولی ویکمپولی
۲۹۹	بیان کوچین	۲۳۳	ضلع تادیقی سند ۱۸۹۱ء
۳۰۰	عدنامہ سراجہ کوچین ۱۸۹۱ء	۲۳۵	عدنامہ عظیم الدولہ ۱۸۹۱ء
۳۰۱	عدنامہ فیما بین آئریبل کمپنی و شیو سلطان ۲	۲۳۶	بیان پنجور
۳۰۳	۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء	۲۳۷	عدنامہ و اقرارنامہ فیما بین عہدہ الملائک صلاح الدولہ
۳۰۴	عدنامہ دوسری فیما بین آئریبل کمپنی و راجہ کوچین	۲۴۵	ویر تاپ سنگھ راجہ پنجور
۳۰۶	۱۸۹۱ء	۲۴۶	اقرارنامہ چانچیل جان مالہ صاحب پریسیڈنٹ
۳۰۹	بیان پودو کوٹا	۲۴۷	وگورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے متعلقات
۳۱۲	سندہ علیہ ضلع و قلعہ کیلانی بنام توندمان	۲۴۸	فی ساواٹا رادو وارت نرمل راو جاگیر دار رانی سولیا
۳۱۳	سندہ بنام راجہ پودو کوٹا مرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء	۲۵۰	ترجمہ کاغذ سندہ الطہ سفور کردہ راجہ پنجور ۲۰-۱۸۹۱ء
۳۱۷	بیان بنگال پٹی	۲۵۱	ترجمہ اقرارنامہ معمری راجہ لہجی مرقومہ ۲۵-۱۸۹۱ء
۳۱۸	سندہ بنام غلام علی جان جاگیر دار بنگال پٹی	۲۵۲	ایضاً ۲۶-اکتوبر ۱۸۹۱ء
۳۱۹	سندہ بنام جاگیر دار بنگال پٹی مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء	۲۵۳	اقرارنامہ راجہ پنجور ۱۸۹۱ء
۳۲۰	بیان سندھور	۲۵۵	سندہ حراجہ پنجور سے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی
۳۲۱	سندہ بنام حراجہ تراونگور راجہ تراونگور سندھور	۲۵۷	عدنامہ راجہ پنجور ۱۸۹۱ء
۳۲۲		۲۵۸	عدنامہ راجہ پنجور ۱۸۹۱ء



# حصہ اول

## عہد نامہ جات و اقربانجات و اسناد متعلقہ عہد آبادیسور و کوکڑ

### عہد آباد

اور سو مالکوم صاحب کی تیج ہندو پورٹ باہر مختلف سماجیات مذمت ہوا جو ایک عہد دوسرے کے کاروبار  
 بنیاد خوش نصیبی اس خاندان کی اگلی نسلت جاہ نامی نے قائم کی تھی یہ شخص ایک نامی انصر فوج  
 اورنگ زیب بادشاہ کا تھا اور شاہ نے امین نظام الملک اور صوبہ دار کوکڑ مقرر ہوا تھا اسے بعد انان  
 اطاعت و بار دہلی سے انحراف کیا اور شاہ نے امین فوت ہوا اسکے بعد اسکا سپرد م نصیر جنگ  
 جانشین اسکا ہوا اس سبب سے کہ اسکا فرزند اکبر غازی الدین خان نامے ایک عمدہ حیل پر  
 دربار دہلی میں سرفراز تھا کہ دربار دعویٰ نصیر جنگ کی اس کے برادر اور مظفر جنگ نے باستانت یوں کیا  
 گورنر علاقہ قبوضہ فرانس کے تکرار کی صاحب و صوف ذیہ نیال کیا کہ اگر اسکی اعانت ہو تو  
 صوبہ دار کوکڑ اسکا ہوا اور چند صاحب اپنی دعویٰ نوابی کرنا تک کو پوچھا تو بزرگی فرانس والوں کی ملک  
 ہندوستان میں قائم ہو جاگی گرا و سوقت میں صرف مدد ہی مظفر جنگ سنبات فرانس ایک کافی سبب  
 ترغیب انگریزان واسطے مدد دی اور اعانت گری نصیر جنگ تھا آخر کا مظفر جنگ اپنے دعویٰ کے  
 ہاتھ گرفتار ہوا اور اسے اسکو قید کیا گیا سال دوم میں جب نصیر جنگ کو سرکشان قوم پٹان قتل کیا  
 تو وہ رہا ہوا اور باعانت فرانس قابض صوبہ داری ہوا بعد گدی نشین ہونے کے مظفر جنگ نے ایک گرو  
 فوج فرانس کو بسر کردگی بسی صاحب نی ملازمی میں رکھا اور بہت سا علاقہ متصل پونہ بھڑی پر گئے کرکھا  
 و شہر و ضلع سلی ٹین فرانس والوں کو دیا مگر بلکہ بعد اسکے وہ بھی اپنی فوج کی سرکشی سے متعطل ہوا  
 اسکا ایک سپر صغیر سن تھا لہذا صلابت جنگ سپرد م آصف جاہ بذریعہ فرانس والوں کو وصول  
 ہوا اور لشکر گذاری اس امر کے صلابت جنگ نے کئی مواضع جو اسکے پاس تھے انکو عطا کیے اور کسی  
 اضلاع واقع سرکاران شمالی بابت تنخواہ اور بود و باش فوج ملکی فرانس کو جو اسکی ملازمی میں تھے دیے  
 جب شاہ نے امین فرانس اور انگریزان لڑائی ہوئی تو فرانس والوں کو سرکاران شمالی اور ایک فوج انگریزی  
 خارج کیا اور صلابت جنگ نے جو واسطے مقابلہ انگریزان کے قصد کیا تھا وہ بغیر مدد فوج فرانس کے

عہدہ برائین ہو سکتا اور فوج فرانس کو کوئٹہ ایلی صاحب کو اپنے پاس طلب کر لیا تھا تو اس نے عہد نامہ  
 لکھ کر دیا جس کی رو سے اس نے سلی بن اوردیگر اضلاع بلوچانعام انگریزوں کو دی اور اقرار کیا کہ وہ فرانس کو کوئٹہ  
 اپنے ملک سے خارج کر دے گا اور علاقہ قحط سرکار ان شمالی جزائر میں وہ کے پاس تھوہ ہدیہ فرماں کے لئے  
 شاہ علی ہی شہنشاہ عین ہو اور جب دیوانی جنگا رہا اور واریس کی اونکو بادشاہ سے حاصل ہوئی۔  
 صلالت جنگ کو اس کے برادر غزوہ نظام علی نے شہنشاہ عین خارج کو کے گرفتار کیا اور واریس کی بعد صلالت  
 قید میں فوت ہوئے۔ عین نظام علی نے کرناٹک کو قحط و تاراج کیا گر وہاں سے نکالا گیا اسی عہد میں  
 فوج انگریزی نے ہدیہ فرماں شاہ علی کرناٹک پر قبضہ کیا (اسکا حال کرناٹک کو مال میں رہی) اور نظام علی  
 اس سے قائم رکھے جنگ کے کرتا تھا کہ گورنمنٹ سندھ اس نے ہوا و سوقت میں اس طرف نہ بہت تنگ تھی اور  
 جنگا اندیشہ ہو جنگ سے پیدا ہو کر نل کلینڈر صاحب کے پیغام صلح حیدرآباد میں پہنچا اس صلح کا نتیجہ عہد نامہ نمبر ۱  
 ہو جس کی رو سے باوجود سرکار انگریزوں کو سکال و راجہ سندھ کی وسطی ملک و مرہٹے کے معروف گھوڑوں کو گورنمنٹ  
 انگریز نے وعدہ کیا کہ وقت ضرورت نظام کی مدد فوج سے کریں گے اور جب ضرورت مدد فوج کی نہ ہو تو وہ  
 لاکھ روپیہ سالانہ دیا کریں گے اور نظام نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بھی مدد انگریزوں کی اپنی فوجت کر لے گا مگر یہ گنتی  
 نظام نے اپنے ہائی انصارت جنگ کو جاگیر میں دیا تھا اور اس کے عین حیات اس سے نہیں چھینا جا سکا  
 یہ وقت اس کے پورا کرناٹک میں برپا کر گئے۔

از وی اس عہد نامہ کے ایک دستہ و پانچوں کا شامل نظام واسطے فتح کر فوج بنگلور کے جو قبضہ حیدر علی  
 میں تھا ہو ایک ہونکہ سید علی اور گورنمنٹ انگریزی کی شناخت تھی مگر فوج جلد ہوا اور اس صلح کی اس سبب  
 کرناٹک نے دغا بازی کر کے دوستی انگریزی سے کرنا رہ گیا اور حیدر علی سے ساز کر کے کرناٹک پر جا کیا  
 مگر نہ تھیں کے بعد نظام کو پہنچا دی رفاقت حیدر علی کی ترک کرنی پڑی اور شہنشاہ عین ایک عہد نامہ نمبر ۲  
 فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور نواب کرناٹک ایک فریق اور نظام ثانی کے متقد ہو جس کی رو سے نظام نے  
 تمام ہنسنا و جوہ داران دکن نے حیدر علی کو دی تھیں ستروا و نسوخی کین اور وعدہ کیا کہ دیوانی کرناٹک  
 باری گماٹ جو حیدر علی پاس تھی انگریزوں کو دیا گیا بشرطیکہ وہ سات لاکھ روپیہ سالانہ دین اور متبوت  
 نواب کرناٹک میں مرغت مگرین اور کم روپیہ بابت سرکار ان شمالی کے منظور کریں اور جو عہد نامہ دیا گیا  
 اس میں گورنمنٹ انگریزی اور نظام کو موافقت و تبدیلی ہو کر یہ قرار پایا کہ وقت ضرورت دو ملین روپے نظام



زمین اس شرط پر کہ نظام اسکا خرچہ ادا کرے اور یہ بھی مفہوم ہوا کہ فوج مذکور کسی رقبہ اور دولت نگری کی سے متبادلہ پر بھی بنجالیہ۔

جب نصارت جنگ ز فوج فرانس گنتور میں جمع کی تویہ ضرور ہوا کہ ششہ ۴ میں نظام کو لکھا جلائے کہ وہ حکم انکی اخراج کا جاری کرے اور نظام کے حکم کا تو کچھ نتیجہ مترتب نہیں ہوا اگر ششہ ۴ میں نصارت کو جب حیدر علی نے دھمکیا تو اسنے درخواست حالت انگریزوں سے کی اور گورنمنٹ مندراس سے وعدہ نمبر ۱۱ کیا کہ وہ ضلع گنتور کو مستاجر میں دیکھا اور فوج فرانس کو نکال دیکھا اور فوج انگریزی کافی واسطے حفاظت ضلع مذکور کے رکھی گایہ عہد نامہ جو بغیر اطلاع نظام کے منعقد ہوا تو نظام نے اسکو انفساخ شدہ ۴ منعقد کیا اور گورنمنٹ اعلیٰ نے بھی اسکو نامنطور کیا ضلع گنتور جو اس عرصہ میں نواب کرناٹک بتساہری سیادی دس سال کے دیا گیا تھا واپس ملازمان نظام کو دیا گیا اور وہ رامی پاسداری ناما برزہ دیا مکرار اس عہد نامہ کے جو ششہ ۴ میں فیما بین گورنمنٹ برٹنی اور اگوبا کے ہوا تھا باعث شرمندگی و ربا بتکرار عہد نامہ کے ہوئی جو فیما بین گورنمنٹ اعلیٰ اور گورنمنٹ مندراس کے واقع ہوئی۔

ششہ ۴ میں نصارت جنگ ز وفات پائی اور سرکار گنتور جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا تھا ابکاران نظام نے لیا لند ششہ ۴ میں ایک صاحب زبڈٹ اس غرض سے حیدر آباد بھیجا گیا کہ وہ ضلع مذکور پر اس طلب کری اور خراج جو نظام کو دیا جائیگا اسکی نتیجہ کرے اور کیونکر خراج کا دینا خیر اتوا میں بیٹ گیا تھا واپس ضلع گنتور کی زر وے نمبر ۱۱ کے قرار پائی مگر مکرار جابت بقایا خراج کے تھی اسکا فیصلہ حیدر آباد میں ہو سکتا تراضی طرفین تصفیہ اسکا مختصرا پر گورنر جنرل بہادر کے رکھا گیا اور میر عبد القاسم واسطے عرض حال کے کلمہ کو روانہ کیا گیا بعد مجرا دینے اوستقرض خراج کے جو نظام نے گنتور سے تحمیل کیا تھا بقایا می ادائی گنتور انگریزی مبلغ نولاکھ پانچ سو روپے قرار پایا میر عبد القاسم کی پیغامبری سے ایک عہد نامہ جدید نمبر ۱۱ تصحیح شدہ ششہ ۴ منعقد ہوا اندوی اس عہد نامہ کے جو بہت ایک بیٹھی کے منجانب لارڈ کو نواس صاحب کو تھی حکم عہد نامہ کا رکتی تھی اور اسکی تمیل گورنمنٹ انگریزی نے اپنی اوپر فرض گردانی تھی یہ تصحیح ہوئی کہ جو عبارت ذیل شرط ششہ ۴ عہد نامہ ششہ ۴ میں درج ہے کہ جب کہیں حالات امور اجازت دینگے اوستقرض فوج و دکن میں جائیگی فقط انوں سے یہ ملاوہ کہ فوج مشروط شرط مذکور جب نظام درخواست کریں اور بیجاگی بشرطیکہ فوج مذکور بمقابلہ کسی دولت گورنمنٹ انگریزی کے بھیجی نہجائے۔

جب اول جنگ ٹیپو سلطان کے ساتھ شروع ہوئی تو لارڈ کورنوالس صاحب کو مہلج کی کوشش سہن کی کہ نظام اوسکے ساتھ متفق ہوں اور یہ وعدہ کیا کہ جو فائدہ اس جنگ میں ہوگا اوسین سے حصہ قبول نظام کو دیا جائیگا پس ایک عہد نامہ جنگ وضع نمبر نظام کے ساتھ تیار نہج نہ راہ جولائی ۱۷۹۳ء میں تیار پایا اس عہد نامہ میں پیشوا بھی شامل ہوا اور یہ شرط ہوئی کہ نظام اور پیشوا دونوں متفق ہو کر ملک ٹیپو سلطان سے صلح اور امن اور ٹرس ہزار سو اور گورنمنٹ انگریزی کو دین ان کا خراج گورنمنٹ دیگی اور جو ملک فتح ہوگا اوسکا مسابک حصہ کیا جائیگا اور جو بعض بعض زمیندار اور قبائل کے رنج و ایما تحت نظام اور پیشوا کے ہیں اؤ کو ان کی حیثیت اس کا نام کرنا چاہیے اور اگر بعد صلح کے ٹیپو سلطان کسی امداد فریق کے ملک پر حملہ آور ہوگا تو باقی فریق اوسکی سہر ہو کر سزا دی میں کوشش کریں گے بعد ختم ہونے لڑائی کے علاقہ بمبئی تیرہ لاکھ سولہ ہزار گودا کا حصہ نظام میں ملے جیسے ہو تو صلح کے لارڈ کورنوالس صاحب نے یہ راہ اور پوناسے کہا کہ جو عہد نامہ پیشوا نے میں بمقابلہ ٹیپو سلطان کے جو اس کو ایک عہد نامہ محدودہ باہمی بنایا جائے مگر باعث توقف اور تاخیر پیشوا جسکے ارادہ بخلاف پیشوا اور نظام کے یکساں ہو جائے اگر عہد نامہ اس نہج پر قرار پایا تو نظام اسے نہایت رضامندی اپنی اس بارہ میں بیان کی یہ یہ امر ملے ہوا۔

اب مرہٹوں نے اپنا وغوی تباہی چوتھے بمقابلہ نظام پیش کیا اور بیان کیا کہ اگر زبانی اور انہو کا تو جنگ شروع ہوگی نظام نے امداد گورنمنٹ انگریزی یا ہی مگر سر بیان مورازروی عہد نامہ مرہٹا زیادہ اس سے مجاہد ملت تھا کہ وہ در میان میں اگر لگتا تو کرسے جو لڑائی ۱۷۹۳ء میں شروع ہوئی تھی اوسکا نتیجہ صلح ہوا جسکے روستے نظام کو علاقہ بمبئی ۱۷۹۳ء لاکھ روپیہ کا بابتہ ادائیگی صلح تین کروڑ روپیہ کا اور عظیم الامرا اپنے وزیر کو بطور اول بابتہ ستر ہزار ان شرائط کے مرہٹا کو دینا پڑا بعد ازیں بعد وفات مادہ ہوا اور پیشوا کو بدلتو واقع ہوئی اوسین تین ربح علاقہ کا جو نظام نے دیا تھا واپس لے لیا گیا۔

باعث رنج کے جو نظام کے ولین بسبب انکا گورنمنٹ انگریزی درباب مذہبی اور مراہ و تفرج لکھی کے بیچ وقت ضرورت اشہد جنگ کے پیدا ہوا تھا نظام نے ایک دستہ فوج بھر کر ونگ افسر ان فرانسس نوکر کا اور فوج لکھی انگریزی کو موقوف کیا پس رسوم دوستی میں تھل واقع ہوا مگر قبل اوسکے کہ نتیجہ اوسکا ظاہر سر کشی خلیجہ فرزند نظام نے پھر نظام کو مجبوری فوج لکھی انگریزی کا دوبارہ طلب کرنا پڑا اور پوناسی واپس آنا وزیر عظیم الامرا کا بھی سفید انگریزوں کے تھا اور چونکہ ٹیپو سلطان کا خوف غالب تھا لہذا صلح

سے اتفاق کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور عہد نامہ نمبر ۹۸ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۹۰۸ء قرار پایا جسکی رو سے فوج لکھی  
 ورائی ہوئی اور چھ بلائن کی قرار پائی جسکا خرچہ جو بیس لاکھ سترہ ہزار ایک سو روپہ سالیانہ قرار پایا اور نظام کی  
 فوج فرانسیسی کی برعکس تھی اور گورنمنٹ انگریزی بطور ثالث درمیان نظام اور پرتگال کے ہوئی اور پرتگال  
 قرار پائی کہ اگر پیشو اس انتظام سے راضی نہ ہو تو جو مطالبہ پیشا اور نامناسب سمجھا کرے اس کے بارہ مین بجا  
 نظام کی کیجیے

۹۹ء مین جو وہ کی دوسری ٹیپو سے ہوئی اور مین فوج لکھی اور فوج نظام دونو فوج انگریزی کے متعلق  
 متعلق ہوئیں اور بعد شکست سرکار بھارت کے نظام کو از رو سے عہد نامہ بمسور ۱۹۰۹ء کے اصول جمعیتی چھ لاکھ سترہ ہزار  
 مین بیس لاکھ پوراکار کا علاقہ اور بعد از ان جو علاقہ پیشو اکو دیا گیا تھا ملکہ و سسٹنہ اس کے لینے سے انکار کیا تھا اور  
 گورنمنٹ اور انتظام کو دیکھ گئے

جو اس وقت تک مین پور کے عمل مین آئے اور اس سے مرہون کو نہایت رشک ہوا اس مسئلہ کی طرف سے  
 اندیشہ بھی پیدا ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے انتظام دیا عہد نامہ نظام کو مناسب تصور کر کے عہد نامہ  
 نمبر ۱۲ تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۹۰۸ء منعقد کیا جسکی رو سے دو اور بلائن بنیادگان اور ایک جمنٹ سواران فوج لکھی  
 مین زیادہ کی گئی اور اس کے خرچہ کے واسطے نظام نے کل علاقہ مین قریب ۱۰ لاکھ روپہ ملکہ و سسٹنہ کا جو اس کو از رو سے عہد نامہ  
 بمسور ۱۹۰۹ء کے حاصل ہوا تھا دیا مگر مین کچھ فرق کا بنا دلہ بطور حد و بندی مناسب کے عمل مین  
 آیا اور اس عہد نامہ سے متعلق مین کی ہو گئی جو فوج لکھی کے متعلق ہے اور نظام کو کل حکومت اس سے علاقہ  
 کی حاصل ہوئی اور نہایت ہوئی کہ کسی ریاست غیر سے امور ملکی مین کتابت کرے اور گورنمنٹ انگریزی کو  
 بچہ مقدمات فیما بین نظام اور دیگر ریاست کے ثالث قرار دیا بیعت سلوک طریق نظام کے جو جنگ اول  
 مرہٹا مین آئے تھیں مین آیا اور نیز مسبب اس کے کہ اس کے اہلکاران نے خود مین جنگ کو ضلع دولت آباد  
 اور ضلع درو مین آئے مین دیا ایک شرط عہد نامہ ۱۰۰ مین ایذا کی گئی جس کے رو سے یہ عہد نامہ کہ فیصلہ یقین  
 اپنے اپنے ضلع مین وقت ضرورت فوج فریق ثانی کو آئے دے

۱۰۰ء مین عہد نامہ نمبر ۱۰۰ بارہ بمسور دی تجارت فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور حیدر آباد کے متعلق ہوا  
 جس کے رو سے خصوصاً اشیا و مادہ ہر چہ پانچ سو روپہ فی صدی قرار پایا اور طریق تحصیل محصول مذکور کا مین کیا گیا اور  
 ان محاصل کے جو از رو سے اس عہد نامہ کے قرار پائے باقی اور سب محاصل راہداری وغیرہ ملک نظام

میں عرصہ قلیل سے سو قوت ہو گئی اور موصول غلہ بھی موقوف ہوا اور جو مخالفت باہر لہجانے غلہ کی سابق ہوئی تھی وہ بھی موقوف ہوئی

نظام علی نے ۱۸۳۸ء میں وفات پائی اور اس کا فرزند سکندر جاہ اس کی جگہ گدی نشین ہوا اسے تکلیفات عرفیہ کا پابند ہو کر اپنی منہ کو سی شاہنشاہ دہلی سے حاصل کی بروقت گدی نشینی سکندر جاہ کے جمیع عنذاجات سابقہ کی منقولی ہو جو اسی عہد کے ہوئی بعد ختم ہونے جنگ مرہٹا کے نظام نے ازرومی عہد نامہ حیدر آباد نمبر ۱۳۱۷ء ۱۲ مارچ ۱۸۳۸ء اپریل ۱۸۳۸ء کے علاقہ جات و کمن چیمینڈیا و ناگپور سے فتح میں ملحق تھی حاصل کیے ختم نامہ میں میر عالم وزیر نظام و دوست صادق گورنمنٹ انگریزی نے وفات پائی چونکہ بنابر قائم رکھنے دوستی کے یہ لازم تھا کہ وزیر نظام خیر خواہ انگریزان ہوں لہذا انکار قبول طویل اور وقت طلب نظام کے ساتھ درباب تقرری وزیر واقع ہوئی آخر کار فیض الملک نامزد ہوا مگر یہ شرط ہوئی کہ وہ امور ریاست خود مداخلت و مداخلت نہ کرے اور کل نظام متعلق چند واسل کے جو کایہ متوسل گورنمنٹ انگریزی کا تھا اور گورنمنٹ کے ذریعہ سے ترقی اس کی اس درجہ کو ہوئی تھی یہی جو نظام جسکی ثابت قسمی پرست تھا علاحدہ رہتا تھا اور کچھ متعلق امور ریاست سے نہیں رکھتا تھا تحت چند واسل کے اور انکی فوج کے شروع ہوئی اور ایک فوج آراستہ لیسر کر دی افسران انگریزی مرتب ہوئی

یہ فوج نظام پچ جنگ چھڑا اور مرہٹا کے علاقہ میں بہت کار آمد ہوئی اور شکست پیشوا کے ان خدات پر بموجب عہد نامہ نمبر ۱۴۱۷ء ۱۲ مارچ ۱۸۳۸ء و میر شاہنشاہ کے لکھا ہوا اور اسکی رو سے نظام کو بہت علاقہ جات دیے گئے اور جبکہ بقایا مالگذاڑی پیشوا کا اس کے ذمہ تھا وہ معاف ہوا اور پھر کوئی مطالبہ بابتہ بقایا کے ذمہ اس کے نہ رہا اور چند علاقہ جات کا تبادلہ منظر صحت اور سہولیت حدیث کے وقوع میں آیا نظام کو ہدایت ہوئی کہ وہ حقوق زمینداران علاقہ جات کا جو اسکو ملے تھے کاٹا رکھے مگر یہ شرط ایسی تھی کہ اس کے باعث ہمیشہ لکڑا زیاں با ساتھ اس کے رہا ہونے لگی آخر کار ۱۸۳۸ء میں ایک صاحب اسے تحقیقات و عاوسی کے جو اس شرط کی رو سے قائم تھے مقرر ہوا اور عاوسی جو منظور ہوئے انکی تعداد نزدیک ایک لاکھ ایک سو تالیس کے تھی

سکندر جاہ نے ۱۸۳۹ء میں وفات پائی فیض الملک اس کا فرزند جانشین ہوا اور اس کے ساتھ عہد نامہ نمبر ۱۵۱۷ء قرار پایا جسکی رو سے جمیع عنذاجات سابقہ منظور ہوئے پچ سال اخیر حکومت سکندر جاہ کے ملک کا بڑا



خود فوج نظام میں افسران انگریزی مامور تھے اور اس فوج میں کئی مرتبہ فوجی و نصبی باسند عا صاحبان ذرینت کے اور خصوصاً سترہ ہزاری رسل صاحب کے ۱۸۰۰ میں ہوا اور اسکی ترتیب سب قانون جنگلی ہوتی رہی تاہم فوج کٹھنٹ ایک جزو فوج نظام تھی کسی وزیر نے یعنی نہ سراج الملک و راجہ الملک و شمش الامل نے جو بعد از سراج الملک کے منظور کی گورنمنٹ انگریزی ۱۸۰۰ میں مامور ہوئے تھے خیال ادا سے زعفریہ کا کیا لہذا تاریخ ۱۸۰۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۰ درخواست ادائی فرم کی گئی مگر کوئی تدبیر اسکی عمل میں نہیں آئی پس ۱۸۰۰ میں درخواست ہوگی کہ علاقہ بنارہ ادائی فرم جواب میں لکھو روپیہ ہو گیا تھا ہر دیکھا جائے اس پر پہلے لکھو روپیہ فی الفور نقد ادا ہوا اور یہ قرار ہوا کہ بابت باقی کے مالگذاڑی چند علاقہ کی مکفول کیجا لگی لہذا درخواست پر دگی علاقہ مسترد ہوئی مگر کوئی امر بہتری کا دو قومن نہیں آیا اور صاحب رزیدنٹ کو بھی مجبوری روپیہ واسطے ادائی تنخواہ کٹھنٹ کے دینا پڑا اور ۱۸۰۰ میں پھر روپیہ فرم کا لکھو روپیہ سے زیادہ ہو گیا

پھر ۱۸۰۰ میں ایک عہد نامہ جدید نمبر ۱۷ نظام کے ساتھ شدہ ہو چکی روئے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ایک فوج لگی جو پانچ ہزار پیادہ اور دو ہزار سوار اور ہزار توپ قبلہ از تلمی سے کم ہونگی رکھینگے اور اسکا خرچہ اور نیز بعض زمینیں اور سودر فرمہ اور اگر شیکہ اور انتظام نے اسکی کفالت میں بعض اضلاع جمعی پچاس لاکھ روپیہ کی نکاسی کے سپرد کیے اس پر ۱۸۰۰ میں صاحب اسکا سبب نظام کو ملا کر سے اور جو مالگذاڑی زائد از خرچہ ہوگی وہ نظام کو دیجائے اس عہد نامہ سے فوج لگی اور کٹھنٹ نظام کے کام آتا ہے اور یہ نظام جنگ وہ خود فوج کثیر کے دینے ہی رہا اور کٹھنٹ آئندہ جزو فوج نظام نہیں رہی بلکہ فوج لگی منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے سرانجام امور نظام کے قرار پائی

نصیر الدین نے ۱۸۰۰ میں وفات پائی اور اسکا فرزند کلان افضل الملک و نظام خان جانشین ریاست ہوا پچھلے ۱۸۰۰ کے حیدر آباد میں انتظام کا رکھنا بہ اعانت فوج سرکار ملک دکن واسطے ہند میں بہت ضروری تھا ایمنہ بن کی اس سبب سے قوی ہوئی تھی کہ وہاں حاکم بنا ہوا تھا اسی لحاظ سے اوہنوں نے بتاریخ ۱۸۰۰ ماہ جو کوٹھی زریڈنٹی پر حملہ کیا مگر شکست پائی صاحب رزیدنٹ کی کوشش جو واسطے قائم رکھے انتظام کے کی گئی انت ۱۸۰۰ سالار جنگ براہ و نادہ سراج الملک جو اسوقت زیر



طرح سوائے طریقہ انانالی اور انصاف کے تصور کیا گیا کی پس لاجنگ اپنے عہدہ پر قائم رہا  
نظام کو خطاب اور وی سوسٹ ایکڑ لٹوڈرافٹ وی ستارافٹ انڈیا یعنی شہر سند کا عنایت ہوا  
لائسنس اور وی عہد نامہ نمبر ۱۱ کے صاحب زینت کو اختیار دیا کہ وہ تحقیقات اور سب جرم  
کی کیا کریں جو یورپ زناہ دیگر اشخاص سے ملک حیدرآباد میں صدر پولی ہون اور انکی سزا ہی بھی صاحب  
کیا کریں اصل مطلب اس سند کا اس میں تھا کہ اس سے ثبوت اس امر کا پایا جاتا تھا کہ نظام نے صاف دیکھی  
رضامندی اس امر میں دی کہ ایسے جرائم کی تحقیقات افسران کو نمٹ انگیزی کیا کریں اور انکی اپنی دربار  
کی عدالت کو کچھ اختیار و سمین تھا مگر سند کی رو سے اختیار تجویز اور سزا دینے کا ایسے مقدمات میں نہیں  
رہا یا ہی انگیزی جرم جرم متوہ ملک نظام ہون صاف تھا اور کو نمٹ انگیزی صرف ایسے اختیارات  
دے سکتے ہیں کاروائی صاحب زینت کی لہذا اس سبقت بھی حسب قدر و معینہ سند تھے یعنی ایسے مجرم کو  
واسطے تحقیقات کے سپرد عدالت انگیزی جو علاقہ نگیزی میں موجود ہو کریں

نظام کو ایک سند نمبر ۱۹ ملی تھی جسکے رو سے یہ اجازت ہوئی تھی کہ کوئی شخص کسی نہیں ریاست جو  
ازد سے شرع محمدی و رواج خاندان ہو کا منظور کیا جائیگا

رقبہ ملک حیدرآباد کا کل مساحت میل مربع ہے اور آبادی ایک کروڑ لاکھ ہے نفوس میں ہے  
نظام کا جاگیر دار نمٹ صرف ایک راجہ گو دہل ہے جس کا کل اختیار اپنے علاقہ میں ہے اس وقت تک  
ہے جب تک وہ ملک لکھ روپیہ بطور خراج ادا کرتا رہے

### نمبر ۱۱ عہد نامہ نظام

نقل و خواست جو کریں فوڈ صاحب نے بنام نواب صلابت جنگ اور منظور سی او کی بدستخط خاص  
بنام سرکار سبلی تمام معاہدہ علاقہ کے اور زیر سرکار نظام بنام اور اضلاع کنڈا ایر و دکانپور انگیزی  
کمپنی کو بطور انعام دیجا گیا اور سند انکی جسطح فرانسس کو دی گئی تھی انگیزی و نکو بھی دیجا  
نواب صلابت جنگ افواج فرانس کو جواب سکے علاقہ میں ہیں عرصہ پندرہ روز میں دریا کی گنگ سے عبور  
کر کر نکال دیا اور پانڈ کو بمقام پونڈ چوسی یا کسی اور مقام باہر دھوکھن سے آنر دی دریا کی کشادہ داندہ کر دیا اور آئندہ  
اد کو اپنے ملک میں کسی جسے آباد ہونے نہ دیا اور نہ انکو اپنی ملازمی میں کیسیگا آئندہ انکی مدد کرے گا اور



اور انکو اپنی مدد کیواسطے طلب کریگا

تو اب کچھ مطالبہ غازی بنی مانسے بابت آمدنی اور سرکاروں کے اور اس فرانسس کے سے روکا  
آمدنی اور اسے تحصیل کی ہے مگر نیگے اور نہ کچھ اور کا حساب اس سے طلب کریں گے اور نہ مطالبہ  
آمدنی اپنی ملک کی سال حال میں اس سے کریں گے بلکہ اسکو بلا فرحت اور میں سے دینے اور وہ جو  
سعادہ حاصل اپنے ملک کے جو وقت والدہ و اجداد قبل علیہ اس فرانسس کے تھا وہ جس قدر سرکار میں لایا تھا  
اور یہ قدر وہ اب دیکھا اور اس طرح کارروائی کیا کریگا اور اگر وہ یعنی راجا اس امر کو منظور کرے تو نہ اب کو پیش  
ہے جو چاہیں کریں اور فاب سر حال میں دشمنان انگریزی کی اعانت کریں گے اور نہ انکی حمایت اور حفاظت کریں گے  
کپینی انگریزی بھی نواب کے دشمنوں کی حمایت اور حفاظت کریں گے

المزموم ۱۶ ماہ رمضان ۱۱۸۷ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۷۷۵ء

میں قسم خدا اور اس کے رسول اور قرآن پاک کی کرتا ہوں کہ میں کچھ بھی رخصت نہ کرنا ہوں اور نہ اس سے سربراہان نکر و نکلا

فرمان مغل یعنی شاہنشاہ دہلی بنام سرکاران شمالی ۱۱۸۷ھ

اس ایام خوشی میں فرمان فی شان واجب الاذعان مبادات اصدار ہوتا ہے اس امر سے کہ  
چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ داروں کے نے سرکار سکا کول وغیرہ کپینی فرانس کو دے اور اسوجہ سے  
کہ اسکی منظوری مبادولت نے بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہیں فرمائی لہذا عالینہ رت رفیع القدر  
خوانین فی شان امیر الامرا شجاعت شعار وفادار جان نثار لائق النہایت والرحمت دوستان صدیقی  
والائق قدم خیر خوانان بلا استثناء انگریزی کپینی نے فوج جبار بھیج کر فرانسس کو دانت خارج کیا جسکو  
مبادولت نے بظرف وفاداری وخیر خواہی عالینہ رت رفیع القدر انگریزی کپینی موضوع کے تحت کاہنیا  
جہان سے سرکاران نکر میں بطور انعام بلا شرکت احدی شروع فصل تکملہ ۱۱۸۷ھ الفصی مطابق بادشاہ  
۱۱۸۷ھ ع سے عطا کیے لہذا تمہارے فرزندان و امرا یان و وزرا و حاکمان و مستعدیان دیوان  
و مشکفان ممالک مبادولت و جاگیر داران و کردیان حال و استقبال پر دہم و مستدام لازم ہے کہ گوش  
بلینچ پہ استحکام اور تعمیل احکام عالی کے کر کے انگریزی کپینی نکر اور اسکی اولاد اور شاہ کو واسطے  
و دعام کے سرکاران نکر میں سپرد کرو اور انکو بری محصول غزل و تہل سے قصور کر کے کسی طرح فرم

اور نیکہ نمود اور نہ او نیکہ وقت بابتہ ابواب دیوانخانہ اور نیز رسوم عدالت شامہنشاہی کے ندو

اس فرمان عالی کو حکم محکم تصور کر کے تعمیل بلا تفاوت کرو

المرقوم مہ ۲ ماہ صفر ۱۰۳۷ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۳۷۷ء

### خدا صہ بر پشت فرمان

از سرکاری بین خلاصہ کہ شامہنشاہ نے براہ غنایت ایک خواست کو جو منجانب کمپنی تھی اور اسی تاریخ کی تھی جس تاریخ کا فرمان تھا بین خلاصہ منظور فرمایا کہ چونکہ صلاحیت جنگ بہادر صوبہ دار و کمشنر نے کلر سکا کول وغیرہ فرانس کمپنی کو دیے اور چونکہ باعث اسکے کہ شامہنشاہ نے اس کی منظوری بزرگواران پاکسی اور پورے سے نہیں کی تو عاملیت فیع القدر انگریزی کمپنی نے فوج جبرائیل کو بلائے فرانکو کمان یا اند شامہنشاہ نے منظور فرمایا اسی انگریزی کمپنی کو کہ اس کے اوکو بلا شرکت اس کے سرکاران کو بین بطور انعام عطا کیے

بعد ازان دو احکام مغل یعنی شامہنشاہ دہلی صاویر کے ایک بدستخط خاص بنام شہزادہ مرزا محمد اکبر شہزادہ مرزا بدین اشادہ کہ وہ مطابق احکام فرمان کے تعمیل کرے

اور دوسرا اس غرض سے کہ انگریزی کمپنی زیر حکم اور شامل رسالہ شہزادہ دہلی

اس سب پر تصدیق مجہد قاضی غنایت اللہ کے اس مراد سے ہے کہ یہ نفل مطابق اصل کے بین

### نمبر ۲ عمد نامہ نظام ۱۳۷۷ء

عمد نامہ آبرو و مہربانی و اتفاق و یکجہتی و اومی فیما بین جناب نواب صاحب والا مقام اظہر من الشمس نواب صاحب نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علی خان بہادر قلعہ جنگ سپہ سالار و آئینہ میل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مہری و دستخطی و مصدقہ نواب صاحب موصوف ایک فریق اور جان کالیس و صاحب برکٹہ زبیر فریق ثانی جنگ و غنایت کل منجانب کمپنی عطا ہوئے تھے مرقومہ مقام حیدرآباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۳۷۷ء بحیری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۳۷۷ء

### شرط اول

دونوں فریقین معاہدہ بقیمیل اس عہد نامہ آبرو و اتفاق و یکجہتی کے قسیمہ عہد اعانت باہمی اور اگر تھے ہیں اور اگر کار تھے ہیں کہ ایک فریق کے دشمن کو دشمن فریق ثانی اور نیز ایک فریق کے دوست کو دوست فریق ثانی

مضمون کریں گے

شرط دوم

آئندہ بلنگریجی ایسٹ انڈیا کمپنی بالعموم اور عنایات شایان کے جو انکی نسبت نواب صاحب نے  
کی ہے یعنی سند پانچ سرکاران الیورا و سکا گول اور راجہ سندھی اور مطلق نگر اور مرتضیٰ نگر کی اولمک عطا ہوئی  
ہے جسکی رو سے سرکاران مذکورین انکو اور انکے وراثت کو واسطے دوازم و دستدارم کے عنایت  
ہوئی ہیں بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے تصفیہ و معاملات  
واجب اور صحیحہ نواب صاحب کے حسب ضرورت ادا وہ اور مستحق کیسٹ اس شہر پر کروں ایک کپتان فوج کو  
اپنے علاقہ میں اگر ناکت میں واقع ہو تو انکو اختیار حاصل رہے کہ دستہ فوج کو کرا ایک ہزار یا کم رو  
یہاں سے لیجا لیں اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ اگر ایسا موقع آئے خواستہ ہو کہ تو وہ اسکی اطلاع پیشتر ہی  
نواب صاحب کو کر دینگے

شیراز

آفریل انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتے ہیں کہ جس سال میں ان کی تین کی حالت کا  
 نہ ہوگی اس سال میں وہ ذوالصاحب کو بالعموم عطیہ سرکار ان ناکوین رقوم معضامین پر جو بل قتلہ و  
 شہرہ نعم عندنا تھا اور اگر نیگے یعنی بالعموم تین سرکاران راجہ سندھی و ایلیہ و عطفی گائیکے چاہے ان کے  
 اور باجہ سرکاران سکالول و مرتضیٰ گمر کے بقول اس کے بغیر میں آئندہ کے اور ان ہندوستان کمپنی  
 ہو جائے کہ ذوالکامہ یہ پیر فی سرکار اور اگر نیگے یعنی بل ذوالکامہ و پیرہ سالانہ اور ایک اگر نیگے

نشریات

سرکار سکا کول کا بندوبست سرکار کمپنی نے عیناً ہی جیسے اجداد ممکن ہو کر سہنے کر دیا۔ باب نظر مضمین کر کے ملحوظ اس کے کرنا البصاحب نے از روی عمدہ نام سابق سرکار مذکور کو اپنی ہر ضرورتات جنگ کو جو کچھ مین عطا کی ہے ان میں سے ایک تیزی الیٹ انڈیا کمپنی اور اور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس پر قبضہ حاصل ہونے لگا۔ نو البصاحب یا تاحیات بار صاحب موصوف نکر سیکے کا منتظر رفع کرنے تمام وقت اور تکرار آئندہ بندوبست شدنی ہے کمپنی مذکور اپنا ارادہ بندت اس کے جو کچھ ہے وہ شرطیں مین درج کر سہ ہیں

شرط پنجم

چونکہ سرکار مقنی مگر تھم سرکار نظام تمام اور ملک کو ناک کے ہے اور بموجب عمد نامحاجات اور  
درستی سابقہ کے کمپنی مذکور پان دونو سرکاروں کی حفاظت فرض اور واجب ہے لہذا اگر قصارت جنگ  
یا کوئی اور تکلیف یا بلا زرم کچھ مندا دیسا کرے جس سے متحمل سرکاران مذکورین کا گمان ہو تو کمپنی مذکور کو  
اختیار حاصل ہو گا کہ وہ فوراً سرکار مذکور پر اپنا قبضہ کر لے گی

### شرط ششم

ہو گا کہ اس کے شرط دوم عمد نامہ مذکور کے کمپنی موصوفہ شدہ و محدود کیا ہے کہ وہ ایک دستہ فوج <sup>سط</sup>  
انہاں سے فواج صاحب کے نام و اور دستہ رکھنے لگے لہذا فوجیتین یہ وہند کرتے ہیں کہ اخراجات دستہ فوج  
کے اس طرح ادا ہونگے یعنی اگر خرچہ اس فوج کا جو فواج صاحب کو دیا جائے گی پانچ لاکھ روپیہ سے جسکے  
اوپر لکھنا و نہد بالوضع تین سرکاران تاج مندری اور ایلم راہ و صنعت لکھنؤ کے ہو گیا ہے کم ہو گا کمپنی حساب بقایا  
کا فواج صاحب کو سہما دینگے اور وہ ایک خرچہ مذکور زیادہ ہو تو کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہوں  
کہ وہ خود و ذرا اسی قدر حاصل کے ہو سکے اور یہ بھی بقا و راہ و صنعت لکھنؤ و سرکاران سکال اور مقنی مگر  
کے تہ جہت و قبضہ میں آجائیں بقا و راہ و صنعت لکھنؤ

### شرط ہفتم

بقا و راہ و صنعت اور اسخا اور ننگار اسی کمپنی مذکور کے اور بخیاں اس میں اعتبار کے جو فواج صاحب پیر  
رکھتے ہیں فواج صاحب راہ و عنایت بذریعہ اس تحریر کے تمام بقایا اور دیگر مطالبہ جات تک یعنی تاریخ تحریر  
ذاتک سرکارین مذکورین میں باقی ہے معاف کرتے ہیں

### شرط ہشتم

دوسرے تیکہ اعانت فوج آئندہ بل کمپنی کی کارمنوں کی تو جو روپیہ سالیانہ شرط سوم عمد نامہ مذکور میں مشروط ہے  
میں کمپنی مذکور وہ کرتے ہیں کہ تین سالہ میں بطریق مصرعہ ذیل ادا کرینگے اور ماہ کار کی ضمانت کرانے کے  
یعنی شرط اول تین سالہ ۳۱ ماہ مارج اور دوسری تین سالہ ۳۱ ماہ جان اور تیسری تین سالہ ۳۱ ماہ اکتوبر کو وہ ادا کیا کر

### شرط نهم

جب فواج صاحب سوم سرامین بمقامات معمولی جائینگے اور فواج دیگر سرداران کو رخصت ہو جائیں تو فوج کمپنی  
مذکور کو مہی رخصت اپنے وطن کے جائیں گی و بجائیں گی

## شرط دہم

نواب صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اطلاع برآمد ضروری کی تسبیح اعانت فوج کمیزی کی درکار ہوگی کمپنی مذکور کو حتی الامکان پیشتر تین مہینے کے پار کرینگے تاکہ وہ تیاری ضروری اس عرصہ میں کرین اور نیز قیام فوج جو اس کام کی واسطے ضروری ہوگی وہ خود حسب ضرورت تعین کرینگے لہذا نواب صاحب کچھ تعین کرینگے اور چھ مہینے فوج ہر صبح کی اور پانچ گھنٹے معاملہ کے ہے لہذا فیضین مہاجرین وعدہ کرتے ہیں کہ کوئی فرق کسی کا افشاں نہ ہو ایک دوسرے کو توہین کرینگے نہ کیلئے اس وقت تک جب تک سب درستی ہو نہ کوئی طور میں نہ آئے

## شرط یازدہم

آئر بیل انگریزی ایٹھ انڈیا کمپنی خیال اس کے کہ ان الناس کو وہاں متعلقہ کتاب پاس نواب صاحب کے رہے ہیں بنا بریہ اس تحریر کے بعد کرتے ہیں کہ وہ اس بھی اونٹنی ہی قبضہ میں رہینگے

## شرط دوازدہم

نواب صاحب بنظر اس کے تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ کس قدر اعتبار تمام کمیزی کا کرتے ہیں اقرار کرتے ہیں اور اپنی اس شرط ظاہر کرتے ہیں کہ تمام کمندی میں بالکل فوج کمپنی مذکور کی ہے اور کمپنی باواے شکریہ اس کے اقرار کرتے ہیں اور اپنی اس شرط ظاہر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اگر وہ میں متجانب نواب صاحب سے کرے اور جو جائز قلمدارسی قلمدار کی مقرر ہے وہ اس کو ملا کرے

## شرط سیزدہم

باجمیل اس عمدہ مہربانی و اتفاق دیکھتی باجمی و فیشن عامہ کے نواب صاحب اقرار کرتے ہیں کہ وہ بہتر ضرورت کمپنی مذکور کے اعانت اپنی فوج سے کیا کرینگے اور وہ کو بھی اختیار اپنی فوج کی باجز فوج کی طلب کرینو کا واسطیج حاصل رہیگا جب سطح کمپنی مذکور کو از روی شرط دوم عمدہ مہربانی حاصل ہے

## شرط چہارم

باجمیل اس عمدہ مہربانی و اتفاق دیکھتی کے دونوں فیضین معاہدہ تسبیح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بالاتفاق تمام اور ہر ایک شرط مذکورہ بالا کے تعین کرینگے اور اس وقت سے تمام شکوک باجمی رفع ہو گئے اور باجمی اس کے اعتبار و امی صحیح و مستحکم قائم ہوا تاکہ کلان امور ریاست دکن کا بار کمپنی ترقی خدمت اور ولت اور سبقت و مافیہ فیض نظر نہ صرف بالا نواب صاحب ایک فرقہ نے اور جان کالیڈ و صاحب بر گئیہ بر خزل فرقہ ثانی نے جنگو

اختیارات کل منجانب آئینہ کی کمی حاصل میں اس پر اپنے دستخط اور مہر کر دیے  
 المرحوم مقام حیدر آباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۲۷۸ ع  
 ترجمہ سند مہر سی نظام علی خان بابتہ پانچ سو کاران کے

بنام رئیس مولیٰ دین بونیدی و مقدران و کاشتکاران و ساکنان کاراجہندری و الیہ رو مصطفیٰ نگر و سکا کول و  
 مرتضیٰ نگر ستھانہ صوبہ حیدر آباد واضح ہو کہ ازاد عنایات بیغایات و حرمت تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۰ ہجری مطابق  
 ۱۲ ماہ نومبر ۱۲۷۸ ع سے کل سرکاران مذکورہ بالا باشندار جاگیر مصطفیٰ نگر معروف قلعہ کنڈالی اور معمولی دیہات  
 ستھانہ کان الماس الگیز کی کمی کو بطور انعام واسطہ دادم اور سہ دادم کے حسبِ خواست کمینی مذکور کے  
 جسکو حصے منظور کیا ہے عطا ہو سے اور بالعوض اونکے اگر بڑی کمینی مبلغ لاکھ روپیہ سا لاندہ دیا گیا اور  
 تمام اخراجات سہ بندی اونکے ذمہ ہونگے اور آفات لہوضی و سادی کا بند بچی و پیش نہوا لہذا تم دیس کو  
 وغیرہ کو لازم ہے کہ بخوش دلی الامکان کمینی مذکور کی اطاعت کیا کرو اور لگہ از سی وجہی باوقات عینہ و صبر  
 ادا کرتے رہو اور اس تحریر کو حکم مجھ بقدر کر کے متابعت اوسکی کرو

المرحوم تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۲۷۸ ع  
 ترجمہ فارغ خطی مصری نظام علی خان

بنام عمدۃ الملک سراج الدولہ اور دین خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک امین گھاٹ از مہر ملک پٹنا  
 دنا کنڈارہ آخر ملک ملندہ اور نیز بنام اولاد و ورثا سے عمدۃ الملک بہادر

بخط وفاداری و اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر مذکور نے ہمارے دربار سے معرفت جنرل کلا جٹا  
 کے جو وعدہ اور اقرار کیا ہے اور بالعوض مبلغ پانچ لاکھ روپیہ کے حسبِ درخواست مذکورہ سند ہذا  
 جسکو حصے منظور کیا ہے یہ فارغ خطی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کل ملک مذکورہ بالا کے  
 بابتہ ماضی اور حال اور استقبال کے عطا ہوتی ہے

ترجمہ دستخط وکیل عمدۃ الملک بہادر نے گزرائی

باعث وفاداری و اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر نے حضور کے دربار سے معرفت جنرل کلا جٹا  
 کے جو وعدہ اور اقرار کیا ہے لہذا اسید کہ بابتہ مبلغ پانچ لاکھ روپیہ کے بابتہ ماضی و حال استقبال  
 کے ایک فارغ خطی اوسکو یعنی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کرناٹک کے جو سرحد ملک ملندہ

سے سرحد امیر ملک لدو از تک واقعہ ہے غایت ہو نقطہ المرقوم ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۱ھ بمطابق  
۱۲ ماہ نومبر ۱۲۸۱ھ

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو خبرل کلا صاحب نے منجانب اب سراج الدولہ لکھیا  
چونکہ دشمن لوگوں نے سنایت کاوش کر کے یہ بیانات خلاف واقعہ اور دیگر اطوار سے چانا کہ شکوک و  
شبهات نواب صاحب کے ولین انجانب عمدۃ المملک سراج الدولہ اور دوسری خان بہادر کے متفقین  
لہذا بطریق کرنے آئندہ کے وجہ ایسے خلاف بیانی و عرض گوئی کے اور مستحکم اور قائم کرنے ہتھیام  
تمام اوس اتفاق و اتحاد و وفاداری کے جو فیما بین نواب و عمدۃ المملک بہادر موصوف اور گایری کیپنی کے  
و توجع میں آئے یہ میں جان کلا و دیگر گڈیر خبرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ المملک عدہ اور اقرار  
کرتا ہوں کہ وہ کوئی امر خلاف غیر غرضی نواب یا برعکس و سستی و اتفاق جو بذریعہ کیپنی مذکور جس سے اب و سستی  
بخوش دلی قائم ہوئی ہے نہیں کرینگے اسکے ضامن کیپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے ہوتے ہیں

المرقوم مقام حیدر آباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۱ھ بمطابق ۱۱ ماہ نومبر ۱۲۸۱ھ  
ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو خبرل کلا صاحب نے منجانب اب سراج الدولہ لکھیا  
میں جان کلا و صاحب بریکڈیر خبرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ المملک سراج الدولہ بہادر کے  
و عدہ اور اقرار کرتا ہوں کہ بموجب شرائط کے جو اوس سے طلی ہوئی میں عمدۃ المملک بہادر موصوف  
عوضہ ایک مہینے کے میرے سند اس میں ہونے سے نواب و عمدۃ المملک مبلغ پانچ لاکھ روپیہ ہوگا  
کو واسطے صرف نواب کے دینگے اسکی ضمانت کیپنی موقوف ہے

المرقوم مقام حیدر آباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۱ھ بمطابق ۱۱ ماہ نومبر ۱۲۸۱ھ

نمبر ۳۳

عمد نامہ و سستی و اتفاق و امی جو ساتھ نواب کرناٹک و صوبہ اردو کھن کے ۱۲۸۱ھ میں قرار پایا  
عمد نامہ و سستی و اتفاق و امی مستفادہ مقام قلعہ یعنی فورٹ سب جلیج فیما بین انریل کیپنی تھان انجمن  
جو ہندوستان میں تجارت کرتے ہیں بشمول نواب والا جاہ عمدۃ المملک امیر لاپٹ سراج الدولہ اور دوسری خان  
سندھ و دیگر فوجدار کرناٹک پان گمات ایک فریق اور نواب والا مقام آصف جاہ نظام المملک میر نظام علی  
سبا و فتح جنگ فوجدار صوبہ دکن فریق ثانی معرفت انریل چارلس فوجدار صوبہ دکن و گورنر سبب جلیج





اور نیز اس نظر سے کہ آصف جاہ کو دقت پیچ دینے دوسری جاگیر واسطے پرورش نصارت جب تک کہ  
منہو کمپنی مذکور عہد کرتے نہیں اور اپنی استعنا خاطر کرتے ہیں کہ نصارت جنگ اس پنی جاگیر رضی مگر اپنے  
قبضہ میں بشرائط سال بقدر رکھے یا اس وقت تک جب تک آصف جاہ اجازت لینے قبضہ کی کمپنی کو نہ سے  
بشرطیکہ نصارت جنگ مذکور فوج اپنے علاقہ دونی میں واپس آئے اور خط کتابت اور آمد و رفت وکیل  
حیدر نیک کے ساتھ نہ رکھے مگر باس و امان اور ساتھ اتفاق انگریزی کمپنی اور نواب والا جاہ کے رہے  
اور نامک مذکور کو پناہ یا امانت نہ دے اور نہ اس کے حملہ کو مدد دے اور نہ کسی دشمن کمپنی یا دشمن فوج اب  
والا جاہ کو پناہ دے اور اگر میرہ شرائط کسی موقع پر شکست ہو گئے تو کمپنی کو بذریعہ اس عہد نامہ کے  
اختیار حاصل ہوگا کہ وہ قبضہ کر کے سرکار رضی مگر کو بھی مثل دیگر چار سرکاروں کے اپنے قبضہ میں  
رکھیں اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ بشرط ضرورت ایسے امر میں کمپنی کی مدد اپنی  
فوج سے کریں گے

### شرط سوم

قلو کنڈا ملی معہ جاگیرات متعلقہ واسطے دو ام کے بعد ازین قبضہ کمپنی انگریزی میں رہیگا  
اور انکی فوج اوسمیں رہیگی اور اس فوج بھی اون ہی کو زمین کے گوشہ شرط و از دہم عہد نامہ حیدر آباد میں  
خلاف اس کے مشروط ہوا ہے

### شرط چہارم

چونکہ سرائین دیونندہ اس سرکار کا کول و علاقہ ایشیا پور سابق میں فساد برپا کیا تھا اور انیان کرتاے مگر وہ سبھی  
حکومت نواب آصف جاہ کے حکام اور اعلیٰ مالدار سی سوار فرمان براری کمپنی سے کیا تھا اور نواب آصف جاہ نے  
مدد و دستخط کرنے اس عہد نامہ کے اقرار کرتا ہے کہ وہ خطوط نہ صرف نرائی پور کو بلکہ تمام اور نیز سندھ  
سرکار یا پور و مضطرب نگر اور راجہ سندھی اور سکا کول کو بدین مراد لکھے بھیجیگا کہ وہ آئندہ انگریزی کمپنی کو پناہ  
مالک تصور کر کے مالکدار سی و فرمانبردار سی کمپنی مذکور کی یا اون کے مالکداران مستعینہ کی بغیر عذر اور حیلہ  
کے کیا کریں اور نواب آصف جاہ مذکور بھیجے اقرار کرتے ہیں کہ وہ آئندہ کسی میندار یا مالکدار یا ملازم  
انگریزی کمپنی کو یا ملازم نواب والا جاہ کو ترغیب اور شہتہ تاک سبب پر یا کرنے فساد کے کیا کریں اور  
زمیندار و غیرہ خود ایسے متحم کا اقرار ساتھ نواب آصف جاہ کے کرتے ہیں

### شرط پنجم

یہ خواہش اور کوشش ہمیشہ انگریزی کمپنی اور نواب الہ آباد کے رہی ہے کہ اپنے علاقہ جات مقبوضہ کو باطنی امان رکھیں اور صوبہ دکن کے ساتھ دوستی جاری رکھیں اور انکی اب بھی یہی خواہش ہے اور گو ایام گذشتہ میں کمپنی نے مجبور ہو کر فوج واسطے جہان کے بجانب حیدرآباد روانہ کی کہ وہاں جاکر سرکار کو مت و سرکار ونگول پر قابض ہوں مگر تاہم سنگام دستخط اور لینے نقل اس غلطی کے بطور دلیل دوستی نسبت نواب صاف جہ صوبہ دکن کے کمپنی مذکور اپنی فوج کو قلعہ کموت میں طلب کر لیتے اور اس قلعہ سے بھی اپنی فوج علیحدہ کر لیتے جب صوبہ موصوف محل اپنی فوج عبور دریا کے کرشنا کرگٹ قلعہ مذکور جوالہ نواب صوبہ کیا جایگا اور ایک اور زیادہ تر خواہش دوستی منجانب کمپنی نسبت صوبہ دکن کے یہ ہے کہ وہ وعدہ کرتے ہیں کہ حالات گذشتہ کو ذرا مٹا کر کے چند سال تک یکم جنوری ششہ مطابق دسمبر ماہ شعبان ششہ ہجری سے دو لاکھ روپیہ سالانہ سکے آرٹ بمقام مندر اس یا مچھلی چٹن کے ادا کیا کریں گے یعنی ایک لاکھ روپیہ تاریخ ۳۱ مارچ اور ایک لاکھ روپیہ تاریخ ۳۱ مارچ لاکھ روپیہ کمپنی میں آجایگا تو ایک ایک لاکھ روپیہ سواے دو لاکھ مذکورہ بالا تاریخ کو ہالادیا کرینگا اور کمپنی سواے اسکے یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ان کے پاس سرکار ان محلہ مندر صوبہ چند سال تک بلادت رہیں گی اور صوبہ انکو کچھ تکلیف نہیں دیکتا تو وہ ہر سال یکم جنوری ششہ سے پانچ لاکھ روپیہ دوا قسط میں بموجب شرح بالا کے اور سات لاکھ روپیہ در صورت گذر ایدر کے قبضہ میں آنے کے دیا کریں گے لیکن در صورتیکہ صوبہ یا مچھلی رعیت دیگر سرکار ان محلہ پر یا ناگٹ پر حملہ آور ہو گئے یا وہ دیا کوئی اور جبری قوت انکو اگر انگریزی کمپنی سے فتح کر لیا تو اسے سبب ماننا نہ کہ وہ ناقص ہونے اس کے کمپنی کو اور دوبارہ دینے جانے سرکار ان معلومہ کے ماتوی ہنگا

### شرط ششم

عمد نامہ سابق میں جو بمقام حیدرآباد منعقد ہوا تھا یہ شرط تھی کہ کمپنی اور صوبہ دار باہم مدد یک دہرے کی وقت ضرور اور جہت ممکن ہو لایا کریں گے مگر سبب سے زیادہ ششہ حیدرآباد کے کسی شرط سے اظہار کو جبری وقت ہوگی اور باہم اتفاقا کسی طرفین تصور ہوگی لہذا اب یہ شرط کیجاتی ہے کہ صرف صلح اور اعتبار و دوستی باہمی واسطے دوام کے فیما بین انگریزی کمپنی و نواب اتحاد اور

نواب والا جاہ کے قائم رہی اور دشمن ایک فریق کا دشمن باقی دو فریق کا گروانا جاسکا اور دوستیک  
فریق کا دوست باقی ماندہ فریق کا متصور ہوگا اور اگر کچھ شہید ہو یا کوئی دشمن کسی ایک فریق کے ملک پر  
حملہ آور ہو تو باقی ماندہ دو فریق حمایت یا اعانت اور دشمن یا مفید کی کر نیکی اور کمپنی اور نواب والا جاہ اپنی  
دوستی اور اتحاد کے سبب یہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب صوبہ کو ضرورت ہوگی تو وہ دو ملین سپاہ اور چھ ہزار  
توپ گورہ بشرط ملنے ملت اپنے ملک کے امور سے صوبہ کے پاس بھیجا کر نیکی اور بشرط یہ صوبہ  
اور کما خرچہ جب تک وہ اس کے پاس رہیں اور اس کے

شرط چھٹم

شاہنشاہ والا جاہ شاہ عالم نے پنجو تینوی فریق ارزاہ عنایت و توجہ کے نواب الا جاہ کو اور  
اس کے فرزند اکبر معین الملک عمدہ الامر اور اس کے ورثا کو واسطے دوام کے حکومت کرنا تک  
باتن گماٹ اور علاقہ تہمتاقلہ کے بذریعہ فرمان شاہی صدر و ۲۶ ماہ اگست ۱۸۵۷ء عہدہ ام طابق  
۲۷ ماہ صفر سنہ ۱۲۷۵ عطا کی اور نواب صفت جاہ نظام الملک نے بھی ہر دو توہ جہت اب الا  
اور اس کے فرزند معین الملک کو اور ان کے ورثا کو تسلط بعد نسل یا تحت و کعبہ سے واسطے دوام  
کے بری کر کے ان کو فارغ خطی فعل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال سے بابت کرنا گماٹن گماٹ  
بذریعہ سند صحری و دستخطی اپنے ہر قومنہ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۲۷۵ و دیگر بری کیا اور نظر اس کے نواب الا جاہ  
نے صوبہ کو پانچ لاکھ روپیہ دیا لہذا اب عہدہ ہوتا ہے اور نواب صفت جاہ نظام الملک اور کو منظر  
کرتے ہیں کہ نواب والا جاہ مذکور اور اس کا فرزند معین الملک معہ ورثا تسلط بعد نسل واسطے دوام  
کے بطور آل تمغا حکومت کرنا تک پانچ گماٹ کی کلیہ و ہمہ وجہ اپنے قیض و تصرف میں رکھنے  
اور نواب آصف جاہ وعدہ اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی شخص سے ملک کرنا تک پانچ گماٹ میں کیجی  
میں جو سابق انگریزی کمپنی کے پاس تھے یا اب و سکو دیے گئے ہیں یا شتار نواب والا جاہ  
اور انگریزی کمپنی مذکور کے کچھ خط و کتابت نہ رکھینگے اور ان لوگوں کے ساتھ بھی معرفت صاحب  
پریسیڈنٹ اور کونسل سندراس کے تجویز کیا کر نیکی اور انگریزی کمپنی اور نواب الا جاہ بھی وعدہ کرتے  
ہیں کہ وہ بھی کسی شخص یا اشخاص کے ساتھ و کھن میں یا شتار نواب صفت جاہ کے اور ان کے  
دیوان اور ضامان مذکورہ ذیل کے خط کتابت نہ کیا کر نیکی

### شرط ہشتم

جو نواب آصف جاہ نے براہ اتحاد و رعایت و نیز دیگر وجوہ سے ازراہ مہربانی نواب والا جاہ اور اس کے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامر کو اسناد ذیل عطا کی تھی

سند آل تمغا بابتہ کل ملک کرناٹک

سند آل تمغا بابتہ کل پرکنہ امن گندیا معہ گدگن پورہ

سند آل تمغا بابتہ کل ہواضع کینا سراد وغیرہ

سند آل تمغا بابتہ قلعہ داری قلعہ کلور

سند آل تمغا بابتہ کل ضلع سوئی داب اور ایک سند محل بطور فائز غلطی کل مطالبہ گذشتہ و

حال و استقبال بابتہ کرناٹک وغیرہ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ ہر ایک سند مذکورہ بالا کی تعمیل بطور

فرض شل دیگر شرائط عمدۃ نامہ کیجاگی اور اس کا لحاظ اسطرح نواب آصف جاہ رکھینگے گویا وہ اس

عمدہ مزین و بسطہ شرح درج نہیں۔

### شرط نہم

جو حیدرناٹک نے چند سال گذشتہ سے حکومت ملک منہو کی چھین لی ہے اور اس کے

مہسایہ کے لوگوں کو بہت تکلیف دہی ہے اور ان پر حملہ آور ہو کر اس کے اکثر علاقہ قباہت مقبوضہ کو

لے لیا ہے اور ان کو تلبیل سے اس کے علاقہ قباہت الکریمی کپنی اور ملک کرناٹک مقبوضہ نواب

والا جاہ میں بھی آتش زنی اور قتل سے غارتگری اور بربادی کی ہے لہذا بنظر اسیت اور فادہ عام

ریاست اسے مہسایہ کے یہ فرد چڑا کر ایک مذکور کی سزا دی کیجاے تاکہ وہ بعد ازین کسیکو

تکلیف دین اس غرض سے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہیں اور ہر شہنہ

کرتے ہیں کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ ایک مذکور کو سرکش اور قابض غیر فرضی حق تھوکر کے

اس کو تمام اسناد عطیہ سابق اور عزت اور حرمت اور تہہ سابقہ سے جو اس کو صوبہ ازان و گن سے

حاصل ہوئے تھے ساقط اور عادی کر دانتے ہیں کیونکہ ایک مذکور نے نواب آصف جاہ سے وفا

کی ہے اور شکست عہد کیا ہے جو اب اسے مستوجب رہنمائی اور مہربانی کا نہیں رہا

## شرط دوم

انگریزی کمپنی سمجھتی ہے کہ آئندہ علاقہ کنارہ گورنمنٹل و بلدا میں باہر امن تجارت کریں اور کمپنی مذکورہ نواب والا جاہ کے اپنے مقبوضات کرناٹک و دیگر علاقہ تجارت میں باہر امن برہن اور یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کرناٹک بالا گھاٹ متعلقہ صوبہ داری دریا باہر جواب اور سابق سے قبضہ حیدر نایک میں تھا ایسے شخص کے قبضہ اور حفاظت میں دیا جائے جو انصاف نسبتاً کے کرے اور دربار کے احکام کی تعمیل کرے لہذا یہ وعدہ نواب آصف جاہ کرتے ہیں کہ وہ تمام حقوق دیوانی کرناٹک بالا گھاٹ مذکور متعلقہ صوبہ داری دریا باہر انگریزی کمپنی کو دینگے اور انگریزی کمپنی کو لازم ہے کہ ایک عرضی حضور شاہ شاہ برائے حصول فرمان شاہ شاہ شاہ عالم گورنمنٹ کی رو سے منظور ہو کر حقوق کی نسبت ملک مذکور کے حاصل ہو گا چونکہ نواب آصف جاہ بحیثیت صوبہ دکن اپنے مرتبہ اور محاصل ملک مذکور کا اقتدار نہ دیکھتے لہذا انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر سال آمدنی دیوانی جیت ان کے پاس دیوانی رہنمائی سات لاکھ روپیہ سکڑا کر تمام اخراجات دیا جائے ہر سال ملتا تھا دو اقساط میں چہ چہ مہینے بعد ادا کریں گے بشرطیکہ نواب آصف جاہ صوبہ دکن مذکور مدد انگریزی کمپنی مذکور اور نواب والا جاہ کی بیچ سزاویہ حیدر نایک کے کرتینگے اور اس سے رسم رسل و رسائل جاری نہ کیجیں گے

## شرط تیسرا

چونکہ انگریزی کمپنی یہ نہیں چاہتی کہ مرٹا سے اونکی چوتھہ چین میں اور بصوبہ سے اونکی مرٹا جو وہ نوابوں کو کرناٹک بالا گھاٹ متعلقہ صوبہ داری دریا باہر سے جوابت اور سابق میں حیدر نایک کے قبضہ میں تھا وصول ہوتی تھی لہذا بذیلہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ انگریزی کمپنی پونہ میں اور مرٹا کو حسب دستور اور ہر سال ملاوت تمام چوتھہ جو سابق مقرر تھی اس وقت سے دیا کرے جبکہ ملک مذکور ان کے قبضہ میں آئیگا بشرطیکہ مرٹا کمپنی سے یہ وعدہ کریں کہ وہ کچھ ٹیکس اونکی دیوانی ملک مذکور میں نہ دینگے اس عرض سے نواب آصف جاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش بلیغ شرکت انگریزی کمپنی اور نواب والا جاہ کے بیچ قرارداد چوتھہ ملک مذکور کے کرتینگے تاکہ قرار پاس کرے کہ وہ کمان اور کس طرح دیا جائے تاکہ دربار اس کے آئندہ پھر کچھ تکرار نہیں کریں کسی فریق سے

یادداشت کے باقی نرے

## شرط و التزام

تمام شرائط مذکورہ بالا فریقین معاہدہ نے بدیانت داری قبول اور منظور کیں اور بیان کیا کہ وہ ایسا مذاہری تعمیل انکی کرینگے اور مطابق اونکے کا بندہ ہونگے تاکہ مستحکم اور دوامی دوستی فیما بین میں جاری رہے اور جب تک یہ دوستی قائم رہیگی کون شخص اونکے علاقہ میں داخل نہ کر سکتا ہے انگریزی کمپنی اور نواب لاجپات سر موقع پر کوشش یہی نظر اور اثبات دوستی و اتحاد نسبت نواب حاکم نظام الملک کے باعث اور سکے صوبہ دکن ہونے کے کرینگے اور اوسکی مدد کو اپنی مدد فرمائیگی تاکہ انکی اقتدار کا جتنا ایسا ہو اور جو کئی ہتھیار متعلقہ میں شراط بالا ہم ایک شرط مذکورہ کے تمام لوگوں نے جب تک ہم نیچے درج ہیں بالفاق یکدیگر مدد اور دستخط میں قبول کیا مان مضبوط پر کیے یعنی پریت اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام مذکور تیار کیے ۱۷ فروری ۱۷۷۸ء کو نواب صفت جاہ صوبہ دکن نے اپنے مقام قیام متصل ملیر کٹر تیار کیے ۲۲ مارچ ۱۷۷۸ء کو نواب لاجپات منجانب اپنے تمام فورٹ سینٹ جارج اپنے ہاتھ لکھا اور دستخط چارلس پورٹسیر

دستخط مہدی اولی

دستخط جان کال

دستخط جارج شترائن

دستخط جارج ولسن

دستخط جیمس پورٹسیر

دستخط جارج میکی

مسر کمپنی

واضح ہو کہ نام ہر ایک فریق معاہدہ کا بمقام دیگر اس نقل میں درج ہوا ہے جو نقل اس کے پاس ہی ہے لہذا ہر ایک کا نام اسکی نقل میں اول لکھا گیا ہے

فریقین معاہدین مذکورہ بالا یعنی پریت سینٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب والا مقام آصف جاہ صوبہ دکن اور نواب والا جاہ صوبہ محمد پور نے بخوبی سمجھ کر بخوبی شرائط بالا کو منظور کیا اپنے اپنے دستخط و سر تیارے رو برو کر دیے ہم لوگ جب تک تمام ذیل میں

دین میں قسمیہ و عہدہ کو تے میں اور عہدہ و دستخط کر دیتے ہیں کہ ہم فہمہ واری روہوسی انگریزی کمپنی اور نواب والا جاہ کے زیرے میں کہ نواب آصف جاہ تمامہ عہدہ ہمد کو کی تکمیل کرینگے

مہر کرن الدولہ  
مہر امجد پور  
مہر پیر سہاور  
مہر دلاورام  
مذاکاتہ ہے کہ میں اپنی خوشی سے ضامن ہوتا ہوں  
میں قسم و محاکش و بیل سہاور کی یاد کرتا ہوں کہ میں برضا و رغبت ضامن ہوتا ہوں  
میں قسم سکتا شاہ و بیل سہاور کی یاد کرتا ہوں کہ میں فی الحقیقت ضامن ہوں  
میں قسم و محاکش اور بیل سہاور کی یاد کرتا ہوں کہ میں دلاورام وکیل سہاور اور  
نہت پریشان پنجاب سہاورام برضا و رغبت ضامن ہوتا ہوں

وانع ہو کہ ضمانت نامہ بالا چہرہ دستخط ضامنان نے کر دیے اور پرت او سکی جدا جدا عہدہ  
پر لکائی گئی جو کمپنی اور نواب کو دیو گیا تھا اور اس نقل پر جو نظام علیخان کو دی گئی تھی ضمانت نامہ  
ذیل لکھا یا گیا تھا

معاہدین بالایہ یعنی نواب والا قدر آصف جاہ صوبہ دکن اور نواب الالہ صوبہ جمہوریہ اور صاحب پرستی  
و کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بنوئی سبکہ شیر اظہار الا کو قرار دیا جس پر  
صاحب پرستی اور کونسل نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میرے روبرو عہدہ دستخط کیے  
لہذا میں نواب والا جاہ جسکا نام ہمیں دین ہے قسمیں اقرار و شرط کرتا ہوں اور عہدہ دستخط کر دیتا  
ہوں کہ فہمہ دار ہوتا ہوں کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عہدہ نامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب صاحب  
کے رکھینگے

### مہر نواب

اور ہم یعنی پرستی اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قسمیں اقرار دیا  
شرط کرتے ہیں اور لکھ دیتے ہیں کہ فہمہ دار ہوتے ہیں کہ نواب والا جاہ عہدہ نامہ بالا کا لحاظ اور رعایت  
نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سمویل آرٹولی

دستخط جان نکال

دستخط جاج شیریں  
دستخط جاج واسن  
دستخط حمیس پور شیر  
دستخط جاج سینگ

ترجمہ سند دستخطی صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۲۸۵ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۹۰۳ء  
دیوبند کی دیوبند میں مقیم وکالتکاران وغیرہ وکالتکاران سرکار راجہ سندری و سرکار ایلیور و سرکار  
مستطیع نکر و سرکار مرثیہ نکر و سرکار سکا کول متعلقہ صوبہ فوکاند و بونکنڈ و حیدرآباد معلوم کریں کہ دستخط  
فرمان شاہ عالم بادشاہ غازی شاہ انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی و بیاعث سکاٹ و دوستی جو ان کے ساتھ  
ہوئی ہے میں نے پھر انکو بطور انعام واسطے و ام اور سند ام کے اور سب سرکاران مذکورہ بالا  
کلیتہ و تمامہ قلعہ و جاگیر کنڈا پل بسبب عہد نامہ دوستی و اتفاق جو فیما بین میرے اور کمپنی مذکور اور ام  
والا جاہ سہادر کے عرضہ قلیل سے منعقد ہوا ہے اور جس پر منجانب کمپنی کو زرا و کو نسل سند اس نے  
اور منجانب مرار سند نو اب لا جاہ سہادر کے خود امیر الہند نے بمقام سند اس تاریخ ۷ ماہ محرم ۱۲۸۵ ہجری  
مطابق ۲۶ ماہ فروری ۱۹۰۳ء دستخط کیے اور میں نے آپ اپنے مقام قیام فوج ظفر سوج میں  
مستقل پیر تاریخ ۱۲ ماہ شوال ۱۲۸۵ ہجری دستخط کیے لہذا تم تمام دیوبندی دیوبند کے وکالتکاران  
وغیرہ انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی مذکور کو اپنا مالک تصور کر کے ہر طرح انکی اطاعت کرو اور کوشش نہ کرو  
مالگذاستی و راجہ سرکاران مذکورہ باوقات معینہ کرو

اس سند کو حکام قطعی تصور کر کے اسکی تعمیل کرو

المرقوم صدر

پشت سند بہ تقدیق مقصدیان و قتر حضور ستونی و دیوان کے ہے اور بقول اسکی انکی  
کتا بونین دج ہو میں

ترجمہ سند مہر صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۲۸۵ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۹۰۳ء  
درینولا دیوانی کرناٹک بالا گات متعلقہ صوبہ دابل ظفر دیا اب کے جو سابق اور حال میں مقیم  
حیدرآباد تھے سہ تمام حقوق و مراعات اس کے انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی کو عطا ہوئے اور انگریزی



کپنی مذکور نے وعدہ کیا کہ جب دیوانی مذکور اس کے قبضہ میں آئیگی تو وہ ہر سال ہمارے خزانہ میں معہ حقوق دربار مبلغ سات لاکھ روپیہ نظر پیشکش کیا کریگی لہذا تم زمینداران خود و کھان ملک کرناٹک بالا گھاٹ متعلقہ صوبہ مذکور کے اطاعت کپنی مذکور میں ہو اور باقتیاری واجیہ اس کی باوجودات معینہ ان کو دیتے رہو اور چونکہ حیدر ناٹک سرکش اور متغیر ہو گیا لہذا ہمتہ اس کی تمام عزت اور مرتبہ سے اس کو سواط کیا اور تم اس کے ملکداران اور وکلا کی متابعت کرو بلکہ اس کے اور اس کے ملکداروں کے ساتھ کتابت کرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرو

المرقوم صدر

پشت سند پر عرضی مقصدیان جو گذری تھی درج ہے اور مقصدیان حضور و دیوان و صدق نے اس کو تصدیق کیا اور بقول اس کی اپنی اپنی کتاب میں درج کیں

ترجمہ سند معری صوبہ مرقومہ ۲۱ ماہ شوال ۱۲۸۰ھ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۳ء  
درینا بموجب فرمان والا شاہ عالم بادشاہ غازی دیوانی بخشی گری و میر آشتی ممالک کرناٹک بالا گھاٹ و بالا گھاٹ کنارہ دریائے کرشنا بجانب ملپور تاج و بجبئی معہ ملک ملدوار و منہ قلعہ جات و جاگیرانہ و زمینداران و پولیکار و قلعہ داران و انعام داران اور پٹہ داران و غیرہ متعلقہ ممالک مذکور بطور انعام آل طمغیہ تمام کمال بلا شرکت احدی عمدۃ الامراء سعید الملک اسد اللہ و حسین علیخان سہادر و القفا کو عطا ہوئے لہذا تم ہماری سپہان و برادران و افسران و مقصدیان نظامت دکن و تگن و تگنفلان ہو سرکاری قدیم و جدید و حال استقبال بموجب فرمان مذکورہ بالا و سند ہذا اس امر کے استحکام و وام و مستدام میں کوشش کرو اور ممالک مذکورہ تسلماً بعد تسلیم ان کو دوا و انکو تنزل و رتبہ دل اور نیز تمام مطالبہ دیوانی و غیرہ سے بری تصور کرو کہ از طرف پیشکش صوبہ داری و فوجداری و دیگر واجبات مزاحم اور متعین نہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرو کہ کسی حزمین اس سے اختلاف قبول نہ کرو اور نہ ہر سال سند جدید طلب کرو

ترجمہ سند معری صوبہ دمرقومہ ۲۱ ماہ شوال ۱۲۸۰ھ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۳ء

الہیہ کی ویسی ہونے کی وکاشکاران و باشندگان ضلع سند کو پ متعلقہ صوبہ دریا نا و معلوم کرو  
کہ ضلع مذکور جو جبہ تحریر پشت سند بطور آل تمغا صفی الملک و نور الدولہ محمد انور خان بہادر حسین  
کو دیا گیا لہذا اتم اطاعت عملدار صفی الملک مذکورین ہوا و مال گذاری متعینہ باوقات معمولی  
ادا کرتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کر کے اسکی تعمیل کرو

ترجمہ سند حسین عریضی مقصدیان جو فلان مقصدیان فریش کی تھی اور جس پر منخط  
بلہار رضا مندی درج ہے

خلاصہ معنی اسطرح ہے۔ وکیل والا جاہ امیر الہند خواست کرتا ہے کہ ضلع سند کو پ  
تمام و کمال صفی الملک انوالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو بطور آل تمغا عنایت ہوا و سند  
اس معلوم کی تیار ہو کر دستخط حضور کو او سپر جو ان اس بابہ میں منظر احکام ہے

سند بابہ پر گرنہ امن کنہ الاستعاذہ سے لے کر چھوڑا نام حسین الملک عموالدولہ محمد عبداللہ خان  
بہر جنگ بھی اسی قسم کی ہے مگر او میں لفظ تمام و کمال درج نہیں ہے اور تاریخ بھی او کی  
وہ ہی ہے جو سند مذکورہ بالا کی

ترجمہ سند مہری صوبہ قومیہ ۲۱ ماہ شوال ۱۲۸۰ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۴ء  
ایس۔ وی۔ ایس۔ کی وکاشکاران و باشندگان پر گرنہ حویلی حیدر آباد وغیرہ سرکار محمد باقر قصبہ نڈاری  
حیدر آباد معلوم کرو کہ موضع کنہ سیر الاستعاذہ پر گرنہ مذکور بطریق مندرجہ پشت سند بطور آل تمغا امیر الہند  
والا جاہ کو واسطے اور اسے خرچہ مقبوضہ و الدار الہند کو خطاب الہذا اتم اطاعت عملداران والا جاہ  
مذکورین ہوا و مال گذاری واجب باوقات معینہ دیتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کر کے اسکی تعمیل کریں

پشت سند حسین عریضی مذکور درج سے موضع کنہ سیر وغیرہ مندرج ہے  
ترجمہ فارغ منخط مہری صوبہ قومیہ ۲۱ ماہ شوال ۱۲۸۰ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۴ء

تمغا والا جاہ علی محمد باقر قصبہ نڈاری

اس سند کے کاتب محمد علی محمد باقر قصبہ نڈاری کے ہاں ہے اور اس کی کاپی محمد علی محمد باقر قصبہ نڈاری کے ہاں ہے

کراناک سلاطین راجہ شہنشاہی و عبور مکران سلطنت صوبہ داری و گمنی بلوچا و و جد راجہ کی تھی اس وقت  
اوسکے شہید ہوئے تھک اور بعد اوسکے تہارے وقت میں آجکے دن تک اور اس فار عظمیٰ  
کی تاریخ تک تمام حساب و کتاب و مطالبہ سرکار کا تصفیہ ہو کر ایک ایک پیسہ و مری تک معاف ہو گیا  
اور اب کسی جیل سے بجانب میرے یا میری اولاد کے یا میرے بہائو کے واسطے گذشتہ  
و حال دستبند کے کوئی مطالبہ میر یا میری اولاد یا وزیر یا بقیہ پیش کش صوبہ داری و وجود ہی  
یاد یوانی یا بخشگری یا میر آشتی وغیرہ کے باقی نہیں رہا یہ سب اس کے میں نے یہ سند بطور فار عظمیٰ  
تحریر کر دی کہ بعد ازان کام میں آئے

ترجمہ سند میری صوبہ مرقوم ۲۱ شوال ۱۱۸۵ ہجری مطابق ۱۱ مارچ ۱۷۷۲ء  
دریہ قلعہ داری قلعہ جن پور متعلقہ سرکار جن پورہ ماتحت صوبہ حیدر آباد مع جاگیر متعلقہ و چون  
بنام چوٹ سی سری ہے بموجب تجربہ پست سند مذکور بطور نصیر الملک انتظام الدولہ محمد خان  
بہادر نصیر جنگ کو اس غرض سے دی گئی کہ وہ یعنی نصیر الملک مذکور اسکی نگرانی اور حفاظت میں  
کوئی دقیقہ فرگذاشت نہ کرے اور نہ سرانجام رسد اور لشکر فوج میں حسب دستور سند کو بھیجے  
لہذا تم زمینداران و دیسمو کے نصیر الملک کو ذی اختیار قلعہ داری تصور کر کے مال گذاری واجبہ  
باوقات معینہ ادا کرتے رہو اور اس کو مجاز ساف و فائدہ سمواتی قلعہ مذکور کا گروانو  
اسکو بطور حکم تصور کر کے اسکی تعمیل کرو

پشت سند پر بعضی حسین انشا و سند و ج سے پیدیت ہے

سند قلعہ داری قلعہ کا پور متعلقہ صوبہ دریا آباد بنام رام الملک روشن الدولہ حافظ محمد منو خان بہادر  
جنگ ہی اسی قسم کی ہے جس قسم کی سند قلعہ جن پورہ کی ہے لہذا سمین لفظ تمام جاگیر درج سے  
بایچ اسکی ہی وہ ہی ہے جو سند قلعہ جن پورہ کی ہے تمام اوستاد پر تصدیق منصفان دیوانی و  
مستوفی و دفاتر حضور درج ہے اور بقول او کی او کی کتابوں ثبت ہوئی ہے

ممبر

عمد نامہ اتفاق نصارت جنگ ۱۱۸۵

منصوب عمد نامہ دستی و اتفاق فی مابین اب امیر الزام اشجاع الملک بہادر کو زمرہ کمیٹی مندرجہ قورست

خارج منجانب انگریزی اسیت انڈیا کمپنی

شرط اول

انگریزی کمپنی اوزار کرتے ہیں وہ نواب شجاع الملک بہادر سے سرکار مقننہ نگر معروف کنور پور سے ہند کے اوسے مالکذاری پر لینگی جو وہ ہر سال اوس سے وصول کرتے ہیں اور اس جمع آمدنی کا حال تحصیل حاملان سے جو دان رہتے ہیں واضح ہوگا

شرط دوم

ہم انگریزی کمپنی ہیضہ بدل خواہان بہتری و بہودی نواب شجاع الملک منگلے وہ سپاہ فرانس کو جو اس کے ہمراہ رہتی ہے موقوف کریں ہم اوکو بقدر فوج وہ طلب کریں گے ویکے وہ ہمیشہ اس کے ہمراہ رہیں گی اور اس کے حکم کی تعمیل کیا کریں گی (تقد و فوج بعد ازین قرار پائے گی) مگر فوج مذکور اس کے اضلاع میں کام کریں یا اس کے ملک کی حفاظت عابد بنمن بیرونی یعنی غیر کے کریں مگر یہ فوج کسی صورت میں اس کے علاقہ کے باہر نہیں جائیں گی یعنی اس کے اور اس کے ماتحت زمینداران کے علاقہ سے اس کے جانکی اگر کسی صورت میں وہ واسطے ملاقات اپنے بہانی نواب نظام الملک بہادر کے جائیں گے اور اس کے اس کے ہمراہ جائیں گی اور اس کے ہمراہ ہمیشہ رہیں گی

شرط سوم

اس کی فوج کا خرچہ بطور دستور کمپنی کے ہوگا اور حساب پر دستور نواب کے ہوگا اگر نیکے اور ماہ باہ آمدنی سرکار کھتور سے ادا ہوگا اور زبانی مالکذاری باوقات معینہ بذریعہ ہندیات و بیات ہاجتی نواب کے پاس بھیجا جائیگا اگر کسی حالت میں جسے اعتنا ہی پانی ادبی کوئی افسر کمانڈ یا کوئی اور افسر فوج انگریز کریگا اور اس کی اطلاع نواب صاحب کرینگے تو افسر مذکور کی تبدیلی ہو کر دوسرے افسر اس کی جگہ مقرر کریگا

شرط چہارم

اگر ملک نواب شجاع الدولہ برکونی دشمن حملہ آور گاہم سوای اس فوج کے جو اس کے ساتھ مقرر ہوگا اور اس کے فوج میں جس کے جو واسطے مدد دی کے کافی متصور کی خرچہ معمولی اس فوج کا جو کچھ ہوگا اس کے صاحب بوجہ دستور کمپنی کے حساب منسلک کر کے ادا کریں گے اگر کچھ تکرار فبا میں ملے



سرکار مذکورہ بالا درینو لاشاہ تاجران یعنی انگریزی کمپنی کو مجمع معتمد شروع شدہ فصلی سے عطا ہوا

لہذا تم نامیان کمپنی مذکور کے پاس حاضر ہوا و مال گذاری و ایسی جو تم سرکار کو دیتے تھے او کو دیا کرو بعد ازین دوسری سند شریح جمع معتمد جاری ہوگی او سکے بموجب تم تمیل کرنا اسکا لحاظ بلاتفاوت رہے

المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۲۸۵ ہجری

ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ دربارہ سپرد کرنے سرکار کنتور کمپنی کو یہ حکم کپتان کیا ڈی صاحب زرینڈٹ تقیم دربار نظام کو بتاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۲۸۵ دیالیا

دہرولا کپتان کسادی نے بجانب لارہ کو نو اس صاحب حاضر حضور ہو کر درخواست کنتور کی پیش کی اور اس کو اختیار تصفیہ امور عیالین نظام و انگریزی کمپنی دیا گیا ہے لہذا تم لمبور وصول اس حکم کے سرکار مذکور سپرد ملازمان کمپنی بلا مزاحمت کرو اور انہی و اصلباتی اور اتبا سباب او جو کچھ سرکاری تھارے پاس ہو سب لیکر حاضر حضور ہو

یہ نقل معیوہ اس حکم کی ہے جو کپتان کسادی صاحب کو نقل ملکی اسی سیف جنگ دیا گیا تھا دستخط این بے ایڈمنسٹرن

اسسٹنٹ ڈائرنٹ

نمبر ۶

نقل چٹی اول کو نو اس بنام نظام جو حکم عہد نامہ کار کھتی ہے مرقومہ ۹ ماہ جولائی ۱۲۸۵ شریع اسکا خط جس میں سلامت دوستی باسٹو کام تمام درج سے میر عبد القاسم نے محکوم دیا او اس سے محکومہ خوشی خاطر حاصل ہوئی جو بیان سے باہر ہے جو معادات میر عبد القاسم کی زبانی حوالہ تھے وہ بھی منے سے جو دوستی انکی نسبت تھارے او نے مترشح تھی او نے اعتماد کئی حمار اس سے ضمانت ظاہر ہے کہ شہسور باب امور غلبہ کے سر عبد القاسم سے صاف صاف گفتگو کی اور جو کچھ او ان سے استقام اور ازاد و دوستی نرا روش بنانا سے لہذا تم بھی بلا تاامل کو انچی رای عمر کر دینی

کرتے ہیں

جب ہم اوپر حکومت جمیع امور کیپنی کے بیان آئے تو مملکت فکر اس بارہ میں نہیں ملے گا کہ ایک امر عظیم شرط عہد نامہ دوستی و اتفاق منصفہ شدہ فیما بین آپ کے اور کمپنی کے طرفین کی جانب سے عدم تعمیل رہا اور وہ یہ ہے کہ سرکار گنتور سپر کمپنی نہیں ہوا اور کمپنی کی طرف سے آپکا پیشکش اور انہیں ہوا باوجود اس فکر کے کہ اسکی تعمیل نہ ہونی ضرور تھی جسے اس خیال سے کہ آپ اور اس عظیمہ میں مصروف تھے اس مطلب میں پیرزی کرنا اور سوت تک ملتوسی رکھنا مناسب تصور کیا جیتا کہ مملکت یقیناً یہ اس بات کا یہ کہ آپ جنگ و جدل سے انفرار حاصل کر کے اب متوجہ امور کے ہو سکتے ہیں اور آپکو فرصت حاصل ہے کہ آپ اس شرط عہد نامہ کی تعمیل کرنے کی نسبت آپ غور کر سکتے ہیں کہ یہ وہاں ہے یا نہیں اور آپکو ہماری طمانیت دی نسبت اور اسے پیشکش کی ہو مگر انکی پیشکش کا اہتمام کرنا حاصل ہو جائے انہیں کہ پیمانہ کتنا وہی صاحب کو آپ کے دربار میں بھیجا اور آپکو ہدایت کی کہ وہ درخواست سرکار گنتور کی یعنی اسے عہد نامہ شدہ کے پیش کرین اور آپکی طمانیت ان کے کہ عہد نامہ اور اہتمام کیا و اجبی کا ہے جو آپکا باقیہ پیش کے مطابق اور آپکو اس امر کا بھی یقین ہو کہ عہد نامہ ارادہ آئندہ بھی او سکے اور کرنا وقت معمولی پر ہے

ہم بیان کر چکے ہیں کہ ہم آپکی فوراً سفارشی سپرد کی سرکار گنتور تمام کمپنی بہت خوش ہوئے اور آپکو ہم اطمینان دے چکے ہیں کہ عہد نامہ ارادہ ہے کہ ہماری تعمیل و اقرارات ہوا رہے کہ آپکی طرف سے ایسا بہت دوستی و وفاداری ظاہر ہوا تو آپکو اس امر کے یقین کرنے کے واسطے کہ ہماری طرف سے بھی مراعات و رعایتیں ہونے لگیں ہونے اور ان فضامیں عہد نامہ پر جبکہ معنی نامحدود تھے اور خلیفہ بظاہر کی تصریح مشکوک اور صاف تھی صاف صاف گفتگو میر عبدالقاسم کے ساتھ کی تاکہ آئندہ ضرورت کار کی نسبت اس کے باقی تر ہے اور بنیاد اتفاق درباب دیکھنے ارفع ہوا اور دوستی اب بنیاد بنا

قائم ہے اور ہمیں استحکام اور پیشگی پیدائش

یہ چیز اختیار کر سکتے ہیں اس طریق کے میں سوائے اسکے کہ عہد نامہ شہانہ انکارستان اور قوم انگریزی کو پورا کر دینا اور کچھ نہیں کرنا ہوا جنہوں نے مجھ جب وس قاعدہ کے جو واسطے انتظام اس ملک کے قائم ہوا ہے یہ امر عظیمہ دلچسپ رکھا ہے کہ جو عہد نامہ مجاہد فیما بین انگریزان اور روسا بند کے

منفق ہوئے ہیں وہ باسلوب خوش سر انجام پائین اور آئندہ اونکی تعمیل ہوتی رہے  
 مجھے تعین ہے کہ یہ تحریر کیلئے ایلو ایلینان بجٹے گی کہ میرا انکار درباب دباہ داخل کرنے ضمانت کے واسطے  
 اور اسے پیشکش کے اور کفول کرنا جو سرکاران کا جو میر عبد القاسم نے بیان کیا تھا و اجبی تھا کہ نہ  
 اس اور کے واسطے جاری رہے میں ایمان داری تو م انگریزی کفول ہے  
 ثبوت صداقت اس ہمارے ارادہ کی کہ عہد نامہ کی تعمیل کیلئے ہمیں وعدہ کرتا ہوں کہ شرط ششم  
 عہد نامہ میں جو میر عبارت درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت اسقدر فوج کی دیکھن جانے کی  
 دین تو اس سے مراد یہ ہے کہ فوج مذکورہ شرط مذکور یعنی دو پانچ سپاہ اور چہرہ ضرب تو پلاستی  
 بہت و کم ضرورت ہوگی اور آپ درخواست کریں گے بھیجی جائیگی صرف ایک عذر اس میں یہ ہوگا کہ فوج  
 بمقابلہ کسی دست کمپنی کے جنگ آور ہوگی مثلاً بمقابلہ ٹیڈ پرتان پیشوا اور اکھو جی ہو سلا اور  
 ماہو جی سینڈیا اور دیگر رئیسان مرہٹا اور نواب آرکٹ و نواب زیر اور راجہ تھور و راجہ ترونکو بجائیگی  
 اور تعداد فوری ملین جو ابھی مقرر نہیں ہوئی ہے وہ کم از آٹھ سو فوری کے ہوگی اور چہرہ ضرب تو پ  
 اسقدر کہ کو لانداز انگریزی ہونگے جسقدر وقت جنگ معمولی میں اور چہرہ ضرب جو آپسے لیا جائیگا وہ اس  
 زیادہ ہوگا جو کمپنی کا اسقدر فوج میں ہوتا ہے جب وہ اسکو جنگ میں لجاتے ہیں اور جسکی تفصیل  
 علیحدہ بند پر درج ہے اور یہ فوج بعد اطلاع یا بی کے دو مہینے کے عرصہ میں یا اس سے کم بشرط  
 اسکان روانہ ہوگی اور آپکو اسکا خرچہ اسوز سے دینا ہوگا جیسے وہ آپکے علاقہ میں پہنچیں گے  
 اور اسوقت تک دینا ہوگا جب تک وہ واپس علاقہ کمپنی میں نہ پہنچیں اور ایک مہینے کا خرچہ اس  
 زیادہ اس غرض سے دینا ہوگا کہ یہ خرچہ کمپنی کا سچ انکے درت اور تیار کرنے کے ہوگا  
 جسے شرط عہد نامہ درباب نواب آرکٹ اور کرناٹک کے اس تصریح سے حسب بیان میر عبد القاسم  
 کے بیان کیا ہے کہ صرف آپ جو اسکو ملا حفظ کریں گے تو اس سے قوت میرے دلائل کی  
 ظاہر ہوگی اور اگرچہ اسکا قدیم جو فیما بین نواب و کمپنی کے جاری ہے خود دلیل واسطے انکار  
 کرنے بیان میر عبد القاسم کی کافی مقدمہ ہو سکتی ہے تاہم اسکا استحقاق نسبت قبضہ کرناٹک  
 باطن کماٹ از دوسرے شرط فقہ و ہشتم کے اور بموجب کو اخذ متعاقفہ کے بخوبی ثابت ہے  
 لہذا کچھ ضرورت آپکو تکلیف دینے کی ساتھ اور دلائل کے معلوم نہیں ہوتی



در باب شرائط نسبت کرناٹک یا لاٹکٹ کے آپکو بخوبی یقین ہے کہ حالات امور نے اونکی تعمیل ملتوی رکھی ہے اور کمپنی کو تمام جہاں سے صلح ہے مگر جو ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی کو قبضہ اس ملک کا جو شرائط مذکورہ بین وچ ہے آپکی مدد سے حاصل ہو تو وہ حقائقاً قانون شرائط کی تعمیل کرے جو آپکے اور مرٹھو کی نسبت مشروط ہیں آپ اس امر کا یقین رکھیں کہ جب تک دوستی اور اتفاق کسی رئیس کے ساتھ قائم ہے اور سازش کر کے اس کے کسی جزو علاقہ پر بلا وجہ قبضہ کر لیا جائے تو اس کے ولین نسبت سیرت نیک آپکے اور سیرت کمپنی کے شبہ پیدا ہوگا کیونکہ اسی سازش کے واسطے دلیل یہ ہونی چاہیے کہ اگر عہد نامہ بیس برس سے ہو اس اور اسکی تعمیل میں کوئی دعوے ہوا ہو اور چونکہ کوئی وجہ اجابت ایسی پیدا نہیں ہوئی جس سے اتحاد و فیما بین میں کوئی شکست عہد پیدا ہو

چونکہ ہر وقت ہماری خواہش یہ ہے کہ ایسے مواقع جس سے اتحاد و خوش انتظامی اور حکومت کا ہو اور کسی فریق کو اس سے کچھ فائدہ مترتب نہ ہو اور مواقع کو اسطرح تبدیل کرنا چاہیے کہ جس سے اثر نیک عمدہ امجیات کا پیدا ہو اور چونکہ ہر ایک فریق کا نقصان عظیم متصور ہے اگر اونکی کتابت رؤسار و کج سے جاری نہ رہی لہذا میں وعدہ اور شرط کرتا ہوں کہ آئندہ بلا الاٹکٹ مجاز اور مختار جاری رکھنے رسم رسل و رسائل کا کسی رئیس و کھن کے ساتھ ایسے امور میں جو مفید اونکے ہونگے ہوگا بشرطیکہ ایسی کتابت جانیں میں سے کسی کے مضر یا خلاف نہ ہو

میں نے اکثر مذاق پر معرفت کیا کہ لاٹکٹ کی اور زبانی میر عبد القاسم کے اور نیز شروع تحریر مذاق بیان کیا ہے کہ میر ارادہ پشیم یہ ہے کہ تعمیل عہد نامہ شدہ کی ہو اور ہمیشہ آپکے ساتھ دوستی اور اتحاد قائم ہے اور آپکو بھی میرے بیان سے اور نیز تصریح شرائط پیچیدہ سے جو میں نے کی ہے یقین ہو اسوگا کہ بین تصفیہ ہر ایک مرکا اور پینا صدق و صفائے کرتا ہوں مگر حکومت یہ بیان کرنا بلا لحاظ گفتگو جو میر عبد القاسم کے ساتھ ہوئی ہے ضرور ہے کہ آپکو بتاؤں کہ جب تک کوئی وجہ قوی واسطے عہد نامہ جدید کے ظاہر نہ ہو اسوقت تک آئین ہمارے ملک اور احکام شاہ و کمپنی انگلستان اور نیز ایمان اور حرمت انگریزی مانع تجدید عہد نامہ کے ہوتے ہیں اور میں نے اپنی گفتگو کو ساتھ میر عبد القاسم کے حصر اور اسی گفتگو کے رکھا ہے جو شدہ ایمین کی

غرض سے اس کی تعمیل عمل میں آئی اس سبب سے جس نے مناسب مقصود نہیں کیا کہ رزروست  
میر عبد القاسم کو جو کسی صورت سے باعث تبدیلی عہد نامہ نہ کو یہ منظور کیا جائے زیادہ تر ذیل اشیاء  
کی مناسب اور لازم ہونے کی یہ ہے کہ شاہ و کمپنی انگلستان نے ان شرائط کو باعث اس کے  
موافق عداوت ہونے کے منظور کیا ہے اس امر کے بیان سے غرض یہ ہے کہ آپ کو میرے  
بیان کی قوت اور شرائط جو باب سر کا گنتور کے ہوئے میں اور دیگر شرائط جو تجویز ہوئے ہیں  
اولیٰ قدر و قیمت دریافت ہوا اور مجھے یقین ہے کہ تشریح صاف جو شرائط جدیدہ عہد نامہ کی ہوئی  
ہے اس سے صاف آپ کو یقین ہو گا کہ کمپنی کا ارادہ مصمم یہ ہے کہ اس کے موافق عملہ راہ ہو  
اگرچہ میں میر عبد القاسم سے معرفت عہد نامہ جدید کا آپ کے ساتھ کرنا باعث وجود نہ کو رو  
بالا منظور نہیں کیا تاہم آپ نظر اس اختیار کے جو ملک شاہ اور پارلیمنٹ انگریزی سے حاصل ہے  
اس میری تحریر کو حسین صاف تشریح اکثر شرائط عہد نامہ ششہ کی درج ہے اور پرکوشٹ انگریزی  
ہندوستان کے فرض اور واجب بطور عہد نامہ کے تصور کر دیکھو کہ صاحبان میر کو اسل نے  
اس چٹھی کے مضمون کو بخوشی منظور کیا ہے

و اسطے زیادہ تصریح میری اس کے میں آپ کو میر عبد القاسم کی زبان پر ہوا کہ اس میں  
میں نے اس تمام گفتگو میں آپ کا وفادار صادق اور آگاہ و خیر خواہ اور لازم مقرب اور عمدہ تصور کیا ہے  
اور اس کو اختیار حاصل ہے کہ کوئی عہد نامہ جس سے فائدہ سرکار میں کام مقصود ہو انعقاد کرے  
میں نے بھی اسی سبب سے اس سے بلا تامل و باب تشریح شرائط عہد نامہ ششہ اسطے گفتگو  
کی ہے کہ کیا آپ کی موجودگی میں وہ گفتگو ہونی ہے مگر چونکہ آپ کی اتفاق رائے اور منظوری بھی ان  
شرائط تصفیہ شدہ کی ضرور ہے لہذا میں نے مناسب تصور کیا کہ اس تحریر میں اونکا ذکر کیا  
جائے بابت باقی امور کے آپ یقین و ائق کریں کہ موافق اور عمدہ کے کار و امالی کرونگا جو  
میں نے منجانب کمپنی متفقہ کیے ہیں

خلاصہ مراسلہ عدالت ہوس اور کو منس مرقومہ ۵۱ ماہ مارچ ۱۸۴۲ء  
حکم ہوا کہ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ تحریر اول کو نو اس مرقومہ ۵۱ جولائی ۱۸۴۲ء سن ۱۲۶۱  
نظام سے مراد یہ ہے اور حقیقت میں یہ ہے کہ اس کو قوت عہد نامہ کی جو حسب دستور

منفقد ہوا ہو حاصل ہے

### نمبر ۷ عمدہ نامہ نظام ۹۸۷

عمدہ نامہ نظامی دوستی و وثاق فیما بین آئرہیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب آصف جاہ مہار  
صوبہ دار دکن اور پیشوا سوا سے مادہ اور ان میں نڈت پریمان مہار بجلاف فتح علی خان معروف پٹیل  
منفقدہ کپتان جان کیا دی منجانب آئرہیل کمپنی مذکور ساتھ نواب آصف جاہ مطور باخدیارات عطیہ  
رایٹ آئرہیل پٹیل اس ارل کورنوالس کے جی کورنر خیل ان کونسل جیکو آئرہیل کورٹ ان ڈاکٹر کورنر خیل  
کمپنی مذکور نے واسطی الاغرام و حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے

### شرط اول

جو دوستی فیما بین تین سرکاروں کے بموجب عمد نامجات سابقہ کے جاری ہے وہ تین اس  
عمد نامہ کی رو سے زیادتی ہوگی اور جو فیما بین آئرہیل کمپنی اور نواب نظام کے تین عمد نامجات یعنی ایک  
جو ساتھ صلابت جنگ کے معرفت کریٹل فورڈ کے ساتھ میں ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھ نظام  
کے معرفت خیل کلیا و صاحب کے ساتھ میں منعقد ہوا تھا اور تیسرا عمد نامہ ۹۸۷ جو سرکار  
کے ساتھ ہوا تھا اور نیز تحریر لاڈ کورنوالس مرقومہ ۷ مارچ ۱۸۷۹ء کے ساتھ جو قوت عمد نامہ چارم کی  
رکھتی ہے سوے میں وہ قائم رہینگے صرف وہ شرائط اونکے مستثنائے ہونگے جو اوزے  
اس عمد نامہ کے تبدیل پذیر ہوئے ہوں اور دوستی و دوام و ستم فیما بین دو اندہ کار ہونگے اور  
اونکے ورثا اور جانشینان کے بموجب اونکے رہینگے

### شرط دوم

جب سلطان کے عمد نامجات ان تینوں فریقین معاہدہ کے ساتھ تھے مگر وہ اونکے ساتھ  
بے ایمانی سے پیش آیا اس سبب سے وہ تینوں متفق ہوئے کہ حتی المقدور اسکو مزاحمت  
اور وہ قوت اس سے چھین لیں تاکہ وہ آئندہ امنیت عام میں خلل انداز نہ

### شرط سوم

ہے پھر پھر کہ یہ قرار پایا کہ جب کپتان کیا دی صاحب نواب آصف جاہ کو اطلاع شروع جنگ بمابین

افواج کمپنی دیکھو نہ کو کے دین اور مستر سیٹ اس حال کی شدت پر دمان کو اطلاع دین تو افواج منسوب  
 آصف جاہ اور شدت پر دمان جو صرف نفری سے کم نہ ہو گی اور اس سے زیادہ جبکہ ممکن ہو فوراً  
 ملک پیشوا پر حملہ آور ہونگے اور جبکہ ملک ممکن ہو گا قبل از شروع موسم پرشکال فتح کرینگے اور جبہ  
 اختتام موسم نہ کر کے نواب اور شدت پر دمان بہت سختی اور زور شور سے با فوج جہار موعہ سلمان  
 شاید جنگ آور ہونگے

### شرط حمام

اگر رایت فہمیل کو زبردست دستہ فوج سواران واسطے ہمراہی اپنی فوج انگریزی کے طلب کرنگو  
 تو نواب آصف جاہ اور شدت پر دمان ایک مہینے کے عرصہ میں تاریخ اطلاع بابی سے دستہ لاکھ  
 راستہ قریب تر و نزدیک ہر جہت ہر مقام مقصود کو روانہ کرینگے تاکہ دمان ہو چکر ہمراہ فوج کمپنی  
 کے کارزار کرے اور اگر کمین ضرورت صرف سواران کی پڑے گی تو یہ عذر وہ نہیں کرینگے  
 کہ وہ ہمراہ فوج کمپنی کارزار کرینگے اور تنخواہ سواران مذکورین کی ماہ جاہ اوس شرح سے اور اوقاف  
 پر آئینہ کمپنی دیکھو جو بعد ازین مذکور ہونگے

### شرط پنجم

اگر لڑائی میں دشمن ایک کسی فریق پر غالب لے جانے کا قوی دلیلیں بھجوا کر اس فریق مغلوبہ  
 کی ملک کر کے دشمن کو منسوب کرینگے

### شرط ششم

چونکہ تینوں فریق نے عداوت جب کا کیا ہے اگر انکی افواج مجموعی فتحیاب ہوگی تو جو ملک  
 یا قلعہ یا کوئی سرکار یا حکومت جیسے وہ سب متفق ہو کر کارزار کریں گے فتح ہوگی تو تقسیم  
 مساوی اوسکی ہوگی مگر صورتیکہ فوج آئینہ کمپنی قبل شامل ہونے افواج و فریق دیکھ کر  
 کسی ملک کو فتح کر لے تو اوس میں وہ دو فریق استحقاق تقسیم نہیں کرینگے اور انقسم علاقہ بقاعہ  
 وغیرہ میں اس امر کا لحاظ ہوگا کہ جو علاقہ مستقل سرحد کسی فریق کے ہو گا وہ اوسکی جہت و سکی فوج  
 کے اور بنظر منع وقت کے دیا جائیگا

### شرط ہفتم

پولیکار زمینداران ذیل جو مانت تو اب آصف جہاد اور پندت پردمان کے مینا اگر زمین کے کسی کا علاقہ کسی فریق سے عہدہ کے قبضہ میں آئیگا تو مالک اور سکادمان قائم کیا جائیگا اور جو ذرا نہ اور سپہ قلم ہو گا وہ تینو زمین مساوی تقسیم ہو گا مگر آئندہ نواب آصف جہاد اور پندت پردمان ان قسمی پیشکش اور کندی معمولی جو اب تک ہر سال تحصیل ہوتا ہے لیا کر نیکے اگر کوئی پولیکار یا زمیندار خلاف ورزی نواب یا پندت پردمان کی کرے گا اور اسے پیشکش اور کندی میں سرکشی اختیار کرے گا تو نواب اور پندت پردمان کو اختیار ہے کہ جو مناسب تصور کریں وہ اسکی نسبت کریں اور رئیس شانوار کو پندت نواب اور پندت پردمان دونوں کی کرنی ہوگی اگر اس میں اس سے منظور ہو گا تو نواب اور پندت پردمان جیسا مناسب ہو گا اوسط اس کے ساتھ پیش آئینگی

تفصیل پولیکار زمینداران

چنید روک	ہینچنگو ندی
الگو ندی	کنا گندھی
ہینو ندی	کھور
بغدری	مہور
راسی دروک	ضلع عبدالکیم خان رئیس خانہ

### شرط ہشتم

تاکہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق سے اجراء امور عظیم کی قاعہ ہے ایک وکیل ایک فریق کی طرف سے فوج فریق ثانی میں رہیگا تاکہ وہ حالات اور ارادہ دمان کے لکھتا رہے اور جو ایک ایک فریق دوسرے فریق کو دیکھا اسکی تعمیل ہوگی بشرطیکہ وہ حسب موقع وقت اور موافقت شرط عہد نامہ کے ہوگا

### شرط نہم

بعد از اس عہد نامہ کے مہر اور دستخط ہونے کے ہر ایک فریق پر فرض اور واجب ہو گا کہ وہ ان شرائط سے کسی شخص کی بنانی یا تحیری بیان سے یا کسی وجہ سے بے خوف نہ کرے اگر کوئی صلح منظور ہوگی تو وہ تیرا ضعیف نہ فریقین میں آئیگی اور کوئی فریق عزیز یا پیش نہیں کرے گا اور نہ کوئی

فریق صلحہ ٹیپو کے ساتھ سازش کر گیا مگر درحقوق تیکہ کوئی پیغام اس کا کسی فریق کے پاس لگا  
نواؤسکی اطلاع فریق باقیانہ کو کجا گئی

### شرط دہم

اگر بعد انقضاء صلحہ ساتھ ٹیپو کے وہ پہ کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہو یا کسی طرح کی دقت پیدا ہو  
تو باقیانہ فریق معاہدہ شریک ہو کر اس کو مٹا دینے کے اس معاہدہ کا طریق بعد ازیں فیما بین فریق  
معاہدہ قرار پائے گا

### شرط یازدہم

یہ عہد نامہ حسین کیارہ شرائط و مرجہن آجکی تاریخ منعقد ہو کر سرفرت کپتان جان کیاؤسی تھے  
نواب صاحب کے ختم ہوا کپتان کیاؤسی نے نواب صاحب ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی  
میں ہمہ دستخط اپنے دی اور نواب صاحب نے کپتان کیاؤسی صاحب کو ایک نقل فارسی  
میں تصدیق اپنے دی اور کپتان کیاؤسی صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ عہدہ پس زمین ایک نقل  
مصدقہ گورنر جنرل اور نگوںنگا دینگے اور سوقت نقل مصدقہ کپتان کیاؤسی واپس ہوگی

یہ عہد نامہ معاہدہ دستخط ہو کر مقام پانگل تاریخ ۲۰ ماہ شوال سنہ ۱۲۰۱ ہجری سوائقی ۱۱  
ماہ جولائی سنہ ۱۲۰۱ ہجری تقسیم ہوا

تصدیق کیا گورنر جنرل معاہدہ نے باجلاس کونسل بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۲۰۱

دستخط گورنر نواس

دستخط چارلس سٹوارٹ

دستخط پیٹر سپنیک

دستخط اسی سنی

سکرٹری گورنمنٹ

آئریل کمپنی

عہد نامہ جاکانہ جو نظام کے ساتھ قرار پایا سنہ ۱۲۰۱

شرائط عہد نامہ فیما بین نواب نظام و ایسٹ انڈیا کمپنی و رباب روانگی پلاٹن مقام نکالہ سنہ ۱۲۰۱

شرط اول

چار بلائن سے چہر تک منجھ فوج بگاڑ لبر کوئی ایک افسر تجربہ کار معہ توپچی یہ مناسبہ ولایتی نواب  
نظام کے پاس بھیج جائیگی اور یہ سب حسب دستور ہستہ ہوگی (اور اون ہی شرط نظر جائیں گی  
جو شرائط نسبت دو بلائن کے قرار پائے ہیں) اور اوسے قدر تنخواہ ماہور ہی پر جائیگی جو وہ کہیں سے  
پاتے ہیں جبکہ حال گورنر جنرل لاہور کو نو اس بیان کرینگے جو احکام نواب صاحب نسبت جنگ بٹ  
یا صحارہ کے دینگے اسکی تعمیل اصلاح باہمی سپہ سالار فوج نواب نظام و سپہ سالار فوج انگریزیوں جبکہ  
شخص تجربہ کار اور فنون جنگ سے آگاہ ہوگا ہوگی۔

### شرط دوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی اوس وقت سے ذمہ نواب صاحب کے ہوگی جب فوج مذکور دارمقام کو  
یا شامل فوج نواب کے ہوگی۔

### شرط سوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی آمدنی ملک ٹیپو سے جو اس جنگ میں فاضل ہوگا دیکھائی گئی ہو وہ نسبت کو  
اس آمدنی کے کہیں تنخواہ اونکی منجھ زیر پیشکش جو انکو باریہ ستلہ افضل کے دینا ہے دینگے اور جیسا  
ہیں مجبور لینگے اور جو وہ بعد اسے زیر پیشکش کے باقی رہیگا وہ نواب صاحب نقد ادا کرینگے۔

### شرط چہارم

حسب تحریر لاہور کو نو اس کی درباب خصت کرتے فوج مذکور کے آئینگی بشرطیکہ فوج مذکور کارزار  
سے خارج ہوگی اور نواب بھی اونکی خصت مناسب تصور کرینگے تو کچھ تامل اس بارہ میں فیصلہ کو منہ ہوا

### شرط پنجم

جو کچھ مال لوٹ کا دستہ فوج مذکور کے ماتحت آئیگا وہ نواب کو دیا جائیگا باستثنا کسی خزانہ فوج یا  
کے جو بموجب شرط دوم عہد نامہ کے فیما بین تینوں فریق معاہدہ کے تقسیم ہوگا۔

### شرط ششم

ایک دستہ فوج سواران لبر کوئی افسران تجربہ دار و مقبر کے نواب صاحب ہمراہ بلائن مذکور پر  
رکھینگے تاکہ وہ بموجب تدابیر افسران و دو فوج کے کار بند ہوں۔  
کہ تان جان کیا دی صاحب نے یہ دستخط کیے

ایک اقرارنامہ درباب روانگی فوج بجا کر بموجب شرائط مذکور بالا کے منفقہ ہوا ہے میں لاؤ گورنر اس  
 بہادر کے پاس بھیجا اس نامہ عامی جواب شتابی کرونگا  
 دستخط جان کیا دی  
 (ترجمہ صحیح ہے)  
 دستخط این بی این شستن  
 واضح ہو کہ نظام کے دستخط ہر ایک شرط پر ہوے ہیں

نمبر ۹

عہد نامہ نظام معہ شرائط جدیدہ گانہ ۱۸۵۷ء

عہد نامہ معضل درباب ملک دوام فیما بین آئرلینڈ ایٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور نواب نظام الملک آصفیہ  
 بہادر صوبہ اکھن مو اوٹکی اولاد وراثہ و جائش بیان منفقہ معرفت کپتان جمیس اچاپیس کرگیا کرک  
 باختیارات عطیہ ایٹ آئرلینڈ رچارڈ اولوف مورنگٹن نایٹ آف دی موت آئرلینڈ آرڈر آف سینٹ  
 پائٹرک اولوف برٹانک نجی سروسٹ آئرلینڈ پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جنکو آئرلینڈ کورٹ  
 اولوف ڈاکٹر آئرلینڈ کمپنی مذکور نے واسطی انفرام و حکومت کل امور سندھوستان مامور کیا ہے  
 چونکہ نواب نظام الملک آصفیہ جاہ بہادر نے بنظر زیر کی جو سنی موجودہ اپنی خواہش واسطی ایڈا  
 نفی دستہ فوج آئرلینڈ کمپنی ہمراہی اپنے نظام کی ہے لہذا راجت آئرلینڈ اولوف مورنگٹن گورنر  
 جنرل بہادر نے اس خواہش کو بنظر غور ملاحظہ کیا اور چونکہ حالات امور و طریق مخالفت آئین و بد فہمی  
 شیخہ سلطان سے جو بخوبی اس سبب سے نظام برہولی کہ اوٹنے ایک سفیر حذیرہ فرانس میں برہین پیغام  
 بھیجا کہ وہ فرانس والوں سے عہد نامہ دوستی و وفاق بخلاف قوم انگریزی کریگا اور اوٹنے ایک  
 فوج فرانس کو اپنے ملک میں اولہی ملازمی میں رکھا ہے یہ امر ضروری ہوا کہ تائید ریاستہ درباب  
 حفاظت اپنے اپنے علاقہات مقبوضہ کی تینوں سرکارین عملین لائین اور باہم اتفاق بخلاف شیخہ سلطان  
 مذکور کریں لہذا گورنر جنرل موصوف نے کپتان جمیس اچاپیس کرگیا کرک الملک رزیدنٹ دربار نواب نظام کو  
 اختیار دیا کہ وہ بجانب آئرلینڈ انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی کی بعض شرائط نواب نظام الملک آصفیہ جاہ بہادر  
 کے ساتھ درباب مذکور نفی سپاہ آئرلینڈ کمپنی ہمراہی کے بموجب اندازہ و ہیئت مذکورہ شرائط



مستفید کریں اور شہر اظہار کو عمدہ نامہ بذاجب مہر و مستحق گورنر خیر سہادت سے تصدیق ہونگے تو وہ جائز  
اور تحقیق مقصور ہونگے

### شرط اول

وہ مضامین چھپی ارل کو نو اس نامہ نواب نظام مر قومی ۷ ماہ جولائی ۱۸۴۳ء جہ مجملہ لہ عمدہ نامہ کے  
تصویر ہونی ہے جو درباب مقرر کرنے سے فوج کے عہدہ نواب کے مین و دیگر دستہ مرعی اور جاری تصدیق  
ہونگے یعنی خدمات فوج ملکی جدید جواب مقرر ہوگی اور بنی عقائد کو موافق ہو کر کی گئی جو فوج سپاہیہ کی اسطرح قرار  
پائی مین اگر پیشوا بعد ازین کوئی تبدیلی اور تعین طلب نہ کریں اور نواب و سکو منظور نہ کریں

### شرط دوم

حسب دستور کمپنی فوج ملکی جدید کی بھی تبدیلی کل یا جزو فوج کی ہے مرتبہ اور سطح گورنمنٹ انگریزی سپاہ  
تصور کر لگی ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ اس کی نفی مقرر نہ ہو اور نواب کے اقتدارات ہوگی مگر غلط و بد  
نہ آئے

### شرط سوم

اس فوج ملکی کی تنخواہ اس ریاست سے اوس روز سے دی جائیگی جس روز سے وہ عہدہ و دکر سبک  
عزائیر شہانی و کامل اطمینان بابت ادا می تنخواہ فوج مذکورہ جو مع فوج سابقہ جاری نواب چہ ہزار نفی سپاہیہ  
و اتواب معمولی و لایتنی سپہ نگار و جنگاں چہ ماہواری و لاکھ ایک ہزار چار سو پچیس و پیدہ ہوا تھیں آئین کے  
لہذا تنخواہ سالانہ فوج ملکی مذکور چہ ہزار سپاہی کی معہ تو پختانہ و غیرہ و دیگر اسباب و سامان ضروری کے پچیس  
سترہ ہزار ایک سو روپیہ ہوگا اور یہ کل روپیہ سال بھر کے عرصہ میں چار اقساط میں ادا ہوگا اگر کیا یعنی سترہ  
انگریزی کے بعد مبلغ چہ لاکھ چار ہزار و سو پچتر روپیہ ملا تا مل خزانہ نواب سے ادا ہوگا اگر کیا لکن فی اقساط  
میں کی ہوگی تو یہ روز کی لماساعت عذر سے اوس پر پیشکش میں مجرا ہوگا جو با قسطا نواب کو بابت سرکاران  
شہانی کے دیا جائیگا اگر کبھی ایسا واقع ہو کہ توفیق چہ ادا اسی رزاقسطا کے برومی کارائے تو اوس پر  
کی رات لہر ہو وضع ریاست کی چکی آمدنی واسطے ادا می خرچہ سالانہ فوج ملکی مقصور ہوگا و دیگر

### شرط چہارم

اگر محصول غلو و دیگر شیاں خوردنی و ضروری بابت مصرف فوج ملکی جدید واسطے محسوب ہوگا سطح بابت فوج

ہمراہی کے ہوتا ہے ایک مقام بنام زوچاوتی بابتہ فوج کے مقرر ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہا کرگی  
سوائے اس موقع کے جب کاروائے عظیم کی نسبت اور کسی خدمت کسی اور مقام پر مطلوب ہوگی اور جب  
میدہ کل باخرو فوج کسی امر ریاست میں مصروف ہوگی تو ایک کارندہ معتبر ملازم سرکار بنڈا اسکے ہمراہ رہیگا  
اور صاحب کمانڈنگ افسر دیگر افسران فوج ملکی کی نسبت وہ کا نام رسمی رہیگا جو بالآخر مرتبہ اور شان سرکاری  
کے ہے۔

شرط پنجم  
فوج ملکی نہ کہ ہر وقت آمادہ جنگ لڑائی باہور عظیمہ قتل کھطالت جسم و جان نواب و دربار و جانشینان  
نواب مستلماً بدسل اور نیز پرچہ مبنیہ تاویب سرکشان و مفسدان ریاست کے پہنچی گارہ امور خردی میں  
کلام نہیں کرگی اور نہ قتل سپاہ سبندی تحصیل اللہذاری میں مصروف ہوگی۔

شرط ششم  
ہر وقت ہر پہنچنے فوج ملکی مقام حیدرآباد تمام افسران و ملازمین فرانس فوراً بطرف کیے جائینگے اور  
اوپر کی فوج برخواست ہو کر منتشر کر دی جائیگی تاکہ کہہ نشان اوٹھا باقی نہ رہے اور نواب بذریعہ اس شرط  
منجات اپنے اور اپنے دربار اور جانشینان کے اقرار کرتے ہیں کہ بعد ازین کسی فرمائش کو ملازم  
نہیں رکھینگے اور نہ کوئی رئیس اور تحت اوٹھا انکو رکھیگا اور نہ وہ نواب کے ملک میں بنے پائنگی  
اور سوائے انکے اور بھی کوئی یورپ یا ملازم ریاست ایسکوت گزین ملک نواب بلا اطلاع راستہ فرماے  
کوہ نہ نش کہنی منوگا۔

شرط ہفتم  
محل فرانسس اور سپاہی جنہوں نے ترک ملازمی کہنی کر کے فرانسس کے پاس نوکری اختیار  
کی ہو یا کوئی اور سپاہی ملازم ہو کر ایسا کیا ہو کہ فرما ہو کہ حالہ حبس زینت کے کیے جائینگے اور  
کوئی ایسے شخصوں میں کا آئندہ ملک نواب میں پناہ نہ لائیگا بلکہ بخلات اسکے گرفتار ہو کر فرما احوالہ حبس  
رزیت ہوگا اور کہنی کے علاقہ میں بھی پناہ نہ دی جائیگی جو سپاہی ملازمی نواب ترک کر کے آئیگا وہ  
نوسا گرفتار ہو کر حوالہ کر دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

چونکہ نواب نظام نے براہ ہوشیاری و دور بینی کے اور بغرض رفع قبوج کے یہ تجویز کی ہے کہ بھجوانے شرط ششم بعد موقوف کرنے فرانسس لوگون کے اور برخواست اور منتشر کرنے ان کے زیر حکم فوج کے اور یکساں ان کی فوج آئریل کمپنی کی بحال کرینگے بموجب شرط و توافقات بعد مذکور چھٹی ردل کو رنوائس نام نواب نظام جس کا ذکر شرط اول میں ہوا ہے لہذا بحال سپرد باہمی نواب و مینٹ اور نا رعایا سے ہر دو سرکار یہ قرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کمپنی کو شمش کر کے باشرضا و منظور سی سب فریق معاہدہ کے بیچ عہد نامہ جدید کے جو باہم مینوں سرکاروں کے ہونی والا ہے ایسی ایک دفعہ حکم کرن جسکے سبب سب نقاسی دوسرے کی جانب سے مطمئن ہوں اور اگر مینوں ایسی تدبیر مفید و فائدہ بخش نظر آئے کو منظور کریں اور آمیزہ اختلاف و زری فیما بین دونوں سرکاروں کے یعنی نواب آصف جاہ بہادر اور راونجٹ پردہ کے پیدا ہونے والی حالتیں گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بطریق دوستی و اتفاق کے درمیان میں آگے اور سکے بقضیہ میں کجب توافقات و صداقت و انصاف کے مصروف ہونگے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر گز اپنی طرف سے زیادتی یا دست اندازی سرکار راونجٹ پردہ میں نہیں کریں گے اور اگر اس قسم کی حرکت ہو تو جو مفصلہ و کٹاؤٹ انگریزی بعد تو نے حالات کے میزان رستی و انصاف میں کر دینگے اور سکودہ بلامائل و عذر قبول اور منظور کریں گے۔

### شرط نہم

تمام عہد نامجات سابقہ جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور نواب آصف جاہ اور مینوں کے ہوئے ہیں وہ قائم اور جاری رکھینگے اگر بعد ازیں راونجٹ پردہ میں چاہینگے کہ عہد نامہ لکھی شل عہد نامہ مذکور کے ساتھ چھٹی کے کریں تو نواب آصف جاہ اور مینوں اپنی استرخا و توافقات اور بلامائل کریں گے۔

### شرط دہم

یہ مفصل عہد نامہ لکھی جسمیں سب شرط و توافقات ہیں آجکی تاریخ معرفت کپتان کرکپاٹرک کے ساتھ نواب آصف جاہ بہادر کے منعقد ہوا کپتان کرکپاٹرک صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں ہمہ دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب صاحب نے اپنی طرف سے کپتان کرکپاٹرک صاحب کو ایک نقل بہ تصدیق اپنے دے دی اور کپتان کرکپاٹرک صاحب نے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کیا کہ وہ

ایک قسماً کو جنہوں نے ہمارے جوہر طرح اصل غلام کی طرح ہوگی جو اسے خود نقدین کر کے دی ہے  
عرصہ چار روزین شکاؤنیکے اور جب وہ قتل و بچاؤ کی توجہ عہد نامہ کامل اور جائز ہوگا اور جو قتل غلام  
مصدقہ کی زبان کر گیا ہر گز صاحب نے وہ واپس ہوگا اور اسی عرصہ میں بلا قیغ اوقات ایک تحریرہ اسطے  
فوج کی مشروط بھیجی جائیگی

یہ عہد نامہ مقام حیدرآباد میں دستخط و تصدیق سے مرتب ہوا تاریخ یکم ستمبر ۱۲۹۸ مطابق ۱۹ ربیع الاول  
دستخط جی ای کر گیا ہو  
الکٹک ریڈینٹ

### شرائط عہد نامہ نظام

شرائط عہد نامہ نظام کی دو امی منعقدہ نمایاں آئینہ الگریزی ایٹ انڈیا کی پنی و نواب صفا جا  
ہمارے مرقومہ یکم ستمبر ۱۲۹۸ مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۰۰ ہجری  
چونکہ مطابق خواہش نواب نظام کے اس امر کا وعدہ نسبت شرط ششم عہد نامہ کی کے درجہ پدگی  
فرانسیس کے ہوئے کہ اس بارہ میں ایک شرط عہد نامہ ہوگی لہذا نواب نے اس تحریر کے وعدہ کرنے  
میں کہ بروقت پہنچے فوج کی پنی کے مقام حیدرآباد تمام افسران فرانسیس اور باہر و تحت اس کے حسب  
تجویز کہ پتان کر گیا ہو صاحب کے گرفتار ہو کر صاحب موصوف کے سپرد ہو گئے اور باقی اقرار ہو کر اس کار  
کے کسی مکان میں یہ فوج کی پنی مجبوس رہیگی اور بروقت دوبارہ جمع ہونے اس کے کہ جو  
سابقہ زیر حکم افغان و سپاہیان فرانسیس کے تھے حوالہ صاحب ریڈینٹ الگریزی پیچ عرصہ دو مہینے  
کے یکے جائینگے اور اس کے اسکے احکام محکم بنام معاقدان سرحدی و المکاران گذرات و شواہق نامہ  
ہونگے کہ وہ ادا و یورپ زانو کو کو جو اس کے علاقہ گذرات وغیرہ سے گذرین خود گرفتار کر کے بھارت  
معتقل بطور قیدیان روانہ حیدرآباد کریں اور ان کے حیدرآباد میں آنے پر روز آہ و حالہ صاحب ریڈینٹ  
الگریزی کے ہونگے اس شرط میں بند بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو فرانسیس اسطے گرفتار ہو کر سپرد  
جائینگے وہ بطور قیدیان جنگ مقصور ہونگے اور نہ ان کے ساتھ کچھ بدعت کی جائیگی بلکہ وہ بوجہ پنی  
انگلستان بھیجے جائینگے اور دہائے اول موقع پر بلا انتظار توجہ معاوضہ قیدیان روانہ فرمائیں ہونگے  
یہ شرط مقام حیدرآباد میں دستخط و تصدیق سے مرتب ہوئی تاریخ یکم ستمبر ۱۲۹۸ مطابق ۱۹ ربیع الاول

دستخط جمعی اسی کرکپارک

الکٹنگ رزیڈنٹ

شرطہ جداگانہ متعلق عہد نامہ مکملی دوامی مستعدہ فیما بین انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ  
سہادر تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۵ء مطابق ۱۵ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری  
کسیطرحی تحریر و باب امور عظیمہ کے آئندہ کسی سبب سے سلسلہ کار اوپنڈت پردمان کے یا کسی دوسرے  
ماتحت کے منجانب نواب آصف جاہ سہادر یا گورنمنٹ آئرلینڈ کمپنی بلا اطلاع و استرخاضا فیقین معاہدہ کے  
منوگی اور جو کچھ امور خفیف و عظیم آئندہ سائنہ راوپنڈت پردمان یا دوسرے ماتحتوں کے ہونے اور کسی تحریر  
فریق ثانی کو بلا توقف و تامل کیجا گیا۔

یہ شرطہ مرد دستخط و تصدیق سے بمقام حیدرآباد تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۵ء مطابق ۱۵ ماہ ربیع الاول  
۱۲۱۳ ہجری مرتب ہوئی۔

دستخط جمعی اسی کرکپارک

الکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۹

عہد نامہ در باب استحکام اتفاق و دوستی جو فیما بین انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی سہادر و نواب نظام الدولہ  
آصف جاہ سہادر اور پیشوا راوپنڈت پردمان سہادر کے جاری ہے اور بابتہ بندوبست ملاقاتیں یہ دستخط  
چونکہ تیسو سلطان مرحوم نے ملا وجہ و بقیر کسی مرزا آتی کے منجانب رفقہی مذکور و پیشانی ایک  
عہد نامہ اتفاق و ہمراہی فرانسس لوگوں سے کیا اور فوج فرانس کو اپنی فوج میں واسطے جنگ آئرلینڈ کمپنی  
سہادر و رفقہی کمپنی یعنی نظام الدولہ آصف جاہ سہادر اور پیشوا راوپنڈت پردمان کے شامل کیا اور چونکہ  
تیسو سلطان نے جواب و درخواست اطمینان و ضمانت جو آئرلینڈ انگریزی کمپنی اور اسکے رفقہانے بابتہ  
حفاظت اور بچاؤ کے سمجھ لیا اور سلطان مذکور و فرانسس کے ملاکی تھی قلم انداز کیا اور فوج مجموعی  
آئرلینڈ انگریزی کمپنی سہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ سہادر واسطے معاہدہ اپنے حقوق کے اور  
حفاظت اپنے اپنے ملک کے بخلاف حملہ و غارتگری دشمن بی رحم و ظالم کے روانہ ہوئی اور چونکہ تیسو  
اس فوج مجموعی یعنی فوج آئرلینڈ انگریزی کمپنی سہادر اور فوج نواب نظام الدولہ آصف جاہ سہادر کے معاہدہ

برکت ہو نیوالی تھی لہذا فتح پر فتح اور کو نصیب ہوئی مگر وہی کہ دارالسلطنت میسور بھی اس کے قبضہ میں آیا اور میسور سلطان نے شکست فاش پائی اور اس کی طاقت بالکل ضعیف ہو گئی اور اس کے لوگوں نے بلاشرط آپ کو حوالہ کر دیا اور چونکہ رفقاس مذکورین نے چاہا کہ حقوق فتح باقی رکھی راستی اعتدال اور عفو کے ساتھ کام میں لائیں جس کو انہوں نے شروع جنگ سے اختتامہ جنگ مرعی رکھا ہے انہوں نے تجویز کی کہ اس قوت اور افتاد کو جو فضل الہی سے ان کو حاصل ہوئی بیچ حاصل کرنے سے معاوضہ واجب باتہ اخراجات جنگ کے اور بیچ قلم کرنے میں ان کی کچھ بات کے اپنے اور ان کی رعایا کے اور نیز بیچ دیگر علاقہ جات متصلہ کے صرف کرین لہذا ایک عہد نامہ بنایا جس میں تمام علاقہ جات قبضہ سلطان مرحوم فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ اصحت جاہ بہادر معرفت نصرت جزل جارج ہرلس سپہ سالار افواج شاہانہ تختہ شاہی و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر واقع ملک کرناٹک و کنارہ بالا باراد و معرفت آنریرل کرنل آرتھر ویسلی اور آنریرل نہری ویسلی اور نصرت کرنل ولیم کپٹان کزنک اور نصرت کرنل ہیری کلور صاحب کے منجانب اور تمام ریاست آنریرل اجاڑدارل آف سورنٹکس کے پے گوئرنر جنرل بابتہ تمام امور ملکی و محکمہ انگریزی متعلقہ ہندوستان اور معرفت نواب میر عالم بہادر متوجہ جانب و بانی نظام الدولہ اصحت جاہ بہادر بموجب شرائط ذیل منعقد ہوا اور یہ عہد نامہ بافضل الہی واجب اور فرض اور پروژہ اور بانشینان فریقین معاہدہ کے اس وقت تک رہیگا جب تک ماہ و خورشید قلم میں اور اس کی شرائط کا کاغذ فریقین معاہدہ رکھیں گے۔

### شرط اول

چونکہ یہ امر واجب اور مست ہے کہ ہر ایمان عہد نامہ کے اصل مطلب جنگ کا سرخام ہو یعنی معاوضہ معقول باتہ اخراجات کے جو اپنی حفاظت میں ہوا ہے حاصل کیا جائے اور اطمینان کلی نسبت حفاظت اپنے اپنے ملک کے بموجب امداد و دشمنان علیین آئے لہذا یہ شرط مشروط ہوتی ہے کہ انصلاخ بیچ فرسٹ لفٹ مسئلہ عہد نامہ ہذا امداد اسی کجرات جو علاقہ قبضہ سلطان مرحوم سے کسی علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میں یا کسی ملک کے رفقہ و امتحان میں آئے ہیں اور جو واقعہ فیما بین کماٹ اسے جانیں و تمام طبعہ جتا متصل و بالا کے گذرات مذکور حکم و شامل علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ہونگے اور کمپنی بہادر مذکورہ بعد کہتے ہیں کہ وہ منجملہ اعلیٰ انصلاخ مذکور سے بابتہ پرورش تمام خاندان حیدر علی خان مرحوم و قبیلہ سلطان مرحوم ایکہ قسم بقول دینگے اور اس پرورش میں وہ بموجب عہد و مندرجہ عہد نامہ ہذا

دولا کھسٹار گودا سے کم نہینگے حصہ کمپنی حسب تفصیل ذیل ہوگا  
 آمدنی تخمیناً اضلاع مندرجہ فہرست الف بموجب تفصیل شیو سلطان باجہ ۱۹۱۰ء میں ملے ہوئے گودا کی مقدار  
 اسمین سے رقم پرورش خاندان سید علی خان و شیو سلطان دولا کھسٹار گودا امجا ہوگا برابر لاکھ و گیارہ سو  
 باقی حصہ ایٹ انڈیا کمپنی

### شرط دوم

بوجہ مندرجہ شرط بالا اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہد نامہ مذاہرہ حکومت شامل ملک ہوا  
 نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے ہونگے نواب مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ بھلے نہانی اضلاع کو  
 ایک رقم پرورش میر قمر الدین خان بہادر کے اور ان کے خاندان اور شہ دادان کے  
 دینگے یعنی ایک جاگیر ذاتی ضلع گرم کندہ میں جسکی جمع مبلغ دولا کھسٹار و پیدہ ساوی ستر ہزار  
 کثیر یا گودا کے دینگے۔ حواسی اس کے ایک اور جاگیر جو نواب نے خود وعدہ کیا ہے قمر الدین خان  
 کو دلا سطر خرچہ ایک دسہ فوج کے جو خدمت نواب میں رہیگا دینگے پس حصہ نواب کا حسب  
 تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً علاقہ مندرجہ فہرست ب بموجب تفصیل شیو سلطان باجہ ۱۹۱۰ء میں ملے ہوئے گودا کی مقدار  
 اسمین سے جاگیر ذاتی میر قمر الدین خان جمعی مبلغ دولا کھسٹار مطابق ہوگا  
 باقی حصہ نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر

### شرط سوم

ماورائے اڑیں سید بھی بابت قائم رکھنے امنیت و حفاظت عامہ کے اوپر اس بنیاد کے جو فیقین  
 معاہدہ نے قائم کی ہے ضروری مقصود ہوا کہ قلعہ منرکا تپام بھی ماتحت کمپنی بہادر کے رہے  
 لہذا یہ شرط بھی منظور ہوتی ہے کہ قلعہ مذکور و جزیرہ جبین وہ قائم رہے موعہ قطع زمین باجزیرہ جو  
 بجانب مغرب جزیرہ اولین کے ہے اور جسکی مغرب کی جانب ایک ناک نام میں سورنامہ مشہور ہے  
 واقع ہے اور جو اگر دریائے گادی میں متصل چٹا گال گھاٹ کے ملتا ہے جزو علاقہ کمپنی نہ ہو  
 کرانا جائیگا اور اسمین واسطے ہمیشہ کے حقوق اور حکومت انکی رہیگی

### شرط چہارم

ایک حکومت جدا گانہ میسور میں قائم ہوگی اور اس غرض سے یہ شرط منظور ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یاوہا درجہ اولاد راجگان قدیم میسور سے میں قابض اس علاقہ کے جس کی تفصیل بعد ان میں دی جائیگی اور پیش لفظ مذکورہ شرط مابعد کے کیے جائیں

### شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم اور فردا فردا منظور کرتے ہیں کہ اضلاع مندرجہ فہرست منسلکہ عمدہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ کو بشرط مندرجہ مابعد دی جائیں اور وہ ایک ریاست جدا گانہ قرار دی جائے

### شرط ششم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً جب کوئی شخص مہاراجا کی طرف سے خاندان حیدر علی خان و قبیہ سلطان میں سحر کی مناسب کریں اور اگر کوئی خاندان شخص خاندانہ سے مذکورہ میں سے کوئی امر دشمنی کا بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اس کے ملک کے یا علاقہ میسور کے کرے گی تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی خود مختار پوریشن جو اس پر اس طرح خاندانہ سے مذکورہ کے مشروط ہوئی ہے کم کریں

### شرط ہفتم

مہاراجہ پیشوار اوپنڈت پر دمان بہادر سے بھی منظور کی اس عمدہ نامہ کی کراچی جاکسی اور اگرچہ پیشوار پنڈت پر دمان بہادر شریک مصارف و صرف جنگ گذشتہ نہیں ہوئے ہیں اور اس وجہ سے وہ استحقاق پانے کسی علاقہ وغیرہ کا جو فریقین معاہدہ یعنی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام آصف جاہ بہادر نے حاصل کی ہے نہیں رکھتے تاہم واسطے قائم رکھنے دوستی و اتفاق فیما بین پیشوار اوپنڈت پر دمان بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدہ و آصف جاہ بہادر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ بہادر یہ شرط ہو کہ منظور ہوتا ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست منسلکہ عمدہ مہاراجہ اس غرض سے جدا رکھے جائیں کہ وہ واسطی طرح قبضہ اور حکومت پیشوار اوپنڈت پر دمان بہادر میں دیے جائیں جس طرح اور علاقہ فریقین معاہدہ کی حکومت اور استحقاق میں دیا گیا ہے بشرطیکہ پیشوار اوپنڈت پر دمان مذکور اس عمدہ نامہ کو کاپی سچ عدا یک معینے کے اس ایجنے سے جس تاریخ اس کو اس بارہ میں منجانب فریقین معاہدہ تحریر ہوئی منظور کریں اور نیز اس شرط پر کہ جو معاملات فیما بین



اونکے اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے اب میں اونکی طرف سے اطمینان انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو دین اور نیز جو معاملات گورنر جنرل بہادر یا صاحب زریدٹ بہادر مقیم دربار پونا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اونکو لکھیں اونکی بھی اطمینان کر دین

### شرط ہفتم

اگر خجاف چشتہ اشت فریقین معاہدہ پیشوا روٹڈٹ پرتمان بہادر اس عہد نامہ کو منظور نہیں کریں گے اور با اطمینان مراتب مندرجہ شرط ہفتم کے نہیں کریں گے تو حقوق اور حکومت اون اضلاع کی جو واسطے شامل ہونے علاقہ پیشوا روٹڈٹ پرتمان بہادر کے علاحدہ رکھے گئے میں انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے قبضہ شترکہ میں رہیں گے اور اونکو اختیار ہوگا کہ چاہیں یا نہیں اس کے ساتھ اونکے کسی علاقہ سے مساوی جمع جو متصل اونکے اپنے علاقہ کے ہوگا تبادلہ کریں یا حسب طرح چاہیں اونکا بذولست کریں

### شرط سہم

چونکہ یہ امر ضروری واسطے قائم کرنے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ کے ضروری ہے کہ ایک دستہ معقول فوج کلمی کا اونکے ساتھ رہے لہذا یہ شرط ہو کر منظور ہوتا ہے کہ فوج مذکور ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر بموجب شرائط جدا گانہ کے جو فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یا بہادر کے قرار پائیں گے اونکو دینگے

### شرط دہم

یہ عہد نامہ دس شرائط کا منعقد ہو کر آجکی تاریخ ۲۶ جون ۱۸۹۹ء مطابق ۱۷ ماہ محرم ۱۳۱۹ھ ہجری طلی ہوا معرفت لغتت جنرل جارج ہرلس اور آرنیبل کرنیل آرنز ویسلی اور آرنیبل ہنری ویسلی اور لغتت کرنیل ولیم کریا پرک اور لغتت کرنیل ہیری کلور صاحب کے منجانب اور بنام ریٹ آرنیبل چارلڈ آل آف مورنگٹن گورنر جنرل بہادر کے اور معرفت میر عالم بہادر منجانب اور بنام نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور لغتت جنرل ہرلس صاحب اور آرنیبل کرنیل آرنز ویسلی اور آرنیبل ہنری ویسلی اور لغتت کرنیل ولیم کریا پرک اور لغتت کرنیل ہیری کلور صاحب نے میر عالم بہادر کو ایک نقل سکی بھر دے مستحضر اپنے دی اور میر عالم بہادر نے لغتت جنرل جارج ہرلس صاحب اور آرنیبل کرنیل آرنز ویسلی اور



بلکھی	کوپر پٹور وغیرہ	کیڑا بکودا	فلوس کٹری	کٹریا بکودا	فلوس کٹری
کو پیٹور	ل	۰	۰	۰	۰
دینگین کوتا	ص	۰	۰	۰	۰
چبوز	موم	۰	۰	۰	۰
چھینی	موم	۰	۰	۰	۰
دارا پور چک گدی	ل	۰	۰	۰	۰
ستے سنگم	م	۰	۰	۰	۰
اندو	م	۰	۰	۰	۰
پردندورا	ل	۰	۰	۰	۰
درسی سنگل (ارادہ گورجی)	ع	۰	۰	۰	۰
امیرود	ع	۰	۰	۰	۰
کرد	ل	۰	۰	۰	۰
گود علی	ع	۰	۰	۰	۰
کوری پورام	ل	۰	۰	۰	۰
دنیا دانا مذکر چک پور (من تعلقات سرنگاپام)	ع	۰	۰	۰	۰
پنگنور	ع	۰	۰	۰	۰
ستی کال عالم بدی و کوراسے	ع	۰	۰	۰	۰
اوسور	ع	۰	۰	۰	۰
وکنی کوتا ورثین گدی	ل	۰	۰	۰	۰
ویکا ۶ کیر و کوتا	س	۰	۰	۰	۰
کس کسری و سولا گری	ل	۰	۰	۰	۰

[illegible]



[illegible]



					چنڑے دروگ
					مکھ کو رو دیوا
					نڈجکل و مکھج دروگ
					کن سی کیرا و چٹنے گیسے
					چیہ تا بالاپور
					کو لار
					جننگ میوتا
					چک مکلم
					کدور
					باقی نامزد سدا
					سارا امرپور
					موسمنات
					برا بالاپور
					گو ایالاکھاٹ
					قصبہ
					لوئے دروگ
					کو منشی
					کوب
					رستما
					ایکیرسی دساگر



کمپوٹا گپوٹا غلوں گوری				کمپوٹا گپوٹا غلوں گوری			
				۱	۵	۵	۵
				۲	۵	۵	۵
				۳	۵	۵	۵
				۴	۵	۵	۵
				۵	۵	۵	۵
				۶	۵	۵	۵
				۷	۵	۵	۵
				۸	۵	۵	۵
				۹	۵	۵	۵
				۱۰	۵	۵	۵
				۱۱	۵	۵	۵
				۱۲	۵	۵	۵
				۱۳	۵	۵	۵
				۱۴	۵	۵	۵
				۱۵	۵	۵	۵
				۱۶	۵	۵	۵
				۱۷	۵	۵	۵
				۱۸	۵	۵	۵
				۱۹	۵	۵	۵
				۲۰	۵	۵	۵
				۲۱	۵	۵	۵
				۲۲	۵	۵	۵
				۲۳	۵	۵	۵
				۲۴	۵	۵	۵
				۲۵	۵	۵	۵
				۲۶	۵	۵	۵
				۲۷	۵	۵	۵
				۲۸	۵	۵	۵
				۲۹	۵	۵	۵
				۳۰	۵	۵	۵
				۳۱	۵	۵	۵
				۳۲	۵	۵	۵
				۳۳	۵	۵	۵
				۳۴	۵	۵	۵
				۳۵	۵	۵	۵
				۳۶	۵	۵	۵
				۳۷	۵	۵	۵
				۳۸	۵	۵	۵
				۳۹	۵	۵	۵
				۴۰	۵	۵	۵
				۴۱	۵	۵	۵
				۴۲	۵	۵	۵
				۴۳	۵	۵	۵
				۴۴	۵	۵	۵
				۴۵	۵	۵	۵
				۴۶	۵	۵	۵
				۴۷	۵	۵	۵
				۴۸	۵	۵	۵
				۴۹	۵	۵	۵
				۵۰	۵	۵	۵
				۵۱	۵	۵	۵
				۵۲	۵	۵	۵
				۵۳	۵	۵	۵
				۵۴	۵	۵	۵
				۵۵	۵	۵	۵
				۵۶	۵	۵	۵
				۵۷	۵	۵	۵
				۵۸	۵	۵	۵
				۵۹	۵	۵	۵
				۶۰	۵	۵	۵
				۶۱	۵	۵	۵
				۶۲	۵	۵	۵
				۶۳	۵	۵	۵
				۶۴	۵	۵	۵
				۶۵	۵	۵	۵
				۶۶	۵	۵	۵
				۶۷	۵	۵	۵
				۶۸	۵	۵	۵
				۶۹	۵	۵	۵
				۷۰	۵	۵	۵
				۷۱	۵	۵	۵
				۷۲	۵	۵	۵
				۷۳	۵	۵	۵
				۷۴	۵	۵	۵
				۷۵	۵	۵	۵
				۷۶	۵	۵	۵
				۷۷	۵	۵	۵
				۷۸	۵	۵	۵
				۷۹	۵	۵	۵
				۸۰	۵	۵	۵
				۸۱	۵	۵	۵
				۸۲	۵	۵	۵
				۸۳	۵	۵	۵
				۸۴	۵	۵	۵
				۸۵	۵	۵	۵
				۸۶	۵	۵	۵
				۸۷	۵	۵	۵
				۸۸	۵	۵	۵
				۸۹	۵	۵	۵
				۹۰	۵	۵	۵
				۹۱	۵	۵	۵
				۹۲	۵	۵	۵
				۹۳	۵	۵	۵
				۹۴	۵	۵	۵
				۹۵	۵	۵	۵
				۹۶	۵	۵	۵
				۹۷	۵	۵	۵
				۹۸	۵	۵	۵
				۹۹	۵	۵	۵
				۱۰۰	۵	۵	۵

[illegible]

نظام نے تصدیق کیا بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۹۹ء  
بستخط جی اسی کرکپاٹرک

رزیدنٹ

شرائط کا نام جو نظام کے ساتھ ہوئے

شرائط کا نام متعلق عہد نامہ میسور منقذہ بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۹۹ء مطابق ۷ ماہ محرم ۱۲۱۳ ہجری  
فیما بین برٹش انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر

شرط اول

نظر رفع کرنے کا آرہندہ کے بعد وعدہ فیما بین نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و برٹش انگریزی ایسٹ انڈیا  
کمپنی بہادر کے ہوتا ہے کہ جس قدر ترقی و پیش رفت سران و رشتہ داران ماتحتان حیدر علی خان مرحوم  
و تیسو سلطان اور جو جاگیر ذاتی میر قمر الدین خان کی آئندہ حسب شرائط عہد نامہ میسور کمی ہوگی اس پر وہ میں  
کو کوئی فریق جوابدہ فریق ثانی کا شمار کیا جائے

شرط دوم

اور یہ بھی فیما بین فریقین معاہدہ و وعدہ ہوتا ہے کہ در صورت اس امر کے ہر شرط رستم عہد نامہ میسور  
میں درج ہے و ثلث اس علاقہ کا جو راو پٹت پر ران بہادر کی واسطے جدا رکھا گیا ہے نواب  
نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو اور ایک ثلث باقی ماندہ آئرہیل انگریزی کمپنی ایسٹ انڈیا

مہر نظام

نواب نظام نے بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۹۹ء تصدیق کیا  
بستخط جی اسی کرکپاٹرک  
رزیدنٹ

نمبر ۱۰

عہد نامہ نظام ۱۸۹۹ء

عہد نامہ اتفاق دوہمی و عام فیما بین آئرہیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر  
صوبہ دار و کنسول و سپران و وزرا و جانشینان نواب منقذہ معرفت کپتان جیسر بیکس کرکپاٹرک رزیدنٹ

درہارنواب بااختیارات عظیمہ سوست نوبل رچارڈ مارکویس ویسلر نایٹ آف دی سوٹ لیسٹرس  
آرڈر آف سوٹ لیسٹ لارڈ آف برٹانگ ہنر فیسٹ سوست آئر بیل پریوی کونسل گورنر جنرل ان  
کونسل جنکو آئر بیل کورٹ آف ڈائریکٹر آئر بیل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ہندوستان  
کے مامور کیا ہے اور گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات ہند مقبوضہ انگریزی ہیں  
چونکہ بعض اہل دوستی و اتفاق دلی باستحکام تمام عرصہ دراز سے فیما بین آئر بیل انگریزی ایسٹ  
کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ سہارے کے جاری ہے اور استحکام و اتفاق پذیر پذیرہ اکثر  
عمدنا مجات کے ہوئی ہے جس سے فائدہ دونو سرکاروں کا ظاہر ہوا ہے اور جو دونو سرکاروں نے  
یہ سچ نزدیکی و برکت اس امر امان و اتفاق ہمہ گیر اور مٹھا یا ہے لہذا دونو کو یا سطلاب و صاف تیر  
اور دوستی اور عزت میں ایک ہو گئے ہیں اور دونو سرکاروں نے باعث ناواقفیت آئندہ بظہر ہو گیا  
و درویشی اور بخیال قائم رکھنے اس و امان و دوامی یہ عزم بالجزم کیا ہے کہ ایک عہد نامہ عام اعانت و  
حفاظت ہمہ گیر و تکمیل حفاظت اپنے اپنے ملک اور اپنے رفقا و ماتحتان کے ملک کے جلافت حملہ و  
دست اندازی و دوست درازی چا دشمنان منفعت کیا جاے

### شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو عرصہ دراز سے فیما بین دونو سرکاروں کے جاری ہے دوامی ہوگی دوست  
اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے تصور کیے جائینگے اور فریقین اقرار کرتے  
ہیں کہ عمدنا مجات و اقرارنا مجات سابقہ جو فیما بین دونو سرکاروں کے قائم ہو کر اب تک جاری ہیں اور جو  
خلاف منشا اس عہد نامہ کے نہونگے اونکی منظور ہی اس سے ہوگی

### شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست بیوج کوئی امر دشمنی یا زیادتی بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلان اونکے  
ماتحتان یا رفقا کے کرے گا اور بعد سپہنچہ کیفیت و اچھی کے وجہ معقول کے بیان کرنے سے انکا  
کرے گا یا جو معاوضہ باطلینان فریقین معاہدہ طلب کرینگے او سکے دینے میں انکا کرے گا تو فریقین معاہدہ  
شامل ہو کر وہ تدابیر عمل میں لائینگے جو مناسب وقت و موقع ہونگے  
واسطے زیادہ نصیح منشا و نتیجہ عہد نامہ کے گورنر جنرل باجلاس کونسل سنبان آئر بیل کی ہدایت

اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر بلاوجہ و ستمی یا زیادتی کا بھلانہ حقوق و مراعات نواب نظام کے بغیر سزا دہی کے نہ کرنے دینگے بلکہ ہمیشہ ان حقوق کی حفاظت اور اعانت کریں گے اور اس طرح وہ حقوق و مراعات انگریزوں کی حفاظت اور حمایت کرتے ہیں

### شرط سوم

بظرف تعمیل ملی اس عہد نامہ حفاظت و حمایت کے نواب اصف جاہ اقرار کرتے ہیں کہ دو پلٹن سپاہیان اور ایک جہت سواران مع اتواب و گولہ اندازان معمولی واسطے دوام کے دستہ فوج ملکی میں جو چہ پلٹن سپاہ فی پلٹن ایک ہزار جوان کے اور ایک جہت سواران پانچ سو نفری کے مع اتواب و سامان معمولی کے ہے زیادہ کیے جائیں گے پس تمام فوج ملکی جو بریزیل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب کو دینگے آئندہ آئندہ پلٹن یعنی آئندہ ہزار جوان کے اور دو جہت سواران یعنی ایک ہزار سوار کے مع اتواب و گولہ اندازان و لشکر و سفر میں معمولی کے ہونگے اور یہ فوج بسا و یراق آراستہ و پیراستہ رہے اور واسطے دوام کے ملک نواب میں رہا کرے گی

### شرط چہارم

تنخواہ اس فوج ایزاد شدہ کی بشرح تنخواہ فوج ملکی سابقہ کے شمار کیا جائیگی اور اس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ فوج مذکور داخل ملک نواب ہوگی

### شرط پنجم

واسطے ادا ہونے اخراجات اس فوج ملکی کے یعنی آئندہ ہزار پیادگان و ایک ہزار سوار مع توپخانہ معمولی کے نواب اصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے وہ علاقہ جات علیحدہ کر کے آئرل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہیں جو انکو بذریعہ عہد نامہ سرکا تیاچم مرقومہ ۱۸۵۸ء مارچ ۹۲ء اور از روئے عہد نامہ میسور منقذہ ۲۲ ماہ جون ۱۸۵۸ء فاضل ہوا ہے اور جسکی تفصیل مہملک اس عہد نامہ کے ہے

### شرط ششم

بعض علاقہ جات جو از روئے شرط بالا انگریزوں کی کمپنی کو دیتے گئے ہیں ان میں وقت حد بند ہی کے

بیاعت اس کے واقع ہونے شمال دریا سے تم بہرا کے ظاہر ہے لہذا نواب احمد جاوہار بہ  
نیال اسکے کہ سرحد علاقہات آریہل کمپنی کی اچھی محدود ہو سکے اقرار کرتے ہیں کہ وہ اضلاع وقت  
طلب یعنی کیل و کچھ نہر و غیرہ جہر فرست منسلک میں نشان کر دیا گیا ہے اپنے قبضہ میں رکھنے  
اور بالعموم اس کے ضلع آدنی سے دیکر علاقہات جو نواب کے قبضہ میں یا ماتحت اس کے حکومت کے  
بجانب جنوب تم بہرا و جنوب کرشنا پور شمال ہر دو دریا سے واقع ہیں آریہل کمپنی کو دینے

### شرط ہفتم

علاقہات جو آریہل کمپنی کو از روئے شرط پنجم دیے جائیں گے یا جو از روئے شرط ششم معاوضہ میں  
دیے جائیں گے کلیہ زیر امتیاز و سکونت کمپنی مذکور اور ان کے ملازمین کے رہیں گے

### شرط ششم

چونکہ اصل زرنگاسی اکثر علاقہات کا جو آریہل کمپنی کو از روئے شرط پنجم دیا گیا ہے تحقیق دریافت  
ہو کر منظور ہوا ہے کہ جمع فرضی سو بہت کم ہے اسکی صداقت فرست منسلک عہد نامہ بھی کرتی ہے  
اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اضلاع مذکور اس جمع فرضی تک مدت دراز میں بھی نہیں پہنچ سکتے  
اور چونکہ اسباب اصل زرنگاسی اضلاع مذکور کے آئندہ اندیشہ ہو کر ان میں فریقین معاہدہ متحمل ہے  
اور اسی سبب سے سبب اس اختلاف جمع کو وہ درستی اور یکا نکات جو فیما بین فریقین کے جاری  
ہے متخلل اور متزلزل ہو لہذا بنظر رفع کرنے اس اختلاف اور تکرار آئندہ فریقین کے الیت آئیا  
کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اضلاع مذکور کو بمقتضیات مذکورہ شرط ششم بار اخراجات و  
تتمہ او فوج ملکی کے قبول اور منظور کرتے ہیں اور اسی نظر سے جس قدر اور جس عرصہ تک اصل  
زرنگاسی اضلاع مذکور کی واسطے رقم ملکی کے جسکے ادا کرنے کا وعدہ نواب صاحب نے کیا ہے  
مکتفی ہوگی اس وقت تک آریہل کمپنی اس کمی کے بدلہ کچھ مطالبہ خزانہ نواب پر کرے گی اور نہ  
بابت کسی نقصانی محاصل اضلاع مذکورہ جو سبب آفات سماوی یا خرابی جنگ یا کسی اور سبب سے  
واقع ہوگی مطالبہ نواب سے کریں گے اور نواب نظام بھی بنظر دوستی یہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے  
تمام دعوای تقابا جو اضلاع مذکورہ میں اور ان وقت سپردگی اضلاع آریہل کمپنی کے ہے ترک کرتے  
ہیں اور نیزہ کچھ دعوی اس اضافہ کا کریں گے جو اخراجات فوج ملکی سے کریں گے جو اخراجات

وغیرہ فوج ملکی سے زیادہ ہوگا اصل منشا و معنی اس شرط کے یہ ہیں کہ سپردگی اضلاع اور مادیہ اضلاع  
جو از رو سے شرط ششم ہوگا وہ قطعی تصور ہو کہ حساب کتاب فریقین معاہدہ بابت اخراجات فوج ملکی کے  
طے کریگا

### شرط سہم

بعد طے ہونے اس عہد نامہ کے جب صاحب ریڈینٹ نواب آصف جاہ کو اطلاع کرینگے کہ افغان  
آئریبل کمپنی مادیہ اضلاع کے لینے کے میں جو از رو سے شرط پنجم انکو ملینگے تو نواب صاحب  
پر واجبات و احکام ضروری بنام انجیلکاران کے واسطے سپرد کر دیتے اور ان اضلاع کے افغان کمپنی  
کو نافذ کرینگے اور یہ بھی شرط ہو کہ منظور ہوتا ہے کہ کل آمدنی اضلاع مذکورہ جو انجیلکاران نواب بعد تاریخ  
پر واجبات و احکام کے تاقبضہ افغان کمپنی اور پر اضلاع مذکور کے تحصیل کرینگے وہ حساب آئریبل  
کمپنی میں محسوب ہوگی

### شرط دوم

تمام قلعہ جات و اقوہ اضلاع سپردتہ و حوالہ افغان کمپنی ہمراہ اضلاع کے کیے جائینگے اور نواب  
آصف جاہ اقرار کرتے ہیں کہ قلعہ جات مذکور اسی حالت اور حیثیت سے آئریبل کمپنی کے سپرد ہونگے  
جس حیثیت سے وہ قبضہ نواب میں کئے تھے

### شرط یا سوم

نواب آصف جاہ اخراجات فوج ملکی سابقہ و حال اپنے خزانہ سے اسطرح ادا سوکتا کہ دیتے ہینگے  
جیسے وہ اہلک دیتے رہے ہیں جب تک افغان آئریبل ایٹ انڈیا کمپنی انجیلکاران نواب سے  
قبضہ اس علاقہ کا پانینگے جو انکو از رو سے شرط پنجم ملا ہے اور کمپنی کچھ دعویٰ ادا سے خرچہ فوج ملکی خزانہ  
نواب پر بعد اس کے نہیں کرینگے جب ان کے افغان قبضہ اضلاع مذکورہ کا انجیلکاران نواب سے پانینگے

### شرط و وار دوم

فریقین معاہدہ تمام تدبیر ممکنہ صلح واسطے اندام خرابی جنگ کے کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت  
وہ مستعد تحریات و دستاں ساتھ دیگر ریاست اے ہند کے رہینگے اور رسوم صلح و دوستی کی قائم  
رکھنے میں مجبور جب اصل منشا اس عہد نامہ حفاظت کے کوشش کرینگے مگر صورتیکہ کسی وجہ نا اہتمام

کرانی و میان فریقین معاہدہ اور دیگر حکومت کے واقع ہوگی تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہیں کہ سوائے دو ملچٹوں کے جو اسٹے حفاظت جسم نواب کے رہیں گی باقی فوج ملکی انگریزی یعنی جسم ملتان اور دو جہت سواران چہ ہزار پیادہ اور دو ہزار سواران نواب جو سب ملکر بارہ ہزار پیادہ اور دس ہزار سوار ہوں گے سو تو چنانچہ و سامان جنگ فوراً اسٹے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور نواب صاحب یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ سوائے اسکے اور جبکہ فوج وہ اپنے ملک سے حتی الامکان جمع کر سکیں گے وہ بھی دینگے اور بنظر سخت ہونے اور جلد ختم ہونے جنگ کے آئیں گے کہ یہی بھی اسطرح وعدہ کرتے ہیں کہ انہی حالت میں وہ بھی جبکہ کثرت سے فوج سوائے فوج ملکی کے ممکن ہوگا میدان جنگ میں بھیجیں گے

### شرط سیم و چہم

جب کمان غالب جنگ کا ہوگا تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہیں کہ جبکہ بخارہ وہ جمع کر سکیں گے اور جمع کر کے غلہ مقامات فوج سرحدی میں جمع کریں گے

### شرط چہار و چہم

غلہ اور تمام قسم کی اشیاء خوردنی و تمام قسم کا بار چہ پوشتیدنی مع ضروری تعداد مویشی و اسٹے شتر وغیرہ جو وہ اسٹے فوج ملکی کے و کاروبار کاشی سابقہ تحصیل سے بری رہیں گے

### شرط پانچ و چہم

چونکہ اندوے عہد نامہ ہذا اتفاق و دوستی و دوستی کا روٹ کے اسٹڈ شامل ایک دوسرے کے ہو گئی ہے کہ وہ ایک ہی معلوم ہوتے ہیں لہذا نواب نظام اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز بعد ازین کسی اور حکومت سے بغیر اطلاع وہی اور مشورہ سنجی آئیں بل ایٹ انڈیا کمپنی کا تنظیم و دوستی و اتفاق نہیں کریں گے اور نہ جاسی کیٹھن اور آئیں بل کمپنی کی گورنمنٹ بھی بذریعہ اس تحریک کے ہر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کہیں جھکا سرکار سامان سپدان و رشتہ داران و رعایا و ملازمین نواب صاحب کے نہ کیٹھن گے انکی لڑا جہاں جب کہ کال اختیار حاصل ہے

### شرط شش و چہم

چونکہ اندوے اس عہد نامہ اتفاق و حسن نیت کے حفاظت و حمایت باہمی بمقابلہ دشمنان قرار پائی ہے لہذا نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا انجام نہ کھینچیں



کے کرے گئے اور اگر اجابا کوئی امر اختلاف کا وقوع میں آئے تو جو کچھ فیصلہ گوشت کمپنی اجازت کرنے میں ان دوستی اور انصاف میں قرار دینگے وہ منظور و مقبول ہوگا

### شرط ہفتم

از روئے عمدہ نامہ اتفاق عام حفاظت کے رشتہ اتفاق فیصلہ الہی سیاست پر ہو گیا ہے کہ دوست ایک فریق کا بعد ان دوست فریق ثانی گردانا جائیگا اور دشمن ایک فریق کا دشمن فریق ثانی لہذا بعد انہ اس شہر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمیزہ زمینداران شولا پریا گدول یا کوئی اور عایا یا ماتت سرکار کو آ رقوم و ایسی سرکارنگی اپنے کی دینے میں انکارین یا کچھ فساد یا تنگنا ممبر یا کرین تو فوج ملکی یا جزو فوج جو مناسب او سوقت میں اور ضروری مقصود ہوں بعد دریافت اعلیت جرم عمدہ و بشرکت فوج نواب اما وہ اس امر کے ہونے کے ایسے مجرم کو مطیع و متقاد کریں اور چونکہ اب نفع و فتنہ مان دیویدہ لا فو کا کیساں ہو گیا ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوا ہے کہ اگر کچھ فساد و اس علاقہ میں واقع ہوگا جواز دے اس عمدہ کے سرکار کمپنی کو دیا گیا ہے تو نواب آصف جاہ اوس قدر فوج ملکی کو اجازت دینگے کہ جا کر اطمینان فرماد کریں جبکہ ضروری اوسکے واسطے مقصود ہوگا اور اگر کوئی مناسبت علاوہ نواب ملحقہ سرحد علاوہ انگریزی فوج ہوگا جہاں فوج ملکی کا بھیجا خالی از دقت نہ ہوگا تو گوشت انگریزی بھی اگر نواب آصف جاہ طلب کریں گے تو اوس قدر فوج کمپنی کو جو بلا وقت و مان کام میں آسکتی ہے اجازت دینگے کہ اعانت کر کے نادر فساد و سو قوع ملک نواب کو فرو کریں

### شرط ہشتم

چونکہ فیصلہ الہی اتفاق درست اور دوستی اور مشارکت ثابت اور استحکام نیامین آئیں لہذا کمپنی نواب آصف جاہ و مہاراجہ پیشوارا و پٹنڈ پربان و راجہ راجو جی پوسلا جاسی اور قائم نے لہذا اگر مہاراجہ راجو پٹنڈ پربان و راجہ راجو جی پوسلا یا کوئی اور زمین سے اس عمدہ نامہ اتفاق کے فو سے جس سے استحکام و استقامت اساس امنیت عامہ مقصود ہے مستفید ہونا چاہیگا تو فریقین برابر فوراً اونکو ایک فریق عمدہ نامہ ان شرائط پر منظور کریں گے جو فریقین برابر کو او سوقت مناسب و ضروری مقصود ہونے

### شرط نوزم

چونکہ فریقین سعادہ بہ شریک دلی خواہشمند از دیار و قیام امنیت عامہ کے ہیں لہذا وہ دولت راوہیہ  
کو بھی فریق ہذا عہد نامہ اتقان شمار کریں گے اگر وہ فریقین سعادہ کی اطمینان نسبت امنیت آئندہ کے  
اور دوستی فریقین کے کردیا اور نیز اسطرح کی ضمانت و باب قاعہ کہنے امنیت کے داخل کرنا جو کہ فریقین  
سعادہ اس امر میں کافی تصور کریں گے

### شرط استم

یہ عہد نامہ میں شرائط کا جو اجماعی تاریخ سعادت کپتان جس میں کپتان ترک کے ساتھ نواب آجہ  
ہمارے کے قرار پایا لہذا کپتان ترک نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی میں ہمہ دستخط اپنے  
نواب مذکور کو دی اور نواب بھی ایک نقل بر مصدق اپنے ان کو دی اور کپتان ترک بذریعہ  
اون اختیارات کے جو ان کو اس امر میں مست نوبل گورنر جنرل ان کو نسل نے عطا کیے ہیں بذریعہ  
اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ عہد نامہ ہذا تاریخ تحریر ہذا سے جاری اور جاری تصور کیا جائیگا  
اور اگر تے ہیں کہ غرضہ میں زمین ایک نقل اسکی بمینہ جیسی اونھوں نے دستخط کر کے دی  
دستخطی گورنر جنرل ہمارے مٹا دیں گے اور جب وہ نقل دی جائیگی تو جو نقل کپتان ترک نے  
اپنے دی ہے وہ اس کی مگر فوج لکی ازاد شدہ جسکا ذکر شرط سوم میں درج ہے وہ فوراً نواب  
طلب کریں اور آئیں لکینی دینگے اور دیگر شرائط بھی تاریخ ہذا سے تعمیل طلب ہونگے  
یہ عہد نامہ معہ دستخط سب کے عہد نامہ حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۲۲۱ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول  
۱۲۱۵ ہجری

مستحق جی اسی کپتان ترک

رژینٹ

### شرائط جداگانہ و مخفی

شرائط جداگانہ و مخفی متعلقہ عہد نامہ دوامی حفاظت عامہ بمعقدہ فیما بین آئیں لکینی انگریزی  
مکمل بنی و نواب صفت جاہ بہار و قریہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۲۲۱ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری

### شرط اول

چونکہ راوہیہ پر دمان ستیف ہوا کہ عہد نامہ حفاظت عامہ ہذا اور شرائط ذیل کے ہونگے

اول چنڈت پردان تو سنگل آنریبل کمپنی درباب تصفیہ واجبی از روی عمد نامہ ماہ تمامہ ماہی اور مطالبہ چوتہ و دیگر دعاوی و مطالبہ کے جو اوپر ملک یا سرکار نواب آصف جاہ کے ہونگے قبول اور منظور کرے

گو نمٹ انگریزی نیز دعاوی نواب آصف جاہ درباب این اچوتہ سماعت کریگا اور تصفیہ از روی الفضا اور دستی کو ان مسلمانا کا نیز جو اوپر پیش من یا آئیدہ در میان راوینڈت پردان اور نواب آصف جاہ کے و پیش من ہونگے بشرطیکہ راوینڈت پردان او نکلے تصفیہ کو منظور کریں اور راوینڈت پردان اس عمد نامہ عام نسبت سے فائدہ مند نہیں ہونگے جب تک وہ مفصلہ گو نمٹ انگریزی کو درباب دعاوی نواب آصف جاہ نسبت بریت او اسے چوتہ منظور نہ کریں گے

دوم راوینڈت پردان طمانیت کامل آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی نسبت اون معاملات کے جو فیما بین او سکے اور گو نمٹ انگریزی کے ہندوستانی واقع ہین کر دینگے سوم اگر راوینڈت پردان شرائط ذیل کو منظور کریں گے تو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب آصف جاہ مدد کر کے او نکی حکومت واجبی ملک مرہٹا ہین دوبارہ قائم کر دینگے چہارم اس غرض سے راوینڈت پردان منظور کریں گے کہ اس وقت فوج آنریبل کمپنی کی اعلیٰ ملک او نکلے پاس رہے جس قدر واسطے دوبارہ دلوانے اور قائم رکھنے او نکی حکومت کے ضروری متصور ہو

### شرط دوم

راجہ راکھوجی ہوسلا اس عمد نامہ اتفاق عامہ کے شریک فائدہ شرائط ذیل پر ہو سکتے ہین اول راجہ راکھوجی ہوسلا ثالثی آنریبل کمپنی تمام معاملات فیما بین راجہ راکھوجی ہوسلا اور راجہ مذکور کے ہون بموجب عمد نامہ مجاریہ کے قبول اور منظور کریں دوم راجہ راکھوجی ہوسلا ایسے تبادولہ علاقہ کو جو واجبی اور ضروری واسطے سہمی اور تکمیل سرحدات کے سوا گاساتہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے منظور کریں گے اور اس سہمی کی علاقہ کو بھی بالخصوص رزمساوی الجمع علاقہ مذکور جو واسطے سرحدات کے مناسب مقصد پر منظور کریں گے

شروط سوم

اگر تجلات متناوب و مطلب اس عہد نامہ حفاظت کے اخذ انخواستہ جنگ بعد ازین لابد ہو تو بغیر معاہدہ و بارہ اوس نفع اور فائدہ کے جو امانت اور ملک کو دشمن مشترکہ کے حاصل ہوگا قاعدہ تقسیم کو مرعی رکھئے

فریقین معاہدہ کی خواہش فتح کرنے اور اپنے ملک کے ایذا کرنے کی نین ہے اور  
 نہ ارادہ جنگ ہے اور حالیکہ کوئی امر زیادتی نا واجب اور بنا وجہ کا ظہور میں آئے اور اسکی نسبت  
 اطمینان اجی او کو منہ بجانب زیادتی کرنے والے کے جواب اور نکلے پیغام صلح کمزیر حسب منشاء عمدہ  
 حاصل نہواو یہ بھی یہاں بیان ہوتا ہے کہ در حالت جنگ کے اگر بعد فتح قفقیم فیما بین فریقین  
 معاہدہ ہو تو نواب آصف جاہ مستحق پانے معاہدہ کی ساسندہ دیگر فریقین کے اوس علاقہ میں  
 سے ہوگا جو بہ سہاہ مجموعی فتح ہوا ہوگا در صورتیکہ نواب آصف جاہ نے تعمیل کلی شرائط عمدہ  
 مذاکی کی ہوگی خصوصاً اون شرائط کی جو بشرطہ و از و ہم اور شروع میں مشروط ہیں  
 یہ عمدہ مہر اور دستخط ہو کر مقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ رادہ اکتوبر سنہ ۱۲۶۲ مطابق ۲۲ جمادی الاول  
 ۱۲۶۳ بمقام حیدرآباد

یہ عہد نامہ مہاراجہ دستخط ہو کر بمقام حیدر آباد بتاریخ ۱۲/۱۰/۱۲۸۵ھ مطابق ۲۲/۱۰/۱۸۶۸ء جاری ہوا۔  
 باجمہ تصدیق ہوا۔

دستخط جمعی اسی کرکپازک  
ز رشتہ

وہ

فہرست مذکورہ نمبر نامہ

فہرست علاقہ خیر النظم کو از روئے عمد نامہ مندرجہ تمام مرقومہ ہمارا دوسری شہادت اور از روئے  
عمد نامہ مدیہ مرقومہ ۲۰ ہمارا جون ۹۹ شہادت ملا تھا اور جواب مطابق شرائط پنجم و ششم عمد نامہ  
منسلک کے معہ تعلقہ اوونی اور تمام دیگر تعلقات واقعہ جنوب دریا کے ہم ہند اور کشنکے  
دریا کے دوام کے کلیہ زیر مل لیٹ انڈیا کمپنی کو ہوالہ ہوئے

فہرست تعلیقات جواز دہی عند نامہ سرگاسلام کے ملے

کنشیر یا گیودا

۱	۱	چندر	چند تعلقہ	۱	۱	۱
۲	۲	کملاپور	چار تعلقہ	۲	۲	۲
۳	۳	دواور	چند تعلقہ	۳	۳	۳
۴	۴	بدول	تین تعلقہ	۴	۴	۴
۵	۵	جنون مرد	سات تعلقہ	۵	۵	۵
۶	۶	کھم	سات تعلقہ	۶	۶	۶
۷	۷	کنگ گڈھی	تین تعلقہ	۷	۷	۷
۸	۸	جکیتا	ایک تعلقہ	۸	۸	۸
۹	۹	کدور	ایک تعلقہ	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	کویل کونتا	ایک تعلقہ	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	اوہل پاتا	ایک تعلقہ	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	نرساپور	ایک تعلقہ	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	بسپل	ایک تعلقہ	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	دونی پھر وردوام	ایک تعلقہ	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	پودتور	دو تعلقہ	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	چتویل پالسل دور	آٹھ تعلقہ	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	سونیاں پالو	ایک تعلقہ	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	لنام	ایک تعلقہ	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	نگیم پانی	چھ تعلقہ	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	دوآن	ایک تعلقہ	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	رنگودی	چار تعلقہ	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	لباڑھی	ایک تعلقہ	۲۲	۲۲	۲۲



کثیرا بکودا			
۰	۰	۰	یرکھی
۰	۰	۰	پنکندا
۰	۰	۰	منگہ سرا
۰	۰	۰	منڈی افنت پور
۰	۰	۰	کور کور (باقی ماندہ)
۰	۰	۰	کنچن گوندی
۰	۰	۰	گرم کنڈا
۰	۰	۰	رتن گڈھی
۰	۰	۰	رک دروگ چہ تعلقہ
۰	۰	۰	کنول پشکیش
۰	۰	۰	جنے ملا ایک تعلقہ
۰	۰	۰	امرا پور نوماتے
۰	۰	۰	انگوندی
۰	۰	۰	ہرن کسے چہ تعلقہ
۰	۰	۰	درنا پور و دیگر دیہات متفرقہ واقع ضلع چنل دروگ
۰	۰	۰	کل
۰	۰	۰	میران کل دروگ
۰	۰	۰	اضلاع شمالی دریاسی ثم ہد با جو بموجب شرط ششم عمدہ نامہ منسلکہ نو انظام
۰	۰	۰	کے پاس رہنے کے بموجب تفصیل ذیل منہا ہونے
۰	۰	۰	کو بل آئندہ تعاقب





کیا جاتا ہے کہ درانہا جنگ کل مسران و فوج خواہ فردا فردا اور خواہ بہت مجموعی جو کسی فریق منجملہ  
فریقین معاہدہ کے ملازم ہوں آمد و رفت ملک و قلعہ جات فریقین ملازمت کیا کرینگے اور یہ بھی  
بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ کل مسران خواہ ملکی خواہ جنگی کسی فریق کے ملازم ہوں وقت  
ضرورت ہمہ تن مصروف ہو کہ بقدر سد و غیر ضروریات اونے ممکن ہوگی فوج مذکور کے آرام و بہت  
دینے میں مصروف کرینگے اور کسی فریق کے ملازم ہوں مگر وہ فریق کی فوج کو دینگے  
مہر اور دستخط ہو کہ بمقام حیدرآباد بتاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۵ ماہ رمضان ۱۲۷۶ھ بمقام  
باجم تقسیم ہوا

دستخط جی اسی کرگپا ترک

رزیدنت

۵ علامت دستخط نواب

مہر خود نواب

مہر کلاں نواب

نقل سلاطین اصل کے ہے

دستخط جی اسی کرگپا ترک

رزیدنت

نمبر ۱۱

عمد نامہ بنابر بھٹری و حفاظت تجارت و سوداگری فیما بین ممالک آئرہیل سیٹ انڈیا کمپنی و نواب  
نظام الملک آصف جاہ صوبہ دار دکن مسقطہ و معرفت میجر جبریل پچاس کرگپا ترک رزیدنت و بابر نواب  
باختیارات عطیہ ہراکسل سی موسٹ نواب چارڈار کیوس ویسلے نایت آف وی موسٹ اللٹیر  
آرچر آف سینٹ پارک اون اوٹ ہنر ٹاگ نیجہر پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کپتان جنرل  
و گنڈرا پچیف انوائج شامی و کمپنی موجودہ ہندو جکوا آئرہیل کورٹ آف ڈائریکٹر آئرہیل کمپنی نے واسطے  
ہدایت اور حکومت کل امور ہندوستان و گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مضمونہ انگریزی واقع  
ہندوستان مامو کیا ہے

چونکہ خوش انتظامی تجارت اصل باعث فراغ مالی و بہبودی رعایا و دولت و قوت ریاست ہے اور چونکہ آمد و رفت بلا مزاحمت بکفایت تجارت کے سبب قیام و ترقی واسطے اتفاق و ہمیت و صلح فیما بین اقوام قریب و جوار ہے

لہذا آنریبل کمیٹی انڈیا کمپنی دنو آب صف جاہ نے خلی خواہش اصلی یہ ہے کہ زیادہ تر ترقی اور اتفاق میں موجود خوش نصیبی سے مینامین سرکارین کے قائم ہوئی ہے نیز انعام نامہ ذیل تجارت مینامین ممالک سرکارین منظور کین

### شرط اول

بطور شہادت دوستی و اتفاق و اتحاد جو فیما بین آنریبل کمیٹی دنو آب صف جاہ کے جاہی ہے آنریبل کمیٹی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ نو آب صبا جب کو بندر گاہ سسی پتام کی اجازت بلا مزاحمت دیتے ہیں اس بندر گاہ میں نو آب صبا جب کو اختیار ہے کہ اپنا کارخانہ تجارت بناوین اور اپنے اجنت اور فوادر جو گورنمنٹ کمپنی میں مرعی ہیں اور جو فیما بین گورنر جنرل اور نو آب صبا جب کے قرار پائین مقرر کین

### شرط دوم

جہاز نو آب صبا جب کے جبہر جہتہ اور مکافات قائم ہوگا ہمیت حفاظت جہاز نامے جنگی شہاد انگلستان آنریبل کمیٹی کریں گے اور وہ ہر ایک لنگر گاہ انگریزی واقع ہندوستان میں او بیطرح لاکے جائینگے جس طرح اور اقوام دوست کے جہاز آتے ہیں

### شرط سوم

آمد و رفت بلا مزاحمت و میان ممالک فیلقین معاہدہ کے اس اشیا کی ہوگی جو ہر ایک فرقہ کے میان پیدا ہوتی ہیں یا دستکاری سے تیار ہوتی ہیں اور نیز ان اشیا کی جو شاہ انگلستان کے کسی ملک میں پیدا ہوتی ہیں یا تیار ہوتی ہیں

### شرط چہارم

تمام محاصل راہداری اور تمام محاصل جو زمینداران یا ستاجران اور اشیا پر تحصیل کرتے ہیں جو مالک فریقین میں آمد و رفت کرتے ہیں مکلیتہ موقوف ہونگے اور تمام زمینداران و چٹیکہ داران

و غیرہ کو عافیت قطعی ہوگی کہ وہ کچھ زبردستی نہیں اور نہ کچھ سختی تجارتان پر کریں جو ملک فریقین معاہدہ میں آمد و رفت کریں

### شرط پنجم

محمول پانچوپہ فیصدی بمقام حیدر آباد و ہر قسم کی اشیاء تجارت پر جو علاقہ کمپنی سے ملک اب میں آئینگی لیا جائیگا اور اس سے زیادہ نہیں لیا جائیگا اور کسی اشیاء پر ایک ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نہیں لیا جائیگا اور تعداد محصول بموجب قیمت اشیاء کے ہوگا اور نقدین قیمت کی ازب و بجاکے ہوگی جبہرہ دستخط الہکاران فریقین کے ہونگے اور اگر زیادہ قیمت کسی زبردستی لگائی جائیگی اور اس قیمت کے بموجب محصول بھی اوسکا زیادہ نہ ہوگا اور یہ محصول مقرری تصور ہوگا اور تیدار بلا استرخاے فریقین معاہدہ نہ ہوگا

### شرط ششم

آئینہ بل ایٹ انڈیا کمپنی اسی قسم کے قواعد اور ایسا ہی نظام واسطے تسہیل آمد و شد اشیاء پیداوار و تیار شدہ ملک نواب جو انکے ملک میں آمد و رفت کرنیکے جاری کرنیکے اور انکی حفاظت و باب زیادہ ستانی حاصل ناجائز و تکلیف دہی محصول درآمد کے کرنیکے

### شرط ہفتم

محاصل اشیاء جو ملک نواب سے علاقہ آئینہ بل کمپنی میں آئینگی حسب فحوائے شرط پنجم بمقام مسلمی تمام تحصیل ہوگا یا کسی اور مقام پر جہاں تجارتان ملک نواب کو تکلیف دینے محصول میں نہوگی و نان لیا جائیگا اور یہ مقام بمقتوی واسطہ نواب نظام کے قرار دیا جائیگا کہ یہ واضح رہے کہ کسی شئی پر جو ملک نواب سے آئینگی ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نلیا جائیگا اور وہ محصول خواہ بمقام مسلمی تمام خواہ دوسرے مقام پر لیا جائیگا

### شرط ہفتم

محمول پانچوپہ فیصدی الہکاران نواب لینگے اور اس سے زیادہ نہیں لینگے اور یہ محصول بمقام حیدر آباد بموجب قیمت اصلی اشیاء کے جو ملک نواب میں واسطے باہر لیجانے کے خرید کی جائیگی لیا جائیگا

## شرط ستم

کسی تجارت یا سود اگر کو برنت کمپنی کو اجازت نہ ملے کہ وہ ملک نواب میں وہ ہنسی پھر فروخت کرے جو اس نے وہاں کی پیداوار یا تجارتی خرید کی ہو اور نہ کوئی غلہ ممالک نواب سے ممالک آئندہ کمپنی میں بغیر خاص اجازت یا رنہ کے جائیگا اور نہ غلہ اس قدر سے زیادہ خرید ہوگا جو واسطے بیج فوج ملے گی کہانی مقصد ہوگا مگر یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت فوراً حسب رجحان اجازت دیا جائیگی کہ غلہ بلا محصول ممالک فلیقین معاہدہ واقعہ ہندوستان کو کھن پر جائے

## شرط دہم

تجاران ممالک سرکار میں یعنی ایسے تجارتی ممالک آئندہ ایٹ ایٹیا کمپنی سے ممالک نواب آبائی میں تجارت کرتے ہیں یا جو ممالک نواب سے ممالک کمپنی میں تجارت کرتے ہیں بروقت فرود کرانے اپنے اسباب کے ایک مرتبہ محصول بشرح پانچویں فیصدی حسب فحوائے شرط مذکور بالا اور اگر نیکے مگر وہ باب دیگر سوداگران کے جو شامل فرقہ مذکور بالا نہیں ہو سکتے اور وہ ایسے قسم کے ہیں کہ جو دیگر ممالک سے آتے ہیں یا جو باشندہ حیدر آباد کے ہیں ان سے کروڑا حسب دستور محاصل منقرہ تحصیل کریگا

## شرط یازدہم

قواعد مذکورہ بالا ممالک فلیقین معاہدہ میں جاری اور قائم تاریخ حکم ماہ ستمبر آئندہ مطابق ۲ ماہ بعد از الی شامہ جاری ہونے کے اور بعد اس تاریخ کے کوئی محصول کہ بطر کا سوائے محصول مشروطہ شرط عہد نامہ نہ لایا جائیگا

## شرط دوازدہم

یہ عہد نامہ بارہ شرط کا پہلی تاریخ معرفت سبجیس ایچس کرکپا ترک صاحب کے ساتھ نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہوا میجر کرکپا ترک نے ایک نقل انکی انگریزی اور فارسی بھرستھا اپنے نواب صاحب کو دی اور نواب صاحب نے بھی ایک نقل بھرتھا اپنے اوکو دی اور میجر کرکپا ترک باعتبار عطیہ ہر ایکس سے موٹ نوبل گورنر جنرل ان کو نسل بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ عہد نامہ مذکور تاریخ ہذا سے جاری اور ساری مقصور ہوگا اور اقرار کرتے

ہین کہ عرصہ پچاس روز میں ایک نقل کی جو بعینہ نقل مطابق اصل اس عہد نامہ کے ہوگی وہ اپنے  
بمبارہ دستخط اپنے دی ہے دستخطی گورنر جنرل ان کو نسل نوا اے صاحب کو منگا دینگے اور جب وہ  
نقل دی جائیگی تو عہد نامہ دستخطی میجر کرکپارٹرک واپس ہوگا

یہ عہد نامہ دستخط اور ممبر موکر بمقام حیدر آباد تاریخ ۱۲ مارچ اپریل ۱۸۵۷ء مطابق ۱۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۷۵  
باجم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپارٹرک  
رزیڈنٹ

مہر نظام

نمبر ۱۲

سند دستخط گورنر جنرل باجلاس کو نسل جو نظام سکندرجاہ کو وقت مسند نشینی دی گئی جس کی رو سے  
تمام عہد نامہ مجلات سابق جو ساتھ نظام علی مرحوم کے منقذ ہوئے قائم اور جاری شدہ کیے گئے  
دوستی و اتفاق جو اس قدر استحکام کے ساتھ فیما بین نظام علیخان مرحوم صوبہ دار و گورنر گورنٹ  
آئرلینڈ کمپنی جاری ہیں اور سیطرہ بوقت و ایماذاری جاری مقصود ہوئے اور واسطے ہمیشہ کے فیما  
فرزند اکبر و جانشین نواب مرحوم یعنی نواب سکندرجاہ اور آئرلینڈ کمپنی کے جاری رہیں گے اور تمام عہد نامہ  
و اقرا نامہ مجلات جو فیما بین نواب مرحوم و آئرلینڈ کمپنی جاری رہے ہیں وہ حرفاً و قریباً جاری و جاری مقصود  
ہونگے اور ہر ایکسٹنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کو نسل بذریعہ اس تحریر کے سنبال آئرلینڈ کمپنی  
و عہد کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی پابند عہد و اقرا نامہ مجلات مذکورہ کے رہیں گے اور عہد و اقرا نامہ مجلات  
مذکورہ تا یوم القیام بلوغت رہیں گے

تفہیم بل کمپنی و دستخط ایکسٹنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کو نسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ  
تاریخ ۲۷ مارچ ۱۸۵۷ء اگست ۱۸۵۷ء دیا گیا

اقرا نامہ فیما بین سکندرجاہ و کمپنی ۱۸۵۷ء

دوستی و اتفاق جو اس استحکام سے فیما بین نواب علیخان بہادر مرحوم بہت نصیب و آئرلینڈ کمپنی  
کے جاری ہے وہ بلا تخطی مقصود کی جائیگی اور سیطرہ حکمت نظر او نہیں واقع ہونگا اور واسطے تمام عہد نامہ  
و اقرا نامہ مجلات مجاریہ نواب مرحوم کے ساتھ ہوئے ہیں حرفاً و قریباً قائم اور جاری ہیں اور ہم بذریعہ اس تحریر

کے بیان کرتے ہیں کہ ہم عہد نامہ جات و اقرار نامہ جات مذکورہ بالا کے پابند ہیں اور افضل المہی عہد نامہ جات و اقرار نامہ جات مذکورہ کا لحاظ تا یوم الیقین رکھیں گے۔  
بتاریخ ۷ مارچ ۱۸۵۸ء مطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۲۷۶ھ بمطابق ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ء اور بتاریخ  
مذکورہ میر فواد علی خان سکندر جاہ بہادر صوبہ دار دکن نے خود دو نقل اسکی ہمہ دستخط اپنے میجر جیمس  
ایچکس کرکپا ترک صاحب رزٹنٹ دربار حیدر آباد کو دی

دستخط جی ای کرکپا ترک  
رزٹنٹ

مہر نواب  
سکندر جاہ

عہد نامہ حیدر آباد جو دربار تقسیم علاقہ ساتھ صوبہ دار دکن کے قرار پایا اسکا  
عہد نامہ بابت قائل کرنے اسن عام سچ سندوستان اور دکن کے اور دربار ثبوت دوستی جو نمائند  
آئرنیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے اتفاق کے اور صوبہ دار دکن اور مہاراجہ راو پٹت پر دمان پیشوا  
بہادر قائل ہے جسکا اتفاق فیما بین آئرنیل کمپنی اور مہاراجہ مذکورہ بالا معرفت میجر جیمس ایچکس کرکپا ترک  
رزٹنٹ دربار حیدر آباد کے باختیارات عطیہ ہوا کیسلسی ہوٹ نوبل چار مارکیوس ویسلنٹ  
آف ڈی موٹ اسٹرس اور آف سینٹ پٹرک اون آف ہینرٹسٹ موٹ آئرنیل پر پوسی کونسل  
گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ بتا بقضہ انگریزی اور کپتان جنرل تمام افواج برسی انگریزی موجودہ سندوستان  
قرار پایا

چونکہ از روئے عہد نامہ جات صلح منعقدہ میجر جنرل آئرنیل رتہ ویسلنٹ جناب آئرنیل کمپنی و اتفاقاً  
کمپنی ساتھ مہاراجہ سیتا صاحب صوبہ دار بمقام دیو گانوتاریخ ۷ مارچ ۱۸۵۸ء سمبر ۱۲۷۶ھ اور ساتھ مہاراجہ  
دولت راو سیندھیا بمقام سرجی انجن گانوتاریخ ۳۰ مارچ ۱۸۵۸ء اور جن عہد نامہ جات کو گورنر جنرل ان کونسل  
اور اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی نے تصدیق کیا ہے اکثر قلعہ جات و علاقہ جات مہاراجہ سیتا صاحب  
صوبہ دار مہاراجہ دولت راو سیندھیا نے آئرنیل کمپنی اور ان کے اتفاقاً کو ہی لکھا مثلاً ٹاؤنل و  
بندوبست قلعہ جات اور علاقہ جات مذکورہ کے گورنمنٹ انگریزی اور ان کے اتفاقاً کے قرار دیے

شرط اول

ضلع فلک سہ لکھ گادہ و ضلع بالا سورا و تمام دیگر عطیہ ہر قسم جوارو کے شرط دوم عہد نامہ دیوگانو کے بازاریوں کے کئی شرط کے جسکی منظوری ازروی شرط دوم عہد نامہ دیوگانو مذکور کے ہوئی ہے زیر حکم آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے واسطے دوام کے رہینگے

### شرط دوم

وہ علاقہ جات جنکا محصول مہاراجہ سینا صاحب صوبہ سابقہ بکرکت صوبہ دار و کھن تحصیل کرتے تھے اور وہ علاقہ جات جو سابق قبضہ سینا صاحب صوبہ میں بکجاب مغرب دریا کے وڑو واقع تھے اور جوارو کے شرط سوم عہد نامہ دیوگانو دیے گئے ہیں اور علاقہ جات واقع جنوب کوستان خیر قلعہ جات نزد وکول گدہ واقع میں اور جو بکجاب مغرب دریا کے وڑو ہیں اور خبکو شرط چہارم عہد نامہ دیوگانو قبضہ کوئٹہ انگریزی اور ان کے رفقائین بیان کرتی ہے زیر حکم نواب صوبہ دار و کھن واسطے ہمیشہ کے رہینگے باستثنائے اون علاقہ جات کے جو شرط پنجم عہد نامہ دیوگانو میں سینا صاحب صوبہ کو دیے گئے ہیں

### شرط سوم

تمام قلعہ جات و علاقہ جات و حقوق مہاراجہ دولت راو سبندھیا واقعہ دو آب یعنی نلا قہ باہن دریا کے جمن و انگ و تمام قلعہ جات و علاقہ جات و حقوق و مرفی اون ملک کے جو بکجاب شمال علاقہ راجہ جیپنچ و جو و پور و ان کے گوبہ واقع ہیں اور جوارو کے شرط دوم عہد نامہ سرجی انجن گانو دیے گئے ہیں زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

### شرط چہارم

قلعہ بروج سہ علاقہ ملحقہ جوارو کے شرط سوم عہد نامہ سرجی انجن گانو دیے گئے ہیں زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

### شرط پنجم

قلعہ و لشکر احمد نگر معاویہ جزو علاقہ متعلقہ کے جوارو کے شرط سوم عہد نامہ سرجی انجن گانو آنریبل کمپنی اور ان کے رفقائے دیے گئے ہیں زیر حکم مہاراجہ پیشوا واسطے دوام کے رہینگے

### شرط ششم

تمام علاقہ تمام مہاراجہ دولت راویہ سندھیا کے پاس قبل شروع جنگ گذشتہ واقع بجانب جنوب کوہستان اجپٹی کوہ تھے سہ قلعہ و ضلع جالناپور و شہر و ضلع گنداپور و دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور دیار کے گودا و رسی جوار و بے شرط چارم عہد نامہ سرحدی انجن کانو آنریبل کمپنی اور ان کے قضا کو دیے گئے تھے زیر حکم صوبہ دار و گورنر اسٹے دوام کے رہینگے

### شرط ہفتم

تمام علاقہ تمام جو آنریبل کمپنی کو کسی عہد نامہ کی رو سے ملے ہیں اور جنکی منظوری شرط نہم عہد نامہ سرحدی انجن کانو سے ہوئی ہے زیر حکم آنریبل کمپنی و اسٹے دوام کے رہینگے

### شرط ہشتم

یہ عہد نامہ آئندہ شرائط کا اعلیٰ تاریخ ۱۷ مارچ ۱۸۰۸ء اپریل منعقد ہو کر بمقام حیدرآباد معرفت یہ جمعیں اچاپس کر کیا ترک ساتھ نواب آصف جاہ میر اکبر علیخان سہا و صوبہ دار و گورنر کے ظنی و جمعیں اچاپس کر کیا ترک مذکور نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں بمبہر و دستخط اپنے نواب صاحب کو دی اور نواب آصف جاہ میر اکبر علیخان سہا و نے ایک نقل فارسی اور انگریزی میں بمبہر و دستخط اپنے جمعیں اچاپس کر کیا ترک صاحب کو دی اور یہ جمعیں اچاپس کر کیا ترک نے وعدہ کیا وہ بلا توقف ایک نقل اسکی بے تصدیق ہذا کسل سی ہو ست نوبل کو زیر خیرالن کونسل او کو دی گئے اور بروقت دینے اور اس نقل کے یہ عہد نامہ کامل منعقد ہو کر واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب صاحب کے ہو گا اور جو نقل اسکی اب نواب صاحب آصف جاہ کو دی گئی ہے وہ اسکی ہوگی۔

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۷ مارچ اپریل سنہ ۱۲۲۸ مطابق ۱۷ مارچ ۱۸۰۸ء ہجری

دستخط جمعی اسی کر کیا ترک

زید پٹ

### نہم

محمد نامہ میا بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و صوبہ دار و گورنر و جانشینان صوبہ دار و جہاد و زیادہ ثروت و دوستی و اتفاق و برکات و منفعت معرفت چارلس تھوٹلس سٹیک صاحب زید پٹ



صوبہ دار مذکور با اختیارات جو اس بارہ میں اوکٹو نمبر ۱۸۸۱ء سے سوئٹ نوبل فرانسس مارکیوس اور ہنریک ٹاٹ اوٹ وی سوئٹ نوبل اور رٹا اوٹ وی کارٹناٹ جی سی اوٹ وی سوئٹ آئرلینڈ اور وائی بائٹہ اوٹ وی ہنریک ٹاٹ نے سوئٹ آئرلینڈ پر پوسی کونسل گورنر جنرل ان کونسل سے جنگو آئرلینڈ کورٹ اوٹ وی اگر آئرلینڈ میں کمپنی نے واسطے ہدایت اور سر انجام تمام امور ہندوستان اوکٹو انجیف انوائج شاہی و کمپنی کے مقرر کیا ہے عطا ہوئے۔

چونکہ بعض حقوق و علاقہ جات و علاقہ جات قبضہ آئرلینڈ الیٹ انڈیا کمپنی میں علاقہ ناگپور اور ہولکر کے آئے اور باعث فتح ہونے اور قبضہ میں آنے ملک پیشوا کے شرائط عہد نامہ ذیل بابت مذکورہ حقوق و علاقہ جات و علاقہ جات مذکورہ کے فیما بین آئرلینڈ کمپنی و صوبہ دار و کمپنی قرار پائے۔

### شرط اول

تمام عہد نامہ جات و اقرار نامہ جات سابق جو فیما بین دو نومبر ۱۸۱۷ء کے منعقد ہوئے ہیں اور تہیک جاری اور قائم ہیں اور شرائط عہد نامہ مذکورہ انسانی مین ہے عہد نامہ ہذا سے منظور ہو گئے۔

### شرط دوم

بقایا تمام دعاوی اور مطالبہ چوتھہ و دیگر دعاوی اور علاقہ اور ریاست نواب نظام کے جو یا فتنہ جاری یا پیشوا کے مین بذریعہ اس تحریر کے کا اہم تصور کیے گئے اور مہاراجہ مذکورہ تمام چوتھہ کے اوکٹو سے بابتہ کسی جزو علاقہ کے بری شمار کیے گئے۔

### شرط سوم

نواب نظام کی چونکہ خواہش بعض علاقہ کے لینے کی جو جنگ گد مشتمل میں حاصل ہوئے ہیں اس غرض سے ہے کہ وہ اوکٹو سرحد کی باہر کی لین میں واقعہ میں لہذا تبادلہ علاقہ حسب ذیل بذریعہ اس تحریر کے بنا بر فائدہ نواب و سہولیت باہمی فریقین معاہدہ قرار پایا۔

### شرط چہارم

اضلاع جو سابق پیشوا کے پاس تھے اور جو فہرست الف مسئلہ عہد نامہ ہذا درج میں اوکٹو آئرلینڈ سالیانہ تخمیناً پانچ لاکھ روپے ہزار روپے پچتر روپے آٹھ آنہ کی ہے بذریعہ اس تحریر کی زیر حکم نواب نظام واسطے دوام کے کیے گئے۔

### شرط پنجم

اضلاع جو سابق راجہ ناگور کے پاس تھے اور جو فہرست ب منسلکہ عہد نامہ مذاہج میں اور جسکی آمدنی سالیانہ تخمیناً تین لاکھ تیرہ ہزار سات سو تینا لیس روپیہ آٹھ آنہ کی ہے مع قلعہ کولنگڑہ و نزد کوہستان چنبرہ و دو نو قلعہ واقع ہیں زیر حکم نواب صاحب مذکور واسطے دوام کے کیے گئے

### شرط ششم

اضلاع ابرو ایلور جو سابق صدارہ ملہار او ملکر کے قبضہ میں تھے اور جسکی آمدنی سالیانہ تخمیناً ایک لاکھ نو اسی ہزار تین سو ستتر روپیہ کی ہے زیر حکم نواب صاحب واسطے دوام کے کیے گئے

### شرط ہفتم

نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے کل حکومت و اختیار تمام اپنے حقوق علاقجات مقبوضہ واقع کنارہ مغربی دریائے سینا حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ عہد نامہ مذاہج دیتے ہیں اور نیز کل حقوق و علاقجات مقبوضہ واقع ضلع احمد نگر حسب تفصیل مندرجہ فہرست مذکور دیتے ہیں جسکی آمدنی سالیانہ تخمیناً چار لاکھ اکیس ہزار سات سو پچاسی روپیہ ساڑھی تین آنہ کی ہے

### شرط ہفتم

نواب نظام واسطے دینے زیر حکم دوا می راجہ ناگپور کے کل حقوق و علاقجات واقع شرق کنارہ دریائے وردہ حسب فہرست منسلکہ عہد نامہ مذاہج کی آمدنی سالیانہ تخمیناً پچتر ہزار روپیہ کی ہے دیتے ہیں

### شرط ہفتم

بعض رقوم جو تھہ اند علاقہ نواب نظام کے جو تخمیناً ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کی ہیں جو آباد سالی و بتورہن کو دلائی گئی تھی نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ رقوم مذکورہ آنریبل ایٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہیں

### شرط دہم

نواب نظام سید بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ تمام انعام اور ورثہ سن اور کل دہم اتھہ وغیرہ قبضہ

جو اس چوتھ سے دیا جاتا ہوگا جو نظام پیشوا کو دیتے تھے یا کسی جزو ضلع سے جو سابق پیشوا کے قبضہ میں تھا اور اب از رو کے شرط چارم عمد نامہ ہذا نواب نظام کو ملا ہے جاری و قائم رکھنے کے لیے یہ وہ سب رقوم نامہ نوہم عشرہ یعنی شروع و جنگ قائم رہے ہوں اور موصوب الینے اوں شرط کا انجام کیا جو ہر اشتہار مستر الفتن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۵۷ء میں من

شرط یازدہم  
یہ عمد نامہ گیارہ شرط کا آجکی تاریخ معرفت چارلس ٹیٹوٹ صاحب کے ساتھ نواب صاحبہ بہادر کے طے ہوا ایک نقل اسکی نواب صاحبہ کو دی گئی اور نواب صاحبہ نے ایک نقل بہ تصدیق اپنے صاحب موصوف کو دی اور صاحب نے وعدہ کیا کہ ایک نقل بہ تصدیق بہر کسلسی کو زہر خیزل جو ہر اینہ مطابق اس نقل کے ہوگی جو اوٹھون نے تصدیق کی ہے سکا دینے کے بعد ازاں یہ نقل مصدقہ صاحب موصوف واپس ہوگی

مہر دستخط ہو کر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۲۷ ماہ ربیع الاول ۱۲۸۳ھ ایسی با ہم تقسیم ہوا

مہر

دستخط سی ٹی ٹیٹوٹ

مہر نظام

دستخط پیٹک

دستخط جی ایڈم

دستخط جی فنڈال

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ پنجاب تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

فہرست الف

فہرست اخلاص جو سابق قبضہ پیشوا میں تھے اور اب از رو کے شرط چارم عمد نامہ ہذا نواب نظام کو ملے

او مر تیر

چل کام

دیر اپور سواج

رنتور

عقہ تعانہ سیدول سواجی

دہنسی سیدراج

دیہات متفرقہ

شہیدی پیر

ہر پور تعانہ

گمال نندور

دیہات متفرقہ

حمید  
محمد  
محمد

## فہرست ب

تفصیل اصنام جو سابق راجہ ناگپور کے تھے اور اب از روئے شہ طابچہ محمد نامہ منسلکہ نواب نظام

کوٹے

اکورل

درگام

دیس

پیشولی

کاکال

حمید  
محمد  
محمد

محمد

مستالی بابت آمدنی موضع سون گام جو قبضہ سری دہر

پہت اور جسونت اور رام چند میں ہے اور بابت

لصفہ موضع لکبیر اس وقت قبضہ جسونت اور رام چند میں ہے

محمد  
محمد  
محمد

یا قی کل

## فہرست

تفصیل حقوق و ملاقات مقبوضہ نواب نظام واقعہ بجناب مغرب کنارہ دریا سہ سہا ڈھول  
ضلع احمد نگر جواب تمام از روئے شرط مفتر عہد نامہ منسلکہ آنریبل کمپنی کو درج کیے گئے

بجناب مغرب کنارہ سہا

واقعہ پرگنہ میل سرکار پریندا

دروال

راہ گنہ وغیرہ

مقبوضہ وغیرہ

کوئل و غیرہ

پہول چرچولی

واقعہ پرگنہ میسرور سرکار احمد نگر

گورنی وغیرہ

واقعہ پرگنہ باندیا سرکار میسرور کام

بیچ کام

سہا وغیرہ

احمد نگر

ساو کام وغیرہ

لوہی وغیرہ

واقعہ پرگنہ دانگی سرکار پریندا

کنڈر

تہنہ را

سہا

کرشنا وغیرہ

واقعہ پرگنہ مندروپ سرکار سہا لاہور

میسری وغیرہ

واقعہ پرگنہ تیم ہونے سرکار پریندا

مہنگام

مقبوضہ تیم ہونے

امولا وغیرہ

درالے

واقعہ پرگنہ جہار کنڈا سرکار احمد نگر

پلے دای و غیرہ	سیت پست
کرکٹ	کوری کام
کنڈیرا	گمات کام و غیرہ
مقبہ نندنج	واقعہ پرگنہ کنی دلیت سرکار احمد نگر
ہر مولہ	اسباجل کام و غیرہ
پگام و غیرہ	سوکام و غیرہ
	ممد کام و غیرہ
تاشکلی و غیرہ	واقعہ پرگنہ بردول سرکار و صوبہ جیپور
ججی سنے و غیرہ	فرز صوبہ احمد نگر
چرچرس و غیرہ	کوری کنور
	رقم جو تہہ دو گرا اواب جو پیتھارین کو دیے جاتے ہیں
	واقعہ پرگنہ اوڈر کام سرکار پرینڈا
	میرا و غیرہ
	واقعہ پرگنہ و سرکار پرینڈا
کور و مولہ و عجم خالصہ	اولا
بدلوتی مولہ و عجم دیگر	چیناس
	در بیان ضلع احمد نگر
	واقعہ پرگنہ کرداہ
اول کام	کول کام
	واقعہ پرگنہ جھکپیر
کرولا	سونے کام
جھکپیر	سومانی متعلقہ قلعہ پرینڈا
لونے	درہم کام

پتیل کام	واقعہ طرف ریخین کام
انگورہ	واقعہ تعلقہ کھیم
کھیم	واقعہ تعلقہ احمد نگر
کوسر کام	مہذوسی
مہدیہ کام	پر کام کولہوت
بہتمری	بلوانی
	واقعہ گپنہ پیکری
	واقعہ سکار سنگم نہر
	رہلی
	واقعہ پرگتہ نواب
سلاٹ پور	سلاٹاپور
برٹان پور	کرنبور
سکین کام	کنتا پھل
چاندی	نندولی
لوسپور واری	ست درکونگ
فسر کام	دیولامی
سورگمان	دنگری
بلی پونڈری	ماسوتی
نیم کام	نمیبہ

پرور استعظم  
پہنچی ولے  
کوہ بہت سنگوی

پر یک کلام  
کماندے کمارے

اعل نیز

کل اندون ضلع احمد نگر و برکنارہ مغربی دریا کے سینالہ <sup>لامکتہ</sup> <sub>۳۰</sub> پانی

فہرست و

تفصیل علیحدہ شدہ حقوق و علاقجات مقبوضہ نواب نظام واقعہ کنارہ مشرقی دریا سے درودہ جوباب  
نواب نظام نے بھجوا ہی شرط شتم محمد نامہ منسلکہ واسطے منتقل ہونے بنام راجہ ناکپور علیحدہ  
رکھے ہیں

کل مبلغ <sup>۳۰</sup> <sub>۳۰</sub>

{ واقعہ پر گنہ ادیس سرکار کو بی  
واقعہ پر گنہ اشٹے سرکار کو بی  
واقعہ پر گنہ منیر سرکار کو بی

دستخط حاجی سو من

سکرٹری گورنمنٹ

مضمون است تمار مرتبی جو بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۸۴ آنریبل ایچ ایم لٹنن صاحب کمشنر کل  
درباب بندوبست علاقجات مفتوحہ پیشوا جاری کیا

جب سے باجی راو گدی نشین ہوا اسوقت سے اسکا ملک نزاع و سرکشی کے ماتھولنے خراب  
تھا اور کوئی خوش انتظامی واسطے حفاظت رعایا کے نہ تھی آخر کار باجی راو اپنے ملک سے بھاگ  
کیا گیا اور اسنے پادشہین میں جا کر ملی اور وہاں محتاج دست خیر کنندی راو سینا کارنا اسوقت میں وہ  
داخل دوستی گورنمنٹ انگریزی ہوا اور فوراً اپنی حکومت پر دوبارہ قائم کیا گیا اسوقت سے جو اہمیت  
ہر قسم کے لوگوں نے دیکھی ہے وہ یادگار ہے جب باجی راو اپنے ملک پر دوبارہ قائم کیا گیا  
اسوقت ملک جنگ و قحط سے تباہ تھا باشندے محتاج ہو گئے تھے اور ریاست کو ہیکل  
لچرہ حاصل زمین ملتا تھا اسوقت سے بمقابلہ رسم ستاجری مزیدہ ستانی الملک لائن باجی راو  
بالکل بیاعت حفاظت گورنمنٹ انگریزی آگاہ ہو گیا اور باجی راو نے وہ خزانہ جمع کیا جو وہ اب بمقابلہ



محسن مہر کی طرف کرتا ہے گو گورنمنٹ انگریزی نے نہ صرف پیشوا کے ملک کی حفاظت کی بلکہ  
 اس کے حقوق علامہ غیر کی بھی محافظت مد نظر رکھی اور گورنمنٹ نیز حق تلفی کرنے اور فوجی بزرگی اور حکومت  
 اس کی اوپر دیگر رئیسان مرتد کی قیام نہیں کر سکتی تھے اور الہی التامین جب اس کی حکومت مدت  
 سے قبل از موافقت گورنمنٹ نائل ہو چکی تھی مگر گورنمنٹ نے نہایت توجہ سے اس کے مطالبہ  
 واجبی کو دلوا دیا اور دیگر دعاوی کو ایک صورت کے سلسلہ میں انتظام دیا منجملہ ان دعاوی کے باجی  
 کے دعاوی اوپر لیکسوار کے تھے گورنمنٹ انگریزی نے راجہ لیکسوار کو ترغیب دیکر اس پر آمادہ کیا کہ وہ اپنے  
 وزیر کو واسطے فیصلہ دعاوی مذکور کے بمقام دلوانہ کرے اور سب مطالبہ سب خواہش پیشوا اسطے  
 ہونے پر بھی کہ گنگا دہر شاستری وکیل لیکسوار کو ترسک جی و بھلا وزیر پیشوا نے عین رہا میں جب وہ  
 بندر پورین دشمن کو جاتا تھا قتل کیا اسکا الزام باجی راو پر عائد ہوا اور سب لوگ اس کو ملزم اس قتل کا قرار  
 دیتے تھے مگر گورنمنٹ کی مرضی مقتضی اس کی سنوئی کہ ایسے راجہ اور دوست کو الزام لگایا جائے لہذا  
 صرف ترسک جی کی سزا کا فیصلہ کیا مگر یہ بھی اس وقت تک منظور نہیں ہوا جب تک گورنمنٹ انگریزی نے  
 اس مطلب کے حاصل کر نیکو فوج کشی کی تاہم گورنمنٹ نے کچھ خرچہ فوج کشی کا پیشوا سے طلب نہیں کیا  
 اور نہ اس کو بابت پناہ دہی قاتل کے کچھ سزا دی صرف مجرم کو طلب کیا اور جب اس نے منظور کیا تو پھر  
 بھی اس کے نفع اتحاد و اتفاق سے محروم نہیں کیا باوجود ایسے ایسے سلوک کے باجی راو نے پھر  
 نیا طریقہ دعا بازی کا فوراً اختیار کیا اور ہر ایک ریاست اور حکومت ہندوستان کو بھلاؤ گورنمنٹ انگریزی  
 برا لکھتے کرنا چاہا آخر کار اس نے خود فساد برپا کر کے اپنے ملک میں سرکشی شروع کی اور کشوں کی مدد  
 فوج سو کر فی اختیار کیا اب گورنمنٹ انگریزی کو اور کچھ علاج باقی نہ رہا کہ فوج سے علاج ہو سکتا تھا پس  
 فوج انگریزی چار طرف سے ملک باجی راو میں داخل ہوئی اور اس کو مقام دارالسلطنت میں قتل <sup>کے</sup> اور  
 محصور کیا کہ جب فوج اس کے شکار کی روانہ ہو سکے اب زندگی باجی راو کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار  
 میں تھی مگر گورنمنٹ نے اس کی اس مندی سلوک گذشتہ سن کا رجحان مدعو کردہ انکسپیکشنر اس کو  
 کہی نشین کرنا چاہا ایسی شرائط پر چاہے کہ جبکہ سب وہ پھر سرکشی سے تکلیف دہ نہ ہو سکے منجملہ شرائط  
 مذکورہ کے ایک شرط عظیم یہ تھی کہ وہ بالعوض اس فوج کشتی کے جو پیشوا پر دینی فرض تھا ایک قسم  
 برابر کوئی تنخواہ کے نقد دیا کرے اور جب سب شرائط منظور ہو گئیں تو گورنمنٹ انگریزی نے پھر باجی راو کو

اپنی دوستی میں قائم رکھا اور پٹارا کے فیصلہ کر نیو روانہ ہوئی جو تکلیف دہ باشندگان سند کے اور خصہ صارعایا کے پیشوا کے تھے باجی راو نے ظاہر بیان کیا کہ وہ ایسے اچھے امر میں لائق کو رمنت اعلیٰ کے ہے شریک بدل ہوگا اور بجید مدد ہی فوج کثیر جمع کی اگر حالانکہ سب بیان کرنا تھا تاہم وہ بمشقت اور صرف زور کوشش پہنچ برانگیختہ کرنے حکومت اسے ہند کو بخلاف انگریزی کو رمنت کرتا رہا اور فوجا جب فوج انگریزی کی جانب مقام پناہ پٹارا روانہ ہوئی اس نے بلا اشتہار دینے یا کوئی وجہ بددی کے ظاہر کرنے کے لڑائی شروع کی اس نے حملہ کر کے مکان صاحب ریڈنٹ کو جلایا اور خلاف رواج قوم و رسم ہندوستان مسافران کو لوٹنا اور گرفتار کرنا شروع کیا اور دو انگریزوں کو تعلق تمام قتل کیا باجی راو خود اس حرکت آخر کو بہت وحشت اور ظلم آمیز تصور کر کے اپنی نسبت منظور نہیں کر سکتا مگر چونکہ وہ لوگ جو صدر اسکے ہوئے تھے اب تک بغیر سزا باقی کے اس کی فوج میں انفسر سپاہ بنے ہوئے ہیں لہذا یہ جرم اس کے ذمہ عائد ہو سکتا ہے بعد شروع ہونے جنگ کے باجی راو نے پردہ قتل لگا دہر شاستری کا لٹھا دیا اور منظور کیا کہ وہ شریک جرم نہ ہو رہا اور اپنی عین شامل قتال کے رکھی ایسی ایسی حرکات و غابازی و بی رحمی سے باجی راو نے کو رمنت انگریزی کو جبراً اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ اسکو کدھی سے خارج کریں اور اس کے ملک کو فتح کریں اس غرض سے ایک دستہ فوج باجی راو کے تعاقب میں کیا ہے جس سے اسکو کدھی کی تمام زمینیں ملیگا اور وہ ہر دستہ فوج واسطے لینا اس کے قلعہ جات کے مصروف ہے اور ایک تیسرا دستہ فوج احمد نگر سے آیا ہے اور ان سب سے زیادہ فوج کمانڈائیس میں لبر کوئی بڑا نکل سی سڑک سلسلہ صاحب جاتی ہے اور ایک دستہ فوج زیر حکم خیرل مندر صاحب کرناٹک کو فتح کرتی ہے اور ایک دستہ فوج بمبئی قلعہ جات کو نکال اور اس ملک کے لینے میں مصروف ہے پس عند غلیل میں نشان بھی باجی راہ کا باقی نہیں رہیگا اب رہستار اجواب قیدی باجی راو کا ہے راکا گیا جانیگا اور اسکو حکومت اس قدر رعایت کی دی جائیگی جو اس کے اور اس کے خاندان کی پردہ ریش اور پرخت اور نشان شکوت کے واسطے کافی مقصور ہوگا اس نظر سے قلعہ ستارہ قبضہ کیا گیا اور جبندہ راجہ کیواسطے قائم کیا گیا اور اسکی قوم کے اہلکار طلب ہوئے ہیں کہ اپنے اپنے کام میں مصروف ہوں جس قدر علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ اس کے قبضہ استحکام میں رہیگا اور اسکو واجب ہوگا کہ طریق انصاف و

خوش انتظامی جاری کرے اور باقی ملک آنریبل کمپنی اپنے قبضہ میں رکھیںگی محصول نامہ گونٹ  
تحصیل ہوگا مگر تمام جاہاد سورونی و ذاتی محفوظ رہیںگی تمام دکن و انعام یعنی اراضی سورونی و ورثہ سن  
یعنی تنخواہ سالانہ اور تمام مقامات مذہبی و خیرات کی حفاظت ہوگی اور تمام گروہ مذہبی کی پاسداری  
رہیںگی اور ان کے رسوم و رواتب جاری رہیںگی جہاں تک درست اور قرین عقل معلوم ہو سکے اور  
طریق سناجری سووقوف ہوگا اہلکاران مامور ہونگے کہ محاصل واجبی اور ملائم سناجی گونٹ انگریز  
تحصیل کریں اور نصف دہی اور مرغیب اور دل دہی کاشتکاران کریں انکو اختیار حاصل ہوگا کہ موقع پر  
اور حسب رویداد معاملہ کمی دیا کریں پس تمام مالگزاروں کو امتناع ہے کہ باجی راویا او سکے رضا کو مالگزار  
ندوین اور ندوکی مدد کسی صورت سے کریں اگر کوئی کچھ نہ مالگزاری انکو دیکھا تو وہ مجازاً جالیگا  
وان دارا و دیگر قابضان زمین کو چاہے کہ او سکے ہنڈہ کو چھوڑ کر دو مہینے کے عرصہ میں تاریخ تحریر  
اپنے دیہات میں چلے آویں زمینداران ان کے نام کی پورٹ کریں گے جو رہے ہیں اور جو  
کوئی عرصہ مذکورہ بالا میں حاضر نہ ہوگا اسکی زمین ضبط ہوگی اور انکا تعاقب از سوقت تک کیا جائیگا  
جب تک وہ بالکل نیست اور نابود نہ ہو جائینگے

سب لوگ خواہ ہماری دشمن کے ہوں یا کوئی اور ہوں جوارادہ تباہ کرنے سے ملاب کا اور نہ انکی  
راستہ کار کھینگے وہ فوراً بروقت گرفتاری قتل کیے جائیں گے

نمبر ۱۵

عہد نامہ ۱۸۳۱ء

دوستی و اتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھ ہے و بطبع خاطر قدیم فیما بین آنریبل کمپنی اور نواب  
آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدہ و نواب میر اکبر علیخان بہادر فتح جنگ بہشت نصیب  
کے قائم ہوئی تھی اوسیطرچہ نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدہ میر فرخندہ علیخان  
بہادر فرزند نکلان و جانشین نواب مرحوم اور آنریبل کمپنی کے جاری رہیںگی

تمام عہد نامہات و اقرار نامہات اور دیگر رسوم جو تجویز ہو کر فیما بین دونوں سرکاروں کے منسلک عہد  
نواب نظام الملک نواب میر نظام علیخان بہادر و نواب نظام الملک نواب میر اکبر علیخان بہادر قائم  
و سب حقائق قائم اور نساری رہیں گے لہذا ریٹ آنریبل گورنر جنرل سناجی آنریبل کمپنی مذکورین

کر تے ہیں کہ انٹرن انگریزی پابند اقرارناجات و عمدناجات مذکورہ بالا کر سینگے اور افضل الیٰ شراطین  
واقرارناجات کا سہارا کثرت تاہم القیام رہتا اسکی اعلیٰ نال کیوں اسے کو درخیزل نے یہ چند سطور بطور  
عمد نامہ لکھ دیے

دستخط اور مہر اسپر مقام شملہ تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۹۳۳ء مطابق ۱۳ مارچ ۱۳۵۲ شمسی  
ہوے اور موجودی ستوارت صاحب رزیدت دربار حیدرآباد نے دو نقل اسکی نواب آصف جاوہر علی شاہ  
سیر فرخندہ علیخان بہادر فتح جنگ نظام حیدرآباد کو دیں

دستخط و لیوٹیننٹ

مہر کو درخیزل

دستخط ایچ ٹی پرلپ

سکریٹری

نمبر ۱۶

عمد نامہ نظام مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۳۵۲ء

عمد نامہ فیما بین آنرہبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاوہر بنفقہ و معرفت  
کرنیل جان لوسی بی رزیدت دربار نواب باختیارات کل جواز کو اس امر میں موست نوبل میں انڈیو  
مارکیوس آفٹ و لیوٹیننٹ آفٹ آفٹ وی موست انیشٹ او موست نوبل آفٹ و رافٹ و ہنریس ان  
آفٹ ہنریس موست آنرہبل بریوٹی کونسل و کو درخیزل جنگو آنرہبل کمپنی نے واسطے دیات اور  
حکومت تمام امور مند و ستان کے مامور کیا ہے عطا ہوے

چونکہ دوستی اور اتفاق ایک مدت سے فیما بین آنرہبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف  
بہادر جاری ہے اور اسکا استحکام از روے عمدناجات حفاظت عامہ ہو چکا ہے اور چونکہ ناوی  
ایام سے اکثر تبدلات حالات راجگان و ریاست اسے ہمسایہ میں واقع ہوا ہے جسکے سبب یہ امر  
ضروری ہوا کہ کچھ ترمیم انتظام فوج میں جو سابق از روہ تمیل عمدناجات مذکورہ لانہ تھا عمل میں آئے  
اور چونکہ اختلافات رائے و تکرار عرصہ قلیل سے فیما بین فریقین معاہدہ و رباب تصفیہ حساب خراجات  
منفرد دستہ اسے فوج جو فیما بین جاری ہے پیدا ہوئی میں اور چونکہ یہ امر مناسب و واجب ہے  
کہ بنظر ناگاہ فریقین اس قسم کی تکرار و غیرہ کا تصفیہ کلیتہ سے ہو جائے اور دو بارہ واقع ہونا ایسی تکرار و غیرہ کا

جبکہ باعث تحفظ بیچ دوستی و اتفاق فریقین معادہ کے پیدا ہوتا ہے کلیتہً مسدود ہو لہذا آئندہ سبیل ایٹ اڈیا کپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ سوار نے باہم شرط عقد نامہ ذیل منظور و قبول کیں

### شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اس قدر عمدہ دراز سے فیما بین آئریل ایٹ اڈیا کپنی اور نواب نظام الملک آصف جاہ سوار جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے ہونگے اور فریقین معادہ اقرار کرتے ہیں کہ تمام عمدہ حاجات اور اقرار حاجات جو فیما بین و فیما بین کے اب تک جاری ہیں اور جو خلاف منشا عمدہ نامہ ذاکہ نہیں ہیں بذریعہ اس تحریر کے منظور اور قبول ہونگے

### شرط دوم

فوج ملکی جو واسطہ حفاظت عام کے آئریل ایٹ اڈیا کپنی نواب نظام کو دیتے ہیں جاری ہوگی اور اس میں حسب دستور سابق کم از کم چھ پلٹن سپاہ اور درجنیت سواران عمدہ توپخانہ ضروری و گولہ انداز و ولایتی معہ ساز و یراق و سامان جنگ ہونگے

بغیر استرضائے صریح نواب صاحب کے کہیں پانچ پلٹن اور ایک درجنیت سواران عمدہ توپخانہ معمولی سے کم ملک نواب صاحب میں نہیں رہینگے اور باقی فوج ملکی بلا توقف بموجب درخواست نواب صاحب کے ملک نواب میں بھیجی جائیگی

فوج ملکی مذکور بوقت ضرورت کاربائے عظیم مثل حفاظت جسم نواب و ورثہ و جانشینان نواب و سرکوبی سرکشان و مفسدان ملک نواب میں مصروف ہوگی مگر فوج مذکور سرکار کے خزانہ میں شل تحصیل ملکہ کے ملک میں جو کام سپاہ سہ بندی کا ہے مصروف نہ ہوگی

### شرط سوم

آئریل ایٹ اڈیا کپنی یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ بالعموم نواب صاحب کے فوج کشیت حال کے وہاں فوج ملکی جتنا نام حسب باب و کشیت ہوگا واسطے نواب اور ان کے ورثہ اور جانشینان کے حسب تفصیل خیر فوج مذکور مندرجہ شرط ششم عمدہ نامہ ذاکہ رکھینگے

اور میں پانچ ہزار سپاہ پہلے اور دہزار سولہ معہ چار فیڈ باٹری توپخانہ سے کم ہونگے اور ان کے



منسلک ہذا جمعی قریب پچاس لاکھ روپیہ سالانہ کے صاحب ریڈنٹ حیدر آباد کے اور اس صاحب کے جسکو وہ اس امر کی واسطے مقرر کرینگے اور جس صاحب کو بعد ازیں گورنمنٹ انگریزی ان ضلع کے انتظام کی واسطے مامور کرینگے سپرد کرتے ہیں

### شرط ستم

از روئے شرط دوازدہم عند نامہ شدہ گورنمنٹ انگریزی کی کو اختیار حاصل ہوا ہے کہ وہ نظام سے وقت جنگ نو ہزار سوار اور چہ ہزار پیادہ واسطے ہمراہی اپنے فوج کے طلب کریں مگر حال فوج متعین حیدر آباد جو صلح اور جنگ میں ہر وقت مستعد رہیگی اب بالعوض اس فوج کے منظر ہوتی ہے کہ وقت جنگ بجائی اس قدر فوج کثیر کے یہی فوج طلب ہوگی لہذا بذریعہ اس تجویز کے یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز اس واسطے فوج ملکی و حیدر آباد گورنمنٹ کے اور فوج نظام سے وقت جنگ سبھی طلب نہیں کریں گے پس وہ فقو شرط دوازدہم عند نامہ شدہ جسکی رو سے نظام کو نو ہزار سوار اور چہ ہزار پیدل دینے واجب تھے بذریعہ اس شرط کے منسوخ ہوا

### شرط ششم

اضلاع سندرجہ فہرست الف فوراً ہر وقت آئے عند نامہ مقدمہ کے مقام فائدہ سے سپرد کرنی لو سی بی صاحب ریڈنٹ کے ہونگے اور صاحب موضوع متعین گورنمنٹ انگریزی اور اگر متعین ہوں کہ ریڈنٹ و بار حیدر آباد کو کوئی ہوگا وہ نواب نظام کو حساب جمع و خرچ آمدنی اضلاع مذکورہ دیتا رہیگا اور جو کچھ روپیہ فاضل بعد اواسے اخراجات فوج متعین و دیگر مصارف مذکورہ شرط ششم عند نامہ ملکیا وہ نواب کو دیا جائیگا

### شرط سہم

یہ عند نامہ نو شرط اعلیٰ تالیف معرفت کرنیل جان لو صاحب سی بی کے متعین گورنمنٹ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھ نواب نظام الملک احمد جاہ بہادر کے ملے ہوا کرنیل لو صاحب نے ایک قتل اسکی انگریزی اور فارسی میں پھر دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بھی ایک قتل بر دستخط اپنے کرنیل لو صاحب موضوع کو دی اور کرنیل لو بذریعہ اس تجویز کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ایک قتل صدقہ کو ذیل میں کونسل میں روئے کے عرصہ میں تالیف ہذا سے نواب نظام کو دینا چاہتے

مستقل حیدر آباد میں رکھیں ۲۱ ماہ مئی ۱۹۵۲ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان ۱۳۷۱ء ہجری کے

۱۱ مئی ۱۹۵۲ء

دستخط حرف اول  
نظام

مور کرنل لو

دستخط جی کو کرنل

رژیمینٹ حیدر آباد

دستخط ڈیپوٹ

دستخط جی پولیس

دستخط جی دوزن

تصدیق کیا سوٹ نوٹل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بمبائے  
تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۹۵۲ء

دستخط سی ایٹن

سکرٹری گورنمنٹ ہند

فہرست الف

تفصیل اضلاع برادر پائن گھاٹ درجہ دوم آب و ہوا حیدر آباد احمد نگر کلکتہ سی واقع احاطہ کسی اور  
صاحب زمین حیدر آباد حسب منشا شواشم عہد نامہ ۱۹۵۲ء مطابق ۱۲۹۳ء الفاضل کے  
جو آرمی ایٹ ایڈمکسپنی نے ساتھ ذاب نظام کے اگلی تھی ہوے  
اضلاع برادر پائن گھاٹ جو سپر انگریزی ہوے میں دوہین جو نسبت شمال کوہستان جو پنجاب  
مغرب کوہستان اجنٹ سے بجانب مشرق مقام دون متصل درودہ مک چلے گئے ہیں واقع  
میں کوئی مواضع جو حدود مذکورہ بالا میں واقع ہوں اور فہرست ذیل میں درج نہیں ہوں وہ بعد میں  
دون مواضع کے شامل کیے جائینگے جو سپر صاحب زمین حیدر آباد کے ہوئے ہیں

پر گنہ

مستقل حیدر آباد میں رکھیں

مستقل حیدر آباد میں رکھیں

مستقل حیدر آباد میں رکھیں





مجمودی	مورے	مورے	مورے
مورے	مورے	مورے	مورے
پالا	مورے	مورے	مورے
مل گمات	مورے	مورے	مورے
دھول گمات	مورے	مورے	مورے
برور	مورے	مورے	مورے
سورے	مورے	مورے	مورے
انجن گانو باری	مورے	مورے	مورے
سرا لہ سوروت تیرالا	مورے	مورے	مورے
موسادی	مورے	مورے	مورے
کے	مورے	مورے	مورے
ایکچور	مورے	مورے	مورے
کریچ گانو	مورے	مورے	مورے
انجن گانو	مورے	مورے	مورے
دھور	مورے	مورے	مورے
اکولی	مورے	مورے	مورے
مل گانو	مورے	مورے	مورے
بہنرا کٹامی	مورے	مورے	مورے
پنچ گوار	مورے	مورے	مورے
سکود	مورے	مورے	مورے
بابو سوروت پاپل	مورے	مورے	مورے
پنچ مہا گانو	مورے	مورے	مورے
برہمہ پود	مورے	مورے	مورے

دانا پور	سیر	نند گانو	سیر
بنا	سیر	جی پور	للو مالو
کرے	سیر	کوکل	مالو
کورم	سیر	دیول گہات	سیر
مرتنے پور	للو	درنگوی	سیر
منگور	لاج	دریا	سیر
کورا	للو	کرنگا بی بی	سیر
منگور سنگیر	سیر	کرسی دھبی	للو
مقبہ کورم گھر وغیرہ	سیر	کرگانو	سیر
سبح و غیرہ	سیر	کل نملع	سیر
اصل گانو	سیر		
اکوٹ	سیر	سنا بابت جاگیرات ذاتی چنیر	
بالا پور	للو	نشان بد بنایا گیا ہے	سیر
بلکا پور	للو	بائی کل	سیر
ربخور	سیر		
راجورا	سیر		
ردین کیر	سیر		
جاندور	سیر		
نندورا	للو		

رقم مذکورہ بالا خارج از رقوم دیہہ صدر و رسوم و سکتا و یومیہ و الغام و دیگر دہرم آرتہ  
وغیرہ سے ہے جو ایک قبضہ قابضان میں ہے اور یہ رقوم صرف اول و عوید اسکو  
دیجاگی جو کوئی سفید و رتھو جسکو دربار نظام منظور کرے پیش کرینگے

اضلاع پنجورو آب جو سپرد انتظام صاحب ریڈیٹ ہوئے ہیں اور ان کی حدود شمال جنوب  
و مشرق میں دریا کے کرشنا و تمبڈنا ہے اور حدود مغربی پر علاقہ سرحدی آنتھیل کمپنی زیر حکم  
ہوئی ہے پریٹنس واقعہ ہے کوئی علاقہ یا موضع جب کا نام ذیل میں مندرج نہیں ہے اور جو حدود  
مذکورہ بالا میں واقع ہیں بعد ازین شامل اوس علاقہ کے ہونگے جو صاحب ریڈیٹ حیدر آباد

کے سپرد ہوئے ہیں

۱۔ کٹھن

پرگنہ دیو دو رگ وغیرہ و علاقہ کدیور وغیرہ

۲۔ کٹھن

گہول پٹاش

۳۔ کٹھن

پرگنہ جوبلی پنچور وغیرہ محلات

۴۔ کٹھن

پرگنہ کانگنری وغیرہ و کو بروتنا

۵۔ کٹھن

پرگنہ کوئل وغیرہ

۶۔ کٹھن

پرگنہ سووگی و مووکل

۷۔ کٹھن

پرگنہ گنگا و تی

۸۔ کٹھن

کل

۱۔ اضلاع پرگنہ کٹھن کی بارہ گائیکوٹائی کے جوار کے پاس تھے جائز مقصورہ  
جب تک کہ تعلق اور سکے واقعہ پیش کرنے است و حیدر آباد پورہ کے جسکی حد  
دربار نظام کے ثبوت ہونگے

تعاہدہ بالا حاوی رسوم و کتابت و یومیہ و الفام و دیگر قسم خیرات کے بھی مقصور ہوگا  
اضلاع یہ تو نہ سرحد مغربی و آب جو ملحق آنتھیل کمپنی کی پہلی کٹھن سی احمد نگر و شولا پور کے  
اول سولہ اضلاع ضلع یہ واقعہ سرحد علاقہ تمام کٹھن آنتھیل کمپنی لینے

۱۔ کٹھن

کٹھن گائیکوٹائی

۲۔ کٹھن

کٹھن

۳۔ کٹھن

کٹھن

۴۔ کٹھن

کٹھن

الصابون	سورال
الصابون	سیندا
الصابون	درجہ
الصابون	روپور
الصابون	کوئن
الصابون	سیراپور و دیوبالا
الصابون	تبلیا
الصابون	بادکی
الصابون	جام
الصابون	درند
الصابون	مدناپور
الصابون	دوولے
الصابون	کل

دوم تمام ویات اضلاع قبل

نیل درگ	گاتی
تلجاپور	مردی
لوٹارا	پراندا
گنجوتی	دنا رالیو
الند	بھوم
افضل پور	کلم
	لا تاور

اور اضلاع جو اندر حد و شمالی و مشرقی سبز او مغربی علاقہ آنویں بل کمینی واقع کلاسی احمد نگر و چوٹا

مستقلہ جلیقہ و زراعت و مغربی سہما و مشرقی اوس خطا استہ اسکے جو زمینان شہر و رستہ واقع  
منجرا و افضل پور واقع سہما کے کچھ چا جائے انکی جمع گنا سی قریب آٹھ لاکھ دس ہزار سالانہ کے  
ہے اس میں سے جاگیرات ذاتی و یومید و رسوم و دیگر دہرا ہندہ شہنائین  
ان اضلاع میں کسیکا دعویٰ بابتہ جاگیر ذاتی کے جو اس کے پاس ہے جائز و مشہور ہوگا  
جب تک حقوق اس کے ساتھ پیش کرنے اسناد صحیحہ یا کسی اور تحریر کے جسکی صداقت و دل  
نظام کے ثبوت نہونگے

قاعدہ بالا اوپر رسوم و کٹما و یومید و انعام و دیگر خیرات کے جاری ہوگا  
تعلقہات سندرج ذیل مستقل صرف خاص و رئیسان مذکورہ ذیل کا انتظام مال تعلیق اول افغان  
کے ہوگا جبکہ کو بخت حیدرآباد و امور کر نیگے

برار

صرف خاص

بدنیرا کنگلی	لویٹا لویٹ
سج گومان	سارہ
سلود	سارہ
پاپو معروف پاپل	سارہ
سج صاگانو	سارہ
رہنہ پور	سارہ
خینچونا	سارہ
کد بلوا	لویٹا
سبوننا	لویٹا
بنودا	سارہ
تہہ کولی	سارہ
تہرہ	سارہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

علاقہ موہ

ملک میرزا

پلاس کپڑا

تعلقیات جاگیر سراج الملک بہار

وہرہ پور

سنا

کر دے

کورم

مرتضی پور

بنگپور و سنگپور

سنگپور و پیر

کھار

کل

وہ لکھ

تعلقیات و آب  
معلق صرف خاص

سنگ و مدکل

میزان کل

علاقہ موہ

علاقہ موہ

تعلقیات بجانب مغرب علاقہ نواب نظام معلق کلکتری احمد نگر و شولا پور  
صرف خاص

دیہات تعلقہ لوہارا

دیہات تعلقہ کنجوتی

دیہات تعلقہ اند

شمس الاحرار بہادر کا علاقہ افضل پور

بالعوض کمی آمدنی تختی اضلاع مغربی ہم سرحدی کلکتری شولا پور و احمد نگر جو منتقل بنام گری  
جو کے اور نیز بالعوض کمی بعض صرف دیہات واقع گمانی برابر سدر جہ فرست بالاک  
و جاگیر ہوم متعلق راجہ ارجن بہادر حسب تفصیل ذیل کے

تفصیل

مرد لکھنؤ صا

کمی تختی آمدنی نکاسی اضلاع مغربی

صرف خاص

بنام دیہات

بندر کورنا

موم بہر

پرگنہ بدنا پوچی

سور کا توکل

مرد لکھنؤ صا

پرگنہ ہوم راجہ ارجن بہادر

کل سیزن

مرد لکھنؤ صا

نواب نظام نے سپہ صاحب رزٹاٹ بہادر حیدر آباد کے تعلقات نکورہ ذیل واقع  
ضلع بالاکمات برار کے کیے

فہرست

مرد لکھنؤ صا

پرگنہ بندر

مرد لکھنؤ صا

پرگنہ سد کبر

مرد لکھنؤ صا

پرگنہ ملک پور چنگری

مرد لکھنؤ صا

پرگنہ سیولے



پرگنه لونه	مهرنامه
پرگنه دکنه	صالحه
پرگنه کتدیوی	سیرالونه
پرگنه کردسترکانو	موطا
پرگنه فتح کلهدا	موسک
موضع کوپنا	لما
قصبه ووندگانو	لما
ساروغیو محالات بال	مهرنامه
پرگنه بسم	لاله
پرگنه اوند	ساروغیو
پرگنه سرلور	سیرالونه
موضع مونکلا	الایه
پرگنه کلهرلی	ساروغیو
پرگنه اوسرکمبر	لور
پرگنه مت	ساروغیو
پرگنه مناتا	مهرنامه
پرگنه سوالا	لاله
پرگنه پچاگانو	مهرنامه
پرگنه ننداپور	ساروغیو
	{ ساروغیو ساروغیو }
قصبه شیوگانو	الایه
موضع چکل تانا پرگنه چرتانا	لاله
موضع دوزل کانو پرگنه لونه کانو	الایه

موضع رسولی و دیگر دیہات پرگنہ کرار	ص ۱۱۱
موضع جونا	ص ۱۱۲
موضع سہ و غیرہ	ص ۱۱۳
موضع کوارگانو	ص ۱۱۴
موضع شولا پور پرگنہ پری	ص ۱۱۵
دیہات پرگنہ کرار	ص ۱۱۶
دیہات نقاقہ کرار	ص ۱۱۷
موضع چاندور پرگنہ سرپور	ص ۱۱۸
موضع اتوالی و دیگر دیہات پرگنہ چنتور	ص ۱۱۹
موضع دول گانو پرگنہ سنکیر	ص ۱۲۰
پرگنہ السنکیر	ص ۱۲۱
پرگنہ کیسور	ص ۱۲۲
پرگنہ و سور و دیہات	ص ۱۲۳
موضع کنات	ص ۱۲۴

کل حصہ لکھ  
موضع

فہرست پرگنہ جات و قصبہ جات و مواضع بالا کماٹ برابر بموجب اوٹکے تخمینہ آمدنی  
مندرجہ فہرست الف حمد نامہ منفقہ فیما بین آنر بل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام حضرت  
تاریخ ۱۸ مارچ ۱۸۵۳ء جو نواب نظام کے حکومت خاص میں بموجب ہدایت مندرجہ  
مراسلہ کو منتسب ہند نمبر ۹۰۴۴ مرقومہ ۱۸ مارچ اکتوبر ۱۸۵۳ء دیے گئے

پرگنہ ادھر کیر	ص ۱۲۵
پرگنہ کلہ پوری	ص ۱۲۶
پرگنہ نندا پور	ص ۱۲۷

پرگنه سبب ال	لا
پرگنه اوذا	لا
پرگنه نمت	لا
پرگنه مناتا	لا
پرگنه مجول	لا
پرگنه نمتا کانو	لا
پرگنه بجلما کانو	لا
موضع دمار	لا
موضع سه و غیره	لا
مقصبه شمو کانو	لا
پرگنه کرار	لا
موضع پرگنه کرار	لا
موضع لغلقه کرار	لا
موضع شولا پور پرگنه تهری	لا
موضع کوار کانو	لا
موضع انتولی و دیگر مواضع پرگنه چنور	لا
موضع چکلنا پرگنه چنونا	لا
موضع اربو سله و دیگر مواضع پرگنه کورو	لا
موضع منجلا پرگنه سرپور	لا
موضع چندور پرگنه سرپور	لا
کل	لا

دستخط سی ڈیو، سن

نام نظام رز پٹنٹ

نمبر ۱

تمہ عہد نامہ فیما بین ملکہ معظمہ کریٹ برٹن ایک فریق و نواب افضل الدولہ نظام الملک صفت جا  
سباد فریق ثانی مسعودہ عرف لغنت کرنیل کٹھہرٹ ڈیو، سن جی بی رز پٹنٹ و راب نواب نظام اختیار  
جوا و نکواس امرین ہز انگل نیسٹ ایٹ آنریبل جالس جان ارل کٹیک جی سی بی ویسرسی و گورنر جنرل  
ہندوستان آف ہرنجیٹہ موسٹ آنریبل پریوسی کونسل نے عطا کیے

چونکہ یہ امر واسطے مفاد ہر دو فریق باہم شملہ ہوگا اور دونوں سرکاروں کا واسطہ اور معرفت کی  
تسہیل کر گیا اگر کچھ ترسیم عہد نامہ مذکور میں کی جائے اور چونکہ بعض معاملہ خباثت عہد نامہ مذکور میں  
نہیں ہوا ہے تصفیہ طلب فیما بین فریقین معاہدہ ہے اور چونکہ یہ عہد نامہ خواہش گورنر جنرل کی کونسل  
کی ہے کہ ان امور کی تسہیل کی جائے جسے وہ لحاظ خاطر داشت ظاہر ہو جو نواب نظام کے ملکہ معظمہ  
نسبت میں ہے۔ لہذا اثر الطویل منظور ہو کہ فیما بین ویسرسی و گورنر جنرل سباد رنجانب ملکہ معظمہ نواب  
افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ ساد کے قرار پائیں

شرط اول

تمام عہد نامہ جات و اقرا نامہ جات جو فیما بین ہر دو سرکارین کے قرار پائے ہیں اور جو باہم شملہ عہد نامہ  
کے نہیں ہیں اس تحریر سے مستحکم ہوئے

شرط دوم

ویسرسی اور گورنر جنرل ان کونسل نواب نظام کو کل اختیار حکومت علاقہ شورا پور کی دیتے ہیں

شرط سوم

جو قرضہ پچاس لاکھ روپیہ حیدرآبادی کا ذمہ نظام گورنمنٹ انگریزی کا تھا وہ معاف ہوا

شرط چہارم

نواب نظام اقرار کرتے ہیں کہ وہ کل مطالبہ حساب جمع خرچ اضلاع عطا شدہ کا باہتہ ماضی و حال  
استقبال کے ترک کرتے ہیں مگر گورنمنٹ انگریزی نواب کو وہ رقم فاضل دینگے جو بعد ادا کرنے

اخراجات مشروطہ شرط ششم و اخراجات تحصیل و انتظام کے بجلی اداریہ سب خراج اختیار و بجز  
گورنمنٹ انگریزی سہنیکے

### شرط پنجم

و ایسی و گورنر جنرل ان کونسل نواب نظام کو تمام اضلاع عطا شدہ و بجور و آب و سیر و علاقہ  
جو سرحد مغربی علاقہ نواب پر ملحقہ کلکٹری احمد نگر و شولا پور واقع میں واپس دیتے ہیں

### شرط ششم

اضلاع بار جو گورنمنٹ انگریزی کو از روے عہد نامہ ششما کے مع تمام تعلقات صرف خاص و غیر  
وہ اضلاع جو مستقل و ملحقہ اونسے میں جہاں سب کی آمدنی خاص سیکرہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی ہے  
مل چکے ہیں وہ سب گورنمنٹ انگریزی بطور ضمانت بابتہ ادائے خراج فوج حیدر اباد و کٹنچٹ و چوہدرہ پانی  
و متوجہ خاندان مہیت راے و بعض دیگر پیشکش مذکورہ شرط ششم عہد نامہ مذکور اپنے قبضہ میں رکھینگے

### شرط ہفتم

تعلقات صرف خاص و دیگر اضلاع مذکورہ شرط بالا غوراً اہل تصدیق ہونے اس عہد نامہ کے حوالہ  
ریڈت کے ہونے

### شرط ہشتم

نواب نظام گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اون علاقہ کی دیتے ہیں جو اوپر کنارہ چپ دیے  
گوداوری و دریائے وین گنگا کے جو بالائے اشتال ہر دو دریا واقع ہیں وہ دیتے ہیں یعنی علاقہ پکا  
و علاقہ بدر احلم و علاقہ چرلا و علاقہ الباکا و علاقہ نوگور و علاقہ سروچا

### شرط نہم

جہاز رانی اوپر دریا گوداوری و او سکے فروغ کے کامنات جہانک وہ حدود و نو سرکار وین  
واقع میں بلا مزاحمت ہو اگر گلی اور کوئی محصول و ابواب و نو فرائض معاہدہ تحصیل نہیں کریں گے اور نہ  
اون کی رعایا اوسل شیپاریگی جو آمد و رفت دریا سے مذکور میں کریں

### شرط دہم

عہد نامہ دس شرط کا ایکلی تاریخ منقہ ہو کر معرفت لائنٹ کرنیل کٹنچٹ و دیو حسن سی بی منجانب سے

و گورنر جنرل ہندوستان نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ سہادر کے قرار پانے لکھتے کہ برٹ  
 دیوہ سن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں مہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب  
 نے بھی ایک نقل اسکی لکھتے کہ برٹ دیوہ سن صاحب نے اپنے ہی اور لکھتے کہ برٹ دیوہ سن صاحب  
 بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایک نقل اسکی بہ تصدیق و ایسٹری و گورنر جنرل سہادر  
 تیس روز میں تاریخ ہذا سے منگوانے کے جب یہ نقل مہر و دستخطی صاحب ریڈینٹ واپس ہوگی  
 مہر و دستخطی سپریم مقام حیدر آباد تاریخ ۲۶ مارچ ۱۸۶۱ء بمطابق ۱۲ جمادی الثانی ۱۲۸۲ھ  
 باہم تقسیم ہوا

دستخط کتہ برٹ دیوہ سن

[مہر]

ریڈینٹ

دستخط کتہ

[مہر]

تصدیق کیا کہ اس سبب سے گورنر جنرل ہند نے بمقام کثیفت امپری تاریخ ۳۱ مارچ ۱۸۶۱ء  
 دستخطی ازینک

تاکم مقام سکریٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۰

[مہر]

ترجمہ سند و با نظام مرقومہ ۳۰ مارچ ۱۸۶۱ء ہجری مطابق ۱۰ مارچ جولائی ۱۲۸۲ء  
 چونکہ اکثر یورپ و غیرہ اولاد یورپ و زاید ایشیہ ہندوستان سکونت پذیر بیچ ملک نواب نظام کے  
 زمین اور چونکہ تکرار درمیان ان کے اوپر باشندگان ملک نواب کے ہوتی ہیں لہذا بذریعہ اس تحریر کے  
 در با نظام سے مشتمل کیا جاتا ہے کہ صورت کسی تکرار یا انسداد درمیان اشخاص مذکورہ بالا کے پیدا  
 ہونے کے باشندگان اولاد کو کون کے جو ملازم اس سرکار کے اور امتحان سرکار کے ہیں صاحب  
 ریڈینٹ حیدر آباد کو یا جن صاحب کو صاحب موصوف یہ اختیارات عطا کریں اختیار حاصل ہوگا کہ حقیقتاً  
 اس تکرار و نزاع کی کر کے مجرم کو سزا دیں

نقل سند عطیہ نام نظام حیدرآباد و مرہٹہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء  
 چونکہ ملکہ معظمہ کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اولن راجگان اور رئیسان ہند کی جواب اپنے اپنے  
 علاقہ جات میں حکمران میں دوامی رہے اور شان اور شوکت اور ان کے خاندان کی جاری رہے لہذا  
 میں بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش شناسنامہ کو پورا کرنا ہوں اور تمکو اطمینان دیتا ہوں کہ  
 در صورت موجود نہ ہونے وارث اصلی کے کوئی جانشین حکومت ریاست جواز دہی شرع محمدی کے  
 حقدار ہوگا منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر غل اس شرط کا منہ کا جو تم سے کیجاتی ہے اور سوت تک جب تک تمہارا خاندان  
 ملک حلالی پہنچتا ہے رہیگا اور تعمیل شرائط عہد نامہ جات و عطا نامہ جات و اقرار نامہ جات کی پابندی  
 گورنمنٹ انگریزی کو واجب ہے کرنی رہیگی  
 دستخط کیننگ

میسور

اول ہم مسائل فیما بین گورنمنٹ انگریزی و میسور کے درمیان لڑائی بابتہ حکومت کرناٹک کے شروع ہونے والی تھی اس وقت میں میسور میں ہندو حاکم تھے اس جنگ میں حیدر علی جیساکہ ارادہ تھا کہ خانہ آں ہندوستانی سپہ سالار بن سے کئی ہون انفر و حاکم اوس فوج کا تھا جسکو مدارجہ میسور نے واسطے شرکت چھٹکت چھوڑنے کے بھیجا تھا اس مقام پر بیان ہر ایک امر کا جو حیدر علی نے کیا ضروری مقصود نہیں ہوتا اوسنے قرب و قوت سے آپکو حاکم میسور کا بنایا اور ہندو راجہ چکنا کرستنا راج و دیگر کو خارج از گدی کیا سہ ماہین گورنمنٹ بمبئی نے عہد نامہ تجارت نمبر ۲۰ اوسکے ساتھ منعقد کیا اور سہ ماہین جب حیدر علی نے ملابار کو فتح کیا اوسنے از روے عہد نامہ نمبر ۱۲ کے تمام عطایات و حقوق کو جو حاکمان ملابار نے گورنمنٹ بمبئی کے منظور کیے تھے منظور و قبول کیا چونکہ حیدر علی کی فتوحات قرب و جوار میں بہت جلد ہی پہنچیں ہوئیں اور اوس سے اندیشہ امنیت کرناٹک میں علاقہ کمپنی میں پیدا ہوا — لہذا بیچ عہد نامہ سہ ماہ کے جو نظام کے ساتھ ہوا انگریزوں نے اقرار کیا کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ حیدر علی کریں گے یہ عہد نامہ الغنا ہوا تھا کہ غور نظام نے اتفاق انگریزی ترک کر کے حیدر علی کا شریک حملہ کرناٹک میں ہوا اگر اوسکی فوج مجموعی نے شکست کھائی اور نظام حیدر علی کی دوستی سے از روے عہد نامہ سہ ماہ اجا گیا تاہم حیدر علی نے تنہا جنگ قائم رکھی اور سال اندہ بہت تنگ ہو کر اور نیز آپکو اپنے ملک میں بھی بخوبی قائم تصور کر کے اوسنے بیان صلح کیا مگر اوسکی درخواست منظور نہیں ہوئی سہ ماہین حیدر علی نے اپنے سواروں کو ہمراہ لیکر ایسی شتابی کام میں لایا کہ کرناٹک سے پانچ میل کے فاصلہ پر پہنچ گیا اور انگریزوں کو اوسکی نسبت اندیشہ لوٹ اور غارت گری کرنے کرناٹک کا پیدا ہوا پس بہادر اپریل ۱۷۹۲ اور مئی ۱۷۹۲ کے ساتھ عہد نامہ نمبر ۲۲ منعقد کیا جسکا منشا یہ تھا کہ باہم علاقہ مفتوحہ واپس کریں اور اتفاق جنگام غیر زمین اس صلح گورنمنٹ سندھس کے بعد تاج پور راہ اگست سہ ماہ ایک عہد نامہ نمبر ۲۲ گورنمنٹ بمبئی نے بھی حیدر علی کے ساتھ اوسکی شرائط اکثر و باب تجارت کنٹینن از روے عہد نامہ سہ ماہ کے حیدر علی نے دعویٰ ادا و بمقابلہ مرثیہ جسکے ساتھ وچکناٹا تھا کیا مگر اوسکا دعویٰ اسوجہ سے رد ہوا کہ اوسنے خود زیادتی بیاعت مذنیہ جو تہہ کے جو طوفانی کو ملتی تھی کی ہے اوسکو مرثیہ فوج نے یہاں تک وق اور تنگ کیا کہ وہ راضی صلح کرنے پر شہر اٹھا کر غیر



اپنے بھی ہوا درمیان نناغ دربار پونا کے حیدر علی نے اکثر علاقہ جات اپنے جہم ستانے اوس سے  
چھین لیے تھے واپس اپنے قبضہ میں کر لیے مگر اوسنے کہہ ہی نکالا انگریزوں کو دباب و دوسری کے جو  
اوتھون نے اوس سے عین وقت خرابی میں کیا تھا فراموش نہیں کیا۔

ششہ میں جب جنگ دیسان انگریزوں و فرانسس پیدا ہوئی اور یہ تجویز ہوئی کہ فرانسس لوگو کو مکمل  
کل مقامات ہندوستان سے خارج کرنا چاہیے اور چند نگر اوسکے تمام و کرکال و پونہ پوری بلاتھا  
قبضہ میں آئے اور فرانسس کی پاس صرف ایک مقام فرود ماہی واقع کنارہ ملا بارہ گیا یہ مقام بھی  
خیرج گذار حیدر علی کے علاقہ میں واقع ہے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ چاہا کہ اس پر بھی حملہ آور ہوں  
تو حیدر علی نے خوف اس امر کا دیا کہ اگر وہ ایسا کفر شکیلو وہ کرنا تک پر حملہ آور ہوگا مگر یہ مقام بھی  
میں لے لیا گیا حیدر علی اور نظام کو اور بھی اندیشہ اسل نظام سے پیدا ہوا جو بھالت جنگ کے  
ساتھ دباب سرکار کنتو کے واقع ہوا پس فوج عظیم فراہم کر کے اوسے ششہ امین کرنا تک پر توجہ  
اس وقت میں گورنمنٹ انگریزی کو تنگی دباب روپیہ اور فوج کے تھی اور وہ آمادہ مقابلہ تھی اور باوجود  
اکثر فتوحات کے جو انکے نصیب ہوئیں فوج انگریزی کا کمسیرت یعنی باب رسد ایسا خراب تھا کہ  
کوئی امر قطعی برومی کار نہ اس کے صاحب زبانت تجویز نے بغرض اسکے کہ علاقہ حیدر علی میں تبدلات  
برپا کر کے اعانت اپنے اسوجنگی میں کرے خفیہ ساز کیا کہ خاندان ہندو کو پھر وہ حاکم کر دینے اور  
ایک برہمن نرمل اونا می جو چند سال سے سلکون پذیر تیج تجور کے تھا اور سابق عہد حکومت ہندو  
میں اہلکار دربار میسور کا تھا بلکہ ان اسکے کہ اسکو اختیار دباب مور ملک کے پنجانب انی مجبوس  
میں ایک عہد نامہ نمبر ۴۲ اوسکے ساتھ بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ششہ انعام دانی مذکورہ قرار دیا اوسکا  
اصل منشیامہ تھا کہ خاندان ہندو پھر حاکم کیے جائینگے اور انی رتوم ششہ بلحاقت فوج انگریزی کو دے  
اور آئندہ ملک کی حفاظت بذریعہ فوج انگریزی کے ہوگی اور جو خراج میسور والہ شاہ مغلیہ کو دیتے تھے  
اور جو چوتھم مرٹا کو دیتے تھے وہ بذریعہ گورنمنٹ انگریزی دیا جائے

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہد نامہ کے حیدر علی نے تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء

وفات پائی مگر جنگ بنور و شور تمام ٹیپو سلطان نے قائم اور جاری رکھی  
نقطہ حاصل کرنے مطالب عہد نامہ خفیہ کے ایک سرکشی بمقام سر نکا پام بابہ رانی محبوبان انگریزی

وقفہ کرنے قلعہ کے اور شہید کرنے راجہ منہو کے قرار پائی گریہ سرکشی ایک روز پیشتر یعنی اس شب کو ظاہر ہوئی جسکی صبح کو سرکشی کرینکا قرار پایا تھا اور ہر ایک شخص جو اس میں شریک یا شہید شریک ثابت ہوا و قتل کیا گیا اور عہد نامہ مذکور کا کوئی نتیجہ برومی کاربند نہیں ہوا اور یہ امر ہر طرح سے ثابت ہے کہ رانی کو کچھ اطلاع اس عہد نامہ کی نہ تھی جو اس کے نام سے قرار پایا تھا اور نہ اس سرکشی کی خبر تھی جو بنا بربرباد کرنے حکومت ٹیپو کے قرار پایا تھا۔

ٹیپو سلطان کو مدد وافر فرانسس سے چچ جنگ کے مٹی تھی کیونکہ فیما بین اسکی اور حید علی کی دوستی قلابی تھی مگر اسے تھما صلح نے جو فیما بین انگریزوں و فرانسس وقوع میں آئی تھی اور اسی سبب سے فوج فرانس واپس چلی گئی اسکو تھما اور ضعیف واسطے جنگ کے کر دیا لہذا ایک صلح نامہ نمبر ۲۵ بمقام منگلور بتاریخ ۱۱ مارچ ۱۷۹۲ء قرار پایا اس صلح نامہ میں راجہ تنجو و راجہ تر و نکور و دیگر رفقاء فریقین شریک تھے اور بنیاد اس صلح نامہ کی مبنی تھی اوپر باہم واپس دینے علاقہات منقسمہ کے اور قائم کرنے اور حقوق گورنمنٹ انگریزی کے جو حید علی اور مذکور دیا تھا اس عہد نامہ کے انصاف نے برخلافی ساتھ مرہٹا کے پیدا کی اور مرہٹا نے اسکو ناسخ عہد سیلبا کی تصور کیا

اس عہد نامہ سیلبا کی کا حال جلد سوم میں درج ہے

۱۷۹۲ء میں ٹیپو نزدیک شہر تر و نکور کے جو اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتا تھا اس غرض سے پونہچا کر لکھنؤ اور جی کوٹا کو جو گنہی یعنی کلید تر و نکور کی ہیں اور جو راجہ نے قوم وچ سے خرید لیا تھا اپنے قبضہ میں کر کے کیونکہ اس سے بیان کیا کہ وہ چود کو چن کے ہیں اور ان کے تخت ہیں ٹیپو کا حملہ تر و نکور کی سمت میں بیفائدہ ہوا مگر گورنمنٹ انگریزی نے اس حملہ کو اظہار جنگی اور انفساخ عہد نامہ ۱۷۹۲ء حبسین راجہ تر و نکور بھی برائے نام شریک تھا قصو کیا پس اس جنگ کا نتیجہ ماہ فروری ۱۷۹۲ء پیدا ہوا یعنی ٹیپو سلطان کو ایک سو تیرہ سو تھما فوجیا بان کیا اور اپنے دو فرزندوں کو بطور اول واسطے طے کرنے صلح ابتدا اسی نمبر ۲۵ کے دیا اور عہد نامہ نمبر ۲۵ بتاریخ ۱۱ مارچ ۱۷۹۲ء بمقام سرنگا پٹام طے پا کر منعقد ہوا اس عہد نامہ کی رو سے ٹیپو سے نصف اسکا علاقہ چھن گیا اور اسکو تین کروڑ تیس لاکھ روپیہ دینا پڑا اور یہ قرار اس سے لیا گیا کہ واول لکچکا اور زمیندار و نکور جو شریک جنگ ہوئے تھے وق اور تنگ لکچکا جو علاقہ ٹیپو سے لیا گیا و زمین

جمعہ سہ ماہی میں درمیان گورنمنٹ انگریزی اور نواب نظام اور پیشوا کے جن تینوں کا ہمسائیگی  
از روئے عہد نامہ ۱۸۱۷ء واسطے مغلوب کر دینے کیلئے ہوا تھا منقسم ہوا

جب ۱۹۵۰ء میں جنگ دنیا میں مرہٹا اور نظام کے واقع ہوئی ٹیپو سلطان نے جسے سازش  
ساتھ فرانسس اور مرہٹا اور نظام کے فوراً بعد منع ہونے عدنانہ سرنگاپتام کے شروع کی تھی  
اپنی فوج جمع کی اور اندیشہ اپنی شرکت کا ساتھ مرہٹا کے خلاف حیدر اباد و خانپور کربلا ۱۹۵۰ء میں  
اوسے پیغام اس ضمنوں کا جزیرہ فرانس میں بھیجا کہ وہ ان واسطے اس غرض کے دلنیز میری سپا  
جبکی مرضی شریک ہونے کی ہو جمع کیے جائیں کہ وہ انگریزوں کو ہندوستان سے نکال دین  
مفتکوارڈو ویسلی صاحب کی درباب ترغیب دی ٹیپو سلطان واسطے انتظام دوستی کے  
بیکار ہوئی اور ماہ فروری ۱۹۵۰ء میں امرتسری فوج گورنمنٹ انگریزی اور نظام کو ہوا کہ خلاف ٹیپو  
کام فرما ہوں یہ جنگ بتایا ۳۰ ماہ مارچ اس وقت میں ختم ہوئی جب قلعہ سرنگاپتام قبضہ میں  
آگیا اور ٹیپو شجاعت و دلادہ قتل ہوا

سچ قہقہہ کرنے ملک مفتوحہ کے یہ خیال گذرا کہ اگر تقسیم اور سکی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور نظام  
 کے ہوگی تو دو باعث رشک مرہٹا کے ہوگی اور نیز طاقات اور قوت نظام کی حد سے زیادہ ہو جائی  
 گئی اور یہ تجویز ہوئی کہ میسور میں ایک علیحدہ حکومت قائم کی جائے اور ایک جزو ملک مفتوحہ کا مرہٹا  
 کو بھی دیا جائے گو وہ شریک جنگ نہ تھے اس شرط پر کہ یہ عطیہ ملک باعث عہد نامہ جدید ساہیو  
 کے یو خانڈان پٹو علیحدہ کیا گیا اور خانڈان مہندو راجہ میسور میں چھپہ مقرضہ اور کشن راج وادرا کو  
 جو پوتا اس راجہ کا بنس تین سالگی کے تھا جسکو حیدر علی نے چالیس سال گذرے خارج از ریاست  
 کیا تھا گدی نشین میسور کیا وہ اضلاع میسور چار بکنڈارہ سمندر علی علاقہ انگریزی ملابار وکنڈاکناس  
 تھے اور جنکی جمع ہو لکہ مہیشا پورہ پکود اتھی گورنمنٹ انگریزی نے حاصل کیے اور ضلع کونڈا  
 وگوتی و دیگر اضلاع متحدہ دیا یا دجسے لکہ مہیشا پورہ پکود نظام کو دیے گئے اور علاقہ سمبھری  
 دو لکہ مہیشا پورہ پکود ایشور کے پاینام کو سگایا مگر جب پیشوا نے اس کے لیے سہولت  
 کیا تو وہ بھی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و نظام کے تقسیم ہو گیا اور راجہ صنیر سن کے قبضہ میں  
 جمی کے لکہ مہیشا پورہ پکود اکا دیا گیا سہی کشن راج وادرا شریک عہد نامہ میسور جسکو اس نے

تعمیم علاقہ شروٹھانہ تھا مگر وہ صرف فیضیاب فیاضی گورنمنٹ انگریزی قرار دیا گیا بروی کار لاکھ  
اس امر فیاضی کے گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہد نامہ رعایتی نمبر ۲۸۰ اس کے ساتھ منعقد کیا مگر نظام  
اس میں شریک نہ تھا پس عہد نامہ رعایتی کی رو سے یہ تیار پایا کہ علاقہ میور میں ایک فوج  
انگریزی رہیگی اور اس کے خرچ کے واسطے ہمارا جہاں سالانہ دیا کرینگے اور گورنمنٹ  
انگریزی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ اگر اندیشہ ادا سے زر خرچہ فوج گمان کیا جاسے تو گورنمنٹ جزو  
یا کل علاقہ میور ضبط کریں اور ہمارا جہاں پر ضرورت ہو کہ اور ادا و زر واسطے صرف اخراجات  
معمولی جنگ دیا کہ مگر یہ قسم اس قدر ہوگی جس قدر اس کے علاقہ کی گنجائش تصور کیا جاسیگی  
اور نیز لکھنؤ پر لازم آئے کہ انتظام جنگ اپنے علاقہ میں کرے

اولاد میو سلطان مقام دیور میں بھیجی گئی وہاں اس کے واسطے پرورش مقول مقرر ہوئی  
فساد دیور کے جسمین و بالیقین شریک قرار دیے گئے اور انکو روانہ کلکتہ کیا مقام کلکتہ وہ مطلوب  
تھوہ داران گورنمنٹ انگریزی لٹا ہوا تھا اس سال میں ایک رقم کثیر جمع کی گئی کہ اس سے  
پرورش انکی ہو اور وہ گورنمنٹ انگریزی کے فیضیاب فیاضی تصور کیے جائیں بلکہ رعایا  
میں تصور ہوں

تسلیم میں ایک تمہ عہد نامہ نمبر ۲۸۱ قرار پایا جسکی رو سے کچھ تبادلہ علاقہ میور کے ساتھ  
ہوا اور تسلیم میں وہ رقم خرچہ جنگ جو ہمارا جہاں کو دینی پڑتی تھی اس کے عوض بموجب نمبر ۳  
کے ایک دستہ سواران قرار پایا کہ ہمارا جہاں کو ہمیشہ خواہ جنگ کمین ہو یا نہ ہو اپنے پاس  
رکھ کر انکا خرچہ دیا کریں

بیچ عہد صلیب سنی ہمارا جہاں کے انتظام ملک سپرد ایک برہمن پورینا نامی کے جو لائق اور  
ہوشیار وزیر تھا ہوا اور اسکو کل اختیار انتظام کا دیا گیا یہ شخص تسلیم رہا اور بعد ازاں  
اس نے علاقہ سپرد ہمارا جہاں کیا اس وقت خزانہ میں دو کروڑ روپیہ جمع تھا ہمارا جہاں کی بد انتظامی  
سے اکثر رعایا نے سرورش اور اٹھایا اور اس نے اندیشہ تحلل امنیت علاقہ متعلقہ انگریزی  
میں پیدا ہوا اور تسلیم میں گورنمنٹ انگریزی کو دست اندازی کرنی ضروری ہوئی ہمارا جہاں نے  
اس عہد میں سب خزانہ جو دیوان پورینے جمع کیا تھا صرف کیا بلکہ نہایت مفروض ہو گیا

باوجود اکثر وعدہ اور عہد واس امر کے کہ وہ اپنی فضول خرچی کم کرتا اور سب سے جمع اکثر مواضع کی دیدی اور  
 کلیمہ حقوق اور جو ب ریاست فروخت کر کے فضول خرچی کی خواہ فرج کی اور انہوں کی اور چستانی و میر جی  
 اوس درجہ کی ہوتی کہ اسکا کچھ علاج باقی نہ رہا رعیت متفق ہو کر اس کے مقابلہ پر آئی اور آخر کار سرکشی ہو گئی  
 اور انھوں نے ایک فرج قوی انگریزی کی بھی بشمول کل فرج مہاراجہ طلب کی اب بنگالی بد انتظامی سردار  
 کی تھی کہ گورنمنٹ انگریزی نے از روئے عمد نامہ اسکا بد انتظامی است کرنا ضروری تصور کیا اس قیود سے  
 کہ حسب فساد عمد نامہ مذکورہ وہ ایک لاکھ ہتار کپودا اور پانچ حصہ زر نکاسی علاقہ اس وقت تک ہر سال  
 مہاراجہ کو دینے کے جب تک ایسی خوش انتظامی بہت حکام تمام قائم ہو جائیگی کہ پھر کوئی گمان تکلف انداز باقی نہ رہے  
 ۱۸۳۳ء میں گورنمنٹ ہند نے پیش کیا کہ مہاراجہ ضلع انگریزوں کے چل مرگ بنگلور اور اس قدر علاقہ بسکی آمدنی  
 بعد ادائی خرچہ انتظام موافق دعوی گورنمنٹ انگریزی جواب قریب تیرہ لاکھ کپودا سالانہ کہے ہو  
 سپر گورنمنٹ انگریزی کر دیں اور باقی علاقہ او کو مشروط اسکے کہ وہ ضمانت خوش انتظامی کی دینے یا جائے  
 مگر اس امر کو گورنمنٹ ولایت نے نامنظور کیا اس وقت سے مہاراجہ نے کئی درخواست دہ اسلئے واپس  
 ملنے اپنے علاقہ کے گزرائین درخواست اخیر اس امر کی جو مہاراجہ نے باہ فروری ۱۸۳۷ء دی تھی اس پر  
 سبب سے نامنظور ہوئی کہ جو خوش انتظامی میو رین کوشش کی گئی اس کے خلاف مہاراجہ اور اس کے  
 رنقا کوشش کرتے تھے اور جو علاقہ مہاراجہ کو از روئے عمد نامہ میو ر کے دیا گیا تھا وہ صرف گورنمنٹ کے  
 اختیار سے دیا گیا تھا اس کے کچھ استحقاق وراثت سے اسے نہیں دیا گیا اور شہر اٹھ عہد کی میں سال  
 تک بخوبی اور حسب عادت انفسلخ ہوتی رہیں اس کے بعد گورنمنٹ انگریزی نے علاج اس کا حسب نشانہ  
 عمد نامہ کے کیا اور کچھ امید ظاہر و باطن باقی نہیں جاتی جس سے حکومت مہاراجہ کی مثل سابق نام نہ نہ  
 اس کے او کو وہاں گویہ بیان ہوا ہے کہ آئندہ پیش ر اٹھ چند حکومت ہند کو ستانیوں کی پھر قائم ہوگی مگر  
 مہاراجہ کی نسبت یہ بیان نہیں ہوا ہے اور جو زر پرورش از روئے عمد نامہ واسطے مہاراجہ کے چھوڑ  
 ضلعی علاقہ کے قرار پایا تھا وہ مہاراجہ کو ملتا ہے اور مہاراجہ اس کو لیتے ہیں اور گورنمنٹ انگریزی کی  
 مجبوری رعایت رعایا میو رسی ہی وجہ الوقوع ہے جیسے رعایت مہاراجہ کی جو از روئے عمد نامہ  
 قابل اطمینان اس امر کے نہیں کہ اگر حکومت مہاراجہ کی بہر قائم ہو تو بد انتظامی بہر نہ ہوگی  
 آمدنی میو ر کی جو جنگ نام ضلعی سالیس لاکھ روپیہ تھی اب با انتظام گورنمنٹ انگریزی ایک کروڑ روپیہ تک پہنچے گی

اور رقبہ علاقہ میسور کا ساٹھ تیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی مسک لکھ لکھ نفری اور ستہ سولہ  
جواز روے عمدہ نامہ عنایت سے رکھا گیا تھا عرصہ قلیل سے پھر اس کا بندوبست جدید ہو گیا ہے  
اوس میں سات جہت میں زمین سو سوارونگی ہیں اور سپاہ پادگان میسور جواز روے کسی عمدہ نامہ  
نہیں ہے مگر جو فوج قدیم ریاست ہیں وہ چار جہت پانچ پانچ سو کی ہیں

### ممبر ۲۰

شہر انطفرمان صدورہ نواب حیدر علی خان بہادر علیہ السلام

نواب حیدر علی خان

### شہر اول

آئرہیل انگریزی کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک اچھا کارخانہ اور گودام بمقام او نور متصل کنارہ  
آب پاکسی اور مقام میں جو وہ پسند کریں تعمیر کریں اور اپنے احاطہ کی دیوار مٹی اور پتھر کی بنا دیں مگر توپ  
اوپر نہ کہیں اور جگہ زمین اور ٹکڑے بجائیگی وہ لاخراج رہیگی اور جہت تک انگریزوں کا کارخانہ بمقام او نور  
سیکا اوس وقت تک کوئی اور قوم یورپ نہ کو اجازت وہاں آباد ہونے کی مندی جائیگی

### شرط دوم

انگریزوں کو اجازت کلی عطا ہوتی ہے کہ وہ کل مچ سیاہ پید اور علاقہ فیما بین مرجی و بکول خرید کریں  
اور کسی اور یورپ نہ کیا کسی اور قوم کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اون اضلاع کی مچ سیاہ خرید کریں  
قیمت مچ سیاہ کی ہر سال باہم زمینت اور چارہ تجارتان کلان بمقام او نور کے قرار پایا جائیگی

### شرط سوم

آئرہیل انگریزی کمپنی کو اجازت حاصل ہے کہ وہ ہر سال ہشت سو سے تین سو بارہ بیچ خرید کر کے  
واسطے من تمام بیچ کرے کہ وہ کیا کریں بیچ محصول لاونے سے بری تصور ہوگا اور اگر  
وہ اس بیچ کو بمقام مٹی لیا زمین نامہ محصول نہ کر دے نہ لیا جائیگا اور اگر کوئی انگریزی تجارت خرید  
بیچ کر لیا تو اس سے محصول حسب دستور دیگر تجارتان لیا جائیگا

### شہر چارم

چونکہ اکثر تجارتان اور زر فوضد انگریزوں کے کہیں کہیں لہذا فوضد دار افسران کو لازم ہے کہ اعانت انگریزان  
بچاؤ کے معاملت فوضد و اچھی کے کریں اور اگر کوئی تجارتانہ مقروض اور کاہوارہ مکراریج اداے  
زر فوضد کے کرے تو اوندکو اختیار ہے کہ تجارت فوضد کو لے پنے کارخانہ میں اور وقت تک مجبوس رہیں  
جسکے اوسکا حساب قسہ ضد پاک صاف نہو جائے۔

### شرط پنجم

کل اشیاء انگریز مقام اور یا مریج کے لائینگے اوسپر بروقت فروخت ڈیڑہ فیصدی محصول لیا جائیگا  
باشنہ اسپ و خرمے و تروخٹک و مکر و شمس و چار فز و ناریل و تہا کو و نجشتری و اینیون و ہنسہ  
نمک و گوگرد و کافور کے اور ان چودہ اشیاء پر اوسقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اور تجارتان سے لیا جائیگا  
اور اگر کوئی شے اوکی فسخ و خت نہو تو اوندکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو بلا اداے محصول و دوبارہ بیچائیں  
مگر اسکی صداقت وہ اہلکار پریٹ کو اشیاء مذکور فسخ و خت شدہ و کما کر کر دیا کریں طلاور فسخہ  
پر محصول نہیں ہے اور نہ اون اشیاء ضروری پر جو انگریز لپنے صرف کیوں اسطے لائیں

### شرط ششم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی علاقہ مذکور کے کنارہ پر لگ جائے تو فوضد اران و دیگر اہلکاران و رعایا  
نواب اوکی اعانت بیچ بچانے اشیاء معمولہ کے کریں اور جو اشیاء تلف ہونے سے بچ جائیں وہ  
حوالہ اوندکے کریں

### شرط ہفتم

انگریز و نکو اجازت و بجائی ہے کہ وہ کمری و تہر و کاہ و غیرہ اپنے کارخانہ کی تعمیر کیوں اسطے کاٹ  
لیں مگر در صورتیکہ اوندکو ضرورت مستول کشتی کی ہو تو اوندکو لازم ہے کہ اول اجازت حاصل کریں  
بسد اذن کاٹیں

### شرط ہشتم

کوئی گراپ یا گلیٹ یا کشتی اسلحہ دار انگریزی محصول لنگر گاہ دیگی و نکو اختیار آمد و رفت کرنے کا حاصل ہے  
شرط نہم

انگریز کسی دشمن نواب کی مدد نہیں کریں گے اور نہ نواب کیطرح علی اعانت دشمنان انگریزی کی کریں گے

## شرط دہم

قلعداران و اہلکاران نواب ہمیشہ و ہر مقام پر انگریزوں کی اور ان کی ملازمین کی عزت اور توقیر کرینگے اور ہمیشہ آمادہ مدد دہی رہیں گے

## دستخط نواب

ہتمام او بورتاریخ ۱۰۔ موحی اللہ مطابق ۲۶ ماہ منی ۱۲۸۶

## نمبر ۳۱

سند حیدر علی خان بہادر مر قومیہ ۳۳۔ ماہ فروری ۱۲۸۶

مین حیدر علی خان بہادر بنظر دوستی جو فیما بین میرے اور انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے جاری ہے بذریعہ اس تحریر کے اودن سب مطالبات و حقوق کو منظور اور مقبول کرتا ہوں جو حاکمان ملا بار نے خاص کر اوسکو و باب خرید کرنے اور لیجانے پیداوار علاقہات مذکور کے خصوصاً واسطے خرید سبامرج و صندوق والا بچی کے درمیان علاقہ ملا بار سے بجانب شمال تا علاقہ سمورین کے دیے ہیں اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ جہاں میں فتح کروں گا وہاں کے بھی اس طرح اختیارات خرید و فروخت کے اودنکو و دنگا میرے دستخط سے یہ سند بمقام دی تاریخ و سنہ مذکورہ صدر دی گئی

## نمبر ۳۲

صلو نامہ جو ساتھ حیدر علی کے ہوا ۱۲۸۶

عہد نامہ دوستی و صلح و وامی جو فیما بین گورنر جنرل و کونسل فورٹ سینٹ مارچ پنجاب انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقہات مقصودہ و کرناٹک ماس کمٹاٹ ایکٹریٹ اور نواب حیدر علی خان بہادر بابت ملک میسور حیدرنگر و دیگر علاقہات جو فیضیق ثانی شدہ اظہیل مستند ہوا

## شرط اول

ہر طرح کی نزاع فوراً بعد طے ہونے اس عہد نامہ کے موقوف ہو گئی اور یہ عہد نامہ دوامی اور سو وقت تک جاری تصور ہوگا جب تک کمپنی قائم ہے دوستی اور صلح درمیان و فیصلہ فیما خصوصاً مسین راجہ بنو رو بلا بار رام راجہ و موراری راجہ وجود دوست اور شریک کرناٹک ناٹون کٹ



کے ہیں اور نیز تمام دیکر دست اور رفقہ فریقین معاہدہ شریک ہو سکے بشرطیکہ وہ لوگ کچھ زیادتی انہیں سے کیے کے خلاف نکرین اور اگر وہ زیادتی کریں گے تو کوئی فریقین سے اونکی عایت نہیں کریگا

### شرط دوم

در صورتیکہ کوئی کسی فریق معاہدہ پر چلے آوے ہو گا تو وہ سب اپنی اپنی ملک سے مدد کر کے دشمن کو نکال دینگے اور ایسے موقع پر تنخواہ سپاہ ملکی کی حسب شرح دخل ہر ایک دوسرے کے ہوگی یعنی فی سوار کی تنخواہ مبلغ ۵۰۰ ماہواری اور فی سپاہ پیدل کی مبلغ ۵۰۰ ماہواری ہوگی اور سرداران اور کیداران کی تنخواہ بروقت قرار دی جائیگی

### شرط سوم

۱۔ احاطہ بمی و دیگر کارخانجات و مقامات زیر حکم اونکے ہی اور اب زیر حکم اونکو و غرضت کہین اس عہد نامہ دوستی میں شامل ہیں اور نواب حیدر علی خان بہادر اقرار کرتی ہیں نظردستی و رعایت کہینی کہ وہ سب کارخانجات حقوق و بریت محصول تجارت اس طرح عطا کریں گے بطرح اونکے ساتھ ساتھ ہر مہر حق میوای اربن وہ تمام سرداران و یورب زاد سپاہ و غیرہ کو جو اخان جانب گرفتار ہوئی ہیں فوراً بروقت پہنچی کسی شخص لائق کے منجانب گورنر کنسل جنرل رائی و دیگر دینہ حقوق تجارت کا وہ دیگر انہیں نسبت مندر سپاہ مرج و غیرہ اشیاء تجارت کا تصفیہ کریں گے اور چونکہ اب فیما بین فریقین معاہدہ یعنی کہینی و نواب حیدر علی خان صلح و داعی قرار پائی ہے لہذا کچھ شک نہیں کہ کوئی غرضت یعنی نواب کو ساتھ ساتھ قسم کا عہد نامہ دباب اسو رتعلقہ مقام مذکور کے و دیگر مقامات و کارخانجات اس سمت کو کریں گے و باہر دینہ کے بطریقین سے ہنگام جنگ بنائی ہیں اونکے نسبت بذریعہ اس خبر کے اقرار اور شرط ہوئی ہے کہ وہ طرفین سے سفاقت ہونگے اور کسی بیج اونکے واسطے آئینہ کچھ مطالعہ نہوگا

### شرط چہارم

نواب کو اقرار کرتی ہیں کہ بنام افسران و یورب زاد سپاہ متعلق احاطہ مندر اس بروقت آئے کسی شخص کے مقام مذکور واسطے طلبی اونکے فوراً کیا جائیگا اور نیز افسران و دیگر اشخاص کرناٹک بائیں گات جو اس جنگ میں گرفتار ہوئے ہوں گے وہ بھی رہا کیے جائیں گے

اور انگریزی کمپنی ہی اپنی جانب سے اقرار کرتے ہیں کہ وہ بی تمام آدمیان ونواب مذکور کو جو جنگ میں گرفتار ہوئے ہوں گے رہا کرینگے

### شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم مشروط کرتے ہیں کہ قلعہ جات و مقامات جو فریقین سے جنگ میں لیے ہوئے ہوں گے وہ باہم واپس کیے جائینگے باشتراک قلعہ کروڑ و اضلاع متعلقہ قلعہ مذکور اور چونکہ انگریزی کمپنی کا قلعہ کلہوڑو قلعہ و سکائی گڑھی میں سولے سالان سابق بہت سال اسباب گولی و گولہ بارود و بنا دیتی وغیرہ ہے لہذا ونواب حیدر علی خان اقرار کرتے ہیں کہ وہ کمپنی مذکور کو اجازت دینگے کہ اس اسباب مذکور اوسمین سے لیجائیں اور کوئی اونسے فراہم نہوگا اور جب اسباب مذکور اوسمین سے خلا جائیگا تو قلعہ جات مذکورہ فوراً لغالی ہو کر سپرد ونواب ہوں گے

یہ شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے باہم اسکی و ذوقول پر رد بروے ایک دوسرے کے مہر اور دستخط کیے اور دونوں قول ایک ہی مضمون و معانی کی ہیں صاحب پریسڈنٹ اور کوئل مذکور فی منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک پائن گناٹ بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء اور ونواب حیدر علی خان بجا در نے بمقام دادا رام تاریخ ۲۵ ماہ ذی قعدہ ۱۲۷۷ھ ہجری

نمبر ۲۳

عہد نامہ حیدر علی شاہ ۱۸۵۷ء

شرائط عہد نامہ صلح و دوستی وفاق فیما بین انریبل طامسن جو بس صاحب پریسڈنٹ و گورنر کنسل بمبئی منجانب انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق ونواب حیدر علی خان بجا در بالقاء باہم ممالک میسور حیدر نگر و بوندہ فریق ثانی

### شرط اول

بوجب شرط سوم عہد نامہ صلح جو فیما بین انریبل پریسڈنٹ و کوئل منداس ونواب حیدر علی خان معاہدہ قائم ہوا ہے اعلیٰ تاریخ سے صلح و دوستی مستحکم فیما بین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب ممدوح کے اور اوسکے وراثت کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہینگے

شرط دوم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ ایک کارخانہ معقول بمقام اور تریکانہ کنارہ وریا کسی اور مقام پر جسکو وہ پسند کریں تیار کریں اور دیوار احاطہ اچھی معقول بنائیں اور جو زمین اونکو دی جائیگی وہ خارج از جمع ہوگی اور اونکو اجازت کاٹنے لکڑی کی اور لانے پتہ اور گاہ وغیرہ کی واسطے اونکے اپنے کام کے ہوگی اور اسطرح وہ ایک کارخانہ بمقام کرو تیار کریں اور نواب اقرار کرے میں کہ وہ خود بلکی کو لاچار اسل میں کرینگے کہ وہ جب قدر مرج سیاہ او سکے ملک میں پیدا ہوتی ہے وہ انٹر بل کمپنی کو اسی قیمت پر دے جس قیمت پر وہ بمقام دنور خرید کرتے ہیں ویا کرے

### شرط سوم

انٹر بل کمپنی کو اسطرح استحقاق تمام حاصل ہوگا کہ وہ کل مرج سیاہ و صندل جو نواب کے ملک میں پیدا ہوگا خرید کرینگے اور قیمت حسب رواج قدر منطے سوا کرگی اور بمخلد زمینیت جب قدر انٹر بل کمپنی کی مرضی ہوگی و قدر پر کسی توپ بندوق و نمک شورہ و شیشہ باریک لگی اور باقی روپیہ نقد لیا جائیگا

### شرط چہارم

انٹر بل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جب قدر بیج واسطے صرف تلیچری و بمبئی کے مقام منگلور یا کسی اور نگر گاہ واقع ملک نواب سے لیجائیں اور میں سوا بیج حسب شدہ آند قدیم محصول اوسے سے بری ہونگے

### شرط پنجم

انگریزوں کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس نگر گاہ واقع ملک نواب یعنی کنارہ بلدیار سے چاہیں تجارت کریں اور محصول ڈیر فیصدی اور قیمت فروخت اشیا پر دیا کریں گے اور جو چیز اونکی فروخت کی گئی او سکے واپس لیجائیا ملدا اداے محصول معمولی اونکو اختیار حاصل رہیگا مگر شے فروخت شدہ کو وہ اٹکار پرست کو دکھا دینگے اور کچھ محصول اور پٹلا اور نقدہ کے اور اون اشیا پر ضروری اشیا انگریزوں یا ملازمان یا ماتحتان انگریزان ہوگی لہا جائیگا

### شرط ششم

نواب سید و مدد کرنے میں کہ وہ اعانت انگریزوں کی بیج و محصول کرنے ز قرضہ کے جو ذرا اونکی رہا یا کے ہوگا کرینگے اور اون سے دلوادینگے جیت قرضہ کا ثبوت حسب اطمینان اونکو حاصل ہوگا

### شرط ہفتم

اثر پہل کہنی کو اور انگریزوں کو عموماً اجازت حاصل ہے کہ شہر شہر و پختہ مقام اور نوروں و جنگاورد دیگر  
لنگر گاہ واقع ملک نواب باستان و رخت نیک کات لین —

### شرط ہشتم

کوئی کشتی یا جہاز کسی مقدار کا ہو کسی لنگر گاہ ملک نواب میں گریہ معمولی لنگر گاہ نہ ٹیکے بغیر نہ ٹیکو  
اجازت ہے کہ بلا فراغت یا روک ٹوک کے آمد و رفت کیا کریں

### شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی کسی وجہ سے خواہ طوفان یا کسی اور سبب سے ملک نواب میں کنارہ پر  
آگے تو قلعہ داران و اہلکاران و رعایا سے نواب کو چاہیے کہ وہ کسی مدد کریں تاکہ اسباب محمولہ  
متلف نہ ہو اور ان کو اسباب برآمدہ واپس دیں —

### شرط دہم

نواب کسی دشمن انگریزی کی اعانت نہ کریگا اور نہ انگریز نواب کے دشمنوں کو مدد دینگے مگر در صورتیکہ  
کسی فریق کو بے دین مدد یا جنگی نوافران اور سپاہ جو بھیجے جائینگے ان کو حسب شرح ذیل  
اوس فریق سے تنخواہ ملیگی جسکے پاس وہ بھیجے جائینگے —

افران متعمد کو حسب مقتدرت فریق مدد یافتہ کے مگر اصلاح و استمرار فریق مدد کنندہ کے

سپاہی ولایتی بحساب فی نفر مبلغ ۵۰

دیگر سپاہ فی نفر ۲۰

### شرط یازدہم

اگر کسی تاجر یا زمین ملازمان کارخانہ جات انگریزی و رعایا و ملازمین و امتحان نواب کے سپاہ  
اور ملازمان انگریزی پر جو رقم ثابت ہو تو وہ بخدمت صاحب ریخت و اسطے نہ لایا جائے  
اور اگر نواب کے آدمی مجرم قرار دیے جائیں تو وہ پاس قلعہ دار یا عملدار وغیرہ کے بھیجے جائیں  
اور ملازمان کارخانہ انگریزی اور ان کے عیال و اطفال کلینڈر زیر حفاظت اثر پہل کہنی نہ لائیں  
جائینگے —

## شرط دوازدهم

نواب کی پیشینہ ملک یورپ کو فرمان یا حقوق عطا نہیں کریں گے اور نہ اوہین سے کسی کو اپنے ملک میں آکر ہونے دینگے اور ایک اور تجارت اور کسی اور امر میں اگر یہ حقوق اور وہی نسبت رکھیں گے اور سچ امور رسوم ریاست کے وہ رتبہ دیگر اقوام یورپ و روس اور ملک کے رکھیں گے

## شرط سیزدهم

نواب بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور اس مسئلہ کو کرتے ہیں جو انھوں نے بالا مذکور کے تحریر کے مشر سہارک صاحب اور مشر ٹون سنسر صاحب کو درباب حقوق و امتیازات پر مل کمپنی کے سچ اور علاقہ تجارت کے جو انھوں نے قبل قبضہ کر کے نواب کو فروخت کر دیا تھا اور یہ اس تحریر کے اقرار و شرط کرتے ہیں کہ وہ ان سے جواب قابلین اور سپر سونے وہ حقوق و امتیازات کمپنی کو دلوا دینگے جو ان کے علاقہ تجارت مذکور میں تھے۔

شہادت مرقومہ بالا ہر دو فریقین معاہدہ باہم مہر اور دستخط اسکی دونوں پر کر کے باہم تسلیم کرتے ہیں دونوں نقول یکساں اور ایک ہی مضموں کی حرف و حرف ہیں اور فریقین معاہدہ یعنی پریسڈنٹ و کونسل منجانب انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی بمقام محل بمبئی بتاریخ ۸ مارچ ۱۸۵۸ء اور نواب حیدر علی خان مہاراجہ

## مضمیمہ ۲

محمد نامہ تاریخ ۲۸ مارچ ۱۸۵۸ء کو برسر ۱۸۵۸ء درباب دوبارہ قائم کرنے خاندان سنو بمقام میسور باعتبار اختیارات جو مجاہد آئرمل جارج لارڈ میک کار تھی کے بی پریسڈنٹ و گورنر کمپنی چندہ فورٹ سنسٹ جارج نے بتاریخ ۲۴ مارچ ۱۸۵۸ء عطا کیے ہیں مجھے اختیار انعقاد کرنے صلوا و محمد نامہ کا ساتھ مانا میسور کے حاصل ہے مگر وہ محتاج منظوری گورنر جنرل اور کونسل کے ہوگا انہما میں بائیا مذکور منجانب رائٹ آئرمل جارج لارڈ میک کار تھی پریسڈنٹ و گورنر کمپنی اقرار کرتا ہوں کہ ہر ایک شرط محمد نامہ مسئلہ کی جسکی صداقت پادری سوا تر صاحب نے کی ہے اور جو باہم نرمل ہاؤس کیل ملک مذکور اور میں نے بحیثیت وکیل آئرمل کمپنی بمقام محمد نامہ تاریخ ۲۸ مارچ ۱۸۵۸ء کو برسر ۱۸۵۸ء تقسیم کر دیا ہے قبول و منظور بطور بنیاد محمد نامہ صلح و اتفاق فیما بین آئرمل کمپنی و مانا

مذکورہ شرائط مذکورہ بالا ہوگا اور میں بزرگوار اس تحریر کے لئے زور و جی اچان عمدہ کاموں کے ہر ایک شہسوار  
سنسکد کی قائم اور ثابت بطور شرائط سقرہ و صحیح و سکی الا اگر استرنا طرین کی و کیونکی یعنی وکیل رانا  
ہوگی تو کچھ تبدیلی و ترمیم ہو سکیگا  
شہادت اسکی محض و خدا میں نے اسپر مہر و نذیل کمپنی کی لگائی اور اپنے دستخط بھی کیے تیار  
ماہ اکتوبر ۱۹۲۲ء

مہر کمپنی

میرے سامنے مہر و دستخط ہو  
دستخط سی ٹی سوار شتر

دستخط جان سلویون  
ریڈیٹ

دستخط جی سی ہیپے  
اسٹنٹ

شرائط عمدہ نامہ مفقودہ شتر سلویون برائے سیور  
حیدر ناگ لے تمام ہمارے مالک کا ملک ہے  
یہ ہے اور اونکو اور اونکے دو فرزند و مکتوبہ  
کر دیا ہے اور اب تک اونے رانی پوہ میں ہماری  
رانی کو سر کا نام میں منید کر رکھا ہے اور انگریز  
یہ خوب جانتے ہیں کہ جب حیدر ناگ لے یہ  
کہا تھا تو اسوقت میں وہ ہمارے مالک کا کوٹھا  
اگر انگریز جو بڑے اور طاقت دار ہیں اس ملک کو  
جسے ملک زبردستی چھین لیا ہے سزا دینگے او  
ہمارے مالک کو وہ ملک دلا دینگے جو حیدر علی  
نے اونے چھین لیا ہے تو ہم شرائط و قیود  
اور منظور کرتے ہیں

اول ہم کمپنی کو تین لاکھ کا بڑا ہتہ بھرداؤ

فورا دینے کے جب اوہ کی فوج دشمن کو کوہ تیر وغیرہ  
ممالک ابن روے کو ہستان سے نکال دینے  
ووم اور جب فوج انگریزی بالاکھاٹ چڑھ کر  
قابلض اور قلعہ اوسیلی ماو سے بہم پر ہوگی تو ہم ایک  
لاکھ لکھ پودا اور دینے

سوم جب میسور فتح ہوگا اور حکومت اس  
ملک کی ہماری رانی کو یا جب کو وہ تہنی کرے دی  
جائے گی تو ہم ایک لاکھ لکھ پودا اور دینے

چہارم اور جب سر نکا پتام فتح کیا جائے گا تو ہم  
پانچ لاکھ لکھ پودا دینے یعنی کل دس لاکھ لکھ پودا  
ہم دینے

پنجم اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ جس وقت  
ہماری رانی یا جب کو وہ تہنی کریں بمقام سر نکا پتام  
راجہ مشہور ہوگا اس روز سے ہم پانچ لاکھ لکھ پودا  
سالیانہ کمپنی کو با قسط ماہواری دیا کریں گے اور  
ماورا اس کے ایک جاگیر لاکھ لکھ پودا کی جس علاقہ  
میں اس ملک کے وہ پندرہ گریٹ شہر لکھ پودا  
دیا جائے گی یعنی

ششم کمپنی ہمارے کل ملک کی حفاظت  
اپنے ذمہ کریں اور اس غرض سے وہ ایک  
فوج سپاہ و سپاہ ولایتی تو پختانہ ولایتی لکھ پودا  
وانواب و سامان وغیرہ و بار برداری و دیگر سامان  
جنگ و قلعہ جو ایسی فوج کے ہمراہ رہنا معمولی ہے

جواب پنجم و ششم کمپنی حفاظت حکومت میسور کی  
ذمہ کرتے ہیں اور ایک فوج بھی اس ملک میں رہے گی  
مگر چونکہ تعداد فوج جو ضروری ہوگی اب قرار نہیں  
دیا جاتا لہذا بار میسور کو چاہیے کہ وہ یہ شرط لکھ  
کہ جس قدر روپیہ خرچہ کا زمانہ از پانچ لاکھ لکھ پودا ہوگا  
اوس کو ادا کریں گے

اور سطور پر کہیں جس طرح وہ ہمارے بیچ رہ گئے

ہیں

مہتمم کمپنی انتظام ملک میں اور انتظام پیشکش  
اور چوتھے میں دست انداز نمونے اور جو قلعہ دار اور  
عملدار و دیگر اہلکاران واسطے انتظام ملک کے  
رانی مقرر کریں وہ ملازم رہیں گے اور کوئی اور شخص  
بیچ تحصیل ملک کے نوکر نہ رہیں گے اور وہ سب اہلکاران  
اپنے کار سے غرض کے انعام میں ہر دفعہ کمپنی سے  
لینے اور سونے اسکے کمپنی امور پر لیکاران میں  
دست انداز نمونے

مہتمم زیر پیشکش سابق جو میسور بادشاہ غلیہ  
کو دیکھے تھے اور نیز ہر چوتھے سابق جو مہاراجہ کو دیکھے  
تھے حسب معمول خزانہ کمپنی میں داخل ہوگا اور مفت  
اہلکاران کمپنی اہلکاران بادشاہ غلیہ و اہلکاران مہاراجہ  
کو دیا جائیگا اگر کسی سفارش یا امور و ستانہ کمپنی سے  
روپیہ مہاراجہ اور بادشاہ غلیہ سے معاف کرا لے  
کہ آئندہ میسور سے رقم پیشکش و چوتھے ایسا بھی ہوگا  
روپیہ کمپنی اپنے پاس اس غرض سے رکھیں گی کہ  
مصارف غیر معینہ جو آئندہ جنگ وغیرہ میں صرف ہوگا  
اس روپیہ سے صرف ہوگا اور نیز مرمت و تعمیرات  
و ایزادی لغری سپاہ واسطے حفاظت میسور کے  
کام میں آئیں گے اور کمپنی دست انداز بیچ امور پر لیکاران  
و تحصیل مالگذا رسی و لغری قلعہ داران وغیرہ ہونے  
بلکہ عانت و ہلاکت سبب اہلکاران کی کرنٹ کے جنگ  
و بار میسور مہاراجہ کی لشکر طیکہ رقم قبولہ ہر وقت اور  
مہنگی اور نیز اس شرط پر کہ بارہ مہینے کی رسد وغیرہ  
ہر ایک قلعہ میں واسطے فوج انگریزی کے تیار اور  
سوجو رہیں گی ورنہ امنیت ملک کے باعث کمپنی چھوڑ  
روپیہ اور رسد وغیرہ باندانہ قرار دے تحصیل زریعہ کرے گی

ہشتم کمپنی حکم دینگے کہ سب جوامہرات و خزانہ  
دھنیاں و اسباب و دیگر سامان جنگ و اسباب ہشتم اول مقامات کے دستیاب ہوگا جو حملہ کر کے قبضہ



حیدر ناگ کا اور اسکے اہلکاران کا واقعہ جات میں آئیگی اور جو اسباب دشمن کا میدان جنگ میں دشمنات مختلفہ میں یا میدان جنگ میں لیا گیا وہ سب ازان فوج تصور کیا جاتا ہے اور اس میں ہیکو دیا جاے

مین اضیناسہ ایسے موقع پر اکثر ہوتا ہے جسکی رو سے فوج اپنا دعویٰ زلفہ معینہ ترک کرتی ہے مگر کپنی اس امر کی سفارش اپنے افسران کو کرنا منہم چونکہ کپنی اس جنگ حیدر علی مین اصل جنگ ہوئے مین وہ اس شرط کو منظور نہیں کر سکتے مگر ہر اینہ وہ لحاظ خیر ظہبی دربار میسور میں امر میں پیش نظر لکھینگے

دوہم چونکہ سر نکات نام مقام پر تشریف لائے ہیں لہذا اندر دیوار احاطہ مقام مذکور کچھ فوج سوئے وقت جنگ کے نہ رہے

باروہم رانی کو اختیار رہے کہ جہاں چاہے یہ باروہم منظور سہ بندی و پولیکاران وغیرہ واسطے اطمینان لگدنگ و حفاظت باشندگان رکھے

دوازوہم اگر ایسا اتفاق ہو کہ کپنی حیدر ناگ کو مغلوب نہ کر سکے بلکہ بخلاف اسکی اوس سے صلح کرے تو اس حالت میں کپنی کو چاہیے کہ ہلکا ہمارے تمام عہدہ امی کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہمیشہ ہماری سب کی حفاظت کرتے رہیں اور ہیکو اسکے جو کچھ روپیہ ہماری رانی کے حساب میں لگے واسطے اسر مدد بلا کے دیا گیا ہو وہ واپس کیا جاے

سینہ و سیم (دیکھو بادداشت سنہ ۱۸۵۷ء) میں  
 ہزار خیرال کوٹ صاحب کو اب کل اختیار کپنی سے  
 ملا ہے۔ اس کا قول فعل کافی ہے اور ایک سند  
 گورنمنٹ اعلیٰ سے منجھایا گیا کہ ایک چھٹی دفتر  
 کپنی سے منظور کی تمام اسطرح بطریق راجہ تھوڑو  
 ملی ہے۔ بزرگی ہرچہ تھوڑو کا بجائیگی

چہار و سیم چہار و سیم اس تجویز کو کپنی کا یہ منظور نہیں  
 کر سکتی اور کارفرمیں صوبہ دکن بھی کچھ استحقاق  
 بعض علاقہ جات ملک مذکور کے رکھتے ہیں اور دربار  
 مرہٹہ کے ساتھ کپنی اب ایک عدنامہ کوئی وائس  
 کرتے ہیں بعض علاقہ جات کا استحقاق رکھتے ہیں  
 تمام علاقہ مقتوحہ حیدر علی جو اسے صوبہ اور  
 سے لیا ہے اس سے مستثنیٰ ہونا چاہیے اور  
 کپنی کو اختیار اس امر کا ہونا چاہیے کہ اس کے تمام  
 جس قسم کا صلہ نامہ و رباب علاقہ جات مذکورہ کے  
 مناسب تصور کریں منصفہ کریں ریشکشاں اور چوتھہ جو  
 اور ملکوں سے ادا ہوتا تھا اور جو حیدر علی سے لیا  
 جائے اور میسور کو دیا جائے وہ حسب دستور کپنی  
 اسطرح اور اسی غرض سے جس کا کہ وہ ایک کسٹ  
 چوتھہ جو کے ہرچہ نامہ یا جو قیوم شہر دستور ادا ہونی چاہیے  
 اور باقیہ خرچ کو کوئی حد نہ کر لیے تمام فوج قلعہ میں حسب بیان  
 سابق مہیا اور موجود رکھنا چاہیے  
 باستثناء مذکورہ بالا کپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اس

سینہ و سیم گورنر اور کونسل سند اس ایک سند  
 کپنی انگلستان سے بنام ہماری رانی کے اس  
 مضمون کی منگاوین کہ یہ ملک جو حیدر نایک سے  
 لیا جائیگا وہ رانی کو مود اسکے ورنہ کے ۱۰ سطر  
 دوام اور ہمیش کے اوپر شرائط مذکورہ بالا کے دیا  
 جائیگا

چہار و سیم چونکہ یہ امید نہیں ہو سکتی کہ کوئی  
 اس ملک کی جسین جنگ صلہ کے سبب خرچ بہت  
 ہوا ہو چند سال تک پانچ لاکھ لکھو سے زیادہ دیکھے  
 لکھنا یہ اور بھی تجویز ہوتی ہے کہ چونکہ یہ ملک جو  
 اب انگریز بمقابلہ حیدر نایک کے کرتے ہیں خیرال  
 ہونے فوت حیدر نایک کے ختم نہیں ہوئی کپنی  
 کو لازم ہے کہ حیدر کے کل ملک تسلط میسور کا  
 کر دین اور اس کے ہر اقرار کرتے ہیں کہ بابت  
 جنگ کے تمام خرچہ کے ہم کپنی کو ملے لکھو کچھ  
 اقتضا مہجاری دینگے اور جسے اس قائم ہو گا  
 اور تسلط میسور کا یہ ملک حیدر نایک کے ہوا جائیگا  
 اور سوقت سے ہم کپنی کو بارہ لاکھ لکھو ہر سال  
 کریں گے اور سوا اس کے پانچ لاکھ روپیہ کی جاگیر  
 جہان ملک مذکور میں کپنی مناسب تصور کرینگے  
 اور اس کے عوض کپنی ایک فوج اسطرح خلعت  
 اور حمایت اس ملک کے موجود رکھنے کی

ملک حیدر علی کا قلعہ ہوگا اور سپہ رانی میسور کو تسلط  
کر دینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ رانی کو  
اور اونسکے ورثا کو بشرط الطافہ کو وہ اپنی حفاظت اور  
حمایت میں رکھینگے

پانزدہم کمپنی اس امر پر ارضی میں کہ کمی رقوم  
اداسے میسور میں موافق مالکداری اور علاقہ  
کے جو مشتتا کیے جائینگے دیکھا جائیگی

شانزدہم کمپنی دربارہ قائم کرنے خاندان  
موراد کو بیچ ملک گوئی کے اپنے اختیار میں  
رکھتے ہیں

(بجوالہ دفعہ ۱۳) اختیارات کو برضت جو بتک  
جنرل کو صاحب کو دیے گئے تھے یہاں  
مندر اس نے باز گردانید کیے اور وہ شرائط  
منظوری اور ان کے حکم سے شل بیان سابق

تصدیق ہوے

شرائط بالا قبل اجراء حکم قطعی پر سید مندر

پانزدہم جو کچھ ملک حیدر نامک نے حیدر آباد  
اور پونا سٹار سے لیا ہوگا یعنی وہ ملک جو دربار  
ریاستہائے مذکور کے زیر حکم ہوگا ہم قرار کرتے  
ہیں کہ وہ مشتتا کیا جائے اس شرط پر کہ اس وقت  
رقم ہماری رقوم ادائی سے کم ہو جائے ملک مشتتا  
نسبت اونسکے جاگیر داران کے معنی نہیں کیا  
ایسی صورتیں کہ جواب اونسکی نسبت قرار پائے  
اور شرائط پیشکش اور چوتھ کی ہماری رانی کی راہ  
پر رکھنی چاہیے اور اونسکے ملاحظہ کے واسطے  
ہم یہ امور اونسکی خدمت میں عرض کرتے ہیں

شانزدہم ہم اپنی اس تضاد بات اپنی  
گوئی کے نہیں دیکھتی ہماری رانی نے تلک  
خاص کر موراد سے پائی ہیں اور سوائے اس کے  
تیس لاکھ روپیہ قرضہ راجہ مہم میسور کا دس  
موراد مذکور کے باقی ہے

ترجمہ صحیحہ شرائط منسلکہ کا ہے جو زبان  
میں تحریر ہوا تھا

دستخط سی قی سوارتر

میں تمام شرائط کمپنی کے باشندگان میں کے

منظور کرتا ہوں یعنی گوئی اس کے مالک سابق کو مرقومہ ۲۷ مارچ ۱۸۸۷ء کے تجویز ہوئے  
واپس نہ کیا گیا اور سرکار کا نام میں ہم فوج نہیں لکھتا  
اور جو علاقہ مویشی نظام اور مرہٹا کا ہے وہی  
ان کو دیا جائیگا اور کوئی زمین ان کو دیگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط سی ٹی سوارٹر

دستخط ترمل راو

نمبر ۲۵

ٹوپیو سلطان

صلح نامہ نواب ٹوپیو سلطان بہادر ۱۸۸۷ء عیسوی

مکملینی

عہد نامہ صلح و دوستی دوامی فیما بین انریسل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ٹوپیو سلطان بہادر  
خود مالک مالک سرکار کا نام و حیدر نگر وغیرہ دیگر علاقہ جات وغیرہ مسقط و سوئی سیڈیلو جارج  
ابو نر و سناٹن و جان برٹن صاحب شجاع و انریسل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقہ جات  
مقبوضہ و نامک کرناٹک پان گھاٹ باغیادرات عطیہ نام پر سیڈیلو و کمپنی چندہ نورٹ سینٹ جارج  
آنریسل گورنر جنرل و کونسل جناب بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن نے واسطے ہدایت و حکومت کل  
ریاست انریسل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان کے مامور کیا ہے اور معرفت نواب کو  
بوجہ شرط ذیل جنگی پابندی باستحکام اور باہتدال طفرین سے اس وقت تک ہوگی جب تک کہ  
قائم رہیں یعنی اس طرف انگریزی کمپنی و ٹوپیو گورنمنٹ بنگالہ و سندھ و ممبئی و از طرف نواب ٹوپیو سلطان

شرط اول

صلح و دوستی فوراً فیما بین کمپنی اور نواب ٹوپیو سلطان بہادر اور ان کے دوست اور رفیقوں کے  
خصوصاً راجہ متھو راجہ نرنکور کے جو دوست اور رفیق انگریزوں کے ہیں اور کرناٹک پان گھاٹ  
کے اور ہندوستان و بنگالہ ٹوپیو سلطان کے قائم ہوگی

بی بی کٹا نور و اجکان و زمینداران کنارہ ملا بار بھی اس عہد نامہ میں شامل اور شریک ہیں انگریز صیغہ پان گھاٹ  
و سناٹن ٹوپیو سلطان بہادر کی امداد نہیں کریں گے اور نہ اس کے دوستوں کے اور رفیقوں کے ساتھ

جنگ آزادی کرینگے اور نواب جمپو سلطان بہادر بھی دشمنان انگریزی کی اعانت اور دوستانہ انگریزی کے ساتھ جنگ نہیں کرینگے

### شرط دوم

فوراً بعد مہر و دستخط ہونے نواب جمپو سلطان بہادر و تینوں کشن ان کے اس عہد نامہ پر نواب احکام جاری کرینگے کہ کرناٹک کا تیسرا خالی کر دیا جائے اور جس قدر قلعہ جات و دیگر مقامات اس میں اوکلی فوج کے قبضہ میں ہیں یا مستعار قلعہ امبر کڈہ، مت گڈہ واپس دیے جائیں اور یہ امر عرصہ میں زمین تیار نہ ہو دستخط عہد نامہ سے بخوبی وقوع میں آجیگا اور نواب فوراً بعد دستخط کرنے اس عہد نامہ کے احکام جاری کرینگے کہ تمام قیدی جو جنگ گذشتہ میں گرفتار ہو کر قید ہوئے ہیں اور اب تک زندہ ہیں خواہ وہ انگریز ہوں یا ہندوستانی ہوں رہا کیے جائیں اور جو مقام ان کے مقام محبس سے قریب تر انگریزوں کا ہو وہاں بحفاظت پہنچا دیے جائیں اور یہ رہائی اور سپرگی قیدیوں پر عرصہ تین روز کے بعد دستخط ہونے اس عہد نامہ کے عمل میں آجیگی اور نواب تیس دنوں کے واسطے خراج خوراک و سواری دینگے اور پھر خرچہ کمپنی اوٹکو واداکر دینگے اور کشن ان اوکلی عہد نامہ کے واسطے ایک افسر یا متعدد افسران و ٹانک دینگے جہاں اوکلی سپرگی کیجاے گی اور خصوصاً عبدالواہب خان سے خاندان کے جو بمقام چیتور گرفتار ہوئے تھے فوراً رہا ہوگا اور اگر اسکی مرضی کرناٹک جانے کی ہوگی تو اسکو اجازت ہوگی اور اگر کوئی شخص نواب کا جو جنگ گذشتہ میں کمپنی کے ہاتھ گرفتار ہوا ہوگا اور اب تک زندہ ہوگا اور مقام بنکولن یا کسی اور مقام علاقہ کمپنی میں محبوس ہوگا تو وہ بھی فوراً رہا کیا جائیگا اور اگر اسکی مرضی واپس جانے کی ہوگی تو وہ بمقام قریب تر واقعہ ملک میسور کے روانہ کیا جائیگا یا بسا یا سابق عملداری کا پڑا رہا کیا جائیگا کہ جہاں چاہے چلا جائے

### شرط سوم

فوراً بعد مہر اور دستخط کرنے اس عہد نامہ کے کشن ان انگریزی احکام تحریری و باب سپر کرینگے اور فوراً اور کرور اور بسا اور قلعہ جات و مقامات متعلقہ جاری کرینگے اور جہاں واسطے لائے فوج کے مقامات مذکورہ سے روانہ کرینگے نواب جمپو سلطان بہادر فوج مذکور کو رسد وغیرہ خود یا سفیر بمقام یہی سہم کر دینگے اور فوج اوٹکو قیمت اسکی دے گی اور کشن ان احکام تحریری اسطرح ہوں

سپردہ کرنے قلعجات و اضلاع کرور و اوراکوچی و دارا برام جاری کرینگے اور فوراً بعد رانی اور روائی قیدیاں  
حسب بیان بالا قلعہ و ضلع و مذکورہ خالی ہو کر سپرد نواب ٹیپو سلطان بہادر کے کیا جائیگا اور کچھ فوج کہیں کی  
اعبازان ملک نواب ٹیپو سلطان میں نہیں بیگی

### شرط ہمارم

جب قیدیان رہا ہو کر سپرد ہو جائینگے تو فوراً قلعہ و ضلع کنا نور خالی ہو کر علی راجا بی بی رانی ملک مذکور کو  
روبروے اس شخص کے بغیر سپاہ جسکو نواب ٹیپو سلطان بہادر اس امر کے واسطے مامور کرینگے  
حوالہ کیا جائیگا اور جب احکام واسطے خالی کرنے اور سپرد کرنے قلعجات کنا نور و مذکور کو جاری  
ہونگے نواب بھی احکام تحریری جاری کرینگے کہ ابتر کڈہ اور سب کڈہ خالی ہو کر حوالہ انگریزان کیا جا  
اور اس عرصہ میں کچھ فوج نواب کی کسی علاقہ کرناٹک میں بجز قلعجات مذکورہ بالا نہیں بیگی

### شرط ہنم

بعد ملے ہونے اس عہد نامہ کے نواب ٹیپو سلطان بہادر کچھ دعویٰ نسبت کرناٹک کے آئندہ  
کرینگے

### شرط ششم

تمام آدمی جسکو کرناٹک پانچ گھنٹے سے جسمین تنجو بھی شامل ہے نواب حمید علی خان بہادر نسبت  
یا نواب ٹیپو سلطان بہادر سے کیا ہے یا اور کوئی شخص کرناٹک کا جو اب ملک ٹیپو سلطان بہادر میں ہوا اور  
اوہی مرضی و اس کے لئے کی ہوگی اوہکو اجازت دی جائیگی کہ مع اپنے عیال و اطفال کے چلے آئیں یا جب  
اوہی مرضی ہو اور اوہکو سہولیت معلوم ہو اور سوقت اپنے وطن میں چلے آئیں اور تمام آدمی و کسان  
راجہ کے جو قلعہ و دور سے آئے ہیں جہاں وہ رہ سکیں بھیجے گئے تھے گرفتار ہوئے ہوں وہ  
بھی رہا ہو کر مختار اور مجاز ہونگے کہ اپنے ملک میں واپس آئیں ایک مرتبہ ان پرے آدمیوں کی  
جو ہر جہی نواب محمد علی خان بہادر اور راجہ و کسان پٹنری تھی انکا ران نواب ٹیپو سلطان کو دی جائیگی اور نواب  
اس شرط کے مضمون کو مشتمل تمام ملک میں کرینگے

### شرط ہفتم

اسوقت خوش عام صلح و امنیت کی نواب ٹیپو سلطان بہادر یہ ثبوت اپنی دوستی نسبت انگریزان

کے اقرار کرتے ہیں کہ راجگان و زمینداران سالکان ملک نواب سے جو شریک انگریزان جج جنگ گذشتہ کے رہے تھے کچھ فراغت واسطے اونکی شرکت انگریزان نیکجائیگی

### شرط ہفتم

نواب ٹیپو سلطان بہادر بذریعہ اس تحریر کے تمام اون حقوق و موقوف تجارت کے تجدید کر منظور کرتے ہیں جو نواب حید علیخان بہادر بمثل نصیب نے انگریزوں کو دیئے تھے خصوصاً وہ حقوق غیر جو مصرعہ و مشروطہ عدنامہ منعقدہ فیما بین انہوں نے نواب مرحوم مرحومہ ۱۸۰۸ء اگست سنہ ۱۲۰۸ھ

### شرط ہفتم

نواب ٹیپو سلطان بہادر وہ کارخانہ و حقوق جو انگریزوں کے بمقام کلکتہ ۱۷۹۳ء یا ۱۷۹۴ء سے پہلے تھے دینگے اور نیز کوہ دلی سے اٹھنے والے متعلقہ جو متعلق آبادی تاجپوری اور انگریزوں کے قبضہ میں تھے اور جنکو سردار خان نے شریعہ جنگ کی ہر تہ میں لیا تھا دینگے

### شرط دہم

اس عدنامہ پر مہر و دستخط انگریزی کمپنی کے ہونے اور ابدالان ایک نقل اسکی پر مہر و دستخط پریسڈنٹ و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ چارج کے ہو کر ایک مہینے کے عرصہ میں وہ اس نواب ٹیپو سلطان بہادر کو دیکھائیگی اور اگر ممکن ہوگا تو اس سے کم عرصہ میں لایا جائیگا اور اسکی منتقلی ہی دستخط مہر گورنر جنرل و کونسل نیگالہ اور گورنر و کمپنی چندہ بمبئی ہوگی اس غرض سے کہ اسکی پابندی تمام حکام انگریز ہند کرپن اور نقول عدنامہ جو اسطورہ منظور ہوئی تین مہینے کے عرصہ میں نواب کے پاس اس سے کم عرصہ میں اگر ممکن ہوگا بھیجی جائیگی شہادت اسکی فیصلہ تمام نے دو نقول پر جو اسی مضمون کی الصیغہ میں مہر و دستخط کر کے اہم تقسیم کر لین یعنی تین کشتہ ان مذکورہ بالا نے انظراف آئیں انگریزی الیت اڈیا کمپنی و کرائمک بائن گمات اور نواب ٹیپو سلطان بہادر مذکور نے اپنی طرف سے اور عطا جمات سرکار تپام و حیدرنگر وغیرہ کے

یہ دستخط ہوا بمقام منگھوڑ معروف کو دلی بندر تیارخ الارماہ ۱۲۰۸ مطابق ۱۲ مارچ ۱۸۰۸ء

مہر

دستخط انتہا نامہ دینر

دستخط ٹیپو سلطان

مہر

دستخط جارج پورنڈ شامش

## دستخط جان بدست

مر

نمبر ۲۶

عہد نامہ ابتدا الی ساتھ بیو سلطان کے بہادر فروری ۱۷۹۲ء  
نقل شرائط ابتدا سے جو منظور ہو کر باہم تقسیم کر لی گئیں مرقومہ ۲۲/ ماہ فروری ۱۷۹۲ء  
شروط اول

نصف علاقہ بیو سلطان کا جو اس کے قبضہ میں شروع جنگ حال میں تھا شامل علاقہ مذکور کیا جاوے گا جس کے حصہ  
کے جو قریب ہو گا اور جس کو پوسہ نہ کر سکتے دو اور سکودیا جائیگا

شروط دوم

قرین کرو اور قریس لاکھ روپیہ سکے تھا کہ حسب شرح ذیل دیا جائیگا یعنی ایک کرو تیس لاکھ کے فوراً پگودا  
یا مہار یا روپیہ کامل قیمت یا پونے کی طاق یا انگریزی روپے جائینگے اور باقی ایک کرو تیس لاکھ روپیہ یا پونے کی طاق  
میں جس کی سیوا چار مہینے سے زیادہ فی قسط کے منوگی تین سو سکے مذکورہ بالا میں ادا ہوگا

شروط سوم

بنام رعایا چاروں سکوں کے جو عہد حیدر علی خان سے آجکی تاریخ تک محبوس ہوئے تھے ان کے جانگلو

شروط چارم

جب تک تعینات شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل نہیں ہوئی تو بیو سلطان کو بطور اول سونپا اور جب آؤنگا و بعد از جنگ سو فوج  
جس کے تعینات شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل نہیں ہوئی تو بیو سلطان کو بطور اول سونپا اور جب آؤنگا و بعد از جنگ سو فوج

شروط پنجم

جب ایک اور نامہ مشتمل اوپر شرائط مذکورہ بالا کے ہمہ دستخط بیو سلطان آئیگا تو ایک ایک نقول دہلی  
تین سو حاکمان کے پاس سے بھیجی جائیگی اور بعد موقوف ہونے جنگ کے ایسا ایک عہد نامہ واثق و جتنا  
دوہی کا انعقاد پذیر ہو کر قبول کیا جائیگا جو فو قین تجویز کریں گے

نمبر ۲۷

عہد نامہ صلح ساتھ بیو سلطان کے ۱۷۹۲ء

عہد نامہ موثق و مستی دوا سی با تہ ملی کرنے اسمو فیما بین آنریبل انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی و نواب صاحب  
بہادر و راہ پخت پیر دمان بہادر و بیو سلطان با اعتبار اختیارات رایت آنریبل چارلس اسل کورنوالسٹن ناٹ



آف دی سوسٹ فوہل اورو آف دی گارڈ گورنر جنرل جنگو اختیارات کل باہر ہدایت و حکومت اسو کپنی پنج  
ملک ہندوستان واقعہ پریسیڈنسی بنگالہ و مندراس و بھلی کے دیے گئے ہیں اور اختیارات نواب عظیم الامرا  
سہار جنگو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ سہار حاصل ہیں اور ہری رام پٹنٹ نامیا سہار جنگو اسے ہی  
اختیارات منجانب راو پٹنٹ پردمان سہار حاصل ہیں منعقدہ تیار پنج ۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء مطابق ۱۲ مارچ ۱۸۹۲ء  
معرفت سر جان کنادی بروٹ منجانب ایٹ آنریبل چارلس مل کورنوالس نائب آف دی سوسٹ فوہل اورو  
آف دی کارٹرا و معرفت میر عالم سہار منجانب نواب عظیم الامرا سہار اور معرفت چاچی پٹنٹ منجانب ہری رام  
پٹنٹ نامیا سہار ایک فریق اور معرفت غلام علیخان سہار اور علی رضاخان منجانب شیو سلطان حسب شرط الطویل  
جو بفضل الی فرسٹ و پراونکے وٹا اور جانشینان کے جب تک ماہ و خورشید تابندہ ہیں یہیگی اور شرط اوکے  
فریقین معاہدہ کو ملحوظ رہینگے

### شرط اول

جو دوستی فیما بین انجیریل کمپنی و سرکار شیو سلطان بموجب عمدہ نامجات سالقہ یعنی اول عمدہ نامہ جو نواب  
حیدر علیخان کے ساتھ تیار پنج ۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء گشتہ ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھ شیو سلطان کو تیار پنج ۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء  
ہوا تھا اور دی اس تحریر کے منظور ہکر ترقی پذیر ہوے اور شرط ہر دو عمدہ نامجات مسبق الذکر کی کلیتہ  
باعتدال ایسی شرط کے جو خلاف عمدہ نامہ ہذا ہوئی میں تمام و کمال قائم ہیں اور شرط ہشتم عمدہ نامہ ثانی  
۱۱ مارچ ۱۸۹۲ء گشتہ مطابق ۱۸ مارچ ۱۸۹۲ء ثانی گشتہ ۹۹ ہجری جسکی رو سے حقوق و ملائی تجارت جو نواب علیخان  
موجودہ نے کمپنی کو اور دی عمدہ نامہ گشتہ اعطا کیے تھے از روے عمدہ نامہ ہذا مجدداً منظور ہوے

### شرط دوم

پہلے شرط چہارم عمدہ نامہ ابتدائی میں جو فیما بین شرکار و شیو سلطان تیار پنج ۲۲ مارچ فروری ۱۸۹۲ء  
ماہ جمادی الثانی گشتہ ۱۱ ہجری قرار پالی تھی سیدہ برج ہے کہ جب تک تعمیل ہر شرط مذکورہ بالا کے نہ ہو  
شرط اول میں دینا نصف ملک کا نہ دیا تھا اور شرط دوم میں فوراً ادا کرنا نصف رہ پے شرط و ہشتم و دہا اور  
باقی نصف کا میں اس سلطان میں جو فی قسط چار مہینے سے زیادہ مسعدا کی نہوا و تیسری شرط میں وعدہ باکر نو  
قدیدان کا کیا گیا تھا اس وقت تک و سپرینٹنڈنٹ سلطان اول سیکرٹری میں شرط تیسری اس کے منظور و تصدیق ہونے  
اور طبع و شہر سلطان قلم شرط کو تین اقسامہ ساوی میں تقسیم کر کے تین گزٹوں کو دیا جائیگا و جب تک کہ شرط ہشتم و تیسری نہ ہو جائے

ادا کرے گا اور بند نہیں ہونے دو بارہ ماہہ شرط لگا کے یعنی دینا نصف ملک کا اور اگر نا قید یا اگر روپیہ اقتضا طفرہ کا اند سجاد مشروط کے تین سو سلطان تین سو کاروں کو ادا کرے گا تو پھر ان تین سو سلطان مذکور فوراً نصف کی جائیگی اور تمام سلطانہ زمین بائین فریقین معاہدہ کے موقوف ہو کر ختم ہو جائیگا

### شرط سوم

از رو می شرط چہارم عہدِ ابتدا ہی کے کہ یہ اقرار ہوا ہے کہ نصف وہ ملک جو قبضہ تین سو سلطان میں شروع میں تھا سرکارانِ مجبوی یعنی متفق کو جو جسکی سرحد کے نزدیک ہو گا اور جسکی جو پسند کرے گا وہاں جا جائیگا پس فہرست دیہات نصف ملک جو رفق کو دیا جائیگا حسب حصص ذیل میں درج ہوتا ہے اور تفصیل اسکی علیحدہ فہرست میں بہرہ رست خط تین سو سلطان درج ہوئی ہے

### تفصیل علاقہ مہاجرات جو آسریہ انگریزی کمپنی کے لئے

سین ان کل	گودا	گودا	ملکات — معاہدہ
میسور	—	—	بانکا جری
میسور	—	—	دندیل و پانڈیر کپاشی و دتعلقہ
میسور	—	—	سبیم
میسور	—	—	کورک
میسور	—	—	مہنوی
میسور	—	—	سنگا گڈی
			برا محل نو تعلقہ
	میسور	—	برا محل
	میسور	—	کور می پٹن
	میسور	—	ورمہ و روک
	میسور	—	راسی کوتا
	میسور	—	نگونڈی

میزان گل	چکودا	چکودا	
		مم	دھرم پوری
		ع	پنا کہ
		ع	تکری کوتا
	للو لکھ	مل	کا مدی پور
	م		زہرات گہ ہی
	للو		پرستی
	ع		شاد و مشکل
ع	ع		وین پور
علما			

تفصیل اضلاع جو آصف جاہ بہادر کوٹے

		تعلقہ کرپاد لے تعلقہ	تعلقہ
		دو آب سے تعلقہ	۲ ۳
		سنا حسب تفصیل ذیل سے لکھ	
		حصہ پیشوا —————	۱۰ ۶
		باقی رہا پاس ٹیمپ سلطان کے	
		انگوڑی ماوراء	۱۰ ۶
		باقی جو نو آب حصہ جاہ کو ملا	
		جناب علی وچ چٹلا دو تعلقہ	
		سنگ پٹن وچلوارا	
		اوناک	
		ہنوت کنہ	
		مبلی و مبلہ	



پکودا	پکودا	پکودا	پکودا
در گنبد رگدہ	در گنبد رگدہ	در گنبد رگدہ	در گنبد رگدہ
راو پنڈت پردہان کی پاس پیرو اور آئندہ تعلقہ	راو پنڈت پردہان کی پاس پیرو اور آئندہ تعلقہ	راو پنڈت پردہان کی پاس پیرو اور آئندہ تعلقہ	راو پنڈت پردہان کی پاس پیرو اور آئندہ تعلقہ
ہوا نورد و تعلقہ	ہوا نورد و تعلقہ	ہوا نورد و تعلقہ	ہوا نورد و تعلقہ
نونور	نونور	نونور	نونور
بالا پور تعلقہ	بالا پور تعلقہ	بالا پور تعلقہ	بالا پور تعلقہ
سیتی چار تعلقہ	سیتی چار تعلقہ	سیتی چار تعلقہ	سیتی چار تعلقہ
کاور تعلقہ	کاور تعلقہ	کاور تعلقہ	کاور تعلقہ
گدک تعلقہ	گدک تعلقہ	گدک تعلقہ	گدک تعلقہ
جلد ہل تعلقہ	جلد ہل تعلقہ	جلد ہل تعلقہ	جلد ہل تعلقہ
دہل تعلقہ	دہل تعلقہ	دہل تعلقہ	دہل تعلقہ
شہر تعلقہ	شہر تعلقہ	شہر تعلقہ	شہر تعلقہ
سال گدی سو و نئی	سال گدی سو و نئی	سال گدی سو و نئی	سال گدی سو و نئی
در گنبد رگدہ آئندہ تعلقہ	در گنبد رگدہ آئندہ تعلقہ	در گنبد رگدہ آئندہ تعلقہ	در گنبد رگدہ آئندہ تعلقہ
منہاجت اب آصف باہ	منہاجت اب آصف باہ	منہاجت اب آصف باہ	منہاجت اب آصف باہ
باس راو پنڈت پردہان کو ماتی ریم کوئی ہوسد	باس راو پنڈت پردہان کو ماتی ریم کوئی ہوسد	باس راو پنڈت پردہان کو ماتی ریم کوئی ہوسد	باس راو پنڈت پردہان کو ماتی ریم کوئی ہوسد
پیان کل کینہ پر پاگودا	پیان کل کینہ پر پاگودا	پیان کل کینہ پر پاگودا	پیان کل کینہ پر پاگودا

### شرط چہارم

بمسقط مل و سیالنگد ہی مسلم کوری پور و انہدیہ پٹی کا جو حسب مذکورہ سابق شامل اندر حدود علاقہ کوچنی  
مذکورہ بالا کو ملا ہے ہوگا اور جو بجانب شمال و مشرق دریائی کوری کے واقع ہوگا یا اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ  
جوانب مذکورہ بالا میں واقع ہوگا وہ مستعلق کہنی مذکور کے ہوگا اور دیگر دیہات مساوی الجمع کے اونکے عین  
شیپو سلطان کہ کہنی مذکورہ دینگی اور اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ مذکورہ بالا بجانب مغرب یا جنوب دریا سے مذکور  
کے واقع ہوگا وہ سپر دیمپو سلطان کے کیا جائیگا اور اس کے عوض دیگر دیہات مساوی الجمع کے  
کہنی مذکور کو دیے جائیں گے

### شرط پنجم

بعد تصدیق ہونے اور باہم تقسیم ہونے اس عہد نامہ محدودہ کے وہ اضلاع اور قلعہ جات جو سپہ سلطان  
نے دینے کا وعدہ کیا ہے بلا ٹکڑا اور مطالبہ باقی کے حوالہ کر دیے جائیں گے اور اس قدر تعلقہ جات  
و قلعہ جات جنکے چھوڑ دینے کا سرکار ان شرکار نے وعدہ دیمپو سلطان سے کیا ہے وہ بھی اوسط طح  
اونکے قبضہ میں چھوڑ دینے جائیں گے اور احکام اس مضمون کے بنام سلطان و قلعہ دارین نورائینا  
ہو کر فریقین معاہدہ کو دیے جائیں گے جب یہ حکام ہر ایک فریق کو ملینکے تو اسے زر معصورہ جو فوراً ادا  
ہونے کے لائق ہے اور رنائی قیدیان فریقین بنگا۔ فریقین معاہدہ ہی خدا کو حاضر اور ناظر جان کر فوراً  
رنا کر دینگے اور کسی تنفس کو قید میں نہیں رکھیں گے عمل میں آئیں گی اور افواج سرکار ان شرکار سرکار نام سے  
روانہ ہو جائیں گی اور وہ قلعہ جات اور مقامات جو قبضہ آئیں بل کہنی میں ہونگے اور جو اس راستہ پر واقع ہونگے  
جن استم سے فوج مذکورہ واپس آئیں گی وہ قلعہ جات اور مقامات او سو قوت تک خالی نہ کیے جائیں گے جینکے کوساں  
و غلہ وغیرہ اونہیں سے نکالا نہ جائیگا اور جبار و غیرہ جو اونہیں ہونگے وہ روانہ نہ ہوں جائیں گے اور فوج مذکورہ انہیں  
سنگام واپس گذر کرینگے اور حتی الامکان سامان وغیرہ کے نکالنے میں توقف جائز نہ رہیگا

### شرط ششم

جس قدر توپ و گولہ دیمپو سلطان اور قلعہ جات میں جو حوالہ سرکار ان شرکار کے ہونگے چھوڑ دینگے اور جس قدر  
سرکار ان شرکار اور قلعہ جات میں چھوڑینگے جو حوالہ دیمپو سلطان کے ہونگے

### شرط ہفتم

فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہیں کہ جو زمینداران و عہداران باقیہ دار کسی سرکار کا دوسری سرکار کے ملک میں جایگا تو اسکو پناہ مندی جیسے گی اور وہ گرفتار ہو کر سپرد کر دیا جائیگا اگر اچانک بعد ازین کوئی تکرار بات سرحد کے قیامین سرکاران شرکا میپو سلطان کے واقع ہوگی تو اسکا تصفیہ بتراضی جمیع فریقین معاہدہ عمل میں آئیگا

### شرط ہشتم

جو پولیکار و زمیندار اس ملک کا جنگ ہذا میں شریک سرکاران شدہ کا کے رہا ہو اس سے اس باعث کہ وہ شریک سرکار رہا ہے میپو سلطان کچھ مزاحمت یا اسکو ایذا رسانی نہیں کریگا جب تین نقل اس عہد نامہ کی میپو سلطان اپنی مہموری و دستخطی مہرتین فرست منغلہات وغیرہ مہموری دستخطی اپنی جہنم تفصیل دن دیہات کی ہوگی جو تینون سرکاران کو دلی جائیگی دینگے یعنی ایک نقل کمپنی کو مع فرست دیہات اور ایک نواب آصف جاہ بہادر کو مع فرست دیہات اور ایک راؤ پنڈت پردمان بہادر کو مع فرست دیہات تو تین اقوال اس کے مع فرست کے سرکاران شدہ کا بھی میپو سلطان کو دینگے یعنی ایک نقل مع فرست منجانب کمپنی مہری و دستخطی ارل کو روالس اور ایک مع فرست مہری و دستخطی نواب وزیر عظیم الدولہ بہادر اور ایک نقل مع فرست دستخطی مہری راؤ پنڈت پردمان بہادر و دستخطی مہری رام پنڈت تینا بہادی جائیگی مہر و دستخط او سپریم مقام کمیو متصل سرکار کا پتہ تاریخ ۱۸ مارچ ۱۹۰۲ء دستخط کو روالس

مہر

مجبوری علاقہات جو میپو سلطان نے انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب تفصیل ذیل دی تاریخ ۱۶

۱۸ مارچ ۱۹۰۲ء مطابق ۲۲ مارچ ۱۲۲۰ھ جب شہ جہادی

پگودا

علاقہات تعلقہ کلکتہ

میں تعلقہ یعنی

تعلقہ کراکلتہ سے

کریا

رام نگر

سر پنگر

تعلقہ گورمتی مع تعلقہ

تعلقہ گورمتی مع تعلقہ

پکودا  
کریا  
کولیکات  
پے نیر  
پرلا  
کلکمر  
درکمر  
بویل دی  
تعلقہ پنڈنکر عہدہ تعلقہ

پکودا  
کریا  
کولیکات  
پے نیر  
پرلا  
کلکمر  
درکمر  
بویل دی  
تعلقہ پنڈنکر عہدہ تعلقہ

کریا  
سیانتور  
روگری پور  
کلکمر پلا  
نیمیر  
پوتنی  
کوئی  
درمیر گوڈ  
کاپت  
دی کئی کوت  
تعلقہ درت نکر لکھ تعلقہ

کریا  
ملا پور  
سودی پور





رندت سیرا

ع ۱۰۰ پانی

کوبج

ع ۱۰۰ پانی

میج

ع ۱۰۰ پانی

ع ۱۰۰ پانی

تعلقہ کوٹ اوگیا ع تعلقہ

قصبہ کدور

ع ۱۰۰ پانی

بجی

ع ۱۰۰ پانی

کوتیری

ع ۱۰۰ پانی

ع ۱۰۰ پانی

تعلقہ کپ نیرت تعلقہ

قصبہ کوٹ پور

ع ۱۰۰ پانی

برگرا

ع ۱۰۰ پانی

کادل

ع ۱۰۰ پانی

ع ۱۰۰ پانی

تعلقہ کنی نور ایک تعلقہ

تعلقہ کوچی للو تعلقہ

نریش میرد

کنت پور

کوچری

انم گال

تلیولی

لور کرا

چال کرا

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ادوپور نمیری	پگودا		
چتور تمنگل			
اسکار			
پرور			
کوت متیتہ			
شاہ دنگل			
زرا آمدنی سیاہ مچ و کمال و شہر غورہ			
رقم مستاجی آمدنی لکڑی شہر و غورہ			
آمدنی خاکو			
کمال			
سیاہ مچ و نا جیل و غورہ			
تعلقہ بال کھیری			
دنگل و پلونیر کشتی و تعلقہ			
دنگل			
پلونیر کشتی			
سلیم پور			
کورک			
تمنگل			
سنگا گدی			

پکودا	پکودا	پکودا	
مے			آبست گندی
لوعے			پرستی
عے			دلور
عے			سٹا و منکل
			برا محل ۹ تعلقہ
	لوعے		برا محل
	مے		گرمی پور
	عے		کوری پتن
	مے		در بدر روگ
	مے		مری کوتا
	سے		نگھوندی
	مے		درم پوری
	عے		پناگر
لوعے	عے		ننگری کولا
عے			
عے	کل کٹریا پکودا		
عے			
عے			
عے			

و بہات تعلقہ جات مرقوسہ بالا بعد دریافت حال موقعہ لیے جائینگے یا پھر ڈوسے جائینگے  
المرقوم مقام کمپ منسل سرکا پنام تاریخ ۱۲ / ماہ مارچ ۱۹۲۷ء

نمبر ۲۸

عہد نامہ لکھی جو ساتھ راجہ میسور کے ہوا ۱۹۲۷ء

عہد نامہ دوستی و اتفاق دوامی منفقہ یک جانب معرفت ہر منسل سی لٹنٹ جنرل جارج ہرس  
کشنڈرا چیف افواج بادشاہ انگلستان و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرائگٹ و کٹارہ ملا باراؤ



### شرط سوم

اگر واسطے حفاظت اور حمایت علاقجات فریقین یا ایک فریق معاہدہ کے یہ امر ضروری مقصود ہو کہ جنگ کیجاے یا تیاری جنگ بخلاف کسی ریاست یا حکومت کے عمل میں آئے تو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یادو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ بنا بر مصارف جو بابت از دیاد فوج و دیگر سامان جنگ لازمی ہونگے اس کے واسطے اور رقم نامہ وہ دینگے جس قدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم بلحاظ وسعت مہاراجہ و اندازہ اصل نکاسی مالگنداری علاقہ مہاراجہ مناسب مقصود کرینگے

### شرط چہارم

اوپر مذکور نہ نہ نہایت ضرور ہے کہ ضمانت مقیمہ و مستحکم ثابت کی اس رقم کے سالیانہ واسطے ادائی خیر فوج معمولی پنہام امنیت اور جو اخراجات اتفاقی شرط سوم عہد نامہ ہذا میں قرار پائے میں لیجاے لہذا یہ شرط پہلی سے اور اقرار ہذا میں فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ نکال کو اندیشہ کی رقم مقررہ کا جو تو گورنر جنرل ان کونسل مدوج کو اختیار استحقاق اس امر کا حاصل ہوگا کہ وہ کوئی قاعدہ یا بندہ جو ان کو مناسب اور ضروری مقصود ہو انتظام و تحصیل مالگنداری سرکار میسور میں جاری کریں یا جس اجماع انتظامین قباحت معلوم ہوا اس میں حکم مناسب جاری کریں یا اس علاقہ یا علاقجات مقبوضہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یادو راجہ کو اپنے ملازمین کے تعلق کریں جس قدر گورنر جنرل ان کونسل مدوج کافی و وافی واسطے رقوم ادائی پنہام امنیت و جنگ مناسب مقصود ہو

### شرط پنجم

اوپر مذکور بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل مدوج اس امر کی اطلاع مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یادو راجہ کو دینگے کہ اب ضرورت تعمیل شرط چہارم کی ہے تو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یادو راجہ خود انہما اپنے عاملان و دیگر اہلکاران کے حکم جاری کریں گے کہ بموجب منشاء شرط چہارم کے تعمیل قاعدہ و احکام کی کریں اور یا علاقجات مطلوبہ زیر حکم انگریزی کمپنی سہادر کے کر دیں اور در حالیکہ مہاراجہ اس قسم کے احکام اندر سہادر میں دتر کے تاریخ اطلاع ہی یا درخواست سے جاری نہ گونگے تو گورنر جنرل ان کونسل مدوج کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام و رباب تعمیل قاعدہ مجبور نہ یا

سپر دکن انتظام و تحصیل نمایر اطمینان قوم مصارف جنگی مذکور بالا و حفاظت ملک و دیوبندی رہایا جاری کریں۔  
 ہمیشہ حکمت اور جب کسی کو فی علاقہ مہاراجہ موصوف کا سپرد ایست ادا لکھنی ہوگا اور ان کے زیر کم رہیگا اور وقت  
 ملک کو زرخیز ان کو نسل و ہب صحیح آمدنی پیداوار علاقہ منقوضہ و محولہ کا مہاراجہ کو سینگ اور نیز کسی حالت میں  
 علاقہ مہاراجہ ایک لاکھ سٹارگوڈا سے کم نہوگی اور ایک پنجم حصہ اصل نکاسی کل علاقہ جوازروی شرط پنجم غلام  
 میسور مہاراجہ کو دیا گیا ہے اور یہ رقم ایک لاکھ سٹارگوڈا اور پنجم حصہ اصل نکاسی کا ایست ادا لکھنی وعدہ کرتے  
 ہیں کہ ہمیشہ اور ہر حال میں مہاراجہ کے صرف کیواسطہ سینگے اور دلوادینگے

### شرط ششم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ او دیار بہادر اور قدر کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ اولیٰ واسطہ صلح و دوستی کا پاس رکھینگے جو  
 اب فیما بین انگریزی کمپنی بہادر اور ان کے رفقاء کے قائم ہے اسے اور وہ کسی طرح کی مداخلت کسی ریاست فیض  
 انگریزی کمپنی بہادر کے امور میں نہ کریں گے اور اس شرط سے کہ طلب اصل کے حاصل کریں وہ یہ بھی وعدہ  
 کرتے ہیں کہ وہ کسی ریاست غیر سے تہذیب آمد و رفت بغیر اولیٰ واسطہ فی انگریزی کمپنی بہادر کو رکھینگے  
 شرط ہفتم

مہاراجہ یہ شرط کرتے ہیں کہ کسی غیر قوم یورپ یا کو اپنی نوکری میں بغیر استرخا انگریزی کمپنی بہادر کو نہ رکھینگے  
 بلکہ وہ گرفتار کر کے حوالہ کو منت انگریزی اولیٰ یورپ یا کو بلا لحاظ قیمت کر دیں گے جو بلا روئے بار و ذراہ راہ  
 کو منت کمپنی کے اور ان کے علاقہ میں دستیاب ہونگے کیونکہ مہاراجہ کا ان سے صلح سے کرایہ کے  
 واسطے بھی کسی غیر قوم یورپ یا کو اپنے ملک میں بلا استرخا کمپنی بہادر کے رہنے نہ دینگے

### شرط ہفتم

چونکہ واسطہ حفاظت کلی ملک مہاراجہ کے یہ ضرور ہے کہ اکثر قلعہ جات مقامات مضبوطین جو علاقہ مہاراجہ  
 میں واقع ہیں ہمیشہ وقت صلح و جنگ میں فوج و افسران انگریزی رہتے اور ان کی حکومت اور میں جاری رہے  
 لہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ او دیار بہادر اور قدر کرتے ہیں کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہر وقت اختیار حاصل ہوگا  
 کہ جہاں کہیں واجبوت مناسب ہو اپنی فوج قلعہ جات و مقامات مضبوط علاقہ مہاراجہ میں روانہ اور قائم کریں

### شرط ہفتم

اور چونکہ نظر انتظام محفاظت جو واسطے اطمینان علاقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ او دیار بہادر ضروری ہوگا

مناصب مقصور ہوگا کہ بعض قلعہ جات و مقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شہار کے جاہلین اور دیگر قلعہ جات و مقامات مضبوط کی مرمت اور اسکا استحکام عمل میں آئے لہذا مہاراجہ یہ شرط کر کے وعدہ کرتے ہیں انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو درباب اسنادہ مرمت قلعہ جات وغیرہ اختیار نام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی دہائی سے اسکا انتظام کریں اور یہ بھی قرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اس امر میں ہوگا وہ دو نو فریقین معاہدہ مساوی حصہ میں لیا کرے گا

### شرط دہم

اگر ایسا نا واسطے قائم رکھنے اور جاری کرنے حکومت کو انتظام مہاراجہ کے اس ملک میں جو انکو اب دیا گیا ہے یہ ضروری مقصور ہو کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر مدد و قیودہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ بصورت طلب ہونے فوج کے فوج نکور واسطے کام میں آئیگی جس طرح کمپنی مذکور مناسب مقصور کرے گی اس سے بندہ صاف واضح فریقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی رو سے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور مقصور کی تفصیل لالہ اندازی نہیں کرے گی

### شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوا می خشنہ امنیت علاقہ کے جو زیر حکم مہاراجہ میسور کر شہناجہ اودیا و بہادر کو دیا گیا ہے یہ ضروری ہے کہ وجہ معاش امیران جلیل مینو سلطان مرحوم مقرر کیجا می لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اس امر کو جلدی طے کرے گی اور ایک رقم فوراً بعد وراثت حال اس امر کے واسطے دیکر ایک شرط علیحدہ جو بعد ازین شامل عدنانہ مذکور کیجا می مقصد کرے گی

### شرط دوازدہم

بجائیل اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپام کو کسیدقت باعث گرائی قیمت اشیا خوردنی و دیگر ضروریات کے عائد ہو مہاراجہ میسور کر شہناجہ اودیا و بہادر اقرار کرتے ہیں کہ اس مقصد اشیا خوردنی و دیگر ضروریات جو واسطے مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی مقصور ہوگی وہ قلعہ مذکور میں ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول و عوارض بھیجی جائیگی

### شرط سوم

فریقین معاہدہ بذیلعبارت تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ وعدہ کو کے وہ تدابیر تجارت فیما بین رعایا می کریں تجویز کرے گی جو مفید رعایا می ہر دو سرکار ہوگا اور ایک عہدہ تجارت اس غرض سے بلا اتلاف ہوگا



### شرط چارم

مہاراجہ میسور کرشنا راؤ بیار مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے انوار کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل نسبت  
اضلاع گورنمنٹ کمپنی کے جوہ و باب کفایت شعاری و تدبیر مناسبہ تحصیل رخصت وہی و زرعی تجارت  
و ترغیب تجارت و کاشتکاری و مشت و ستکاری و دیگر امور جو متعلق ہیں مہاراجہ و رفادہ رعایا و ہتھیاری سڑکاری  
ضروری تصور کر کے کرنٹ کی کھینکے

### شرط پانچم

چونکہ یہ بعد ازین ظاہر ہو کہ چند اضلاع جو ازو سے عہد نامہ میسور کے انگریزی کمپنی مہاراجہ کو یا مہاراجہ کو  
ملے ہیں موقع مناسب پر بحال حدود فریقین واقعہ نہیں ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ فرمایا  
فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ یا کسی اور صورت سے ایسا تصفیہ کریں گے جو  
مناسب موقع و وقت ہو گا

### شرط ششم

یہ عہد نامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ مارچ جولائی ۱۹۰۹ء مطابق ۳ مارچ ۱۹۰۸ء بمطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۰۷ء  
۱۸۵۷ء کے ۱۷ سالوں میں بمقام قلعہ نظر باہ متصل سرکا تھام قرار پارک مستعد ہو اس وقت ہر کس کسی  
لفٹننٹ جنرل حاج ہرلس کسٹرا چیف افواج بادشاہ انگلستان و آئرلینڈ انگریزی ایٹم یا کمپنی مہاراجہ  
موجودہ کرناٹک و کنارہ ملا باراد و معرفت آئرلینڈ کرنل آرتھر ویسلی و آئرلینڈ نہری ویسلی و لفٹننٹ کرنل ویم  
کرکپاٹرک و لفٹننٹ کرنل ہیری کلور کے ساتھ مہاراجہ میسور کرشنا راؤ بیار مہاراجہ نے اور صاحبان نجی  
نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں ہمہ دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان  
موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی میں ہمہ مہاراجہ دستخط مسما و لچھی ہویہ کرشنا راؤ مہاراجہ موصوفین  
دستخط مسمی پور نیادیوان مہاراجہ کرشنا راؤ بیار مہاراجہ کے دی اور صاحبان موصوفین نے وعدہ کیا  
کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی ہمہ دستخط راٹ آئرلینڈ گورنر جنرل مہاراجہ کو منگوائیں گے اور ہر  
اوسکے مہاراجہ کو ملنے کے عہد نامہ حال کامل اور واجب التعمیل پنجاب آئرلینڈ انگریزی ایٹم یا کمپنی  
و مہاراجہ میسور کرشنا راؤ بیار مہاراجہ کے تصور کیا جائیگا اور جو نقل اسکی اب مہاراجہ کو دی گئی ہے

وہ واپس ہوگی

گواہ مہر مہر مہاراجہ  
دستخط ایڈورڈ کوڈنگ مہر دستخط رانی  
سہ سٹنٹ سٹری مہر مہر دستخط پوزیا

### نمبر ۲۹

تیمہ عہد نامہ راجہ میسور سنہ دربارہ شرط پانزدہم عہد نامہ میسور سنہ ۹۹  
تیمہ عہد نامہ بابت تبادلہ بعض اضلاع فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنشمار  
اور یاور بہادر راجہ میسور

چونکہ از روئے شرط پانزدہم عہد نامہ میسور یہ شرط ہے کہ اگر ضرورت ہو تو تبادلہ علاقہ فیما بین  
کمپنی و مہاراجہ کیا جائے اور چونکہ اب بقلم آسائش باہمی ضروری ہے کہ بعض اضلاع متعلقہ  
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کا تبادلہ ساتھ علاقہات مساوی مجموع متعلق مہاراجہ میسور کرشنشمار  
اور یاور بہادر بہادر راجہ میسور کیا جائے لہذا یہ عہد نامہ ہذا بابت تصفیہ تبادلہ علاقہات مذکورہ مقدمہ  
ایک جانب معرفت جو شواہب صاحب کے نام و منجانب سوٹ نوبل رجا پو مارکیوس ویسلی کی بی  
گورنر جنرل جمیع امور ملکی و مالی انگریزی واقعہ ہندوستان باختیارات جو انکو اس امر میں رجا پو مارکیوس  
ویسلی گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور منجانب دیگر معرفت مہاراجہ میسور کرشنشمار اور یاور بہادر راجہ  
میسور منجانب خود

### شرط اول

یہ شرط اور اقوار متواسے کہ تبادلہ اضلاع مفصلہ ذیل فیما بین فریقین معاہدہ ہوگا یعنی اضلاع  
مہاراجہ میسور کرشنشمار راجہ زور یاور بہادر مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہد نامہ ہذا انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی  
بہادر کو دی جائیگی اور بالعوض اور کے کمپنی مذکورہ اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہد نامہ ہذا مہاراجہ  
بہادر کو دیئے گئے

تیمہ عہد نامہ ایک شرط کا مسہر و فہرست کے تجویز ہو کر مستند ہوا آجکی تاریخ ۲۹ مارچ ۱۸۱۷ء

مطابق سن ۱۱۸۰ھ بمطابق ۱۷۶۷ء کو پوس ۱۲ سالہ اس بچہ کو ہری گڑھ سوٹ  
جو شواہب صاحب کے ساتھ مہاراجہ زوریا در بہادر نے ادب صاحب نے ایک نقل سکی فارسی اور  
انگریزی میں بہرہ دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے ادب صاحب کو ایک نقل فارسی و انگریزی  
میں بہرہ مہاراجہ دستخط مسماہ لکھی جو یہ کرشن مہاراجہ مرحوم و مہرہ دستخط اسمی اور پنا دیوان مہاراجہ زوریا  
بہادر کے دی اور ادب صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل سکی بہرہ دستخط مسماہ لکھی  
کو زوریا در بہادر کے منگوانے کے بروقت پہنچے اس نقل کے پاس مہاراجہ کے یہ مقدمہ عہد نامہ  
کامل اور ادب التعمیل مناجات انریبل ایٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ میو کرشن مہاراجہ زوریا در بہادر تصدیق  
جو گا اور جو نقل و سکی اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہو گئی



دستخط ہندی

## فہرست الف

اضلاع جو مہاراجہ راجہ میو کرشن مہاراجہ کو تبادلی میں دیے گئے

صمٹ لالہ	اوون پور
الہ آباد	ابراہیم سی
ع	دو ٹکٹ بنگلور
ع	دی ناو
اع	لہلہ
لع	لکھنؤ گاہ کو دی گئی
لع	کلکتہ بنگلور

## فہرست ب

تفصیل اضلاع جو انریبل کمپنی مہاراجہ راجہ میو کرشن مہاراجہ کو دیے گئے

لکھنؤ	مجا لکھنؤ
لکھنؤ	لکھنؤ
لکھنؤ	برہم گڑھ

کلی کرشنیا کپڈا  
۱۲ ۱۳

### نمبر سوم

شرائط تشریحی شرط سوم عہد نامہ میسور صفحہ ۹۹ء

تیسرے شرائط واسطے ترمیم و محدود کرنے منشاء شرط سوم عہد نامہ میسور صفحہ ۹۹ء قرار داد و فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ نوریاور بہادر راجہ میسور

چونکہ شرط سوم عہد نامہ میسور میں بہہ مشروط ہے کہ وراثت جنگ یا تباری سامان جنگ بمقابلہ کسی ریاست یا حکومت کے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ نوریاور بہادر اوس قدر خرچہ جو ان کے باعث مذکورہ بالا ہو گا دینے کے جس قدر گوہر خزل ان کو نسل فوریٹ و لیم مناسب بقدر کر کے تجویز کرینگے اور چونکہ اب برہما و فیضی معاہدہ کو فوری معلوم ہوتا ہے کہ منشاء شرط مذکور کی صفائی کیجئے اور جو اس طرح جنگ غیر محدود و اوپین ہے وہ تبدیل ہو کر ایک دستہ سواران زمینہ جو نظام صلح و جنگ دستور زمین قرار باجائے لہذا شرط اظہیل واسطے ترمیم اور محدود کرنے منشاء شرط سوم عہد نامہ مذکور اب قرار دیکھائی میں ایک جانب سو فٹ میچ پارکس لکسن بنام و پنجاب انڈیا ریل سرجاں بلڈو بارلو پو پوت کوہر خزل جمیع امور ملکی و جنگی انگریزی واقع ہندوستان باجائے احوال گواہ اس میں سرجاں بلڈو بارلو پو پوت کوہر خزل سہارنے عطا کیے اور پنجاب دیگر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ نوریاور بہادر راجہ میسور پنجاب و ہندو

### شرط اول

بہد اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ نوریاور بہادر امانت زر جوازروی منشاء شرط سوم عہد نامہ میسور کے اوٹکو دینا واجب آتا ہے برسی کے جاتے میں بالعوض جسکے مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت آئندہ اور تیار چاہئے اس سواروں کے اور پنجاب اور چار ہزار سوار کے پانچ سو بار گریز ہونگے اور باقی اسلحہ اس سوار ہونگے

### شرط دوم

اوس قدر سواروں چار ہزار کے جو گورنمنٹ انگریزی کی رائے میں واسطے حفاظت ملک میسور کے

ضروری مقصورہ نمونے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھ فوج انگریزی کے رکھینگے اور جب تک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگزاری کرینگے تو جہت بھتہ اوسکا بحساب چار ستارہ گودانی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ اسکیل کپنی اونکو دینگے اور جو ہتہ بابت خدمتگزاری باہر حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

### شرط سوم

اگر ایسا نا کسی وقت زیادہ کرنے نفرضی اس چارہزار سواروں کی ہوگی تو بعد اطلایا بی سنجاب گنٹ انگریزی مہاراجہ کو شش بیغ اس میں کرینگے مگر تمام خج اس نفرضی زائد کا اور تیرہ نفرضی ایذا دیندہ کا بحساب آٹھ ستارہ گودانی سوار کے جب تک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہیں اور قیوم ایک ہتہ بحساب چار ستارہ گودانی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان سندہ بر شرط دوم سب انفریل کپنی ادا کرینگے

### شرط چارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چارہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بھونک کھن سے آجکی تاریخ مکت ہمرہ دیے ہیں لہذا اب یہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشا شرط سوم عہد نامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ مکت بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ بصراف سابقہ سے محفوظ اور معصون رہینگے

یہ چار شرط جو شل اصل عہد نامہ میسور کے فرض اور فریقین معاہدہ کے تاقبام ماہ و شہر رہینگے منعقد ہو کر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۹۱ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعد ۱۳۱۰ھ اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۲۸۰ھ کو ہن بقام میسور معرفت میجر بارکس ولکسن سائنہ مبارک کرشنا راجہ زوریہ بہادر کے اوپر میجر ولکسن صاحب نے ایک نقل سکی فارسی اور انگریزی میں بھروسہ مستحطا اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکسن کو ایک نقل فارسی اور انگریزی میں بھروسہ مستحطا اپنے اور دستخط سماء لچمی یہود کرشنا راجہ و جمع و معدہ دستخط سسمی پور نیادلیوان مہاراجہ ندر یا در بہادر کے دی اوپر میجر ولکسن صاحب نے وعدہ کیا

کہ وہ بلا توقف ایک نفل بمہرہ دستخط آنریبل گورنر جنرل کے منگائیے اور بروقت  
 پہنچنے اور سکے پاس مہاراجہ کے تتمہ شرائط حال کامل اور واجب التعمیل اور آنریبل  
 کمپنی اور مہاراجہ کرشنا راجہ نرہار اور بہادر کے مستقر ہونگے اور نفل جواب مہاراجہ دیکھنی  
 ہے واپس ہوگی

## کورک

ازدومی رپورت قائم مقام صاحب کشر سہارویہ  
 کورک کے باشندگان سخت جنگی قوم سے ہیں اور مشہور ہے کہ ایک قریع قوم تیر کے سے  
 مین جید علی نے مدت تک کوشش کی کہ اس ملک کو فتح کرے مگر کچھ فائدہ مترتب نہیں ہوا مگر بہت  
 تکرار اور نزاع جو وہ بھائیو نہیں ہوئی اسنے اپنا مطلب حاصل کیا اور خاندان برادران کو تباہ و برباد  
 کر کے برا در خود و راراجہ نامی کو گرفتار کیا شہنشاہ امن و راراجہ مفرد ہوا اور اس کے ساتھ اسکی  
 قوم کی آمدنی بکثرت جمع ہوئی اور اسنے بہت جلد اپنے ملک سے دست اندازان کو نکال دیا قبل  
 از جنگ مہو سلطان جو شہنشاہ امن ہوئی تھی و راراجہ نے درخواست مدد گوشت انگریزی سے کی  
 مگر اسوقت میں اسکی مدد ہی ممکن نہ تھی لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو اسنے اطلاع دے کر تکراری کیا اور  
 بہت نراواں واسطے فوج انگریزی کے بھیجے ایک اقرار نامہ نمبر ۳۱۰ اس کے ساتھ ہوا جسکی رو  
 سے اسنے اقرار کیا کہ وہ شریک فوج انگریزی چچ جنگ مہو سلطان کے ہوگا اسپر آزادی اس کے  
 ملک کی بخشی گئی اور یہ شرط قرار پائی کہ اگر مہو سلطان کے ساتھ صلح ہوگی تاہم مجبوری راجہ بنظر  
 رے گی

کورک خبر دوس علاقہ کا تھا جو اندوے عہد نامہ ۱۷۹۲ کے مہو سے درخواست لینے کی ہوئی  
 تھی مگر یہ درخواست خلاف توقع تھی اور مہو نے کہا کہ یہ خلاف اس مقصدی اقرار نامہ سے تھا  
 جس میں شرط تھی کہ علاقہات متعلقہ علاقہ مقبوضہ رختامی انگریزی دیا جائے اور یہ شرط اسنے جب غلط  
 کی کہ جب پہر ناری واسطے جنگ کے ہونے لگے ازدومی نمبر ۳۱۰ کے یہ تجویز قرار پائی کہ فوج  
 مہو روہہ کا مہو نے کورک سے لیا تھا وہ بنظر اسکی دوستی اور حفاظت کے گوشت انگریزی  
 کے نام منقل کیا جائے اور یہ تجویز خلاف راجہ کے ہوئی کہونکہ اسنے اسکا کسی مہو کو خراج  
 دینے سے کیا

وراراجہ نے ہر خدمات لائقہ جنگ دوم مہو سلطان بن کین جسکے عوض ازدومی عہد نامہ نمبر ۳۱۰  
 کے خراج سالیانہ معان ہوا اور اسکو صرف ایک فیل ہر سال دینے کی اجازت ہوئی تاکہ ثبوت  
 ماتحتی قائم رہے منظم اخیر حکومت اسکا مزاج بہت تبدیل ہو گیا اور اس کے مزاج میں شک اور ہیر بھی

پیدا ہوئی اور کسی کہیں جو شش سودا ہونے لگا اور باہ جون ششہ میں او سنے انتقال کیا اور حسب درخواست اس کے مسماۃ دیوی باجی رانی کو رگ مقبرہ ہوئی مگر بعد چند ماہ کے دراراجہ کے بھائی نے رانی مذکور کو خارج کیا اور بیراجہ بھی ششہ میں فوت ہوا اسکی حکومت سوا سیر می کو اور کسی امر میں مشہور نہیں ہوئی اس کے بعد دراراجہ در دو بار اخیر راجہ کو رگ گدی نشین ہوا اس شخص نے جو ظلم و قتل کیے تو ششہ میں اسکو حکم ہوا کہ تمام مقدمات جون کے رپورٹ جنہیں سزائے قتل واجب ہو گورنمنٹ مندراس کو کیا کرے اکثر ششہ داران قہر بہہ اس کے خود اس کے ہاتھ سے قتل ہوئے اسکی ہمشیرہ اور شوہر اسکا اس کے خوف قتل سے فراری ہو کر صاحب رز پرنٹ میسور کے پاس پناہ گیر ہوئے اس پر ایک صاحب بھیجا کہ جا کر کچھ عہد نامہ کر کے ہر امر کا انتظام کرے مگر یہ مطلب حاصل نہوا بعد ازان ایک ہندوستانی ایجنٹ بھیج گیا کہ جا کر تجویز دے و سہ سے مرتبہ کسی صاحب کے پیام عہد نامہ لیکر جانے کی تجویز کرے مگر یہ ایجنٹ وہاں قید ہو گیا اور اب راجہ نے تحریرات سخت گورنٹ انگریز کو لکھنی شروع کیں لہذا یہ قرار پایا کہ اسکو دشمن عام خلائی تصور کیا جائے ایک اگست ۱۸۳۳ء میں جاری ہوا جس میں بہت جنگ بیان ہوئی اور یہ بھی ششہ میں کہ دراراجہ دوبارہ آئندہ راجہ کو رگ نہ لکھا جائے بعد از جو جنگ کے راجہ حاضر ہوا اور چونکہ اکثر باشندگان فی درخواست کی کہ وہ اسکا گورنٹ انگریزی ہوگی لہذا اہمک شامل کیا گیا اور لوگوں کو از روئے غریب نمبر ۲۵ اطمینان دی گئی کہ وہ آئندہ تابع کسی حکومت ہندوستانی کو نہ جائیگے اور انکی حقوق بانی و رسوم مذہبی کی لحاظ رہیگا اور گورنٹ انگریزی عین خواہش دلی بیچ ترقی اوکی حفاظت و آرام و خوشی کو طنا ہر کرینگے راجہ اور اسکو خاندان کی بنشیں مقرر ہوئی اور انکو روانہ بنارس کیا راجہ بعد ازان انکھٹاٹلو چلا گیا اور وہاں ششہ میں فوت ہوا

### مبہ

شرائط عہد نامہ قرارداد فیما بین رابرٹ ٹیلر صاحب چیف کار خاندان ملچری از طرف آئرلینڈ ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور الوری طاراجہ کو رگ فریق ثانی اولی دوشن تحکم و دوا



یہاں فریقین سپاہیہ کے جاری رہے کی جب تک نور شیدہ ماہ قائم ہیں۔

دوم۔ ٹیپو سلطان اور اسکے ہمراہی دشمن فریقین کے تصور ہو گئے اور سچ اس جنگ کو جو فی الحال انگریزی کرتے ہیں راجہ گورکھ کے قدرت میں ہو گا کوشش بلخ سچ جنگ اور دق کرنے دشمن کے کر لگا اور فوج انگریزی کو اپنے ملک میں بروقت نوکر کرنے دیا جب اونکو ضرورت اس نواح میں سے گورکھ کے ملک میں جانیکی ہوگی سوائے اسکے راجہ یہی اقرار کرتا ہے کہ وہ رسد وغیرہ بھی فوج مذکور کو بقدر اوسکے ملک سے ممکن ہوگا بغیر داجی بیم کر دیا اور شامل فوج انگریزی کے اسقدر اپنی فوج کے ساتھ ہوگا بقدر ممکن ہوگی جب فوج انگریزی بالاکاٹ یا سچ ملک ٹیپو سلطان کے جنگ آزمایہ ہوگی۔

سوم۔ راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کمپنی کو فوقیت بہ نسبت اور ونگلے سچ خرید کرنے پیداوار تجارت اوسکے ملک کے جو اونکو مطلوب ہو گئے دیا اور وہ یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی اور قوم یورپ کو اجازت مداخلت کرنے کی اس امر میں نہیں دینگے۔

چہارم۔ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح کوشش کر کے راجہ گورکھ کو ٹیپو کے مداخلت اور حکومت سے آزاد اور بری اوسیطر کرینگے بطرح اونہوں نے اور حکومت کو کیا ہے جنہوں نے اوس سے ساز اور اتفاق کیا ہے اور جب امنیت ملک میں ہو جائی گی تو وہ اقرار کرتے ہیں کہ اس امر میں شرا کرتے ہیں کہ وہ راجہ گورکھ کو دوست اور رفیق امر بیل کمپنی کا تصور کرینگے اور کسی امر میں زیر حکومت و ماتحت اختیار نہ ہوں کہیں بلکہ ٹیپو کی حکومت سے اور آزاد مشہور کرینگے۔

پنجم۔ اگر راجہ کا خاندان یا کسی اور رفیق راجہ کا عیال و اطفال اس وقت فساد میں ضرورت پناہ گیری کی سچ مقام پھرے کی ہوگی تو کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اوسکو گائے کر نیچے سے حفاظت ملادے گا اور ہر طرح کی دغا بازی اور دھوکا دینے کا پناہ دیکر انکی حفاظت اس نہ کام فساد میں کرینگے اور ایک مکان انکو رہنے کے واسطے چھوڑ دیا جائے گا اور جب پھر وہ چاہیں گے تو انکو حفاظت واپس روانہ کرینگے یہ شہادت دوسری دواچی جو ہما بین فریقین سپاہیہ کے جاری رہیگی اور جسکے خلاف کوئی فریق نہیں کرگا ہم اتفاق کیا کہ خدا اور زمین اور ماہ اور تمام جہان کو گواہ اس ہمارے عہد نامہ کا اور اقرار و فدا داری کا کرتے ہیں۔

یہ عہد نامہ منعقد ہوا بمقام قلعہ پوری تاریخ ۲۶ ماہ اکتوبر ۱۸۱۶ء عیسوی معرفت رابرٹ میلر صاحب جیٹ

اگر خاندان بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل ننگر اہل گورنر یعنی ایک فوجی اور اہلوری  
 دراجہ فریق ثانی اور فریقین حاضر یعنی جیف و کار خاندان تلیچری اور اہلوری و دراجہ کوگ کے اسپر  
 اپنی اپنی صرا اور دستخط بمقام تلیچری تیار بخ و سندہ صدر کے اور پانچ فصول کی تقسیم کر لیں

نمبر ۳۲

افرانامہ راجہ کوگ ۹۳ء

اھلوری دراجہ کی یہ خواہش ہوئی کہ جو رسوم اسکے ساتھ آنیسیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے  
 میں وہ بخوبی ملازمین فریقین سمجھتے ہیں بذریعہ اس تجربہ کے بیان اور تشریح اوسکی کرنا ہوں  
 اول راجہ مذکور نے شروع جنگ کو ششہ تیسویں راجہ کوگ کے پاسل سویت میں یاد تر  
 جزو ملک کوگ تھا اور باقی بھی اوسنے بعد ازین بلامد کمپنی کے حاصل کیا تھا آنیسیل کمپنی کی مدد  
 کرنی چاہیے اور اوسکی خدمت قبول ہوئی اور ایک افرانامہ فیما بین اوسکے اور بارتیلر صاحب جیف  
 تلیچری کے منجانب کمپنی منعقد ہوا جسکا حال اس بندوبست کے کواند سے ظاہر ہوگا  
 دوم راجہ بدل مصروف جنگ مذکور ہوا اور فوج چھٹی کو جو برے زیر حکم تھی غلہ و بریش دیے اگر یہ  
 رسد نہ پہنچتی تو فوج مذکور کو بری وقت عام ہوتی اور اس سد وغیرہ کے عوض راجہ اب روپیہ لینے سے  
 انکار کرتا ہے

سوم شروع جنگ سے اختتام تک راجہ بدل مصروف خیر خواہی کمپنی رہا کہ تیسویں بار  
 بکوشش بیچ اوسکے ترغیب دہی کی

چہارم باد ماج گذشتہ جب عبدالنامہ سر نکا تمام ہوتا تھا لاہور کو نو اس نے نظر عمرہ و لاغر خانہ  
 طریق راجہ کے یہ تجویز کی کہ اوسکو کلیتہ حکومت تیسویں سے بری کیا جائے اور حفاظت کمپنی نسبت اوسکے  
 اور اوسکے ملک کے مبذول کیجائے اس امر میں اکثر عذرات پیش ہوئے مگر سب کے گندھ چھوڑ آئندہ ہزاروں ملک  
 کوگ سے تیسویں کو ملتے تھے وہ بنام کمپنی منتقل ہوئے

پنجم راجہ نے بخوشی منظور کیا کہ وہ آئندہ ہزاروں کمپنی کو ہر سال بالخصوص دہلی دوستی اور خط  
 کے دیگا گو اوسنے بیان کیا کہ تیسویں کو کمپنی اوسکے ملک سے یہ نہیں ملتا تھا  
 ششم کسیط حکم مداخلت کا ارادہ منجانب کمپنی تمام ملک راجہ میں اس نظر سے متخیل نہیں ہوا کہ اسے

نیک نیت راجہ کی ہمیشہ بوجہ نسبت خوشی رعایا کے مبذول رہی گی  
میری مہر و دستخط سے بمقام کتنا نور بتاریخ ۱۳- ماہ مارچ ۱۹۳۷ء  
میں یہ کاغذ جاری ہوا  
دستخط رابرٹ ایبرکروسی

مہر

ہوں ایک سکہ تین روپیہ کے برابر کا ہے لہذا جو روپیہ راجہ ہر سال بیجری میں  
دیگا وہ تعدادی چوبیس ہزار روپیہ ہوگا  
دستخط رابرٹ ایبرکروسی

مقام کتنا نور  
۳- اپریل ۱۹۳۷ء

نمبر ۳۳

رابرٹ آئرلینڈ گورنر جنرل نے اموری و راجہ چندر و دیار راجہ کو رگ کو بذریعہ تحریر  
مرقومہ ۳۲- ماہ اپریل ۱۹۳۷ء مجاز کیا کہ اسکا ارادہ ہے کہ خراج جو راجہ و تپائی  
وہ موقوف کر کے کچھ جزوی شے بطور ثبوت رفاقت راجہ نسبت کمپنی کی لیا جی  
اور انہروی اختیارات جو مجھ کو جان سپر صاحب پریسیڈنٹ کمیشن ملا بار نے  
جو زیر حکم گورنمنٹ بمبئی میں اس ارادے کے طور میں لائیکے واسطے جو رابرٹ آئرلینڈ  
اول آف مورنگٹن نے تجویز کی ہے اس میں بذریعہ اس تحریر کے بیان  
اور تصدیق کرتا ہوں کہ جو و ثبوت رفاقت آئندہ تجویز ہوگی صرف ایک تجویز فیل آئندہ  
ہوگی اور یہ پیشکش نہ فیل اموری و راجہ چندر و دیار راجہ کو رگ وعدہ کرتے ہیں کہ ہر سال اپریل  
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ثبوت تالیفاری و جان شاری اپنی نسبت گورنمنٹ کمپنی کے  
دیا کر نیکی یہ سند میری دستخط اور مہر آئرلینڈ کمپنی سے بمقام و راجہ چندر و دیار راجہ کو رگ  
بتاریخ ۱۳- ماہ مارچ ۱۹۳۷ء دی گئی

مہر کمپنی

دستخط دی ہونی

سابق زریڈنٹ جیدار راجہ کو رگ

سدا کر مابین اشتراک نامہ امپوری و راجپوت و دویر لاساکن کہ و کا سمت نامہ بالعوض اون خدمات کے جو میں فی سرکار انگریزی کی کمی میں رایت آنریبل ایل آف مورنگٹن بہادر گورنر جنرل نے بتایا ۲۶۔ ماہ چیت سہ سدا رتی (۱۹ اپریل ۱۹۹۱ء) اپنی چٹی دوستانہ میں یہ چھ لکھا کہ بتایا مذکور مبلغ بمقام سرور پیہ جواروی عمدہ نامہ کے محکمہ کار میں دیٹا پڑا ہی معاف ہوا اور آنریبل جو بائین ڈکن گورنر پٹی بوساطت کپتان بہونی صاحب رتینٹ ہمارے کو کوئی سہ قرار دینے کے جو ائینہ ہر سال بطور ثبوت تابعداری و فرمان برداری سرکار پیشکش ہو اگر یہی اور صاف بھی لکھا کہ میں اوسکو منظور کر کے ہر سال دیا کروں۔

باتباع اس تحریر کے کپتان بہونی اور میں جو دونوں بمقام راجپوت پیہ موجود ہیں معافی لکھا جی ہنرمند باہمی میری ملک سے سرکار کو ہر سال دی جاتی تھی الکی بار کی حسب الحکم کہی و باعث الشراخ تا میری قوع میں آئی اور بالعوض اوسکی جھوٹ کہ ہر سال ایک زرخیز فیل تبت آراستہ کر کے سرکار کو دیا تاکہ تمام جہان کو میری اطاعت اور فرمان برداری مثل فرزندان نسبت اوس سرکار کی جو میری حفاظت کرتی ہے ظاہر ہو اس غرض سے سدا کر مابین اشتراک نامہ فریقین کو تصدیق کر کے ہر چار شنبہ بتایا ۱۸۔ ماہ اسکنا جی سہ سدا رتی کلی لوگ ۴۹۰۱ مطابق ۱۶۔ ماہ اکتوبر ۱۹۹۱ء ہاں ہم تسلیم مہر و دستخط کہ و کا راجہ

نمبر ۳۴

اشتہار جنگ کو رگ ۳۴

طریق اور چلن راجہ کو رگ کا مدت سے اوس قسم کا ہو گیا ہے کہ وہ لائق دوستی اور حفاظت گورنٹ انگریزی کے نہیں رہا

کچھ خیال اپنی کار حال کا نہ کا کر کے اور کچھ لحاظ اپنی تابعداری ابسٹ انڈیا کمپنی کا خیال میں نہ لاکر وہ مجرم اور جذباتی اور تعلق کا نسبت اپنی رعایا کی ملک کے ہواسے اور اس نہایت بر لحاظ حکومت انگریزی کمپنی کر کے بخلاف اوسکی اکثر امور کی جن کو گورنٹ انگریزی نے ہر طرح کی مہربانی اور حفاظت اوسکی اور اوسکے بزرگوں کی سب سے بیان کچھ ضروری متصور نہیں تھا

کہ ہر ایک امر بد وضعی اور سکا بیان کیا جا ہی صرف یہ کافی ہے کہ جب اسکی ہمشیرہ پوی باجی اور اس کے شوہر چنپا سو پا کو جو اپنی جان بچا نیکو اس کے ظلم سے بہاگ کر علاقہ انگریزین آئی تھی سپناہ دی گئی تو راجہ نے اکثر تحریرات طعن آمیز بنام گورنر فورٹ سینٹ جارج اور گورنر جنرل بہت بھیجی اور اس سے صورت دشمنی اور جنگ ورزی کی نسبت گورنر انگریزی کے پیدائی اور اس کے اشتہاری دشمنان انگریزی کو اپنی یہاں رکھا اور اسکی مدد ہی کی اور اسکی خلاف انصاف ایک قدیم اور وفادار ملازم کمپنی کلپتی کرنل کریش نامی کو جو واسطے نکالنے طریق دوستی و اتفاق کر گیا تھا قید کیا اور اسکی طرح نہایت پابست صرف اس حکومت کی نہیں کی جس نے اسکو بھیجا تھا بلکہ قاعدہ مستمرہ کل اقوام ہی کیا کی کی جو لوگ رسوائی کسی کی طرح کی اہمیت نہیں کرتے —

اتفاق قدیم دوستی مستحکم جو نجوشی فیما بین بزرگان راجہ و آئرل کمپنی جاری تھی باعث چشم پوشی ہوئے اور از حد تفہیم کی گئی کہ وہ ان احسانات کو سب سے ادا کر کے زیادہ چشم پوشی گناہ میں داخل ہو گئے نیز انکسی رابٹ آئرل گورنر جنرل و حسب بیان اور باتفاق رائی رابٹ آئرل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے یہ تجویز قدر ادری کہ جس سو وید یہ حکومت شاہانہ ظاہر ہوا اور برکت حکومت نیک نصیب بانوگان کو روگ ہو —

لہذا بذریعہ اس تحریر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ فوج انگریز اب ملک کو روگ پر حملہ آور ہوگی اور جو لوگ فساد نکریں گے یا جو شریک فوج انگریزی ہونگے انکی جان اور مال کی حفاظت رہیگی اور ایسا انتظام قائم کیا جائیگا کہ جس سے رفاہ رعایا متصور ہو —

اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کل رعایا ی انگریزی جو ملازم درجنید و دوا کی ہوں حاضر ہو کر حفاظت حکومت انگریزی میں آئیں اور سرکار کو بلا فراحت آئی دیگی اور انکی حقوق اور مراعات کی حفاظت کر لیگی اور جو انہیں ہے کسی طرح اعانت دشمن کی کریں گی وہ دغا باز متصور ہو کر سزا یاب ہونگے —

یہ اشتہارات مقامات جنرل اردگ درمی و روگ و میسور و بلاری و ملا بار و کتا و زمین مشتہر

کیا جائیگا اس نظر سے کہ جو رشتہ داران و واسطہ داران اور لوگوں کے جنہوں نے مقامات مذکورہ سے اور مقامات متعلقہ مقامات مذکورہ سے ملازمی کورگ کی اختیاری کی ہوگی اور لوگوں سے دست متوقع ملے کہ وہ اور لوگوں کو جبکی حفاظت اور کو موز ہو اطلع اس امر کی دین یہ اشتہار جاری ہوا بمقام منگلورتا ریخ ۱۔ ماہ مارچ ۱۸۳۶ء عیسوی  
دستخط جی ایس فریزر لٹنٹ کرنیل  
و پولیکل اجنٹ

نمبر ۳۰

اشتہار وجہ انتزاع ملک کورگ ۱۸۳۶ء عیسوی  
چونکہ یہ خواہش متفقہ کل باشندگان کورگ کی ہے کہ وہ زیر حکم حفاظت گورنمنٹ انگریزی زمین لہذا ہر انکسلس ریٹ آئینیل گورنر جنرل ازراہ پرورش یہ حکم دیتے ہیں کہ جو ملک ٹیک ورا جنید و دیار کے حکومت میں تھا وہ آئینیل کمپنی کو نام منتقل ہوگا۔  
باشندگان کو بذریعہ اس تحریر کے طمانینت دی جاتی ہے کہ وہ دوبارہ زیر حکم ہندوستانی کے زمین رکھ جانینگے اور ان کے حقوق یا بی و رسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ہر وقت خواہش دلی اس امر میں رکھیں گے کہ ان کی حفاظت اور زراہ اور آسائش میں ترقی ہو

دستخط جی ایس فریزر لٹنٹ کرنیل  
و پولیکل اجنٹ

مقام مذکور تاریخ ۱۔ ماہ می ۱۸۳۶ء عیسوی

ختم شد حصہ اول

## حصہ دوم عمدات حاجات و اقرا زناجات و استاد

متعلقہ  
احاطہ مند اس

### کرناٹک

اول گھول اول مقام کنارہ کور و مندل میں در میان تلور اور پلمیک کے تھا جو انگریزوں کے پاس  
تھا جس ۳۹ کے اس مقام کی تبدیلی ساتھ مند اس کے ہوئی جہاں کے ہندو حاکم نے گرو  
ایک قلعہ اپنے روپیہ سے دیا اور تجارت پر کچھ محصول برٹ نہیں لیا اگر انگریزوں مان  
آباد ہوئے اس مقام جدید نے نام فورٹ سینٹ جارج کا پایا اور ۱۷۵۳ء میں ایک علیحدہ احاطہ قرار دیا گیا جب  
۱۷۵۷ء میں انگریزوں نے یورپ میں ہوئی تو انگریزوں کے قبضہ میں اور کنارہ کور و مندل کے فورٹ سینٹ  
دیو اور علاقہ گرد فورٹ سینٹ جارج کے تھا جو قریب پانچ میل طویل کنارہ مذکور پر اور ایک میل عرض  
میں ہے جس جنگ مذکور کے جو در میان انگلستان اور فرانس کے ہوئی تھی اور جب نتیجہ عداوت  
مقبوضہ ہند پر بھی طاری ہوا تھا مند اس کو ۱۷۵۷ء میں لبور وئیس نے چھین لیا مگر بعد صلح ایکٹنگٹن میں  
واپس دیا گیا تفصیل کارامی جنگی ملک گیر سی انگلستان اور فرانس کی جو ہندوستان میں جنگ  
مذکور کے وقوع میں آئی اور نیز تفصیل اس جنگ کی جو دو سال بعد ایشٹنار صلح پھر ہوا ہوئی یہاں بیان  
کرنا محیل معلوم ہوتا ہے بنیاد اس نگر اسکی جو واسطے برائی اپنی اپنی حکومت کے بھی بنی اور پھر  
دو شخصوں کے تھی جو واسطے نوابی کرناٹک کے جنگ کرتے تھے

کرناٹک ایک حصہ صوبہ داری کلان دکن کا ہے نظام الملک صوبہ دار وکھ نے سعادت اللہ کو نواب  
کرناٹک کا مقرر کیا تھا یہ شخص ۱۷۳۷ء میں فوت ہوا اور اسکی جگہ اوسکا برادر زادہ دوست علی نامی چھین  
ہوا اسکی دختر کی شادی ساتھ چندا صاحب دیوان مال کے ہوئی تھی اسوقت میں راجہ ترچنوبلی نے جو ناٹ  
نواب کا تھا اپنی مالگذا سی دینے سے انکار کیا اور چندا صاحب اسکی سزا دی کہ اسے روانہ ہوے اب  
راجا کلان ہندو نے اسے طلب مانت مرٹھا کی اور جنگ ہونے لگی اس جنگ میں دوست علی قتل ہوا اور چندا

صاحب کو گرفتار کر کے پونا میں لے گئے بعد میں نظام الملک نے ایک اپنے اہلکار انور الدین خان کی نواب دانا کا سفر کیا اس عرصہ میں فرانسس کو گولی نے چند اصحاب کو رہا کیا اور احاطہ تاون کے قلعہ میں ہوئے میں کی اور جو جنگ واقع ہوئی اور میں انور الدین خان اور اس کا فرزند کمان قتل ہوا اور اس کے فرزند ثانی محمد علی کی احاطہ انگریزوں نے کی اس لڑائی میں کلا پو صاحب نے حفاظت مشہورہ ارکٹ کی بمقابلہ فوج چند اصحاب کے کی اس لڑائی میں جو نہایت سخت ہوئی اور جس میں فتح تھیں ہوئی رہی اور فرانسس کی فوج نہایت تنگ ہوئی اور چند اصحاب نے مجبوری راجہ تنجور کے پاس جا کر پناہ لی جہاں وہ راجہ مذکور کے ہاتھوں قتل ہوا یہ نتیجہ پیدا ہوا کہ صلح نمبر ۳۶ فیما بین انگریز اور فرانسس باہر دسمبر ۱۷۷۷ منعقد ہوئی مگر مختصر اور منظوری ولایت یورپ کے رہی اسکی رو سے محمد علی نوابی کرناٹک کا کارروانا اور انگریز اور فرانسس نے یہ وعدہ کیا کہ ریاست ہندوستانی کو وہ سب اونکے علاقہ تاج واپس کر دینے کے استثناء مقامات مصرہ اور اونکے ہمراہی مساوی اور ہر پرین

جنگ جو اس عرصہ میں کلیدتہ موقوف نہیں ہوئی تھی وہ چند قوت و اطاعت کے ساتھ بعد وقوع ہو گیا فیما بین انگریز اور فرانسس شروع ہوئی فرانسس نے اپنی رسائی سے جو دربار صوبہ دار دیکھیں ان کی تھی سرکاران ثانی حاصل کیے اور نو رشتہ دیوار بقا بغیر کراچہ مندراس کا اور بری صوبہ دار جارج ایس سنہ میں جب فوج جھانگر نری آئی تو یہ حمزہ موقوف ہوا اب یہ فوج جانب انگریز ان سنگین ہوئی اور فرانسیس اپنے مقامات خارج کر دیے اور ماہ جنوری ۱۷۷۸ تمام پونہ چلی تھیں کیا لگا کر ان مقامات پھر دیکھا اور وہ عہد نامہ پاس جو ۱۷۷۸ میں ہوا واپس دیے گئے جسکی شرط یا زعم میں محمد علی کو نواب کرناٹک اور صلابت جنگ کو قبول کرنا

باعث برابری فرانسس کے محمد علی بلا مشاکت احد سے اور بغیر دعوہ یا دیگرے نواب کرناٹک قائم ہوا مگر وہ از حد مقروض انگریز دیکھا گیا تھا کیونکہ کل اخراجات جنگ و سداونکے چار بالو ضل سکے اور بجلد دسی خدمات جو انگریزوں نے اسکی کہیں نواب نے از دوی عہد نامہ نمبر ۳۷ اصلاح جمع کی ساوہ چار لاکھ پگودا کے او کو دے اور ان اصلاح کی واسطے او کو فرمان شاہنشاہ دہلی بھی حاصل ہوا تھا باعث جنگ حیدر علی کو رشتہ مند اس از جانب روپیہ بہت تنگ ہو گئے تھے لہذا انھوں نے استعانت نواب سے کی اسوجہ سے کہ اس کے ملک کی حفاظت میں اونکا یہ خراج ہوا تھا مگر وہ اسے



مجموع بہ عہد نامہ نمبر ۳۳ منعقد شد کہ جو ساتھ گورنمنٹ بنگالہ کے ہوا تھا کیا اسکی رو سے نواب ایک  
 مطالبہ زر سے سو اے پنج دس پلاٹن کے بری کیا گیا تھا اور او سکو موروثی حاکم کرناٹک کا قبول اور  
 مستقر کیا تھا سو اے اترین او س سے وعدہ ہوا تھا کہ کرناٹک اور چند دیگر اضلاع حیدر علی واپس اسکو  
 ملینگے مگر خلاف اس عہد نامہ کے گورنمنٹ مندراس نے تکراراً رجعت کی اور بعد مشورہ او صلاحت جاریہ  
 از روے عہد نامہ نمبر ۳۳ منعقد دوم ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء قرار پایا کہ آمدنی کرناٹک کی پانچ سالہ  
 گورنمنٹ انگریزی کو دی جائے اور نواب مذکور ششم حصہ اسکا واسطے اپنے خرچ خانی کی کیا کرے  
 جب یہ سپردگی عمل میں آئی تو فوراً نواب مصروف اسکی خلاف ورزی کا ہوا اور حکمت عملی سے  
 فائدہ او س تکرار سے اٹھا کر جو فیما بین گورنمنٹ اعلیٰ و گورنمنٹ مندراس کے وقوع میں آئی تھی  
 او س نے ایک حکم ماہ جنوری ۱۸۵۸ء اس مضمون کا حاصل کیا کہ او سکی آمدنی او سکو واپس ملے مگر اس  
 حکم کی تعمیل گورنمنٹ مندراس نے اسوجہ سے نہیں کی کہ انتظام چھ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء ہوا تھا او سکی  
 منظور سی صاحبان کو رٹ او ف ڈائرکٹر کر چکے تھے اس عرصہ میں بوڈ او ف کنٹرول کا محکمہ قائم ہوا  
 اور اسنے انتظام امور کرناٹک کو رٹ اوڈائرکٹر کے اختیار سے نکال لیا اور حکم دیا کہ دوبارہ نواب  
 کے سپرد کیا جائے اور بارہ لاکھ سالیانہ او س سے بابت اداسی قرضہ کمپنی او دیگر قرضہ خاندان کے  
 لیا جائے لہذا از روے عہد نامہ ۳۴ نمبر ۳۵ انتظام ہوا کہ نواب بارہ لاکھ پچوہا ہر سال واسطے  
 اداسے قرضہ کے او چار لاکھ واسطے دیگر اخراجات کے دیا کرے اور اگر یہ حسب وعدہ ادا ہوگا  
 تو حفاظت او سکے ملک کی کیجاگی اور اخراجات وقت امنیت کا تخمینہ ایکس لاکھ کا ہوا اور یہ تجویز ہوئی  
 کہ یہ رقم اپنی اپنی آمدنی کے موافق گورنمنٹ مندراس اور نواب اور راجہ تجور دیا کرین اس تجویز سے  
 رقم استعانت نواب ساڑھے دس لاکھ ہوتے تھے مگر نو لاکھ او سکے ادائی قرار پائی اور انکو  
 عہد نامہ ۳۵ نمبر ۳۶ قرار پایا کہ نواب یہ رقم سنگام امنیت واسطے خرچ جنگی کے سو اے بارہ لاکھ  
 قرار دادہ بنا براداسے قرضہ دیا کرے اور وقت جنگ فیہ یقین مابعد پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی اپنی  
 آمدنی کے ادا کیا کرین اور نواب کو اول ہی اجازت ہوئی کہ بعض جاگیرات کی آمدنی میں سے مجرا  
 دیا کرے اور در صورتیکہ نواب یہ رقم و انکو کے توجہ اضلاع بطور ضمانت علیحدہ کیے جائیں انکو  
 اس عہد نامہ کے نواب نے دیگر ریاست سے اپنا واسطہ بھی ترک کیا کو رٹ او ف ڈائرکٹر کی اگر سپرد

تھی کہ جو کمی ڈیڑھ لاکھ کی نواب کو دیکھنی ہے وہ بارہ لاکھ سے جو واسطے ادائی قرضہ کے قرار پائے  
ہین پورسی ہو جائیگی اور قرضہ چھ فوج سے شوگی لہذا اصدار حکم کیا کہ رقم گنٹھ بیٹ لاکھ لاکھ مقرر کیے جائیں  
بجائے ساڑھی دس لاکھ کے جو استعانت حسب اندازہ آمدنی ہوتی تھی اور پچاس ہزار پگودہ اراجمہ بنجیڑ بطور  
خراج دینا اس نظام کو نواب نے بلا حجت و ٹکڑا برطرف کیا

۹۱ء میں جنگ سیسور شروع ہوئی اور معرفت الملکان نواب رقم استعانت وصول نہوسکی  
تو یہ تجویز ہوئی کہ جسکے جنگاں سے اس نظام ملک کا گورنمنٹ اپنے تعلق رکھے اور جب ۹۲ء میں  
صلح قرار پائی تو یہ اس نظام چہرہ زد و موقوف ہوا اور چونکہ تمام فوج عہدہ ۹۱ء سے ناراض تھے لہذا  
کچھ اس نظام جدید ضروری مقصود ہوا اور عہد نامہ جدید نمبر ۴۸ ۹۲ء میں منعقد ہوا اور دے اس عہدہ  
کے یہ مشروط ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی ایک فوج رکھیں اور اسکا خرچہ نو لاکھ پگودہ اسالیانہ نواب یا  
کرے اور ملک میں فوج انگریزی رہے اور وقت جنگ کل اس نظام ملک سپر گورنمنٹ انگریزی ہوا کہ  
اور پنجم حصہ آمدنی نواب کو ملا کرے اور قرضہ ادائی قرضہ نواب کم ہو کہ چھ لاکھ اکیس ہزار اکیسویں پگودہ  
رہے اور خراج پولیکار جاگیر داران گورنمنٹ انگریزی بنام نواب تحصیل کریں اور اسکی رقم استعانت ہین  
مجاوین اور اگر نواب سے رقم ادائی ادا نہوں تو گورنمنٹ انگریزی حاصل ضلوع کا انتظام اپنے تعلق  
رکھیں اور اگر نواب کو ضرورت زیادہ خرچ کی ہو تو اسکا خرچہ علیحدہ دیا جائے اور نواب اور ریاستوں  
سے رسم تجویز موقوف کرے اور جو عہد نامہ حیات در باب کرناٹک کے ہوں اس میں شریک کو دانا جا  
محمد علی کے بعد اسکا فرزند عہدہ الامرا تیار بنج ۱۹ ماہ اکتوبر ۹۵ء جا نشین ریاست ہوا عہد نامہ ۹۲ء  
بہت مضرا در سخت معلوم ہوا خرچ فوج تو البتہ ادا ہوا مگر اپنی ضروریات کے واسطے نواب بہت مقروض  
ہو گیا اور ادائی قرضہ میں اسنے آمدنی اپنے ملک کی قرضہ امان کے سپرد کر دی اسکی بہت  
بہت جبر اور زیادتی ہونے لگی اکثر دایر نمبر ۳۴ واسطے رفع کرنے اس طریق کے عمل میں آئیں مگر  
فائدہ بخش کم ہو میں جب سر نکا تمام فتح ہوا تو تحریات خلاف گورنمنٹ اکثر بالی گین جو محمد علی اور اسکے  
فرزند نے ساتھ بیٹو سلطان کے فوراً بعد اتفاق عہد نامہ ۹۲ء کے شروع کی تھیں مضامین ان  
تحریرات کے بہت مضر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور عہدہ الامرا نے ایسی تحریات ۹۶ء تک  
جاری رکھیں یہاں صریح خلاف منشاء عہد نامہ کے تھا اسکی تحقیقات عمل میں آئی اور جو عہد نواب ثابت

ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی بیان کیا کہ اب وہ تحصیل عمد نامہ ۱۲۹۱ء سے جسکی خلافت وزی صبح ہوئی ہے بری ہوے اور جو نیکی کہ انتظام کرنا ٹک اپنے تعلق کریں اور خاندان نواب کو مدد و جع دیا کر عمدہ الامر بتاریخ ۵ مارچ ۱۲۹۱ء جولائی ۱۲۹۱ء امر گیا اور انتظام مجوزہ ہونے پنا با جو تجویز اور پنا یا مذکورہ بالا موٹی تھی وہ اس کے فرزند علی حسین کے روبرو جسکو عمدہ الامر نے اپنا جانشین قرار دیا تھا پیش کی گئیں مگر وہ اس سے انکار کیا بعد ازیں مستورہ اور صلاح ساتھ عظیم الدولہ برادر زادہ عمدہ الامر کے ہوئی اگر استحقاق جانشینی ضبط سرکار نہ جاتا تو عظیم الدولہ شاید زیادہ تر دعویٰ بہ نسبت علی حسین کے رکھتا تھا کیونکہ وہ پوتا محمد علی اور پوتا النور الدین ثانی خاندان کرنا ٹک اس کے ساتھ ایک عمد نامہ نمبر ۱۴۱۱ تاریخ ۱۳ مارچ ۱۲۹۱ء جولائی ۱۲۹۱ء قرار پایا جسکی رو سے اس نے انتظام کرنا ٹک چھوڑ دیا اور مدد معاش قبول کی اس عمد نامہ کو گورنر جنرل ان کو نسل نے تصدیق کیا مگر گورنمنٹ مند راس کو ہدایت ہوئی کہ چند شرائط تھیں اگر ممکن ہو اوس میں ایذا کریں اس غرض سے کہ اونسے صاف بیان ہو کہ عظیم الدولہ ایراہہ بانی و عنایت گورنمنٹ انگریزی اور نہ از روے استحقاق وراثت جو کلیدہ ضبط سرکار ہوا ہے مقرر ہوا اور نیز اوس میں شریح رضی جاگیر کی اور صاحب حصہ نواب جواد سکوا آمدنی سے طیکہ کیا گئے نواب نے اس ترمیم عمد نامہ کو بھی بخوشی منظور کیا

بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۲۹۱ء اگست ۱۲۹۱ء عظیم الدولہ نے وفات پائی اور عظیم جاہ اس کے فرزند کو اطلاع دیکھی کہ چونکہ عمد نامہ ۱۲۹۱ء مشروطین کے قبضہ اور وجہ نواب کرنا ٹک موروثی خاندان عظیم الدولہ میں مقیم کیا جائے لہذا اوسکی جانشینی منحصر اور پنا یا مندی گورنمنٹ اعلیٰ کے ہے آخر کا عظیم جاہ کی جانشینی منظور ہوئی مگر بہ مناسب مقصورین ہوا کہ کوئی عمد نامہ جدید اس کے ساتھ منعقد کیا جائے یہ تجویز کہ مرتبہ دونوں جواد سکے والد کو از روے عمد نامہ ۱۲۹۱ء کے حاصل تھے اس کے نام بھی قائم اور جاری ہیں اور اوسکی بھی بخوشی منظور سی اکی معرفت گورنمنٹ انگریزی کو باسٹنظری عمد نامہ کی بظہر حالات فریقین نسبت انعقاد خاص شرائط کے کرتے تھے

عظیم جاہ نے بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۲۹۱ء نومبر ۱۲۹۱ء وفات پائی اور اوسکا پسر صغیر بن محمد غوث نامی بولایت اپنے عوی عظیم جاہ کے جانشین قرار دیا گیا اور بہ محمد غوث بتاریخ ۷ مارچ ۱۲۹۱ء اولد فوت ہوا اور عظیم جاہ نے دعویٰ جانشینی کیا مگر چونکہ عمد نامہ ۱۲۹۱ء میں استحقاق موروثی مشروط تھا اور وہ عمد نامہ

ذات خاص عظیم الدولہ کے منفقہ ہوا تھا اور نیز چونکہ جانشینی ۱۸۱۹ء و ۱۸۲۰ء با جازت گورنمنٹ اعلیٰ کے ہوئی تھی اور کسی استحقاق یا دعویٰ کی نسبت سے نہیں ہوئی تھی اور چونکہ عدم موجودگی استحقاق جانشینی موردی کی کسی وجود خلاف پالی گلیں گورنمنٹ نے مشترکہ کہ خطاب و استحقاق و مستثنیات خاندان ختم ہوئی خاندان کو بد و سماش مقول و بجائے اور پشٹن ڈیرہ لاکھ روپیہ اور دھبہ پشٹن لال مندر اس کا عظیم جاد کو عطا ہوا

### نمبر ۳۶

شرائط عہد نامہ مشر وطنفقہ و منظور شدہ فیما بین  
ہمارے بعضی طلبہ مساندس صاحب پرستیدنت  
یونیورسٹی اگلیزیسی کمپنی برکنارہ کورہ منفل و آدرک  
گورنر فورٹ سیٹ جارج وغیرہ اور چارلس اور بریت  
گوڈ میو صاحب کو مس ہنری منجانب موسٹ کر سہین  
میچ نی کمانڈر جنرل کل آبادی فروج کمپنی ہر دو سو  
کیب اوت کو دھوپ و در چین و پرستیدنت بنام  
کونسل ہائے موجودہ و اکثر جنرل فروج کمپنی ہند

### شرط اول

دونو کمپنی انگریزی و فرانسیسی کل انتظام و مرتبہ اپنا  
ہندوستان سے واسطے ہمیشہ کے اوجھانگر  
اور ہرگز کسی امر اختلافی میں جو فیما بین کبسان ملک  
کے ہوگی مداخلت و دست اندازی نہیں کریں گے  
تمام مقامات باستثناء اون کے جو کجاؤ کو عہدہ  
قطعی میں ہوگا اور جو قبضہ ہر دو کمپنی میں انگریزی و  
فرانسس رہیں گے واپس حالہ مو یعنی رسیان

ملک کے لیے جائینگے

شرط دوم

ایضاً

بیچ ملک تنجو کے انگریزی مقام دیوہی کوٹا اور  
فرانسس کرکال اپنے قبضہ میں معاہدہ کے اضافہ  
متعلقہ حال کے رکھینگے

شرط سوم

ایضاً

اوپر کنارہ رو مندل کے فرانسس اپنے قبضہ میں  
پونڈچری رکھینگے اور اسکی اضلاع متعلقہ کی تفصیل  
عہد نامہ قطعی میں لکھا گیا ہے اور انگریز فورٹ سینٹ  
جارج فورٹ دیوڈ اپنے قبضہ میں رکھینگے اور اسکی  
اضلاع کی تفصیل بھی اسی عہد نامہ میں ہوئی  
فرانسس ایک آبادی اپنی جسکے واسطے کوئی  
مقام درمیان نظام میں اور دریائے کوندالکا یا  
کے تجویز ہوگا مقرر کرینگے کیونکہ اس سے وہ  
کمی پوری ہو جائیگی جو درمیان دیوہی کوٹا اور فورٹ  
سینٹ دیوڈ کے اور مقام کرکال کے واسطے ہے

ورنہ

ایضاً

اضلاع پونڈچری برابر فورٹ سینٹ جارج اور فورٹ  
سینٹ دیوڈ کی کے لیے جائینگے اور اس صورت  
میں فرانسس امر قرار دادہ مذکورہ بالا ترک کرینگے  
اور اسکا فیصلہ منصف اور تجویز ہووے کہ اپنی کے ہر ملک

شرط چہارم

ایضاً

مقام سلی پام اور دیوہی بلا تقسیم رہے گا اور دونو

لے بنو نکو اختیار او سکے تقسیم کر نیکا رہیگا ہر دو  
اقوام انگریزی و فرانسیسی بنا اپنا کاغذ تجارت  
مقام سلی تمام میں بنائینگے اور نفی سیاسی محافظہ کو بھی  
مساوی دینگے اور اگر یہ مقام بلا تقسیم رہیگا تو انگریز کو کوئی مقام  
دیوی دیا جائیگا اور فرانسیسی کو سلی تمام اور اگر فرانسیسی کو دیوی  
لے نیگا تو انگریز کو سلی تمام دیا جائیگا اور ان دونوں کو جمع اور بیکور  
ہوئی ہن ضلع بھی مساوی ہر ایک مقام کو کر جائینگے

## شرط پنجم

ایضاً

آمد و رفت جہاز بیج دریائے ترسپا پور کے بلا محصول  
ہوگی انگریز و نکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خواہ ایک  
مقام کنارہ دریائے مذکور پر بنائیں اور خواہ بندر  
ملیکا اپنے قبضہ میں کھین گران دونوں میں سے  
ایک سہی مقام اور کئے قبضہ میں رہیگا  
فرانس بھی ایک مقام دریائے مذکور پر اپنے  
قبضہ میں رکھینگے اور اضلاع دونو اقوام کے  
پاس مساوی رہینگے

## شرط ششم

ایضاً

وہاں دریائے انکارم پر بھی کچھ محصول نہیں لیا  
جائیگا اور مقامات کو انچ ویلا کتیا کسی کے قبضہ میں  
منجملہ انگریز و فرانسیسی نہیں رہینگے انگریز اپنا کاغذ  
بمقام سنکارا بولم میں رکھینگے اور اضلاع ملحقہ  
اوسکے اور نئے قبضہ میں رہینگے اور ایک گودام  
بمقام نیلی سلی اوسکارہیگا اور اوسکی چار دیواری بنی ہوگی

## تیار ہوگی

فرانسیس اپنا کارخانہ بمقام پیام رکھنے اور  
اضلاع مساوی اضلاع سنکڑا لوم اونکے قبضہ  
میں دیے جائینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا  
کہ ایک کو رام کسی اراضی دیا پر جان اونکے نزدیک  
ضرورت اور آسائش تجارت مقصور ہو بنالین

## شرط ہفتم

چونکہ علاقہ چکا کل میں انگریزوں کے پاس ذرا کام  
ہے فرانسیس کو بھی اختیار ہے کہ ایک کارخانہ  
جان وہ چامین بکاب جنوب پوند بار کا یا شمال  
مبلی پیام خواہ بمقام گنجام یا صفو خانہ میں  
برابر درگا پیام کے بنالین

## شرط ہشتم

یہ شرط باہم منظور ہوئیں گو یہ بطور قاعدہ بنابر  
عہد نامہ قطعی جو یورپ میں ہوگا قصور نہیں ہو سکتا  
بہر حال یہ باعث صلح فیما بین ہر دو اقوام اور اونکے  
رفقا کے ہونگے جتنک کہ اطلاع اور جوابات  
کی بند و ستانہن آئینگی جو درباب اس عہد نامہ کے  
یورپ میں ہوئے ہونگے اور جوابات مذکور کے  
مقرر قرار کرتے ہیں کہ بغیر کمی بیشی کے ایک ہفتہ  
کو اطلاع دینگے فوراً جو وقت وہ کیسے جہازیں

## شرط نہم

دونوں میں سے کسی کو اجازت نہیں کہ در بیان ضلع

کے کوئی جدید یا سپردگی کیلئے علاقہ جدید کی امن یا  
قلعہ واسطے حفاظت مردمان جدید کے تیار کرین  
صرف یہ ہی واجب ہے کہ جو قلعہ جات مقامات  
مقبوضہ حال میں ہوں اونکی مرمت اور تعمیر کرین تاکہ  
وہ سمارنہو جائیں

## شرط دسّم

جب تک کہ جوابات ان شرائط کے پورے ہوں  
ایضاً جان وہ اول جہاز میں جو بہانے روانہ ہوگا اغرض  
سے بھیجی جائیگا کہ وہاں دونوں کمپنیاں اپنے اپنے  
بادشاہ کی منظوری سے تصفیہ انکار کرین اور سوت  
تک دونوں اقوام کوئی مقام جواب اونکے قبضہ میں  
نہیں ہے دوسرے سے لینے اور نہ واپس کرینگے  
اور نہ چھوڑ دینگے الغرض ہر شے اوسط طرح رہیگی  
جس طرح اب ہے

## شرط یازدہم

جو شرط دہم و باب سعادۃ نقصانی آخر اجابت جنگ  
ایضاً دونوں اقوام متوقع پانے کے ہیں اوسکا تصفیہ  
عدالتہ قطعی میں کیا جائیگا  
المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۸۵۵ء

مہر گودہو

مہر طاس سائڈز

زبان فرنج میں بھی یہی

شرائط و عہود صلح منقذہ فیما بین ہمارے یعنی طاس



مصنوعہ درج ہے لہذا اگر تحریر ضرورت  
نہیں رکھتی

سانڈرس صاحب پریسیڈنٹ پنجاب انڈیا میل  
انگریزی کمپنی برکناہ کورنٹنل وادرک و گورنر فوٹ  
سٹنٹ جارج وغیرہ اور چارلس روبرٹ گودیسو صاحب  
کومس سری پنجاب ہیرسٹ کرشچین مجبستی و گورنر  
جنرل تمام علاقہ تجارت فرینچ کمپنی واقع ہر دو جانب کب  
اؤن گودیسو و چین و پریسیڈنٹ تمام کونسل بلو  
موجودہ علاقہ تجارت مذکورہ و ڈاکٹر جنرل فرانس کمپنی  
ہندوستان باعتبار عندنا نامہ شرطیہ جو پہلے اوسی ہند  
واسطے ترقی و استحکام قیام امنیت ان اضلاع سینڈرس

### شرط اول

موقوفہ ۱۱ جنوری ۱۸۵۵ء تاریخ موقوف ہونے  
جنگ مشہورہ ارماہ اکتوبر ۱۸۵۴ء تمام جنگ و جدل  
فیما بین انگریز و فرانس موقوف ہوگی

### شرط دوم

اس صلح میں جو اس وقت تک قائم رہیگی جنگ تک  
اطلاع ہندوستان میں اور ان جوابات کی حاصل ہوگی  
موجودہ باب اس عندنا نامہ شرطیہ کے یورپ میں ہوگی  
افواج ہر دو اقوام فرینچ و انگریزی بمقابلہ ایک دوسرے  
کے خواہ اصالاً خواہ بطور لک و دیگر سے جنگ  
ہونے

### شرط سوم

ہر دو اقوام فرینچ و انگریز وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے  
اپنے رتھا کو ان تمام شرائط کا جو اس صلح میں

عہد نامہ قائم ہوئی مین پابند کرینگے اور جو کوئی سبوت  
کر کے انصاف کسی شرط کا کریگا او سکونہ در تشریح مطیع  
کرینگے

### شرط چہارم

ایضاً

اگر کوئی ان دونوں قوم میں سے یا کوئی اور کے  
رفقا و ملکی کے فوج میں سے کوئی امر جنگ کریگا  
یا کسی مقام پر قبضہ کریگا یا کسی دوسرے نقصان  
اندر پیدا اس صلح کے کریگا تو دونوں تیار کرتے  
ہیں کہ وہ معاوضہ محض نقصان یا کا کرینگے اور جو  
لیا ہو گا وہ شے واپس دلا دینگے

### شرط پنجم

ایضاً

اگر رشتہ کی فوج یا کوئی اور فوج جو تختہ دار دونوں  
سے کسی قوم کے ہونگے کوئی امر جنگ یا ناگوار  
کسی علاقہ میں کرینگے جو ان دونوں میں سے کسی قوم  
کے قبضہ میں ہے تو وہ فوج منسوخ و احب ہوگا  
کہ اس کے عہد کے خلاف فوج کشی کریں اور اس  
فوج کشی سے جرم انصاف عہد نامہ نہ نسبت قوم  
ظلم رسیدہ کے عائد ہوگا

### شرط ششم

ایضاً

اگر کوئی فوج رشتہ یا ملکی کسی قوم کے ہتیار و ہتھاکر  
کسی علاقہ پر جو اس قوم کے قبضہ میں ہو گا جسکی  
رفقہ میں زیادتی کرینگے تو اس جانب دونوں قوم یک  
دوسرے کی امانت بمقابلہ اس دشمن کے کرینگے

اور یہ دشمن عام قرار دیا جائیگا

## شرط ہفتم

افواج دونو قوموں کی اس نام صلاح میں جج خط اپنے اپنے علاقہ اور متعلقین کے مصروف رہیگی اور وہ حسب خواہش اپنے گورنر جنرل دکن اور غیر کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو بلاعتراض جائینگے اور جو شخص بجا طاعت انہیں سے کسی قوم کے ہوگا وہ بھی آمد و رفت کر سکتا ہے اور کوئی اس کے جان مال سے مزاحم نہوگا۔

## شرط ہشتم

تجارت بھی بلا مزاحمت در بیان کرنا تک و دیگر علاقہ شہابی کنارہ کو دھندل کے ان دونو اقوام معاہدہ دہریگی مال تجارت ایک مقام سے دوسرے مقام تک بلا مزاحمت احد سے خرید کرینگے اور بلا مزاحمت علاقہ جاکیر و دیگر علاقہ جات میں لایاینگے

## شرط نہم

تمام دشمنان عام یا خاص دشمن کسی قوم کا جو اگر انگریز یا فرنچ کو اپنے علاقہ جات مقبوضہ طاعت حملہ آور ہوگا اور فعل امنیت جواب ہندوستان میں ہوگا اسکو افواج ہر دو اقوام انگریز و فرنچ متفق ہو کر خارج کریں گے

## شرط دہم

موتاً جب صلح مستحکم ہوگی تو قیدیان ہر دو طرفہ آزاد

ایضاً

فروا تبدیل ہونگے اور جو تبدیل کیے جائینگے اونکی  
آرام اور آسائش کے واسطے تجویز علیین انگلی

شرط یا زوہم

ایضاً

کشمیری یعنی اندر ان طرفین سے واسطے تحقیقات  
امور انصاف عمو کے جو کسی فریق کی جانب سے  
کئی کی جانب سے وقوع ہوے ہونگے مقرر کیے  
جائینگے اور وہ ایسی اون مقامات کی کرانگے جو  
ایم صلح میں بچاؤن عمو التوا سے جنگ کیونگے  
اور نیز معاوضہ اونکا دلوانگے جو فرج مذکور نے  
اسباب یا دیگر اسباب نقدی وغیرہ لیا ہوگا اور نیز  
بابت بیچ یا ام صلح کے ایک ترکہ بینہ کی حسب  
مام اور وسعت ہر ایک علاقہ و برگنہ و موضع کی جو  
زیر حکم یا قبضہ ہر دو اقوام انگریز و فرنج میں تصدیق ہوگا

شرط دو ازوہم

ایضاً

یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کسی ایم صلح میں کوئی ناظر  
انصاف شرط چارم کی کسی قوم مذکورہ بالا سے ہوگی  
تو افسران مذکورین مقررہ ہر دو فریقین نصیب اور تحکیمات  
اصلیت معاملہ کی کرینگے تاکہ فرج ظلم رسید کی خواہ  
و ایسی یا معاوضہ سے جیسی صورت نقصان کی ہو  
انصاف ہو ہی اور حق سہی ہو

۱۸۴۴ء

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ مارچ ۱۸۴۴ء بمطابق

مہر گودیو

۱۸۴۴ء

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ مارچ ۱۸۴۴ء بمطابق

مہر طاس ساندھرس

شتمہ شرط و عہد و صلح مذکورہ بالا

زبان فرنیج مذکورہ سید ہی معنون ہے

### شرط اول

اگر کوئی قوم ارادہ تعمیر آبادی اندر حد و علاقہ تجارت  
سبقہ منہ حال ہر دو کمپنی کر گیا تو دونوں انگریز اور فرنیج  
ستفق ہو کر ایسے امر کا مقابلہ و انسداد کریں گے

### شرط دوم

چو کیا محمول پرست و غیرہ اوسط طرح فائز نیگی  
جیسے قبل از جنگ سختی اور کچھ تبدیلی شمع محمول درانہ  
و ہر اہل شایار پیداوار و ساخت کو دروندل میں نیوگی

المقوم مقام فورٹ سیٹ جابج تاج ۱۵ راہ  
المقوم مقام فورٹ سیٹ جابج تاج ۱۵ راہ  
سہرہ شہرہ  
۱۵ سہرہ شہرہ

مہر ۱۵ حلاس سندرس

نمبر ۳۷

سند عطیہ نواب ارکٹ شہرہ ۱۵

سند عطیہ نواب بابت سات گن متعلقہ سرکار جولائی ۱۸۳۷ واقعہ بابر گھاٹ متعلقہ صدر ارکٹ  
بنام رئیس مولی و دیس پونڈی و مقدمان و گھاٹ کلان و دیگر باشندگان میں کہہ دیا ہے کہ  
بالعوض خدمات بزرگ جو میرے کام میں انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی نے کی ہیں اور تھلہ اونکی دوستی  
کے اور باعث اعتبار جو اونکا میرے دل میں ہے کہ وہ آئندہ میرے رفیق رہیں گے اور میری او  
میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہیں گے میں نے اونکو بطور جاگیر ساتون گن حسب تفصیل دی ہے  
جکی آمدنی شماری ۱۵۰ روپے ہے باشتنا جاگیر داران و ستونم داران و پولیکاران و سونم داران  
و روزینہ داران و انعام داران کے

لہذا بنام تمہارے بذلیعہ اس سند کے حکم ہوتا ہے کہ تم اطاعت انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی مذکور

مین رہو اور اونکو رو پیہم ولی باوقات معینہ دیتے رہو اور ہر طرح اونکو بجائے میرے تصور کرو

کو تباک مگن م جمبی ————— طالع پگوا

پول مگن م جمبی ————— طالع ۳  
۱۵

برو مگن م جمبی ————— طالع ۱۴

تنو مگن م جمبی ————— طالع ۱۱

پلا درم مگن م جمبی ————— طالع ۱۲

۱۳ پت مگن م جمبی ————— طالع

۱۴ بری مگن م جمبی ————— طالع ۱۱

کل مواضع ساتون گنج کا مواضع م جمبی ————— طالع ۲۰

مسند جا مواضع سو ترم و انعام جمبی ————— طالع ۱۵

باقی کپنی کی پاس رہے معلوم م جمبی ————— طالع ۱۵

المرقوم ۱۶ - اکتوبر ۱۲۶۷ھ

### سند عظیمہ نواب بابت ضلع جنگلی بت

بنام دس ٹوکے و دس لوندی و مقدمان و کاشنگاران و غیرہ و باشندگان ضلع جنگلی بت متعلق ہر کا جنگلی بت ماتحت  
صوبہ ارکٹ معلوم کرن بباعث و بالعوض خدمات تکافو جو یہ کام میں انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیے ہیں اور  
دوسری متعلقہ ہواؤ کو یہی ہے اور بباعث اعتبار جو مجموعہ ان کا ہے کہ وہ ہمیشہ آئندہ ثابت قدم دوستی میں رہیں گے اور رعایت  
بری اور بری فرزندوں کی کرنا رہیں گے مین نے اونکو بطور رعایت ضلع جنگلی بت حسب تفصیل ذیل دیا  
جسکی جمعی شماری ملاحظہ ہو پگوا باشندگان جالگیر داران و رسوم داران دولٹا ران و رسوم داران و فرزند  
داران انعام داران و نیز قلع جنگلی بت باقی سند میں دوسری مضمون ہے جو سب سند سمات مگن کے درج ہے

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

عکاسی پگودا

جنگلی پت مکن باغ م جمعی

دنگلی پت مکن باغ م جمعی

ترکس گو بند مکن باغ م جمعی

وگام مکن باغ م جمعی

کل باغ م جمعی

مصول پرت وغیرہ

کل پگودا

یچ سند کو یلو معروف سیانڈل بندر کے نکسال مستثنیٰ ہے اور باقی مضمون وہ ہی ہے

جو چ سند سات مکن کے دوج ہے۔ جمع شماری مکن پگودا ہے اور او سمین لکھ م

اور کل جمع آمدنی مکن پگودا ہے

پر گنہ مع جنگل متعلق سرکار جنگلی پت جمعی مکن پگودا

اسکی سند ویسی ہی ہے جیسی سات مکن کی اسمین سے م جمعی

پری بان لکھ م جمعی

سلی پانک م جمعی

اونان م جمعی

دری جیرم م جمعی

کل اس گنہ مین م جمعی

سنا ایک موضع شورم جمعی

باقی لکھ م جمعی

محاصل پرت وغیرہ ایذا دہوئی

کل آمدنی ضلع

پر گنہ پونیر متعلق سرکار ترپور جمعی مکن پگودا

سند اسکی ویسی ہی ہے جیسے سات مکن کو

بونیہ گن لہ ع م جمعی	مالو ع پگودا
بے گن منا گن لہ ع م جمعی	مالو ع
ار سور گن م م جمعی	ال ع
پوم ناک گن م م جمعی	ال ع
جکلور گن م م جمعی	ال ع
نرپالے ول گن لہ ع م جمعی	ال ع
پر م بری گن م م جمعی	ال ع
کنوڑ گن م م جمعی	ال ع
دلور گن م م جمعی	ال ع
گات پلی م م وضع جمعی	ال ع
شکوڑ گن لہ ع م جمعی	ال ع
جودی ورم گن لہ ع م جمعی	ال ع
امور گن ع م جمعی	ال ع
پدلو پل گن م م جمعی	ال ع
کل مواضع پر گنہ مال لہ ع م جمعی	ال ع
منا بابتہ شوتر م و جا گیر م جمعی	ال ع
باقی رہے پاس کمپنی کے مال لہ ع م جمعی	ال ع
محاصل پر پٹ وغیرہ	ال ع
کل آمدنی ضلع	ال ع

سند بات پر گنہ حجت کو ما واقعہ سرکار ترپور بھی اوسے مضمون کا ہے جیسے سات گن کی اور اوس میں  
 تین مواضع جمعی لہ ع پگودا کے ہیں  
 پر گنہ حویلی ترپور واقعہ سرکار ترپور جس کی آمدنی شماری ال ع ہے قلعہ ترپور سستی سند سے  
 ہے اور باقی سند ویسی ہی ہے جیسی سات گن کی



جوبلی ترپور ع۔ م جمعی	یا اللہ پودا
لوہیرم باک ع۔ م جمعی	۱۵
اودی کردی گن موم جمعی	۱۴
برسی اور گن ہمد موضع جمعی	۱۵
محو رگن ادم جمعی	۱۶
پرپور گن ادم موضع جمعی	۱۷
دنگل صدم م جمعی	۱۸
نبی پاک گن س م جمعی	۱۹
بالو د گن ع۔ م جمعی	۲۰
تبنر کوم ع۔ م جمعی	۲۱
ترور ع۔ م جمعی	۲۲
یکاتور گن ع۔ م جمعی	۲۳
نیو یلور گن لدم جمعی	۲۴
کولیرم باک گن س م جمعی	۲۵
برسی ننگم گن ع۔ م جمعی	۲۶
کرتی پور گن ع۔ م جمعی	۲۷
سپید گن س م جمعی	۲۸
پتربن گن ع۔ م جمعی	۲۹
ولم گن صدم م جمعی	۳۰
سودی پور ع۔ م جمعی	۳۱
علی حلی	۳۲
پریت پولم لدم م جمعی	۳۳
کل موضع مارو۔ م جمعی	۳۴

لوس	منہا شو تر م ایک م جمعی
میس	باقی رہے مال م
لوس	محاصل پورٹ وغیرہ
صا	کل آمدنی ضلع جو کمپنی کی ہے
صا	پر گنہ پرم باک متعلقہ سرکار کنجورام جمعی
صا	سند اس پر گنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی ت
صا	مکن کر
صا	پرت پویم لوم جمعی
صا	ارلی مکن م جمعی
صا	سان مکن م جمعی
صا	پر ذیل مکن صوم م جمعی
صا	کندری پید مکن لوم جمعی
صا	درسی مکن لوم جمعی
صا	ملیا گام مکن م جمعی
صا	چیم پید مکن م جمعی
صا	کل م جمعی
صا	منہا شو تر م یک م
صا	باقی لوم م جمعی
صا	محاصل پورٹ وغیرہ
صا	کل آمدنی ضلع کمپنی
صا	پر گنہ پرم باک متعلقہ سرکار کنجورام جمعی
صا	سند اس پر گنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی
صا	سائہ مکن کر ہے
صا	پرم باک م جمعی
صا	پر گنہ سید باک متعلقہ سرکار کنجورام جمعی
صا	اسکی سند بھی ویسی ہی ہے جیسی ت

سیواک م جمعی —————  
 محاصل پرست وغیرہ —————  
 کل آمدنی ضلع —————

پرگنہ اوتری پور متعلقہ سرکار کنجورام جمعی عوام گودا سنداسکی ہی اوسی منہ کی ہے  
 جیسی ساتھ مکن کی ہے  
 اوتری بلور ع جمعی —————  
 محاصل پرست وغیرہ —————  
 کل آمدنی ضلع —————

پرگنہ سیوا نا کنجورام کمان متعلقہ سرکار کنجورام جمعی عوام گودا یہ سند بھی مثل سند  
 ساتھ مکن کے ہے  
 کنجورام ع موضع جمعی —————  
 بوتری مکن ل م جمعی —————  
 گوئیڈ وندی مکن ل م جمعی —————  
 کنیری کریم مکن ل م جمعی —————  
 پولیلور مکن ل م جمعی —————  
 کل م جمعی —————  
 مناشوتم و انعام م جمعی —————  
 باقی رہے ل م جمعی —————  
 محاصل پرست —————  
 کل آمدنی ضلع متعلق کینی —————

پرگنہ و ستاپا کنجوا رام خرد و متعلقہ سرکار کنجوا رام جمعی مستطاب ۱۳۳۱ گبودا سند اسکی بھی مائند  
سند سا تہہ مگن کے ہے

کنجوزام و م جمعی ————— الیہم بگو

جیم پنت گمن لایم جمعی

چوبزم کن للعدم جمعی

آریاگ گمن عالم جمعی

جیم کویم ملن — م جمبی

چو کسیرطن سے م مبعی  
تراکد بر گز لو و جمع

منہی ہوٹ لگن سے مر جمعی

شماره ۱۰۰ — م جمعی

ترسندل پاک گمن سے م جمعی ————— اعمال معیہ

کل عالم جمعی

کل مالہ عنہم جمعی

سنا شو ترم و افام م جمعی ————— سامعی

باقی رہے مائے م جمعی —————

موصول پرست وغیرہ کا آراء ضلہ کنیں

کل آمدنی ضلع کپنی

پیرگنہ کرنگولی متعلقہ سرکار کجرام حسبقد کمپنی کو دیا گیا مجموعی حصہ ساہوگودا ہے سندھین بدنت و دیگر مگن نامے کلان شامل ہیں جو زمین روی دیاسی امرکان واقعہ میں مگر قلعہ کرنگولی و قلعہ عالم پور قلعہ نکاسال تشنی میں باقی سندشل ساتھ مگن کے ہے

دست گن - م محبی

موسوی پاک مکن لودھم جمہی

اولیور گن سے م جمعی	اولیور گن سے م جمعی
پرہیز گن سے م جمعی	پرہیز گن سے م جمعی
دلا گن سے م جمعی	دلا گن سے م جمعی
کئی نیکم گن سے م جمعی	کئی نیکم گن سے م جمعی
بری کاڑا گن سے م جمعی	بری کاڑا گن سے م جمعی
ارسی الور گن سے م جمعی	ارسی الور گن سے م جمعی
جگستہ گن سے م جمعی	جگستہ گن سے م جمعی
سوی نایت دلی داک	سوی نایت دلی داک
پوتا گن سے م جمعی	پوتا گن سے م جمعی
کوہ تور گن سے م جمعی	کوہ تور گن سے م جمعی
برہیز گن سے م جمعی	برہیز گن سے م جمعی
چور گن سے م جمعی	چور گن سے م جمعی
ورنی گن سے م جمعی	ورنی گن سے م جمعی
پلی پت گن سے م جمعی	پلی پت گن سے م جمعی
میور سے م جمعی	میور سے م جمعی
بودور گن سے م جمعی	بودور گن سے م جمعی
تسلور گن سے م جمعی	تسلور گن سے م جمعی
سوری کپاک گن سے م جمعی	سوری کپاک گن سے م جمعی
دی کپاک گن سے م جمعی	دی کپاک گن سے م جمعی
چاند کرنا سے م جمعی	چاند کرنا سے م جمعی
دوالی گن سے م جمعی	دوالی گن سے م جمعی
دور گن سے م جمعی	دور گن سے م جمعی
نندہ گن سے م جمعی	نندہ گن سے م جمعی

اجرواک مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
پند پور مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
پنور مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
تمن پور مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
دلی کار مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
کوہور مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
کلی کوہور مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
بلدیہ اکٹلا مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
بلدیہ اکٹلا مکن لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا

کل مواضع زیر میں ریاضی مکان بوضف سامہ جمعی  
مناسوثرم والعام و جاگیر لعم جمعی  
باقی رہے سالوہ جمعی

محاصل پر پٹ وغیرہ  
کل آمدنی ضلع کمپنی

پر گرنہ کووان تانیم متعلقہ سرکار دندوشل واقعہ باطن گھاٹ کرناٹک جمعی	لعم سالوہ پکودا
بھی ویسی ہی ہے جیسے ساتھ مکن کر ہے	لعم سالوہ پکودا
کووان تانیم لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
دلی کنور لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا
ہسور لعم جمعی	لعم سالوہ پکودا

کل مواضع لعم جمعی

موضع جنامانک پولم واقعہ پر گرنہ فروندی متعلقہ سرکار دندوشل جمعی

سند ساتھ کن کے ہے

چنانک پوٹم

امام محمد حکیم

موضع ندی پت واقعہ پرگنہ وکاشم پوت متعلقہ سرکار اور جمعی  
ندی پتامام محمد حکیم  
امام محمد حکیم

سند عطیہ نواب ارکٹ بابت جاگیر کینی مرقومہ ۲۸ رومو مولہ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۷۸ء  
بنظر دوستی کامل جو فیما بین کمپنی کے اور میرے جاری ہے اور انکی خوش سلوکی جو میرے  
ساتھ ہے اور خاص لفظ و تمنا امجا کو ہے میں اپنی مہر کلاں سے لکھ کر سند تمامات جو  
جاگیر کینی میں آئے ہیں ملنے اسکے بھیجتا ہوں اور یہ مواضع عطیہ سابق و حال میں میں نے  
لفظ تمام و کمال اور بلا شکی کسی جزو کے لکھا ہے اگر یہ پتہ جاگیر کراہوں کہ اس حکم کی ضرورت  
نہ تھی مگر میں نے صرف بنظر دوستی لکھ دیا ہے زیادہ کیا لکھوں

تمام دیس سو کی ویش پونڈی و باشندگان و کاشمکاران کلاں ترپور و غیرہ پرگنہ جات متعلقہ کرنا  
باٹن گھاٹ و ماتحت صوبہ محمد پور معروف ارکٹ معلوم کریں کہ میں نے انگریزی ایٹ ایڈیا کمپنی کو  
جنہوں نے بہت محنت و شفقت میرے کام میں کی ہے اور میرے دوست صادق ہیں اور ہمیشہ  
میری دوستی میں ثابت قدم و راسخ قدم ہیں گے اور میرے اور میرے فرزند ان کی اعانت کرتے ہیں  
پرگنہ جات مذکورہ بالا حسب بیان ذیل لفظ جاگیر ہے میں اور مالگڈا اسی ذکی بموجب دفتر نقل تعدادی  
اس مالگڈا پگودا اور سمٹے۔ چکرام ہے عطا کی تم یعنی دیس سو کی وغیرہ کو اس واسطے لازم  
ہے کہ ہمہ تن مصروف ہو کر اطاعت کمپنی مذکور میں رہو اور مالگڈا اسی و جی باوقات معینہ دیتے ہو  
کیونکہ انکی تجربہ تو رفین و عدم تعریف پر ہماری خوشی و عدم خوشی نسبت تمہارے متعلق ہے اس تحریر کو حکم  
محکم تصور کر کے بموجب اسکے تعمیل کرو

مالگذاری مشترکہ سندھ و قرضہ شہنشاہ و مناسبت

تعداد و مہیات	تعداد و منافع	چکر ام	گودا و آنہ	
ایک م	ایک	x	۱۰	سندھ اس حد آمدنی پر
معم	ایک	x	۱۰	ضلع سینٹ جیمز آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع پونا آمدنی پر
معم	ایک	x	۱۰	تروند پور

واضح ہو کہ یہ چار مقام جو اوپر لکھے گئے ہیں جسکی جمع ۱۰ گودا اور ۱۰ چکر ام ہے اس واسطے مذکور ہوئے کہ یہ شامل ۱۰ گودا اور ۱۰ چکر ام سندھ و قرضہ شہنشاہ کے ہونگے کیونکہ یہ عطیہ سابقہ میں سے ہیں

تعداد و مہیات	تعداد و منافع	چکر ام	گودا و آنہ	
۱۰ م	ایک	x	۱۰	تروند پور تمام آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	وہیات کو کچھ بھی وغیرہ متعلقہ سابقہ تمام و کمال
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع پونا تمام و کمال آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع جیک کو تمام و کمال آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع پٹنم تمام و کمال آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع پرہاک تمام و کمال
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع شہنشاہ تمام و کمال آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع اوتری بلوچ آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	ضلع سلو اکٹام و کمال آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	سیلو ناخو رام کلاں آمدنی پر
۱۰ م	ایک	x	۱۰	بسن ناخو رام و کلاں آمدنی پر



پکودا آنه	چکرام آنه	تقدادیراضلع	تقداد ویهات
مطابق	x	یک	لحم م
اما لکند	x	یک	ساعت و نصف
مطابق	x	یک	لحم م
اما لکند	x	یک	ساعت و نصف
x	اما لکند	یک	یک م
x	اما لکند	یک	یک م
x	اما لکند	یک	لحم م
x	اما لکند	یک	ع م
x	اما لکند	یک	ص م
اما لکند	ع م	اضلع	اما لکند
اما لکند	ع م	لحم م	اما لکند
اما لکند	ع م	لحم م	اما لکند

تبعون

پکودا آنه	چکرام آنه	تقدادیراضلع	تقداد ویهات
اما لکند	لحم م	x	ما م م
اما لکند	ع م	اضلع	اما لکند
اما لکند	ع م	لحم م	ما م م
اما لکند	ع م	لحم م	ما م م

میزان کل

از روی عطیه حال ۱۶ راه اکتوبر ۱۷۳۳

از روی سندسابق ۱۶ راه اکتوبر ۱۷۳۳

میزان کل

از روی سندسابق ۱۶ راه اکتوبر ۱۷۳۳

### خلاصہ طری سند

عرضی سرشتہ دار بنام نواب اطلاعاتی اس امر کی کہ سند بنام انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی تاریخ ۱۶  
ماہ اکتوبر ۱۲۳۳ء القداوی سے لکھنؤ گودا ادا عہد چکر ام کی تیار ہو چکی ہے اور اکثر علاقہ قحاش  
جواوہر میں ان کے روایات جمع ہوئے ہیں گودا ادا عہد چکر ام حسب سند جودہ قمر غلیہ  
ہوئے ہیں لہذا درخواست حکم نواب کیجانی ہے کہ آیا سند جدید بابت تمام مکمل کے حکم کی تصریح  
حسب سند جودہ سند کی گئی تیار کیجائے یا نہیں کہتے ہیں کہ اس کے جواب میں نواب نے خود اپنے  
قلم سے تحریر کیا کہ نظر دوستی صادق انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی اور بنظر اوٹ کے ہمیشہ ہمارے ساتھ  
رہنے کے ایک سند مکمل جاگیر کی بلاستقیات کے تیار ہو فقط

دفتر دیوانی میں درج ہوئی تاریخ ۲۱ ماہ ربیع الثانی ۱۲۸۵ ہجری مطابق ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۲۸۵ء  
واضح ہو کہ یہی عبارت مکرر لکھی گئی

اسی تاریخ خاص دفتر نواب میں درج ہوئی

فرمان شاہنشاہ مغلیہ باثبات و منظوری عطایات نواب بنام کمپنی موجودہ کرناٹک ۱۲۸۵ء  
دریں اوان سرست تو امان فرمان دی شان واجب الاذعان مابودلت بدین حکم جاری ہوتا ہے  
کہ جو کچھ سابق مظان نے عطا کیا ہے اور جو کچھ اب سراج الدولہ محمد علیخان نے اس کا کرناٹک  
میں بالائے سند اس غیرہ رفیع الدرجات عالی مرتبت انگریزی کمپنی کو عطا کیا ہے مابودلت بنظر  
اوٹ کی مشقت اور خدشہ گزاری کے پارہ سخت جہان یانی سے اس کو بطور انعام و لاخراج عطا  
منظور کرتے ہیں اور کسی شخص کا حصہ یا شرکت اوہمیں نہوگی لہذا تم فرزند ان مابودلت و اہل و عیال  
و حاکمان و متصدیان و دفتر دیوانی و مشکفان سلطنت و جاگیر داران و کردربار حاکم استقبال دوام  
و سندام کو شش بیچ استحکام اور قبیل ہذا حکم عالی کی کرو اور انگریزی کمپنی مذکور اور اس کے وراثت  
اور جانشینان کو وراثت دوام کے شرکائی نہ کوڑہ بالا سپرد اور حاکم کرو اور ان کو مکمل متبذری اور  
برسی اور محفوظ تمام عزل و نصب سے تصور کرو اور کسی طرح اوٹ کو تکلیف اور زحمت کسی طرح نہ دو  
مطالبہ رسوم دیوانی و شاہنشاہی اوٹ نہ کرو

اس فرمان عالی کو حکم قطعی و مستحکم تصور کر کے تعمیل کرو

المرقوم ۲۴ ماہ حنفیہ جلسہ مطابقت ۱۲ ماہ اگست ۱۹۶۵ء

خلاصہ جویشٹ فرمان پر لکھا جاتا ہے وہ قریب قریب مطابق اس کے ہے جویشٹ فرمان بابی سرکاشی کے تھا قاضی کی تصدیق بھی اوسط طرح کی ہے (دیکھو عمدہ نمبر ۱)

### نمبر ۳۸

درخواست منجانب نواب والا جاہ و جوابات گورنر جنرل ان کونسل

درخواست نواب والا جاہ بنام گورنر جنرل جوابات درخواست نواب والا جاہ  
اول ایک عمدہ نامہ باستحکام فیما بین ہماری جواب ایک عمدہ نامہ چہرہ زدہ کیا جائے اور کمپنی کو  
قائم کیا جائے اور وہ واسطے دوام کے جاری اوسین اختیار ترسیم و منظوری کار ہے مگر بدترین  
رہے اور اوس سے انحراف نہو ہے کہ وہ عمدہ نامہ بنیاد عمدہ نامہ دیگر جو حسب حکم  
و حسب ہدایت کمپنی لکبہ منظوری اپرینٹ قرار

پائے منظور ہوگا اور وہ عمدہ نامہ واسطے دوام  
کے جاری رہیگا اور ایسا مستحکم اور وجہات سے  
ہوگا کہ ہر کسی شخص کے اختیار میں نہوگا اور اسکا  
افساح کرے یا اوس سے انحراف قبول کرے

دوہم بین الملک سورنٹی کرناٹک بالا گمات جواب حقوق اور اختیارات جو نواب کے اور  
نیچے پراٹ گمات کے ہون اور کسی کا ماتحت اوسکے ملک اور فرزندان اور خاندان اور ملازمان  
نہیں ہوں اور میرا کل اختیار اپنے ملک پر اور اور عایا کے سچ انتظام ملکی و خاکی ملک کے  
فرزندان اور خاندان اور ملازمین اور عایا پر ہے میں وہ ہم قائم اور موجود رکھینگے

اور نیز سچ انتظام ملکی و خاکی میں بریہ سب میرے  
اختیار میں رہنے چاہئیں اور میرے دوست ہیں

راخت نگین

سوم چونکہ کپنی وقوم انگریزی محافظنیری جواب بیشک

عزت اور حکومت کے میں پس وہ وہ ہی امور  
کرنیکے جو میری سپہ سے متعلق ہونگے

جہاں دس بلین خوب راستہ میں نے جواب سب تنخواہ فیج اور اونکا زبختہ و لہر

کپنی کے ساتھ رکھی میں اونکی خواہ میں دیتا ہوں کنجٹ و تیر زمرت قلعہ جات اگر مرمت ضروری

پس وہ مجھے سوای اونکی خواہ کے اوچکہ نہ لیں ہوگی حساب نواب میں محبوب ہونگے کیونکہ یہ

تمام اخراجات کنجٹ اور بختہ یعنی سفر خرچہ ہنگام سفر سب رقوم خرچہ اوسکے واسطے ہونگے اور ہنگام

اور مرمت قلعہ جات میری مرضی سے ہو کرین جنگ حساب رسی سپہ لار فوج کے ہونا اعلیٰ مولیٰ

اور حساب سہ ماہہ مجھے اندر ماہ ششم کے دیا کرین رینیکے باقی مضمون اس دفعہ کا سب صحیح ہے

جب اس میں ہو جائیگا تو میں باوقات عینہ روپیہ دیا مگر تعجب ہو گیا یہ ہے کہ اس طرح کا دعویٰ ہونا اور

کر دینا اور گورنر اور کونسل مندر اس مجھے رسید کچھ شبہ نسبت اوسکے واقع ہونا —

دیا کرین اور ہنگام اس کے وہ میری رعایتیج

نہایت ملک کے اوں دس بلینوں سے

کیا کرین تاکہ مجھے کچھ پائدہ و بابت خرچہ کے ملا کر

پانچم میرے پولیکا اکثر باوجودیکہ ہنگام اس جواب نواب مالک اپنے ملک کے افواج

میں گئے اوں پر بہت رعایت اور جہانی کی ہو نصفت دہی اپنی رعایا کے ہیں اور یہ امر ایسا عجیب

مگر باعث راوہ بلند نظری و سرکشی کے شامل ہے کہ اس درخواست سے معلوم ہوتا ہے

میرے دشمن حیدر علی اسکے ہو گئے اور میرے کہ مرلو نواب کی گچہ دار ہے —

ساتھ بقاء باد آئے لہذا میں اونسے کچھ اعتبار نہیں

رکھ سکتا ہوں اور زانو کوسختی رعایت تصور

کر سکتا ہوں اس صورت میں میری رعایا کو جرت ہی

بسناد ہی ایسے پولیکاران کی ضرورت ہے اور سب سے

اعانت بھی ضرور ہے

ششم بعد از انکہ صلح اور اتفاق فیما بین سر  
اور انگریزی کمپنی کے قائم ہوا تو دشمن اور غلط  
اور خون دونوں کا ایک ہی ہو گا یعنی جب کامین  
سے نقصان ہو گا وہ دونوں کا تصور کیا جائیگا  
اس واسطے چاہتا ہوں کہ انگریزان موجودہ سندان  
یا شاہ انکلاستان صلح شاہ فرانس کے ساتھ کریں  
اور امانیت اور حفاظت کرنا ان کی اور حقوق بکارت  
میری حکومت کے اور میرے اختیارات نافذ کر  
جانشین کرنے کرنا ان کے ہاتھ کام طے ہو کہ  
عہد نامہ میں مندرج ہو جائیں

جواب جو کہ عہد نامہ فیما بین نواب و کمپنی  
ہو گا اور میں یہی شہدہ شہر و موگا کہ دوست  
یا دشمن دونوں کے بطور مساوی دوست اور دشمن  
تصور کیے جائینگے اور ان کی بھروسہ اور امانیت  
اور باعث خوف و احذر ہو گا یہ ہی شرط اتفاق کی  
اب تک رہی ہے جو فیما بین نواب اور کمپنی کے  
ہوا ہے گواہ اس کی تائید یا ثبوت کسی تحریر سے نہیں  
ہوا ہے اور درباب فقرہ اخیر اس دفعہ کے حکم  
انتم خان دیوان نواب نے اطلاع دی ہے کہ  
نواب کے پاس چھپتیا کمپنی کی اور صاحب  
بادشاہ اور خود بادشاہ کی درباب وصیت نامہ کے  
موجود ہیں اور اس نے فقول تحریرات بادشاہ  
و کمپنی پیش کیں جنہ صاف ظاہر ہے کہ نواب  
کو اختیار مقرر کرنے جانشین حکومت کرنا ان کے  
حاصل ہے لہذا امید گوئی کہ ہذا کو ضرور اور لائق  
نہیں کہ کچھ تحریر ایسے امر میں کریں جو مکمل امید ہے  
کہ بہت بعید ہے اور ایسی تحریرات قبالی ہم پر عہد  
ہیں اور نہایت مضبوط لہذا واجب التعمیل لایزال  
کمپنی درمیانے بادشاہ میں

مہتمم بیج فوج میرے قلعہ جٹ کے ایسے جواب حکومتیات رنج ہے کہ کوئی موقع ایسی  
کیہ انامہ طور بخشی بھیجے کہ میں جو صلح اپنی نالیش کا جسکا ذکر اس دفعہ میں ہے پیدا ہو یہ

ارباشی کے بغیر فائدہ میری رعایا کو روپیہ قرض  
 برٹس سو پر دیتے ہیں اور بعد ازاں تنگ طلبی  
 روپیہ کر کے انتظام میں مدخلت کرتے ہیں  
 اور باجم اعانت اس امر کی کرتے ہیں اس وجہ سے  
 بہت تکلیف اور نقصان میری رعایا کا اور میرا ہوتا  
 ہے پس ایک حکم قطعی اس ضمن میں جاری ہو کہ پھر  
 میری اجازت کے کوئی شخص میری رعایا کو روپیہ  
 قرض نہ دے اور جو روپیہ سابق دی گیا ہو یا آئندہ دیا  
 جائے اس کا سو پہلے فیصد فی سال  
 سے زیادہ نہ ہو اور اگر کوئی شخص خلاف اسکے عملد  
 لائے اور تکلیف دہی رعایا کو تو میں اس کو سخت  
 پاس کروں گا اور اس کی تبدیلی کی درخواست کروں گا  
 اس صورت میں گورنر اور کونسل سندھ اس کو کام سے  
 بدل دیں اور دوسرا شخص اس کے عوض مقرر کریں  
 اکثر موقع پر مشکل ہوگی اور ہر مقدمہ میں نواب کی  
 اعانت ہوگی اگر وہ حسب قاعدہ بحیثیت مدعی مقابلہ  
 ملازم کمپنی جس کی نسبت نواب کو مجراعات پیش آنا  
 چاہیے کھڑے ہوں گے اور تقرری حاکمان کی  
 اون کے ملک میں جوں واسطے نفع اور اعانت حکم  
 دہ ہو وہی نواب کو سے مگر ہم یہ بھی بیان کرتے  
 ہیں کہ نواب احتیاق رکھتے ہیں کہ جس شخص کی  
 تقرری کے نسبت ان کے ملک میں باجس شخص کی  
 موجودگی نسبت جو ان کے ملک میں حاکم مقرر ہوا

امر نہ صرف خلاف انصاف ہے بلکہ خلاف  
 نیک نامی انگریزی ہے ہم بالعوین انگریزی  
 کمپنی اور اون کے کل امتحان کے اقرار کرنے  
 پر موجود ہیں اگر کسی شخص پر حکم کمپنی کو آئندہ اجازت  
 دینے روپیہ رعایا کے نواب کو نیک بجا نیگی اور  
 یہ مخالفت حکم عام میں مستحکم کیا نیگی اور یہہ قرین  
 انصاف ہے کہ اگر کوئی شخص خلاف درزی اس  
 حکم کی کر کے رعایا کو تکلیف دیگا تو نواب کو اس حق  
 درخواست تبدیلی ایسی شخص کا حاصل ہوگا اور گورنر  
 جنرل اور کونسل سندھ اس ایسی درخواست پر ضرور  
 ایسے شخص کو تبدیل کر کے اس کی تحقیقات کرنگو  
 تاکہ جس قدر جرم اس کی نسبت ثابت ہوا بقدر سزا  
 اس کی کیجائی مگر ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسے  
 مقدمات کی شہادت حسب اطمینان قواعد ججی دینی  
 اکثر موقع پر مشکل ہوگی اور ہر مقدمہ میں نواب کی  
 اعانت ہوگی اگر وہ حسب قاعدہ بحیثیت مدعی مقابلہ  
 ملازم کمپنی جس کی نسبت نواب کو مجراعات پیش آنا  
 چاہیے کھڑے ہوں گے اور تقرری حاکمان کی  
 اون کے ملک میں جوں واسطے نفع اور اعانت حکم  
 دہ ہو وہی نواب کو سے مگر ہم یہ بھی بیان کرتے  
 ہیں کہ نواب احتیاق رکھتے ہیں کہ جس شخص کی  
 تقرری کے نسبت ان کے ملک میں باجس شخص کی  
 موجودگی نسبت جو ان کے ملک میں حاکم مقرر ہوا

بریقین انکار کریں اور کونسل اور کئے انکار کے  
موافق کام کر نیلے اور یقین نام اس قاعدہ کی  
صرف وقت اس میں ہو سکتی ہے اور ہنگام  
جنگ میں اسکے نتیجہ قیہ پیدا ہونے لہذا جز  
قواعد پر یہ تجویز مبنی ہے وہ ایسے وقت میں  
یعنی وقت جنگ میں منحصر اور انصاف گورنر  
اور کونسل و صلاح سپہ سالار فوج کے رہنے

چاہیں

ہشتم میری ہمیشہ یہی خواہش رہی ہے جواب یہ بہت مناسب ہے نواب کو آپ  
کو روپیہ واجب الادا کے قرض گہنی او اہو اور راضی ہو کر وعدہ کرنا چاہیے کہ جب تک جنگ قائم  
میں نے ہمیشہ اس بارہ میں کوشش کی ہے اس وقت تک جو کچھ آمدنی اس ملک کی ہو  
جیسے میرا اتفاق ہوا ہے اس وقت سے بلاستنی کسی کے و کمپنی کو واسطے خرچہ جنگ  
میں نے بہت روپیہ اس حساب فوج میں ادا کے دیکھا ہے اور تحصیل اس کی صرف نواب کے  
کیا ہے اور جس روز حیدر نے کرناٹک پر حملہ عاملان کے نہایت اور لوگوں کے جنگجو پیدا  
کیا تھا اس روز میرے ذمہ ایک لاکھ گاپو ادا اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرے اور  
سے کم یافتنی گورنر و کونسل میں اس باقی تھا کہ جنگجو اختیار اس امر کا متیکہ وہ عاملان سے  
اوامانی کی امید مجھے مناخیاں ملک کی ہندویات روپیہ وصول کیا کریں ہو کرے اور اگر کوئی عامل  
سے تھی مگر اسی عرصہ میں دشمن کا حملہ شروع ہوا یا کوئی اور ملازم روپیہ علاقہ مفوضہ اپنے کاکہن  
اور میں نے کمپنی کو بجائے نقد ادا کرنے مخفی رکھیں تو انکو اختیار حاصل ہو کہ دو اسکو  
اس رقم کے بربج و نہ کاوان و بنو وغیرہ اسے روک کر چھین لیں تاکہ کل آمدنی صرف خرچہ جنگ  
بھی زیادہ قیمت کے فوج کو دیے ادا و اسے میں کام آئے مگر جبکہ روپیہ نواب اس پر  
اسکے سالانہ ادائیگہ جو قلعہ جات میں تھا کے اور ملک کے خزانے واسطے طلب کر نیلے و  
اور قلعہ ترجیح ملی میں بہت تھا اور قلعہ و قلعہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ رہے گا اور جو عامل یا کوئی

میں کم اور جو کچھ اون تعلقات میں تھا اور دشمن سے لے لیا تھا وہ بھی سب اس کے قبضہ میں ہے اگر میری بد فیسی سے اکثر تبرج منوئی تو میں خشک بنیں کہ میں آج کے روز ایک گودا کا بھی قصداً کہنی کا نہوتا

مجموعہ اکثر تعلقات کے ملک کی جواب ہی دشمن سے بچے ہوئے ہیں اونکی مالگاری سب کہنی میں محسوب ہوتی ہے اور بعض تعلقات میرے قرض خواہوں کے پاس ہیں اور ہندو تعلقات کا پیشکش مجھے ملتا ہے پس جو کچھ اس محالات سے وصول ہوتا ہے وہ سب جو کہ کہنی میں ہونے دو مگر میرے قرض خواہوں کے نسبت میں میرے دوستوں کو انصاف پسندی کرنی چاہیے پس جو دشمن سے میرا ملک خالی ہو جائے تو آمدنی اون تعلقات کی میرے قرض خواہوں کو مل کرے تاکہ زراصل اوسکا ہو جب میری تحریرات کے اوکھیلے۔

نہم۔ کی وجہ سے اور نیز باعث حملہ دشمن کے جس سے ہمارے دوست بھی واقف میں جمہورتا تعلقات ہوئی ہے اور میری رعایا ایسی حالت کو پہنچے ہے کہ میں اسے کچھ امید نہیں رکھ سکتا اور میری کوشش اور سعی سے میری تسکرات کا تصفیہ اور طے ہونا

اور ملازم نواب کا خلاف عمر میری پاس قاعدہ کی کر لیا اوسکو وہ برخاست کر کے سزا دیگا اور شخص واسطے اپنے روپہ کے مامور ہونگے اوکو بطور حاجت دیانت قسم کرنی ہوگی کہ وہ خلاف اعتبار نہیں کریگا اور نہ کسی کو وہ روپیہ لہجائے دینگے یا بھیجے دینگے سوائے کامرکاری کو جو وہ لہجائے دینگے اوسکا حساب دفتر سرکاری میں کہیں گے اور جو تعلقات قرض خواہان نواب کے پاس ہیں اونکی آمدنی ہی خزانہ کہنی میں جمع ہوں اس طرف جنگ کے مگر میرے آمدنی قرض خواہان نواب جنگ کے پاس وہ ہیں تاکہ بعد ازین وہ مقدمہ دعویٰ ہر ایک قرض خواہ میں تقسیم اس تدبیر سے آمدنی ملک کرنا ملک کر چنانچہ باید اوسکی حفاظت میں اب صرف ہوگی اور حقوق قرض خواہان ہی باقی ہیں گے اور میرے بعد حسب درخواست قرض خواہان جو زمینیں نے سابق کی تھی عمل میں آئی

جواب دوبارہ لے لینا کرنا ملک کا دشمن کے قبضہ سے مارا اول مطلب ہے اور اوسکا تحت علاقہات کا لینا مطلب ثانی مگر وہ ہماری حق پر منحصر نہیں ہے اور یہ ایک شرط معینہ عدنانہ نہیں ہو سکتی اور جس فرض سے سیر و گی کرنا اور دیر الگامات گائی اور اکثر محالات



ہست شکل ہے اندازہ ضرور ہے کہ میرے دوست  
میرے نسبت انصاف اور رعایت مرعی کہیں  
اور اس طرح میری مدد کریں کہ بعد گشت ہمارے  
دشمن کے مرے سپرد علاقہ کو ماہ اور زیر اگمات  
اور اکثر عمالات بالاگمات متعلقہ کرنا تک باگین  
جو میرے ملک میں واقع ہیں اور جنگی سبب میرا  
حق بھی پہنچتا ہے کر دین اور میں پانچ سو سوار  
آرامتہ اور آئین واسطے تحصیل اسکے روپیہ کے  
ملازم لکھونگا

وہم متعلقہ تجور کے نسبت بر استحقاق بنا اوکو  
میں نے صرف کثیر حسب رسم ہندوستان لیا تھا  
اور میرے دوستوں نے میری مدد کی تھی  
جنگل عوض میں نے اوکا شکر ازاو کیا تھا بعد ازاں  
اونکو نے صرف بہ ترغیب غنچوگان مجھے علاقہ مذکور  
زبردستی چھین لیا جنگی سبب میرا اور میری رعایا  
اور قرضہ ہونا بڑا نقصان ہوا اس وقت تک  
میرہی حال ہے اور اکثر میرے قرضہ ادا نہ کر رہے ہیں  
میرہی حال تو کو خوب معلوم ہے کہ کو ٹکر میں نے  
بار بار اس بارہ میں غریبی ہے اس وقت سے  
مرا حق ایک میری رعایا کو دیا گیا ہے مگر اوج  
کو فائدہ کہنی کا بھی نہیں ہوا اگر محلات انکو واسطے  
خفیہ سازش حیدر علی اور مرہون کو سانسکی او  
میرے اور سامان دینے سے

بالاگمات متعلقہ کرنا تک ناسن گنات تجوز ہوگی  
وہ دونوں تواب اور لکھنوی کے کام کو واسطے  
ضروری اور لا بدی ہے اور نیز واسطے اونکے  
آئندہ بہتری کو لہذا میرا مردوں کی خواہش  
کے قیہ ہے

جو اب میرا گورنمنٹ مجازین کہ تحقیقات سچ دہائی  
باہمی تواب و راجہ تجور کی عمل میں لائیں میر  
روبر دے میرے اور مجاز حاکم کے طے ہو گا  
ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ جو کہ زمینداری تجور ایک  
قد صوبہ وضع کرنا تک کی ہے تو اسکی آمدنی  
اور سبط اول اور اسوقت اندیشہ عام میں  
کلینہ سچ خرچہ فوج کی جو واسطے حفاظت تکلیف  
سب کی مامور ہے صرف ہو اور حاصل علی علیہ  
لیا جائے اور اسبط ایک کے سپرد ہو  
بطر واسطے پائے کرنا تک کے تجوز ہو ہے  
اور وصول ہو کر اسبط اور اوسمی امیر میں  
یہ تجوز مختصر تحریر ہوئی ہے اور سب بیان  
مابقی دوبارہ سفارش تحریر ہو کر بندست  
صاحب پریڈنٹ و کونسل نور علی شاہ

انکار کیا اور اپنا کل وسیعہ بمقام حکما تمام جو ابلانغ ہوگی مگر بہاؤ کو اختیار ہے کہ وہ اس کو آبادی قوم وچ کی ہے کہتا ہے اگر میرے دوست منظور کیرن یا نامظور کر کے ذمہ داری اوسکی نصفت کو کام میں لاکر تعلقہ کو جو محکومین کو کہنی کو اپنے اوپر رکھیں —

اور نیز میرے کاروبار میں بہت فائدہ ہوا اور میرے دشمن کے خلاف ہوگا ورنہ کل آمدنی تجھ کی ضرورت کڑا لگ اور اسے قرضہ ذاتی و ملکی میرے اوپر مصارف اخراج دشمن میں ہونے دو تجھ تعلقہ کرنا ہر پہلو ایک حصہ اوسکا میرے قرضوں کو کو دیا جا تا کہ وہ متبلی ہو کر خاموش رہیں تا وقتیکہ میرے دوست انگلستان میری نسبت کچھ انصاف کریں اور گورنر جنرل اور کونسل باز راہ عطیت اور نصفت پروری اس میرے استحقاق کی نسبت تحریر روانہ کریں گہر گورنر جنرل اور کونسل کے تعلق کل انتظام امور ہندوستان ہے اگر تحقیقات اس امر کی مختصر اور صاحبانِ یورپ کے ہے تو ان کو اس بارہ میں تحریر کرنا واسطے فائدہ عام کے ضرور ہے میں دوست کہنی کا ہون اور بار قرضہ اور رہن و فروخت جو اہل و غیرہ سے میری نہایت تہنک ہوتی ہے اور مجھے تکلیف بھی ہوتی ہے اور یہ امر ہرگز کہنی کو منظور نہیں کہ اوسکے دوستان قدیم پر یہ واردات لاحق اور عائد ہو

بازو ہم سو اسی اخراجات کہنی وخواہ سپاہ جواب ہماری نصیحت یہ ہے کہ تصدیق

اسپے اور مہاجران ہندوستانی جو میرے تمام اوس قرضہ نواب کا جو رعایا می انگریزی  
 قرضخواہ میں اور ضامنان ہندو و مسلمان کے کا ہے بلحاظ قرضہ اور قرضہ جدید کے جو باہم  
 میں مقروض قریب ستر ستر لاکھ و اکا قرضہ انان جمع ہو کر ایک رقم قرضہ کی ہو گیا ہے اور نیز وہ  
 ولایت زاکا ہوں جسے میں نے سابق اور قرضہ جدید کا جواب تک کسی حساب سرکاری میں  
 حال میں قرض کیا ہے اور جو لوگ علاقہ کمپنی نہیں آیا ہے اور نہ تصفیہ اوسکا اب تک ہوا  
 میں رہتے ہیں جب میں اس زر کثیر کے ادا ہے کیا جاے اور سود کل قرضہ پر رقم وار  
 کرنے کا خیال کرتا ہوں تو میں دریامی تردد تاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۸۷ء تک دیا جاے اور  
 میں غریق ہو جاتا ہوں اور اس قدر بارگراں کے شامل رقم قرضہ کے ہو کر آئندہ موقوف ہو اور  
 رانی میری بجز استغاث میرے دوستوں کے اوس رقم قرضہ سے جو اصل قرضخواہ سے  
 متخیل نہیں ہونی اگر میں اس بارگراں سے سبکدہ بذر بیع بالکسی اور طرح سے دوسرے شخص سے  
 ہوں تو بجانب زراعت علاقہ و حفاظت رعایا منتقل ہو گیا ہو جسے فیدہ می کل ایسی رقم سے  
 مصروف ہوں لہذا میں یہ استدعا کرتا ہوں مجھ الیکر باقی رقم ذمہ نواب کے عائد کیا جاے  
 کہ آپ مجھے ایسی نصیحت اور راسی دین جس سے اور جب اسطرح فیصلہ ہو جاے تو ہر ایک قرضخواہ  
 میرے امور اور عزت میں اور میرے قرضخواہان کے نام رقم ادائیج ہو اور تسک کمپنی کے  
 معہ سود معمولی ہر ایک کو با سزا و سقد حصہ کے  
 کا اور نیز کمپنی کا نقصان نہو  
 جبکا وہ ستمی حسب اقدار قرضہ آمدنی علیحدہ  
 شدہ سے دیے جائیں اور اسطرح  
 اول قرضخواہوں کو بھی بابت رقم پیشگی کے  
 جو واسطے مالگذا رہی کے دی گئی ہوں اور سقد  
 رقم کے دیے جائیں حسب قدر اونکے نام قائم  
 ہوئی ہو بعد ازیں نواب کو باتفاق راسی پرنسپل  
 و کونسل عزت سینٹ جارج کے اور بنظوری  
 گورنر جنرل ان کونسل کے اختیار حاصل ہوگا

کر وہ آمدنی سے اس قدر رقم بعد ختم ہونے  
جنگ کے یا کسی وقت عینہ پر جب قدر واسطے  
ادائے رقم سالیانہ قرضہ مذکور ملتی ہو اور  
اس وقت تک جب تک کل قرضہ ادا نہ ہو جائے  
میں تجویز نواب کو اور پریسڈنٹ اور کونسل  
فورٹ سیٹ جارج کو اور قرض خانان کو تحریر ہو  
اور بعد مدت کمپنی اول موقع روانگی تحریرات پر  
مرسل ہوگی

جواب دو از وہم اگر حسب تجویز مذکورہ بالا  
اقرار نامہ طے پائیگا تو یہ واسطے تقبیل مرثب  
مذکورہ کے اور نیز واسطے رفع وقت آئندہ کے  
جو نواب اور دیگر اشخاص پر عائد ہوگی ضروری  
مستقر ہے کہ نواب قسیمہ وعدہ کریں کہ وہ  
آئندہ کسی ملازم یا رعایا کی کمپنی سے قرض نہ  
ادائے اشتہار عام بھی اس مضمون کا دیا جائے  
کہ کوئی رقم قرضہ یا متسک زر قرضہ نواب لائق  
جواز اور واجب الادا بذریعہ استعانت کمپنی  
یا صرفت افسران کمپنی مقصور ہوگا اور گورنر جنرل  
اور کونسل منجانب اپنے اور کمپنی یا اور افسران  
کمپنی کے وعدہ کریں گے کہ کچھ حکومت کمپنی  
بااختیار پریسڈنٹ فورٹ سیٹ جارج واسطے  
دلوانے ایسے قرضہ کے کام میں نہ آئیگا

درو ان سے عزیز اس قدر فقرہ جواب دوم میں کیا جو شرح ان الفاظ سے ہونا چاہیے کہ وقت  
جنگ تاریخ ہر ایک فقرہ موقوف ہوا اور اس لفظ پر بھی ہند کیا تھا یعنی لفظ باجحت یا باجاس لفظ الفاظ میں تمام کچھ  
یعنی ہم قائم رکھیں گے اور استعانت اس بارہ میں کر نیکی سید آثم خان نے بخوبی سمجھ کر  
جوابات بورڈ کو تبرسم مذکورہ بالا منظور کیا اور ترجمہ لفظ لفظ اسکا اوسکو فارسی میں دیا گیا لہذا  
اوسنے منجانب اپنے مالک کے ہر ایک امر کو منظور کیا اور یہ درخواست کی کہ مضمون بل  
اسمیں واسطے اوسکے دستخط اوپر کے اور نیز بنا بر دستخط و مہر سرچارچو جوزف سلیون صاحب  
کے حکیمانامہ ساتھ نام آثم خان کے شامل ہو ہے شامل کیا جائے لہذا یہ درخواست اس  
غرض سے منظور ہوئی کہ اگر کوئی اقرار نامہ اسپر سنی ہو گا تو وہ کامل اور تصدیق تصور ہو

ہم آثم خان و رچارچو جوزف سلیون باعتبار اختیارات کل جو مکمل نواب والا جاہ سے واسطے  
مشورہ کرنے اور قائم کرنے عمدہ نامہ کے ساتھ انریبل گورنر جنرل و کونسل بنگالہ کے بابت  
آئینہ انتظام اور امتیاق امور کرنا ٹک عطا ہوے ہیں بنام اور منجانب والا جاہ موصوفتہ  
تمام شرائط مندرجہ جوابات گورنر جنرل و کونسل جو نسخہ سوالات سید آثم خان بہادر منجانب نواب  
والا جاہ مدوح کے ہوئے تھے منظور کرتے ہیں اور نواب والا جاہ کو پابند اسکا کرتے ہیں  
اور بیان کرتے ہیں کہ نواب پابند تعمیل شرائط کا جو ان جوابات میں اوسکی نسبت درج ہیں  
اوسطرح رہیگا جس طرح وہ خود ہنگام تحریر اس کاغذ کے موجود ہو کر یا خود دستخط کر کے پابند رہتا  
اور اس تحریر کو وہ بطور اقرار نامہ مہفہ حسب دستور تصور کریگا

شہادت اس امر کی ہے اپنے نام اور مہر اسپر شت کی اور اسکو اس کاغذ پر تحریر  
کر دیا یا جس پر نواب والا جاہ نے اپنے ہاتھ سے ہماری موجودگی میں اپنی مہر اس غرض سے  
کر دی تھی کہ جو کچھ اقرار نامہ ہم اوپر لکھیں وہ اذکو قبول اور منظور ہوگا اور اس سے انکا اپنا  
مکمل تعمیل اور تصدیق شرائط مندرجہ کا ہوگا

ہم گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ بنام اور منجانب الیٹ انڈیا کمپنی تمام شرائط کو جو جوابات بالا  
میں ہے رو بروے سوالات سید آثم خان بہادر کے لکھے ہیں منظور کرتے ہیں اور  
بایا غازی انکو اور دیگر افسران کمپنی کو پابند اسکا کرتے ہیں کہ جو ان میں درج ہے اوسکی پابندی

اور بتفصیل بلاتفاوت اس قدر ہوگی جس قدر انہیں نسبت ہمارے عائد ہوگا اور اسکو ہم بطور عمدتہ  
منفردہ حسب دستور کے تصور کرتے ہیں

### نمبر ۳۹

یہہ کاغذ تمام قوت اور صداقت سنہ کی رکھتا ہے اور کوئی اور سند اور نوشتہ فیما بین نواب  
و گورنر پنجاب کمپنی ضرور نہیں نواب یہہ بھی اختیار گورنر کو دیتے ہیں کہ وہ عملدار مقرر کر کے اسے  
منظوری نواب کے بھیج دیں اور گورنر خود اس کے ساتھ بندوبست جمع کارکن اور سیاجامع کی  
تین سال یا پانچ سال ہو جو گورنر مناسب تصور کر کے عملداروں کے ساتھ تصور کریں اور جمع مذکور  
ایسی حالتوں میں کہ جواب میں کم از کم لکھنؤ سے سدرجہ و قدر آئے نواب سنہا اور جو احکام نواب صادر کرینگے  
وہ متعلق آمدنی کے ہونگے احکام درباب مالکداری صرف لاڈ میک کارتنی صاحب جاری کرینگے  
اور جو احکام نواب یا گورنر صادر کریں اس کی اطلاع باجمہر ہو اگر گلی نواب قول عملداروں کو دینگے مگر یہ دفعہ  
درج ہوگی کہ روپیہ صرف حکم گورنر یا جاسے گورنر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ششم حصہ آمدنی باوقات مختلف  
جب گورنر کو وصول ہوگا نواب کو دینگے اور جہاں نواب حکم دینگے وہاں وہ روپیہ دیا جائیگا خواہ  
مقام ہذا میں یا جہاں روپیہ وصول ہوگا وہاں اگر حکم نواب ہوگا دیا جائیگا اور باقی پانچ حصہ آمدنی  
حساب نواب میں جو کمپنی کے ساتھ ہے محاسب ہوگا اور گورنر رسیدات اس روپیہ کی جو نواب کے  
حساب میں جمع ہوگا وقتاً فوقتاً نواب کو دینگے

نواب بیان کرتے ہیں کہ وہ اس سیاجہ پانچ سال میں کسی عملدار کو بلا اطلاع و استرنا گورنر کے  
برطرف یا تبدیل نہیں کرینگے اور نواب یہہ اختیار بھی گورنر کو دیتے ہیں کہ وہ انتظام اور تحصیل  
کل قوم پیشکش دو دیگر چوپ کرناٹ کا کیا کریں اور گورنر صرف اجازت و باب رقوم اسناد نواب بت  
پیشکش یک سالہ دو سالہ دیا کریں جو اسناد قبل از تاریخ ۲۲ مارچ اپریل گذشتہ جاری ہوئی ہوں  
اور تمام اسناد بنام پولیکارن نواب جاری کریں اور گورنر جاری کریں اور اسطر علی آمدنی کا ایسا بندوبست  
ہو کہ وہ کم از کم اس رقم وصولی سے منہو جو ایسی حالتوں میں وصول ہوتی تھی اور گورنر ششم حصہ اس رقم  
پیشکش وغیرہ کا بھی نواب کو دیا کریں اور باقی نواب کے حساب میں منسل رقم مالکداری محسوب ہو کر  
لاڈ میک کارتنی صاحب ارزاہ مہربانی مطابق اس تحریر کے کار بند ہوں جس کے وقت قول پر دستخط

اور ہر نواب اور گورنر نے کر کے یا ہم تقسیم کرتے ہیں  
 المرقوم مقام سندھ اس تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۲۸۱  
 اسکی فارسی اصل کے ترجمہ پر بطور تصدیق و مستطابیک کار یعنی صاحب کے ہیں  
 دستخط جی پشتون  
 سکریٹری

### نمبر سوم

عہد نامہ تیسری جو سالہ نواب محمد علی کے ہوا  
 شرائط عہد نامہ تیسری مستندہ فیما بین نواب کرناٹک و گورنر فورٹ سینٹ جارج قبل سہولگی ماہ جون ۱۲۸۱  
 شرط اول

نواب اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنا حصہ اخراجات کا بطور شرط و کمپنی جواز دے عہد نامہ جو فیما بین  
 نواب اور گورنر اور کونسل سندھ اس کے تصفیہ پایگا بموجب حکم انجیلکینی ہر قمرہ ۴ ماہ دسمبر ۱۲۸۱  
 ادا کریں گے اور جب تک تحقیق بمقدار قرار پایگا نواب اپنی رضامندی سے اپنا حصہ چار لاکھ گپودا لیا  
 مستطاب کرتے ہیں

### شرط دوم

نواب اسطرح بارہ لاکھ گپودا سالانہ بابتہ قرضہ کمپنی و دیگر قرضوں ایمان تا ادا سے قرضہ دینگے

### شرط سوم

مبوجوب و نو شرائط نہ کوڑہ بالا کے نواب سات لاکھ گپودا سالانہ کمپنی کو دیا کریں گے جو جواہدہ  
 اور قمرہ دار ہر ایک قرضخواہ کے حصہ رسدی کامطابق رز و وصول شدہ کے ہونگے

### شرط چارم

نواب اقرار کرتے ہیں کہ وہ اوسی قسم کی ضمانت بابت بارہ لاکھ گپودا سالانہ کے دینگے جیسے  
 کمپنی باطلہ و نئے حصہ اخراجات ضروری کے چاہتے ہیں

### شرط پنجم

در صورت ادا نہونے قسط مقررہ بروقت معینہ کے یا اندر میں روز کے بعد وجوب قسط سے یہ شرط بذریعہ اس تحریر کے ہوتی ہے کہ کمپنی بعض اضلاع پر جو بعد ازین مذکور ہوئے ہوئے ہو چکا ہو رز بقایا پر اپنا قبضہ کر لیں جب کمپنی کا زبوں سے شرائط مستفہ ضرورت اس امر کی ہو کہ وہ مجموعہ بضانات کریں تو وہ ایک درخواست نواب سے کریں اور نواب بعد از دعوی کمپنی سے عملداران کو اطلاع دینگے کہ کمپنی کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ حکومت ضروری واسطے تحصیل زر کے عمل میں لائیں مگر محل انتظام نواب ساتھ برخاست کرنے عملداران یا سرشتہ داران کے منونے جو کمپنی کے آدمی ان اضلاع میں ملازم رہینگے او کو لازم ہو گا کہ جب ضروری ہو وہ وصول کریں اور کسی رسید یا کریں اور جب کل روپیہ جس کے عوض یہ اضلاع مکفول ہونے کمپنی کو حاصل ہو جائیگا تو حکومت کمپنی کی خواہ سو قوت ہوگی اور حکومت نواب کی واسطے دوبارہ قائم ہوگی جس طرح دیگر اضلاع کا ٹانگ میں ہوگی

### شرط ششم

اگر کوئی وجہ ناخش بخلاف عملدار اضلاع سپرد شدہ کمپنی پیدا ہوگی تو اس کی کیفیت اول نواب کو لکھی جائیگی اور نواب اس کی رخصت یا تہت کر دینگے اگر ضرورت ہوگی تو عملداران سابق کو برخواست کر دے عملداران جدید اس کے عوض مقرر کر دینگے

### شرط ہفتم

یہاں بھی مذکور ہو چکا ہے کہ اگر کوئی قسط یا جزو قسط میں روز کے عرصہ سے زائد باقی رہ گیا تو کمپنی رجوع بضانات کریں مگر جو کہ طریق تحصیل الگ ذرا ہے یہ اس کے کہ کل آمدنی ملک کی اخیر قسط شروع سال آئندہ تک وصول نہیں ہو سکتی لہذا نواب چاہتے ہیں کہ اگر اخیر قسط میں دو لاکھ کم ہو تا تک باقی رہ جائے تو اس کے ادا کے واسطے دو مہینے کی مہلت دیا جائے اور اگر اس دو لاکھ سے زیادہ باقی وجوب قسط اخیر میں رہ جائے تو کمپنی کو اختیار ہے کہ بموجب منشاء شرط پنجم عند نامحات ہذا انتظام ملک اپنے اختیار میں کر لیں

### شرط ہشتم

نواب کے خیال میں یہ آتا ہے کہ کمپنی خاص کر ذکر ضمانت کا بار بار کرتے ہیں کہ نہ حصہ فیض نہ دگی نواب ادا ہو اور ان کو معلوم ہے کہ کس قدر ضروری یہاں ہے کہ خیر چہ چکی بروقت ادا ہو نواب قرار





- ۱۱- جاگیر قلعه پریہ گدھا و تعلقہ سیکر پور
- ۱۲- پرگنہ قصبہ نسرہیل گدھا
- ۱۳- دیہات پمانور
- ۱۴- تعلقہ کٹانور
- ۱۵- پرگنہ حویلی تھامیل شتھل اوپر دیہات کلسپاک
- ۱۶- دیہات اودر منگل
- ۱۷- پرگنہ بلور وغیرہ
- ۱۸- پرگنہ جنگور
- ۱۹- پرگنہ تلگودھی وغیرہ
- ۲۰- پرگنہ رامپاک
- ۲۱- دیہات دلاپاک
- ۲۲- دیہات مندیال
- ۲۳- تعلقہ تیمیری
- ۲۴- دیہات جکرنگ پور
- ۲۵- پرگنہ چلکا و رام مہم جکومیم
- ۲۶- دیہات چانابور مہم نٹ کری
- ۲۷- تعلقہ ادالور
- ۲۸- تعلقہ میا بھری
- ۲۹- تعلقہ ویلڈ بندیل
- ۳۰- پرگنہ بندی وغیرہ
- ۳۱- تعلقہ دیالپور
- ۳۲- دیہات کونڈاپور و کنوری پاک
- ۳۳- پرگنہ اسپور

۳۴۔ تلی پت و اگر ارم

۳۵۔ تعلقہ الیاء پور

۳۶۔ دیوری بلام

۳۷۔ ولنداپور باشندہ جاگیر بھانڈا

انکی آمدنی کا تخمینہ چھ لاکھ گودا اسالیانہ کا ہے اور اگر کمی زیادہ آمدنی اضلاع مذکورہ بالا سے حسب اندازہ مندرجہ شواہج عہد نامہ ہذا کے ہو تو نواب اور اضلاع اس میں شامل کر کے حسب اس عہد نامہ کے سپرد کمپنی کرینگے

جو ضمانت واسطے بارہ لاکھ کے اوپر اضلاع آرکٹ کے دی گئی ہے وہ اس اطمینان سے منظور ہوئی ہے کہ ضمانت ساہوکاران جائز اور کافی متین گروہ حالیکہ گورنمنٹ بنگالہ بہ خیال کریں کہ ضمانت ساہوکاران اپنی اس سے بہتر ہے تو نواب اقرا کرتے ہیں کہ وہ اس ضمانت کو جواب دی گئی ہے مسترد کر کے ضمانت ساہوکاران البوض او سکے داخل کرینگے

### شرط یازدہم

اگر نقصان پیداوار میں باعث کمی بارش باران یا کسی اور سبب سے واقع ہوگا تو یہ شرط متوجی ہے کہ کمی اس زر خیزہ میں سے نہیں دیکھا لیگی بلکہ اوس بارہ لاکھ میں سے جو واسطے ادائیگی قرضہ کے قرار پایا ہے اور اس قدر بجائیگی جبکہ نقصان کمپنی گورنر اور کونسل تجویز کر کے مقرر کرینگے

### شرط وازدہم

چونکہ کمپنی نے انرا مہربانی یہ ہدایت کی ہے کہ ایک عہد نامہ ساتھ نواب کے بابت بعض مرتبہ کے جسکی تحقیق اور تصدیق اب نہیں ہو سکتی منعقد کیا جائے اور چونکہ نواب لکھ بھی بہ خوشی ہے کہ عہد نامہ جب سندھ اس میں ختم ہو تو اسکی تصدیق گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ کریں مگر اس میں عرصہ ہوگا اور اس وجہ سے اس حکم کمپنی میں توقف ہوگا کہ علیحدگی اضلاع نوآ عمل میں آئے لہذا عہد نامہ تمہیدی بالافیل میں نواب و گورنر و کونسل کے قرار پایا اور یہ بیان ہوتا ہے کہ عہد نامہ کل قوت عہد نامہ کی رکھیا اور بارہ لاکھ گودا واسطے اداسے قرضہ کے سال سال دینا منظور ہوا ہے وہ عہد نامہ کے مضمون مذکورہ بالا سے ملحقہ ہے لہذا اس کے واسطے ایک سند عہد نامہ میر و دستخط نواب

سیار ہوگی

شرط سیر دہم

چونکہ شرط سیر دہم پر دستخط اور مہر فریقین کے ہوئے لہذا اقرار نامہ ۱۲ ماہ و سہ ماہ کے قیاماً  
نواب کو واپس دیا جائیگا اور نواب کو بذریعہ اس تحریر کے کلیتہً قبضہ و حکومت کرنا ملک کی دسی گئی

دستخط نواب

دستخط الکرند و یوشن

گوانا

دستخط ملی اوکس

دستخط سی فری من

دستخط جی شیمبر

المترجم ۱۲ جون ۱۹۰۱ء

نمبر اسم

محمد نامہ نواب محمد علی شاہ

مہر کمپنی

مہر نواب

محمد نامہ دوستی و اتفاق و حفاظت و وامی سفندہ فیما بین از یہیل میجر جنرل سر آرچبالڈ کمپنیٹ  
آف دی بابت پریڈنٹ و گورنر فورٹ سیٹ جارج و کونسل مقلم مذکور منجناب کمپنی تجارتان  
انگلستان جو تجارت ہند میں کرتے ہیں اور نواب والا جاہ عمدۃ الملک امر اسید اصفت الدولہ  
انور الدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار صوبہ دار کرناٹک منجناب خود و وراثا و جانشینان خود  
مناجبان کورٹ آف ڈاکٹر انریبل ایٹ اڈیٹا کمپنی نے بغور ادون فوائڈ کثیر کا خیال کر کے  
جو ساتھ بہتر کرنے برکت امنیت کے جواب بخوش نصیبی اوپر کنارہ کو در مسئل و کرناٹک کے دو  
قائم ہوا ہے پیدا ہوتے ہیں اور زمانہ حال کو واسطے قائم کرنے اور انتظام دینے ایک تدبیر  
بذریعہ محمد نامہ درست اور واجب کے بابت حفاظت کرناٹک و سرکاران شمالی اور پرنیاد مضبوط اور

قائم کے مناسب تصور کر کے سید راسی اپنی نواب کرناٹک کو لکھی اور نواب نے بھی اس  
تدبیر کے مناسب اور انائی کا متیقن ہو کر منجاب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے  
ایک عہد نامہ مستحکم اور دوامی ساتھ پریسڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے تصدیق کر کے  
اور پراون شرائط اور مطالب کے جو ذیل میں درج ہوتا ہے منعقد کیا جس کے ذریعہ سے یہ شرط  
اور موعود ہو کہ سر انجام مناسب واسطے فوج نگہبان وقت امنیت کے کیا جائے یا اور نیز  
ادامی خرچہ جنگ کے وچالیکہ کرناٹک اور کور و سڈل میں کمین جنگ وقوع میں آئے تو کچھ  
امانت اور حصہ مالگذا رسی فریقین معاہدہ کی جانب سے یکجا جمع ہو کر واسطے حفاظت اور امنیت  
طرفین کے صرف ہو گا اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ صرف کرنا امانت مذکور کا سنگام امنیت اور جنگ کے  
اور نیز ہدایات و رباب جنگ متعلق کمپنی یا وانکے وکلا یعنی صاحبان ذمی اختیار کے مع حکومت  
فوج و سیکرین اسلحہ و رسد وغیرہ باستانبار گودام غلہ و سیکرین نواب رہیگا اور انکو اختیار حاصل  
ہو گا بنظر امنیت عام جس قلعہ میں چاہیں فوج رکھیں اور جسکو چاہیں خالی کریں لہذا فریقین معاہدہ  
بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ذیل منجاب اپنے اپنے ورثا کے اور نمایاں اپنے کفو

### شرط اول

دوست اور دشمن نواب کرناٹک اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دوست اور دشمن دونوں کے  
شمار کیے جائینگے

### شرط دوم

نواب کرناٹک واسطے فوج سنگام صلح خزانہ کمپنی میں سال بسال نو لاکھ پگودا شروع ۹۰ فیصلی  
مطابق ۱۲ مارچ جولائی ۱۸۵۸ء بطور حصہ معینہ ادا کیا کریں گے اور یہ رقم بموجب اقتضا مفصلہ  
ذیل ادا ہوگی

۷۰ لاکھ پگودا

بتاریخ ۳۰ مارچ نومبر

۳۰ لاکھ پگودا

بتاریخ ۳۰ مارچ مارچ

کل ۱۰۰ لاکھ پگودا

### شرط سوم

انرجیل الٹ انڈیا کمپنی بھی اسطرح باعانت تہجرا و سقد روپیہ واسطے صرف فوج نظام  
امنیت دینیکے جسقدر اور سوا سے رقم مذکورہ بالا ادا سے نواب ضرور ہوگا

### شرط حجام

واسطے اطمینان نواب کرنا تک اور اس کے وزنا اور جائنشینان کے پرستیٹ اور کونسل  
فوزت سینٹ جارج نواب کو ہر سال حساب درست دیا کرینگے جسکی رو سے وضع ہوگا کہ کس قدر  
فوج رہے کس قدر قلعہ جات اور فوج قلعگی رقم سالانہ سے بہرہ یاب ہوئی اور خاص کر حساب  
اوس فوج اور قلعہ جات کا دیا جائیگا جیکو تہجرا و نو لکھہ گود اعطیہ نواب سے ملی ہوگی

### شرط پنجم

در حالیکہ ادا سے نو لکھہ گود اندکورہ بالا میں باقی رہنجا کے اور وہ باقی ایک لاکھہ گود آنگ کسی  
قسط میں رہے اور ایک مہینے کے عرصہ تک بعد وجوب قسط ادا نہ ہو تو نواب اقرار کرتے ہیں  
کہ وہ اضلاع سندرجہ فرست نمبر اول منسلکہ عمدہ نامہ مذکورہ مکفول واسطے باقی کے کرینگے اسلحا  
ہوں کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے مہتمم واسطے لینے مال گذاری و دیگر  
پیشکش وغیرہ اضلاع مذکورہ کے عملداران نواب سے مقرر کریں اور یہ مہتممان ہر طرح کی  
کوشش بیج تحصیل مال گذاری وغیرہ کرینگے اور جو روپیہ اسکو وصول ہوگا اوسکی رسید دیا  
کرینگے اور انکو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ دفتر میں جا کر حساب وصول باقی اضلاع مذکورہ  
کا ملاحظہ کیا کریں اور نیز احوال دیگر محاصل کا بھی دریافت کیا کریں جو سال بسال زمینداران  
دپولیکاران واقع اضلاع مذکورہ ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے اور جب کل رقم جسکے  
عموم اضلاع مذکورہ مکفول ہونگے کمپنی کو وصول ہو جائیگی تو مہتممان مذکورہ فوجا برخواست کیونگے

### شرط ششم

جب مہتممان واسطے وصول کرنے روپیہ کے مقرر ہونگے تو نواب اقرار نامہ حاجات عملداران  
برضلع جواخصون نے سرکار میں دیے ہونگے کمپنی کو دینگے اور اگر وہ لوگ باوقات مہینہ  
روپیہ مہتمم کو نہ دینگے تو نواب حسب درخواست گورنران کونسل کے فورا اودن عملداران کو تہجرا  
کر کے اور عملداران حسب سفارش پرستیٹ ان کونسل فوزت سینٹ جارج بذریعہ سند بعد اخذ

اقرار نامحیات معمولی مقرر کر نیگے اور یہ اقرار نامحیات بھی نواب کمپنی کو دینیکے

### شرط ہفتم

واضح ہو کہ ازروی منشاء شرط پنجم و ششم کے درحالت گمر نے باقی قسط کے اختیار اور حکومت نواب کرناٹک کی اور انکے وراثا اور جانشینان کی ادون اضلاع سے جو مکمل ہوے میں جاتی نریگی اور نہ انتظام ملکی اونکا اونکے اختیار میں نریگی اور انکے خاندان کا اعتبار اور شان و شوکت اس خاندان عالی کی بھی جاتی نریگی بلکہ یہ سب قائم اور باقی رہینگے صرف اس قدر اور اختیار میں نریگی جو شرط مذکورہ بالا میں درج اور مشروط ہے

### شرط ششم

درحالت واقع ہونے جنگ کے سچ ملک کرناٹک یا کنارہ کو روہ مندل کے کمپنی اپنے علاقے اور انتظام اور سربراہی اوسکی رکھگی اور اٹارنا جنگ میں اپنے علاقے سے موقع کرناٹک سرکاران شمالی کے مالگذا رسی کے پانچ حصوں میں کے چار حصہ ہر سال صرف جنگ میں دینگے اور بنابر دفعہ شک و شبہ و نجاب نواب و بابا مصد رکھنے یا صرف کرنے حصص مذکورہ سچ مصداق و شرط کے نواب کرناٹک کو اور اوسکے وراثا اور جانشینان کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ ایسے موقع جنگ میں کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات کچھری کمپنی متعینہ اضلاع کمپنی وافر کرناٹک و سرکاران شمالی کے مقرر کریں اور اوسکو اختیار ہوگا کہ وہ حساب دیکر جواب پریست وغیرہ بھی جو رسیداران و پولیکاران ماتحت کمپنی سے وصول ہوتا ہے ملاحظہ کیا کریں

### شرط ہفتم

ایسی ہی حالتیں نواب کرناٹک بدینا کرنے کل رقم مالگذا رسی سے دو لاکھ تیرہ ہزار چار سو اکیس گپوڑا سالیانہ بنام ہند جاگیرت خاندان نواب اور اکیس ہزار تین سو چھیاسٹھ گپوڑا سالیانہ بابتہ خیرات باقی رقم مالگذا رسی کی پانچ حصوں میں کے چار حصہ واسطے اخراجات جنگ کے خزانہ کمپنی میں داخل کرینگے تاکہ یہ رقم حسب راسی کمپنی یا مختاران کمپنی بطرح ضرورت اور بطرح واسطے اسبت اور فائدہ طرفین و نیز بھرتی رتقا و فریقین ساکن کرناٹک و کنارہ کو روہ مندل مناسب تصور کریں صرف کریں اور یہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ آئندہ نواب کا حصد یا بت ادا ہے

قرضہ جنگ بحساب پچیس حصہ اکاون حصوں میں کے قرار پایا ہے۔

### شرط دوم

بنابر اطمینان اداۓ حصہ مالگذازی نواب جو پانچ حصوں میں کے چار حصے واسطے صرف جنگ کے سال بسال قرار پائے ہیں اور واسطے رفع شنگ کمپنی درباب خفیہ رکھنے یا صرف کرنے حصص مذکورہ پانچ مصارف مسطورہ کے پر سیدھا اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے موقع جنگ میں مہمان واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات و قمر کل ملک و اضلاع نواب کے اور نیز واسطے ملاحظہ حساب دیگر جو بہ وغیرہ جو رسیداران و پولیکار ماتحت نواب سے معمول ہوتا ہے مقرر کریں اور در صورتیکہ کوئی جزو اس رقم پانچ حصص کے چار حصے مالگذازی کا اخراجات جنگ یا اداۓ قرضہ جنگ سے علیحدہ کسی اور کام میں صرف ہوا ہوگا تو کمپنی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مہمان اپنی طرف سے پانچ ملک و اضلاع نواب اور بیطرح نقد کریں بیطرح شرط پنجم عہد نامہ ہذا میں بابتہ اضلاع سندھ فرشت آگے قرار پایا ہے اور مذکورہ اختیارات حاصل ہونگے جو مہمان مذکورہ شرط پنجم کو درحالت کرنے باقی کے حاصل ہونگے

### شرط یا زودھم

یہ رقم پانچ حصص میں کی چار حصص مالگذازی ملک نواب کرناٹ کی بعد ختم ہونے جنگ کے اداۓ قرضہ جنگ میں جو اثناء جنگ میں ہوا ہوگا و بجائیگی جب تک نواب کا حصہ پچیس ان اکاون حصوں کا ادا ہو جائیگا۔

### شرط دوازدھم

یہ پنجویں واضح اور لائحہ ہے کہ جب اخراجات جنگ ادا ہو جائیگے تو فوراً مہمان برخاست ہو اور یہ بھی واضح ہے کہ شرط یا زودھم مستعلق اخراجات اس جنگ کے مذکورہ جو قبل از تاریخ عہد نامہ ہذا واقع ہوئے ہونگے۔

### شرط سیزدھم

بعد ختم ہونے جنگ کے اور تا وقتیکہ آمدنی مجموعی اداۓ قرضہ جنگ میں ادا ہوگی شرائط دوازدھم و دوازدھم و دوازدھم عہد نامہ ہذا بیکار رہیں گی اور کچھ تعمیل اوکلی نہوگی مگر فوراً جب خزانہ جنگ و قرضہ جنگ



کلیتہً و حصص باہمی سے ادا ہو جائیگا تو شرائط مذکورہ پھر اپنی قوت اور طاقت پیدا کر نیکی۔

### شرط چہارم

در حالیکہ نواب کو کسی وقت ضرورت کی سیقدر فوج کی واسطے حفاظت و تحصیل مالگذاستی یا بنا بر اعانت حکومت نواب یا واسطے انتظام ملک نواب ہوگی تو کمپنی مذکور فوج کافی حسب درخواست نواب بنام پریسڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج دینیکے مگر نواب کو تصریح تھا فوج کیفیت اور جسکے واسطے فوج مطاوب ہوگی درخواست میں کرنی ہوگی اور جب فوج مطلوبہ روانہ ہوگی تو جو خیمہ سفر و ہتہ فوج مذکور کا ہوگا وہ نواب سال اسال اخیر سال میں ادا کیا کر نیکی۔

### شرط پانچم

جب کسی کمپنی کوئی صلحنامہ کر لگی جس میں غرض کرناٹک اور اس کے علاقہ متعلقہ کی شامل ہوگی تو پریسڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کرناٹک کو نظر اس کے دوست صمیمی ہونے کمپنی کے اطلاع اوسکی دینیکے اور گوکہ انتظام فوج مجموعی ملک کا متعلق آئیں کمپنی اور اس کے مختار ان کے ہے مگر یہ منظور ہے کہ نواب کو بھی اوسقدر اطلاع اور تحریر و لکھی دی جائے جو متعلق جنگ اور سی و صلح انگریزی کو ساتھ کسی رئیس یا حاکم ہندوستان کے ہوں جس قدر تعلق امور کرناٹک سے رکھتے ہوں اور نام نواب علیچ ہر ایک صلحنامہ کے لکھا جائیگا جو متعلق کرناٹک کے ہوگا اور نواب کسی رئیس یا حاکم سے موافقت یا بیعت بغیر تضرع و منظوری پریسڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے نہیں کر نیکی۔

### شرط شانزہم

اس صلحنامہ کے کسی امر سے یہ مفہوم ہوگا کہ نواب کے دعویٰ ملک تجو میں نقصان عائد ہوگا

### شرط ہفتم

اگر ہنگام صلح یا عث کمی باران یا کسی وراثت ناگہانی سے فصل میں نقصان عائد ہوگا تو جس قدر نقصان فصل گورنران کونسل مناسب تصور کر نیکی اوسقدر کمی اقساط نواب میں دی جائیگی اور نواب مذکور گورنران کونسل کو اختیار دیتے ہیں کہ وہ مہتمم یا سربراہ مقرر کر نیکی جو رسیدات و قرائل ملک اصلاح کرناٹک ملاحظہ کر کے قعدہ کمی تجو کرین اور یہ رقم کمی حساب نواب میں مجرا دی جائیگی۔

## شرط سیزدہم

بذریعہ اس تحریر کے چھہ شرط ہوتی ہے کہ شرائط سندر جہا کو قرار نامہ جو فیما بین پریسڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج اور نواب کے تاریخ ۱۶ مارچ ۱۸۶۸ء میں شدہ باتجا داسے چار لاکھ پگودا اسالیہ انریبل کمپنی کو قرار پایا تھا وہ مسترد ہو گا کیونکہ صحیح شرائط عمد نامہ مذاکے شامل ہو گیا ہے

## شرط نوزدہم

یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ شرائط عمد نامہ مذکورہ قمر ۱۶ مارچ ۱۸۶۸ء میں شدہ جو متعلق لداسے قصہ نواب ہیں وہ جاری اور قائم رہینگے

بابتات تمام شرائط عمد نامہ بالا کے پریسڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے حسب اختیارات کل جو انکو منجانب انڈیا کمپنی کے حاصل ہیں دو بقول اسکی ایک ہی منیشا اور منوں کی تیار کر کے بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۴ مارچ ۱۸۶۸ء میں شدہ امر اور دستخط کین اور نواب والا جاہ نے منجانب اپنے اور اپنے وراثا اور جانشینان کے اوسی قسم کا عمد نامہ پر مقام چمپاک محل تاریخ ۱۵ مارچ ۱۸۶۸ء میں شدہ امر اور دستخط اپنے کیے

دستخط راجپالکہ کمبل

دستخط الکر نذر دیو دسن

دستخط جمیس منہری کسالنچ

دستخط جان سبک فرسن

دستخط جان پستل

دستخط جان شیمبر سکرٹری

دستخط چارلس بوینی سکرٹری

دستخط اسی ایم کمبل سکرٹری گورنمنٹ

فهرست منبر  
مذکورہ عمدتاً نجات بالا

- ۱- ضلع تربوالتور مع دیہات تربوالتور
- ۲- ضلع النکا و غیرہ مشتمل اوپر بارہ مکان
- ۳- ضلع اسپور مع دیہات اوچید
- ۴- پرگنہ نندا و نام
- ۵- پرگنہ مقبہ دردا و مشتمل دیر نو محال و تراودی و ویدا و وکراسنی و تعلقہ اسواوالی
- ۱۳- دیہات پرا تور
- ۱۴- تعلقہ کتا نور
- ۱۵- پرگنہ حولی ترامل مشتمل اوپر دیہات کلسپاک
- ۱۶- دیہات آدرینکا
- ۱۷- پرگنہ بلور و غیرہ
- ۱۸- پرگنہ جنگم
- ۱۹- پرگنہ نال کودی و غیرہ
- ۲۰- پرگنہ دمارپاک
- ۲۱- دیہات دلا پاک
- ۲۲- دیہات سندیاں
- ۲۳- تعلقہ تیری
- ۲۴- دیہات جگر ازپور
- ۲۵- پرگنہ جوتکا درام مع کالھم
- ۲۶- دیہات جگر المور مع تیاری
- ۲۷- تعلقہ اوالپور
- ۲۸- تعلقہ سیال جری

- ۲۹ - حلقه و تلا پند و بل  
۳۰ - برگنه پور و او غیره  
۳۱ - حلقه دیا پور  
۳۲ - و سیات کنذا پور و کا دیری پاک  
۳۳ - برگنه اسپور  
۳۴ - تلپت و اگر ارم  
۳۵ - حلقه الیا نیر  
۳۶ - و دردی بلغم  
۳۷ - ولی کنذا پور با ستینار جاگیر راجندا  
۳۸ - ضلع سلیمار ایک محال  
۳۹ - ضلع کرتنور گودی با ستینار جاگیر ایک محال  
۴۰ - ضلع بهوان گری ایک محال  
۴۱ - ضلع و راجل و غیره پانچ محالات  
۴۲ - ضلع و نیلم پیت و فزت نگری دو محالات  
۴۳ - ضلع پدویر و سولکند دو محالات  
۴۴ - ضلع نو لیکد معروف گنجی ایک محال  
۴۵ - ضلع یام تو و پلگیندا پت ایک محال  
اضلاع ترچھو پولی

- دورا

- اگلی

- پٹنا

بر وقت تصدیق کرے اس عمدنا سیکہ شریط ہوئی کہ مالک و اضلاع مسند جعفرت بالا پات  
باقی نونا کہ گپور اندکورہ عمدنا مکرور مکرور ہو گئے اور بر صورتیکہ اگر کوئی باقی تھیکے اور بر وقت

اور سب کے ہنوں تو یہ بھی شرط ہوئی ہے کہ نواب اور اصناف نامزد اس باقی کیواستے کرینگے  
اور اگر یہ اصناف زیادہ از باقی سے ہوں تو جس قدر زیادہ آمدنی انکی ہوگی اوس قدر نواب سپرنگرنگ

دستخط آرجیا لیکمیل  
دستخط الکرندردلوٹسن  
دستخط جمیس ہری کسامجر

نمبر ۳۲

عہد نامہ جو فیما بین آئیزیل الیٹ انڈیا کمپنی و نواب کرناٹ کے منعقد ہوا

ماہ جولائی ۱۹۲۷ء

چونکہ ایک خاص اقرار نامہ فیما بین آئیزیل انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی و نواب کرناٹ مرقومہ ۲۴  
ماہ فروری ۱۹۲۷ء اس عرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی دوامی فیما بین قرار پائے اور باہم اتفاق  
بیچ حفاظت کرناٹ اور دیگر دیہات و علاقہ تجارت متعلقہ کیا جائے جسکی رو سے یہ شرط ہوئی تھی  
کہ کمپنی مذکور اپنی فوج و مان رکھینگے اور نواب کرناٹ ایک رقم زر مال گذارنی کرناٹ سے سال  
دیگرین اور ضمانت کافی و لائق اطمینان موافق شرائط مذکورہ اقرار نامہ مذکور واسطے ادا سی رقم  
مشروطہ کے کمپنی کے پاس داخل کریں اور چونکہ اب یہ از وی تحریر نواب بنام گورنر جنرل بہاد  
مرقومہ ۱۸ ماہ شوال ۱۳۴۷ ہجری موافق ۱۹ ماہ جون ۱۹۲۷ء واضح ہوتا ہے کہ آمدنی کرناٹ کی  
کافی واسطے تعمیل شرائط اقرار نامہ مذکور نہیں ہے اور چونکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو ضمانت  
واسطے ادا کے رقم مشروطہ اقرار نامہ مذکور نواب نے داخل کرینکا وعدہ کیا تھا وہ مکملی اطلب  
کے واسطے نہیں ہے اور چونکہ بعض اقرار نامہ جات بھی فیما بین کمپنی و نواب قرار پائے ہیں جسکی  
رو سے نواب نے وعدہ ادا کرنے قرضہ کمپنی و دیگر قرضہ مان کا کیا ہے لہذا یہ قرار باہم ہوتا  
ہے کہ بقدر وجوہات مرقومہ بالا بعد ازین اقرار نامہ مذکورہ بالا کو فریقین معاہدہ منسوخ و مسترد  
کر کے رایت آئیزیل چارلسز ایل کو رنو اس نایت آف ڈی سوٹ نوبل آف ڈی  
کاڈر گورنر جنرل جنکو منجانب آئیزیل انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی کل اختیار ہدایت و حکومت امور

کمپنی مذکور واقعہ ہندوستان حاصل ہے تمام اور بجای کمپنی اور ان کے وراثہ اور جائیداد کے ایک فریق اور نواب والا جاہ امیر المندعمہ الملک اصفت الدولہ انور الدین خان بہادر ظہر جنگ سپہ سالار نواب کرناٹک اور پنجاب اپنے اپنے وارث سپہ سالار نواب عمدہ الام ناظم الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ اور اسکے وراثہ اور جائیداد فریق ثانی شرٹھ ذیل کو منظور کرتے ہیں اور حسبہ رائیں مشروط اور منہج ہے اس کی تعمیل فریقین معاہدہ پر مبنی اور واجب ہوگی گو وہ کلیتہً یا جزوً اختلاف شرٹھ اقرار نامہ مرقوم نہ سم ارماء فروری سنہ ۱۲۸۰

### شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق منجملہ فریقین معاہدہ کا دوست اور دشمن دونوں کا تصور کیا جائیگا

### شرط دوم

بنا بر تعمیل کلیہ شرط مذکورہ بالا کے انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج یہاں رکھینگے اور نواب والا جاہ بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ ایک رقم سالانہ جو بعد ازین عمدہ نامہ ہذا میں قرار پائیگی بطور اپنے حصہ خرچہ فوج مذکور دیا کریں گے اور نواب یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ صرف کرنا اس رقم کا سوا تنظیم اور خدمت گیری فوج مذکور کے جو اس رقم سے رکھی جائیگی کلیتہً با اختیار کمپنی رہیگا

### شرط سوم

یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ واسطے زیادہ تر اطمینان اور حفاظت ملک متعلقہ و ماتحت فریقین معاہدہ واقعہ کرناٹک وغیرہ کے تمام قلعجات میں فوج کمپنی کی رہیگی اور در صورتیکہ جنگ پھڑکناٹک یا علاقہ متعلقہ فریقین اور ماتحت یا ملحق کرناٹک کے واقعہ ہو تو بنظر خوبی سر انجام پائے جنگ مذکور کے یہ شرط ہوتی ہے کہ جب تک جنگ مذکور قائم رہے کمپنی مذکور کل حکومت کرناٹک کی باستثناء جاگیرات متعلق خاندان نواب تعدادی دولا کہ تیرہ ہزار نو سو گیارہ سٹارہ لکھو دا جو بشرط نیک چلنی جاگیر دار کے اور اسکے تابع داری و وفاداری نسبت نواب اور کمپنی کے اس کے قبضہ میں جاری رہیگی اس میں صرف رضا مندی اور خوشنودی نواب مطلوب ہے اور نیز باستثناء بعض دفعہ خیرات تعدادی الکیس ہزار تین سو چھیاسٹھ سٹارہ لکھو دا کے یہ بھی شرط

مذکورہ بالا جو نسبت جاگیرداران کے درج ہوئی ہیں جاری رہینگے اور اسکا زر مالگنداری  
تحصیل کرینگے اور کمپنی یہ وعدہ کرتے ہیں کہ ایسے سنگام جنگ میں وہ نواب کو پانچواں حصہ دینی  
ملک مذکور کا دیکرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے کرنا ملک دوبارہ سپرد نواب کیا جائیگا یا ششما  
بعض صورتوں کے جنگا ذکر بعد ازین اس عہد نامہ میں مذکور ہے

### شرط چہارم

نواب والا جاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ کمپنی مذکور کو بغیر ضمانت باہمی کے نو لاکھ سٹار گپودا سالانہ  
بطور اپنے حصہ خرچہ فوج کے دیکرینگے اور نیز برعایت بعض اقرارات جو فیما بین ان کے اور کمپنی  
کے ہوئے ہیں اور جنگو پارلیمنٹ گریٹ برٹن یعنی انگلستان نے منظرہ کیا ہے یا بتاوا ہے  
قرضہ ڈگلی نواب ایک رقم چھ لاکھ اکیس ہزار اکیسویں سو سٹار گپودا سالانہ کی فراہمی اور یہ  
چھ لاکھ اکیس ہزار اکیسویں سو سٹار گپودا عبادا ہو جائے قرضہ مذکورہ بالا کے موقوف ہو جائیگا  
مگر نو لاکھ سٹار گپودا نواب کمپنی کو دیتے رہینگے

### شرط پنجم

نواب مذکور نے جو اقرار کیا ہے کہ وہ رقم مجموعی سیزہ لاکھ اکیس ہزار اکیسویں سو سٹار گپودا کی بموجب  
تفصیل مندرجہ شرط چہارم ادا کیا کرینگے تو وہ یہ تجویز کرتے ہیں کہ جو خرچہ پیشکش پولیکا حسب  
تفصیل مندرجہ فرست نمبر اسمکلمہ عمدہ نامہ مذکور دیتے ہیں اسکو بھی کمپنی تحصیل کریں اور کمپنی وعدہ  
کرتے ہیں کہ وہ رقم مذکور کو اپنے صرف سے تحصیل کرینگے اور وہ کچھ زیادہ بہ نسبت رقم مندرجہ  
فرست مذکور تحصیل کرینگے الا در حالات مذکورہ عمدہ نامہ مذکور بعد ازین تحریر ہونگے اور وہ رقم نواب  
کے کچھ رقم خرچہ تحصیل یا کی جو ہوگی عائد کرینگے بلکہ سال بسال حساب نواب میں رقم خرچہ پیشکش مذکور  
بج رقم نو لاکھ سٹار گپودا مذکورہ بالا کے بلانکسور و کمی کے مجزا دینگے اور گو فریقین معاہدہ نے شرط  
میں اقرار کیا ہے کہ رقم دو لاکھ چونسٹھ ہزار سات سو چار سٹار گپودا بیسٹس فنانسپیش کش آمدنی خرچ  
پیشکش پولیکا رقم نو لاکھ سٹار گپودا سے منہا ہوگی مگر صورتیکہ بعد ازین حسب دریافت ثابت ہو کہ  
پولیکاران کو بموجب کسی اقرار جائز اور جاری کے زیادہ رقم دینی واجب تھی تو رقم ایذا داس سے  
طلب ہوگی اور حصہ رقم زائد شامل رقم مندرجہ فرست ہوگی وہ بھی مثل رقم دو لاکھ چونسٹھ ہزار

سنا سو چار سٹار گودا بیس فنام چوبیس کیسٹ کی رقم نولاکھ سے مبرا ہوگی اور اسے طرہ قطع بنایا  
 مذکورہ عمدہ نامہ نہ اسے بھی منہا ہوگی اور بہرہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ جو کمپنی اس رقم میں بعد اواس  
 قرضہ کے حسب بیان مذکورہ شرط چارم ہوگی اوس سے کچھ فرق اس شرط میں نہوگا اور وہ باوجود  
 کمی ہونے کے قائم اور جاری رہے گی

### شرط ششم

جو کمپنی مذکور کی سیدہ خواہش ہے کہ حقوق حکومت نواب اور پولیکاران کے قائم رہیں لہذا اقرار  
 کرتے ہیں کہ حتی الوسع اور حسب موقع تحصیل خراج یا پیش کش کی وہ متابعت اور اتفاق پولیکاران  
 نواب کے جج معمولی رسوم کے اور چھ ہجری مذکور یا پولیکار حسب رواج سچ تحصیل مالگذاستی کے  
 قائم رکھو ان کے اور نیز سچ حفاظت مال اسباب باشندگان ملک نواب کے اسطرح کہ تمام امور  
 حکومت اور تمام حساب کتاب تحصیل پر اگر نواب کی مرضی ہوگی تو اس حساب کی ایک نقل سہل  
 اونکو بھی دیا جائیگی نام نواب بالکام جائیگا لہذا بنظر تفصیل کامل اس امر کے اور شرط پنجم کے نواب  
 اقرار کرتے ہیں کہ وہ کمپنی کو یعنی اونکے پریسڈنٹ اور کونسل فوٹ سینٹ جارج کو احکام ضروری  
 نام پولیکاران اپنے مہر اور دستخط سے بلا توقف بھیج دینگے

### شرط ہفتم

بعد از منہا کرنے رقم نولاکھ سٹار گودا سے جو ایک جزو رقم سبزہ لاکھ اکیس ہزار اکیس سو پانچ سٹار  
 گودا مذکورہ شرط پنجم کی ہے رقم خراج و پیش کش پولیکاران حسب تفصیل مذکورہ فہرست نمبر ۱ کے  
 نواب اقرار کرتے ہیں کہ وہ رقم باقی جبہ لاکھ پچیس ہزار دو سو پچانوے سٹار گودا سبزہ فنام  
 کی پیش کردہ رقم جبہ لاکھ اکیس ہزار ایک سو پانچ سٹار گودا کی بعض مذکورہ بشرط چارم جو کل  
 سے کہہ جائے سٹار گودا ۱۵ فنام لاکھ کیسٹ ہو سے باوقات مذکورہ ذیل ادا کرے گی یعنی

یک سو ستمبر  
 یک سو اکتوبر  
 یک سو نومبر  
 یک سو دسمبر  
 لکھ  
 لکھ  
 لکھ  
 لکھ



یکم جنوری  
یکم فروری  
یکم مارچ  
یکم اپریل  
یکم مئی  
یکم جون

یکم  
یکم  
یکم  
یکم  
دو لکھ  
یکم

۱۵  
۵۴

کل ستار گودا

۱۵ ستار گودا  
۵ اقسام ۵۴ کیش

اور یہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ مذکور بالا تمام مکمل ادا ہو جائیگا اور رقم ادا سے  
چھ لاکھ اکیس ہزار اکیس سو پانچ ستار گودا کی موجودگی کو حسب منشاء شرط چارم اور سیدہ  
کمی اقتضا مذکورہ بالا میں عمل میں آئیگی

### شرط ہفتم

نواب مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کمپنی کو رقم ادا کے حسب تقضین قسط بندی سے مزید شرط ہفتم  
ادا کرینگے اور اگر بجلائے او کسی نیت اور کوشش کے کوئی رقم قسط کلیتہ عرصہ بندہ روزگار  
بعد وجوب قسط مذکورہ ادا نہ ہو تو اس سال میں نواب اقرار کرتے ہیں کہ کمپنی کو اختیار ان نظام اور بحال  
رقوم مالکداری اضلاع مزید ہرست ۲ مسئلہ عہد نامہ مذکور حسب شرائط ذیل حاصل ہوگا اور  
اس امر کی واسطے یہ اقرار بندہ کافی مقصور ہوگی اور کمپنی مذکور بوساطت اون کے اپنے پر سیدنت  
اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے فوراً اطلاع کافی حسب شرائط مزید نواب کو دینے کے اور  
نواب بروقت آنے افسران کمپنی سے اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکاران کی سواے ایک اہلکار  
فی ضلع کے کرینگے اور یہ افسر کچھری صدر میں رہنا کرینگے اور اون کو اہلکاران کمپنی نقل حساب سالیانہ

صدر کچہری بابتہ تحصیل رقوم مجلی و مفصلی بہ تقدیق افسر کمپنی مذکور علم صدر ضلع و باکریٹیکے  
اول کمپنی مذکور انتظام اوس قدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار میں کرینگے جسکی یا جگہ کی آمدنی بعد  
مبادیہ احراجات تحصیل کے موافق اوس قسط کے ہوگی جو باقی رہی ہے

دوم - کمپنی مذکور اقرار کرتے ہیں کہ اوس قدر کی رقم قسط منجملہ دس اقساط مذکورہ بالا میں ہفتی  
آمدنی ضلع یا اضلاع کے جنکا انتظام حسب بیان بالا اختیار کیا جائیگا و یکائیگی اور یہ کمی اوس روز  
سے و یکائیگی جس روز انتظام کیا جائیگا اور یہ بھی باجم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب باقی اس غرض اور  
دیگر مطالب سے جو عمدہ نامہ زمین بعد ازین مذکور ہونگے فوراً فیما بین نواب و کمپنی مذکور کھولا جائیگا  
جس پر سود آئندہ فیصدی فی سال کا لگا یا جائیگا اور نواب کے ذمہ باقی رقم ادا سے مذکور ہوا لگائی  
جائیگی اور رقم جاری مذکورہ بالا اقساط وہ گانہ زمین سے منہا ہو کر محسوب آمدنی ضلع یا اضلاع مذکور ہوگی  
اور کمپنی مذکور اضلاع مذکورہ میں اپنا انتظام و تحصیل اوس وقت تک رکھینگے جب تک سبب ادا کے  
قرضہ و منہائی رقم سالیانہ جو نواب کمپنی مذکور کو اس غرض سے حسب منشاء شرط چارم دینیکے رقم فانی  
جمع و خراج میں برابر لگائی اور کچھ یافتنی کمپنی باقی زمینیں رہیں بعد از ان انتظام ضلع یا اضلاع مذکورہ  
پھر سہ ہفتہ تک ہوگا

سوم - جب ضلع یا اضلاع جنکا انتظام کیا گیا تھا دوبارہ بموجب شرط بالا کے سپرد کر دیا جائیگا  
تو یہ قرار ہوتا ہے کہ اگر احیاناً کوئی قسط بعد از ان رعبہ منہائی چہ کر و ترتیب لاکہ لکھیں نہرا لکھیں  
پانچ ستر لکھو ا کے یعنی بابتہ لکھ ستر لکھو ا کے ہا انتظام لکھ کیش کے غرض  
پندرہ روز تک ایام وجوب سے ادا نہ تو کمپنی مذکور کو بھی وہ ہی اختیار باقی رہیگا کہ اضلاع مندرجہ ہست  
۲ کا بطریق سابق انتظام کریں اور وہ پھر اوس قدر ضلع یا اضلاع اپنے اختیار میں کرینگے جسکی آمدنی  
موافق رقم قسط میاقتی کے ہوگی اور اوس ضلع یا اضلاع سے رقم باقی قسط وصول کر کے بابتہ رقم  
فاضل کے نواب کو حساب میں محسوب دیکر رقم ادائی ہے لکھ ستر لکھو ا انتظام لکھ کیش ستر لکھو ا  
میں جواز دینیکے اور ایسی صورتیں انتظام ضلع یا اضلاع کا واسطے ہمیشہ کے با اختیار کمپنی مذکور رہیں  
کو شرط سوم میں اس امر کے خلاف مشروط ہوا کہ کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہیں کہ ان کے ان  
اضلاع کی آمدنی جواد باکریٹیکے

چارم - بنا بر رفع نقصان ہر دو فریق جو اس تجویز میں متخیل ہے اس پر ہر اقرار ہر ماہ کے جو ضلع یا اضلاع اس طرح کہیں مذکور اپنے قبضہ میں کرینگے وہ تمام مکمل ہونگے جس قدر فرست مذکور میں ہر ماہ میں اور ہر کسی ضلع یا اضلاع کا ذریعہ جائیگا یعنی جو ضلع لیا جائیگا وہ ساتھ لیا جائیگا

پنجم - بباعث اس تجویز کے جس سے اضلاع سندھ قدرت نمبر ۲ مکمل واسطے باقی ہونگے ہوتے ہیں جو کسی قسط مشروط میں باقی رہے نواب اقرار کرتے ہیں کہ وہ ان اضلاع کی مالگذا کا پرتو آہ کسی کی نہیں کرینگے اور اگر بجلائے اسکے کوئی آٹھ ایسے ضلع پر موجود ہوں گی جس کا انتظام کہیں مذکور اپنے اختیار میں کرینگے تو آٹھ مذکور نزدیک کہیں اور نواب کے جائز ہونگے

ششم - ہر ماہ فیما بین فریقین معاہدہ کے قرار پایا ہے کہ باقی مذکورہ بالا کو حساب ہر سال فیصلہ ہوگا اور ایک کمیٹی چار اشخاص ذمی عزت اور لائق کی منجملہ جن کے دو انخاص ہو کر کہیں اور دو کو نواب مقرر کرینگے تاریخ یکم ماہ اگست ہر سال ۱۲۸۰ھ سے واسطے تصفیہ کرنے اور بنانے ایک حساب صحیح اور واضحی کے جمع ہوا کرے گی

### شرط ہفتم

در حالیکہ نواب کو کسی وقت ضرورت کہ سیدہ فوج کی واسطے تحصیل مالگذا سی با قیام رکھنے اپنی حکومت کے یا انتظام ملک کے ہوگی تو کہیں مذکور اقرار کرتے ہیں کہ فوج کافی دینے کے وسیع ہوگا نواب ایک تجویز پر سیدہ فوج کو نسل فوجت سیدہ فوج کو بھیجا بھیج ضرورت فوج و تفصیل اسطو مطلوب ہو کرین اور نواب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس فوج کا خرچہ زائد جنگ و مصروف رہی ہوگا وہ دینے کے اور یہ رقم ادائی او سکی ہوگی جو واسطے مصارف فوج مقامی اور قیسی کے ہوگا مگر یہ نواب کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہیں تو یہ مصارف بعد ختم ہونے مطلب مطلوبہ کے نقدین یا اپنے حساب بقایا میں جسکی تفریح مدوم شرط ہفتم میں تصریح ہے شامل کریں

### شرط دہم

نواب کو اسطو بروقت ہر ایک تجویز جو در باب جنگ یا صلح کے ہو کہیں کرینگے اور جس کی کڑاٹ اوراد اسکے انتظامات اسطو ممکن ہو سکتے ہیں یا سکیں اور نواب ہر ایک عہد نامہ میں چھ مستعلق ملک کڑاٹ کے یا علاقہات ماتحت کڑاٹ کے یا مستعلق کسی فریق کے قریبین مستعلق

ہوگا بطور دوست و رفیق کمپنی شامل کیے جائیں گے اور نواب اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی صاحب کمپنی  
یورپ یا اسٹریٹس کیساتھ ساز یا اتفاق یا تجارتی معاملات ملکی بلاترغرض کمپنی نہ کر سکیں گے  
یہ عہد نامہ جس میں دس شرطیں درج ہیں اور دفترست نمبر ۲۰ منسلک میں جاری اوقیل  
طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۹۲۱ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ ہجری سے تصور کیا جائیگا اور  
فریقین معاہدہ نے اوسکی دونوں پر اپنی اپنی مہر اور دستخط تاریخ مندرجہ ذیل کیے یعنی رابرٹ آرنل  
فائلس ارل کو رنوالس کی جی گورنر جنرل ایک نقل پر اپنی مہر اور دستخط منجانب آرنل انگریزی میں  
کمپنی کریٹنگ اور نواب والا جادہ بہادر نواب کرناٹک دوسری نقل پر اپنے مہر اور دستخط کریٹنگ  
اور یہ دونوں نقل باہم تقسیم ہونگے یعنی نواب کی دستخطی گورنر جنرل کو اور گورنر جنرل کی دستخطی  
نواب کو ملیگی

مہر اور دستخط ہونے کے مقام چلپاک محل تاریخ ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ء مطابق ۱۲

ماہ جولائی ۱۹۲۱ء

### فہرست نمبر ۱

تفصیل پولیکار ان معہ تعداد رقم خراج یا پیشکش حسب منشاء مندرجہ شرط پنجم عہد نامہ منسلک جو  
تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۹۲۱ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ ہجری سے جاری ہوگا

۱۔ عساکر شاہ گودا  
۱۰۔ فنام لکھو کشن  
۱۱۔ عساکر

کماریکم نے — رنگاتی گڈھی

نیکاتیت نے — کلیشی

جیاننی راماند — سیداپور سندس گودا

۱۲۔ عساکر

یوناسی —

۱۳۔ عساکر

پرسنواس راو — ررنی

۱۴۔ فنام

بجی نے — فرنگا پوری

۱۵۔ عساکر

سنگا بانے — نلم

۱۶۔ عساکر

زونگا مانے — کماوندی

۱۷۔ عساکر

۱۸۔ عساکر

سامحانی	رام گونے	لریم نارس
سونیاں	تنامو ننگے	لوہا جھنگے
کمبیاں	دیا تا پتام	سم اطار
بوسا مو پانے	یو مو لا	سمالو
		بلنگ ۱۴

درام سنکھ پتا پتی رام ناتھ پوج		۱۱
دریا رتور پٹلا		
بجاسی رانی و ورتا و نابانگ	شیر گنگو	۱۱
پولیکار ان ضلع - مدورا		

درایو نرانا و پتام	شیر کونی	لریم نارس
دسر پانک	الاورام	لریم نارس
مدورا پاتون	ورتا ملی	معما معما
کولا داتون	مدور در کوگی	الالو
اندرا تلون	تلون کوتا	سم لہو
سامی تلون	شیو مدن	صا مے
ندمی تلون	کاڈم بار	الے
نلا کوئی	لنگم پتی	سالو
جیشور دین	دور کاو	سالو
چو کانلون	ماکھی	الے
کنابون نے	پلم کورجی	لریم نارس
اور کوکھا وینان	ادیار مہنی	سر لہو
نہجانے	ملی سوندی	الے

اراپانی	نکھتا پورم	سم سالو
سیو مال نی	کارودی	اساع
پدنیانی	رتن گدی	الاساع
چشم نی	منار کوٹا	اعطالو
رو لاپانی	پوالے	ارام
ودی کودا دینان	الیکو پوری	ماہ
چو کلایانی	متا پتی	ارام
کولیکا و گندرن	کلار پتی	سم سالو
چنا نکا تورنس	چو کم تپا	سم سالو
کومرنی	سا پتور	صم لماروب
گولایانی	لاو پور	اساع
انا چنامانی	زلمنی	الاع
توتا پونی	چنل گودی	اساع
ایچی نے	کولانور	الاع
تولیچی نے	پرور	سم سالو
ترپنا واتون	شاتور	صم
پالی تھران	ادودیا پورم	الالو
دندا تون	گولن گندون	ماہ
	چکر م	سم سالو

کل شمار گبودا  
۲۰ خنام ۲۶ کیش

یہ مقام میک محل مہارود ستھوا  
یہ مقام نورت ولیم نکال مہارود ستھوا

## نمبر ۲

تفصیل اصلاط مع جمع نکاسی جسکے بموجب اوز کا تخمینہ نو کر دیے جائینگے بموجب شرط ہشتم  
عہد نامہ منسلکہ جوبارخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۹۱۲ء مطابق ۱۲ ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ ہجری جاری ہوگا

تناولی \_\_\_\_\_ جمع نکاسی \_\_\_\_\_ سہ ماہی لکھ

مدور \_\_\_\_\_ لکھ

ترچہ پونی سہ درپور و پوٹیم دارا پور \_\_\_\_\_ دو لکھ

تلور \_\_\_\_\_ لکھ

اولگول \_\_\_\_\_ لکھ

پاناد \_\_\_\_\_ لکھ

قسمت شمالی ملک آرکٹ \_\_\_\_\_ لکھ

سٹار پگودا \_\_\_\_\_ لکھ

لکھ

ازدومی دفعہ اول شرط ہشتم عہد نامہ مذکور یہہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی ان نظام اوس قدر ضلع یا ضلع  
کا اپنے اختیار میں کرینگے جسکی آمدنی بعد مجا دینے مصارف تحصیل کے مطابق امداد قسط کے  
ہوگی جس متطابین باقی ہجری ہوگی امداد کمپنی مذکور باعتبار شرط مذکور ایک ضلع یا اصلاط نچوا اصلاط  
مذکورہ بالا لینگے جسکی جمع نکاسی حسبہ ممکن ہوگا قریب قریب اوس قسط کے ہوگی جس میں باقی  
پڑے گی

یہ بمقام جیک محل مہر اور دستخط ہوا

یہ بمقام نورث ولیم واقعہ بنگالہ مہر اور دستخط ہوا

## نمبر ۳

شرائط اقرار نامہ بابۃ تصفیہ دیش کیولی ولیم کیولی ضلع تناویلی سندھ عیسوی

چونکہ پولیکاران و قبول کاران ضلع تناولی کلکتہ ماتحت حکومت آئریل کمپنی ہوئے ہیں اور چونکہ کارروائی اور تفصیل میں تعلق دفاتر میں کیوں و تلمیح کیوں اندر اضلاع کے اب بھی زیر حکومت نواب کرناٹک کے بیچ ملک تناولی کے ہے لہذا بہت وقت کا پر از ان نواب مذکور کو بیچ ملک نواب مانجور کے ہوتی ہے اور چونکہ میں خواہش اب آئریل ایڈورڈ لارڈ کلا یو کورن فورٹ سینٹ جارج کی یہ ہے کہ مطابق خواہش نواب کے برابر ترقی ہووے و امنیت علاقہ ماتحت مقبوضہ نواب بیچ ملک تناولی کے عمل میں آئے لہذا یہ امر فرمایا میں نواب کرناٹک و رایت آئریل ایڈورڈ لارڈ کلا یو کے باجم قرار پایا کہ استحقاق تحصیل دیش کیوں و تلمیح کیوں بیچ دیہات ماتحت حکومت نواب کے بالکل قبول کاران ماتحت حکومت کمپنی چوڑ دین اور لارڈ کلا یو اپنے ذمہ معاوضہ نقصانی قبول کاران جو نسبت اوٹکے چوڑ دینے دیہات کے عامہ ہوگا کرتے ہیں

لہذا اظہار مذکورہ بالا نواب کرناٹک وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کلکتہ استحقاق کارروائی نگہبانی و معاوضہ نقصانی بذریعہ روزی یا دیگر وجہ کے بیچ دیہات موقوفہ حسب تفصیل بالا ترک کرتے ہیں اور نواب یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ نقصانی کمپنی جو انکو باعث ترک کرنے آمدنی کیوں عامہ ہوگا باقیات معینہ نقد خزانہ کمپنی میں داخل کریں گے

یہ بھی باجم وعدہ ہوتا ہے کہ حساب آمدنی کیوں بزدترین دس غرض سے صاف اور تحقیق کیا جائیگا کہ بعد مجراوینے مصارف تحصیل آمدنی مذکورہ دیگر نقصانی جوچہ نگہبانی دیہات ماتحت نواب لادی میں باقی کمپنی کو منجانب نواب ادا کیا جائے کیونکہ یہ حق قدیم و واجبی پولیکاران و قبول کاران کا ہے جو از روئے عہد نامہ ۱۸۹۲ء زیر حکم کمپنی کیے گئے ہیں مگر چونکہ یہ تحقیقات اور نقصانی میں درگ اور زیر نقصان نواب کرناٹک مقصور ہے لہذا یہ امر قرار ہوتا ہے کہ ایڈورڈ لارڈ کلا یو فوراً احکام بنام تحصیل اربعی کلکتہ پیش کش پولیکاران واسطے موقوف کرنے تحصیل لکھلی فیس بیچ دیہات مذکورہ بالا جو زیر حکم نواب کیے گئے جاری فرمائیں گے اور نواب بھی اس نظر سے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس رقم کو جو لارڈ کلا یو بعد بنور ملاحظہ حساب مانگا داری کمپنی کے تجویز کریں گے اور جبکہ وہ معاوضہ واجبی برابر ترک کرنے کیوں فیس کے تصور فرمائیں گے ادا کریں گے

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۶ مارچ ۱۸۹۲ء گیسٹ سٹا عیسوی حسب الحکم رایت



آئیں بل گورنران کو نسل

دستخط جی دب

چیف سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۴

عمد نامہ عظم الدولہ شاہ

عمد نامہ بابت تصفیہ جانشین صوبہ داری علاقہ تجارت ارکٹ اور بنابر اسکے کہ انتظام ملکی و جنگی کرناٹک پائین گماٹ سپر کمپنی شملہ تجارتان انگلستان جو ہندوستان سے تجارت کرتے ہیں کیا جا چو کہ اکثر عمد نامہ جات جو فیما بین کمپنی شملہ تجارتان انگلستان جو تجارت ہندوستان میں کرتے ہیں اور نوابان کرناٹک قرار پائے ہیں جبکہ انشتاہد ہے کہ مطالب فریقین معاہدہ کے متفق ہو یکساں تصور کیے جائیں اور چونکہ مطابق اقسام دوستی کے کمپنی مذکور نے از رو سے عمد نامہ منعقدہ تاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۲۷ء جو ساتھ نواب والا جاہ مرحوم قرار پایا تھا تمام فوائد نقدی چو کہ از رو سے عمد نامہ ۸۸ کے حاصل ہوئے تھے اس غرض سے ترک کیے کہ فائدہ مطالب گورنمنٹ انگریزی بیج ملک کرناٹک کے باطنیان تمام حاصل ہوں اور چونکہ تجربہ مابعد نے ثابت کیا جب قدر عمد نامہ جات اسٹک ہوئے اونے مطالب فریقین معاہدہ بخوبی حاصل نہیں ہوا اور چونکہ بصد صوبہ داری ارکٹ خالی ہوئی ہے شانہ زادہ عظم الدولہ بہادر کو انگریزی بیج کرناٹک نے اور پرنسپ اور جاہداد اور علاقہ تجارت مقبوضہ بزرگان شانہ زادہ مذکور چو کہ اب تک نوابان کرناٹک ہوئے آئے ہیں قائم اور جانشین کیا اور چونکہ کمپنی مذکور اور شانہ زادہ عظم الدولہ بہادر نے ضروری مقصود کیا کہ شرائط ضروری اس وقت میں واسطے رفع کرنے نقص اور تاحیات سبق کے اور واسطے قائم کرنے بنیاد دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ اور پاس مستحکم اور دوامی کے ایذا دیے جائیں کہ آئندہ وہ نقص باقی نہ رہے لہذا عمد نامہ ذیل اب قرار پائے کہ آئیں بل گورنمنٹ لاڈ کلایو گورنران کو نسل فورٹ سینٹ جارج بمبٹوری و اختیارات عجلہ نہر اس سسی سوٹ نوئل مارکیٹس و سیلی کی بی گورنمنٹ ان کو نسل تمام علاقہ تجارت مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان جنہاں کمپنی مذکور ایک فریق اور نواب والا جاہ امیر الدولہ دار الملک امیر الدولہ عظم الدولہ بہادر

شوکت جنگ سپہ سالار نواب صوبہ دار کرناٹک منجانب اپنے فریق ثانی درباب تصفیہ جانشینی قلمبر کی  
علاقہات آرکٹ اور دیارہ دینے انتظام ملکی و جنگی کرناٹک کمپنی تجارتان انگلستان کو جو ہندوستان  
میں تجارت کرتے ہیں منع کرتے ہیں

### شرط اول

نواب عظیم الدولہ بہادر کو اب موافق رسوم کے ریاست اور منصب پر قائم کیا اور نیزہ راج متعلقہ  
اوسکے نزدیکان یعنی نوابان کرناٹک کے اوسکو ملے اور قبضہ ملک بذریعہ اس تحریر کے اہل  
ایٹ آڈیا کمپنی نواب عظیم الدولہ بہادر کو دیتے ہیں اور نواب اس سبب سے جانشین صوبہ دار کا  
ملک آرکٹ ہوتے ہیں

### شرط دوم

اوس قدر عہد نامہ تجارت جو اب تک فیما بین ایٹ آڈیا کمپنی اور نوابان کرناٹک کے ہوئے ہیں  
انرا و اسنے استحکام اتفاق و اشتہال دوستی اور یکسانی مطالب فیرفیقین معاہدہ مقصود ہیں بذریعہ اس  
تحریر کے موجود منظور ہوتے ہیں لہذا دوست اور دشمن فیرفیقین کے دوست اور دشمن دونوں کو  
شمار کیے جائینگے

### شرط سوم

آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے ذمہ اخراجات ملازمی وغیرہ اس فوج کا لینے ہیں جو واسطے  
حفاظت کرناٹک و تحفظ حقوق و جسم و جاہ و نواب عظیم الدولہ بہادر کے ضروری ہوگی اور  
بظرف قائم رکھنے اصلی نیت اتفاق کے جو فیما بین اوسکے نزدیکان کے اور قوم انگریزی کے  
جاری ہے نواب عظیم الدولہ بہادر کو شرط اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی حکومت یورپ  
ہندوستان کے اتفاق اور تجارت بغیر اطلاع اور استرٹار انگریزی کمپنی کے نکر نیگے

### شرط چہارم

بذریعہ اس تحریر کے یہ شرط اور عہد ہوتا ہے کہ تمام و کمال انتظام ملکی و جنگی تمام علاقہات  
و علاقہات کرناٹک پاشن گھات مع تمام و کمال حقوق مالگداری اوسکے رابستہ نامہ اوس قدر مالگداری  
کے جو واسطے مسافر نواب و خیر مزید نواب ہوگا واسطے ہمیشہ کے لین انگریزی کمپنی

کے ہوگا لہذا انگریزی کمپنی مذکور کو کل اختیار قائم کرنے اور سقر کرنے الیکار ان تحصیل مالگنداری  
بلامداخلت نواب اور نیز قائم کرنے عدالتا سے دیوانی و فوجداری وغیرہ حاصل ہوگا

### شرط پنجم

بجز یہ اس تحریر کے یہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پانچواں حصہ زرہ کاسی کرناٹ کا سال بسال  
واسطے مدد خیر نواب اور اسکے خاندان کے اور نیز واسطے مصارف محل نواب امیر لاهور  
موجود کے دیا جائیگا اور پانچواں حصہ مذکورہ کمپنی باقتضا ماہواری بارہ ہزار سٹارنگوڈا کے نوٹ  
دینے کے اور جو کچھ آفات زرہ مالگنداری پر ہو مگر اقتضا مذکور کی تعدا بارہ ہزار سٹارنگوڈا میں کمی نہوگی  
اور جو کچھ باقی اس پانچویں حصہ میں بعد اختتام سال رجائیگی وہ بروقت صفائی حساب ادا ہوگی اور  
اوس پانچویں حصہ کے خرچ کریگا اختیار حسب منشاء اتفاق بالا نواب کو رہیگا

### شرط ششم

پانچواں حصہ آمدنی کا جو شرط بالا میں مذکور ہوا ہے حسب تفصیل ذیل حساب ہو کر قرار پایگا یعنی تمام  
اخراجات ہر قسم متعلق تحصیل مالگنداری اور مالگنداری اراضی جاگیر جو شہر و ضلع محمد نامہ شہر میں تعداوی  
دولاکہ تیرہ ہزار چار سو اکس سٹارنگوڈا کے ہے اور رقم چھ لاکہ اکیس ہزار اکیس پانچ گودا واسطے  
اداسے قرضہ محمد علی مرحوم لی جاگیلی اول مالگنداری کرناٹ سے مجرا ہوگی اور بعد منہا ہونے ان تین  
رقوم کے پانچواں حصہ باقی کاسی کارمچیش کش پولیکار ان جو ہمیشہ حسب مندرجہ محمد نامہ شہر ۹۲  
تعداوی دولاکہ چھ سٹارنگوڈا سو چار سٹارنگوڈا بیس فہام و چیس کش کی ہے ابابہ مدینج  
نواب و مصارف دیگر متعلق مرتبہ و شان نواب دیا جائیگا

### شرط ہفتم

چونکہ از وی شرط چارم محمد نامہ شہر ۹۲ ایہ شرط ہوا ہے کہ چھ لاکہ اکیس ہزار اکیس پانچ سٹار  
نگوڈا سال بسال واسطے اداسی قرضہ تحریری ذیلی نواب محمد علی مرحوم حسب اقرار نامجات منقذہ  
فیما بین نواب و انریبل کمپنی و منظور شدہ پارلیمنٹ گریٹ برٹن تا اداسی قرضہ تحریری مذکور دیا جائیگا  
لہذا انریبل انگریزی ایٹ آڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے اداسے رقم چھ لاکہ اکیس ہزار اکیس پانچ گودا  
آمدنی کرناٹ سے اپنے ذمہ تا اداسے رقم باقی ماندہ قرضہ تحریری مذکور کرتے ہیں

## شرط ہشتم

چونکہ بعض قرضہ کمپنی مذکور ذمہ بزرگان نواب مدوح ہے اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ عمدہ نامہ حال میں انتظام نامہ جمیع امور کمپنی و نواب مذکور کا کیا جائے پس قرضہ مذکور کا تصفیہ بھی ضرور ہے لہذا نواب مذکور صاف اقبال اس قرضہ کا کرتے ہیں جو بنام قرضہ سواران مشہور ہے اور جسکی تعداد سہ سو سترہ لاکھ جو بیس ہزار تین سو بیالیس سٹارنگو و اچھہ فنام سینتالیس کیش ہے اور نیز اس قرضہ تحریر کیا کہ جو اب تک کمپنی مذکور نے قرضہ خوانان نواب والا جاہ مرحوم کو دیا ہے حسب تفصیل منسلکہ قرضہ صحیح اور واجبی گرد آتے ہیں اور چونکہ سوائے قرضہ مذکورہ بالا دیگر قوم قرضہ بھی تصفیہ طلب باقی ہیں جو منقطع اور تصفیہ گورنر جنرل ان کو سنل بنگالہ کے رکھی گئی تھیں اور چونکہ وہ رقوم قرضہ تصفیہ طلب جو اب تک حسب منشاء تصفیہ نہیں ہوئی ہیں لہذا نواب مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ جب تصفیہ اوتھا ہوگا تو باقی باقی کمپنی قرضہ پائیگی اور سکو وہ بطور قرضہ صحیح کے منظور کرینگے اس شرط کا نذر نہ سنائیں ہے کہ کچھ کمی اوس رقم پانچویں حصہ میں جو نواب کو درجائے گی کچھ کمی کیجائے بلکہ خلاف اسکے یہ صاف بیان ہو چکا ہے کہ کچھ کمی آمدنی میں کسی سبب سے سوائے تین رقوم مذکورہ شرط ششم کے قبل اقرار پانے حصہ نواب کے کیا جائیگی

## شرط نہم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اصل حیثیت خاندان نواب والا جاہ و عمدہ الامراہاد و مرحوم کے منظر رکھینگے اور نیز حیثیت انبھاران کلان نواب مرحوم کا بھی بحفاظت رکھینگے اور گورنر انگریزی اخراجات مدوخرج اودن لوگوں کا جو آئندہ کرنا لگے دیا جائیگا اپنے ذمہ رکھینگے اور یہ اخراجات جو کمپنی دینگے اس طرح باطلاع نواب تقسیم ہونگے بطور مناسب تصور ہوگا

## شرط دہم

نواب عظیم الدولہ بہادر کے سر مقام پر اور ہر موقع پر اور ہر وقت اوس طرح تعظیم اور توقیر کیا جائیگی جو اوسکے مرتبہ اور شان کے بطور دوست کمپنی مقتضی ہوگی اور ایک کار و مقول فوج کمپنی اونی ضابطہ جسم و محل کے مقرر کیا جائیگا

## شرط یازدہم

حفاظت کفایت کرنا ملک کی بخلات دشمنان و قائم رکھنے انتظام و امنیت و پولس ملک مذکورہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی ملازمی کچھ سپاہ مسلحہ بغیر ترغیب گورنمنٹ انگریزی کے نہیں رکھیں گے مگر گورنمنٹ انگریزی بمشورہ و صلاح نواب تعداد نفری سپاہ مسلحہ جو واسطے ریاست کے ضروری مقصور ہونگے قرار دینگے اور جبکہ سپاہ کچھ حسب انتشار اس شرط کے نواب اپنی ملازمی میں رکھیں گے اوکئی تخواہ و دیگر اخراجات و مزیدات کے رہیں گے

### شرط و از دہم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یعنی اسی شرائط و عہد نامہ ہذا انتظام ملکی و جنگی ملک کرنا ملک کا اپنے ذمہ تیار سچ ۳۱ مارچ جولائی سن ۱۸۵۷ سے کرینگے اور نواب مذکور اپنے تمام المکاران ملکی و جنگی کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ ضلع یا ضلع جو اس کے سپردگی میں ہوں سپرداوان المکاران کے کردین جبکہ کمپنی واسطے انتظام کے مقرر کریں اور نیز اوان المکاران کمپنی کو جمع کو نقد و حساب اپنی اپنی کچھ پونہ کا سپرد کریں

یہ عہد نامہ مرقومہ ۳۱ مارچ جولائی سن ۱۸۵۷ جس میں بارہ شرائط مندرج ہیں ایڈورڈ لارڈ کلايو گورنران کونسل کے ایک فریق اور نواب عظم الدولہ بہادر فریق ثانی نے تصدیق کر کے باہم تقسیم کر لیا اور ایڈورڈ لارڈ کلايو صاحب نے اقرار کیا کہ ایک نقل اس عہد نامہ کی روانہ فرمائی ہوگی اس غرض سے کہ ہر ایک ملکی موست نوبل مارکیوس میسلی کی بی گورنر خیرل مان کونسل اسکی تصدیق کریں اور جب عہد نامہ مصدقہ بنگالہ سے آئیگا فوراً نواب کو دیا جائیگا اور وقت نواب اوس نقل کو جو نواب دیکھاتی ہے لارڈ صاحب کو واپس کر دینگے

دستخط کلايو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم ہیری

دستخط اسی ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایت آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈوب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

تفصیلاً حساب ممولہ شرط دستخط عمدہ نامہ ذرا

محکمہ

میں سالہ

میں لکھ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

میں سالہ

رقم جو کمپنی نے قرضہ امان نواب بابہ رقم محلی ایک ہزار سات سو ستتر سٹارکپووا کے دیا

سنا بابت وصول مالگذا رسی فاضل خیریت عینہ نوج یہ سچ ۱۲۰۰

رقم سود بحساب چھٹہ فیصد ہی بابت چارویہم سال

باقی ڈنگی نواب

المقررہ رقم سو پچھتر فیصدی بابہ چار سال و گیارہ ماہ

کل باقی سٹارکپووا

دستخط کلا یو

دستخط جی سوارت

دستخط ولیم پٹری

دستخط امی ڈالمیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایت آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈوب

### شرائط تفصیلی جداگانہ

شرائط تفصیلی جداگانہ مسئلہ عند نامہ نایہ تصفیہ جانشینی صوبہ داری ملک آرکٹ و بابہ سپرگی  
انتظام ملکی و جنگی کرناٹک پاس گناٹ نامہ کمپنی بخاران انگلستان جو ہندوستان میں تجارت  
کرتے ہیں

### شرط اول

چونکہ عند نامہ پنجم میں یہ شرط ہے کہ رقم جو واسطے قائم رکھنے مرتبہ و شان نواب عظم الدولہ  
بہادر کے دیجاگی وہ پانچواں حصہ نکاسی آمدنی کرناٹک کی ہوگی اور چونکہ اس مالکنداری میں تفصیلی  
بباعث انتظام حال ترقی اور اضافہ کی امید ہے اس سبب سے جس غرض کے واسطے وہ پانچواں  
حصہ دیا جائیگا اس سے زیادہ ہوگا لہذا اب واسطے بخوبی سمجھنے منشاء شرط پنجم عند نامہ بیان  
ہوتا ہے کہ جب تمام زر نکاسی آمدنی کرناٹک مع رقم مجرائی حسب منشاء شرط ششم عند نامہ پنجم نکاسی  
ستارگیو اس سے زیادہ ہوگی تو اس حالت میں پانچواں حصہ اس اضافہ کا بنا بر صورت قلعجات و جمع کچھ  
روپیہ واسطے ضرورت جنگ کے یا بنا بر اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کرناٹک کے  
ضروری مقصور ہوگی اور سطح پر فراہم کیا جائیگا ضبط گورنران کو اسل فورٹ سنیت جارج بعد دنیا  
و صلاح نواب عظم الدولہ بہادر کے تجویز کرینگے

### شرط دوم

چونکہ شرط ششم عند نامہ میں یہ شرط ہے کہ رقم دولاکہ تیرہ ہزار چار سو اکیس گپودا ابابہ جائیداد  
ہر رقم چھ لاکہ اکیس ہزار اکیس پانچ گپودا ابابہ قرضہ خانگی نواب محمد علی اصل نکاسی مالکنداری سے  
قبل از قائم کرنے حصہ نواب مجرا ہونگے پس اب بذریعہ اس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ  
آنریبل کمپنی کو یہ ضرورت نہیں کہ وہ اراضی جمعی دولاکہ تیرہ ہزار چار سو اکیس گپودا کی ملحدہ کریں بلکہ  
کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حسب طح او حسب قدر حسب منشاء شرط پنجم عند نامہ واسطے مدد و خرچ خاندان  
والہ کاران کلان نواب محمد علی و نواب عمدۃ الامرام حرم کے مناسب تصور کریں اور یہ طح او اس قدر  
دین اور یہ بھی بیان ہوتا ہے کہ باوجود او اس جو جانے قرضہ دہی نواب محمد علی کے اور قرضہ یا قرضہ  
کمپنی کے یہ رقم چھ لاکہ اکیس ہزار اکیس پانچ گپودا کی ہمیشہ زر نکاسی سے مجرا جائیگی اور ہرگز نہ

شامل نکاسی قبل از تقرری حصہ نواب عظیم الملک و لہ بہادر نہنگی کیونکہ یہہ مشتافرضین معاہدہ کا ہے  
کہ یہہ رقوم دو لاکھ سترہ ہزار چار سو ایکس لکھو ۱۱۱ و چہ لاکھ ایکس ہزار ایک سو پانچ لکھو ۱۱ کی بطور رقم  
مجاہدی و وامی آہ فی کرناٹک واسطے آئندہ کے تصور کیجائے

دستخط کلدیو

دستخط جی سنوارت

دستخط ولیم تپری

دستخط اسی بڑکیو فلیو فیلڈ

تصدیق رابٹ آئرل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ



### تجور

راجہ عہد اورنگ زیب کے مہذو راجگان تجور کو اپنے اپنے ملاقات سے یکو جی عمومی سیوانی نامی حکومت مرٹھانے میں داخل کر کے ریاست کو منقل اوپر رکھنے اولاد کے کیا جب اول لڑایان انگریز اور فرانسس میں ہوئی تھیں اس وقت میں حکومت تجور کی پرتاب سنگھ پسر پرتاب سنگھ کے پاس تھی اسنے اپنے بھائی ساہو جی وارث اصلی ریاست کو یہ دخل کر کے خود قابض ہو گیا تھا علاقہ تجور کبھی شامل کرنا ٹک نہیں ہوا مگر اکثر جب بہت نواب ٹک کرتا تھا تو خرچ دیا کرتا تھا پچ سٹہ اوجب باعث جنگ فرانسس کے نواب کرناٹک کو تنگی روپیہ کی ہوئی تو نواب نے زکیر تھا یا خرچ کا دعویٰ کیا اور درخواست انگریزوں سے کی کہ سچ مغلوب کرنے راجہ کے اوکی مدد کریں مگر انگریزوں نے مدد سپاہ دینے سے انکار کیا مگر درمیان میں اگر کوئی مدد مہذو گورنمنٹ نے راجہ سے اقرار کروایا کہ وہ بائیس لاکھ روپیہ بابت باقی کے دیگا اور آئندہ چار لاکھ روپیہ بطور خرچ سال بسال دیا کریگا

پچ سٹہ اس کے راجہ تجور تو بجا جی نامی پسر پرتاب سنگھ نے تیاری مہم خلاف پولیکار رام ند جو ماتحت کرناٹک کے تھا اسس بنیاد پر کی کہ سٹہ امین چند اضلاع او سکے چھن گئی تھے اب وہ واپس او سکو دیے جائیں اس امر میں گفتگو درمیان بیکار ہوئی اور حسب درخواست نواب ایک فوج واسطے سزا دی راجہ کے بھیجی گئی بکراٹا جنگ کے فرزند نواب ایک عہد نامہ صلح نمبر ۶ م بلا اطلاع واسطہ انگریزوں کے راجہ کے ساتھ منع کیا جی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ آٹھ لاکھ روپیہ بطور خرچ اور ساڑھی تیس لاکھ بابت خرچہ مہم کے دیگا اور نواب کو وقت جنگ اپنی سپاہ دیا کریگا خفیہ اتفاق اس عہد نامہ کا گورنمنٹ سندس نے منظور نہیں کیا اور چونکہ راجہ بھی اپنا وعدہ پورا نہ کر سکتا لہذا دوبارہ جنگ اندیشہ راجہ کو دلایا گیا اگر وہ قلعہ ولیم اور اضلاع کوئی لادھی والہ کار نہ دیتا

راجہ تجور پھر سٹہ امین با قیدار ہوا اور یہ ثابت ہوا کہ وہ حیدر علی اور مرٹھا کے ساتھ سازش کرتا ہے کہ وہ او سکو فوج سے مدد کریں او سکے اسطرح رہنے سے بچ ملک کے جسکی حفاظت کے واسطے وہ کچھ اعانت نہیں کرتا تھا اندیشہ خطرہ دوامی تھیں ہوا لہذا یہ

تجویز ہوئی کہ اس موقع کو شہنشاہ جاکر تباہید و عوی نواب اوسکو بالکل زیر کرین پس تجویز تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء مفتوح ہوا اور راجہ سعاد اسکے خاندان کے قلعہ میں گرفتار ہوا مگر گوشت اور دوا کر کے اس نعم بمقابلہ تجویز کو ناجائز قرار دیکر حکم دیا کہ علاقہ واپس آجہ کو ہو بقیہ میں اس حکم کے باوجود دیکہ نواب کرناٹک نے عذرات پیش کیے راجہ دوبارہ بتاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء قائم کیا گیا اور عمدہ نامہ نمبر ۴۸۷ اوسکے ساتھ منفقہ ہوا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ کوئی امر خلاف کمپنی کے نہیں کریگا اور فوج انگریزی واسطے حفاظت اپنے ملک کے کھلیگا اور چار لاکھ لکھو دوا واسطے خرچہ فوج کے دیگا اور دوسو ستتر دیہات کمپنی کو دیگا تو بجاچی نے ۱۸ مئی ۱۸۵۷ء وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا برادر غیر لطیفی امر سنگہ بھی جانشین ہوا اسکے ساتھ عمدہ نامہ نمبر ۴۸۸م قرار پایا اوسمیں ویسی ہی شرائط درج ہوئیں جیسی او سب عمائد نامہ میں ہوئی تھیں جو سال مذکور میں ساتھ نواب کرناٹک کے منفقہ ہوا تھا یعنی راجہ سنگھام انیت واسطے خرچہ فوج کے پانچ حصوں کے دو حصص آمدنی دیا کریگا اور وقتا بنا برادارے ز مذکور مکتول کریگا اور وقت جنگ سپہ روپیہ خرچہ کا دو چہد سو لاکھ اور زمین ۱۸۵۷ء لکھو دوا سا لیانہ واسطے او اسے قرضہ یافتی نواب و دیگر قرضہ امان دیا کریگا اور انگریزی حکومت کو بھی وہ اس قدر خرچہ دیا کریگا جو نواب کرناٹک نے اؤ لکھو دیا ہے بعد ختم ہونے جنگ ٹیلیو دوسرا عمدہ نامہ نمبر ۴۸۹ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۵۷ء امر سنگہ کے ساتھ ان ہی شرائط پر منفقہ ہوا جو شرائط اوسی تاریخ ساتھ نواب کرناٹک کے ہوئی تھیں

تو بجاچی نے قبل از وفات اپنے سرفوجی کو اپنا پس مرتبی بکچہ و امر سنگہ کے کیا تھا مگر اس نسبت پر تین عذر ہوئے اول یہ کہ تو بجاچی اس وقت صبح النفس تھا دوم عمر تہنی کی اور سوم یہ کہ وہ ایک ہی اپنے والدین کا تھا یہ تینوں عذر سماعت ہو کر نسبت اوسکی ناجائز قرار پائی لہذا نسبت مسترد ہوئی اور امر سنگہ جانشین ریاست قرار دیا گیا مسمی سرفوجی نے اپیل اسکا کیا اور چونکہ تحقیقات ثانی میں اسناد قومی مدد عوی سرفوجی باقی گئیں لہذا امر سنگہ کو خارج کر کے فوجی کو گدھی نشین ریاست کیا بروقت اسکی جانشینی کے عمدہ نامہ نمبر ۴۹۰ اوسکے ساتھ کیا گیا جسکی رو سے اسنے انتظام سپہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اور ایک لاکھ لکھو دوا و پانچ حصہ نکاسی

لینی منظور کی اور پچیس ہزار لکھوا اپشن امر سنگھ کی مقرر ہوئی راجہ معزول شدہ امین فوت ہوا  
معاملات ملکی جو فیما بین ہوئے تھے تاحیات سرفوجی کے بلا تہل قائم رہے اور جو  
عہد نامہ ۹۹ء اور سکے پاس کچھ حکومت علاقہ کی زمین رہی تھی مگر قلعہ تنجور و گردونواح قلعہ  
نڈکور البتہ زیر حکم راجہ ہے مگر زمین بھی راجہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کچھ نہیں کر سکتا تھا  
سرفوجی نے ۱۰۰ء میں وفات پائی اور اسکا فرزند سیوا جی آؤسکی جگہ گدی نشین ہوا اور ۱۰۵ء  
میں اسنے بھی لا دلہ اور لا وارث فوت کیا لہذا خطاب راجگی موقوف ہوا

سوائے اون علاقجات کے جو از روے عہد نامہ ۹۹ء کے ملے تھے اور دہوی کوٹا  
جو پر تپ سنگھ نے دیا تھا اکثر اضلاع انگریزی بھی جو جزو ریاست تنجور تھے مقامات سنگاپور  
وناگور جنکو فتح کرکے کالی کوٹہ میں لیا تھا ۱۰۰ء میں شامل علاقہ انگریزی ہونے لگے اور  
ٹرنیکو بارجسکو قوم ولینس نے خرید کیا تھا اور جبکا حال جلد اول میں درج ہے ۱۰۵ء میں  
قوم نڈکور نے انگریزوں کو دیا تھا اور مقام کرکال آبادی فرانسس ۱۰۵ء میں تنجور سے  
خرید ہوا تھا

### نمبر ۵۴

عہد نامہ واقرا نامہ جو فیما بین عہد الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر و رضو جنگ نواب  
کرناٹک پائٹن گھاٹ اور پر تپ سنگھ راجہ تنجور کے ہوا تھا حسب شرائط ذیل ہے  
چونکہ ایک جنگ سخت نے جو فرانسس اور ان کے رفقاء نے بخلاف نواب کی تھی بہت  
سال سے ضلع کرناٹک پائٹن گھاٹ کو خراب اور نقصان رسیدہ کیا تھا گو آخرین نواب نوادین  
خان بہادر نے باعانت اپنے رفقاء کے فتح پائی اور ملک میں دوبارہ امنیت و آسائش قائم  
کی اور چونکہ اکثر اوقات سچا و سوت وقت کے راجہ پر تپ سنگھ نے کچھ مدد اور اعانت  
نواب انور الدین خان کی کی جسکے باعث اور نیز نسبت حفاظت اپنے ملک کے بخلاف فرانسس  
اور اسکا صرف کثیر ہوا ہے اور چونکہ اس وقت ہنگامہ میں زرشکاش جو راجہ شاہ غلیہ کو دیا تھا اور  
جو واجب الادا نواب کرناٹک کو تھا اور انہیں ہوا اور نہ مصارف راجہ نڈکور کا جو امور مذکورہ بالا

ہیں اس کا فیصلہ ہوا اور اب کہ خدا نے اپنی عنایت سے اس ملک میں شہر  
عام کو خارج کر کے اس میں قاضی کی آمد انواب مذکور اور راجہ مذکور نے برآمدہ خوشامش دہی کے جو لوگ  
خدا نے ان کے زیر حکم کیے ہیں ان کو ٹھہرا سکا انصیب ہو باجم اپنی اپنی استحضار ظاہر کی کہ جو سستی حکم  
فیما بین ان کے جاری ہوا اور اس غرض سے انھوں نے وعدہ کیا اور اب منظور کرتے ہیں کہ جو  
امور تکرار کے اور حسابات فیما بین ان کے ہوں ان کا تصفیہ حسب ذیل ہو جائے اور دونوں  
بایمان داری وعدہ کرتے ہیں کہ جو امر جس کے متعلق ہو گا اس کا سر انجام دے کر نیگے  
اول راجہ پرتاب سنگھ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ نواب انوار الدین  
مہار کو بائیس لاکھ روپیہ سکا انگریزی الیٹ اڈیا کمپنی ضرب فوٹ سیت خارج یا اس مقدار  
کے سکا گودا دار الضرب مذکور کے جس کا ایک سو گودا برابر ایک روپیہ کے ہے باوقات  
بطریق ذیل ادا کر نیگے

اور دستخط ہوئے راجہ پرتاب سنگھ کے اس سند پر

مبلغ سٹ لکھ

مادہ اپریل ۱۸۶۲ء

مبلغ صد لکھ

مادہ نومبر ۱۸۶۳ء

مبلغ صد لکھ

مادہ اپریل ۱۸۶۴ء

مبلغ صد لکھ

مادہ اگست ۱۸۶۳ء

مبلغ صد لکھ

کل مبلغ پچیس لکھ

اور نواب انوار الدین مہار وعدہ کرتے ہیں کہ وہ یہ بائیس لاکھ روپیہ تمام و کمال و بطریق  
بابہ پیشکش کے بابہ جمیع حسابات و مطالبہ کے سبب ایک ماہ جولائی گذشتہ جو آخر اگست  
کا ہو گا منظور کرتے ہیں

دوم راجہ پرتاب سنگھ مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ماہ جولائی  
نواب انوار الدین مہار یا ان کے جانشین کو دو لاکھ روپیہ بطور پیشکش یا خراج شاہ مغلیہ  
دینے کے اور نیز جو کچھ یہ رسم ہے کہ کچھ نذرانہ نواب اور ان کے عہدہ کو وقت اداسی پیشکش  
ہیں لہذا راجہ مذکور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر سال نواب یا ان کے جانشین کو ہر نو اور پچیس

کے دو لاکھ روپیہ اور بطور نذرانہ دینے کے بشتر طیکہ کوئی اور رقم بنام نہاد پیشکش یا خیرہ دوبارہ  
اوس سے طلب نہوا و یہہ دونوں رقم چلا لاکھ روپیہ کی پانوس لکھ پنی میں پانوس لاکھ روپیہ پیشکش  
اور نواب انور الدین خان بہادر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ رقم دو لاکھ روپیہ پیشکش سنالیانہ شاہ مغلیہ  
اور نیز دوسری رقم دو لاکھ روپیہ نذرانہ و خیرہ دربار معمولی قبول در منظور کرتے ہیں اور بذریعہ  
اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ کوئی اور رقم اوس سے طلب نہوگی

سو م چونکہ نواب انور الدین خان بہادر کے پاس ایک تمسک راوہ پرتاب سنگہ کا بنام والد  
مرحوم نواب بابہ سات لاکھ روپیہ کے ہے اور یہہ تمسک جمع اور عدم مسترد معلوم ہوتا ہے  
اور او سپر کچہ رسید کسی رقم کی ثبت نہیں ہے گوراجہ پرتاب سنگہ بیان کرتا ہے کہ او نے  
وہ سب روپیہ یا زیادہ تراو سکا ادا کر دیا ہے مگر نواب انور الدین خان بہادر ازراہ اس نیت کے  
کہ اوسکی خواہش قائم رکھنے دوستی کی ساتھ راجہ کے ہے اقرار کرتے ہیں کہ جب راجہ  
اس اقرار نامہ کو صحیح اپنے دستخط سے کر نیلے تو وہ تمسک مذکور او کو واپس دینے کے وہ  
اوسکو مسترد کریں گویا سب روپیہ اوسکا ادا ہو چکا

چہارم - نواب انور الدین خان بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہیں کہ راجہ پرتاب سنگہ  
قبضہ کلیہ اضلاع کو بلادی و ملیکار کا جو اضلاع نواب مذکور کے راجہ کو ہنگام فساد دیے تھے  
جیسا ازروی سند عطیہ نواب ظاہر ہے رکھیں اور اوسکی آمدنی سے فائدہ مند ہوں

پنجم - چونکہ نواب انور الدین خان بہادر نے مفسدہ گزشتہ میں بابت حفاظت اپنے ملک کے  
زیر کثیر صرف کیا لہذا بعد اخراج دشمن عام یہہ مناسب مقصور ہوا کہ زمینداران و پولیکاران و  
جاگیرداران کو حکم ہو کہ علی قدر روپیہ واسطے جمع کرنے اوس رقم کے جو بنا بر قیام کرنے مہنت  
کے جسکے فوائد میں بھی شریک ہوے ہیں حوت ہوئی ہے ادا کریں اور نرمل راتوں رات  
ارانی سے بھی اوسکا حصہ واجبی طلب ہو مگر نرمل راو نے باہر تمام مطالبہ مذکور سے انکار کیا  
بلکہ دیگر امور میں نافربانہ داری اختیار کی تو نواب کو بھیجوری فوج کشی کرنی پڑی لہذا اوس سے  
زبردستی ذریعہ طلبہ حاصل کرے اور نتیجہ یہہ ہوا کہ نواب نے فوج کشی کرنی پڑی فائدہ ارانی اور دلی  
مگوسی کو مع دیگر جاگیرات ملحقہ مفتوح کیا اور نرمل راو کو مع اوسکے عیال و اطفال و متعلقان

گرتا رہا اسطرح نواب نے نزل راو اور تمام جہان کو یقین کر اکر کہ وہ دربر دستی اپنی رعایا کو مطیع احکام کر سکتا ہے اب اپنی طینت ظاہر کی کہ اس کے ولین رحم زیادہ ہے اور غنہ کم ہے یعنی اس نے ازراہ ترجمہ فیہر باعث درخواست راجہ پرتاب سنگھ بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کیا کہ جب راجہ اس اقرار نامہ پر دستخط کرینگے اسوقت وہ فوراً نزل راو اور اس کے عیال و اطفال و متعلقان و دیگر اشخاص کو جو قلعہ ارانی میں گرفتار ہوئے تھے رہا کر دینگے اور یہہ بھی وعدہ کیا کہ جب تین لاکھ روپیہ مشروط دفعہ اول ادا ہوگا وہ اسی روز نزل راو کو پکا کر اس کی قیم جاگیر پر جو اس کے پاس قبل از فتح ارانی کے تھی باستانہ قلعہ مذکور راو کی گدی کے جو نواب اپنے پاس رکھینگے کر دینگے اگر نزل راو بعد ازین کو قلعہ یا مقام محصور و مضبوط تعمیر نہ کریں اور نہ دوسرے سے تعمیر کراویں اور بشرطیکہ وہ اپنے مکان کے گرد دیوار زیادہ آٹھ فٹ بلند و دو فٹ عریض نہ بنوائیں اور نیز نزل راو ہر امین مطیع حکم ہوگا و ہر سال ماہ جولائی نواب یا اس کے جانشین کو دس ہزار روپیہ نذرانہ دیا کرے گا اور راجہ پرتاب بالعرض نزل راو کے اقرار کرتے ہیں کہ نزل راو ہر امین مطیع ہوگا اور ہر سال رقم مشروط ادا کرتا رہے گا

چونکہ ہم جارج پاوٹ صاحب گورنر فورٹ سینٹ جارج و دیگر قلعہ جات و کارخانجات و مقامات ماتحت و پریسیڈنٹ کونسل بابتہ جمیع امور انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی اور پکاراہ کورمبل اور اٹالیاں کونسل مذکور کو جنکے نام اسمین صحیح کیے ہوئے ہیں بدل دینے اور آسایش اس ملک کی جو کمپنی کے قبضہ میں ہے یا جسکے ساتھ وہ تجارت کرتے ہیں منطوق ہے لہذا ہم نہایت خوشی کے ساتھ اس نامہ کو دیکھتے ہیں جو فیما بین نواب عمدۃ المملکت النور الدین خان بہادر منصف و جنگ نواب کرناٹک پانچ گھاٹ اور پرتاب سنگھ راجہ تھور کے کے ساتھ منعقد ہوا ہے اور جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے اور چونکہ ہماری خواہش اور مرضی یہہ ہے کہ حتی المقدور حقد ہمارے اختیار میں ہے اونکی دوستی کو دوامی اور دہمی کیا جائے لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم تعمیل عہد نامہ مذکور جو فیہر بین نے ملکہ و کھایا ہے منطوق کرتے ہیں کہ جہاں تک ہمارے حیطہ امکان میں ہے اگر کوئی

فریق تعمیل شرائط سے جو اس نے اب کی مین یا کسی جزو شرط سے پہلو تھی یا کوتاہی کر گیا تو بقعہ ہمارے اختیار میں ہوگا اور سقد رحم اعانت فریق ثانی کی کر کے فریق ثالث کو جبراً اور تعمیل اقرار نامہ کے لائیکے اور اس سے کیفیت بابتہ اطمینان اس مقصود کے طاب کرئیے

لبنات اس کے ہم نے اپنے اپنے دستخط اس پر کر دیے اور مکمل ہونی بمقام فورٹ سنیت جاج اسپر کرادی بتایا ۱۲ مارچ اکتوبر ۱۹۲۲ء

اقرار نامہ جو آنریبل جان مالہ صاحب پریسیڈنٹ و گورنران کونسل فورٹ سنیت جاج و متعلقات نے سنا دیا اور لارڈ نرمل راو جاگیر دارا رانی سے لیا

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سنیت جاج نے جو محکو فابض جاگیر رانی پر جو مجھے بہت کی رو سے بعد وفات نرمل راو جو میرے کے ملی تھی اور شرائط پر کیا جو عہد نامہ ۱۹۲۲ء میں فیما بین نواب کرناٹک و راجہ پرتاب سنگھ راجہ تنجور کے بمقتدا ہوا تھا مشروط تخمین میں غلبہ و رغبت اپنے اقرار کرتا ہوں کہ میں موافق شرائط عہد نامہ مذکور کی جس قدر وہ تعلق جاگیر رانی کے ہونگے کار بند ہو نگا اور چونکہ میں تسلیم کرتا ہوں کہ میرا کچھ مستحق از رو سی عہد نامہ مذکور کے بابتہ قلعہ رانی اولی گڈھی کے زمین ہے لہذا میں بابتہ اپنے اور اپنے ورثہ کے اقرار کرتا ہوں کہ ہم ہر طرح تعمیل منشاء مضمون شرائط عہد نامہ مذکور کی کریں گے اور اقرار کرتا ہوں کہ میں ذمہ دار ہوتا ہوں کہ نواب کو سالیانہ پیشکش اور نذرانہ دس ہزار روپیہ سکہ آرکٹ سہل باہ جولائی دیا کر دنگا اور رسید اس کی لیا کر دنگا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کوئی قطعہ یا مکان محصور یا مقام مضبوط نہیں بناؤنگا اور نہ کسی اور سے تعمیر کراؤنگا اور میں کوئی دیوار اپنے مکان کی بھی زیادہ اونچے فٹ بلند و دو فٹ عرض سے نہ بناؤنگا اور میں کچھ سپاہ سوائے سہ بندی کے جو واسطے تحصیل ضلعا درکار ہونگے ملازم نہیں رکھوں گا اور میں اس میں مطیع احکام کرناٹک و آنریبل کمپنی رہونگا اور میں ہر اور میں کو شش واسطے زیادہ باشندگان کے کر دنگا اور ترقی زراعت و بھبودی ملک و جاگیر رانی میں جہد ملیغ کر دنگا اور کسی طرح حاکم جہد کسی پر جاری نہ کر دنگا اور میں مذکور اس تحریر کے تمام دعوی اپنا بابتہ تحصیل روپیہ بالکشی

قسم کے روپیہ کی جو کمپنی نے اس ملک سے جب وہ ان کے انتظام میں تھا فرض کیا  
ہوگا ترک کرتا ہوں

استظام ہٹی سناوان راو  
جاگیر دارانی

الذوق ہر نام مورت سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۹۹ عیسوی

نمبر ۶۴

ترجمہ کاغذ جیسپر شرط منظور کردہ راجہ تجو رتخیر تھے مرقومہ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۹۹ء کو  
پیشکش تعاونی آٹھ لاکھ روپیہ میں نقد ادا کرونگا

بابت مزید جو جینک کے مین بیٹیس لاکھ پچاس ہزار روپیہ دونگا  
جب بعد ازاں فی بار روپیہ یا اسباب میں نے زمینداران بارواریا ملکوتی سے لیا ہے  
وہ مین واپس دونگا

جب کہی سوار سپاہی یا سہ بندی وغیرہ سپاہیان جنگی مطلوب ہونگے مین ونگا  
اور جینک دبار سے ان کی رخصت ہوگی اسوقت تک وہ واپس نہ آئینگے اور خرچہ بھرتہ وغیرہ  
سرکار سے طلب نہوگا

اگر تجار یا دیگر اشخاص متعلق کمپنی جو ملک تجو مین ہوں وہاں چوری جائیگا تو مین  
قلمہ دانا و سکا ہوں

مین کچھ سرکار مارو اور ملکوتی و تو نہ مارو وغیرہ سے زمین رکھونگا اور اگر وہ مجرم کسی  
امر ناجائز کے ہونگے تو ان کی سزا دی متعلق سرکار کے ہوگی

دوستان سرکار کے ساتھ مین دوستی رکھونگا اور ان کے دشمنوں کے ساتھ  
دشمنی اور مین حکمہ یا حفاظت اپنے ملک مین دشمنان سرکار کو اور ان کو جو معرض خفگی  
سرکار مین ہونگے نہ ونگا

اگر مین نے کوئی چیز ضرور پولیکا ران و پورا اور نولوم اور اسانور کی لی ہوگی مین اسکو



واپس دوٹکا اور اگر وہ میرے ملک میں ہونے تو میں اونکو جو اہم دمان سرکار کروٹکا  
میں نے ایک عہد نامہ دوستی جداگانہ داخل کیا ہے  
اگر کوئی یورپ زاملازم سرکار کمپنی مفروضہ کر میرے پاس آئیگا میں اوسکو حوالہ کروٹکا  
اگر تجارت کمپنی کی تمام ملک تجویز میں جاری ہوگی میں اس کے کارکردہ کے ساتھ  
اچھی طرح پیش آؤٹکا

قلعہ ولیم بعد ازین مجھے قلعہ مذکور شمار کیا جائیگا  
اضلاع لیکارو کو بلا دی مجھے  
میں سرکار کو دیہات متواپور وغیرہ الہ کروٹکا  
میں سرکار کو ضلع جاگیر ارافی بھی دوٹکا

ترجمہ اقرار نامہ مہری راجہ تولجاجی مقدمہ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۷۸ء  
اقرار نامہ موثق راجہ تولجاجی راجہ تجور کا ساتھ سرکار کے یہ ہے کہ جو جزو شراکت نسبت  
سرکار نواب والا جاہ میں اداے مبلغ ۵۰۰۰ روپہ مشروط ہے میں نے مبالغہ  
مذکور کے ادا کرنے کے لیے صوبہ داری منی درام و چند اضلاع واقعہ صوبہ داری ملکہ  
جسکی جمع ادا کی سالانہ مبلغ ۵۰۰۰ روپہ ہے نافذ کیا تاکہ عرصہ دو سال میں مبالغہ  
مشروط جمع مذکورہ سے تمام وکمال ادا ہو جائے اور بعد ازین مبالغہ مذکورہ سرکار کو  
میں پھر دو نوصوبہ داری اپنی لے لوٹکا

ترجمہ اقرار نامہ مہری راجہ تولجاجی مقدمہ ۲۶ ماہ اکتوبر ۱۸۷۸ء  
اقرار نامہ موثق دومہ صادق راجہ تولجاجی راجہ تجور کے ساتھ سرکار نواب والا جاہ  
کے یہ ہیں کہ وہ دوستان سرکار کے ساتھ دوستی رکھیگا اور دشمنان سرکار کے  
ساتھ دشمنی اور وہ کسی وجہ سے خفیہ یا علانیہ ادا و اعانت کستی قسم کی تعلق امداد  
امنیت ملک کرنا ملک کو نہیں دیگا اور وہ ہمیشہ شریک اور دوست سرکار کریگا اور

جب کبھی اوسکی فوج سوار و پیادہ و سہ بندی درکار ہوگی وہ اسکو ہمراہ اپنے سرکار کے  
 سرحد پر لے جائے گا اور اسکا خرچہ ملازمان سرکار سے طلب نہیں کریگا اور وہ پیش مذکورہ سال ملا  
 ضرب و توقف کے اور اگر تار پیکا اور آئندہ وہ کوئی کارزار اختیار نہیں کریگا بشاؤت اسکے  
 من نے یعنی راجہ مذکور نے یہ اقرار نامہ اپنے دستخط اور مهر سے داخل کیا ہے اور اپنے  
 مذہب اور ایمان کی قسم اور کرتا من کہ یہ بطور سند تصدیق ہو فقط

محمد علی محمد  
 اقرار نامہ راجہ کبیر چند

میں نے بیعت الہی و انسانی سے حاصل کیا ہے اور انصاف بیرون از  
 این پس جو کمپنی میں سے نسبت میرے کیا ہے ایسا تعلیم ہے کہ اگر میں اوسکیا یاں جو میرے  
 میں سے شروع کروں جو میرے لئے ہو اگر ملازمان میری ہوں تاہم شکریہ ادا نہیں ہو سکتا  
 سبب میں نے آپ سے ملاقات کی تھی اور سوقت میں نے اپنی خواہش و اپنی ظاہر کی تھی مگر چونکہ  
 صرفہ بیان نہائی اپنے امر میں کافی نہیں میں نے ایک تحریر بھی کرنی مناسب تصور کی  
 میں ہمیشہ اپنی تین پرورش و حفاظت یافتہ کمپنی تصور کروں گا اور اسی سبب سے  
 ہرگز بد و یا احانت اونکے دشمنان کی نہیں کروں گا مجھے ہرگز کوئی امخلاف خیر خواہی اونکے  
 نہوگا اور میں کسی صورت خیر سے بغیر اسٹر ضامی کمپنی کی سطر کا اتفاق کروں گا یہ تحریر میں نے  
 اس نظر سے کی کہ جو دوستی نمایاں ہو ہے او میں ترقی ہو

جسما التین میرا ملک اب ہے اوسکے واسطے بر ضرور ہے کہ فوج انگریزی چھ  
 قاعدہ اور شہر پنجور رکھی جائے بلکہ سوائے اس فوج قلعہ کے اگر کمپنی کچھ اور فوج بھی میرے  
 ملک میں رہتے کو دیکھتے تو یہ بھی بہت مناسب ہوگا اگر بفضل ربانی یہ امر واقعہ میں آئے  
 تو مجھے اور میرے ملازمان کو آئندہ ضرورت اندیشہ جنگ اور سی غیر کی نرسنگی اور اگر کمپنی صرف  
 اس قدر مجھے غایت فرمائیں تو میں بجز منی اپنی رقم مالکداری سے اونکو چار لاکھ پندرہ اسالیانہ  
 واسطے صرف فوج کے دیا کروں گا اور سطر رقم مذکور ادا ہوگی یعنی ماہ نومبر میں صرف

ماہ دسمبر میں لعل ماہ جنوری میں لعل ماہ فروری میں ایک لکڑہ پانچ میں ایک لکڑہ اپریل میں ایک لکڑہ  
 واسطے اپنے ٹوڈی گاڑو یعنی سپاہ بھاری کے میں ایک سو سے پانچ سو تک  
 رکھو گا اور کسی سواری میں ایک سپاہی یا سوار اور نہیں چاہتا۔

چونکہ میری آمدنی ملک میں بڑا فقور ہے اور ملک میں بے انتظامی مجھے کہتی ہے  
 درخواست اعانت کرنی چاہیے لہذا میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے تمام غلہ سال حال بقبیت  
 مناسب سوائے اس قدر غلہ کے جو میرے ملک کی ضرورت کے واسطے کافی ہو خرید کر  
 اس طریق سے کمپنی پر کچھ بار نہ پڑے اور مجھے قدرت ادا سے قرضہ ملک بغیر لینے قرض  
 کے حاصل ہوگی۔

اخیر خواہش میری یہ ہے کہ چونکہ قلعہ دیوی کوٹا کے متعلق کچھ علاقہ نہیں ہے  
 میں چاہتا ہوں کہ کمپنی جو علاقہ مناسب بقور کرین بطور ماتحت اس کے قبول کریں۔  
 ملک تنجو کمپنی کا ہے میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ وہ میری عزت بجا لیں۔

سند جو راجہ تنجو نے ایٹ انڈیا کمپنی کو دی



بنظر خدمات جو انگریز ایٹ انڈیا کمپنی نے میری کی میں اور باسید اونکی خط  
 آئندہ کے میں بذریعہ اس تحریر کے اور بموجب میرے اقرار کے چند دیہات اونکو  
 تفصیل دیل صوبہ یا ضلع سنا کوڈی وغیرہ میں دیتا ہوں یعنی

ایک م

شہر لنگر گاہ ناگور مع جزیرہ خور و متعلقہ

ایک محال پرگنہ کیلاوٹن اور پراٹھ مکن کے یعنی

لعل م

مکن رول

م

مکن جھلی

م

مکن سیٹی صا دیور

مکمل پورچی	مکمل م
مکمل مکلی	مکمل م
مکمل قلعہ گدھی	مکمل م
مکمل تنور	مکمل م
مکمل ادھی منکام	مکمل م
مکمل	مکمل م
پرگنہ دہلی دہم	مکمل م
مکمل	مکمل م

یہ سب دیہات مع شہر و لنگر گاہ ناگورہ موافق خور و کلام ہوئے ہیں  
بطور جاگیر کمپنی مذکور کو دیتا ہوں

وہ ازراہ معربانی شرائط ذیل کے موافق کام کریں گے

اول رغبت اپنے محض کاشتکاری و انعام و دیگر حقوق مثل سابق رکھیں گے

دوم ایسے انعامات جو واسطے مصارف بگودا یا دہم آرتہ برہمنان یا قیام چوڑی  
وہ ذال آپ کے عطا ہونے میں مثل سابق بحال اور برقرار رہیں گے ایسے قطعات ارض  
جو متصل بگودا یا مکان برہمنان ہوں گے اور جنکو ہم دستو کھتے ہیں اور جو بابتہ روپیہ  
یا غلہ وغیرہ کے رہن ہوئے ہیں یا بطور چوڑم دیئے گئے ہیں وہ سب قابضان حال  
قبضہ میں مثل سابق رہیں گے اور جو خیرات نام نہاد رتبہ یا سواری بگودا کے دیئے گئے  
ہیں وہ جاری رہیں گے

سوم سرکار اپنے مکانات اون دیہات میں جنکو اگنی کھتے ہیں اور جہاں برہمنان  
رہتے ہیں زمین بنائیں گی اور کسی یورپ زاکو اجازت رہنے کی مقفل تالاب متعلق بگودا  
یا دیہات برہمنان کے نزدیک بنائیں گی

چہارم قلی و مزدور موافق اندازہ پانی مطلوبہ اراضی کمپنی کے اون اضلاع سے  
واسطے کھودنے اور عسرت کرنے برہمنوں کے یا کنارے آب پچ صوبہ منار کو دی

بھیجے جائینگے ایک حصہ مناسب سرکار کو اراضی کمپنی کی بابتہ مصارف کے جو صوبہ منار  
کو دی میں واسطے مرمت انکما و تیارسی برہنوں کے خراج ہوگا دیا جائیگا  
پنجم اگر کوئی عامل یا رعیت یا ماتحت میری سرکار کا مفروضہ کر علاقہ کمپنی میں پناہ گزین ہوگا  
ایسا شخص کو حفاظت اور پناہ نہ دیا جائیگی بلکہ وہ حوالہ میرے کیے جائینگے  
ششم بوقت میں سواری آدمی واسطے کھینچنے رحتمہ سواری گہودا کے معمول  
بھیجے جائینگے

ہفتم اگر زمین کسی فرانسس اور ٹچ وغیرہ سے جو میرے ملک میں آباد ہیں ناراض ہو کر مخالفت جانے  
نہ کی اور انکی آبادی میں کہوں تو کمپنی بھی ہی طرح اپنے علاقجات سے انکی آبادی میں غلہ جانے نہینگے  
ہشتم ملازم سرکار اصلااح ملحقہ ناگو میں تحصیل محصول کر تو میں بلکہ نہ بھی دیکھ کر ناگزین کچھ محصول  
بابت ان اشیاء یا اجناس کے جو میرے طرف کیے واسطے ناگو میں خرید ہونگے نہ دے گا  
کمپنی ازراہ برائی اٹھہ تر اٹھہ ناگوہ بالا منظر کھینکے اور بلاخر حمت اراضی عطیہ سے متمتع ہونگے  
المرقوم ارماہ جون ششہ اے ۲۱ ماہ جمادی الاول ۱۲۸۵ھ  
دستخط سری رام پرتاب

نمبر ۴۴

عمد نامہ راجہ تھور ششہ عیسوی

مہر راجہ تھور

مہر کمپنی

عمد نامہ اقرار نامہ مفقودہ فیما بین آنریبل میجر جنرل سر آرچرڈ کیمبل رابٹ آف ڈی بابتہ  
پریسڈنٹ اور گورنر فورٹ سینٹ جارج پنجاب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت  
ہند میں کرتے ہیں اور راجہ امیر سنگہ راجہ تھور  
صاحبان کورٹ آف ڈائریکٹریٹ انڈیا کمپنی نے جو بغور ملاحظہ فوائد عظیمہ کا کیا جو برکات  
انیت سے جواب دو بارہ کنارہ کور و مندل و ملک کرناٹک و علاقہ تھور میں قائم ہوئی ہے  
پیدا ہوتے ہیں اور وقت حال کو واسطے قائم کرے اور تجویز کرنے اور اساس منقبوطہ و

نوراجہ حسب تحریر گورنران کونسل فوٹ سیٹ جاج فوراً اون عملداران و مالگداران و ستاجران کو موقوف کر کے اون شخصوں کو جنگو پریسڈنٹ ان کونسل فوٹ سیٹ جاج سفارش کرنیکے بجائے اونکے بعد لینے اقرار نامحاجات معمولی کے مقرر کرنیکے اور یہ اقرار نامحاجات بھی راجہ مذکور کمپنی کے حوالہ کرنیکے

### شرط ششم

تعمیل اختیارات جواز وے شرائط چارم و پنجم و چالک باقی پڑنے و قسط کے ہوگی اوس سے بہتر ہوگا اور نہ یہ مراد اوس سے ہوگی کہ راجہ تجور یا اوسکے جانشینان سے اختیار ملکی چین لیے جائیں یا اوکی عزت اور مرتبہ میں فرق آئے بلکہ یہ سب اونکے بحال رہینگے صرف اوس قدر اختیارات کی تعمیل ہوگی جو شرائط چارم و پنجم میں مذکور اور مندرجہ

### شرط ہفتم

ذکور تیار کوئی جنگ ملک کرناٹ یا تجور یا کینا رو کو رو مندل میں واقع ہوگی تو کمپنی شتمہ مذکور تدبیرات اور حکمرانی اور کارروائی اوسکی اپنے ذمہ رکھے گی اور جنگ یہ جنگ قائم رہیگی اوس وقت تک پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی آمدنی علاقہ کرناٹ و سرکاران شمالی کی سہل مصارف جنگ میں دینگے

### شرط ہشتم

اور ایسی ہی صورتیں راجہ تجور خزانہ کمپنی شتمہ میں پانچ حصوں کے چار حصے اپنے ملک کی آمدنی کے بابتہ خرچہ جنگ کے دینگے اور یہ روپیہ اوسط طرح صرف ہوگا بطور کمپنی مذکور یا اونکے افسران ذمی اختیار واسطے عام حفاظت و بہبود کے ضروری اور مناسب تصور کرنیکے اور نیز واسطے بھبودی اپنے رفقاء ملک کرناٹ و کو و مندل کے مناسب جائینگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ کا حصہ قرضہ و اخراجات عجب شہا جنگ مذکور کے واقع ہوگا بحساب پنجم حصہ کل رقم مذکورہ بالا کا شمار کیا جائیگا

### شرط نہم

واسطے اطمینان اداسے رقم پانچ حصہ کے چار حصوں آمدنی سالیانہ راجہ بابتہ خرچہ اخراجات

جنگ اور بنا بر رفع شک منجانب کمپنی درباب اس امر کے کہ رقم مذکور مخفی نہ رکھی جائے یا کسی اور کام میں سوائے مطالب مذکورہ بالا ضمن میں آئے صاحب پریسڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار ایسی جنگ میں بیچ مقرر کرنے ایک یا زیادہ ٹھیکہ و محاسب واسطے ملاحظہ کرنے اور پرتال کرنے تمام حسابات و رسیدات ملک کچہری کے تمام ملک و علاقجات راجہ اور نیز واسطے ملاحظہ کو اغذہ دیگر آمدنی و محاصل وجوب کے جو واسطے راجہ کے تحصیل ہونگے حاصل رہیگا اور اگر در صورتیکہ چار حصص مذکور ایکچہری و بیہ منجانب اس کے اور امور میں سوائے صرف جنگ یا دوائے قرضہ و دیگر اخراجات و بابتہ جنگ مذکور کے ہونگے خرچ ہوگا تو ایسی حالتیں کمپنی مستثنیٰ کو کل اختیار حاصل رہیگا کہ وہ متمم یا تھو لیدر اور خام ملک و علاقجات راجہ کے اوپر طرح مقرر کرین حسب طرح شرط چارم عند نامہ ہدایہ مذکور ہے اور ان کو وہ ہی اختیارات حاصل ہونگے اور وہ ان ہی شرائط پر امور کیے جائیں گے جو درباب گرنے باقی کے مشروط ہیں

### شرط دوم

رقم چار حصص کی جو آمدنی راجہ تنجور سے ادا ہوگی وہ بعد اختتام جنگ بھی ادا ہوگی اور یہ ادا اے قرضہ و دیگر اخراجات جو بابتہ جنگ کے واقع ہوئے ہونگے و بجائیگی اور سوقت کت جب تک اسکا حصہ پنجم ایسی رقم کا کلیہ ادا ہو جائیگا

### شرط یا زوہم

میدہ صراحتاً مقصود اور مذکور ہوتا ہے کہ جب اخراجات جو بابتہ جنگ کے واقع ہوئے ہوں کلیہ ادا ہو جائیگے تو متمم و تھو لیدر امورہ فوراً برخاست کیے جائیں گے

### شرط و او زوہم

اشارہ ادا اے رقم چار حصص پانچ حصہ نکاسی بنا بر ادا اے قرضہ و دیگر اخراجات موقوفہ بہ تمام جنگ شرائط دوم و سوم و چارم و پنجم عند نامہ ہدایہ بیکار رہیگی مگر جب قرضہ جنگ کلیہ ادا ہو جائیگا تو شرائط مذکور بتخلیل طلب اور کار آمد فوراً ہو جائیگی

### شرط سیزوہم

اگر راجہ کو کسی وقت ضرورت کہ سفیر فوج کی واسطے حفاظت یا تحصیل مالگذا رسی یا قیام حکومت یا خوش انتظامی ملک ہوگی تو کہیں شتملا و سفیر فوج دینگے جبکہ ضرورت ہوگی بشرطیکہ راجہ ایک تجویز مشتمل اوپر بیان ضرورت فوج و تفریح غرض جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوگی بنام پریسڈنٹ ان کونسل فورٹ سڈنٹ جارج ارسال کریں گے اور اگر اس فوج کو کہیں سفر کرنا ہوگا تو خرچہ زائد سفر یعنی بہت ہر سال راجہ کو اخیر سال میں دینا ہوگا

### شرط چہارم

نواب مرحوم تجویز سکام وفات قرضہ اور نواب کرناٹ کا بابت باقی پیشکش اپنے لئے کے تہا اور یہ رقم پیشکش شروع شدہ افضلی مطابق ۱۲ مارچ جولائی ۱۸۷۱ء میں قریب بارہ لاکھ سٹاک بنہارا ایکسویا لیس کمپنیاں ہوگی تھی اور نواب مرحوم رہا پاسے کو نمٹ انگیزی کا بھی جسکے ہم فہرست مسئلہ میں درج ہیں قرضہ ارتقا جو قرضہ اوہوں نے راجہ کو قرض دی تھی یا راجہ کام میں صرف کی تھی انھوں قریب چار لاکھ کمپنیاں کے تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے شرط اوپر منظور ہوتا ہے کہ بابت اداسے اس بقایا پیشکش کے راجہ ہر سال دیگا

بابت سالانہ پیشکش نواب  
بابت قرضہ متفرقہ

کل کمپنیاں  
۷ لاکھ

بہ موجب اسقاط ذیل

_____	ماہ نومبر
_____	ماہ دسمبر
_____	ماہ جنوری
_____	ماہ فروری
_____	ماہ مارچ
_____	ماہ اپریل
_____	ماہ جون



ماہ جولائی

ماہ اگست

ماہ ستمبر

—

—

—

کل ملانگودا ۷ لاکھ

## شرط پانزدہم

خرچہ متفرقات نواب کی تعداد ابھی تک صحیح نہیں معلوم ہوئی ہے لہذا بذریعہ اس خرچہ کے اقرار ہوتا ہے کہ جو قرضہ رعایاے انگریزی کا ہے اس کی تحقیقات اور تصفیہ اول ہوگا اور اس کے تمام قرضہ امان طالب ہونگے کہ اگر اپنا اپنا حساب صاحب پریسڈنٹ کونسل مندر اس کے رو برو مع سود بحساب معمولی بارہ فیصد سی سالانہ لغایتہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۷۱ء پیش کریں اور اپنے حساب کی مختاران راجہ و مختاران گورنران کونسل منجانب قرضہ امان دونوں ملکر جانچ کریں بعد جانچ حسابات مذکورہ راجہ کے سامنے پیش ہوں اور جب راجہ او انکو منظور کریں تو وہ روپیہ دج فہرست قرضہ امان راجہ ہو کر واجب پانے حصہ کا بموجب اندازہ روز قرضہ منجملہ رقم اسی ہزار گودا سا لیانہ کے منظور ہوگا اور جو انتظام اسکا گورنران کونسل منجانب اور سفید راجہ و قرضہ امان تصور کریں گے وہ عمل میں آئیگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ مع سود رعایاے انگریزی ادا ہو جائیگا تو رقم ادائی اسی ہزار گودا جو راجہ نے واسطے فائدہ قرضہ کے دینی سفلیہ کی ہے موقوف ہو کر ختم ہو جائیگی۔

## شرط شانزدہم

اور چونکہ نواب کرناٹک نے از روی شرم نامہ کے ایسٹ انڈیا کمپنی شتکہ کو بقایا ہے پیشکش و رقم سا لیانہ پیشکش جو راجہ سے ملیگی بابتہ ادائے قرضہ کمپنی دی ہے راجہ تنخواہ بابتہ لحاظ کمپنی جو انکے دلیمن ہے اور نیک نیتی جو نسبت نواب کرناٹک کے ہے بخوشی اقرار کرتے ہیں کہ وہ رقم مذکورہ انڈیا کمپنی جو حسب تصریح شرط جبارہم نواب کو ملنے والی ہے بابتہ حساب نواب کرناٹک دینگے جب گورنر و کونسل فوٹ سینٹ جانج راجہ کو بابتہ اسقدر روپیہ کے جو انکو بحساب نواب ملے گا بری کریں گے اور کمپنی جسقدر روپیہ

بابۂ قرضخانان کے راجہ سے پائیکے اوس قدر روپیہ کے جوابدہ راجہ کو رسیدکے  
بہ ثبوت و منظور می تمام شرائط مذکورہ عند نامہ بالا کے سر آرچا لد کیمبل گورنر  
سینٹ جارج نے جہاں اختیارات کل منجانب الیٹ انڈیا کمپنی ملے ہیں اپنے دستخط  
اور مہر و نقول پر جو ایک ہی مضمون کی تھیں بمقام تجوز تاریخ ۱۰ مارچ اپریل ۱۸۷۱ء  
کرو دیے اور مہاراجہ امر سنگھ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے  
اپنے دستخط اور مہر اون کو اغذ پر بمقام تجوز تاریخ ۲۰ مارچ ۱۸۷۱ء آخر نامہ ابجری کے  
دستخط آرچا لد کیمبل

مہر کمپنی

اسپر آنریبل سر آرچا لد کیمبل گورنر مہاراجہ راجہ تجوز نے ہمارے سامنے دستخط اور  
مہر کی

دستخط الکرڈر سیک بود صاحب رزیدنٹ

دستخط جی سنوارت کرنیل کمانڈنگ

حب الحکم آنریبل گورنر

دستخط امی سنگری کیمبل

سکرٹری

فہرست قرضخانان متفرق محولہ شرط چار و ہم

ستر الکرڈر پردی ————— سٹار گودا ————— لودہ الکرڈر پردی

————— مستر وکٹن مین —————

————— سر جارج ریلی —————

————— کرنیل سیک لین —————

————— میجر بروس (کپتان) —————

————— ستر وایت —————

————— وصول ال —————

————— ستر سوارتس بابترہ روپیہ چند و مینان —————

دو لکھ  
ستار گودا

رقوم قرضہ بالا سودی بارہ فیصد می سالیانہ کی ہے اور اب اونپر چار یا پانچ سال کا  
قرضہ ہو گیا ہے

دستخط آچالہ کیمبل

نمبر ۴۹

عہد نامہ راجہ تجور ۱۷۹۲ء

چونکہ ایک خاص عہد نامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمباراجہ امر سنگہ  
راجہ تجور قوسہ ۱۰ رباد اپریل ۱۷۹۲ء اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی فیما بین  
دوامی ہو اور باہم اعانت خرچہ بابت حفاظت کرنٹنگ و علاقجات ملحقہ کیا کریں جسکی رو سے  
یہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج ملک مین رکھے اور راجہ تجور ایک رقم سالیانہ اپنے  
ملک کی آمدنی سے دینگے اور ضمانت کافی دوامی حسب شرائط مذکورہ عہد نامہ مذکور بابت  
ادائے رقم مشروط داخل کمپنی کریں گے اور چونکہ ظاہر ہوتا ہے کہ آمدنی ملک تجور کی اس قدر  
کافی نہیں کہ راجہ مذکور شرائط مذکورہ عہد نامہ مذکور کا سر انجام واقعی کر سکے اور جو کہ یہ بھی واضح  
ہوتا ہے کہ جو ضمانت راجہ تجور نے عہد نامہ مذکور میں واسطے دینے رقم مندرجہ عہد نامہ  
مذکور کمپنی کو داخل کریں گا وعدہ کیا ہے وہ بذات خود مطلب مذکور کے واسطے کافی نہیں ہے  
اور چونکہ بعض اوراق اقرار نامجات فیما بین کمپنی اور راجہ مذکور کے واسطے ادائے رقوم قرضہ  
و اکثر اشخاص کے ذمہ راجہ کے مین منعقد کیے مین لہذا یہ باہم اقرار ہوتا ہے کہ عیاش  
امور مذکورہ بالا جو عہد نامہ ہوا ہے اسکو فریقین معاہدہ آئندہ رد اور منسوخ تصور کریں اور  
بجائے اس کے انیس چارلس اولگی بروٹ پریسڈنٹ اور گورنران کو منسل فورٹ سینٹ جارج  
سنبانہ کمپنی مشکہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان میں کرتے ہیں اور سنبانہ کو  
درا اور جانشینان کے ایک فریق اور مہاراجہ امر سنگہ راجہ تجور بنام خود و سنبانہ اپنے

اور پھر وہاں راجا شینان کے فریق ثانی شرکاء ذیل کو منظور کرتے ہیں جو شرائط فریقین پر موافق مضمون مندرجہ فرض اور واجب ہونگے گو تمام یا کوئی شرط مندرجہ عمدہ نامہ قومیہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۷۷ء اسکے خلاف ہوں —

### شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونوں کے شمار کیے جائیں گے

### شرط دوم

بابۃ تعمیل شرط بالا کے آریسل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایک سو فوج رکھیں گے اور راجہ تنجور اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر سال ایک رقم جس کا ذکر اس میں ہوگا بطور اپنے حصہ اخراجات فوج مذکور کے ادا کیا کریں گے اور راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ بیچ کرنا رقم مذکور کا معہ انتظام و رعایتی فوج مذکور رکھیں گے منظر اور پڑاے کمپنی کے ہینگا —

### شرط سوم

یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے بابۃ حفاظت اور امنیت علاقہ جات فریقین واقعہ کرناٹک وغیرہ اقرار ہوتا ہے کہ تمام قلعہ جات میں فوج کمپنی مذکور کی رہیں گی اور حالیکہ کسی مقام متعلقہ فریقین واقعہ کرناٹک یا علاقہ جات متعلقہ میں جنگ پیدا ہوگی تو بنظر او سکے قرار اتمی سر انجام پانے کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب تک جنگ مذکور جاری رہے کمپنی مذکور کل اختیار اور حکومت ملک تنجور میں رکھیں گے اور تحصیل مال گذارسی بھی وہی کریں گے اور کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ انہاں جنگ میں وہ راجہ کو ایک لاکھ پلو اسالیانہ معہ پنجم حصہ نکاسی ملک مذکور دیا کریں گے اور بعد ختم ہونے جنگ کے ملک تنجور وہیں راجہ کو دیا جائیگا باہتیار ایسی حالتوں کے جب کا ذکر اس عمدہ نامہ میں درج ہے —

### شرط چہارم

راجہ تنجور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کمپنی کو بابۃ حفاظت باہمی تین لاکھ پچاس ہزار اسٹاک پلو اسالیانہ بطور اپنے حصہ اخراجات فوج کے دیا کریں گے اور بنظر اقرار اس نامہ جو فیما بین کمپنی اور نواب کرناٹک ہوا ہے ایک لاکھ چودہ ہزار پلو اسٹاک پلو اسالیانہ بابۃ

رقم پیشکش کے جوہ نواب کرناٹک کو دیتے تھے اور نواب نے کلینڈر اختیار کرنا  
 کمپنی کو دیا ہے دیا کرینگے اور راجہ بہہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ساٹھ ہزار سٹارنگ پودا  
 سا لیا نہ بابت اداے رقوم قرضہ منظور کر دے کمپنی مذکورہ مندرجہ فہرست منسلک نمبر ۲  
 دیا کرینگے اور بہہ رقم ساٹھ ہزار سٹارنگ پودا کی بروقت بقیات ہونے پر رقم قرضہ کو ساقط ہوگی

### شرط پنجم

اگرچہ رقوم مذکورہ بالا تمام نہاد اعانت و پیشکش و قرضہ واجب الادا ہیں جنکے  
 واسطے راجہ متھنچر زمین دار میں تاہم کمپنی مذکورہ اصل حال ملک متھنچر کا مانتھ کر کے کئی  
 سال سے جسکی آمدنی میں متور اور کمی ہوتی جاتی ہے اور بخوش اس کے راجہ متھنچر کو  
 اوس قدر رفاہیت دی جائے جس قدر ضروریات اوس کے اپنی حکومت کے اجازت دین اس  
 خیال سے کہ وہ اس رفاہیت کو بہتری ملک اور آبپاشی باشندگان میں مصروف  
 کرینگے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ واسطے چند سال کے اسطو پر اداے رقوم مذکورہ شرط  
 بالا دینگے یعنی وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہیں کہ رقم پیشکش سا لیا نہ ایک لاکھ چوبیس  
 دو سو پچاسی سٹارنگ پودا کی تین سال تک شروع سنہ حال فصلی مطابق ۱۲ مارچ جولائی  
 گذشتہ ملتوی رکھی جائے اور جو رقم بعد ميعاد مذکورہ بالا اس پیشکش کی ہوگی یعنی تین لاکھ  
 یا لیس ہزار آٹھ سو پچاسی وہ شامل اوس رقم باقی کے ہوگی جو راجہ کے ذمہ از روئے  
 اقرار نامہ مجامع کے بحلی ہے اور راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ بابت ادا کرنے اس رقم باقی کے  
 پچاس ہزار سٹارنگ پودا سا لیا نہ تا بیخ ۱۲ مارچ جولائی گذشتہ سے دیا کرینگے اور بہہ رقم ادا  
 تا مینیا قی کل رقم باقی جاری رہیگی اور بعد انفقار تین سال کے اپنی پیشکش معمولی ایک لاکھ  
 چودہ ہزار دو سو پچاسی سٹارنگ پودا کی حسب معمول ادا کیا کرینگے پس کل رقم بعد انقضاء  
 تین سال کے پانچ لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی سٹارنگ پودا یا قرضہ کمپنی مذکورہ وعدہ رقم سا لیا نہ ہزار  
 پودا سا لیا نہ بابت قرضہ استیخاص متفقہ کے ہوگی

شرط ششم

باتہ ادا کرنے رقوم مشروط جو ہر سال تا میعاد بن سال ادا کرتے ہیں یعنی تین لاکھ پچاس ہزار  
سٹار گودا باتہ حصہ اخراجات فوج ادا کی راجہ و پچاس ہزار سٹار گودا باتہ بقایا و سٹار  
سٹار گودا باتہ قرضہ کے راجہ مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ یہ تینوں رقوم جو چار لاکھ سٹار  
سٹار گودا ہوتے ہیں حوالہ کمپنی واقعہ سند اس میں باوقات مضافہ ذیل داخل کیا کرینگے

—	تاریخ یکم ماہ نومبر
—	تاریخ یکم ماہ دسمبر
—	تاریخ یکم ماہ جنوری
—	تاریخ یکم ماہ فروری
—	تاریخ یکم ماہ مارچ
—	تاریخ یکم ماہ اپریل
—	تاریخ یکم ماہ مئی
—	تاریخ یکم ماہ جون
—	تاریخ یکم ماہ جولائی

لکھ  
لکھ سٹار گودا

اور یہ بھی باجم وعدہ ہوتا ہے کہ بعد اختتام میعاد بن سال کے جب رقم ایک لاکھ  
چودہ ہزار و سو پچاسی سٹار گودا شروع ہوگی تو اسی مطابق ایذا دہی رقوم اقتضا سند  
بالا میں وقوع میں آئیگی اور جب رقم قرضہ متفرقہ بیاق ہو جائیگی تو اسی مقدار سے کمی انہیں  
دی جائیگی

### شرط ہفتم

اگر خلاف ارادہ راجہ مذکور کوئی جزو رقم مذکورہ منقطع بندی مقررہ شرط بالا عرضہ پذیرہ روزگ  
بعد میعاد وجوب منقطع مذکور ادا نہ ہوگا تو ایسی حالتیں کمپنی مذکور انظم اضلاع مندرجہ فہرست نمبر  
منسلکہ عمدہ نامہ پور تحصیل الگڈاری اوٹکی حسب شرائط مندرجہ ذیل اپنے ذمہ کر لینگے اور اس

کیواسطے اقرارنامہ ہذا سند کافی تصور کیجاگی اور کمپنی مسطور معرفت اپنے پریسڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اور صاف اطلاع اس امر کی حسب مناسب حالات راجہ کو دینگے اور راجہ بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے الیکارہ پس طباب کرینگے اور ایک ایک الیکارہ پانی ضلع قائم رکھینگے اور یہ الیکارہ صدر کچہری میں رکھا اور اسکو افسران کمپنی ہر سال نفول حسابات زرنگاسی و وصول صدر کچہری بقصدیق افسران کمپنی و عملہ ضلع دیا کرینگے

اول کمپنی مذکورہ انتظام اس ضلع یا اضلاع کا اپنے ذمہ کرینگے جسکی مالگہ زاری بعد سنائی رقم اخراجات تحصیل باقی رہیگی

دوم کمپنی مذکورہ وعدہ کرتے ہیں کہ اسقدر رقم تو اقتضا مذکورہ بالا سے مجرا دیجاگی جبقدر مطابق زرنگاسی اس ضلع یا اضلاع کے ہوگی جسکا انتظام ذمہ اپنے کیا جائے اور یہ سنائی اس روز سے شمار کیجاگی جس روز سے انتظام کمپنی کیا جائیگا یہ بھی انہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب بنام نہاد حساب باقی فوراً فیما بین کمپنی اور راجہ کے باجٹ اس رقم باقی و دیگر رقم مذکورہ شرائط ہذا سودی آئندہ روپہ مفیدی قی سال قائم کیا جائیگا جس میں راجہ کے ذمہ زبانی مشروط بالا اور نیز زر جوائی نوا اقتضا مذکورہ بالا کیا جائیگا اور راجہ کو رقم نحاسی ضلع یا اضلاع مذکورہ مجرا دیجاگی اور کمپنی مذکورہ اپنا انتظام اور حکومت انہیں اور تحصیل ذمگی اسوقت تک اپنے قبضہ میں رکھینگے جب تک باعث اداسونے قرضہ کے اور مجرا ملنے اس رقم کے جو راجہ حسب منشاء شرط چارم کمپنی کو دینگے و دونوں بات یعنی مذمکی و یافتنی راجہ کتاب حساب میں برابر ہو جائیگی اور کچہری روپہ یافتنی کمپنی باقی رہیگا اور اسصورت میں ضلع یا اضلاع واپس راجہ کو دیے جائینگے

سوم جب ضلع یا اضلاع مذکورہ جسکا انتظام لیا گیا تھا حسب شرط بالا واپس دیے جائینگے اس حالت میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ کوئی قسط اگر بعد مجرا دیو سا ہزار سٹار پکودا اقتضا قداوی پانچ لاکھ چودہ ہزار دو سو چالیس پکودا باقی رہیگی عرصہ پندرہ روپہ اقتضا قسط مذکور باقی رہیگی تو کمپنی مذکورہ کو اسے بطر حکا احتیاس

حاصل ہونگا کہ انتظام اضلاع مذکورہ فہرست نمبر اکا اپنے اختیار میں کریں جس طرح بحالت مذکورہ بالا اس کا اختیار مذکور ہوا ہے اور وہ اس ضلع یا اضلاع مذکورہ کو اپنے اختیار میں کرینگے جسکی آمدنی بعد مجامعی اخراجات تحصیل مطابق رقم قسط باقی کے ہوگی اور اون اضلاع سے وہ اس باقی قسط کو وصول کرینگے جو باقی پڑتی ہوگی اور راجہ کو رقم پانچ لاکھ چودہ ہزار و سو پچاسی سٹارکپوہ میں مجرا دینگے اور اس صورت میں انتظام ضلع یا اضلاع مقبوضہ کا واسطے ہمیشہ کے اختیار کمپنی میں رہینگا کو کوئی اختلاف اس لئے شرط سوم عند نامہ ہذا میں مذکور ہو اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ راجہ کو زرا آمدنی ضلع مذکور مجرا دینگے

چہارم بنظر اس کے کہ انتظام مذکورہ بالا سے کسی فریق کا نقصان نہ ہو یہ بات قرار ہوتا ہے کہ ضلع یا اضلاع جو اس طرح کمپنی اختیار میں کرینگے وہ سالم ضلع یا اضلاع ہونگے جیسے وہ فہرست مذکور میں مذکور ہیں اور جزا اضلاع نہ ہونگے

پنجم بیاعت انتظام مذکورہ بالا جسکی رو سے اضلاع مذکورہ فہرست نمبر اباب باقی کے مافول ہونگے خواہ اسے قسط مشروط میں پڑے گی راجہ مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی وجہ سے تنخواہ کسی کی اور پر آمدنی اضلاع مذکورہ کے جاری نہیں کریں گے اور اگر خلاف اس اقرار کے کسی کی تنخواہ اون اضلاع پر قبل از لینے کمپنی کے ہوگئی ہوگی یا اگر کسی ضلع کو کمپنی نے اور اوپر تنخواہ بھی کی ہو تو ایسی تنخواہ کو کمپنی اور نیز راجہ یکساں کر دینگے اور وہ یکساں منظور ہوگی

ششم سید احمد شاہ بن فریقین معاہدہ مشروط ہوتا ہے کہ حساب تقایار مذکورہ بالا ہر سال صاف ہوتا رہینگا اور ایک کمپنی چار اشخاص مقرر اور معتبر کے جس میں سے دو کو کمپنی نامزد کرینگے اور دو کو راجہ مقرر کرینگے تاہم یکم ماہ اگست ۱۹۲۳ء ہر سال جمع ہو کر ان کے تاکہ وہ جمع ہو کر فیصلہ اسکا کر کے نقول صاف تیار کیا کریں

شرط ہشتم

در حالیکہ راجہ کو کسی وقت موقع ضرورت سپاہ واسطے تحصیل مال گذاری یا قیام حکومت



تمام نظام ملک کی واسطے ہوگا تو کمپنی اقرار کرتی ہیں کہ وہ ایک دستہ فوج کافی واسطے  
 امر مطلوبہ کے جنگی بشرطیکہ راجہ بنام پریسڈنٹ ان کو فصل فورٹ سینٹ جارج کو ایک  
 تحریر متسل اوپر وجہ ضرورت سپاہ و مطلب ضروری اپنا ارسال کرینگے اور راجہ اقرار  
 کرتے ہیں کہ جو خرچ زائد اس فوج کا ہوگا وہ اسکو اس وقت تک ادا کرینگے جب تک  
 فوج مذکور حسب درخواست اس کے کام کرے گی اور یہ رقم اخراجات زائد سواہی اس  
 رقم کے ہوگی جو اس فوج کے واسطے تاقیام اس کے کسی قلعہ یا مقام معینہ پر مشر و ط ہوئی  
 ہے اور اس امر کا راجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہیں تو یہ رقم اخراجات زائد بعد ختم ہونے اس کام کے  
 جس کے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوئی تھی نقد ادا کریں اور خواہ اس رقم کو زبردست رقم دہی اپنے  
 جسکا نام رقم بقایا ہی اور جسکی تصریح دفعہ دوم شرط ہفتم میں درج ہے شامل کر دیں

### شرط نہم

راجہ مذکور کو اطلاع بروقت تمام عہداجات کے دی جاگی جو درباب جنگ صلح  
 کے کمپنی کسی سے کرینگے اور جو متعلق کرناٹک اور اس کے متعلق علاقہ جات کو ہونگے اور  
 راجہ مذکور تمام عہداجات میں جو متعلق کرناٹک یا مالک متعلقہ کو ہونگے یا کسی فریق  
 کے متعلق ہوگا شریک کمپنی گردانے جائینگے اور راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی یوب زائستہ  
 رئیس کے ساتھ کوئی تحریر یا کسی اور امر متعلق ریاست کے بغیر مسترض کمپنی نہیں کریں گے

### شرط دہم

راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ واسطے پرورش سر فوجی پیشہ راجہ تولجاسی مرحوم گیارہ ہزار سٹا  
 پگودا الیادہ اور بابت پرورش ہوگا تولجاسی مرحوم تین ہزار سٹا پگودا اسالی  
 دیا کرینگے اور یہ رقم باقسط ماہوار سی کمپنی کو یا جسکو کمپنی اس رقم کے لینے کے  
 واسطے امور کرے گی دہی جائیگی تاکہ اسکی صلاح سے یہ رقم مامور ہو کر  
 یعنی اخراجات لادہی نامبروگان میں صرف ہوا کرے حدنا سہ  
 دس سٹا پگودا اور دو فہرست نمبر ۱۰ کا جاری اور تفصیل طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی

۱۹۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ ہجری سے ہوگا اور فریقین معاہدہ نے اپنے اپنے دستخط اور مهر و نقول پر بتاریخ مذکور کر دیے یعنی انریبل سرچارلس اوگلی نرٹ پر بسیٹنٹ و گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے اپنے دستخط اور مهر ایک نقل پر منجانب انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کیے اور مہاراجہ امر سنگھ راجہ بھونے نے اپنے دستخط اور مهر دوسری نقل پر کر کے نقول باہم تقسیم کر لیں یعنی نقل دستخطی گورنر راجہ نے لی اور نقل دستخطی راجہ گورنر نے

دستخط اور مهر مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون ۱۹۹۳ء کو ہوئے

دستخط چارلس اوگلی

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ۱

فہرست اضلاع معزز آمدنی جسکے بموجب تخمینہ ہو کر بموجب شرط ہفتم عمد نامہ مذاہجہ طلب ۱۲ ماہ جولائی مطابق ۱۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ ہجری سے ہوگا قبضہ میں لیو جائینگے

وڈو گٹھ سنگھ سنگھ پگودا

منار گودا

وڈو گٹھ سنگھ

تواوی

وڈو گٹھ سنگھ

مبادرام

وڈو گٹھ سنگھ

پتی گودا

وڈو گٹھ سنگھ

کل سنگھ پگودا

وڈو گٹھ سنگھ

ازدوسی دفعہ اول شرط ہفتم کے یہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی اس قدر اضلاع کا انتظام اپنے ذمہ کرینگے جنکی آمدنی بعد اواسے خیرہ تحصیل برابر قسط کے ہوگا جو باقی بڑگی لہذا کمپنی مذکور باعتبار اس شرط کے ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع مندرجہ فہرست اپنے قبضہ میں کرینگے جنکی آمدنی قریب قریب مساوی تعداد قسط باقی ماندہ کے ہوگی دستخط اور مهر مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون ۱۹۹۳ء کو ہوئے

دستخط چارلس اوگلی

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ۲

تفصیل قرضہ مذکورہ شرط چارم

مسٹر الگزیدر بروسی

مسٹر ڈیکن بین

مسٹر جارج ریسی

کرنیل میک کن

بجور بروسل کپتان

مسٹر ڈاٹ

لوگوں کے نام

—

—

—

—

—

وصول

—

—

—

دو لکھ

—

مسٹر سوارنس بابہ چند پیتھان

کل شمار گووا

رقوم قرضہ مذکورہ بالا سودی بارہ فیصد سی فی سال کے مین

نمبر ۵

عمد نامہ راجہ تجور بابت ۹۹ء

عمد نامہ بابت قائم کرنے دوستی و اتفاق فیما بین آئریل کمپنی و مہاراج راجہ تجور اور پیتھان  
قائم کرنے حکومت تجور اور پیتھان و دوامی و مستدامی کے

چونکہ عہود و شرائط عہد نامہ ۹۷ء مستعدہ فیما بین آئریل سرچارلس اوگلی بارونٹ گورنر  
ان کو نسل فورت سیٹ جارج و مہاراجہ امر سنگھ راجہ سابق تجور غیر مکتنی آئندہ اسے  
قریبین ثابت ہوئے اور چونکہ مہاراجہ سرفوجی راجہ تجور نے از روی ایک عہد نامہ کے

ہوا و نہون نے قبل از اپنی گدی نشینی ریاست بزرگان کے تحریر کیا تھا اپنی رضامندی نسبت ایسی بند و بست کے دی تھی جو ضروری واسطے بہتر انتظام ملک تنجور کے خصوصاً درباب نصفت وہی اور اطمینان آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت اداہوئی اوسکے مطالبہ حال آئندہ کے متصور تھا لہذا عہد نامہ ہذا فیما بین ہمارا جہ سر فوجی راجہ تنجور پنجاب ذات خود و ٹپس ٹورن صاحب رزیدنٹ تنجور پنجاب کمپنی جسکو اختیارات کل رایت آنریبل مورنگن بہادر گورنر جنرل بنگالہ سوجا مل ہوئے تھے بموجب شرائط ذیل کے منعقد ہوا

### شرط اول

ایسے دفعات تمام عہد نامہ جات سابق کے جو راجہ سابق تنجور کے منعقد ہوئے تھے جنکا منشا قائم کرنے دوستی و اتفاق فیما بین آنریبل کمپنی و ہمارا جہ راجہ تنجور کے تھا باربعہ اس تحریر کے مستحکم اور منظور ہو تو بین اور فیقین معاہدہ باجم اوار کر تو بین کہ دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونوں کے تصور کیے جائیکے

### شرط دوم

اگر عہد جو اب تک واسطے سر انجام منشا و غرض شرط بالا کے قائم ہوئے ہیں وہ تھا اور نامہ ثابت ہوتے اور ایک تحقیقات کا نتیجہ جو حسب الحکم رایت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل بموجب منشا واستیضام ہمارا جہ سر فوجی جو سابق درباب دریافت اصل حال حیثیت ملک تنجور کے تحریر ہوئی تھی یہ ثابت ہوا کہ ایک درست اور دوامی تدبیر انتظام تحصیل مالگزاری ملک ضرور ہے لہذا یہ شرط اور اوار ہوتا ہے کہ تمام سابق عہد و درباب مذاہمت جزوی و گاہ گاہ آنریبل کمپنی بیع انتظام و تحصیل مالگزاری ملک تنجور کے تھے وہ کالیہ منسوخ ہوں اور بالعوض اوسکے ترتیب انتظام دوامی بابت تحصیل زر مالگزاری و نصفت وہی ملک اس فریق مذکورہ ذیل قائم کی جائے

### شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ بقدر جلد ممکن ہو تحقیقات کر کے حقوق ملکیت قائم اور مقرر کریں اور جمع وہی اور مناسبات پر معویہ جات و پرگنہ جات و دیہات ملک تنجور

کے مقرر کر کے مالگذا اسی مقررہ و دوا می تحریر کریں اور جو جمع اسطرح تحقیقات ہو کر  
قائم ہوگی وہ تبدیل ہوگی مگر بموجب جمع بندی مقررہ معوضہ کے شخص کے طلب ہوگی  
جو اس امر کے واسطے مامور ہونگے

### شرط چہارم

ایک عدالت یا عدالتوں کے متعدد واسطے نصف دہائی کے مقدمات مالی و دیوانی و فوجداری  
زیر حکم ایٹ انڈیا کمپنی قائم ہوگی اور ان عدالتوں میں وہ اہلکار مقرر ہونگے جنکو گورنر  
ان کو نسل فورٹ سینٹ جارج نامہ ذکر کرنے کے اور وہ کسی حالت یا صورت میں ماتحت حکم  
اختیار راجہ کے ہونگے اور راجہ کی مداخلت اور نہیں ہوگی بلکہ اس میں کارروائی بموجب  
ایسے قواعد و قانون کے ہوگی جو وقتاً فوقتاً بنظر قواعد و رسوم ملک گورنران کو نسل  
ترتیب دینگے

### شرط پنجم

مالگذا اسی بموجب شرح جمع بندی جو حسب منکشا شرط پنجم گورنران کو نسل مدون تحریر  
کرنے کے بتحقیق ہوگی اور راجہ کا اس میں کچھ اختیار نہ ہوگا اور نہ راجہ انتظام مالگذا اسی میں  
کسی طرح کی مداخلت کرینگے

### شرط ششم

چونکہ شرط پنجم عدنامہ ۱۹۲۰ء میں مشروط اور معوضہ ہے کہ جو رقوم مبارجہ مذکور زیریل  
کمپنی کو بنام متاد رقم امانت و پیشکش و قرضہ وغیرہ دینگے اسکی مقدار پانچ لاکھ چوتھائی  
دو سو چالیس ہجڑہ اسالیانہ ہوگی لہذا اب یہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ یہ مدت کا یہ قرضہ  
ہونگی اور کل مالگذا اسی کمپنی مذکور بتحقیق کرینگے اور اسکا حساب بطریق مذکورہ ذیل دینگے  
اور کمپنی مذکور اسکا ذمہ کرتے ہیں کہ وہ زر قرضہ رجسٹری شدہ کو بھی ادا کرینگے جو ان کے  
حساب میں اب تک مندرج نہیں ہوئے ہیں

### شرط ہفتم

بجای عہدہ سند راجہ شرط پنجم عدنامہ ۱۹۲۰ء میں مشروط اور اقرار بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے

کہ مہاراجہ بہر حال ایک لاکھ سٹار پگو، اس ایما نہ پائینگے اور یہ رقم اول آمدنی تنخواہ سے  
ادائیگی اور نادار سے ایک لاکھ سٹار پگو، اندک رہ بالا کے مہاراجہ کو پنجم حصہ آمدنی ملیگا  
اور اس حصہ کا حساب آمدنی ملک سے بعد ادائے جمیع اخراجات تحصیل وغیرہ ہو کر گیا  
خارج شرط ذیل میں مندرج ہے

### شرط ہشتم

یہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ پچیس ہزار سٹار پگو، ابابہ مصارف راجہ سابق امرنگ  
کے دیا جائیگا اور یہ رقم جوائی مالگذا رہی مسطور ہو کر قبل از حساب پنجم حصہ مذکورہ بالا کے  
دیجائیں گی اور باقی زر مالگذا رہی بعد جو ہونے رقم بالا کے باختیار آنریبل کمپنی رہیگا

### شرط نہم

یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ راجہ سے ہر موقع پر اور اس کے ملک میں اور ملک  
کمپنی میں اسی طریق کے لحاظ اور تعلیم اور توفیر کے ساتھ پیش آئیں گے جیسے ایک دست  
اور زمین قوم انگلیزی کی ہوتی ہے

### شرط دہم

چونکہ مہاراجہ کو اکثر موقع باطن کا نسبت اپنے اور اپنے ملازمین کے نکال لینے کے  
باعث رہنے فوج آنریبل کمپنی پر قلعہ مورونی سمیت پیدا ہوتی ہیں لہذا یہ شرط  
اور اقرار بنظر آسائش اور اطمینان مہاراجہ کے ہوتا ہے کہ قلعہ مورونی فوج کمپنی بالکل  
خالی کر دیں گے اور مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ جس طرح چاہیں قلعہ مذکور میں اپنی فوج رکھیں

اس شرط پر کہ در حالیکہ علاقہ کمپنی یا اونکے دوستوں کے علاقہ پر کسی حملہ ہو گیا یا  
رہسوز تیکہ کوئی شرط منصفہ مہاراجہ کا سہرہ تمام حسب دلخواہ ہوگا تو کمپنی کو یہ اختیار حاصل  
رہیگا کہ قلعہ مذکور کو بنظر حفاظت و فائدہ فریقین معاہدہ فوج سے استحکام دین اور کمپنی  
وعدہ کرتے ہیں کہ وہ قلعہ مذکور کو اس وقت خالی کر دیں گے جب پھر کوئی موقع دوبارہ  
ادامین رہے گا باقی رہیگا

### شرط یازدہم

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہیں کہ قلعہ ناگور کسی صورت میں باہن اور جامی پناہ کسی بھی  
کی نیوگی اور نہ کسی ایسے شخص کی جو عدالت سے مالی و ملکی و فوجی ارسے کے پاس الہکارا نہیں  
کے یا کسی اور فوجی حکومت کیپنی کے حکم سے بچنے کی نیت سے فرار میں ہوگا اور مہاراجہ بہ  
بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ ایسے مجربان و مفورین کو بلا توقف و بلا انتظار درخواست  
الہکارا معورہ گورنران کو لنل فورٹ سینٹ جارج کے حوالہ کر دیں گے

### شرط دوم از دہم

یہ سچ ایسے مقدمات کے جو امر عدالت میں اور یہہ ظاہر ہو خواہ تحریر مہاراجہ یا جوابت علیہ  
جو وہ بوقت اپنے جواب دعویٰ دینے کے بیان کرے یا خواہ خود عرضی دعویٰ ملی  
سے کہ فریقین واسطہ دار یا ملازم یا ہمراہی مہاراجہ ہیں یا وہ ہمیشہ قلعہ تنجور میں رہتے ہیں بہ  
شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول راجہ کے پاس یا جبکہ مہاراجہ ایسے  
امر کو واسطہ نامزد کرینگے اس کے پاس بعض اضافہ وہی بھیجی جائیگی اور اگر نیاں  
نیام واسطہ داران و ملازمین وغیرہ ساکن قلعہ تنجور کے مختلف قسم کی لوگوں کی طرف سے  
وائے ہوگی تو وہ اول صاحب ریڈینٹ تنجور کے پاس بھیجی جائیگی اور صاحب موصوف  
مہاراجہ کے سپرد کرینگے اور راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی  
عدالت میں حکم دینگے کہ فوراً تحقیقات ہو کر اسے یا حسب خواہش فریقین وہ مقدمہ  
سپرد ثالثی ہو جایا کرینگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تصفیہ مقدمات کا فوراً  
کو اگر اس کے اپنے واسطہ داران یا ملازمین کے خلاف فیصلہ ہوگا تو وہ اسکی  
تعلیل فوراً کراد یا کرینگے

### شرط سیزدہم

بنا بر اطمینان ملی مہاراجہ در باب آمدنی ملک جو بذریعہ اس تحریر کے زیر انتظام کیپنی ہوگی  
مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً حساب صدر کمپری و خزانہ کلکٹری کا ماحصلہ کیا کریں  
یا کوئی وکیل یا محاسب اپنی طرف سے واسطہ تحریر کرنے اور سمجھنے کسی حساب صدر کمپری  
و خزانہ کلکٹری کے امور کریں اسکی تنخواہ وہ خود دینگے

## شرط چارہم

چونکہ ایک خاص رقم پیش معروضی و وزیر چکر کم کمی و نیش گورنٹ تراونگور بار کی بابت اراضی مستقل مقام مذکور جو راجہ سے اذکو ملی ہے راجہ کو دیتے ہیں لہذا یہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پیشکش مذکور ہمارا راجہ کو بلا کمی کے حسب مذکورہ بالا ملتا رہیگا

## شرط پانچم

اور چونکہ نظر آسائش اور آرام ہمارا راجہ یہ ضرور ہے کہ کچھ غلہ نسل برنج و بنج و غیرہ بابت مصارف ہمارا راجہ کے دیا جائے لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ جسے مراتب اور مقدار ہمارا راجہ طلب کریں گے وہ اذکو دینگے اور ہمارا راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ مستحق غلہ مذکور کی مع خرچہ بابر داری حسب نرخ و ارض بازار ادا کیا کریں گے

یہ عہد نامہ پندرہ شرائط کا آجلی تاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۹۱۵ء مطابق ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۳۳۵ء کو مندرجہ پانچ ٹورن صاحب منجانب اور بنام رابطہ آئریسل ریپبلک اورل اوف سڈرنلنگ گورنر جنرل موصوف کے اور ہمارا راجہ سرفوجی راجہ منجانب اپنے قرار پایا اور پانچ ٹورن صاحب نے ایک نقل دستخطی اور مہر سی اپنی ہمارا راجہ سرفوجی کو دی اور ہمارا راجہ سرفوجی نے بھی ایک نقل اوسکی دستخطی اور مہر سی اپنی پانچ ٹورن صاحب کو دی اور پانچ ٹورن صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ عہد نامہ مذکور کو رابطہ آئریسل گورنر جنرل بہادر دستخط اور مہر اپنے عرصہ قیالیس وزین تاریخ تجریدہ سے تصدیق کریں گے



دستخط سری رام پتیا

## تراونگور

از ہی رپورٹ گورنٹ سندس

شروع اٹھارہ صدی میں ملک تراونگور کا سقتم اوپر اکثر ریاست ملے خورد و کلاں کے تھا اور ہر ایک ریاست ماتحت اپنے اپنے رئیس کے تھی اور ہر ایک رئیس اپنے سپاہیہ کے ساتھ برسر پناش بنا بظلمت اور بزرگی کے تجایع عرصہ اس صدی کے



یہ تمام ریسز رفتہ رفتہ زیر حکومت راجگان تراونکور کے ہو گئے مسمی راجی بلال پال  
 جسکی حکومت اور ریاست ۱۷۹۹ء تک جاری رہی اور جسکے پاس ۱۷۹۹ء  
 فوج ترتیب یافتہ ایک فلیمش سراج کے تجاویز حکم کرنے ان ریاستوں کے بہت  
 مسطور اور مظفر ہوا اور اس کے حکومت کے بعد گوبالکل ریاست نے متفرقہ واقعہ تراونکور  
 کی حکومت جاتی رہی

پہلے جنگ بابے حیدر علی سپہ سوار سلطان انگریزوں نے اس راجہ کو رفیق صیانت  
 اپنا پایا اور اس سے وہ ۱۷۹۹ء کے شامل عہد نامہ جو فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی سلطان  
 میسور کے منعقد ہوا تھا گردانا گیا تاہم ۱۷۹۹ء کے جب سپہ سلطان نے دہلیکا تو راجہ  
 نے ایک عہد نامہ نمبر ۱۷۹۹ء منعقد کیا جسکی رو سے اس نے اجازت دی کہ دو ہین سپاہ کی  
 سرحد پر رکھی جائیں ۱۷۹۹ء کے سپہ سلطان نے اس راجہ پر حملہ کیا اور اس لین میں  
 گھس گیا جو واسطے حفاظت ملک کے اوپر سرحد شمالی جانب کو چن پائی گئی تھی اور ملک  
 تراونکور کو غارت اور تباہ کیا نسبت اس حملہ کے جو ایک رفیق کے اوپر ہوا تھا گو نسبت  
 انگریزی نے جنگ ساتھ سپہ کے شروع کی اور ۱۷۹۹ء کے سپہ کو بھیجی وہ  
 ملک جو اس نے راجہ کا چھین لیا تھا دوا می و بنا پڑا

سیاہ مہج لا بار کی اصل سے تجارت شروع تجارت کمپنی سے تھی تاہم ۱۷۹۸ء  
 جنوری ۱۷۹۸ء راجہ نے ایک عہد نامہ نمبر ۱۷۹۸ء جب کا نام تھیکہ سیاہ مہج ہے منعقد کیا  
 اور وعدہ کیا کہ وہ نسبت سیاہ مہج بالعوض اسلحہ و دیگر اجناس ولایتی کے گورنمنٹ میزنی کو  
 دینگے

۱۷۹۵ء کے راجہ نے ایک عہد نامہ نمبر ۱۷۹۵ء منعقد کیا جسکی رو سے اس نے وعدہ  
 کیا کہ وہ خرچہ کافی تین لاکھوں کا اور ایک کمپنی تو چنانہ ولایتی کا اور دو کمپنی لاشکر کا دیجلا و یہ  
 فوج ہمیشہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اس کے ملک میں ورنہ کسی مقام پر متصل سرحد ملک اچھ  
 یا کسی اور مقام پر علاقہ انگریزی میں جہاں راجہ پسند کرینگے یا کی گئی ایک اور عہد نامہ نمبر ۱۷۹۵ء  
 ۱۷۹۵ء میں راجہ کے جانشین ریاست نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال سو اے

رقم خرچہ مذکورہ بالا کے اور روپیہ کافی واسطے خرچہ ایک اور جہت سپاہ ایستہ با  
 کپینی کے دیکھا اور اگر فوج براے حفاظت ملک بمقابلہ کسی غنیم کے حملہ کے درکار ہوگی  
 تو اس قدر روپیہ اور دیا جائیگا جو مناسب آمدنی مالگنداری کے ہوگا اور یہ بھی وعدہ ہوا کہ اگر  
 کوئی زبیر ان کو نسل کوئی وجہ دریافت کریں جس سے اندیشہ نہ ادا ہونے میں یہ خرچہ فوج  
 دوامی یا دیگر اخراجات اتفاقیہ کے جواز دے اس عمد نامہ کے مشروط ہو پیداسو تو اسکا  
 اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے قواعد اور احکام درباب انتظام ملک کے جاری کریں جیسے  
 وہ مناسب تصور کریں اور یا اس قدر جزو علاقہ راجہ کا بندوبست خود اپنے تعلق کر لیں جتنے  
 کافی واسطے اہتمام رقم خرچہ مذکورہ بالا کے منگام جنگ و امنیت میں کر سکیں بشرطیکہ  
 راجہ کو اپنے ملک کی آمدنی سے دو لاکھ روپیہ سے کم معہ پنجم حصہ آمدنی کل ملک کی بیٹے  
 اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہر وقت ہمہ تن متوجہ نصیحت گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور کسی ریت  
 غیر سے کتابت نہیں رکھیگا اور کسی ولایت یا غیر قوم کو اپنی ملازمی میں نہ لھیگا اور نہ اپنے  
 ملک میں بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دیکھا و حقیقت اور آخر کار رقم خرچہ دانی ریت  
 تراؤنگور اٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ مقرر ہوئی

عمد حکومت راجہ رام دریا پرل کا جو جانشین راجہ راجی بالا پرل ۹۹ء میں ہوا  
 تھا فتنہ و فساد کا ستھانچ سنہ ۱۸۵۷ء کے ایک سرکشی واقع ہوئی جسکا وجہ فوج انگریزی  
 سے ہوا اور ریاست سے خرچہ اس معہ کا جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا طلب ہوا  
 اور ایک برگڈ فوج کا حسب محو اسی عمد نامہ بمقتضہ مادہ نمبر ۹۵ء بمقام گتو پلون بطور  
 فوج ملکی کے رکھا گیا یہ قرضہ منایت توقف کے ساتھ ادا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی  
 انتظام ملک بنا برادے قرضہ مذکور اپنے تعلق کر نیاو تھے کہ راجہ ۱۸۵۷ء میں فوت ہوا  
 اس راجہ کی جانشین لچھی رانی ہوئی جسکو بموجب رسم خاص تراؤنگور کے اس وقت  
 اختیار حکومت کا ملا جیتک کوئی اولاد نہ پیداسو اس کے پیدا ہواؤسے حکمرانی سنہ ۱۸۵۷ء  
 کی اور اس عرصہ میں کرنل مسر و صاحب رزیدنٹ انگریزی نے کار وزارت رانی کیا او  
 اس کے تدابیر شایستہ سے ملک اپنی حالت اصلی کو پہنچا لچھی رانی کے بعد اسکا

پسر اکبر جانشین ریاست ہوا مگر اسکے عہد منیر سنی میں اسکی ہمیشہ نے بخوبی بطور نائب کار ریاست کو بصلاح صاحب رزقیت سرانجام دیا راجہ منیر سن جب عہد بلوچیت کو پہنچا تو ۱۷۹۹ء میں حسب دستور گدی نشین کیا گیا مگر راجہ ۱۸۰۰ء میں فوت ہوا اور اسکا بھائی ماتند بجا جانشین ہو کر ۱۸۰۱ء میں فوت ہوا اسکے بعد ریاست اس کے ہمیشہ زادہ و بیوی رامادریا نامی کو ملی کیونکہ ہمیشہ زادہ اولین یعنی برادر کلان رامادریا باعث ضعف عقل کے گدی نشینی سے خارج کیا گیا تھا رامادریا کو اختیار متبئی کر نکا از روے نمبر ۵ کے حاصل ہوا

قواعد گدی نشینی ریاست تراونگور کے خاص ترین حیثیت حسب رواج خاندان نیز کنارہ مغربی انات خاندان کو پہنچتا ہے اس طرح یعنی جب کوئی راجہ فوت ہو تو ریاست قطع نظر اسکی اولاد کو برکے جو کس طرح وراثت نہیں پا سکتی اسکے ایسے بھائی کو بلیگی جو دوسرے باپ سے پیدا ہوا ہو اور اگر کوئی ایسا بھائی نہ ہو یا جب وہ بھائی فوت ہو تو ہمیشہ زادہ کو یا ہمیشہ دے کے دختر کے فرزند کو بلیگی اور اس طرح جو اولاد لڑکی یعنی دختر کا ہو گا اسکو پہنچگی اس سے پیدا ہے کہ راجگان تراونگور متبئی بھی خاندان کو مرنے والی خاندان میں نہیں کرتے بلکہ عورت کی اولاد سے کرتے ہیں جس خاندان میں ریاست جاری ہوتی ہے اور اگر کوئی عورت صلیبی خاندان میں نہ ہو تو وہ یا سوائے عورات رشتہ داران خاندان سے جو خاص مقامات تراونگور میں رہتے ہوں پسند کرتے ہیں کہ اولیٰ اولاد جانشین با متبئی کی جائے اور جو عورات اس طرح پسند کی جاتی ہیں وہ متبئی یعنی رانی ہائے \* اسکا کھلاتے ہیں اور انکو سے رسم و رواج تراونگور انکو ایک مرتبہ خاص دیا جاتا ہے جبکی رو سے وہ صرف وارث گدی دینے کے مجاز ہوتے ہیں اور انکو اکثر حقوق بزرگ حاصل ہے۔ یہ نام انکو اسوج سے دیا جاتا ہے کہ اسکا میں رانی ہائے خاندان تراونگور متبئی میں اور متبئی کے متبئی یعنی وہ عورات جو اس طرح قائم رکھنے سلسلہ کے پسند کی جاتی ہیں اس طرح کی جاتی ہیں اور جو عورات اس طرح سو پسند کی جاتی ہیں وہ بعض سوہم اور انکو سے جو انکو جلسہ عام میں مقام اسکا اور عہد تراونگور میں ہوا کرتی ہوتی ہیں متبئی کی جاتی ہیں

ہوتے ہیں اس طرح کی منظوری عورات ششہ میں ہوئی تھی جب وہ ہمیشہ پسند ہو کر  
 رانی نامے اتکا منظور ہوئیں منجملہ انکے ہمیشہ خرد بعد پیدا کرنے ایک دختر کے فوت  
 ہوئی اور دختر مذکور نے بھی وفات پائی اور ہمیشہ کلان کی اولاد میں خاندان حال تراونکو  
 کا ہے راجہ مرحوم او سکانونا سالیہی دختر کا بیٹا تھا اور راجہ حال او سکانونا سالیہی دختر کی  
 دختر کا بیٹا ششہ میں پہنڈیشہ معدوم ہونے سلسلہ تراونکو کا پیدا ہوا کیونکہ ہمیشہ خرد  
 مرحوم کی یعنی صبیہ دختر ہمیشہ کلان جو ششہ میں منظور ہوئی تھی پانچ اولاد میں چار فرزند  
 منجملہ انکے فرزند دومی راجہ حال ہے اور ایک دختر اور یہ دختر اتفاقاً دو فرزند چھوڑ کر گئی  
 چھپرائی اسکا اسطرح ختم ہوئیں اور اگرچہ ریاست بعد وفات راجہ کے اس کے چار ہمیشہ  
 تراونکو اور وہ ہمیشہ کے دختر کے فرزند و نکو ایک بعد دوسرے کے پونچھ گئی مگر  
 یہ سلسلہ جب تک اور چھپرائی منظور اور پسند نہ کیا جائے انکی وفات کے بعد ختم ہو جانے  
 بنظر ان حالات کے راجہ مرحوم نے صاحب رزٹینٹ کو اطلاع دی کہ وہ بموجب  
 رسم اور رواج قدیم کے چاہتا ہے کہ دو عورتوں کو جو اسکی رشتہ داران اناث  
 ہیں نہایت لائق ہوں لاکر رانی کلان و رانی خرد و نواسے او بموجب می گوینٹ انگریزی  
 دو عورتیں اس مطابق پسند ہوئیں

رقبہ تراونکو کا چھ ہزار چھ سو تریس میل مربع ہے اور آبادی <sup>تقریباً</sup> ۱۰۰۰ نفری  
 اور آمدنی <sup>تقریباً</sup> ۱۰۰۰ روپیہ ہے اور فوج ملکی ایک ہزار چھ سو اسی پادہ اور تیس نفری  
 گولہ انداز معہ چار ضرب توپ کے ہیں

### نمبر ۵

اقرار نامہ جو راجہ تراونکو سے درباب رکھنے دو پلٹنوں کے اس کے ملک میں ششہ  
 میں قرار پایا

از راجہ تراونکو بنام گورنر مرقومہ ۱۲ رمضان خلاصہ جواب گورنر بنام راجہ تراونکو مرقومہ  
 مطابق ۱۹ جون ششہ  
 مقام فورٹ سینٹ جارج نایچ ۱۲ مارچ ۱۸۸۱  
 علامت کلکتہ دہونی کا چری بالکل ملتی مبری میں نے بخوبی آگئی و خواست پر غور کیا جو

دیوار قلعہ کے مین اور میوہ سلطان خصوصاً جو آپ نے درباب سلطنت افسران انگریزی  
 اور مقامات میں آمد و رفت رکھنا ہے بنظر واسطے حکومت تمہاری فوج کے کی جو  
 اور احکام کے جو آپ نے مجھ دے میری خواہش مہربانی نسبت لکھنا آپ کی اور خط  
 مین اور باعتبار اسکے کہ فیما بین آپ کے اور آپ کی اسی پر ظاہر ہے کہ کچھ حاجت اسکے  
 میوہ کے جنگ نہیں ہے لہذا میں سوئے اعادہ کرنے کی نہیں ہے کہ مجھ کس قدر  
 اسکے اور کچھ نہیں کرتا کہ اپنی علاقہ جات پر خوشی حاصل ہوگی اگر میں آپ کی ترقی خوشی کی  
 نظر نگہبانی رکھتا ہوں اور اس غرض سے کروں اس موقع پر مگر آپ کی درخواست منظور  
 میں نے چہ پٹن اور کچھ سپاہ واسطے کرنے میں نہایت تکلیف آپ کو ہوگی جسکی آپ کو  
 حفاظت اپنے مقامات مستحکم کے مقرر کی اطلاع نہیں ہے افسران انریسل کمپنی شجاع  
 ہے مگر افسر اور سارجن ان پٹکون کے اور نیک مرد میں اور ہمیشہ اپنے کام کو ساتھ  
 قواعد سکھانے کیواسطے ضرور میں اس واسطے لیاقت اور گرم جوشی کے سر انجام کرتے  
 چاہتا ہوں کہ آپ براہ مہربانی و اتحاد چار افسر مین مگر یہ امر اب اور قواعد کے جوہر  
 اور بارہ سارجنوں کو جو خوب تعلیم اور قواعد فوج انتظام امور انگریزی کمپنی قائم ہوئے میں  
 سے واقف ہوں حکم دو کہ وہ آئیں اور میں کو خلاف ہے کہ اپنے افسر واسطے حکومت  
 اپنی ملازمی میں رکھکر یہ کام اونسے لوں یہ کسی فوج کے باستنباط او سکے جو انکے  
 کہ آپ اس میری درخواست کو منظور کریں گے ملازم اور تنخواہ دار میں دین اور اسکے خلاف  
 سیجوئیر من صاحب نے جنگ میں نے اس کرنے میں بہت وقت عائد ہوئی ہے جو  
 امر میں مفصل حال بخواہش تمام لکھا ہے آپ سے مجھے امید ہے کہ آپ اپنے دل کو  
 لکھا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ انکی تحریر پر تسلی بخشین اگر میں اس آپ کی درخواست کو  
 کاظ فرمائیں گے زیادہ کیا عرض کروں منظور نہیں کرتا

اگر آپ کو کوئی تدبیر ایسی بتاویں جس سے  
 ایک یا دو یا تین پٹن بھی انریسل کمپنی کی وجہ  
 حفاظت آپ کے ملک کے بمقابلہ حملہ اتفاقیہ

ٹیپو کے کار آمد ہون تو میں اوسکو فوراً  
منظور کرونگا اور اگر ممکن ہو گا تو ایسا انتظام  
کرونگا جس سے حفاظت آپ کے ملک  
کی ہو اور ہمارے قواعد کی خلاف ورزی  
بھی نہ ہو

خلاصہ چٹھی راجہ تراؤ گور ناہم گور نر جنرل  
مرقومہ ۲۵ ماہ و التقدہ مطابق ۲۸ ماہ اگست  
آپ نے ازراہ عدلیہ فی یہ کہا کہ یہ امر  
خلاف قاعدہ مجاہد ہے کہ افسران کمپنی وسط  
حکومت کسی فوج کے سوائے اوسکے جو  
درحقیقت اوسکے تنخواہ دار اور ملازم ہے  
دیے جائیں مگر در صورتیکہ میں کوئی تدبیر ایسی  
بتاؤں جس سے ایک یا دو بلکہ تین ملٹن فوج  
کمپنی کی بیج حفاظت میرے ملک کے بمقابلہ  
حملہ آور سی اتفاقیہ ٹیپو کاہم میں آئیں تو آپ فوراً  
اوسکو غور فرما کر ایسی تجویز فرمائیے گا کہ جس  
حفاظت میرے ملک کی بغیر خلاف ورزی تو  
مستمرہ عملیں آئیگی  
چٹھی مذکورہ بالا نے مجھے نہایت اطمینان  
بخشی اور میری غم میں بھی پوری کی  
دوستی اور اتحاد مجھے انگریزی کمپنی کا ہے  
مشہور جہان ہے اور میری گفتگو سابقہ جو ساتھ کرتے ہیں اور جیکی سپاہ بفضل الہی اوسکے

ٹیکو سلطان کے ہوئی تھی وہ بھی باغات مقابلہ میں بہت طاقت دار اور مضبوط ہے  
اور مہربانی اونکے ہوئی حبطج میری خواہش یہ ہے کہ آپکے

میں خدا کو شاہد و تیاہوں کہ میرا اکل اعتبار ملک کو محفوظ اور مصون دیکھوں اسطرح  
اونکی پرورش پر ہے لہذا بخوشی اس تجویز یہ بھی میری مرضی ہے کہ اس امر متینہ  
کو منظور کرتا ہوں جو آپکی چٹی میں درباب خج کہم ہوا سیلے میں آپکو نصیحتا لکھتا ہوں  
رکھنے چہ پلاٹن کمپنی عمر او اپنی درج ہے آپ کہ سنگام امنیت صرف دو پلٹن کمپنی کی مادیوں  
ازراہ مہربانی اپنی عنایت کیطرح مبذول فرمائیے ہندوستانی کی ہمتارے سرحد پر نا کرین  
جو واسطے میرے ملک کی حفاظت اور امنیت اونکا خرچہ آپ خواہ نقد کمپنی کو دیا کیجیے گا  
کے مناسب ہو اور مجھے اطلاع بخشیے کہ کس قدر اور خواہ اوس قیمت کی سیاہ مچ دیا کیجیے گا  
خرچہ ایک پلٹن سپاہ کا ہوگا درباب جواب جیسا آپکو آسان معلوم ہو اور اگر زیادہ فوج  
دیگر مراتب کے میں آپکو چٹی سیریلی صاحب کا ولایتی یا ہندوستانی آپکو واسطے مقابلہ  
حوالہ دیتا ہوں جہین اونھوں نے اپنی طرف کسی دشمن کے درکار ہوگی تو وہ فوج زائد  
سے چند مراتب تحریر کیے ہیں آپکو دیجاگی گزرچہ اوسکا کلیہ ذمہ کمپنی پرگا

اس شرط پر کہ آپ اونکی رسد کا بندوبست  
کر دیا کرین اور دیگر سامان واسطے تعینات  
کے ہم کر دین اور ان سب رسد اور اشیا  
قیمت غالب حسب ارض بازار آپکو دیجاگی واسطے  
اطلاعی ہی اس امر کے کہ آپکا کس قدر خرچ  
ایک پلٹن کے رہنے کا سنگام امنیت یا  
جنگ کے ہوگا میں ایک تحنید اوسکا بل  
اسکے اپنی پاس بھیجتا ہوں

مجھے ہمیشہ خوشی ہوگی اگر میں آپکی خواہش کل  
سرانجام کر دے گا اور امید ہے کہ آپ اکثر اپنی

خیر و عافیت و بھتری مجھے لکھتے رہے گا  
زیادہ کیا لکھا جاے  
دستخط آچالہ کیمبل

چھٹی راجہ تروانگور نام گورنر متوسلہ ۶ ماہ صفر مطابق ۵ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء عیسوی  
آپکی چھٹی عنایت آمیز کے وصول سے عزت افزائی میری ہوئی آپ نے مصلحتاً تجویز  
فرمایا ہے کہ دو پلٹن سپاہ کپنی کی میرے ملک کی سرحد پر بیٹھ کر امنیت رکھیں گی اور  
اور اونکی تنخواہ مجھے دینی ہوگی خواہ میں نقد دہوں یا سپاہ مچ او سقد روپیہ کی دیا کروں  
جس سے مجھے آسانی ہو اور جب زیادہ فوج واسطے حفاظت کے بمقابلہ ارادہ کسی  
دشمن کے درکار ہوگی تو آپ فوج ولایتی و ہندوستانی اپنے صرف سے بھیجنے کے  
مگر میں اونکی رسد اور دیگر ضروریات تعمیر کے ہم کر دوں گا اور مجھے اسکی قیمت بموجب  
ارض بازار کے ملیگی آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو اعتبار میں دوستی کپنی پر رکھتا  
ہوں وہ بھیل سنیں ہے اور اوسیں نقصان عائد نہوگا اور وہ مجھے اپنا دوست با وفا تصور  
کرتے ہیں اور میرے اور اپنے مطالب کو یکساں سمجھتے ہیں اور آپ نے تخمینہ جسا  
ماسواہری خرچہ ایک پلٹن سپاہ کپنی کا سگام امنیت اور جنگ اٹلانا بھیجا یہ سب امور  
میں نے خوب سمجھے

جو تیر آپ نے تجویز فرمائے کہ دو پلٹن واسطے حفاظت میرے ملک کے  
رکھی جائیں بہت درست ہے اب میں اپنے ملک کو فریب دشمنان سے کلیہ محفوظ  
اور مصون تصور کرتا ہوں اور جو صداقت میری دوستی انگریزان میں رہی اسکو خدا تعالیٰ  
خوب جانتا ہے اور اونکی قوت کو میں اپنی پشت پناہ سمجھتا ہوں خدا اپنے فضل و کرم سے  
اونکی نصرت اور ترقی کو قیام اور استحکام بخشے  
آپ ازراہ مہربانی حسب ترقیم خود دو پلٹن سپاہ واسطے حفاظت میرے ملک کے  
عنایت کریں میں آپکا سنایت شکر گزار ہوں گا



جو حساب آپ نے بھیجا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ خرچہ ماہوار سی ایک پلٹن سپاہ کا ایک ہزار سات سو پچاس سٹار پگودا چالیس فنام اور چالیس کیش ہوگا اور سوائے اسکے اخراجات متفرق ہیں پگودا سات فنام ہونگے لہذا میں آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ میں نقد جسکو آپ حکم دینگے سالانہ خرچہ دو پلٹن کا دیا کر دنگا اور بیگام جنگ میں اوکو رقم بچتہ حسب تفصیل حساب مذکورہ بالا دیا کر دنگا جو ایک پلٹن کا نو سو گھانٹا سٹار پگودا چھ فنام اور بارہ کیش ہوگا

چونکہ باعث دوستی صادق جو نسبت کمپنی کے جھکو ہے میری ہمیشہ پیدا میں ہے کہ انگریز مجھے وقت ضرورت ملے جو ولایتی و ہندوستانی دین آپس خود ازراہ مہربانی اوسکا ذکر کیا اب مجھے اس امر میں اطمینان کلی حاصل ہوئی جب کبھی مجھے ضرورت زیادہ فوج ولایتی و ہندوستانی کی واسطے حفاظت میرے ملک کے ہوگی میں اوکو رسد اور دیگر ضروریات جو مطلوب ہونگی دنگا کمپنی میں میری مدت سے ملک تناولی میں مصروف ہیں لہذا میں چاہتا ہوں کہ آپ ازراہ مہربانی حکم محکم افسر ملک مذکور کے نام جاری فرمائیں کہ وہ پلاش مذکورہ کو میرے پاس بھیج دیں تاکہ میں اوکو آپکی دونو پلٹنوں کے ساتھ جو آپ واسطے حفاظت میرے ملک کے عنایت فرمائینگے رکھا کر اطمینان کلی نسبت ارادہ آ زبون اون لوگوں کے جو میرے دشمن بن حاصل کروں

آپ جھکو ہمیشہ اپنا خیر خواہ صادق تصور فرما کر ہمیشہ اصدار احکام سے عزت افزائی فرماتے رہیں زیادہ کیا عرض کروں

مہمبر ۵۲

شرائط عہد نامہ جو آنریبل سیورجنرل سابرٹ ایمر کرومنی پر بدیت اور گورنر بمبئی نے بنا نام اور سنبھان آنریبل انگریزی ایٹا کمپنی اور اوسکے ورثا کے اور گودا دیا دوان راجہ تیراؤ کوکور نے بنا نام اور سنبھان راجہ اور اوسکے ورثا کے تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۴۸ ع فیما بین قرار دیا یہ عہد نامہ ظل ایماخت کسی شرائط موجود فیما بین آنریبل کمپنی مذکور نہ ہوگا اور راجہ موصوف

دسویں ماہ فروری سے دسویں ماہ اپریل آئندہ تک کمپنی مذکور کو تین ہزار گنتھری سیاہ چر  
بشرح ایک سو سترہ روپیہ سکیڈی فی گنتھری یا سو اے دو روپیہ محصول پر پٹ بابت فی گنتھری  
کے دیا کرینگے اور سو اے اسکے نو سال تک اوس قدر تین سو گنتھری (اوسی شرح اور  
اوسی میعاد پر یعنی تین ہزار ہر سال ہر حصہ ۱۰ ماہ اپریل تک دینگے

اور یہ مچ سیاہ مشروطہ بالا جو ہر سال دیجاگی دو ہزار پانچ سو گنتھری بمقام کویلون  
دیجاگی اور باقی پانچ سو گنتھری بیج کارخانہ ممبئی مذکور بمقام انجمن گورنر ان فنان کمپنی کے  
سپردیجاگی خاک کمپنی واسطے رکھنے امر کے مامور کرینگے

راجہ کو بابت قیمت مچ سیاہ کے اشیاء ذیل بصورت معمولی دیجاگی اور اوکی قیمت  
مبلغان سیاہ مچ میں جبراسگی یعنی دو ہزار اسلحہ ایک سو گنتھری شیشہ یعنی جبتہ او تین سو  
گزبانات عمدہ برنگ قرمزی اور ایک ہزار پانچ سو گزبانات باریک ستائیس ہزار پانچ سو گز  
پریت برنگ سبز دو ہزار گز پریت برنگ آسانی دو سو گز پریت برنگ رزدا اور پانچ سو گز پریت  
برنگ سبز اور باقی روپیہ جو بابت قیمت مچ سیاہ کے ذمہ کمپنی رہیگا وہ بمقام ممبئی دیا  
جائیگا اور یہ روپیہ نمونہ اسلحہ جو بالعوض کیس قدر قیمت مچ سیاہ کے لینے کا وعدہ ہو گیا  
ہے بیچ عرصہ میں المیعا ۱۰ فروری سے ۱۰ ماہ اپریل تک ہر سال دیا جائیگا اور یہ شرط  
موجب عہد راجہ کے قراپائی ہو او سنے بھی وعدہ دینے مچ سیاہ کا اس عہدہ کے  
اندر کیا ہے

اگر راجہ مقدار مشروطہ مچ سیاہ اندر میعاد معینہ کے نہینگے تو وہ ستاون روپیہ  
آٹھ آنہ جرمانہ فی گنتھری مچ سیاہ جو نہ دیجاگی بطور جرمانہ دینگے اور اس بطور اگر کمپنی کوئی  
خیر مشروطہ عہد نامہ ہذا راجہ کو اندر میعاد معینہ کے نہ دین تو اوکی دو چنڈ قیمت شے مذکور  
کی ضبط ہوگی

بشمارت اور صداقت عہد نامہ بالا کے ممبر جنرل ایرکرومنی اور کو پرنڈلے دو نقول پر دستخط  
کر دیے اور نقول مذکور باہم تقسیم ہو گئیں اور آجکی تاریخ یعنی ۲۸ ماہ جنوری ۱۹۳۳ء امر  
بھی اونپر کر دی



دشمن کا خارج کرنا اور ملک کی حفاظت مستقل گورنٹ کمپنی کے ہیکے

### شرط سوم

بالمخاطب شرط مندرجہ بشرط دوم کے راجہ ترازو گورنٹ منجانب اپنے اور اپنے وراثت کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر سال بمقام انجیکو بہر حال یعنی ہنگام جنگ یا امنیت اس قدر روپیہ انجیکو بہرہ کو دینگے جس قدر کہ تھی واسطے خرچہ تین لاکھ تین سو ایک کمپنی مدد ایک کمپنی ولایتی تو پچانہ و درو گنہی لشکر کو ہوا

### شرط چہارم

کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ یہ فوج پادگان و تو پچانہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اس کے ملک میں یا اوپر ہر حد متصل ملک راجہ کے باجوان اولی مرضی ہوگی کسی اور مقام پر علاقہ کمپنی میں ہمیشہ موجود رہیگی اور یہ فوج مستعد و آمادہ ہر وقت رہا کرگی اور دربارہ اون درخواستوں کے جو راجہ کو موقع ملنے کا تمام افسران فوج مذکور واسطے جانے بمقابلہ کسی شہر کے جسے اگر ملک راجہ میں چلے گیا ہو پورے بہ مناسب ہے کہ افسران مذکور کو اول ہی اس بارہ میں حکم گورنٹ پریسڈنٹ کو جہان سے وہ افسر مامور ہونے حاصل ہو رہے ورنہ ان کو لازم ہے کہ جب ایسی کوئی درخواست اور کپاسل نے تو وہ حکم منظور ہی اپنی حاکم کی واسطے خارج کرنے دشمن مذکور کے حاصل کریں اور اگر کسی وقت ملک پر یکایک کوئی دشمن حملہ آور ہو اور موقع ایسا ہو کہ مقابلہ ملانے حکم یا منظور ہی اس گورنٹ کے جہان سے وہ مامور ہوئے ہوں ملتوی نہ ہو سکے تو ایسی حالتیں افسران مذکورین کو لازم ہوگا کہ فوراً اور بلا عذر اپنی سپاہ کو پہنچ حفاظت اور حمایت راجہ اور اس کے ملک کے مصروف کریں اور اچاناً اگر ایسا ہو کہ فوج کمپنی مذکورہ بالا اور فوج راجہ واسطے مقابلہ دشمن اور حفاظت ملک کے کافی متصور ہو تو جس قدر زیادہ فوج کی ضرورت اور درخواست ہوگی امداد کمپنی اس زمانہ فوج کو بھیجے گی تو اس کا کل خرچہ مذکور کمپنی کو ہوا و کمپنی مذکور ایسی فوج زمانہ کے دینے میں انکار نہ کرینگے جس کا خرچہ ذمہ راجہ کے یا ان کے وراثت کے عائد نہیں ہو سکتا اور کمپنی کسی شہر کچھ اور روپیہ کی درخواست باطل نہ کرینگے اور نہ اس کا کچھ دعویٰ زیادہ روپیہ کی اعانت کا نسبت راجہ کے کسی سبب سے جو باعث جنگ آئندہ وقوع میں آئے نہیں ہو پچھلا

### شرط پنجم

چونکہ کمپنی صرف سیدہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک راجہ تراؤ گور بمقابلہ کسی حملہ بلا سبب کے کرینگے تو یہ بخوبی فریقین معاہدہ کو واضح ہو کہ راجہ حال یا آئندہ کسی ور ریاست ہندوستانی یا انگریزی سے زیادتی یا جنگ نہ کریں اور اگر کچھ فساد یا تباہی ملک کے راجہ یا دکن کے ورنہ کا ہو تو وہ گولاندرم سے کہ وہ اسکو حوالہ گورنمنٹ آئرلینڈ کمپنی کریں اور وہ فیصلہ اسکا بشرکت باہمی ازراہ بصفت و صلت تدبیر ہی کے کرینگے

### شرط ششم

راجہ حال تراؤ گور اپنے عہد حکومت میں کسی رعایا یا باشندہ ایسے قوم کے جو دشمن گریٹ برٹن یا آئرلینڈ کمپنی سے رکھتے ہوں ملازم کسی کارملکی یا جنگی پر نہ رکھینگے اور نہ ایسے شخص کو اپنے ملک میں بوضع تجارت یا کسی اور عذر و حیلہ سے رہنے دینگے اور نہ کسی سبب صلح یا جنگ سے کسی قوم یورپ یا کو اپنے ملک میں آباد ہونے دینگے یعنی کوئی علاقہ یا مقام اپنی حکومت میں اونکو نہ دینگے اور نہ کسی ریاست یورپ یا ہند سے کوئی عہد نامہ جدید بلا استرخار کو پرنسٹ انگریزی موجودہ ہندوستان کے کرینگے

### شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی میں راجہ تراؤ گور سے طلب عانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اسقدر فوج اپنے پیادگان و سواران کی باشندہ ہرملکی حسب قدر مناسب اور ان کے امکان میں لے کر دینگے اور یہ فوج ملکی جہانگ حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھ کر مناسب ہوگا ہر دو جانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذکور و ملکات تک بھیجی جائیگی اور جب تک وہ اسطرح مصروف رہیگی اسوقت تک زیر حکم اور بوجہ کمپنی رہیگی

### شرط ہشتم

ٹھیکہ سیاہ مہرچ کمپنی کے ساتھ واسطے دوام کے رہیگا مگر بعد الفقضاء سیاہ و حال و مقدار تیرہ درباب قیمت و سیاہ و مقدار کے ہوگا حسب قدر و قافو قفا فیما بین فریقین معاہدہ قرار پائے گا

### شرط نہم

کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی طرح فعل یا باج طریق انتظام یا حکومت راجہ تراؤ گور میں نہ دینگے

اور جو کچھ تعلق انتظام ملک راجہ یا اونکے وراثت کے ہوگا اوسکو ملکیت یا جزو آ اپنے حیطہ اختیار میں نہیں لائینگے اب یہ بھی شرط ہوتا ہے کہ تمام اقرارات سابقہ جو درباب آبادی انجیکو وایدوا وایراوا کے اور بہ نسبت استحقاق کمپنی و بارہ تجارت پہ تمام ملک راجہ کے فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ تراؤگور سو سے ہیں وہ حسب دستور جاری اور قائم رہینگے اور چونکہ مطالب اس عمدہ نامہ کا یہ ہے کہ نامہ حفاظت بیرونی کی تدابیر میں آئین لکڑا یہ کچھ تعلق خراج گذاری راجہ سے جو وہ کرنا ملک کو دیتے ہیں نہیں رکھتا اور اسکی نسبت راجہ خود ازاد و بابت طبع منظور کر کے اقرار کرتے ہیں کہ جو طریق تا بعداری صوبہ آرکٹ قدیم سے جاری ہے اوس میں کسی طرح کا فرق یا تجاوز نہ ہوگا

### شرط دوم

تمام و عادی غیر مفصلہ از قسم روپیہ جو فریقین معاہدہ یا باعث خرچہ جنگ یا اختتام و انعقاد صلحانہ میو سلطان مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۹۲ء فیما بین رکھتے ہوں وہ سب دستور و منسوخ اور یکساں تصور ہینگے چاہینگے

### شرط یا سوم

کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ کوئی راجگان ملا بار زیر حکم کمپنی کچھ زیادتی یا دست اندازی بیچ حقوق راجہ تراؤگور یا اونکے وراثت کے نہیں کرنے پائینگا اور فریقین معاہدہ باجم اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی سرکش کو گو وہ کسی فریق کا ہو ملک ملا یا میں پناہ گیر نہ ہونے دینگے بلکہ برعکس اسلئے اوسکو گرفتار کر کے حوالہ فریق ثانی کے کر دینگے

### شرط و چارم

جب کشمیر تجارت راجہ کسی لنگر گاہ ہند مقبوضہ آنریبل کمپنی میں آمد و رفت کرنی اؤںکو سہولت ملے اور رسد و غیر ضروری رعیت ملیگی اور اسطرح جہاز تجارت آنریبل کمپنی کو بھی ملے اور رسد و غیرہ لنگر گاہان و راستہ ملک راجہ میں ملیگی

یہ عمدہ نامہ مجوزہ جو شتمل اور پر بارہ شرائط کے ہے متصل مقام انجیکو تاریخ ۱۱ ماہ نومبر ۱۸۹۲ء مطابق ۵ ماہ کاٹک ۱۸۹۲ء ملا بار فیما بین راجہ حال تراؤگور و آنریبل جو فیٹن ڈکن صاحب گورنر بمبئی اس امر پر مستعد ہو کہ عمدہ نامہ مجوزہ مذکور کو ڈکن صاحب آنریبل گورنر بمبئی ان کو سنل کے پاس

پہنچنے جب وہ اوسکو منظور کر لینگے تو یہ ولایت بھیجا جائیگا اور جب وہاں سے بھی منظور ہو جائیگا  
تو دوبرس کے عرصہ میں مہر و تصدیق کمپنی سب ضابطہ ہو کر واپس آکر صاحب کو دیا جائیگا اور اس وقت  
سے یہ نقل بطور سند کامل و تحریر مکمل تصور ہو کر ہر دوسرا اسکی پابندی اور تعمیل کرینگے اور رقم  
اعانت جو از روئے ان شرائط مجوزہ عہد نامہ دوامی کے قرار پائی ہے وہ بلا تفتاوت ہر سال نقد  
بمقام انجمنگو میں اقتطاع مساوی القعدا وین چاچار مہینے کے بعد ادا ہوا کریگی  
و مستحق جو نہیں و مکن

عہد نامہ چند روزہ فیما بین آئریسل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام راجہ بہادر راجہ حال تراؤ کو مقررہ  
فیما بین آئریسل جو نہیں و مکن صاحب گورنمنٹی منجانب آئریسل کمپنی نسبت ہدایت آئریسل سر جان  
شوربروٹ کو ریزل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ باعتبار اختیارات جو صاحب موصوف کو  
بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن نے اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور  
ملکی مقامات کمپنی واقع ہندوستان عطا کیا ہے ایک فریق اور راجہ حال تراؤ کو فریق ثانی  
شرط اول

تا آئینے چھ عرصہ دو سال کے منظوری اور تصدیق مقام گریٹ برٹن سے دربارہ شرائط مجوزہ عہد  
دوستی و اتفاق و اعانت و دامی مرقومہ تاریخ امروہ ۵ مارچ ۱۸۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاکت ۱۲۸۵  
ملا باوجود اسطے آئندہ کے تجویز ہوئی ہیں اور جو اس وقت سے قوی تر ہو کر ملحوظ فیضین ہو گیا  
ذیل بطور ہدایت بالغفل بجای اوسکے مقصود ہوگی

### شرط دوم

راجہ تراؤ کو تاریخ ۵ مارچ ۱۸۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاکت ۱۲۸۵ء ملا باہرے مطابق سند شرط  
سوم منجملہ شرائط مجوزہ عہد نامہ دوامی کے کمپنی کو ایک پلٹن کا خرچ دینگے اور یہ ایک پلٹن  
سند اور آمادہ تعمیل حکم راجہ رہیگی جب کہی اوسکو ضرورت واسطے حفاظت ملک بمقابلہ دشمن بیرونی  
کے ہوگی اور وہ درخواست تحریر کرینگے اور درباب حفاظت ملک کمپنی وعدہ کرنے میں کہ وہ جو چاہے  
منشائے شرائط چارم و پنجم منجملہ شرائط عہد نامہ مجوزہ کے کار بند ہونگے یہ دفعہ بھی اس میں ایذا و ہوتی

ہے کہ اگر اس عرصہ میں راجہ کو ضرورت زیادہ سپاہ کی بہ نسبت اس ایک پلٹن کے ہوگی تو ایسی حالت میں وہ روپیہ برابر خرچہ دو پلٹن کے آئینہ کمپنی کو دینگے مگر خرچہ دو پلٹن سے زیادہ کا ہرگز نہ ہوگا اور اس سطح حفاظت کے دو پلٹن سے زیادہ بھی ضروری مقصود ہوں

### شرط سوم

اس عرصہ میں یا نا آنے منظور شدہ شرائط مجوزہ عمدا نہ دوامی مقام گریٹ برٹن سے راجہ تراؤنگور حسب درخواست گورنمنٹ کمپنی ایک پوری پلٹن اپنی فوج کی بمقام بمبئی یا مندراس دینگے اور ان کا کل خرچہ ذمہ راجہ کے ہوگا اور یہ پلٹن زیر حکم افسران انگریزی کے رکھ کر بشمول فوج انگریزی ہر جانب درمیان مقامات مذکور اور کلکتہ کے سبب حفاظت قلعہ ایمیدان جگن میں اوس وقت تک رہے جس وقت دو سال میں جب تک اسکی ضرورت ہوگی کام کرینگے اور اگر اس ایک پلٹن سے زیادہ فوج کی ضرورت ہوگی تو وہ بھی راجہ حتی الوسع حسب شرائط اور اس تعداد تک جو شرط ہفتم بمطابق شرائط مجوزہ عمدا نہ دوامی کے درج ہے دینگے

یہ اقرار نامہ تین شرائط کا متصل مقام انجیکو کے تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۹۵ء مطابق ۵ مارچ ۱۸۹۵ء کا مکاتبات ۹۴۱ء کے معرقت راجہ حال تراؤنگور اور سرٹوٹکن کے منعقد ہوا اور دکن صاحب ایک نقل اسکی بخدمت آئینہل سر جان شور بارونٹ گورنر جنرل ان کونسل کے ارسال کرینگے اور گورنر جنرل بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ مذا سے اسکو منظور کر کے اپنی تصدیق اور منظوری کی اطلاع بذریعہ چٹھی منجناب گورنر جنرل بنام راجہ رام راجہ سباد کرینگے تاریخ رسید چٹھی مذکورہ سے یہ اقرار نامہ فریقین معاہدہ پر واجب اور فرض ہوگا اور تاریخ مذا سے تا عرصہ دو مہینے کے جو معاہدہ واسطے بنکالے سے آنے جواب کے دی گئی ہے فریقین اسکے اصل مطلب کا اظہار رکھینگے بعد از رعایت جو اس عمدا نہ چند روزہ میں مشروط ہے باتفاق و مقصود ہر تین اقساط مساوی میں چار چار مہینے کے بعد ادا ہوتا رہے گا

دستخط جوٹین وٹکن

چونکہ شرط ہفتم عمدا نہ بالامین الفاظ ذیل درج ہیں - یہ فوج ملکی جہانک حفاظت راجہ شیر نگر



لکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوان ہند علاقہ کو رینٹ کمپنی مقامات مذکور اور کلکتہ تک بھیجی جائیگی۔ اور چونکہ اس سے مطلب اور نشانہ فریقین معاہدہ کا بخوبی واضح نہیں ہوا لہذا وہ باہم اقرار کرتے ہیں کہ الفاظ ذیل یعنی حدود مقام کوائی اور نام کلکتہ کے زیادہ کیے جائیں پس شرط مذکور اسطرح تحریر ہوگی

### شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی میں راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ وہ اس قدر فوج اپنے سپاہکان اور سواران کی باشندہ سر ملکی جس قدر مناسب اور ان کے اسکا نہیں ہوگی دینگے اور یہ فوج ملکی جہانک حفاظت ملک راجہ پیش نظر لکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوان ہند علاقہ کو رینٹ کمپنی مقامات مذکور اور کلکتہ و حدود موکری تک بھیجی جائیگی اور جیکہ وہ اسطرح مصروف رہیگی اس وقت دیگر حکم اور بھیجے کمپنی رہیگی

چونکہ عہد نامہ ہذا واسطے منظور سی کے مجذبت آئریل کورٹ آف ڈائرکٹر واسطے لکھا گیا ہو کمپنی متحدہ تھان انگلستان جو ہند میں تجارت کرتے ہیں مامور ہے حسب عہدہ سندھ عہد نامہ مذکور بھیجا گیا تھا اور چونکہ آئریل کورٹ مذکور نے اپنی اسٹیمر شائپٹ شراٹھ عہد نامہ مذکور کے معہ شرط ہفتم منسلک اصل عہد نامہ کے ظاہر کی لہذا میں عہد نامہ مذکور کو اپنے دستخط سے بمقام تراونکور و ملکت تراونکور آجکی تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۹۷ء مطابق ۹ مارچ ۱۸۹۷ء ملابار تصدیق اور منظور کرتا ہوں تصدیق کیا آئریل کورٹ آف ڈائرکٹر نے ۷ ستمبر ۱۸۹۷ء

### نمبر ۵

عہد نامہ دوستی و اتفاق دوامی فیما بین آئریل انگریزی اسٹیمر شائپٹ کمپنی بہار و مہاراجہ رام راجہ بہار راجہ تراونکور

چونکہ عہد نامہ سفندہ ۹۵ء فیما بین آئریل کمپنی تھان انگلستان جو تجارت ہند میں کرتے ہیں اور راجہ تراونکور مرحوم سے یہ مراد تھی کہ حفاظت ملک تراونکور کی بمقابلہ دشمنان ہوا اور استحکام اور تعین شرائط دوستی و اتفاق قدیمی کا جو فیما بین کمپنی اور راجہ تراونکور کے جاری ہے عمل میں آئے

اور چونکہ یہ شرط ہے کہ منشا فریقین معاہدہ کا کلیہ سرانجام نہیں ہوا اور چونکہ کمپنی اور راجہ تراونگور نے ضروری مقصود کیا کہ شرائط دیگر راہنما واسطے رفع کرنے مقصود عہد نامہ تراونگور کے اور قائم کرنے واسطے یکجہتی فیما بین فریقین معاہدہ اور اس ساس حکم تر واسطے آئندہ کے شامل کیجا میں لہذا یہ تمیل منشا راجہ راجہ عہد نامہ ہذا صرف لغت کر نیل کوں سیکانی ریڈیت تراونگور منجانب در نامہ نرا مکمل سی ہوسٹ نوبل مارکیوس ویسیلی کی بی اور کی سی گورنر جنرل ان کونسل تمام ملاقات مقبوضہ ہندوستان اور مہاراجہ راجہ تراونگور منجانب اپنے حسب شرائط ذیل مستند ہوا اور تمیل اس عہد نامہ کی اور فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ ونور شید واجب و فرض ہوگی

### شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن جو نو کے شمار کیے جائینگے اور آئینہ کمپنی یہ وعدہ خاص کر کرتے ہیں کہ وہ حفاظت علاقہ راجہ تراونگور کی بمقابلہ دشمن ہر قسم کے کریں گے

### شرط دوم

چونکہ از روی شرط ہفتم عہد نامہ مستندہ ۱۹۵ فیما بین رام راجہ بہادر وانگریزی البتہ انڈیا کمپنی بہادر یہ مشروط ہوا ہے کہ جب کمپنی کسی لڑائی میں راجہ تراونگور سے طلب عانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اس قدر فوج اپنے پایاگان اور سواران کی باشتنا تیرملکی حسب قدر مناسب اور ان کے امکاناتین ہوگی دینگے فقط کمپنی کی اب یہ خواہش ہے کہ وہ راجہ کو اس عہد مشروط شرط مذکورہ سے سبکدوش کریں لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہا قرار قرار پاتا ہے کہ رام راجہ بہادر واسطے دوام کے اس بار عہد مذکور سے سبکدوش ہوے

### شرط سوم

بظن وعدہ و سبکدوشی مندرجہ شرائط اول و دوم جنکی نسبت کمپنی کا خرچ زیادہ او ہمیشہ ہوا کرچا اور راجہ کو نہایت کفایت اور سبکدوشی حاصل ہوگی راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر سال کمپنی کو سو اے اوس رقم کے جواز روی شرط سوم عہد نامہ اعانت ۱۹۵ کے مشروط ہے ایک جہت پایاگان ہندوستانی کا خرچہ اور دیا کر نیلے اور یہ خرچہ زائد چہ اقتصاد مساوی میں یکم جولائی ۱۸۵۷ سے

ادامہ ہوگا اور راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ خرچ رقم مذکور کا سہم انتظام و کاروائی فوج کے جو اس روپیہ سے نوکر سبکی خواہ وہ ملک تراؤنگو میں رہے اور خواہ اندر حدود ملک کمپنی کے کلیتہً محفوظ اور پر اسے کمپنی کے پیگ

### شرط چہارم

یہ کہ کمپنی کو ضرورت زیادہ فوج کی بہ نسبت اس تعداد کے جو شرط بالا میں مندرج ہے واسطے حفاظت ملک تراؤنگو کے بقابلہ حملہ دشمن کے معلوم ہوگی تو مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ شریک کمپنی بیج اور کرنے خرچ زادہ کے جو واقع ہوگا ہونگے اور یہ رقم اس قدر ہوگی جس قدر باقاعدہ آمدنی مہاراجہ مناسب منظور ہوگی

### شرط پنجم

چونکہ یہ پر ضرور ہے کہ اطمینان موثر و دوامی واسطے منظور بلکی زر محمودہ بابت خرچ فوج معینہ ہنگام امنیت یا خرچ اتفاقی مذکورہ شرط بالا عند نامہ ہذا کے کیجا سے یہ بذریعہ اس تحریک کیا میں فریقین معاہدہ یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کو نسل فورٹ ولیم شکار کو وجہ شدہ منظور رقم معینہ اپنی جائے نو گورنر جنرل ان کو نسل کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ قواعد و احکام جو مناسب سمجھیں واسطے انتظام اندرونی و تحصیل مالگذا رسی یا کسی اور امر انتظام تراؤنگو کے جاری کریں اور یا اس قدر علاقجات مہاراجہ رام راجہ بہادر کے سپرد ملازمان کمپنی بہادر کے کریں جس قدر گورنر جنرل ان کو نسل کو ضروری معلوم مناسب واسطے تحفظ و ناکامی رقم خرچہ مذکور منظور ہو

### شرط ششم

اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کو نسل مہاراجہ رام راجہ بہادر کو اطلاع اس امر کی دینے کے کہ شرط مذکورہ شرط پنجم کا عمل درآمد ضروری معلوم ہوتا ہے تو مہاراجہ رام راجہ بہادر فوراً اپنے مالکان و دیگر بھاران کے نام احکام جاری کریں گے کہ وہ باتو بموجب قواعد و احکام حسب منشاء شرط پنجم کاربند ہوں یا وہ علاقجات مطلوبہ با اختیار و حکومت آنریبل کمپنی ہاؤس پر وزیرین اور اگر مہاراجہ عرصہ دس روز میں اطلاعیابی سے احکام ضروری جاری نہ کریں تو گورنر جنرل ان کو نسل کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعین قواعد و احکام کے اور یا واسطے سپرین علاقجات

کے جو وہ واسطے اطمینان رقم ادائی خراجہ فوج یا بنا بر تحفظ ملک بھرتی رعایا مناسب تصور کرینگے جاری فرماوینگے بشرطیکہ ہمیشہ جب تک کوئی خراجہ ملک یا کل ملک مہاراجہ زیر التهام و استظام ایٹاڈیا کمپنی کے رہے گا اس وقت تک گورنر جنرل ان کو سنل صبیح اور دست مسلحاً مدنی و پیدا و اعلیٰ تہجیض کا مہاراجہ کو دیا کرینگے اور نیز بشرطیکہ کسی حالت میں مہاراجہ کا وصول دولاکھ روپیہ سے اوپر نہ آدنی کل ملک سے کم نہ ہوگا اور یہ دولاکھ روپیہ اوپر نہ آدنی ملک ایٹاڈیا کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ اور ہر حالت میں جمع کر کے واسطے مصارف مہاراجہ کے دیا کرینگے

### شرط ہفتم

مہاراجہ رام راجہ بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ ان مراسم دوستی اور اتفاق کا بدل خیال رکھینگے جو فیما بین انگریزی کمپنی اور اس کے رفقاء کے قائم ہوا ہے اور وہ نہایت احتیاط کے ساتھ پیغاموں و رفیق انگریزی کمپنی مہاراجہ کی اور ریاست کے مداخلت نہیں کرینگے اور واسطے حاصل کرنے مطلب اس شرط کے یہ بھی وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ کسی ریاست غیر سے مہاراجہ مذکور بلا مطلوبی انگریزی کمپنی بہادر کے کتابت نہیں کرینگے

### شرط ہشتم

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی غیر قوم یورپ ذاکو بلا استرضاء انگریزی کمپنی بہادر کے ہنی غلامی میں نہیں رکھینگے اور وہ ہر ایک یورپ ذاکو جو اس کے ملک میں بغیر روانہ راہداری کو نہت انگریزی کے دریافت ہوگا گرفتار کر کے سپر گورنمنٹ کمپنی کے کر دینگے مہاراجہ کا یہ ارادہ صمم ہے کہ کبھی یورپ ذاکو بغیر استرضاء کمپنی کے ایک دن بھی اپنے ملک میں رہنے نہ دینگے

### شرط نهم

ایسی دفعات عہد نامہ ۱۷۸۴ء کے مستفہ فیما بین انگریزی ایٹاڈیا کمپنی اور راجہ ترونکور جو بنا بر استحکام اتفاق و اشتمال مراسم دوستی و وحدت مقاصد و مطالب فی بعض معاہدہ کے مناسب ہو گئے وہ بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور اور تصدیق ہونگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ توجہ تام نسبت مصالح گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور و قفاً فوقاً نظر

نظم کفایت شماری و خوش انتظامی تحصیل مالگداری و نصفت دہی و ترٹی تجارت و استعانت تجارت و انکا کھاری  
حرف و دیگر امور متعلقہ خیر خواہی ہمارا جو در فادہ رعایا و بہتری سرکارین اؤلو کر نیکی مرعی رکھینے

### شرط دہم

یہ عہد نامہ و س شرط کا آج کی تاریخ ۱۲ ماہ چنری ششما قرار پا کر منعقد ہوا اہتمام قلعہ تروند پورام و قلعہ  
تراونکو معروف لفٹ کربل کولن میکالی سنجانب و بنام ہر انکسل لنسی معرفت نوبل مارکیوس نیلی کی  
کی سی گورنر جنرل ان کونسل و ہمارا جہ رام راجہ بہادر اور صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی انگریزی اور  
فارسی میں مہری اور دستخط اپنی ہمارا جہ کو دی اور ہمارا جہ نے لفٹ کربل موصوف کو ایک نقل فارسی  
اور انگریزی میں مہری اور دستخط اپنی اور مہری اور دستخط مسی والو تو منی دیوان ہمارا جہ کے دی اور  
لفٹ کربل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ بیا وقت ایک نقل اسکی مہری اور دستخط ہر انکسل لنسی موصوف  
نوبل مارکیوس نیلی گورنر جنرل ان کونسل منگا کر ہمارا جہ کو دینگے اور جب وہ ہمارا جہ کی ملکیت اور وقت  
عہد نامہ ہذا کامل اور واجب التسلیم آنریز ایٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہ رام راجہ بہادر راجہ تراونکو موصوف  
اور جو نقل عہد نامہ اب ہمارا جہ کو دی گئی ہے وہ واپس لیجاے گی

دستخط سی میکالی

نصہ دین کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۲ ماہ مئی ششما

### نمبر ۵۵

سندھ راجہ تراونکو کو دی گئی مرقومہ ایہ تاریخ ششما

ملکہ منظر کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان کی جواب اپنے اپنے  
ملک میں حکمرانی کرتے ہیں و دایم ہوا در شان شوکت اوسکے خاندان کی جاری ہو لہذا میں بذریعہ  
اس تحریر کے کہ اسطے سر انجام کرنے لیں خواہش شہنشاہی کے تمھاری اطمینان کرنا ہوں کہ موصوف  
نہ نے پہلی وارث کے حکومت کو کوئی اور بعد تمھارے حاکم تمھاری ریاست کا بموجب دہرم شہساز  
کے اور بحسب رسوم خاندان شہنشاہی کر گیا وہ مقبول ہو کہ منظور ہوگا  
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مغل اس وعدہ کا تہہ گاہ جو تم سے کیا جاتا ہو اس وقت تک جب تک تمھارا خاندان

تسک حلال تاج و تخت شاہی و پابند شرائط عمد نامحات و عطا نامحات اور اقوار نامحات جنگی رست  
گورنمنٹ انگریزی کو منظور ہے رہیگا

دستخط کنینک

اسی قسم کی سند راجہ کوچن کو عطا ہوئی ہے

## کوچن

از روی رپورٹ گورنمنٹ مندر اس

راجگان کوچن اصل چٹیار قوم سے ہیں اور اپنی نسل اون اخیر راجگان سے تملاتے ہیں جنکی نسبت ششویہ کہ تمام ملک کو گراوا قلعہ بجانب شمال کہا راستے تاکرپ کون اونکے زیر حکم تھا۔ ششہ امین راجہ پر راجہ گلکت نے حملہ کیا مگر راجہ تراونکور نے اسکا حملہ خارج کیا اور بجلد اس خدمت کے بعض علاقہ جات ملک کوچن اونکو ملے اور شمال ملک تراونکور سے ششہ امین ملک کوچن کو حیدر علی نے فتح کیا اور اسکے ماتحت یہ ملک رہا اور بعد ازاں اسکے فرزند میو سلطان کے قبضہ میں اس وقت تک رہا جب تک اسے سنہ ۱۸۹۱ء میں عہد نامہ سائہ انگریزوں کے نہیں کیا اور جب یہ عہد نامہ ہوا گو دھوی ملک میور کا منتقل سائہ انگریزوں کے ہو گیا عہد نامہ نمبر ۷۵۱۸۹۱ء میں قبل اسکے راجہ کے سائہ منعقد ہوا جسکی رو سے اسنے وعدہ کیا تھا کہ وہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اس علاقہ کے جو اسکا ٹیپو کے پاس تھا دیا کریں گے اور ایک لاکھ روپیہ سالانہ بطور اعانت دینگے بعد از صلح کے جو ہوا تو پورم کا تھیکہ موجب نمبر ۵ کے راجہ کو واسطے میعاد اس سال کے دیا گیا

سنہ ۱۸۹۱ء میں ایک سرکشی بخلاف حکومت انگریزی مقام کوچن میں واقع ہوئی مگر اسکا وجہ ہو گیا اور عہد نامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ ماورایہ رقم اعانت ایک لاکھ روپیہ سالانہ کے خرچہ ایک پٹنیاں پیا وگان کا تعدادی ایک لاکھ چتر ہزار اور پٹنیاں روپیہ سکہ آرکٹ سالانہ دیا کرے گا اور خراج رقم اعانت اور ششہ امین کو روپیہ سے رکھی جاگی خواہ وہ فوج اندر ملک راجہ کوچن کے رہے خواہ باہر وعدہ ملک مذکور کے بلاتامل یا بعد کے پٹنیاں گورنمنٹ انگریزی رہیگا باقی مطالب عہد نامہ مذکور کے موافق عہد نامہ منعقدہ راجہ تراونکور قریب سنہ ۱۸۹۱ء کے تھی آخر کار اس رقم ادائی میں جو راجہ کوچن گورنمنٹ انگریزی کو ہر سال تیرہ سے کم ہو کر دو لاکھ روپیہ رہے اور وہ ایک قاعہ میں

راجہ سال کوچن اوی دریا نامی بعد وفات اپنے بھائی کے ششہ امین گدی نشین ریاست ہوا اور کو اختیار بخشی کر یکساں نمبر ۵ کے خطا ہوا سب سے ایک کوچر کے مثل ملک تراونکور رانست ریاست کے عورت کی نسل پر متعلق ہوئی ہے راجہ کوچن کا اکثر ایک سو پتیس میل مربع ہے

رہا دی تین لاکھ ننانوے ہزار اور ساٹھ نفری ہے اور آٹھ فی دس لاکھ ستاون ہزار چار سو ستانوے روپیہ ہے اور فوج میں موسیقیائیں نسری اور دو ضرب توپ ہیں

## منبر ۵۶

عہد نامہ راجہ کوچن ۱۹۱۸ء

مسلمی پرنسپال پوولیا رامادرام راجہ کوچن دوستی آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی چاہیو اور آئریل گورنران کونسل سندھ اس نے اونکی درخواست دوستی منظور کی اس شرط پر کہ راجہ مذکور دوستی شیو سلطان کی چھوڑ کر خراج گذار آئریل کمپنی کا جو سٹیشن پونی نے عہد نامہ مذکور راجہ کوچن کے کیا اس میں نو شرط عقد ہوئے

### شرط اول

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ رامادرام راجہ کوچن شرائط عہد نامہ مذکور سے انحراف نہیں کرینگے بلکہ بلا کی باتوں کے موافق اس کے کار بند ہونگے

### شرط دوم

آئریل کمپنی کی فوج امانت راجہ رامادرام کی کر کے وہ علاقہ جات جو ان سے شیو سلطان نے لے لیے ہیں دوبارہ دلوادینگے اور اونکو واسکی مانتی سے باہر کر دینگے

### شرط سوم

جب مقامات یا علاقہ جات مذکورہ ذیل دوبارہ قبضہ میں آجائیں تو راجہ رامادرام کو اپنے مخالفین کو دیا جائے گا نام اضلاع جو راجہ سے چھینے گئے

مقامات ذیل واقعہ ضلع نندیو پدم ہیں

موکنا پورم اور راجا کوہیل

کو دوسیری

پر رانم

پوروکا دو

مقامات ذیل واقعہ ضلع برونتی ہیں



ترشور

پرونتی

سراکام دہراخم

پناکبل

چلی پلی

ضلع تللاپلی

ضلع سولہ کرا

ضلع راتودی

موضع تھاکا منکھ

ضلع کونڈیور

واقع ضلع پوسے گیا چری

درہبار غلا پورم نامی

دو ملا پورم

درہبان ان اضلاع کے

کو دھاکا راندو

نلیدسم

واقع ضلع چتون و منایورم

پدنے تالم

کنرا

تری پراتے

موضع کرشکا

ترڈکی کاوم

ماد اترے

### شرط چہارم

جب راجہ رامادھار تاقابض اضلاع مذکورہ بالا پر ہونے لگے تو وہ خراج گزار آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہو جائیگے اور ان کے صاحبِ جہت بااجت آئریل گورنران کونسل مندراس کو خراج سالانہ بطریق ذیل دیا کریں گے بعد قاض ہونیکے اول سال میں ستر ہزار روپیہ دوسرے سال میں اسی ہزار تیسرے سال میں نوے ہزار اور چوتھے سال میں ایک لاکھ اور بعد ازاں ہر سال یہہ رقم لاکھ روپیہ کی دی جائیگی اور سہ ماہی اقساط مساوی میں ادا ہوگی

### شرط پنجم

درحالیکہ کوئی راجہ نسبت کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکورہ بالا اندر سیادیا پنج سال کے تاریخ تحریر مذکور سے پیش کرے گا تو اسکی سماعت ہوگی اور اسکا فیصلہ گورنمنٹ آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کریں گے

### شرط ششم

نظر اس عمدہ نامہ کے جو فیما بین آئریل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ رامادھار راجہ کوچن کے جاری ہے آئریل گورنران کونسل مندراس نہیں چاہتے کہ وہ کوئی شرط ایسی کریں جو موافق منشا عمدہ نامہ فریقین مذکورہ بالا کے نہ ہو لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ رامادھار خراج گزار صرف آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا ماترہ اضلاع اور مقامات مذکورہ بالا کے جو قبضہ قبو سلطان میں آئے اور جنگی بابت وہ خراج اوسکو دیتا تھا رہے گا اور جنگی نسبت آئریل ڈچ کمپنی کو کچھ تعلق نہیں ہے

### شرط ہفتم

راجہ رامادھار اعلیٰ اختیار اور حکومت بیچ اضلاع مذکورہ بالا کے کریگا صرف اطاعت آئریل انگریزی کمپنی کی قبول اور منظور کریں گے

### شرط ہشتم

آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جو کہ اعتبار اور استحکام اور سند نام ہونے دوستی اور تابعداری راجہ رامادھار کے ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اونسے کچھ اور مطالبہ نہ ہوگا اور انکی ویسی ہی حفاظت آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کریں گے جیسے وہ ہمیشہ دوست و وفادار اور خراج گزار کی کرتے ہیں

### شرط نهم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ یہ عہد نامہ اوس روز سے تمیل طلب تصور کیا جائیگا جس روز سے لکھنے کا تاریخ ۱۵ ماہ ستمبر ۱۹۰۷ء (راجہ رامادو بارہ قبضہ دین) منسلک اور مقامات کا بذریعہ سپاہ آئریل کمپنی پائیکنگے جو اوسے ٹیپو سلطان چہین لیے تھے اور تاریخ مذکورہ سے راجہ اپنی خراج گذاری شروع شرط چارم عہد نامہ مذاکرہ کرنی شروع کرینگے

مہر

علامت دستخط راجہ

مقام کوچن تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۹۰۷ء

ہم پریسڈنٹ اور کونسل فورٹ سیٹ جارج باعتباراختیارات جو ملک گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنجا کہنے عطا کیے ہیں قبول اس عہد نامہ کو جو فیما بین آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہم کوچن قرار پایا ہے کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ عہد نامہ مذکور تمام آبادیہا کے کمپنی واقعہ ہندوستان میں زمین اور لازم سمجھا جائیگا اور اسپر دستخط اوپر ہر اپنی بمقام فورٹ سیٹ جارج تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ عبسوی کرتے ہیں

دستخط مہدور

مہر کمپنی

دستخط چارلس وگلی  
دستخط جان ہڈسٹن

نمبر ۵۷

چونکہ ایک صلح نامہ فیما بین آئریل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۹۰۲ء منعقد ہوا ہے جسکی رو سے ٹیپو سلطان نے ملک ملابار آئریل کمپنی کو دیا اور چونکہ بدخواست راجہ کوچن نسبت ایک جزو ملک مذکور کے یعنی نسبت جزیرہ جزیرہ اسنا اور ہم باشندہ خاص قطعات ارضی واقعہ پو اترہ و عالم و کترہ کے جہین گردوسی راجہ کامبندرو کے کوٹھ و کچودا تری پو تو واقعہ میں آئریل گورنر جنرل ان کونسل نے ہدایت دینی بطور ستاجری راجہ مذکور کو واسطے سیما دوس سال کے اور پھر اٹھ و عہود مذکورہ ذیل کے ہے بشرطیکہ گورنر جنرل ان کونسل مدوح اوسکو منظور کریں لہذا جہین میں سیون مہر و انیز ملک ملابار باعتباراختیارات جو آئریل جارج وک صاحب گورنر ان کونسل جہین نے اذیکو عطا کیے ہیں

نہر لیم اس تخریر کے جزیرہ مذکور راجہ کوچن کو واسطے میاں مسطورہ بالا اور پیر انظر ذیل کے مستاجری  
میں دیتا ہوں

اول راجہ مذکور ہر سال تاسیعا و مذکورہ بالا تیس ہزار روپیہ بلا کسور و کردہ تین اقساط میں ادائیگا کرے گا یعنی  
اول دس ہزار روپیہ کی قسط بتاریخ ۱۵ ماہ دوم یعنی ۲۰ دسمبر اور دوم قسط بتاریخ ۱۵ ماہ مکمل ہو باقی دس ہزار  
آخر ماہ ششم میں

دوم حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ عدالتوں سے معید صاحبان مکشتر سابق قاضی اور بحال بیچ  
اضلاع چنوا سنا پورم کے ریگی

سوم تحصیل محصول پربت باعتبار مالک کاران آنریبل کمپنی ریگی باستانہ اشبار راجہ جو بری محصول  
سے ہوگی و بیٹلکیر راجہ تصدیق کرے کہ فلاں اشبار جنگلی مرست محصول سے ہوگی وہ خاص کر اسکی زمین  
چھارم در حالیکہ باشندگان چنوا نالاش زیادتی اور ظلم راجہ باکاندگان راجہ کی کر نیکی اور وہ پابہ  
ثبوت کو نہ چھو کی توبہ کافی وجہ استعدا مستاجری جزیرہ مذکور کی اور قسح عند نامہ کی ہوگی اور باعث مضطی  
احتیارات تحصیل مالگذا رسی جزیرہ مذکور کی ہی ہوگی یعنی بعد از ان تحصیل باعتبار افضل کمپنی ہوگی

### نمبر ۵۸

عند نامہ دوستی و اعانت و دومی فہامین آنریبل انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی سہاورد راجہ کوچن  
چونکہ ایک عند نامہ شہدائین فہامین آنریبل انگریزی الیٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن کے منقذ ہوا تھا  
جبکی روسے راجہ مذکور کو اور اضلاع مذکورہ عند نامہ ہذا کے قاضی گرو ایجا اور خراج گزاری آنریبل کمپنی کا  
وعدہ اور خاص شرائط کے کیا گیا تھا اور چونکہ شرائط عند نامہ مذکور غیر مکتمی مقصور ہو میں اور واردات  
گذشتہ سے جو مالک کوچن میں واقع ہوئی ہیں یہ ضروری منقذ ہوا کہ محمود جدید قرار دیے جائیں جسے  
حکومت اور آمدنی ملک کوچن کی بیچ امور خلاف خیر خواہی انگریزی کے کام میں نہ آئے اور جسے ترقی  
خیر خواہی میں لائے مقصور ہوا لہذا شہدائین فہامین آنریبل کمپنی و راجہ کوچن قرار پا کر معرفت  
صاحب ریڈیٹ ترا و مذکور لغت کرنل کولن میکالی کے حسب احتیاط اس امر کے آنریبل سر حاج بلارڈ  
بارلو بروٹ نائٹ اوٹ وی سوٹ آنریبل اورڈولف وی نامتہ گورنران کو نسل فورٹ سینٹ حاج

منجانب آنریبل سبٹ ایڈیالکپنی نے عطا کیے اور معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے پڑنا کے منفعت ہوتے اور بہتر شرائط جینک ماہ و خوش بد قانم میں اور فریقین معاہدہ کے واجباً و فریقین

### شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونوں کے گردانے جائینگے اور آنریبل سبٹ ایڈیالکپنی بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک اجمہ کوچن کی بمقابلہ اسکے تمام دشمنان ہر قسم کو کرے گا

### شرط دوم

بالحاظ شرائط مذکورہ شرط بالا راجہ کوچن اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر سال آنریبل کپنی کو سو اسے رقم امنات ایک لاکھ روپیہ کے خرچہ ایک پلٹن ہندوستانی کال یعنی ایک لاکھ چترپترار سنیتیس روپیہ سکا آرکٹ جو دونوں قہوم ملکر دو لاکھ چترپترار سنیتیس روپیہ ہوتے ہیں جبہ اقتساط سادی میں ماوا کرینگے اور یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۸۵ سے ادا کرنا اسکے وعدہ ہوگا اور یہ وعدہ ہوتا ہے کہ صرف کرنا اس رقم کا اور قسیم فوج جو اس روپیہ سے پہلے خواہ وہ اندر حد و ملک راجہ کوچن رہے اور خواہ ملک آنریبل میں کلیتہً منحصر اور یہ کپنی کے رہیگا

### شرط سوم

اگر زیادہ فوج واسطے حفاظت ملک کوچن کے بمقابلہ دشمنان ملک مذکور بہ نسبت تعداد فوج مشروطہ شرط بالا درکار ہوگی تو راجہ کوچن وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مصارف زائد جو اس فوج کا ہوگا اسی وقت ادا کرینگے جس قدر بلحاظ حیثیت و آمدنی راجہ مذکور نزدیک گورنران کو سنل فورٹ سینٹ جارج بانڈا رہتا اور وہی مسطور ہوگا

### شرط چہارم

اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ تکفل کامل بابت اس رقم کے حاصل کیا جائے جس سے در صورت توفیق بابت ادا ہونے مصارف فوج و دوائی جنگام امنیت با مصارف اتفاقی وقت جنگ سندرجہ شرط سوم عمدہ نامہ مذکور وصول باقی رہے یہ شرط اور عمدہ بند بیل اس تحریر کے فیما بین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کہ گورنران کو سنل فورٹ سینٹ جارج کو اندیشہ عدم ادا ہونے اس رقم کے پیدا ہو تو گورنران کو سنل موصوف کو اختیار و استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ یا تو کوئی انتظام و احکام نکالے گا کہ



## شرط ہفتم

راجہ کوچن وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بلا استثناء انگریزی کمپنی سہادر کے کسی ولایت یا غیر قوم کو اپنی ملازمی میں نہیں رکھینگے بلکہ وہ تمام ایسے یورپ یا کو جو اس کے ملک میں ملازمی پر وائے راہداری یا رونہ کے دستیاب ہونے کے گرفتار کر کے سپرد گوشت کمپنی کرینگے کیونکہ یہ ارادہ مصمم راجہ کا ہے کہ وہ ایک روز بھی کسی یورپ یا غیر قوم کو اپنے ملک ماتحت میں بغیر استثناء کمپنی مذکور رہنے نہیں دینگے

## شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلیہ ملک راجہ کے یہ ضرور ہو گا کہ کوئی قلعہ اس کے ملک کا سمار کیا جائے اور کسی میں فوج و اسلحہ ان انگریزی وقت امنیت اور جنگ کے رہیں لہذا راجہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ انگریزی کمپنی سہادر کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ جس طرح او کو مناسب معلوم ہو اور جو قلعہ وہ مناسب تصور کریں اس کو سمار کریں اور زمین چاہیں اپنی فوج رکھ کر اس کو اپنے قبضہ میں رکھیں

## شرط نهم

راجہ کوچن بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت مصروف اور نصیحت اور صلاح کے رہیں چو گوشت انگریزی وقتاً فوقتاً درباب کفایت شعاری و انتظام تحصیل مالکذا اسی و انتظام امور نصیحت و ترقی تجارت و تحریب تجارت و کاشتکاری و حرفہ کے یا کسی اور متعلق ہو تو پھر فائدہ رعایا و بہتری سرکارین کے دینگے

## شرط دهم

یہ عمدہ نامہ دس شرائط کا جو آج کل تاریخ ۴ مارچ ۱۸۵۸ء قرار پا کر بمقام بیگیاں مقفل کو چن معرفت نقل کرنیل کان شکالے زبدت ترا و نکور ایک فریق منجانب اور نام آئریل سر جارج ملارو بارلو برنٹ اور ناٹ آف دی موسٹ آئریل اور آف دی ہاتھ و گورزان کو سنل فورٹ سیٹ جارج منجانب آئریل انگریزی البت آئیہ کمپنی اور فریق ثانی معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منفعہ ہوا اور نصیحت کرنیل صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور تل میں ہمہ دستخط اپنے راجہ کو دی ہے راجہ نے نصیحت کرنیل مذکور کو ایک نقل نل اور انگریزی میں اپنے ہر اور دستخط سے دی اور نصیحت

کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کو بلا توقف ایک نقل اسکی بمبہرہ دستخط آنریبل گورنران  
کونسل منگا دینگے اور جب وہ راجہ کو دی جائیگی تو عہد نامہ حال کامل منظور ہو کر اوپر آنریبل انگریزی  
ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کو چن کے فرض اور واجب ہو گا اور جو نقل اسکی اب راجہ موصوف کو دی جائی  
ہے وہ واپس ہوگی



علامت دستخط راجہ

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ڈبلیو پیٹرس

دستخط ٹی اوکس

دستخط جی کسمیجر

حسب الحکم آنریبل گورنران کونسل

دستخط امی فاکٹر

چیف سکریٹری گورنمنٹ

اجلاس کونسل میں تصدیق ہوا بتاریخ ۱۸ مارچ ۱۸۵۹ء

دستخط سنو

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ٹی اوکس

دستخط جی کسمیجر

حسب الحکم رایت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط امی فاکٹر

چیف سکریٹری گورنمنٹ



## پودو کوٹا

ازدوسی رپورٹ گورنمنٹ مندر اس

ریاست پودو کوٹا محصور ضلع انگریزی تجوڑو ترچو پوٹے و مدبور اسے ہے او کی کل نحاسی  
 قریب پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اور منجھلا سکے تین لاکھ کے انعام اور جاگیرین اور دو لاکھ راجہ کو چول  
 ہوتے ہیں گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عمد نامہ پودو کوٹا کے ساتھ نہیں ہے اور راجہ کی عدالت نگرانی  
 انگریزی کی پیرا ہے مگر گورنمنٹ مندر اس عاقل فیاضات رعایا لیتی ہے اور انکو بھر اور پورٹ حصہ  
 پولیس کل اجنت کے پاس ارسال کرتے ہیں اور صاحب موصوف استحقاق تصفیحت اور نگرار کا چھ نمائندہ  
 کے اور خاصہ کیچ امور متعلقہ اخراجات کے رکھتے ہیں

معلوم ہوتا ہے کہ اول رحم اور واسطہ جو انگریزی گورنمنٹ کے ساتھ اس رئیس کے حسب کو بنام  
 نونڈال شہور کرتے ہیں سہگام حصار ترچو پوٹے سٹیشن میں ہوا تھا اسوقت میں فوج انگریزی اس سیر  
 کی محتاج و فاداری و کوشش کی پیچ بھم پونہ جانے رسد کے حقی بعد ازین وہ از عمدہ سنگداری چھنگ  
 حیدر علی کے اور اون سرکشوں کے جنہوں نے زمینداری کلان شیو لگا واقع ضلع مدبور بعد از انعام  
 ملک کرناٹک چین لی تھی ثابت ہوا تو نڈال نے سٹیشن میں بطور جلدوی عمدہ سنگداری توجہ مبذول  
 اپنے دعوے کے جواب سے اور بنیاد عطیہ پر ناب سنگداری راجہ تجوڑو کے اور اون اقرارات کے  
 جو بعد از ان کر نیل بریٹھ دیت اور جنرل کوت اور لاٹو ایک کارٹی صاحب نے کیے تھے اور جسکی رو سے  
 اونے حیدر علی سے قلعہ دوبارہ لیا تھا پیش کیا تھا چاہیے بعد ملا خطہ سندگاری واجب التسلیم کے  
 گورنمنٹ مندر اس نے بموجب نمبر ۵۹ او سکوت قلعہ ضلع کیلا نلی عطا کیا یہ عطیہ بعد ازین نیزیل  
 کورٹ آف ڈائرکٹرنے اس شرط پر غلطو کیا کہ ضلع جدا نہ کیا جائیگا و در صورتیکہ یہ شرط ثابت ہو کہ  
 رعایا کے ساتھ زیادتی اور ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور کو گورنمنٹ انگریزی لے لیگی کیلا نلی کی آمدنی  
 قریب تیس ہزار روپیہ سالانہ کے ہے اور عطیہ میں بہ شرط یہی ہوئی کہ ایک ہجرتی بطور خراج  
 دیا جائے اس خراج پر کچھ عیبت نہیں ہوئی اور سٹیشن میں مدد حسب ضابطہ نسبت اسکے پیش ہوا  
 راجہ و چاکر کوٹا نونڈال نے تباریح یکم فروری سٹیشن وفات پائی او سکے دو فرزند تھے  
 پسر کلان بھربا زوہ سالگی گدی نشین ہوا چھ صفر سنہی اس رئیس کے صاحب زبونت تجوڑو بھو

اس ریاست کے رہے اور انتظام مال و پولس و دیگر امور نصفت وہی بن کر سیم کیا اور سواے ان بن  
اکثر امور بظنی و نا انصافی کا اسناد کیا جبکہ راجہ سن بلوئخ کو پہنچتا تھا اور سید راس مہم کی بد اخلاص  
صاحب موصوف کی کھڑی جاتی تھی تاکہ شہنشاہین راجہ کے سپرد سب انتظام ملک ہو گیا  
راجہ وجیا انکو ماراے تو ندان بہادر نے شہنشاہین وقت پائی اور اس کے برادر کو چک راجہ  
رکوبا و تو ندان جانشین ہو کر تاریخ ۱۳ مارچ جولائی شہنشاہ فوت ہوا اس راجہ کے عہد میں ایک تکرار ہوا  
نصفت وہی کے فیما بین صاحب مجبورت ترچن پوٹے و تو ندان موصوف کے شہنشاہین ہوا  
تھا اسکا تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل نے اسطرح کیا کہ رعایاے ریاست نامے خورد و شل پود و کوتا  
ہمیشہ با برہم جو اٹھ تحقیق سنگھ نزو قوعہ علاقہ انگریزی کے حیطہ عدالت انگریزی میں آ سکتے ہیں مگر سب  
امر نسبت ریاست نامے خورد کے مرعی نہیں رہ سکتا یعنی ایسے مچران کی تحقیقات عدالت ریاست  
میں نہیں ہو سکتی اور یہ فرق شایان بزرگی حاکمانہ کے تھا اور یہ بھی اسی عرصہ میں حکم ہوا کہ مچران  
جرائم سنگین جو رعایاے ریاست نہوں اور علاقہ انگریزی میں پناہ گیر ہوے ہوں انکی سپرد کی ریاست  
کو بلا عذر ہوگی اور جو رعایاے ہندوستانی یا انگریزی مجرم کسی جرم متوقعہ ریاست ہو کر قبل از پناہ گیر  
ہونے سے عجلت علاقہ انگریزی کے گرفتار ہو جائے او سکی تحقیقات اوسی ریاست میں ہوگی بشرط خاص  
تو ندان کے یہ حکم ہی دیا گیا تھا کہ در صورت خاص حکم گورنمنٹ مندر اس کے جسکی درخواست  
ہر ایک مقدمہ میں ہونی ضرور ہے رعایا انگریزی مجرم جرم متوقعہ مقام پود و کوتا علاقہ انگریزی میں  
گرفتار ہو گا وہ بھی واسطے مندر پانے کے سپرد عدالت راجہ کے کیا جائیگا مگر از روے ایک نمبر شہنشاہ  
یہ حکم منسوخ ہوا اور یہ جاری ہوا کہ رعایاے انگریزی مجرم جرم متوقعہ مقام پود و کوتا علاقہ انگریزی  
میں گرفتار ہونگے انکی تحقیقات جرم وغیرہ معرفت عدالت انگریزی کے ہوگی کیونکہ علاقہ پود و کوتا  
میں کوئی عدالت حسب احکم گورنر جنرل ان کونسل کے مقرر نہیں ہوئی تھی

راجہ رگوبا و تو ندان کے دو فرزند تھے پہر کلان بھنر سا لگی گدی نشین ہوا اسکا نام راجہ رام  
چندر تو ندان بہادر کا اور اس کے برادر کو چک ترمل تو ندان شہنشاہ تھا شہنشاہ تک انتظام ریاست  
باختیار بیوہ رانی کے بشورہ دو وزیروں کے بلکہ سنہ مذکور میں جو انکشت تظلم کی منجانب سے شہنشاہ  
دادان راجہ اکثر پوچھ لہذا صاحب زندگی تہذیب کو ہدایت ہوئی کہ جبکہ ممکن ہو وہ مقام پود و کوتا کا پورانی

امور ریاست کی کیا کریں اور سرانجام امور مذکور کا مستعلق دونوں وزیرون کے رہیگا  
صاحب ریڈیٹ کے پاس جب یہ حکم پونچا تو اس نے ایک ہدایت نامہ واسطے  
وزیرون کے ہاں سرانجام امور ریاست ترتیب دیا جسکی رو سے مالیت خرچ کرنے زیادہ  
اور مصارف معینہ کی ہوئی اور نیز نابریعہ طاکر نے اراضی کے اور بخش دینے پیداوار کے  
اور قاعہ کرنے عملہ کے اور کمی اور بیشی فوائد آمدنی کے بغیر منظور سی صاحب موصوف مالیت  
ہوئی اور اوسمین صاحب موصوف نے ترکیب انجاء و سرانجام امور ریاست کے درج کیے  
سنہ مذکور میں دفتر ریڈیٹ منشی موقوف ہوا اور انتظام بود و کوٹا کا سپر صاحب کلکٹر کوٹا  
کے جو جو ضلع قریب تر تھا ہوا انکی زیر نگرانی اس ریاست کا انتظام ایسا اچھا ہوا کہ بھروسہ  
میں تمام قرضہ ادا ہو گیا اور گورنمنٹ انگریزی کے پاس وہ یہ جمع ہوا

جب سے راجہ سن بلوچ کو پونچا ہے اس وقت سے کئی مرتبہ گورنمنٹ سندھ اس نے  
راجہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اخراجات کا انتظام کرے اور اس کے ذہن نشین کیا کہ شش ماہ میں  
آئریل کوٹ آف ڈائریکٹر نے یہ شرط کی کہ ضلع نیگان پل تو زمان کو اس شرط پر دیا گیا ہے  
کہ اگر ثبوت اس امر کا قابل اطمینان پونچے گا کہ رعایا پر باعث بد نظمی کے ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور  
ضبط ہوگا اور انکو تہنیت کیا کہ اگر راجہ اس طرح بد نظمی سے توجہ اور پامور ریاست کے منہن کر جائیگا  
گورنمنٹ انگریزی یا تو پولیس اہل اجت کو کچھ سروکار انکی ریاست سے نہ کئے دینگے اور یا ضلع بود  
کو اپنے زیر حکم کر کے راجہ کو کچھ نقدی معزز کر دینگے اور یہ نقدی پہر کسی وجہ سے زیادہ مقدار  
معینہ سے منوگی مگر راجہ نے کچھ خیال اسکا کرنے کے اپنی فضول خرچی جاری رکھ کر ایسی جلدی قرضہ  
جدید لیے جس عرصہ میں باعانت صاحب پولیس اہل اجت اس کے قرضہ سابق کی مباحی وقوع میں آئی  
تھی اس سبب سے باعث ناراضا مندی و غلگی گورنمنٹ اس کے کچھ مراتب اور مراحم میں کمی ہوئی  
راجہ کو سندھ منبر عطا ہوئی ہے جسکی رو سے احتیاط منہی کر نیکا حاصل ہوا تہہ اس  
ریاست کا ایک ہزار تیس میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ اسی ہزار سات سو چاس نفری اور  
لاکھ دہائی تین لاکھ چوبیس ہزار اکیسو چھتیس روپہ راجہ کے پاس ہے فوج ایک سو بیس نفری پاؤگا  
کی اور اکیس سوار اور تین ہزار دو سو ساٹھ غلٹ جابے بہرہ غیر قواعد کی سوائے ازین اور بھی

ملا زمان اور بہرہ وادارہ سلج اوسکے ہمراہ رہتے ہیں

نمبر ۵۹

سند عطیہ ضلع و قلعہ کیلانی بنام توندان

کہنہان بلیک برن صاحب رزڈنٹ تجور نے جو مجھے کیفیت تمہارے دعویٰ کی جو تمہیں  
میرے کہنے سے صاحب موصوف سے کہی جاتی تھی میرے نزدیک مناسب مقصور ہو اگر تحقیقا  
کما حقہ تمہارے دعویٰ نسبت ضلع کیلانی کے کچھ اے اور سنگام تحقیقات جو دریافت ہوا اوس  
سے اور نیز پچمال اوس اتحاد اور وفاداری کے جو تمہارے ولین نسبت خیر خواہی گورنمنٹ آئین بل  
کمپنی ہے اور جو تمہارے اور تمہارے بزرگوں کے طریق اور رویہ سے ثابت ہے مجھے قبضہ  
ضلع مذکور کا ملک و دنیا واجبی معلوم ہوا تاکہ معاوضہ تمہارے خاندان کی خدمات کا ہو اور یہ ایک  
دلیل اس امر کی پیدا ہو کہ گورنمنٹ انگریزی کی عادت یہ ہے کہ جو وفاداری خیر خواہی کمپنی کرتے  
ہیں اور جو انکی حفاظت پر اعتماد کرتے ہیں اؤ ملک گورنمنٹ اس فیاضی کے ساتھ انعام دیتی ہے  
لہذا میں ہدایت کروں گا کہ تیرے واسطے خطا کشی حد و ضلع کیلانی کے اوس حد تک  
عمل میں آئے جن حدود میں وہ سابق تمہارے قبضہ میں تھا تاکہ اوس قدر علاقہ ملک تجور سے  
علحدہ ہو کر نکال دیا جائے

میرا منشاء یہ ہے کہ ہم اور تمہاری اولاد ضلع مذکور کو بطور مستاجر ہی استعمال کر رہے ہیں  
قبضہ میں رکھیں اور ایک زنجیر فیل بطور خراج ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریں مگر جو کہ یہ حکم  
جو میں اب اس بارہ میں جاری کرتا ہوں وہ منقطع اور پر غلطی آئین بل آف ڈائرکٹر کے ہونے  
لہذا تم اس انتظام کو اوس وقت تک دوامی و مکمل تصور نہ کرنا جب تک اوسکو آئین بل کورٹ آف  
ڈائرکٹر تصدیق نہ کریں بہ حال میں ہدایت جاری کروں گا کہ تم کو قبضہ قلعہ کیلانی کا دیا جائیگا اور تم  
آئین فی ضلع مذکور کو اپنے تصرف میں لاؤ گے جب تک فیصلہ کورٹ آف ڈائرکٹر کا نسبت تمہارے  
دعویٰ کے اس گورنمنٹ کو نہ پہنچے گا

در باب خاص علامات عزت جو کہنہان بلیک برن صاحب نے کہا کہ گھڑا ہے کہ تمہارے  
معنی انکی نسبت ہے میں نے یہ تجویز کی ہے کہ تم کو اور تمہاری اولاد کو اجازت ہوگی کہ وہ عرصہ

طلابی حسب مرضی تمہارے تم اپنے ساتھ رکھو اور برطین تمہاری منظوری کے منہ سے حکم دیا ہے کہ دو عصاے طلابی تیار ہو کر تمہارے نام سے نمکودینے جائیں زیادہ چہ

دستخط کلاپو

مقام فورٹ سنیت جاج تیار خہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۱ء

نام تو نڈمان

تمہاری چٹھی مرقومہ یکم ماہ جنوری سنہ گذشتہ تمہارے ملا خط میں آئی ہے جسے معرفت ہو تو آفت روینو کے ہدایت نامہ صاحبان کلکٹر شمالی قسمت آرکٹ جاری کی ہے کہ وہ تمہاری خواہش درباب درشن لینے زیارت پگودا تیرپانتھی کی آسانی ہر طرح کی کر دینگے

نمکودینہ چٹھی لاٹو کلاپو صاحب مرقومہ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۱ء اس شرط کی اطلاع ہوئی ہے جس پر نمکودینہ صاحب موصوت نے ارزاہ مہربانی قبضہ ضلع کیلا ملی کا بطور انعام واسطے تمہارے اور تمہارے خاندان کے خدمات کو بخش الگرنزی کے دیا ہے

اس امر کی کیفیت انریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کے حسب منشا چٹھی لاٹو کلاپو صاحب کے بھیجی گئی تھی اب میں نمکودینہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرے پاس فیصلہ انریبل کورٹ کا اس امر میں پہنچا اور منظوری کورٹ آف ڈائرکٹر کی نسبت اس عطیہ کی اپیلی کے نام تمہارے اور تمہاری اولاد کے اس شرط پر صاف ہو گئی کہ ضلع مذکور تم سے جدا نہیں کیا جائیگا مگر در صورتیکہ یہ امر مانع نہ ہو کہ پونچھ کہ باشندگان پر پابست بنطری کے زیادتی یا تعظیہ ہو تا ہے گو ضلع مذکور کہتی کہ وہ اگر شرط مذکورہ بالا کا لحاظ رکھتا تو ہم اور تمہاری اولاد بلا تامل قبضہ ضلع مذکور کا کسٹنٹ زیادہ چہ

دستخط بینک

المرقوم مقام فورٹ سنیت جاج تیار خہ ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء

منبر

سند نام راجہ پودو کو نام مرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور ریسان کی جو اپنے اپنے ملک میں حکمران ہیں دوامی ہو اور شان و شوکت اور نیکے خاندان کی جاری رہے۔ بعینہ اس خواہش کے یہ سہ سہ مذکور دیجائی ہے جس سے تمکو اطمینان ہو در حالت موجود نہونے کسی اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی جسکو تم باکوئی اور رئیس ہمتاری عباسی کا بعد ہمارے کسیکو متنبی کر کے اپنا جانشین قرار دیکھا او سکو گورنمنٹ انگریزی قبول اور منظور کر نیگے بشرطیکہ بنیت او سکی مطابق دہم شاستر اور رواج خاندان کے ہوگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محفل اس وعدہ کا منہوگا جو ہمارے ساتھ ہوتا ہے جبکہ کہ تمہارا خاندان ملک حلال تاج و تخت شاہی کا اور پابند شرائط عمدہ نامحاجات و عطا نامحاجات و اقرار نامحاجات کا جبکہ پابندی گورنمنٹ انگریزی بھی کرتے ہیں رہیگا۔

دستخط کتیک

بنگان پٹی

ارزوی پورٹ گورنمنٹ مندراس

جاگیر بنگان پٹی کا رقبہ تھینا پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی پچیس ہزار دو سو نفری اور محاصل ایک لاکھ چہا سٹھ ہزار اکیس سو پچتر روپیہ ہے اگرچہ جاگیر دار حال برائے نام رئیس ہے الا جاگیر نذر کو منقسم اوپر اکثر جاگیرات خود و مقوضہ اشخاص خاندان کے ہے یہ جاگیر نذر یہ اسناد میسور و حیدر آباد کے قبضہ میں رہی ہے اور ایک جزو اس علاقہ کا ہے جو از روئے عمدہ نامہ مشہدہ نظام نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا خاندان جاگیر دارانیت مشہدہ اعلیٰ الاتصال عارض رہے اس سہ میں بیاعت با نظامی کے جو م قوع میں آتی تھی اور بہ نسبت اکثر انشا کے بخلاف جاگیر دار اگر کوئی تین مہینہ تجویز ہوئی کہ جاگیر شامل کیجاسے اور نقدی اشخاص خاندان کے نام واسطے اونکی پرورش کے دیجاسے۔

اس تجویز کو جاگیر دار نے نام منظور کیا اور یہہ عذر کیا کہ گورنمنٹ انگریزی مجا مضبوط کرنے جاگیر کی نہیں ہے اور بموجب شرائط پنجم اور ششم عمدہ نامہ مشہدہ منفعہ فیما بین

\* ایک مہیہم کی سند جاگیر دار سند کو بی عطا ہوئی مگر فرق سفیر ہوا کہ وہی کی لفظ قبول کر لفظ اجازت کا وجہ ہو

گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے یہ جاگیر واسطے دوام کے شامل کی گئی تھی مگر یہ امر از رو سے ایک تحریر کے جو در بیان صاحب ریڈنٹ و ریاء نظام اور دیوان کے ہوئی تھی قبل از دستخط کرنے عمدتاً نامہ کے ظاہر ہوا کہ یہ جاگیر مستثنیٰ اس علاقہ سے تھی جو بجانب جنوب قیود را کے دیا گیا تھا لہذا گورنمنٹ نے اپنے ارادہ منطبق کیا اور کہا اور صاحب کلکٹر کہ اوچاہ کو ہایت ہوئی کہ وہ حساب جاگیر وار ملاحظہ کر کے فیصلہ دعویٰ قرض خوانان کر دین اور یہ فیصلہ ہوا کہ تین ربع آدمی کی اونٹنے واسطے جدا کی گئی اور ایک ربع باغات معرفت اوس ملہار کے جسکے سپرد جاگیر ہوگی ادا ہو گا۔

سند ۱۳۴۲ میں حساب سب طے ہو گئے اور جاگیر دار حسین علیخان وارث کلاں کے سپرد ہوئی اور قبل از آنے سند منظور مئی الہی و سنہ وفات پائی اوسکی جگہ او ساکار دروازہ نظام خان جاگیر دار حال جاگیر اور اوس کا سند ۱۳۴۹ میں سند نمبر ۱۱ عطا ہوئی جسکے عوض اوسکے اور ورثا کے حقوق و مرفق کی تجدید ہوئی اور انتظام دیوانی و خود اداری وغیرہ باشندہ مقدمات جرائم سنگین جہین نمرے قصاص ہوئی ہے باختیار اوسکے دیا گیا اور یہ شرط ہوئی کہ کوئی سپہ غیر سند تحریری کے نزدیک جہین یہ صاف لکھا ہو کہ یہ سپہ اوس وقت تک رہیگا جب تک جاگیر قبضہ جاگیر دار میں رہیگی اور تمام امور یہ حدی اوس جاگیر کے موقوف ہوئے۔

سند ۱۳۴۲ میں سند نمبر ۱۲ غلام علیخان کو دی گئی جسکی رو سے یہ شرط ہوئی کہ گورنمنٹ انگریزی اوس جانشین یا ست کی اجازت دینگے اور منظور کرنیکے جواز رو سے شرع ہوگی جائز ہوگی۔

### نمبر ۶۱

سند بنام غلام علیخان جاگیر دار نیگان پلی

چونکہ رابطہ آئین بل گورنمنٹ کو نسل فورٹ سیٹ حاج نے از راہ مہربانی بتاریخ ۱۲ مہرہ جو بانی سند ۱۳۴۲ میں حسین علیخان اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے جاگیر اراضی نیگان پلی لاء خارج لیکر کسی شیکش یا مطالبہ رز کے دی اور چونکہ حسین علیخان مذکور قبل از اجراء سند

عظیمہ مذکور فوت ہوئے اور غلام علیخان بجائے ان کے جانشین منظر غوری گورنمنٹ فورٹ  
سینٹ جارج ہوئے ہیں لہذا سندہذا غلام علیخان مسطور کے نام بحیثیت جاگیردار حال  
جاری ہوئی

جاگیر نیکیان پٹی جو حسب مذکور بالا حسین علیخان اور ان کے وراثت کو واسطے دوم  
کے بلا شک و شبہ و مطالبہ زر کے دی گئی تھی بذریعہ اس تحریر کے ملکہ غلام علیخان بحیثیت جانشین  
موسوب الیہ دیجاتی ہے کیونکہ حسین علیخان نے وفات پائی

لہذا تمہارے اختیار میں عام انتظام مال و پولس تمہاری جاگیر کا وزیر نصفت ہی  
مقدمات دیوانی حسب شرائط ذیل رہیگا

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھ آئریل کمپنی کے رکھو گے اور ان کے دشمن  
تمہارے دشمن اور ان کے دوست تمہارے دوست گردانے جائیگے

تم آئریل کمپنی کی مدد جہاں تک تمہارے اختیار اور مقدر میں ہوگا بجلاف دشمنان ملک  
وغیر ملک کے کرو گے اور تم نگرانی تمام درباب امنیت اپنی جاگیر کے رکھو گے تم کسی مجرم  
اضلاع کمپنی کو نہ پناہ نہ دو گے بلکہ اس کو گرفتار کر کے حوالہ کر دو گے یا جو اہلکار اس کے نشانہ  
میں منجانب کمپنی جائیگا اس کی اعانت کرو گے اور تم نسبت باشندگان علاقہ کمپنی کے  
الضاف درباب ان کے دعاوی اور ان کی باشندگان نیکیان پٹی کے کرو گے

سچ تصدیق کرنے مقدمات فوجداری اپنی جاگیر کے تم سزا سے قطعاً اعضا سے مجرمان نہ دو گے  
اور نہ سزا سے پہانسی جاری کرو گے اور نہ اذہی اون مجرمان کی ملا منظر غوری گورنمنٹ کرو گے  
جسکی نسبت سزا سے پہانسی کا جرم ثابت ہوگا بلکہ ایسے مقدمات کو جن میں تمہارے نزدیک  
سزا سے پہانسی واجب ہوگی تم واسطے تجویز اور اصدار حکم کے پاس گورنران کونسل کے ارسال  
کرو گے

تم ذمہ دار آئریل کمپنی کے واسطے خوش انتظامی اپنی جاگیر کے ہو گے اور اگر احیاناً ایسا  
ہوگا کہ باعث بد نظمی یا بے انتظامی کے بد احوال آئریل کمپنی کی ضروری مقصد ہوگی تو  
گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسی حالتیں ایسی تجویز عمل میں لائیں گے جو مناسب و برآ



واسطے قائم کرنے اور نظام اور پیدا کرنے اسینت باشندگان کے مقصور ہوگی  
 ہر موقعہ پر جب تم کوئی قطعہ راجنی کسی شخص کو لاخراج باواسطے ایک مقدار خراج خفیف کے  
 دو کے تو تم حملہ اور وراثت ایسے عطیہ کی صاحب اجنت گورنر فرٹ سینٹ جارج کو بمقام کرنول  
 یا کسی اور حاکم کو جبکو گورنٹ مندر اس ایسے امور کیواسطے امور کریں دو کے اور تم سکینہ سطح  
 زمین بطور انعام بغیر ایک تحریر کے مذکورے جبین شرائط اور مبعاد عطیہ کی برج ہوگی اور مبعاد صرف  
 اوس قدر برج ہوگی کہ جب تک جاگیر جاگیر دار کے پاس رہیگی اوس وقت تک یہ عطیہ جائز ہے  
 یہ سند دی گئی ممبر آئریل کمپنی در دستخط راجت آئریل گورنران کو نسل بمقام فورٹ سینٹ  
 جارج تاریخ ۲۰ مارچ ۱۷۹۴ء

اطینان رکھو کہ کوئی امر محل سے شہر کا جو ہمارے ساتھ کیجاتی ہے نہو گا جب تک تمہارا اماندان  
تک حلال تاج و تخت شاہی کار بیگا اور پابند شرائط عہد نامہ جات و احکامات و افرازات جات کا ہوگی  
پابندی گوشت انگریزی کو بھی منظور ہے بیگا  
دستخط کننگ

### سندور

ازدوئی پورٹ کو نمٹ مندر اس

سندور ایک چل یعنی گھاٹی درمیان دو کوہ نامے بلند جانب مغرب شہر لمبا ہی واقع ہے اس میں  
ایک قلعہ حیدر علی اور بیچو سلطان نے بھرت زر گزیر بنوایا تھا اب وہ موجود نہیں ہے اس گھاٹی  
کا طول قریب اکیسویں سبیل میں ہے اور آبادی تیرہ ہزار چار سو چالیس نفری اور مالگنداری  
قریب ۱۰۰۰ روپہہ کے ہے یہ جاگیر باختر ۱۲۵۰ سے آجکی تاریخ تک بیچ قبضہ و کت راوندی اور  
گورپار برادرزادہ و پسر متنبی شیواراد کے ہے جو ۱۹۹۰ء میں بعد فتح ہونے سرکار نام کے جب  
اصطلاح بلاری و کدیریا گوشت انگریزی کو دینے گئے تھے قابض تھا

سندور ایک خبر و ریاست موراری راومر تھار میں کوٹا کی ہے اس سے ریاست حیدر علی  
نے چہین لی تھی اور کالہ پتہ بنی شیوارا و گڑائی میں قتل ہوا اسکا ایک فرزند سندوچی نامی دو سالہ  
لگا لہذا ذمکت راومروی سپر کورولی اور ساقرار دیا گیا ۱۹۸۰ء میں ذمکت راوا اسکے برادرزادہ سندوچی  
نے اپنے فقا کو ساتھ لیکر بدوسکان سندور جاگم بیچو سلطان کو قلعہ سے خارج کر کے اپنا  
داخل مقام پر کر لیا اور ازروے صلحنامہ ۱۹۹۰ء مقام مذکور راو کے قبضہ میں باسحقاق موروثی  
را سندوچی نے ۱۹۸۰ء میں لاؤ فوٹ کیا اب او اسکے عموئی ذمکت راو نے برادر غیر طینی موراری  
سے درخواست کی کہ او سا اپنا بیٹا منجانب بیوہ سندوچی متنبی کیا جائے مگر یہ درخواست اسکی  
منظور نہیں ہوئی بعد ازیں او نے یہی درخواست انشوتاراو سے کی مگر او نے بھی نامنطور کی  
اور یہ کہنا کہ وہ اپنے برادر کو چپ کماڈی راو کے کسی فرزند کو متنبی کر لے گا اور کماڈی راو سے  
یہ درخواست کی گئی کماڈی راو نے اپنے فرزند شیواراجہ کو دیا اور اسی شیواراو کے قبضہ میں

جاگیر ۹۹ء میں تھی کسی اولاد موراری راہ نے جرات سندو میں رہنے کی تاحین حیات میں جو کہ اس اندیشہ سے نہیں کی کہ اونکی ریاست علاقہ میں سے محصور تھی اور اندیشہ اونکے بغیر بگڑتا رہا جو جانیکا تھا مگر بعد وفات اوسکے ۹۹ء میں ذکرت راوا اور شیوارا سندو میں گئے اسی اثنا میں پیشوا نے ایک سند جابری کی جسکی رو سے جاگیر شیوارا اشوت راکو دی گئی چند صد تک اسکا کا عمل درآمد نہیں ہوا بعد از چند سال کے اشوت راوا فی نقل سندو ایک خط کے پاس نکلت راوا کے اس غرض سے بھیجی کہ ایسی تدبیر عمل آئے جس سے نزاع اونکے خاندان میں پیدا ہوا بعد از ذکرت راوا نے نرسنگھارا واپس دو جی اشوت راوا کو سنا ۱۰۰ء میں طلب کر کے اکیسویں گودا ماہ جابری اوسکا مقہر کر دیا مگر چونکہ نرسنگھارا نے ارادہ ایک سازش کا اپنے واسطے کیا لہذا وہ سنہ ۱۰۱ء میں خارج کیا گیا اور شیوارا جاگیر دار آزادانہ بطور راجہ خود سر جنگ مرٹھا تک رہا پیشوا ہمیشہ اس راجہ کو کرشن تصور کرتا تھا اور ۱۰۱ء میں مہا اوسے تجویز کی کہ بھیلہ جانے واسطے درشن کو مار مچی کے قریب جنگ سے مقام مذکور چھین لے

سنگام شروع ہونے جنگ مرٹھا کے برکتیر خیل مقرر صاحب نے شیوارا کو طلب کر کے کہا کہ مقام سندو رو پیے اور اوس سے وعدہ کیا کہ اوسکو نوہر اور پیر کی جاگیر جہاں اوسکی مرضی ہوگی علاقہ انگریزی میں دی جائیگی اور شیوارا نے اپنی گمانی اور قلعہ بلانکرار بنا کر ۱۰۲ء ماہ اکتوبر سنہ ۱۰۱ء حوالہ کر دیا اول یہ تجویز ہوئی کہ علاقہ سندو و شامل ممالک انگریزی کیا جائے اور شیوارا کو اور علاقہ بالو من اوسکے دیا جائے مگر علاقہ جدید زیر قوامین و قوا اعدا گورنمنٹ انگریزی کو رہے اور اوسکی حکومت اوپر پاشندگان جاگیر جدید کے اوسقدر رہے جبکہ ایک فیڈر کے رہتی ہے مگر بعد انقضاء چند ماہ گورنمنٹ نے حکم دیا کہ جاگیر سندو و شیوارا کو واپس دی جائے اور صاحب ملک بلارسی کو حکم گورنمنٹ لکھنا اس کاماہ جون سنہ ۱۰۱ء اس مضمون سے ہوا کہ وہ ضلع اور قلعہ سندو فوراً اوسکو واپس دینا اس حکم کی تعمیل فوراً ہوئی مگر جن شرط پر یہ جاگیر ات شیوارا کو ملی تھی اونکی تیغ اور تقریر چند سال بعد ہوئی یعنی سنہ ۱۰۲ء میں سندو و شیوارا کو عطا ہوئی جسکی رو سے جاگیر سندو و بلانکران و خارج جمع شیوارا وادراو اسکے وراثت کو عطا ہوئی اور کل اختیار انتظام مال پولس و دیوانی وغیرہ اس شرط پر اوسکے تعلق را کہ وہ گورنمنٹ انگریزی سے وفاداری

اور اتفاق رکھے اور نگران امنیت عامہ جاگیر رہے اور اور کسی مجرم علاقہ انگریزی کو نہا نہ سہے بلکہ اوکو گرفتار کر کے حوالہ کر دے یا اعانت الہکاران انگریزی کی جو سب تعاقب مجرم کے تاجمہون کرے اور اون باشندگان علاقہ انگریزی کی حقہ سی کرے جو عاوتے سن قبل زاور پاشندگان سندھ کے رکھتے ہوں اور یہ بھی شرط ہوئی تھی کہ رئیس ذمہ داری خوش نظمی جاگیر کا ہے اور خلعت گورنمنٹ سندھ اس کی سچ امور خوش انتظامی کے وقت ضرورت مشروط ہوئی

شیوارا واپنی جاگیر برتال بعض بلا تخلص تاحیات رہے یعنی تیار پنج ۲۰ مارہ مئی ۱۸۵۷ء روز وفات راو سکا اپنا کوئی بیٹا نہ تھا راو سنے اپنے برادر بہوجی راو کے فرزند کو متنبی کیا

خطاب جاسٹینی دنگت راو کو بار بار کا گورنمنٹ نے منظور کیا اور سند نمبر ۴۷ اوکو عطا ہوئی شرائط اس سند کی ویسی ہی ہیں جیسے سند شیوارا کی تھیں مگر فرق اس قدر تھا کہ اس رئیس کو مخالفت نہ کرے قطعہ عضو کی اور اجراء حکم قصاص اور تعزیر حکم قصاص کی اینٹینٹوی گورنمنٹ ہوئی تھی دنگت راو کو ایک سند نمبر ۶۷ بھی عطا ہوئی جسکی رو سے اوسی اختیار متنبی کی کیا حاصل ہوا

نمبر ۶۳

سند نام شیوارا کو بار بار جاگیر دار سند

آئریل گورنران کونسل فوٹ سنٹ جارج از راہ مہارانی نکو اور تمہارے وٹا کو واسطے دوم کے علاقہ سندھ و ربطہ جاگیر لاپشکس ولکان کے عطا کرتے ہیں

تمہارے اختیار میں کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت ہی عہدہ داری وغیرہ شرائط ذیل پر ہوگی یعنی

۱۔ تمہارے وٹا داری اور اتفاق ساتھ آئریل کمپنی کے رکھو گے اونکے دشمن تمہارے دشمن ہوں گے وٹا داری دوست تمہارے دوست ہوں گے تم جہاں تک ممکن ہوگا اعانت آئریل کمپنی کی بمقابلہ اونکے دشمنان اندونی و بیرونی کے کرو گے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہو گے اور تم میران علاقہ کمپنی کو نہا نہو گے بلکہ اوکو حوالہ کر دو گے یا اون الہکاران کی مدد کرو گے جواو

تقابل میں بیچ جائیگا، اور تم تقریبی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کرو گے جو دعاوی زربنام باشندگان ملک سندور کے رکھتے ہوں گے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہو گے اور اگر اچھا نا اچھا ہو کہ باعث بد نظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسے موقع پر وہ تدابیر عمل میں لائیں گے جو مناسب اور واجب واسطے دوبارہ قائم کرنے انتظام اور امنیت باشندگان کے مستور ہو گئی

مہر آنریبل کمپنی دستخط گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۷ مارچ جولائی ۱۸۲۵ء دی گئی

مہر

دستخط ٹی مسٹر و  
دستخط جے تے ڈاکٹر ٹنٹ کینیل  
دستخط ایچ ٹی کریم

دفتر سکریٹری میں درج ہوا  
حسب احکام گورنران کونسل

دستخط جی ایم سیکلورڈ  
سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۴

سند بنام ذلت راو گورپادی جاگیر دار سندور

رایت آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ازراہ مہربانی تمہارے نام سند شیواراج گورپا را کی بتاریخ ۷ مارچ جولائی ۱۸۲۵ء تجدید کر کے تمکو اور تمہارے وٹا کو علاقہ سندور بلا پیشکشن لگان کے جاگیر میں دیتے ہیں

تمہارے اختیار میں کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت وہی مقدمات دیوانی وغیرہ شرط ذیل پر رہیں گے یعنی

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھ آنریبل کمپنی کے رکھو گے اور نہ دشمن تمہارے دشمن

اور ان کے دوست اور ہمتار سے دوست ہونے کے تم جہانت ممکن ہو گا اعانت آئریل کمپنی کی بھائی  
اون کے دشمنان اندرونی و بیرونی کے کرو گے اور غماہی جاگیر کی امنیت کے نگران رہو گے اور تم  
مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ نہ دو گے بلکہ ان کو حوالہ کر دو گے یا اون الہکاران کی مدد کرو گے جو ان کے  
تعاقب میں بھیجے جائیگی اور تم قہری اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کرو گے و دعاؤ  
نہ نام باشندگان ملک سندھ رکھتے ہونگے

یہ نصف وہی مقدمات فوجداری اپنی جاگیر میں تم سزاے قطعہ اعضا کی جاری نہ کرو گے اور نہ  
حکم قصاص دو گے اور نہ تمیل احکام قصاص بغیر منظور کی گورنمنٹ کے کرو گے بلکہ تمام اسی مقدمات  
کو جو ہمتار سے نزدیک لائق سزاے قصاص کے ہوں تم واسطے ملاحظہ اور اصدار حکم کے پاس عرض  
ان کونسل کے بھیجا کرو گے

تم آئریل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہو گے اور اگر اچھا ایسا ہو کہ  
باعث بنظمی کے مداخلت آئریل کمپنی کی ضرور ہو تو آئریل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج تیار  
۱۲ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء دی گئی



دستخط افمنٹن

دستخط —

دستخط —

دستخط جان برو

دفتر سکریٹری میں دج ہوا

حسب الحکم گورنران کونسل

دستخط آرکلاک

سکریٹری گورنمنٹ

## ملابار

انہوں نے پورٹ صاحبان کسٹمر ملابار<sup>۹۳</sup> کو دیکر کو انڈیا فوٹو بس بموجب بیان زبانی باشندگان ملابار کو سٹ یعنی ملابار و اتھکنارہ سمندر کے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ ملک زیر حکم نائب راجہ جولیس کے رکھتا تھا اور بابت بارہ سال کے بعد تبدیل ہو جاتا تھا مگر ایک ہزار سال سے زیادہ گزرا ہے کہ ایک نائب چو پاورل نامی نے اپنے حاکم کو خلاف ہو کر اپنی حکومت قائم کی یہ چو پاورل سلمان ہو گیا اور جب وہ عرب کو جاتا تھا تو اس نے اس ملک کو اپنے ربسان کلان کے نام جو تیرہ شخص تھے منقسم کر دیا برسی برسی ریاست جو اس انقسام سے پیدا ہوئیں یہ تین یعنی شمال میں کولاستریا چیکال جو پور میں جب گورنمنٹ انگریزی نے قبضہ ملک ہو پور سلطان سے ازوی عبداللہ<sup>۹۴</sup> پایا تھا منقسم کر دیا علاحدہ علیحدہ ریاست اسے چیکال باکولاستریا چانس اور کوٹوٹ و کارتا و کنا تو و رندا پٹر و کوٹوٹ و اردزاو کے ہوئیں اور بجانب جنوب تر و نکور و کوچن و کوڑمنا و کلاک کے اور ان پر رمون نامی راجہ جو اپنے برتری اور بزرگی کا دعویٰ نسبت اکثر ریاست اسے خود کے کرتے تھے مگر ان تھو قریب<sup>۹۵</sup> کے انگریزوں نے تجارت ساتھ ریاست اسے رمون کے شروع کی اور شہنشاہین او کو راجہ کولاستریا سی قلعہ ترحری شمال میں عطا ہوا اس عطیہ کی حدود انہوں نے بجانب جنوب راجہ کوٹوٹ سے علاقہ فتح کر کے پڑائے اور شہنشاہین اوٹوٹ اور شہنشاہین اوٹوٹ تجارت سیباہ مرج کلیدیہ حاصل کیے اور ایک ایسا ہی استحقاق<sup>۹۶</sup> راجہ کولاستریا یا چیکال سے ملا اور شہنشاہین راجہ کارتاو سے اور شہنشاہین راجہ کوٹوٹ سے او کو یہی استحقاق خاص تجارت مرج سیباہ کا حاصل ہوا ان کے علاقہ کی ترقی بھی شہنشاہین بدزید نے جزیرہ دیبا نام اور قلعہ مذکور کے جو انہوں نے راجہ کنارہ و راجہ کولاستریا سے لیے تھے ہوئی اور شہنشاہین کل جزیرہ مذکور معاہدات نصف دہی بیج جزیرہ مذکورہ کے او کو حاصل ہوا اور ایسی جلد اگنی خاطر داری زیادہ ہوئی کہ او کو بہت جلد کلیدیہ استحقاق خرید کرنے پیدا واریہ قریب تمام ملک ملابار کا حاصل ہوا اور شہنشاہین راجہ چیکال نے او کو اختیارات تحصیل کرنے محاصل پر پٹ ان کے اپنے علاقہ تجارت کا بالعوض اکیس ہزار مقام فقرہ یعنی لٹو روپیہ سالانہ کے دیا اور انہوں نے انڈیا تیرہ ہزار میں بابتہ روپیہ قرضہ کے جو راجہ نے لیا تھا پاپا عطیہ نامی

کی منظوری اور وی عمدنامہ باجہ مقدمہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء ہوئی گو اس وقت تک قرضہ ادا نہیں ہوا تھا اور پہر تاریخ ۱۶ مئی سنہ مذکور جمع علاقہ مذکور قرار پائی اور راجہ چریکال نے وعدہ کیا کہ وہ وفادار انگریزوں کے ساتھ رہیگا اور وقت ضرورت پانچ سو سپاہ تیر سے اونکی مدد کیا کریگا نمبر ۶۵ سے نمبر ۶۷ تک بعض خاص عمدناجات ہیں جو ساتھ رئیسان ملا بارہ کیری کے قبل انجید علی کے فتح کرنے اور انکے علاقجات کے منفعہ ہونے سے

ترمورن نے دعویٰ برترے و بزرگی نسبت ریاستہامی خرو واقعہ اضلاع جنوبی ملا کیا اور اکثر ریاستوں کو بزرگ شمشیر مطیع الحکم اپنا کیا او سکی سیلان طبیعت جو رجوع نتیجہ کرنے پرستی حید علی کے حملہ کا باعث ہوئی اور حید علی نے ۱۹۵۸ء میں تمام علاقہ چریکال سے گزرتا تک فتح کیا رئیسان کو چن اور لوگانوت اور زندا تیری کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنا اپنا علاقہ اپنے قبضہ میں رکھیں مگر باقی رئیس خارج کیے گئے اور انکا علاقہ سپر علی راجہ مولار رئیس کتا کے ہوا در میان لڑائی کے جو گو رمنت انگریزی اور حید علی کے ساتھ ۱۹۵۸ء میں ہوئی رئیسان ملا بارہ نے جو تراونگور اور علاقہ انگریز زمین پناہ گیر ہوئے تھے اپنے اپنے تمام پرہر قائم ہوئے اور اسی طرح ۱۹۵۸ء تک قائم اور جاری رہے اس سال میں راجہ گان جنوبی پہر خارج کیے گئے اور بنجلہ رئیسان اضلاع شمالی کے راجہ کرناو نے اطاعت حید علی کی اختیار کی اور حید علی نے راجہ چریکال کو او سکے اپنے علاقہ پر اور اور علاقہ کو نبوت اور اور دناو کے بشرط ادا سے خراج قائم کیا اور تمام رئیسان ملا بارہ جنوبی نے اعانت گورنٹ انگریزی کی پیچ لڑائی کے کی تھی شامل وس عمدنامہ میں ہوئے جو ۱۹۵۸ء میں ساتھ پیر سلطان کے ہوا تھا اور جنکی نسبت ٹیپو نے وعدہ عدم فرائض کا کیا تھا مگر یہ وعدہ جنوبی و فائینین کی کیونکہ چند سال میں ٹیپو نے پہر اکثر راجگان کو وعدہ انکے عیال و اطفال کے خارج کیا تھا سے کہ او سکود حشت جبر یہ مسلمان کرنے کی ہو گئی تھی

پچ جنگ ۱۹۵۹ء کے پہر لوگوں کو ترغیب دی گئی کہ وہ متابعت ٹیپو سلطان کی چہو دین اور یہہ افراہو کر اونکی حفاظت محفوظ رہیگی اگر وہ رعایا اور مطیع گورنٹ انگریزی کے چوٹا کن بر طبق اسکے تاریخ سہ مارچ ۱۹۵۹ء اسناد اس مضمون کی راجہ گان چریکال



و کرتا و کو ثبوت کو دی گئیں کہ جب گورنمنٹ انگریزی کوئی عہد نامہ پیش کرے ساتھ کرینگے تو  
 اوس میں اوکو بھی شریک کرینگے اور اسی ضمن میں ایک سند و لیجسلیٹو بورڈ کو بھی دی گئی ہے  
 از اخراج افواج ٹیپو مقام کو رنکوت سے راجہ مقام مذکور کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنے ملک پر  
 مستطاکرے مگر اس راجہ نے جلد بعد ازیں اپنا واسطہ ساتھ فرانسیس کے جو مقام ماہی  
 میں تھے قائم کیا اور اطاعت انکی قبول کی مویلا رئیس کتا نور نے جانب واری ٹیپو کی اختیار  
 کی مگر حرب اوسکا قلعہ فتح کیا گیا تو اوسنے بغیر کسی شرط کے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول  
 کی قبل از اختتام سال ۱۸۹۱ء فوج چٹن کی تمام ملک ملابار سے خارج کی گئی اور تمام راجگان  
 شمال و جنوبی اپنے اپنے علاقہ پر قائم ہوئے اور اوسکا علاقہ اوکو دیا گیا الا علاقہ فوجات فلیش م  
 اور دمل نگرا اور کوملی اور نیکارا زو سے عہد نامہ ۱۸۹۲ء شامل ملک انگریزی کیے گئے  
 ۱۸۹۲ء میں مکشند واسطے و ریانت حالات علاقہ فوجات شامل شدہ کے اور واسطے  
 قائم کرنے انتظام مناسب کے مامور ہوئے اول راجگان نے گورنمنٹ انگریزی کے  
 ضبط کرنے حکومت ملک کو منظور نہیں کیا مگر آخر کار اقرار نامجات اولے منعقد ہوئے جنگی  
 رو سے اونہوں نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اور دنیا خراج کا اور ستاجری تجارتی ماہر  
 کی منظوری ماہ دسمبر ۱۸۹۲ء تجارت عام ہرشی کا باستثناء سیاہ مرج کے ہتھ تہا جاری ہوا  
 مگر بعد ازاں ستاجری سیاہ مرج میں نقصان ثابت ہوا لہذا سال آئندہ ممانعت تجارت سیاہ  
 جو نسبت اور وٹکے اول ہوئی تھی موقوف ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اپنا دعوی تجارت  
 سیاہ مرج کو محمد واد پر نصف خراج کے سیاہ مرج کے کیا کیونکہ بحیثیت حاکم اعلیٰ وہ استخفا  
 اس قدر کار کرتے تھے اول اقرار نامجات جو راجگان کے ساتھ ہوئے تھے وہ چند وزہ  
 مبادلہ ہو گئے اور اکثر انہیں کے ایسا سال کی نئی اس ضمن میں سوئی ہوئی کہ اس حد میں پیدا ملک دریافت ہوا اور  
 مناسب مقدار یعنی قرار دیا جائے کہ راجگان نے اقرار کیا کہ تحصیل مال گذاری شہر کت الہکاران راجگان  
 اور الہکاران گورنمنٹ انگریزی کی بجائے محصول پرست جنگی موقوف ہوا اور تحصیل محصول  
 اشیاء و دام و برد کی باختیار گورنمنٹ انگریزی کی رہی حالانکہ یہ حکم ان گورنمنٹ انگریزی سے صادر ہوا  
 اور عرضہ قلیل میں انتظام اس ملک کا موافق انتظام مالک انگریزی کے ہو گیا بعد ازیں اقرار نامجات

وقتاً فوقتاً ساتھ رئیسوں کے ہوتے گئے مگر یہاں اقرار نامہ جات صرف بابۃ مالگداری کے تھے  
لہذا ان کا اس کتاب میں درج کرنا مناسب تصور نہیں ہوا قبل اسکے جو اقرار نامہ جات رئیسوں کے  
ساتھ اس وقت میں ہوئے تھے جب وہ کچھ اختیار امور ملک میں رکھتے تھے وہ نمبر ۹۶  
نمبر ۹۶ تک درج ہیں

قاعدہ گدی نشینی جو ان ریاستوں میں اور خصوصاً قوم ہیر میں ہے خاص قاعدہ مثل  
تراونکور ہے یعنی خاندانہ بخش فرزند ان نہیں ہے بلکہ سپران ہمیشہ و جلی شادی تھوڑے عرصہ  
کیوں اسے ساتھ برہنہاں ملتا بار جنگو نمبر ۱۰۱ کہتے ہیں سوہتی ہے ان ہمیشہ گان کی اولاد  
علیحدہ علیحدہ خاندانوں میں جلا کو لکم کہتے ہیں مسقیمین اور انہیں سے جو بڑا ہوتا ہے وہ گدی نشین  
ہوتا ہے ویسے کوراجہ اول اور دوسرے کو دوم اور تیسرے کو سوم اور چوتھے کو چارم راجہ کہتے  
ہیں اس طرح خاندان راجگان ملک میں پانچ درجہ ہیں اول کو امورن کہتے ہیں بعد اسکے  
جو چوتھا ہوتا ہے اور کولہ رل بار باراجہ دوم اور مثل بار باراجہ سوم اور نل بار باراجہ چارم کہتے ہیں  
اور پنجم راجہ کو تری اور پو موت اراری یا اراری کلان تری اریو کا جو ایک ضلع آزاد کا ہے  
کہتے ہیں ہر ایک ان راجگان میں سے اگر عمر دراز کو پونچھیں تو رمورن بنجاتے ہیں اور راجگان  
صغیر سن ساتھ نام کو لکم یا محل کے جسمیں وہ رہتے ہیں مشہور ہوتے ہیں اور اس نعر سے  
جاری رہتے ہیں جب تک درجہ پنجم خاندان کو پہنچتے ہیں ان کو لکم یعنی محلات میں بڑے کو لکم کو  
امباری کہتے ہیں یعنی عورت درجہ اول نسل رمورن اور دوسرے کو پودیو کو لکم یعنی محل کو  
کہتے ہیں اور کر کی کو لکم یعنی محل شرقی و پرنجار کو لکم یعنی محل غربی کہتے ہیں اور نیز خاندان  
موبلا میں جو اہل اسلام سے ہیں گدی نشینی عورت کی نسل میں ہوتی ہے اس طرح خاندان  
کنا پور میں جو سواے اپنے علاقہ بری کے جزیرہ لکھنڈا بومبی اپنے تخت میں رکھتے تھے  
بڑا اور بزرگ خاندان علی راجہ یا امی راجہ یعنی راجہ سمندر کہلاتا تھا اور انہیں کا اخیر راجہ  
جب فوت ہوا تو اسکی ہمیشہ زادی جبکا خاندان ۱۰۲ میں بیج محاصرہ کتا نور کے قتل ہوا تھا  
گدی نشین ہوئی اس رانی کے بعد اسکی دختر و بعد ازانی خرنی دختر گدی نشین ہوئی تھی یہ پہلی  
رانی یعنی دختر دختر نے بھاء اکتوبر ۱۸۵۷ء وفات پائی اور گورنمنٹ سندھ اس نے ساتھ

غلط فہمی تو امد گدی نشینی جسکی رو سے یہ قاعدہ تھا کہ جو اولاد عورت کی نسل سے ہو وہ گدی نشین ہو اور خیال کر کے کہ عورت ہی صرف گدی نشین ہو سکتی ہے ایک عورت شہزاد کو گدی نشین کیا اور فرزند اصلی کو خارج کیا مگر جب علی راجہ نے اپیل اس حکم کا کیا اور جب تحقیقات زیادہ تر اس مقدمہ میں ہوئی تو اسکا استحقاق گدی نشینی ثابت ہو کر منظور ہوا

### نمبر ۶۵

عمد نامہ جو ساتھ راجہ چریکال کے ۱۷۵۶ء میں ہوا

### شرط اول

اگر فرانسس باکوئی اور بادشاہ بمقابلہ کمپنی انگریزی کے کسی علاقہ ملک کو لاستیر بائیں آئے جو بجانب شمال کنڑ تو سے بجانب جنوب دیا ہے کو ٹانگ ہے آئے تو راجہ چریکال وعدہ کرتے ہیں کہ وہ انکی مدد اپنے کل ملازمین اور سپاہ سے کریکا بلکہ کو بٹش کر کے اور ریاستوں سے بھی استغلب ملک کرینگے

### شرط دوم

خود راجہ کوئی گروہ جہاز نامے فرانسس بخود اور اسکی اطلاع رئیس تیلے چری دے تو راجہ چریکال وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سپرہ سو بندوچی واسطے اعانت انگریزی کمپنی کے بھیجینگے اور بعد ازاں جب قدر اور سپاہ حسب عدہ مندرجہ بشرط بالاسم ہوگی وہ بھی بھیج جائیگی اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ در صورتیکہ فرج کثیر انگریزی تیلی چری میں آئے اور رئیس تیلی چری درخواست اعانت راجہ چریکال سے واسطے اخراج فرانسس کے اپنے ملک سے کرڈے تو وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بلا تا مل غنی المقدور دینگے بشرطیکہ یہاں واسطے ہو جائے کہ اگر انگریز نتیجہ ہوے تو کس قدر نفع راجہ کو ملیگا

### شرط سوم

اگر فرانسس باکوئی اور بادشاہ بمقابلہ راجہ چریکال آئے تو انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ اسکی مدد سپاہ اور گولہ اور بارود اور روپیہ سے کرینگے

## شرط چہارم

بجب کہیں افواج انگریزی بشکرت نوج راجہ کام کرے تو فوج راجہ کے افسر تحت حکم اوس افسر کے ہونگے جسکو پیش ہٹی چری واسطے حکومت افواج انگریزی کے مقرر کینگے

## شرط پنجم

تمام فوج جو راجہ چرچال واسطے مدد انگریزی کمپنی کے بھیجینگے انکی تخواہ بطور اونس سر کے کمپنی دینگے اور اسطرح افواج جسکو انگریزی کمپنی واسطے اعانت راجہ کے بھیجینگے اور جو کو لاہور دینگے ان سب کا خرچہ اور محنت باہر موصوت دینگے

## شرط ششم

تجارت اور سوداگری انگریزی کمپنی کی چھ ممالک کو لاٹھیہ کے اوس منہج قائم رہیگی حسب طرح سابق سے ہے اور راجہ چرچال وعدہ کرتے ہیں کہ کی طرح کی اسناد و باروک تجارت میں تیز کرینگے بلکہ کوشش بیچ اوسکی تھی سکرینگے اسطرح اور انگریز سے کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ منہج توجہ مطالب و امور ملک راجہ مذکور کو حسب جیسی ضرورت مبنی مثل سابق دیکھا کرینگے

## نمبر ۶۶

فرمان بادشاہ بدلاکھنیا مختار کل ریاست کو لاٹھیہ قومہ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء

## شرط اول

ہم اپنی رضا و رغبت سے تمام عطایات و استحقاق جو ہمارے بزرگوں نے اس گدی میں ازیر مل کمپنی کو دیے ہیں منظور کرتے ہیں اور نیز عہد نامہ جو ہمارے برادر کو ملک کے ساتھ عقد ہوا ہے وہ واسطے دوام کے تبدیل نہوگا

## شرط دوم

چونکہ باریعہ خطانا محاجات اور اسناد کے کل مرچ سیاہ پیداوار اس ملک کی بلاضراحت کمپنی کیلئے نذر کرنے کی ہوئی ہے اور یہ بھی اجازت ہے کہ وہ جو غیر شخص اوسکو ایجا تاجوا اسکو روکین لکھا ہم اب منظر استحکام ان حقوق کے اور خصوصاً واسطے روکنے خرچ اور دیگر اشخاص

کو خرید کرنے میں سب سے زیادہ مامور کو راضی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے اور اگر اس میں کوئی کمی ہو تو اس کی ترقی دینی چاہیے۔  
پروہ مناسب تصور کریں وہ اس کے لئے اس نفع کے کہ میں اور اگر اس میں کوئی کمی ہو تو اس کی ترقی دینی چاہیے۔  
نہیں اس کے لئے اس نفع کے کہ میں اور اگر اس میں کوئی کمی ہو تو اس کی ترقی دینی چاہیے۔  
اور اس کے لئے اس نفع کے کہ میں اور اگر اس میں کوئی کمی ہو تو اس کی ترقی دینی چاہیے۔

### شرط سوم

تمام جہاز کسی قسم کے جو با مخالفت سے یا کسی اور صدر سے طوفانی ہو کر کنارہ پر ملک کے لایٹ ہاؤس  
آجائیں وہ ارزو سے قوانین ملک ملکیت بادشاہ میں آجاتے ہیں اگر در صورتیکہ کوئی جہاز انگریزی  
کمپنی کا یا کوئی جہاز بریٹش رولز میں کمپنی اتفاقاً کسی وجہ سے طوفانی ہو کر کنارہ پر ہمارے  
ملک میں آجائے تو ہم اس کو اقرار کرتے ہیں کہ اس کو گرفتار نہیں کریں گے بلکہ ایسی اعانت کریں گے  
کہ حتی الامکان نقصان جہاز نہ کوریاؤ سکے اسباب محمولہ کا منہ پانے اور اس کو  
واپس کمپنی کو کریں گے کہ وہ مالک ہی حق اس کے ہیں

### شرط چہارم

چونکہ ہم نے اکثر بد وضعی اور نا فرمانی اکثر ہمارے وارث انامن تمبان کی دیکھی ہے لہذا ہمارا  
ارادہ یہ ہے کہ ہم اس کو خارج کر کے کسی دوسرے کو بھلا کر اس میں چھ مقرر کریں اور  
اگر یہ انامن تمبان فرمان بردار ہو جائے تو ہم یہ اس کو با سترضامہ رئیس مذکور اپنا وارث  
قرار دینگے اور اگر بعد ہمارے کوئی ہمارا کسی شخصین ریاست اتفاق میرے برادر یا برادر زادہ  
نہ کرے گا اور اس کو ضرورت کسی رئیس رشتہ دار بعد کے وارث کرنے کی ہوگی تو ہم اس کو  
کرتے ہیں کہ وہ اول صلاح رئیس مذکور کی جو اس وقت میں رئیس ٹیلی چری ہوگا لینے اور  
اس کو بغیر منظور رئیس مذکور کے وارث اپنا مقرر نہیں کریں گے

### شرط پنجم

بعد انقصام چالیس روز کے ہم پھر ٹیلی چری میں آئیں گے اور اس وقت حساب ہوگا کہ ہمارے  
محاصل کمپنی سے اور دیگر اشخاص سے جو ان کی حفاظت میں تجارت کرتے ہیں حاصل ہوتا ہے

بعد ازان ہم اقرار کرینگے کہ کس قدر نقدی ہم ہر سال بالعوض اوسکے منظور کرینگے

اقرار نامہ جو بادشاہ مختار کل کو لاٹھربانے تباریخ ۹ ماہ ستبر ۱۰ داخل کیا

### شرط اول

جس قدر نقیبا آنریبل کمپنی کو شہزادگان، پانیکاموت محل سے بعد مقامی حساب معلومہ ساتھ  
بڑے وزیر کے پناہو کا معاوضہ روپیہ کے جو دہائی چارون میاں پٹی ثالث کے جو اچھ  
زادہ تارا کے مین ہوا معاوضہ اسکے سود مقررہ اور مقبول کے اور نیز وہ سب روپیہ جو راجہ کو  
اس وقت ضرورت میں دیا جائیگا بادشاہ عد کرتے مین کہ وہ کل رقم مذکور بالا آدنی لیا  
نہ تا تیرا پناہ نامہ واقعہ بجانب جنوب مکی سرون دکننگا نو بجانب جنوب پرائم نامہ  
سب اوارڈینگے اور اس غرض سے بادشاہ مذکور اس تجویز کے اون مقامات مالگذازی  
مقبول کرتے مین

### شرط دوم

جو کہ تمام زمین باور آٹھ نو سال کا مدت سے بیعت کی گئی جمیع دیگر جرمانہ یا جو ب کے  
بہت خراب اور تباہ ہو گیا ہے اور اگر وہ جمع وغیرہ جاری رہی تو بالکل برباد ہو جائیگا  
زراعت سیاہ مرچ کا اور نقصان ہوگا جس کے سبب کمپنی کو نہایت ہلکانی ہوگی لہذا بادشاہ  
عد کرتے مین کہ وہ جمع مقام مذکور کی تخفیف کرینگے اور رقم چاہئے وغیرہ جو ب بھی کم  
کر دینگے یہاں تک کہ پھر دو نو رقم یعنی مالگذازی زر جو ب ملکہ پچیس فیصدی سے زیادہ نہ

### شرط سوم

جب کمپنی کا سب قرضہ مع سود ادا ہو جائیگا تو یہ کفالت مسترد اور بیکار مقبول ہوگی

### شرط چہارم

بعد انقضاء چالیس روز کے جب بادشاہ بہان اگر لفظیہ رقم سالانہ جو اوسکو بالعوض  
پرست مٹی چہی وغیرہ کے ملے گا کرینگے اس وقت اسکا مبی لحاظ رہیگا کس قدر سود رقم قرضہ چار  
یا جو چہر کی بابت اوسکو مجبور دیا جائیگا

سند استحقاق عطیہ بادشاہ بد کلکار مختار کل ممالک کو لاشرامیہ قومیہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۹۶۱ء

سطابق ۹ نومبر ۱۹۶۱ء ملابار

واضح ہو خاص و عام کو کہ میں بادشاہ بد کلکار مختار کل ممالک کو لاشرامیہ قومیہ نے منقطع خدمات و غنایات و اعانت جو انریبل کمپنی نے نسبت اپنے محل کے بیچ عہدہ ہمارے بزرگوں کے اور نیز ہمارے وقت میں کی میں مخصوصاً اس تکار میں جو عرصہ قلیل گذر انیما میں ہمارے اور مختار کل برادر زادہ راجہ رامن کے واقع ہوئی تھی ہم بذریعہ اس تحریر شاہی کے اور اسے حقوق سابقہ انگریزی کمپنی کو استحقاق کل تحصیل محاصل پر مبنی کے جو ہمارے ممالک میں ان کے زیر حکم ہیں آجکی تاریخ سے واسطہ دوام کے عطا کرتے ہیں البتہ اس کے انریبل کمپنی ہر سال پچیس ہزار قنام لفظ و سینگے ہم اس رقم کے لینے میں رضی ہیں اس کے خلاف ہمارے دشمن اور جان دشمنان کو کچھ غنا اور نہ آئندہ ہو گا یہ ہماری رضا و رغبت سے اور ہمارے بادشاہی دستخط سے قرار پایا ہے

نمبر ۶۷

اقرار نامہ جو سانہ راجہ چریال کے ہوا ۱۹۶۱ء

اقرار نامہ جو سانہ اصل مختار کل ریاست و خواست کیس تیلی چری نامہ راجہ مختار کل چریال کے تاریخ ۲۲ ماہ مارچ ۱۹۶۱ء قرار پایا چریال بروقت سپر کی رنڈا تیر تاریخ ۲۲ ماہ

مارچ ۱۹۶۱ء

بیچ ۱۹۶۱ء (۱۳ مارچ) سند ملابار کے میں بیچ ۱۹۶۱ء (۱۳ ماہ ایسا) سند ملابار کے مختار کل راجہ بڑی بڑا بذریعہ اس اقرار نامہ کے میں طلاس ماسی قلد صاحب رئیس تیلی چری نامہ ہر کرتا ہوں کہ میں رضی اس امر میں ہوں کہ بموجب اس درخواست کے مختار کل انریبل انگریزی ملک رنڈا تیر آئندہ اس تحت حفاظت انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی رشتہ کے خاتم کرتا ہوں کہ راجہ ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے رہیگا اور ان کو انیما مختار کل حال بڑی ہونے جو ملک رنڈا تیر انریبل تحصیل مالگنداری دو کیر جوہ کی بابت ادا سے حفاظت کمپنی سپر کیا اور اس کا آمدنی کی تحصیل

اوپر کے قرضہ باغی دہلی اکبر کے اوسطاح اوکے اختیار میں بابتہ او اسے قرضہ دہلی اکبر  
 رہے حسب طرح سابق فیما بین میرے نمونی با ملک مذکور دی اور سند عطیہ اپنے نمونی کو دیا  
 چرکال کے اور آئینہ کمپنی مذکور کے اقرار اور اس امر کے منظور اور مستحکم بذریعہ سند تحریری  
 عمل درآمد تھا اور واسطہ اطمینان اسکے عمل میں اپنے اعلیٰ تاریخ کیا  
 کے منجانب اوکے اپنے اعلیٰ تاریخ برضا و انعام بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اور آدمی  
 رغبت اپنے ملک مذکور کو دیا جب اوکے محبوب جدا کا نہ جواہر کے محل کی اوس میں رہا  
 سردار طاس باہمی فائدہ صاحب نے منجانب لحاظ رکھا اور بذریعہ اس تحریر کے وہ منجانب  
 کمپنی مذکور بہ اقرار ہے کیا کہ طرح کلی امانت آئینہ کمپنی اوسطاح منظور اور قبول تین ہزار  
 ضروری وقت ضرورت مطابق اہم کرشمہ کے وہ سابق ملحوظ اور معنی تین  
 ہمارے محل کو دیا جائے گی دستخط طاس باہمی فائدہ

نمبر ۶۸

ترجمہ اول دستخطی اول بادشاہ کو ثبوت جو دستخط طاس باہمی فائدہ کو دیا گیا تھی اور جسکی رو سے  
 استحقاق ایجاد نے سیاہ مرچ اور لاجپی پیداوار ملک بادشاہ مذکور کا آئینہ کمپنی کو دیا گیا  
 اور جسکی رو سے انعامات کا وقت ضرورت مشروط تھا ہے مرقومہ ۳۱ ماہ جولائی ۱۸۵۷ء  
 مسٹر باہمی فائدہ کے ساتھ جو یہاں آئے ہیں درباب اکثر امور کے گفتگو کر کے بین  
 اقرار کرتا ہوں کہ اگر میری کمپنی میرے ملک سے مرچ سیاہ اور لاجپی مثل سابق لیجائیے  
 اور میں کسی اور یورپ زقوم کو اجازت اسکی مذکور کا اگر دہلی خواہش تجارت کرے گی اس ملک  
 کے ساتھ ہوگی میں فوراً علاج اوسکا کروں گا اور اگر مجھے طلب استمانت ہوگی تو آئینہ کمپنی  
 میری مدد کرے گی اور میں بھی اوکی مدد دے گا وہ چاہے کچھ کروں گا

نمبر ۶۹

شرائط اقرار نامہ بادشاہ کو ثبوت مرقومہ ۲۳ ماہ اگست ۱۸۵۹ء

شرط اول



اگر کسی وقت فرانسیس یا کوئی اور حکومت ارادہ انداز سانی کسی صلح علاقہ انریل کمپنی کا کرے یا رئیس جو اس وقت میں ہوا اسکو اطلاع اس امر کی پونہ اور واسطے علاقہ مذکور کے بادشاہ سے طلب امداد کرے تو بادشاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ فوراً جہد تیر یا بند و قہجی وہ طلب کریں گے دینگے مگر نفی ادنیٰ پر ہزار سے زیادہ نہوگی اور جو بند و قہجی اس طرح بھیجے جائیگا جتنیکہ وہ کمپنی کی خدمت میں رہینگے اس وقت تک ان کا خرچ کمپنی حسب تفصیل ذیل دینگے یعنی تین تاجہ برنج اور چا پیا ہر رونی نفر اور چار پیمانہ برنج اور اٹھ پچاس نفی دینگے اور پیمانہ کمپنی کام میں آئے

### شرط دوم

جن تیر سپاہی بادشاہ واسطے کمپنی کے بھیجینگے وہ زیر حکم اس کمپنی کے رہینگے جسکو قاقا تو قاقا چیف یعنی رئیس مقرر کریں گے اور چونکہ یہ بہتری کے ایسی فوج کے بادشاہ کا خرچ بہت ہوتا ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب بادشاہ بھرتی شروع کریں تو کمپنی او کو دے دینگے اس کے واسطے یا کریں گے مگر دوسو تنیکہ کی ایسا ہو کہ فوج کشی قبل از شہنشاہ صلح یا جنگ اور کسی موقوف ہو جاوے اور اس سبب سے فوج متفرق بادشاہ واسطے بھیجے جائے اور پھر اس کے آگے تاریخ سے بارہ مہینے کے اندر ضرورت اور نیکی طلبی کی ہو تو بادشاہ کہہ دینی کر کے بھیجے کیواسطے کچھ روپیہ نہ دیا جائیگا لیکن اگر تاریخ مذکورہ بالا سے بعد انقضایا ہونے کے پھر ضرورت اس سپاہ کی ہوگی تو البتہ پھر د و ہزار روپیہ بادشاہ کو دینا ہوگا تاکہ عرصہ نہ کو رسکے بعد پھر بہتری کرینیں بادشاہ کا خرچ متفرق پھر ہوگا اور دربارہ عیال و اطفال اور سپاہیوں کے جو کمپنی کے واسطے جنگ میں قتل ہوں وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حسب تفصیل ذیل او کو دینگے یعنی عیال و اطفال افسران کو حسب حیثیت تین سو چالیس قدام سے سات سو پچاس قدام تک اور عام سپاہی کو بموجب اسکی حیثیت کے ایک سو بیس سے دو سو چالیس تک نفی نفی جیسا بادشاہ اپنی اولاد میں دے کرے گا اور دربارہ زخمی سپاہ کے کمپنی بانو ان کا علاج اپنے ڈاکٹر دینے یا ملا باڈاکٹر دینے جکو وہ تنخواہ آپ دینگے اور اگر زخمی خود اپنا علاج کرے گی خواہش مکت نہوگا تو در فی افسر تین سو اور نفی سپاہی نیز ایک سو پچاس قدام دینگے

## شرط سوم

اگر کمپنی کی بوقت بادشاہ کی تیرا ہی مدد کے واسطے پانچ سو سے زیادہ طلب کر نیگے تو وہ اس فوج کی بہرہ کی کے واسطے کچھ روپیہ بادشاہ کو دے نیگے مگر پانچ سو سے زیادہ چھڑا تک خرچ بہرہ کی کر نیکا دیا جائے گا اور اگر ہنگام قیام فوج بادشاہ جسکی نفری پانچ سو سے زیادہ ہوگی بادشاہ بھی کو تہت میں یا اس جانب کو تہت کے قیام پذیر رہے گا تو کمپنی جو مقام ہر روز واسطے اس کے مصارف کے سواے دو ہزار روپیہ شرط شرط دوم کے چو اٹھ کو شروع بہرہ تین دینا چاہیے دینگے

## شرط چہارم

بنابر قیام دوستی جو فیما بین کمپنی و بادشاہ جاری ہے اور واسطہ تجارت بلا مزاحمت سچ اور سبک ملک کے بادشاہ اقرار کرے تین کہ وہ کسی قوم اور ب کو سواے اوکے اجازت خرید کرنے نہیہ ہرج اور الہی اور بے بدل پیداوار اس ملک کے دینگے اور کمپنی اوکو ہر سال ہنگام میں جب بادشاہ ایک اولاد بین و خواست اوکے پاس بھیجے گے بارہ سو مقام دیگر

## شرط پنجم

اگر کوئی دشمن بادشاہ کے ملک پر حملہ آور ہوگا کمپنی وعدہ کرتی ہیں کہ وہ بارہ گولی تہہ می دو دیگر سال جنگ میں شہر مندرجہ ذیل اور روپیہ نقد و چاندل ایک لاکھ پچاس ہزار قیام تک دینگے اور اس میں وہ روپیہ بھی شامل اور محسوب ہوگا جو اس وقت ذمہ بادشاہ کے ہوگا اور اگر یہ روپیہ بادشاہ بارہ مہینے کے اندر ادا کر دینگے تو کچھ سود اور سپرد بنا ہوگا لیکن اگر اس عرصہ میں نہ ہوگا تو سود و حساب دس فیصد ہی فی سال دینا ہوگا کمپنی اول کو شش کرینگے کہ معاملہ باہمی یہ صاحت طے ہو جائے لیکن اگر دشمن مدافع و رات مناسبہ اوکی منظور نہیں کریگا تو کمپنی بادشاہ کی مدد ساتھ سپاہ آراستہ و پیراستہ اور ضرب التواب وغیرہ سے کرینگے تاکہ دشمن مغلوب ہو اور بادشاہ اوکا خرچہ دینگے اور فریبہ اس سے شرح سے کمپنی کے تیر اور کالیکلون کو دینگے جو شرح کمپنی نے دینی منظور کی ہے اور سپاہ آراستہ کو بھی وہی شرح دینگے جو کمپنی نے اوکی سپاہ دینی منظور کیا ہے اور مقتول اور مجروح کے نسبت بھی وہی شرح ہوگی

جو کمپنی نے نسبت اسی سپاہ بادشاہ کے منظور کی ہے

### شرط ششم

اگر بادشاہ کسی دشمن پر یا شہنشاہ راجہ چریال (جنک اور موکا کمپنی وعدہ کرتی ہیں کہ وہ اوسکو ہر مدد سامانہ بارود اور گولی وغیرہ کے حسب شرح مندرجہ ذیل کریں گے اور نقد بھی پہنچانے پر قیام دینگے اس میں وہ زر قرضہ شامل اور محسوب ہوگا جو بادشاہ کو ذمہ اور سوقت ہوگا

### شرط ہفتم

اگر کمپنی کسی کے اوپر یا شہنشاہ فراسیس فوج کشی کریں گے بادشاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اونکی مدد بموجب مندرجہ بشرط اول کے ادنی شرح پر کریں گے اور اگر کمپنی اور کسی قلعہ متعلقہ فراسیس کو بھی جنگ آور ہونگے تو بادشاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ فراسیس کی مدد کو بھی نہیں کریں گے بلکہ بخلاف اسکے کمپنی قلعہ تین جہانسی فوج کمپنی میں ان جنگ سے گھر جائیگا وہ اپنی سپاہ اول قلعہ تین واسطہ حفاظت کریں گے مگر در حالیکہ فراسیس بعد ان کی کسی بادشاہ کے بمقابلہ بادشاہ اعانت کریں گے تو وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جب کمپنی مناسب تصور کریں گے شامل اونکے ہو کر بمقابلہ فراسیس میں جنگ آور ہونگی

قیمت سامان جنگ جو حسب شرح ذیل بادشاہ کو دیا جائیگا یعنی

بارود	لکھ فی بیرل
سیہ	بہ فی کنڈی
گولی سیہ	۳۰ فی اینٹا
گولی آہن	۳۰
پتھری	عنا فی صد
کاغذ گولا	۳۰ فی گولی

### تشریح

باعث اسکے منظور کرنیکا میس ہے کہ میرا مرثابت ہوا ہے کہ بادشاہ کا خرچہ ان محلات میں دسینے سے زیادہ ہوتا ہے ہر نسبت اور محلات کی وجہ یہ ہے کہ میان بہت آدمی اوسیکے

اوسکے پاس آئے ہیں اور سب رواج اور نکتہ خوراک دیجاتی ہے

## نہج

شرائط اقرارنامہ جو سات بادشاہ کا تینا وکے بتاریخ پندرہ ماہ و سہ ہزار لاکھ رقم ادا کیا

## شرط اول

سیاہ مرچ اور صندل اور الہی پیدل اور ملک کا تینا وکے ستا جری بنام انگریزی کمپنی کے بلا مزاحمت دیگی وہ بھی پیشگی دیکر بموجب ارزبازا خرید کرینگے اور بادشاہ کو سوا گیارہ فنام بطور محصول فی گز سیاہ مرچ اور دیگر اشیاء پر بموجب اس ملک کے محصول دینگے

## شرط دوم

اگر کسی وقت کسی اتفاق سے کوئی جہاز خریدا یا کلاں بذریعہ روانہ آنریبل کمپنی اور جس پر حبثہ میں پیرہ انگریزی ہو کسی مقام پر علاقہ کا تینا دین گنا رہ پدا لگے اور جو سردار اسکا جو وہ اطلاع اُسکے طوفان کی بادشاہ کو کرے تو بادشاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کشتی اور اسباب نمولہ کشتی واپس دینگے مگر جو خرچ بادشاہ کا بیچ قائم کرنے پیرہ وغیرہ کے بنابر حفاظت اسباب وغیرہ ہو گا وہ کمپنی ادا کر دینگے

## شرط سوم

اگر کوئی شخص ملازمی آنریبل کمپنی ترک کر کے باصلاح یا بغیر اسلحہ کے ملک کا تینا دین دریافت ہو گا تو بادشاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اسکو گرفتار کر کے بھیجے گئے بشرطیکہ جب درخواست اوسکے معافی قصود کی دیجا سکے

## شرط چہارم

جو کوئی رعایا بادشاہ آئندہ ستا جری انگریزی کمپنی کا ہو گا جب تک وہ اپنے اقرار پر قائم رہے گا اور جب تک وہ اسکی حفاظت اور اعانت کرے گئے مگر جو اپنا وعدہ پورا نہیں کرے گئے اور اسکی اطلاع بادشاہ کو دیجا لگی تو بادشاہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اسکو یا اسکے ورثا کو حکم دے گا کہ وہ طلبہ کمپنی کو اسکو یا اسکو ادا کرے بلکہ ادا کر دینگے

## شرط پنجم

اگر کوئی دشمن جنگ آوری بمقابلہ انگریزی کمپنی کے کرے اور اذکو ضرورت اعانت بادشاہ کی ہو تو وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اذکو پانچ ہزار بند و قچی جب تک جنگ قائم رہے گی دینگے اور کمپنی اوسی شرح سے اونکا خرچہ دینگے جو شرح بادشاہ لکھن گے کہ وہ دستیہ بین اور اگر کوئی دشمن بمقابلہ بادشاہ آئے گا یا کوئی رعایا سے بادشاہ سرکشی بخلاف بادشاہ اختیار کرے گی تو آرنہیل کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اوسکی مددساتہ فوج اور گولہ و بارود و اسلحہ کے جہات تک ملن ہوگا اور سامان جنگ سے کرینگے اور قیمت انکی اوسی شرح سے لیجائے گی جس شرح سے اور دوست انگریزی سی لیجاتی ہے اور بادشاہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوراً بعد وصول اس سب سامان کے قیمت ادا کر دینگے۔

## نمبر ۱

اقرار نامہ جو علی راجہ کنا نور کے ساتھ ملانس ہاجین صاحب چیف ٹیلی چیری نے کیا اور ضدہ کو شاہ گروانا کہ وہ ساتھ اچھے اتفاق کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے ساتھ رہیگا۔

## شرط اول

اگر کسی وقت فرانسس یا کوئی رئیس ملکہ بادشاہ آرنہیل انگریزی کمپنی کے کریگا یا آرنہیل انگریزی کمپنی مذکور ارادہ جانے کا بمقابلہ کسی رئیس مذکورہ بالا کے کریں گے تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں بالکل سنجاب آرنہیل انگریزی کمپنی کا رگزار و خوناں اور فوراً تین سو سپاہ بند و قچی سے اونکی اعانت جب چیف ٹیلی چیری مجھے اطلاع اور خبر ہو طلب کریں گے کرونگا اور کسی حالت میں میں جانب دار دشمن آرنہیل کمپنی کا نہونگا اور کمپنی اس میں سہری سپاہ کو اوسی شرح سے خرچہ دین گے جس شرح سے وہ اپنے کالیٹکون کو دیتو ہیں اور جسطح عیال و اطفال مقتول کو اپنی فوج میں دستیہ بین اوسی شرح سے اس فوج کے سپاہی کے عیال و اطفال کو بھی دین گے قطع نظر اسے اگر کمپنی زیادہ بند و قچی طلب کرینگے تو میں جسطح فراہم ہوئے جمع کر کے اونکے پاس بھیج دوں گا اور وہ اذکو بھی

اوسے سے دینے

## شرط دوم

میں نے اچکی تاریخ طاس با جس صاحب چیت ٹیلی جری سے پچ حساب آئیل انگریزی کمپنی کے تیرہ ہزار روپیہ سکے بمبئی قرض لیے ہیں بالوض اس روپیہ کے میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بوزن ٹیلی جری سیامہ چ شروع جنوری سے آخر مارچ تک نہ لایا ہوں بلکہ ملا باز تک اوس قیمت سے دو گنا جو آئیل کمپنی اپنے تجاران سے ٹیلی جری میں قرار دینگے اور اگر وعدہ مذکورہ بالا پورا نہ ہو اور سیامہ گدز جاسے میں مذکور اس تحریر کے آئیل کمپنی کو اجازت کلی دیتا ہوں کہ وہ میری کشتیان بالوض اوس روپیہ کے جو میرے ذمہ باقی رہ جائے لے لیں اور بقصدیق اس بیان کے میں نے اس پر اپنے دستخط بمقام ٹیلی جری تاریخ ۱۷ مارچ ۱۹۳۳ء یا ۱۸ مارچ ۱۹۳۳ء

## نمبر ۷۲

دفعات فرمان جو راجہ بدور نے نام رو برٹ کیمبر اور گورنر چارلس کرہ میں جاری کیا رابرٹ کیمبر نے معرفت و شنو سیانت کے ہم سے درخواست چند حقوق کی کی اور اجازت چاہی کہ ایک کارخانہ بمقام بار نور بائین لند اٹھانے کی درخواست منظور کرتے ہیں چونکہ و شنو سیانت نو انپو نام سے درخواست مذکور کی ہماری اجازت واسطے بنانے کارخانہ کے بمقام باراد نور واقع ضلع چندریکتی ہے اور غننے اونکو اختیار دیا ہے کہ وہ اکیس ضرب توپ خر دو کلان اوسپہ قاعہ کریں اور انگریزی کچہ محصول اوس زمین کا نیکو حساب اندر حدود عینہ کے وہ بااد تک ملازم مکان بنائینگے لیکن اگر وہ مکانات باہر حدود عینہ کے بنائینگے تو اوس زمین کا محصول اونکو دینا ہوگا

## شرط دوم

انگریزی اور اوس کے ملازمین کو اجازت عام ہے کہ وہ جہاں چاہیں ہمارے ملک میں آمد و رفت کریں اور تمام افسران اور عایا سے راجہ ہر حال احاطہ نسبت اونکے معری رکھیں

### شرط سوم

جو کچھ اسباب یا اشیاء تجارت اگر نیا دینگے دلال اس کا خانہ اور نوین لائینگے یا دیرپے سواری میں باشتناہ اس لائینگے تو وہ حسبہ دیا و نکاح و فروخت ہوگا اور سقد پر بحساب دوم فیصدی محصول ادا کرینگے اس میں پرست کا محصول اور فیصلہ فیروز کا شامل ہوگا

### شرط چارم

اگر اگر نیا دینگے ملازم کوئی اشیاء تجارت بمقام کا پتلا لائینگے تو اس پر بھی وہ بحساب ڈیفیدی محصول ادا کرینگے باشتناہ شکر تری خرمای خشک و خرمایے نرو کشمش و چار مغز و کھوڑا و معبہ و تمباکو و افیون و پینہ نمک و پٹکری و ملوٹیا کے انہر وہ اسی شرح سے محصول دینگے جس شرح سے اور سودا گردیتے ہیں

### شرط پنجم

اگر وہ اسباب اس ملک کا باہر لیجا لینگے تو وہ محصول ملک دینگے اور اگر وہ کسی اور مقام پر سوائے سواری و کامتلا و رانور کے اشیاء لائینگے تو وہ محصول شرح دیگر سوداگران دینگے باشتناہ طلا و نقرہ اپنے محصول نہیں لیجا جائیگا اور اگر ان کا کچھ اسباب فروخت نہواور وہ اسکو پہر لیجانا چاہیں تو وہ اس پر کچھ محصول دینگے

### شرط ششم

اگر وہ اپنی اشیاء تجارت ان مقامات میں فروخت نہ کر سکیں جہاں اسکو اجازت فروخت کرنے کی ہوئی ہے اور وہ اسکو کسی اور مقام پر بھراہ جسکے لیجانا چاہیں تو اسکو اختیار ہے کہ وہ لیجا لیں اور کوئی قلعہ دار یا افسر وغیرہ کسی وجہ سے اسے فراہم نہ ہوگا

### شرط ہفتم

اگر انہوں نے محصول بمقامات معینہ ادا کر دیا ہو اور یہ وہ چاہیں کہ اپنے اسباب کو باہر خشکی کسی اور مقام پر لیجا لیں تو وہ دو گلوں ایک ماربانات و کتنی و دکت و دسک کے واسطے جو ایک آدمی لیجا سکے تمام مقام مذکور دینگے اور اگر وہ اشیاء مذکورہ کو مذکور اسے آگے لیجا لینگے تو اسکو محصول معمولی ملک دینا ہوگا اور اگر وہ چاہیں کہ انہا مال راستہ میں فروخت

فروخت کرین تو انکو اشیاء فروخت شدہ کا محصول اوس مطابق دینیکے جو اوس مقام میں رہے ہو گا مگر بابت کل اشیاء کے جو وہ ادور سے برنگاہ کو بیجا سینگے وہ صرف ڈیڑھ فیصدی کے حساب سے بقام اونور دینگے پھر کچھ محصول اون سے تا بہ برنگاہ نہ لیا جائیگا۔

### شرط ہشتم

اگر تہجارتان یا دیگر اشخاص جنکے ہاتھ انگریزوں نے اپنا مال فروخت کیا ہو مگر اریا درنگ بیچ ادا کرنے فراموش کر گئے کرین تو ہمارے قعداران وغیرہ انفسران کو لازم ہے کہ حتی المقدور اونکی اعانت کر کے اونکو روپیہ دلوادین اور اگر انگریز چاہیں تو وہ اون لوگوں کو جنکے ذمہ اونکا روپیہ ہو بیجا کو اپنے کارخانہ میں قید بھی کر سکتے ہیں جب تک وہ اونکی اطمینان ملی نہ کر دین اور ہمارے قعداران وغیرہ انفسران اس امر میں مزاحم نہ ہوں۔

### شرط نهم

کوئی شخص زبردستی کارخانہ انگریزی میں نہ جایگا اور اگر وہ جایگا اور انگریز اسکی نالاش کرین گئے تو ہمارے قعدار وغیرہ کو لازم ہے کہ فوراً انصاف کر کے اوسکو سزا دین اگر کوئی غلام یا لازم انگریزوں سے فراری ہو جائے تو انفسران ورعایاے راجہ کو لازم ہوگا کہ اوسکو گرفتار کر کے حوالہ انگریزوں کے کر دین مگر انگریز ایسے سفور گرفتار شدہ کا سرنہ کاٹیں گے۔

### شرط دهم

ایسی طرح اگر کوئی راجہ کا نوکر فرار ہو جائے اور انگریزوں کے پاس جائے تو وہ بھی اوسکو حوالہ کر دین اگر کوئی شخص کچھ چیز کارخانہ انگریزی سے چور کرے یا راجہ کے انفسران اور رعایائی مدد کر کے چور کو گرفتار کروا کر مال مسروقہ دلوادین اور اگر انگریز کوئی چیز ضروری اپنی لائین گئے تو اوسکا محصول نہ لیا جائیگا۔

### شرط یازدہم

انگریز کوئی گاویا نہ لگا دیا آدمی ہمارے ملک میں قتل نہ کرین۔

### شرط دوازدہم

اگر کوئی جہاز یا کسی قسم کی شتی انگریزی طوفانی ہو کر لنگر گاہ راجہ میں یا کنارہ پہنچے تہ ہو جائے



تو تمام رعایا سے وافر ان راجہ ان کی اعانت سے بچانے اسباب و دیگر سامان کے کرنیے  
اور جو برآمد ہوگا وہ انگریزوں کو دینے کے لئے انگریزوں کو لکھنؤ کے سرکار جہاز نامہ سے دیگر تجارتان سے نہیں ہے

### شرط سیزدہم

اگر کوئی نرگاہ و محمولہ سیاہ مہرچ یا سپاری یا دیگر اسباب کا براہ خشکی آوے لایا و سکون ہمارے  
ملک میں جو انگریزوں کا ہو تو انہیں ان پرست فوراً اس کا محصول پھر الین

### شرط چہارم

انگریزوں کو اجازت عام ہے کہ وہ لکھنؤ اور پتھر وغیرہ واسطے تعمیر اپنے کارخانہ کے یا مہر  
جہازوں کے کاٹین لکھنؤ و لکھنؤ واسطے مستول وغیرہ کے چاہیں اور نیا جہاز تیار کریں تو ان کو  
اول ہاری اجازت حاصل کرنی چاہیے

### شرط پانزدہم

تمام جہاز اور جہاز نامہ سے جنگلی انگریزی کو اجازت ہے کہ آمد و رفت بلا ادا کرنے محصول لکھنؤ  
کیا کریں

### شرط شانزدہم

انگریزوں کی دیر مفیدی محصول ادا کی میں سب محاسن لکھنؤ گاہ بہ جنوب قلعہ داران وغیرہ  
افسران و دیگر فیس شامل ہیں

### شرط ہفتم

جب قدر سیاہ مہرچ انگریز نرگاہ سے لائینگے اوپر محصول نصف لکھنؤ کا بمقام جو سپاہ لیا  
جائیکا اور باندہ باند کے انہیں ان پرست کو چاہیے کہ فوراً بروقت طلبی انگریزان آیا کریں اور  
اگر وہ نہیں آئینگے تو انگریزی تمام اپنی سیاہ مہرچ جو سپاہ کو بغیر دینے محصول پرست کے  
لیجا لینگے اور وہ ان جاکر حساب پرست اپنا طے کریں گے

### شرط سیزدہم

انگریزوں کو اجازت حاصل ہے کہ وہ اپنا کارخانہ بمقام پرگاہ قائم کریں اور ہم بہت خوش ہو گئے  
اگر راجہ پرگاہ انگریزوں کے ساتھ مراسم دوستی مطابق فرمان کے جو ان کو راجہ شام ملک

نے عطا کیا ہے معنی رکھینے

نمبر ۳۷

دفعات فرمان جو راجہ پرتکاہ نے دیا ہے

شرط اول

جب قدر سیاه مرچ باجایا نم میرے ملک پرتکاہ میں خرید کر دے گے نم میرا محصول وغیرہ اور میرے عمل کا سبب ہمہ جہت دو گپودا اور بارہ فنام فی ہر چہا لیا کے اور سیطرح فی ہر سیاہ مرچ کے دو گپودا اور ساڑھے پندرہ فنام دو گے اور میں تھکوڑا فی فنام فی گپودا چھوڑ دیتا ہوں اور در حالیکہ سب تجارتان وعدہ دینے رسوم کا میری ہمت پرست کو کرینگے تو تم بھی اپنا حصہ صرف دو گے

شرط دوم

جب قدر سیاه مرچ میرے تعلق ہے اور میرے ملک میں یعنی راجہ پرتکاہ کے ملک میں پیدا ہوتی ہے میں تمہارے واسطے رکھونگا اور کسی دوسرے کے نام نہ فروخت نہیں کرونگا تھکوڑا نم ہے کہ نم شرح معترہ دیگر تجارتان او سکوا ماہ نومبر سے ماہ مارچ تک خرید کر لو اور اگر اس کو تم اس عرصہ میں خرید کر دے گے تو تم ہمارے دیگر تجارتان کے نام نہ فروخت کرنے میں مانع نہ ہو گے اور در حالیکہ کچھ تکرار فیما بین تمہارے اور میرے ملک کے تجارتان میں واقع ہوگی تو میں راجہ اور اسے زبردستی اونکی سیاه مرچ تھکوڑا نصیبیت معینہ جو تمہنے اونکے ساتھ کئی ہوگی دلوادونگا مگر تمہارے قرضہ یا فتنی سے مجھے کچھ نہ روکار نہیں

شرط سوم

اگر تم کچھ روپیہ پیشگی تجارتان کو میرے پاریدار اور سکڑ مڑی کے رو برو دو گے تو میں وہ روپیہ تھکوڑا دلوادونگا

شرط چہارم

جب قدر زمین تم واسطے تعمیر ٹینکٹا کے اور مکانات ملازمین و سپاہ وغیرہ کے چاہو گے

میں مکمل بغیر محصول تہذیبی کے دو ٹکڑا اور تم اور سپر جہد ضرب توپ واسطے حفاظت خزانہ واسطے  
آئیں بل کہنی کے چڑھاؤ اور دوستی اور اتفاق فیما بین رکھو

### شرط پنجم

در حالیکہ مکران بنامین تمہارے اور ہمارے آدمیوں کے واقع ہو تو تم ہم سے درخواست انصاف  
کی کرو اور ہم فوراً تمہاری حقرسی کر نیگے اور اس طرح اگر میرے کسی آدمی کو تمہارے آدمی  
سے تکلیف پہنچے گی تو میں تم سے درخواست کروں گا اور تم حقرسی میرے آدمی کی کرو گے  
اگر کوئی میرا آدمی درخواست نوکری کی تم سے کرے گا تو تم او سکوبغیر میری اجازت کے نوکری نہیں کرو گے  
اور نہ میں تمہارے آدمی کو رکھوں گا مگر تمہاری اجازت سے

### شرط ششم

اگر کوئی سہارا تجارتی راہ فرستد یا ہوگا تو تم کو اختیار اس سے وصول کر نیکا ہے مگر کچھ غفلت  
ادھون نہیں کروں گا لیکن اگر تم سے وصول نہ ہو سکیگا تو میں تمہاری مدد کر کے اقصیہ کرادوں گا

### شرط ہفتم

تمام اشیاء جو تم میرے ملک میں لاؤ گے تم کو ادا سکے واسطے دو فیصدی دینا ہوگا اور اگر تم  
کچھ فروخت کرو گے تو تم کو اختیار ادا سکے لجانیکا بغیر دینے محصول معمولی کے ہے  
واضح ہو کہ ایک ہر برابر ایک اور تو رکھدہ می کے ہے یا چند نوید ہم اس سے

اور محصول پرست جو تمام تجارتان سعادہ مرچ پر دیتے ہیں چار گودانی کنڈی سنی رائے  
پس کی ڈیر گودا کی معہ دوائی تمام فی گودا کے ملکر قریب چھ روپیہ سے زائد کمی ہوتی ہے  
جو رسوم راجہ نے متمم پرست کے نام شرط اول میں مذکور ہے وہ جزوی نذرانہ ہے  
جو تمام تجارتان پر تھاکہ دیتے ہیں

### نمبر ہفتم

فرمان راجہ سوہاگ رائے

و کرم سرور پور گسر پور تس دہمی یا مرتب ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

سیر منیر نادھار (سوسوندہ کے) سیوا جی مادھو سداشیو ریندرو  
 یہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اونور حسب درخواست  
 یو کسی مکت کے جو ٹکوا دوسنے دی تھی اور جسے چاہا تھا کہ وہ ہم سے عہد و پیمان درباب سیاہ چرچ  
 پیداوار ہمارے ملک کے کرے دیا گیا اسیلے ہم نے یہ تحریر ٹکوا دی جسکی رو سے ہم ٹکوا اجازت  
 خرید کر نے کل مہرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از پرازل کو گوٹنے باشتنارہ اسقدر کے  
 جو ٹکوا بنام مہادھو اصول پر ہمارے کے جسکو مہیدی کہتے ہیں اور دیگر جو ب کے گیارہ چوٹی  
 کچھ دانی تیس کے دیتے ہیں اور یہ اجازت ہم ٹکوا واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہیں  
 لہذا ہم نے احکام چھ دیں بنام ہمارے مہتمان اور انہی کاران پر ہٹ کے عہداری کیے ہیں  
 دستخط رابرٹ سونڈ

بواضع ہو کہ مہودی پکڑا اور ہر قریب ساڑھے تین روپیہ کے مے اور ایک تیس برابر پونے  
 اکیس من اونور ہے

### نمبر ۷۷

قول جین تیلی چری بنام راجگان شمالی

تمام آئریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ میں رابرٹ تیلی جین بنام سر بنام اونور  
 انگریزی بمقام تیلی چری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان دی دیا راجہ خاندان ملی کلوم ملک کو لاٹیرا  
 لی کرنا ہون کہ اگر تم ہل مصروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہو گے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے  
 کرو گے تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کریگی اور ہر طرح کی کوشش  
 عمل میں لائینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تم نے اقرار کیا ہے کہ تم  
 اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتھ آئریل کمپنی کے کرو گے جیسے سابق فیما بین جاری  
 تھی اور چونکہ تم نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیز کی دو گے جو ٹکوا آئریل کمپنی سے  
 ملیگی اور اسکا نصفہ بعد ازین کرو گے لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی اطمینان تمہاری  
 کرتا ہوں کہ جو عہد نامہ بعد ازین فیما بین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہو گا تم اوس میں شریک بطور دوست

اور رینٹ کمپنی گروانے جاؤ کے لہذا اس کے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کر رہا  
ہوں اور پہلے ہی اپنے دستخط اور مہر اسپر کے بمقام تیلی چری واقع چارم ماہ مئی سنہ  
دستخط رابرٹ ٹیلر  
اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ و ماہ و سال میں پور لائری اور دریا راجہ کو زناؤ کو اور ایک کو لاد رہا  
راجہ کو توت کو دیکھی

نمبر ۹۷

اقرار نجوم کشنر نایم راجہ چری کال بابت یک سال  
اول راجہ ساتھ دیگر راجگان کے اور اپنی حکومت پر ہر ہر طرف مطلع احکام کمپنی رہا گیا  
اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر چہ قلم رعایا کام میں لائیں  
دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست گاہ میں رہا گیا اس کا کام یہ ہو گا کہ حقیقت  
ناشات ظلم کی کر کے رپورٹ اس کی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدارکات تحریری  
مطلوبہ عملیں آئے  
سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیر منجانب میں جا کر تشخیص مالگداری  
ہر ضلع کریں گے  
چارم بزدترین زدودیدہ طے ہو گا کہ فی نفر رعایا کس قدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ  
طلبی کی نہوا و جب یہ امر طے پا جائیگا تو بقول حساب جمعہ بندی بمقام تیلی چری رکھی جائیگی  
پنجم - ماہ اکتوبر آئندہ حسب حیثیت مقبل یہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ سال کمپنی کو دینا  
اور یہ خراج سکھ روپیہ میں دیا جائیگا  
ششم بعد تجویز کرنے مقدار سیاہ مہر جو حصہ گورنمنٹ یعنی مزاج میں ایک ماہ سب  
سیاہ مہر کمپنی کو بالو من خراج مقررہ ماہ دسمبر قرار پائیگی دی جائیگی اور اگر یہ سیاہ مہر  
معدا خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو حسب قدر زیادہ ہوگی اس کی قیمت کمپنی دینگے  
ہفتم جو کچھ رعایا کے پاس سیاہ مہر رجائیگی اس کے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نام

اونکو اختیار کل خرید کر یکجا حاصل ہو گا اور گورنمنٹ راجہ اس امر میں اونکی اعانت کریگے اور اس کے  
ساتھ کچھ آدمی کمپنی کے بھی رہیں گے تاکہ معلوم ہو کہ وہ برصغیر کی حفاظت کمپنی میں  
ہر قسم بہ امور عظیم مقبول و منظور ہو چکے جو امور ضروری و فائدہ خواہ ضروری مقصود ہو گئے  
اور کافضلہ چیت ٹیلی جری کے حوالہ پر لکھا  
واضح ہو کہ اس انتظام سے مراد یہ نہیں ہے کہ یہ دو آدمی مقصود ہو اس سے مراد صرف  
امتحان اس امر کا ہے کہ کس قدر حکومت راجہ موافق بہتری و حفاظت رعایا کے ہو سکتی ہے  
اور یہ بغیر منظور سی آریبل جنرل ایر کرو منی صاحب کے بعد مراجعت اونکے اس نواح میں  
جاری نہیں ہو سکی

دستخط ڈیو لیو جی فاروڈ

دستخط اے ڈو

المرقوم ۱۱ ماہ مئی ۱۸۹۲ء

اسی طرح حکام افرانامہ ساتھ راجہ کارنامہ کے بتایں ۲۶ ماہ اپریل ۱۸۹۲ء کو ۱۱ اپریل ۱۸۹۲ء  
راجہ کو نبوت کے

نمبر ۷۷

شہر الطاف قرار نامہ فیما بین ولیم کمیل نامہ و ولیم بیج صاحبان و میجر الیگزینڈر و مکسٹر ان بابہ انتظام  
ممالک مشتملہ علاقہ آریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک خرقہ و روسی و راجہ ملک چریکال یعنی  
ثانی منعقدہ بمقام گنٹا نور نارنج ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۹۲ء مطابق ۲۶ ماہ کئی ۱۸۹۲ء ملا باہر

شہر طاول

ہونکہ منہدہ ان علاقہ جات کے جو پہلو سلطان نے آریبل کمپنی کو دیے وہ علاقہ جات بھی  
میں جو سابق راجگان چریکال کے تھے اور وہ حسب تفصیل داخل کروہ پہلو سلطان بہتر  
یعنی چریکال و تھوم و زندائیر او کوئی و میرج اب ان علاقہ جات کے حاکم اعلیٰ آریبل کمپنی صاحب  
سپر وکی تھو سلطان بن

### شرط دوم

اور چونکہ راجہ سموی دربار شریک فوج آئریل کمپنی سنگام جنگ تپو سلطان ہوئے تھے اور  
اوسہن ایک قول جیت میلی چری سے لیکر ساتھ فوج کمپنی کے شریک جنگ ہوئے لہذا بعد  
اختتام جنگ وہ چار علاقجات ذیل پر تسلط رہے یعنی چریکال و توم و کوئی مریج اور کشتران  
سے بمقام کانور و میلی چری حسب قرار و جنرل امیر کرومنی صاحب ملے اور اس مقام اخیر یعنی میلی چری  
میں ادنیٰ چند شرائط تاریخ ۹۲ء مئی ۹۲ء طے ہوئیں

### شرط سوم

منجملہ شرائط مذکورہ کے ایک شرط یہ ہے کہ تعداد خراج جو راجہ مذکور بابت علاقجات  
اپنے کے جو اسکے قبضہ میں ہیں ماہ اکتوبر ۹۲ء طے پائے لہذا کشتران نے راجہ  
سے ملاقات کر کے یہ قرار دیا کہ سیاہ مارج پیداوار ملک حسب قدر ہو سب واسطے آئریل کمپنی  
کے جمع کیجئے اور بابت اون چار علاقجات کے پیداوار کے راجہ غلہ اور نقد یکم ماہ کی شدت  
سے سی ام ماہ چکان تک آئریل کمپنی کو بمقام میلی چری پچاس ہزار روپیہ سکے کمپنی یا برابر اسکے  
اپنے ملک کا سکے یا سیاہ مارج اوقات مفصلہ ذیل دیا کہ یعنی نصف یا پچیس ہزار روپیہ تاریخ  
یکم ماہ کبہ جو مطابق قریب دسم ماہ فروری ۹۳ء ہو گا اور پچیس ہزار تاریخ یکم ماہ ایدان جو قریب  
دسم ماہ مئی ۹۳ء ہو گا دیا کرینے

### شرط چہارم

یہ پچاس ہزار روپیہ اسوجہ سے قرار پایا ہے کہ راجہ نے بیان کیا کہ ملک باعث تباہی و افوا کو  
ارضی کے زیادہ اس سے نہیں بے سکتا اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد ملاحظہ کرنے ملک  
کے جو لوگ منجانب آئریل کمپنی مانور ہوئے ان کے نزدیک زیادہ اس سے ممکن الوصول  
ہو گا تو رقم زائد آئریل کمپنی کی ہوگی امسال تحصیل مطابق شرح سنگام تپو سلطان یعنی پچاس فیصد  
نکاسی ہوگی

### شرط پنجم

چونکہ سابق یہ رسم ملک چریکال کا تھا کہ نصف پیداوار سیاہ مارج واسطے سرکار کے کاشتکار

سے لیجاتی تھی اب بنظر ترغیب وہی رعایا درباب زیادہ ہونے انکوار و سبباہ مرج کے بقرار ہوتا ہے کہ یہ رسم موقوف ہو اور بیچاے اسکے کل پیداوار سبباہ مرج واسطے آئریل کمپنی کے بشرح پانچروپیہ فی من یا سو روپیہ فی کنڈی تلی چری چوچہ سو چالیس پونگی ہوتی ہے خرید کیجانے اور اس کل سبباہ مرج کو راجہ اقرار کرتے من کہ وہ واسطے آئریل کمپنی کے جمع کرینگے اور جس قلم میں آئریل کمپنی بعد ازین مقرر کرینگے پونچا دینگے اور وہ موافق قوانین کے جو بعد ازین بنجامین راجہ و کشتہ ان کے واسطے تصفیہ پیداوار و ترکیب بتعمیل بلا سختی و زیادتی منجانب تحصیل کنندگان راجہ و موافقاً ترتیب ہونکے جمع کیا کرینگے

### شرط ششم

چونکہ سابق حکومت قدیم ملک ملابار میں یہ طریق تھا کہ سرداران تیر اور بعض تیر کم تیر اپنی اراضی یا لگان اپنے قبضہ میں رکھتے تھے اور راجہ کو کچھ خراج نہیں دیتے تھے مگر منجھام جنگ اس کے ہمراہ نا کرتے تھے مگر حیدر علی خان بہادر اور اسکے فرزند تیرچو سلطان نے اس رسم کو موقوف کیا اور اجماعاً تصدیقات لیاقت زمین کے اوسنوں نے وصول اور نہ فراہم کیا اور یہ محصول تیرچو سلطان نے اب یہ دیکھنی کیا لہذا اب یہ قدیم جاری کر کے راجہ کی اور اراضی یا لگان زمین دیکھنے اور کمپنی کے پاس ان کی اپنی فوج موجود ہے اور وہ تیر لوگوں کی اور وقت جنگ نہیں چاہتے لہذا جس قدر وہ اپنی زمین اور امانات سے پیدا کر سکتے ہیں وہ ان کو بموجب جمع تیرچو سلطان یا جو جمع بعد ازین قرار پائیگی اپنی ہوگی

### شرط ہفتم

اور اسطرح یہ بھی دستور قدیم تھا کہ اراضی معاف تمام کیوہا اور برہمنان دیجاتی تھی اور اس اراضی کو بھی حیدر او تیرچو نے لالہ تیری میں شامل کر لیا ہے اب یہ اراضی بھی کسی وجہ سے برہمنان کو واپس نہیں دیجائیگی اور اسطرح نقصان لالہ تیری کمپنی ہوگا کمپنی ملک کی حفاظت کرینگے اور ملک کی آمدنی سے ان کی فوج کا خرچہ ادا ہونا چاہیے

### شرط ہشتم

چونکہ بہادر اور گورنر جنرل کا ہے کہ وہ آدمی نہالہ سے واسطے ملاحظہ ملک اور ترتیب قواعد بنابر



تحصیل مالگڈاری نصف ہستی رہا یہ زمین لندرا راجہ سو صوف اقرار کرتے ہیں کہ وہ سب قواعد کو جو بنظر مناسب ترتیب پائیکے منظور کرینگے اور ہر وقت جو کچھ انریبل کمپنی مناسب تصور کرے حکم و باب خوش نظامی ملک و ترقی مالگڈاری دینگے اور کو وہ منظور کرینگے

### شرط نہم

جو کوئی وزیر یا دیگر اہلکار سچ اس نظام ملک یا تحصیل مالگڈاری راجہ مقرر کرینگے وہ بنظر ہی انریبل کمپنی معرفت اونکے اجازت کے مامور ہونگے اور اگر کوئی اور زمین کا بد و ضعی کرے گا وہ موقوف کیا جائیگا

### شرط دہم

اگر تکرار بابت مالگڈاری کے درمیان راجہ اد کسی شخص ساکن ملک چریال کے بیوگی اور ملکی تحقیقات چیف ٹیلی چری کرینگے اور اگر تحقیقات میں مطالبہ راجہ اجمعی دریافت ہوگا تو کمپنی اپنی بیج سے اسکی اعانت سچ تحصیل مالگڈاری مذکور کے بنظر مروت کرینگے

### شرط یازدہم

اس سال جمع الیخ خفیف یعنی پچاس ہزار روپے صرف اور پچاس کے بیان تباہی اور بریلوی ملک کے ہوئی ہے اور راجہ شرط کرتے ہیں کہ اونکا بیان صحیح ہے کمپنی نے ملک ملا باکو اور علاقہات تحصیل کے اسوجہ سے قبول کیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان ملک کی کریں پس بیکل وے اس امر کے راجہ ملا باہ سے الصفات اور آبادی اور بارہ مالگڈاری درکار ہے اگر اس امر میں کچھ بے اعتنائی ملو میں آئی تو گو با الفسناخ اصلاح قرار نامہ کامیو بعد ازان کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جیسا مناسب تصور ہو چاہیں حفاظت کریں یا نہ کریں

یہ اقرا ت اکتسال کے واسطے ہیں اور محتاج منظوری بلعدم منظور ہی انریبل مہو خیرال رابرٹ ایر کرومنی کے ہیں اس پر دستخط تیار پنج و سال مذکورہ الصدور ہوا اور کمپنی لکائی گئی

مہر انریبل کمپنی

دستخط ولیم جی فارٹر

مہر راجہ

دستخط ولیم جی

گوان

جیس بلری

پیر تبریز پورس

اسی میک لبن

سینٹ لافر لنسی

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۲۲ء بمقام علی چری فیما بین کمشنران و پور لیٹری  
کو دربار ارجہ کارتناؤ کے ہوا صرف یہ فرق ہے کہ اس نے تیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ بابت  
تعلقات کرنی پورہ گیر اور کا دل کے کیا اور اسقاطیہ تھے یعنی ہزار روپیہ سکیمیں بتاریخ  
۱۰ مارچ فروری ۱۹۲۳ء اور باقی ہزار روپیہ سکیمیں بتاریخ ۱۰ مارچ مئی ۱۹۲۳ء

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ بتاریخ ۲۴ مارچ ۱۹۲۲ء بمقام علی چری فیما بین کمشنران و کلاد راجہ  
کو بتوت منفق ہوا صرف یہ فرق ہے کہ اس نے بیس ہزار روپیہ کاٹنے کا وعدہ بابت تعلقات کڈاؤ  
و سبھی و کتاوی و موٹر اجری کے کیا اور مینیا۔ اسقاطیہ تھیں یعنی دس ہزار روپیہ بتاریخ ۱۰ مارچ فروری  
۱۹۲۳ء اور باقی دس ہزار روپیہ سکیمیں بتاریخ ۱۰ مارچ مئی ۱۹۲۳ء

مضمیمہ

چونکہ ایک اقرار نامہ بابت ۱۵ مارچ ۱۹۲۳ء اسم کے رموی و مارا جہ چری کال نے ساتھ  
و لیو گیسل فار او بیجو و کمشنران جیکو پرب پسنی سمی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے  
ملاحظات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنی ملا بار جو فوج الگیزی نے جنگاٹھو سلطان میں فتح کیے  
سے نامور کیا تھا منفق کیا تھا او سمین نجد اور شرط کے شرط ذیل مشروطات میں یعنی اول  
ہو کہ نہ جانب انریبل کمپنی کے سہرا جہ ان واسطے تحقیق کرنے اصل اقدار روپیہ جو بابت  
الگداری اور پرت میںے سائر کے وصول ہوا تھا نامور ہو گئے اس عرض سے کہ جو روپیہ زیادہ  
ب نسبت زر مشروط کے وصول ہو گا وہ کمپنی کو دیا جائیگا و ہم یہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک  
کا جس قدر حلقہ ممکن ہو گا تیار کیا جائیگا اور اس امر کو واسطے ہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر  
کرنے سہرا سبھا جو کما حاصل ہو گا سو ہم یہ کہ ارجہ چری کال اقرار نامہ مذکور میں یہ شرط کر رہی ہیں کہ  
و تمام نو انمن اور شرح الگداری جو واسطے تحصیل الگداری اور حالت اور نصف دہی کے

کشتن ان جو غنیمت سے متجاہد گورنر خیل بہادر منہ آنے والے بین مرتب کرینگے منظور کرینگے اور چارم یہ کہ راجہ مذکور از روئے اقرارنامہ مذکور یہ شرط کرتے ہیں کہ جو انریل کمپنی متجاہد تصور کرے درباب بہتر انتظام ملک والا گذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر راجہ کرومنی گورنر بمبئی ڈومکن و بوو صاحب کشتن نامورہ گورنر خیل بہادر نے مقام ملا بار میں اگر اتفاقاً مسٹر فارو اور مسٹر جی او بیجو و صاحب کشتن نامورہ بمبئی کے قرارداد کے ایک کو نمٹ ملکی ماتحت کو نمٹ بمبئی سے دیکر بعد التماسی افسر بمبئی دیکر حکامان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چھپکشتی گورنر بمبئی نام حیدر اچکان متونہ ۳ مارچ ۱۹۲۰ء بیان ہو چکی ہے یہ چھپکشتی اخیر حصہ مذاہن عمر دیکر نمبر ۹۹ ثبت ہے (مقرر کیے جانے اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق سنشہ اقرارنامہ ۱۹۱۲ء مذکورہ بالا کے بند تھے پہلے جولائی ۱۹۱۲ء مشروطہ کو فرمایا کہ کشتن ان مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکورہ فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم والا گذاری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مہتمم و تحصیلداران کے اور عملہ متجاہد کمپنی نامور کیا جائے جو شراکت المکاران راجہ اور تانگوگیان کی ایک سال تک تحصیل والا گذاری کیا کریں اور یہ بھی شرط ہوگی ہے کہ یہ تانگوگیان بطور مشترک و راجہ متجاہد کو نمٹ مقرر کیے جائیں

اور چونکہ تعداد کثیر ہو چکیات خود بہتہ تحصیل سوگم نام لینے محاصل چوگلی وغیرہ اور پراشار تجارت کے باعث کمی تجارت زمین سب موجب عدم بہتری ملک تصور ہوئی لہذا یہ بھی مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقہ تجارت خشک زمین محاصل چوگلی وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ مذاہن یعنی اقرارنامہ جولائی ۱۹۱۲ء سے واسطے تحصیل متروک اور موقوف ہوں اور محمول تجارت صرف اور پراشاریہ و راجہ و براد ملک ملا بار تعلقہ انریل کمپنی کے لینے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اور پراشار تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راجہ و براد ملک ملا بار تعلقہ کھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا اختیار انریل کمپنی سنبھال جائے چاہے وہ اسپین ایڈوی کریں اور چاہے کمی شرح محاصل مذکور عمل میں لائیں

جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک غیر مناسب تصور ہو

لہذا موافق اور بغرض تسمیل قرار نامہ ۱۷۹۲ء مذکورہ بالا اور ماہ جولائی ۱۷۹۳ء اور نیز اسکے جو بذات خاص راجہ قرار پایکا ہے اور گورنمنٹ اعلیٰ نے منظور کیا ہے کہ نصف دہی اور عدالت گتتری اندرونی ملک مذکور موافق قواعد نصف دہی کے زیر استقام و نگہداری دیا گیا اور ان لوگوں کے بیسی جبکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرئیے اور چونکہ وہ بیجا جو واسطے تحصیل مال گذری نسبت مہمان مامور کمپنی انٹرکٹ المہاراجہ موافق قرار نامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء مقرر ہوئی تھی متقاضی کو کبھی لہذا میں جمیس ٹیون صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور انریبل کمپنی سے ملک بابا بار کے باعتبار اختیار جو اونکو اپنے حکو انریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہیں بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام انریبل انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی نے ساتھ راجہ مذکور کے کر کے منظور کیا چونکہ اس مظاہر ملک پیکال بابت تحصیل مال گذری ملک مذکور (ب) استسارہ اس اختیار کے جو مشہور تھا اونکے حکمرانہ اور بدایت میں نسبت انریبل کمپنی کے قانون نگہبان کی قدرتی کے حسب خواہے اقرار نامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء بطور رجسٹر اوردوامی منجانب گورنمنٹ مندرجہ مذکور واسطے بیجا پانچ سال کے شرائط کے مطابق کنی شدہ یا ماہ ستمبر ۱۷۹۴ء سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اسکے نائبان و کار نگہبان کے سپرد کیا جائے یعنی راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا وکیل یا کاران کوئی اور محصول سوائے اسکے جو راند لگا دے دیا ہے بعد دفعہ معمولی مزاجات تحصیل کے تحصیل نہیں کرئیے اور موقوفی پر نشانہ ہم ہو پلاسے بذریعہ اس کے منظور ہوئی اور یہ نذرانہ تیو نارباب ہو نوم ویر یہ بھی موقوف ہوے

وہ چربی و دیگر خزانہ خرد و جنہوں نے اور انحصار ان کمپنی کی پیچ تحصیل مال گذری کی ہے وہ موقوف ہونگے مگر جب اوپر چرم نمین یا دیگر بدو ضعیفانہ بابت ہو اور جرم مذکور کی جو ثبوت کافی مہتمم ایسے راجہ کو قبل انکی منظوری موقوفی کے دی جائیگی

یہ اقرار نامہ تجدید انریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے تریم اور منظوری کے بھیجا جائیگا لہذا ان منظر ہی صاحب موقوف وہ کامل اور واجب التسمیل گردانا جائیگا اور اس سے انخلاف پانچ سال کے عرصہ تک جو بیجا واسکی تجویز ہوئی ہے نہ ہوگا

بابت ۱۸۷۱ء کے جو رپہ کوئٹہ آریبل کمپنی کو بابتہ تعلقات مذکورہ بالا کے دیا جائیگا وہ بلا کوئٹہ  
وہ جہاں قین امتیاز فیل میں ادائیگیاں اپنے قسطوں میں تیار ہوں گے اور نو دوسرے تیار ہوں گے ۱۱ ماہ بعد ہم اور

صحت

سوم آخر ماہ جنکم

عکس

بابتہ ۱۸۷۱ء باوقات مذکورہ بالا و قسط مساوی

صحت

بابتہ ۱۸۷۱ء ایضاً ایضاً ایضاً

عکس

بابتہ ۱۸۷۱ء ایضاً ایضاً ایضاً

عکس

بابتہ ۱۸۷۱ء ایضاً ایضاً ایضاً

چونکہ تاریخ اقرارنامہ مذکور سے پہلے کی ہے جو واسطے اداے قسطوں کے  
قرار پائی ہے لہذا بموجب قاعدہ و وجہ تعلقات دیگر یہ قرار ہوتا ہے کہ نصف رقم ادائی اس فصل  
کی آخر ماہ منوم اور دوسرے نصف آخر ماہ شنگم ادائیگا

### نمبر ۷۹

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کا رتنا (کوور در ماراجہ)

چونکہ سال گذشتہ میں نے ایک اقرارنامہ ساتھ فارم صاحب اور میچو و صاحب لکھنؤ ان پنجاب  
کوئٹہ جیسی بابت مالکداری سے حال ۱۸۶۸ء میں منجملہ دیگر شرائط کے شرائط ذیل میں  
ایک رزولوشن یاد یوان پنجاب کمپنی سے ریاست گاہ راجہ کے رہنما کو اسکا کام یہ ہوگا کہ  
وہ تحقیقات نالاش آبادی کی کر کے انکی رپورٹ پاس چیف ٹیلی جری کے بھیجا کر گیا تاکہ تیسرا  
ملاح نظر و آبادی نالاش شدہ کا کیا جائے۔

دو شخص پنجاب کمپنی اور دو پنجاب راجہ دیہات میں جاکر تشخیص جمع علاقہ کریں گے اور جس قدر  
میں ممکن ہوگا انھیں مکان ادائی فی اسامی کیا جائیگا تاکہ رہائشی ساحت زیادہ طلبی سے کسی نہ ہو اور  
جب یہ حساب ہو جائیگا تو نقول انکی یہ قائم ملی جری رکھی جائیگی

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سے رپورٹ ایک کر دینی گورنر جیسی اور تو کن اور تو کن  
لکھنؤ ان جیسی نے مقام ملا برین لکھنؤ اتفاق سرکار صاحب اور ستر ستر صاحب و ستر ستر صاحب



میاں حاصل مذکور محل میں لائین جیسا انکو نظر خوش معاملگی ممالک مناسب منصوبہ نقطہ مگر ایک آدمی ہمارا ہی کمپنی کے المکاران پر مرت کے ساتھ واسطے رکھنے حساب آمدنی یا مقابلہ ہونے کے ہے گا

اقرار نامہ بالا راجہ کا رتناؤ نے منفقہ کیا تاریخ ۱۹ مارچ جون روبری مستر مکن صاحب

### تکمیل

شرائط اقرار نامہ فیما بین ولیم کمپل فارم صاحب اور سیرا لکزنبرڈ صاحبہ انجناب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور دراجہ علاقہ کورم ناؤ منفقہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۷ مئی ۱۹۲۰ء عیسوی مطابق ۷ مارچ ۱۳۰۰ء مابار

تمام ملک جو سابق ماتحت کچھری کلکتہ متناوب میو سلطان سے جو انگریزی کمپنی کو ملتا تھا وہ ملکیت کمپنی مذکور ہو گیا اور کمپنی صرف مالک یا بادشاہ ذمی حق اسکی ہوئی اور اعلیٰ انکی واجب آئی

ولیم کمپل فارم صاحب اور سیرا لکزنبرڈ صاحب کو جو آنریبل میجر جنرل ایمر کرومنی صاحب بہادر نے واسطے قبضہ اور انتظام کرنے ملک مذکور کے جو میو سلطان سے ملتا تھا اور چٹکر واسطے مقرر کرنے جمع سال حال کے بھیجا تو انہوں نے راجہ داورنا سے بہاؤ قرار کیا کہ اکثر علاقہ جات جو گوہر منت کو رتناؤ میں شامل ہیں اور جنگی تفصیل بل میں دیجاتی ہے اسکو دیو جائیگ اور راجہ بطور کارپردازہ انجناب کمپنی بیچ تفصیل لاکھنؤ اور عدالت گسری اور حفاظت امنیت ملک کے کارروائی کریگا تعلقات جو شامل گوہر منت کو رتناؤ کے میں درج ذیل ہوتے ہیں

بھیکم پورام

قصبہ کورمناؤ

درالکھنؤ

پنیاؤ

پورائے

کولی مات

چملا

کل موم

سہ ماہ۔ از روئے حسابات مدخلہ شام ناتھ پتیرا کارگیر یعنی کارندہ رموران واضح ہوتا ہے کہ مالگذاری ان سات تعلقات کی اس سال پانچ لاکھ ستائیس ہزار پانچ سو تانوسے فنام یا ستانہ ایک لاکھ لکھیں ہزار آٹھ سو تانوسے روپیہ بدرہ آنہ چھ پانچ ہے اور گول و مول نہیں ہوئی۔ مگر راجہ درادرا اقرار کرتے ہیں کہ وہ بابت تعلقات مذکورہ بالا کے رزیدنٹ کلکتہ کو ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ ایک سال کے واسطے یکم ستمبر ۱۷۹۲ء سے جو شروع سال مضی تھا لغایت ۳۱ مارچ ۱۷۹۳ء میں اقطاع مفصلہ ذیل میں دینگے

لکھنؤ  
۱۰  
لکھنؤ  
۱۰  
لکھنؤ  
۱۰  
لکھنؤ  
۱۰

تباریخ یکم ماہ جنوری ۱۷۹۳ء ایک ٹلٹ لینے

تباریخ یکم ماہ مئی ۱۷۹۳ء ایک ٹلٹ لینے

تباریخ یکم ماہ اگست

یہ ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ اس امید پر اقرار دینے کا کرتے ہیں کہ جب انتظام وہاں ہو تو وہ اس ملک پر قائم رہے

چہارم۔ جو کچھ بقایا تعلقات میں بابت مالگذاری سال حال رہی ہوگی وہ راجہ مذکورہ بابت کمپنی کے وضع کر کے داخل کرینگے

پنجم۔ بشرط مذکورہ بالا سے صرف مراد بندوبست مالگذاری سال حال ہے جو قاعدہ بنی باوانکے رزیدنٹ بعد ازین پسند کر کے درباب مالگذاری یا عدالت گسٹری کے تجویز کرینگے انکی تعمیل کا راجہ اقرار کرتے ہیں

ششم۔ تمام مروج سیاح پیداوار تعلقات مذکورہ آئرلینڈ کمپنی کو دی جائیگی اور اقصیہ مقدمہ ازادہ جہایش جو ماہ جنوری آمیزہ میں عمل میں آئیگی سوگا اور قیمت بھی اوس وقت طے ہوگی اس پر دستخط اور ممبر آئرلینڈ کمپنی تباریخ و سال صدر ہوئے

دستخط ولیم گیمبل فارمر

دستخط الیکٹرینڈرو

دستخط جان الیکٹر

دستخط ای ڈبلیو ہندکی





گوانان

مہر و علامت دستخط درادار راجہ



گوانان دستخط راجہ

جان الگینو

اسی ٹیلیو ہندلے

نمبر ۱۰

ترجمہ اقرارنامہ درادار راجہ کو رم ناد

چونکہ میں نے بتایا ہے کہ ارادہ منیٰ حال ایک درخواست بنام صاحبان مکشہ تحریر کی جس میں منجملہ دیگر مطالب کے یہ درخواست بھی کی گئی کہ ملک کو رم ناد و مشتعل و پرپانچ تعلقات ذیل کے ہے یعنی مقصد کو رم ناد و کو لے داد و پناہ و پور مولاد و مولیٰ کے اور جو یہ تعلقات شرف و غیرہ سے سپرد میرے ہوئے ہیں میں نے چاہا کہ واسطے قائم کرنے اور تخفیف کرنے مالگذا رسی اس غرض سے کہ جو کچھ روپیہ ان تعلقات سے وصول ہو نیز اتمام ایک ایسے انسر کے رہے اور میں ایک تحریر ساتھ کمپنی کے کرتا ہوں کہ مطابق اوس وصول کے جو کچھ کمپنی واسطے میرے مصارف اور میرے خاندان کے خرچ کیوں واسطے اور نیز سایر اخراجات معبدگان و برہمن و چتر وغیرہ جو کچھ تجویز ہو وہ مجرا و دیگر جو باقی رہے وہ میں گوئی نہایت باوقات معینہ داخل کروں اور رسیدا و سکی پایا کروں

اور نیز چونکہ مستر فارمنے مطابق احکام کمپنی کے پور مولاد و پناہ اور پور دی زیر سے سپرد کیے ہیں میں بعد انقضائے مبعاد معینہ مطابق اوس حکم کے کار بند ہونگا جو آئیں کمپنی نسبت اونسکے تجویز کرنیکے بدین شرط کہ اگر علاقہ پور دی حسب احکام گورنمنٹ کسی دوسرے کے زیر حکم ہو جائیگا تاہم میرے قبضہ میں وہ اراضی اور مقامات پور دی رہیں گے جو قدیم ملحق اور ملحق علاقہ کو تکرری کے رہے ہیں اور اسکی سفلیوز می صاحبان موصوفین کی ہو گئی ہے

اور چونکہ سر رابرٹ اسپرکرومنی گورنر بمبئی اور مسٹر وگلن اور مسٹر لوچ صاحبان کٹھنر مامورہ گورنمنٹ خیرل نے ملک ملابار میں اگر باتفاق مسٹر فارم صاحب اور مسٹر بیج صاحب اور بیجو صاحب کٹھنر مامورہ بمبئی کے تحریر کی کہ یہاں ایک سول گورنمنٹ مانت گورنمنٹ بمبئی مع دیگر عدالتاے و عملہ گان واسطے عام انتظام علاقجات کے جو بیو سلطان سے فتح کر کے لیے ہیں یا اوس سے سرکار کو ملے ہیں اور سطور پر حسب طرح بتفصیل سرکار گورنمنٹ بمبئی بنام راجہ گان مرقومہ ۳ ماہ پانچ گذشتہ درج ہے مقرر ہوئے

اور صاحبان موضوعین نے بنظر تحقیق کرنے آمدنی ملک کے مجاہ جنوری گذشتہ اس کام پر آدمی بنام زور سرشتہ داران مقرر کیے جنہوں نے تحصیل کر کے بعض حسابات مالگذازی سابقہ و حال ملک داخل کیے مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سرشتہ داران باعث اسکے کہ انکو کم میعاد واسطے سر انجام کرنے اس کام کے دیگر ہستی ایسے کامل اور صحیح معلوم نہیں ہوتے جسکی رو سے گورنمنٹ کمپنی برعایت یہودی رعایا سے عام جو اصل مطالب گورنمنٹ کا ہے تعین اوس جمع کا کرے جو از روے الفصاف اور واجبی کے واجب الادا سے ہر پرگنہ بالکل علاقہ کے ہولند ایہہ شرط ہوئی کہ بعض حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل لاطمینان نسبت ایسے اہم کے جس میں رفاه عام مقمن ہو مہتمان و تحصیل داران منجانب کمپنی مامور ہو کر بشرکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانون کو یاں جو بطور حسب ارادہ منجانب گورنمنٹ مامور ہوئے تحصیل مالگذازی کریں

اور چونکہ تعداد کثیرہ جو کیات خورد بابت تحصیل سوگھام یعنی محاصل چوگی وغیرہ اوپر اشیا تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقصود ہے لہذا یہ بھی مشروط ہو کر نظر نفع عام کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پٹ وغیرہ مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا یعنی اقرار نامہ ماہ جولائی ۱۸۹۳ء سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوں اور محصول تجارت صرف اشیا درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنی مقام کیومی سے کو چن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل چو نیوالی اور پراشیام تجارت ملک غیر کے ہے

اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی قابلِ غور ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہیں وہ اسمین اریڈوی کرین اور چارمین کمی شرح محاصل مذکور عمل میں لائیں جیسا اوںکو بنظر خوش سماں کی مہالک نیم رہتا تصور ہوگا ایک آدمی ہمارا بھی الہکاران پڑٹ کے ساتھ واسطے رکھنے حساب آمدنی باقی ماندہ اونسے رسید کیا

المرفوعہ ۲۴ مارچ ۱۸۴۳ء

چونکہ راجہ کو ہم ناد برادر کلان راجہ کو نبوت یا کو تنگری کے ہیں اور خود وہ راجہ ذمہ دار اوس علاقہ کے ہیں اور اسکے برادر نے موقع پر کلیتہ منظور اور قبول اس امر کو کر لیا ہے جب صاحب کمشنران و نان موجود تھے لہذا راجہ درادریا نے ایک دوسرا اقرارنامہ اسی مضنون کا با تشناہ فقرہ دوم جو کو ہم ناد کے ساتھ ہوا تھا منفق کیا اور اول فقرہ اس اقرارنامہ کو تنگری میں یہ مذکور ہے کہ یہ علاقہ مشمل امپر نقبہ کو نبوت کے اور مٹولی وکدا اور مٹو باریا وغیرہ جری کے ہے

اوسنے ایک اقرارنامہ بابت علاقہ پر بنیاد کے بھی اسی مضنون و معانی کے کیا ہے جس علاقہ کا دوسرا نامانی وکلا جو اسطرح تحت حکم اوسکے ہے راجہ حال ہے

نمبر ۸۲

چونکہ یہ اقرارنامہ بابت ۱۸۴۲ء ملا بار یا ۱۸۴۳ء کے درادرا راجہ کو ہم ناد نے ساتھ ولیم کمبل فارم اور میجر و کمشنران جنکو پریسٹنسنی بھیجے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقہات مقبوضہ واقعہ گنارہ مع ملا بار جو انگریزی فوج نے جنگ پیو سلطان میں فتح کیے تھے مامور کیا تھا منفق کیا تھا اوسین منجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل بشرط تین لینے اول یہ کہ سنجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگنداری اور پڑٹ وغیرہ لینے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہو گئے اور آخرین یہ وہ درج ہے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زرمشروطہ کے قبول

ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہ کہ ایک حساب کل اور بفضل ملک کا جس قدر جلد ممکن ہو گا کیا  
کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمیشن ان موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سے رہا ہوگا  
کا حاصل ہوگا سوم یہ کہ راجہ اقرار نامہ مذکور میں یہ شرط کرتے ہیں کہ وہ تمام قوانین اور شرائط  
مالگنداری جو واسطے تحصیل مالگنداری اور عدالت اور نصف دیہی کے کمیشن ان جو بنگالہ سے  
منجانب گورنر جنرل ہند آنے والے ہیں مرتب کر نیکی منظور کر نیکی اور چہارم یہ کہ راجہ  
مذکور از روئے اقرار نامہ مذکور یہ شرط کرتے ہیں کہ جو آئینہ کمپنی مناسب تصور کر کے دریا  
بہتر انتظام ملک اور مالگنداری کے اور سکوکہ دینے کے وہ اسکو منظور کر نیکی

اور چونکہ ایذا تاریخ اقرار نامہ مذکور بالا سر رابرٹ ایپر کی دینی گورنر بمبئی و دیگر صاحب  
دو دوم صاحب کمیشن ان مامور گورنر جنرل ہند نے مقام ملایا میں اگر باتفاق مستر جارترو  
مستریج اور میجر و صاحبان کمیشن ان مامور بمبئی نے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنٹ  
بمبئی نفع دیکر عدالتوں کے نصف دیہی دیکر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل  
کمپنی گورنر بمبئی بنام حمید راجگان مرقومہ ۳۳ مارچ ۱۸۹۲ء بیان ہو چکی ہے اس پر چھٹی اخیر  
حصہ ہدایت ہدایت نمبر ۹۰ ثبت ہے مقرر کیا گیا کہ مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق  
منشا اقرار نامہ ۱۸۹۲ء مذکور بالا کے یہ بھی یہ تہہ جولائی ۱۸۹۳ء مشروط ہو کر فیما بین کمیشن ان  
مذکور بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل اطمینان  
در باب رقم مالگنداری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مہتممان و تحصیلداران کے اور عملہ بھی  
منجانب کمپنی مامور کیا جائے جو ان کے ملک ان راجہ اور قانونگو یان کے ایک سال تک  
تحصیل مالگنداری کیا کریں اور یہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہ قانونگو بطور رجسٹرار و امی منجانب  
گورنمنٹ مقرر کیے جائیں

اور چونکہ نقد اکثر جو کلیات خود بابت تحصیل سونگم نام یعنی محاصل چونکی وغیرہ  
اور پر اسٹ بار تجارت کے باعث کمی تجارت و ازیں سبب موجب عدم بہتری ملک مقصود  
ہے لہذا یہ بھی مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقہ تجارت خشنکی و محاصل  
پرست و غیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا یعنی اقرار نامہ مامور جولائی ۱۸۹۳ء

سے واسطے پیشہ کے مشرک اور موقوف ہوں اور محصول تجارت اور پریشیاء در آمد و برابر  
ملک ملا با مسئلہ آنریبل کمپنی کے لینے مقام کیوسی سے کہ چن تک لیا جائے اور چونکہ باقی  
رقم حاصل صرف تحصیل ہونیوالی اور پریشیاء تجارت ملک بیڑے کے ہے اور اسے راہ و  
رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق کو رنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام  
اس محاصل کا با اختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہیں وہ اسمین ایذا دی کریں اور چاہیں کمی شرح  
محاصل مذکورہ عمل میں لائیں جیسا اوکو بیض خوش معاملگی بمالک غیر مناسب مقصود ہو  
لہذا سرافق اور بعض تحصیل اقرار نامہ ۱۹۲۲ء مذکورہ بالا اور ماہ جولائی ۱۹۲۳ء اور نیز اس کے  
جو بذات خاص اقرار چاہیچکا ہے اور کو رنٹ اعلیٰ نے منظور کیا ہے کہ نصف دی اور  
عدالت گسٹری اندھنی و کھیت ملک مذکور موافق قواعد نصف دی کے زیر اہتمام فکرائی  
و ہدایت اولن لوگون کے رہیتی جنگلوں اس مطلب کیواسطے کو رنٹ مامور کریگی اور چونکہ  
وہ مسعاد جو واسطے تحصیل مالگذا رسی نسبت مہتمان مامور کمپنی لبراکٹ الملکاران راجہ بلوچ  
اقرار نامہ ماہ جولائی ۱۹۲۳ء مقرر ہوئے سے مستغنی ہو گئی لہذا میں جیس بیٹون صاحب  
مہتمم درجہ اول بابتہ امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملا بار کے باعتبار اختیار است جو اوکو لینے مکو  
آنریبل پریسڈنٹ ان کونسل مہتمی سے حاصل میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور  
نام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھ راجہ مذکور کے کر کے منظور کرتے ہیں کہ انتظام  
ملک کو رم باد و کولیکا و جوشال علقہ کو رم باد مذکورہ کے ہیں بابتہ تحصیل مالگذا رسی ملک کو رم  
ر باشتارہ اولن اختیار کے جو مشہور جا و ہیکے حکمنامہ و ہدایت میں نسبت آنریبل کمپنی کے  
قانونگو بان کے مقرری کے حسب منخواہ اقرار نامہ ماہ جولائی ۱۹۲۳ء بطور رجسٹرڈ و ہیکے  
منجانب کو رنٹ مندرجہ میں) واسطے مسعاد پانچ سال کے شروع یکم مادی ۱۹۲۳ء  
یا ماہ ستمبر ۱۹۲۳ء سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اس کے نائبان و کارندگان کے  
سپرد کیا جائے لینے۔

راجہ مذکور یا نوٹا و زیر لکھائی اور الملکاران کوئی اور محصول سوائے اسکے جو زیر لکھائی  
درج ہے مع رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہیں کریں گے اور موقوفی ریشتم

سو پلاسے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیو بار ما سے ہنس و مشیو بھی موقوف ہوئے  
وہ پرستی دو دیگر افسران خورد چمنون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگداری  
کی کی ہے وہ موقوف ہونگے مگر حیل و ہر جرم غبن یا دیگر بد وضعی کا ثابیت ہوا و ہر جرم مذکور کی  
وجہ ثبوت کافی متمم باسیر ہونکو قبل انکی منظوری موقوفی کے دی جائیگی

یہ اقرار نامہ بخیریت آئیں بل گورنر جنرل ان کو نسل واسطے ترسیم اور منظوری کے بھیجا  
جائیکا بعد ازاں بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیکا اور اس سے  
انخواف پانچ سال کے عرصہ تک جو سبعاوا اسکی تجویز ہوئی ہے ہونگا

بابۃ ششم کے اور سالہا سے آئندہ کے سکہ ۱۰ تک رقم اداسی جو گورنمنٹ آئیں بل کمپنی  
کو بابت تعلقہ مذکورہ بالا کے دی جائیگی بل اسور و سنہائی کے تین اقساط مفصلہ ذیل میں ادا  
ہونگی یعنی قسط اول تیارخ ۵ ار بادہ دو قسط دوم تیارخ ماو مبدوم اور سوم قسط آخر ماہ جنم  
میں تیرہ ہزار چار ہستی بانٹیں ہوں

اور چونکہ غالب یہ ہے کہ سکہ فنام طلائی مروجہ حال موقوف ہوگا اور سکہ جدید جو ہر مقام  
میں رواج پذیر ہو قائم ہوگا لہذا بذریعہ اس تحریر کے بیان کیا جاتا ہے کہ حساب سکہ قدیم جدید  
کا تمام رسیدات رعیت اور اداسے راجگان کا جو گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائیکا اس طرح فیصلہ  
ہوگا یعنی دس برسے فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور چونکہ رقم بارہ سو تیس ہستی چھ فنام و تیس کیش کی جمع دہمیری یعنی زمین تے  
سے بقطر سبکینی جمع کے تحقیق ہوئی ہے اگر بعد ازیں از روے رپورٹ قانونگو بیان  
و تحقیقات کامل سے دریافت ہوگا کہ اراضی دہمیری از روے پیداوار کے قابل ادا کے  
جمع کامل کے ہے تو اس رقم مجرائی کا حصہ کمپنی او سبطرح اور اوسے شرح سے دیا جائیکا  
سبطرح او پر اراضی ہر م یعنی باغات کے لیا جاتا ہے جسکی شرح پانچ حصوں کے چار  
انصاف کا دی کے میں جواوٹ سے وصول ہوگا

لہذا اسی متمم کا اقرار نامہ جیسا کو رم ناد کے ساتھ ہوا ہے اچن پال گمات کے  
ساتھ باپہ سنہائیں نذرانہ سوا تمانوے بول نو فنام اور او تیس کیش کے ساتھ ہوا

صرف اختلاف فقہ اخیر میں ہے جسکی عبارت حسب تفصیل ذیل ہے  
 آخرین ارزو سے پیدائش سردی کے دریافت ہوا کہ اراضی تردی علمات مال گماٹ مذکورہ  
 بالامین بقدر ایک نہار پانچ سو رستی باتھ پورم کے بالکل جنگل کے باعث افتادہ ہو گئی ہے اور  
 غالباً قابل ترد کے نہیں ہے اگرچہ ا زمین ارزوی تحقیقات کے ثابت ہو کہ وہ قابل الزراعت  
 ہے تو بذریعہ اس تحریر کے یہ شرط ہوتی ہے کہ قلعوی اراضی مذکور کا حصہ کمپنی مالگندہ اسی حال  
 میں شامل ہو جائیگا

اقرار نامہات مفصلہ ذیل ہی اوسی قسم کے ہیں جو ساتھ کورم ناد کے قرار پائے  
 مگر انہیں فقہ اخیر بالکل متروک ہے

صاحب الموصوفین

بابتہ کورم ناد منجانب راجہ پرناڈ بابتہ

سید احمد

کول بارہ بابتہ

لعل علی

سنور کوٹہ رتہ بابتہ

لعل علی

میپور بابتہ

۲۵

### تکمیل ۳

ترجمہ اقرار نامہ الاکوٹنی اچین بال گماٹ

چونکہ میں نے تباریح ۱۲۴۵ھ میں صاحب کشتران کو ایک درخواست اس مضمون کی  
 دی کہ بابتہ مالگندہ اسی سال حال ۱۲۴۹ء کے ایک ہوشیار اور معتبر شخص نامہ نزد تحصیلدار  
 بالکلاٹر نامور کیا جائے اس غرض سے کہ موجودگی تحصیلدار مذکور کے میں بغیر ظلم و زیادتی کے  
 روپیہ رعیت سے وصول کر کے ملک کو کاست داخل گورنمنٹ کیا کروں اور گورنمنٹ میرے  
 اخراجات کے واسطے پرورش کر سکے

اور چونکہ میری درخواست مذکور کو صاحبان موصوفین نے اور سربراہت ایپرکریڈنی  
 گورنمنٹی نے منظور کیا اور مستر جوہننٹن دکن اور مستر جارجس پدم کشتران نامورہ گورنمنٹ  
 سہارن نے اس ملک میں اگر اتفاق رائے مستر فارما اور مستر بیج اور مستر دو کشتران نامورہ

کے ایک انتظام تجویز کیا جس میں مراتب نصف دہی اور دیگر امور عدالت گسٹری بیج ملک ملا با کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیج چھٹی گسٹری گورنر بمبئی بنام راجگان دتو ۳۰ مارچ ۱۸۷۱ء میں درج ہیں میں سب مراتب مذکورہ و تجویزات سندر ج چھٹی گسٹری گورنر منت بمبئی مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہوں اور اس کے مطابق کار بند ہو کر تعمیل و سکی کیا کرونگا اور اگر سبھی ایک اقرار نامہ رو بروئے ستر لیکنٹ کے درباب مراتب تعمیلی عدالت گسٹری کے اور دوبارہ میرے عدم مداخلت و باب مقدمات فوجداری کے اور نیز کاوہ تعمیل و فرمانبرداری احکام مقدمات نصف دہی جو صاحبان موصوفین صداد کر نیگے قرار دیا ہے اور عدالت گسٹری میرے ملک کی منظور عدالت چرو پوچری و ملکات اور احکام صاحبان موصوفین کے ہے اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگنداری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جائے اور مالگنداری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقرہ اور مجوزہ ملک پنجابے قانونگو یان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک میں اور دیگر علاقجات ملا با میں مقرر ہوئے ہیں لہذا میں منظور کر کے تحریر کرتا ہوں کہ میں ہر طرح قانونگو یان کو بیچ اونکے کام اور تیاری کو اخذ اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم کرنے میں بیچ کچھری ہے صدر اور مفصل کے امانت اور رعایت کرونگا اور میں ہرگز اس کو نامنظور نہیں کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کر نیگے اور اگر میں خلاف اسکے کروں تو قابل سزا با بی ہو کر جو غرض گورنر منت مناسب تصور کر لگی اس کو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کارروائی میں تحصیلدار یا قانونگو کسی طرح خلاف ورزی کر نیگے تو میں اپنی سمت کے سپرٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خود بابت تحصیل سوگنمام یعنی محاصل چوکی وغیرہ اوپر اشیا تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقصود ہے لہذا یہ بھی مشروط ہو کر نظر نفع عامہ کے حکم ہو کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرست وغیرہ مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوں اور محاصل تجارت صرف اشیا در آمد و برآمد ملک ملا با متعلقہ



آنریبل کمپنی کے لینے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف  
مختصیل ہونیوالی اور پریشیا، تجارت ملک غیر کے ہے اور اون سے راہ و رسم پیدا کرنا اور قانم  
رکھنا متعلق کوہ منت کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باقی  
آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہے وہ اس میں ایزادی کریں اور چاہے کسی شرح محاصل مذکورہ عمل میں  
لائن جیسا ان کو بغیر غرض معاملگی بھالک توینا سب مقصود نہ ملے کیونکہ آدمی ہمارا ہی کمپنی کے  
اہلکاران پرست کے ساتھ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقتلہ اوکے رہیگا  
المرقوم ۲۱ ماہ جون ۱۹۹۳ء

نمبر ۸۴

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ چھپن مال گھاٹ مرقوم یکم ماہ جولائی ۱۹۹۳ء  
چونکہ میں نے ایک اقرارنامہ تحریر کیا ہے جسکی رویت سے انتظام ملکی و فوجداری ملکات  
منہر اوپر عدالتاں چرپو پوری و ملکات کے اور اوپر احکام صاحبان کے رکھا گیا ہے  
اور اس بابت میں میرے احکام اور حکومت کارآمد ہیں  
اور چونکہ منظر بعد مسافت چرپو پوری کے ایک عدالت خفیہ ماتحت عدالتاں چرپو پوری  
کے واسطے تصفیہ قدمات خفیہ کے بمقام مال گھاٹ مقرر ہونیوالی ہے اور اس عدالت  
میں وہ مقدمات دائر ہوئے جتنی تعداد دعویٰ دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور نیز وہ مقدمات  
خفیہ فوجداری مثل نکلا روڈ و کوہ خفیہ

لہذا میں یہ تحریر کرنا ہوں کہ کارروائی و حکومت عدالت مذکور کی میرے ملک دیچابی  
اور قانم رہیگی اور ہم ہی ہر طرح فرمانبردار اور پابند اسکے ہوکر اسکی عدالت کو منظور کریں گے  
اور جو کوئی اس عدالت خفیہ کے فیصلہ سے ناراض ہوگا وہ بمقام چرپو پوری جاکر بذریعہ  
استغاثہ تھریسی اپنی کریگا

اور میں نے بھی یہ تحریر اس واسطے کر دی کہ اگر میں بھی اس عدالت کے احکام کی  
حکام و ریزی کروں گا اور نزدیک کوہ منت مجرم قرار دیا جائیگا

واضح ہو کہ ایک اقرارنامہ مشترکہ اسی مضمون اور معافی کا ثبوت نہیں کر سکتا مگر ضرور ہر ترانے  
تحریر کیا ہے

نمبر ۸۵

ترجمہ اقرارنامہ پیشکشات غیر منوعہ

چونکہ میں نے ایک درخواست صاحبان نامورہ کو نمٹ آئیں گے درباب آمدنی سال آئندہ  
۱۹۹۱ء ملا با روی ہے اور صاحبان موصوفین نے مطالبہ اسکے احکام مندرجہ ذیل جاری  
کیے ہیں میں اقرار کر کے لکھ دیتا ہوں کہ میں ہمیشہ مطابق احکام مذکورہ کے کار بند ہو گا اور  
کسی وجہ سے اسے اسے افسانہ نہیں کروں گا اور اگر خلاف دوزی احکام کروں تو ملک سے  
خارج کیا جاؤں لہذا میں نے یہ تحریر بطور محکمہ یا قبولیت لکھ دی احکام مذکورہ بالا یہ تحریر  
ایک تحفہ دار میرے ہمراہ مقرر کیا جائے کہ میں رو برو سے اسکے بغیر ظلم و زیادتی  
کے رویہ رعیت سے وصول کر کے ملک و کاست داخل گوشت کیا کروں اور گوشت میرے  
اخراجات کیواسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ سر رابرٹ ایرکرمی گورنر بمبئی اور مسٹر جوئین ڈکن اور مسٹر چارلس مہ کشن  
نامورہ گورنر جنرل نے اس ملک میں اگر اتفاق مشترکہ یا جوئی فارما و مسٹر بلوچ اور مسٹر  
نامورہ بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جس میں مراتب نصف دینی کا بربدالت گسٹری بیج ملک ملا با  
کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بقصر حج تمام اور کلینہ بیج چھٹی گسٹری گورنر بمبئی نام راجگان مقوم  
۳۰ ماہ مارچ میں درج ہے میں سب مراتب مذکورہ و تجویزات سند جہ چھٹی گسٹری گورنر بمبئی  
مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہوں اور اسکے مطابق کار بند ہو کر تعمیل و سکی کیا کروں گا

اور اچھن مال گھاٹ نے جو میرے علم اور افضیت سے رو برو سے مسٹر لنگیت کے  
ایک اقرارنامہ درباب مراتب تعمیلی و عدالت گسٹری اور درباب ادسکی عدم مداخلت درباب  
مقامات نو جداری کے اور دیگر مراتب مندرجہ کے تحریر کیا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہی اسکے  
مطابق کار بند ہو گا اور انتظام عدالت گسٹری میرے ملک کا منظر اور عدالت چلیو پوری

کلمات و احکام صاحبان موصوفین کے رہیں گے اور ہم نہ کہیں گے اور نہ بغیر حکم صاحبان موصوفین کے کسی مقدمہ خود جاری میں دست اندازی کریں گے جسکو نالاش کرنی ہوگی اور بعد کمپنی میں جا کر اپنی حق سہی کر لیں گے

اور چونکہ اس شخص سے کہ حساب مالگہ داری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جائے اور مالگہ داری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ و مجوزہ ملک لینا سے قانوناً منع نہ جائے اور ملک میں اور دیگر علاقہ تجارت ملا با زمین مقررہ ہوئے ہیں لہذا زمین منظور کر کے تجربہ کرنا ہونے کے لیے ہر طرح قانوناً ہونے کو چاہیے اور ان کے کام اور تیاری کو ان کے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قاعہ کہنے میں بیچ کچھ رہا سے صدر اور مفصل کے رہنا اور اعانت کر دینا اور میں ہرگز اسکو منظور نہیں کروں گا جو وہ واجب اور مناسب تصور کریں گے اور اگر میں خلاف اسکے کروں تو قابل نہ رہا یہی ہو کر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کریں گے اسکو قبول اور منظور کروں گا اور اگر اسطرح کی کارروائی میں تحصیلدار یا قانونگو کو سی طرح نہ ملے اور زمین کے تو میں اپنی قسمت کے سپرٹینڈنٹ کو اطلاع دیکر حق سہی اپنی کروں گا

اور چونکہ تعداد کثیر جو کیا ت حوزہ بابتہ تحصیل سوگمہام یعنی محاصل چوگی وغیرہ اوپر اشتیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک تصور ہے لہذا یہی مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقہ تجارت خشکی و محاصل پرست و غیرہ و مقامات تحصیل محاصل کو یہ تاریخ اشتیاء نامہ ملے ہے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوں اور محاصل تجارت صرف اشتیاء و درآمد و برد ملک ملا با زمین متعلقہ آریمل کمپنی یعنی مقام کیوسی سے کو چن تک لینا جائے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہوتی ہے اوپر اشتیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اس لئے راہ و سبب پیدا کرنا اور قاعہ کہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہی بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا یا اختیار آریمل کمپنی رہنا چاہیے چاہے وہ اسمین ایزادی کریں اور چاہے ان کی شرح حاصل نہ کر دے بلکہ میں لائین جیسا انکو بنظر خوش سالی بھالک غیر مناسب تصور ہو کر ایک آدمی ملا لیں کمپنی کے اہلکاران پرست کے ساتھ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ ان کے رہیں گے

المرقوم ۳۰ ماہ جون ۱۹۹۳ء

اسی قسم کا اقرارنامہ سہمی کورد ترنیر کو نگر نے کیا  
اسی قسم کا اقرارنامہ سہمی کمرنہ برترانے کیا  
اسی قسم کا اقرارنامہ سہمی کمرن راہمتہ کول بابہ نے کیا

نمبر ۸۶

ترجمہ اقرارنامہ راجہ ورا راجہ بیہور

چونکہ میں نے ایک درخواست کشنران سے درباب بندوبست ملک کے کی اور کشنران  
موضوع میں نے اس سبب سے ازاد مہربانی حکم دیا کہ ایک تحصیلدار میرے ملک میں رہیگا  
میں اسکو منظور کرنا ہوں کہ ایک تحصیلدار منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک میں رہا کرے اس  
غرض سے کہ میں اسے روپر و بنیظلم و زیادتی کے مالگذاڑی ملک تحصیل کروں اور گورنمنٹ  
میں داخل کروں اور گورنمنٹ میرے اخراجات کیواسطے برویش کر سکے

اور چونکہ سہرا برت ایسے کردہنی گورنر کمپنی اور مسٹر جوٹین ڈنکن اور مسٹر جاپسٹ کم کشنران  
ماسورہ گورنر جنرل نے اس ملک میں اگر اتفاق مسٹر ڈیکو جی فارما اور مسٹر ڈیکو جی اور مسٹر  
کشنران ماسورہ کمپنی کے ایک انتظام تجویز کیا جس میں مراتب نفعت دی اور دیگر امور عالت  
ہج ملک ملا بار کے شامل تھے اور جسکی تفصیل بطریق تمام اوکر کلیتہ ہج چٹھی کشنی گورنر کمپنی  
نامہ راجگان مرقوم ۳۰ ماہ مارچ میں میں میں سب مراتب مذکورہ و تجویزات سند تجویزی  
گورنمنٹ مذکورہ بالا قبول اور منظور کرنا ہوں اور اس کے مطابق کار بند ہو کر تعمیل او سکے  
کیا کرونگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاڑی ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست  
رکھا جائے اور مالگذاڑی ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ و مجوزہ ملک لیجائے  
قانونگو یا ان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک میں اور دیگر علاقہات ملا بار میں مقرر ہوے  
ہیں لہذا میں منظور کر کے تجویز کرنا ہوں کہ میں ہر طرح قانونگو یاں کو بیچ او سکے کام او تیار

کو اغذ کی اور ان کے حقوق اور اختیارات تانہ گلوئی کے قاعلم گنے میں کچھ سپا سے صدر اور  
معضل کے اعانت اور عایت کرونگا اور بن اوسکو ہرگز نا منظور نہیں کرونگا جو وہ واجب و مستحب  
اعتقود کرینگے اور اگر بن خلاف اسکے کروں تو قابل نرا یا بی ہو کر جو عمن گوشت مناسبت  
کرینگے اوسکو قبول و منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کارروائی میں تحقیق اربا قانون کو کسی طرح  
خلاف وزری کرینگے تو بن اپنی نعمت کے سو پینینڈت کو اطلاع دیکر تقریبی اپنی کرونگا  
اور چونکہ مقدار کثیر جو کلیات خورد و بارہ تحصیل ہو گنگام لینے محاصل جو کچی وغیرہ اوپر اشبا  
تجارت کے باعث کمی تجارت و از بن سبب موجب عدم بہتری ملک مستقر ہے لہذا یہ بھی  
مشہور و عام ہو کر بنظم عامہ کے حکم ہو ا کہ تمام نکاحات پگی و محاصل پرست و غیرہ مقامات و  
مستقل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ مذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہو  
و محاصل تجارت صرف اشبا و بارہ و براد ملک ملایا متعلقہ انیز مل کمپنی کے لینے مقام  
نیو ی سے کو چن تک لیا جائے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہو یا الی اور اشبا  
تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قاعلم گنے متعلق گوشت کمپنی  
کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا اختیار انیز مل کمپنی سنا جائے  
جا میں وہ اسمین ایذا سی کرین اور جا میں کمی شرح محاصل نہ کو یہ عمل میں لائیں جیسا کہ مکتوب  
عائلی بہا لک غیر مناسب مقصد ہو مگر ایک آدمی تا یا بی کمپنی کے اہلکاران پرست کے ساتھ  
واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقام اہل ان کے ہیکا

المرقوم ۲۲ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرار نامہ جداگانہ مستفادہ راجہ و راجہ سیسوہ مرقوم یکم جولائی ۱۷۹۳ء

چونکہ میں نے ایک اقرار نامہ تحریری داخل کیا ہے جسکی رو سے انتظام ملک دیوانی و  
فوجداری وغیرہ خضر اوپر عدالتاے کلکت و احکام صاجان کے رکھا گیا ہے اور اس بارہ  
میں میرے احکام اور حکومت بکار ہو گی لہذا میں یہ لکھ دیتا ہوں کہ کارروائی اور حکومت  
کی میرے ملک بن جاری اور قاعلم ہیکی اور میں بھی خود ہر امر میں فرمانبردار و پابند اوسکار ہو گنگا

اوسکے احکام کی تعمیل کیا کرونگا  
لہذا میں نے یہ اقرار نامہ اس غرض سے لکھا ہوا کہ اگر میں اس سے انحراف کرونگا تو  
نزدیک گورنمنٹ کے مجرم ثابت ہونگا  
المرقوم ۱۰ ماہ جولائی ۱۹۲۳ء

### مضمون ۷

شرائط اقرار نامہ بنامین ولیم گیمبل فارم و میجر الیکزینڈر و دو پنجاب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور وہاں  
راجہ ضلع ولاٹری سفیدہ بمقام ملکیت تاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۹۲۳ء عیسوی مطابق ۱۱ ماہ گدگد گوم  
۱۹۲۳ء ملابار

اول - تمام ملک جو سابقہ تحت کچہری ملکیت تھا جو نواب میجر سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیا  
نہ وہ ملک کمپنی مذکور ہو گیا اور وہ صرف ملک دوسری حق اوسکے ہوئے اور اطاعت اوسکی ہوئی  
آئی

دوم - ولیم گیمبل فارم و میجر الیکزینڈر و صاحب کو انریبل میجر جنرل رابرٹ ایمرکروئی گورنری  
نے مامور کر کے واسطے بندوبست ملکیت متفرع کے بھیجا اور راجہ دلہان اوسکے پاس مقام  
ملکیت آیا اور اوسنے بیان کیا کہ علاقہ ملا فور و آگری پرام و دیگر کلاؤ گیش متعلق ملک ولا نری  
سکے رہنے میں اور بطور خدمات جو بیچ و دو بیچ کے کمپنی نے کی تھی راجہ مذکور نے اسید کی کو  
اپنے ملک کو پنجاب کمپنی بطور منتظم بھیجا اور جو مجاہد ملک مذکور سے تحصیل کمپنی کو ادا ہو گا  
اور محاصل علاقہ ملا فور مذکورہ حسب بیان مسمی کرایہ موسا کارگیر یعنی کار بندہ راجہ ولا نری حسب  
تفصیل ذیل معلوم ہوتا ہے

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

آگری پرام

ملا فور

و دیگر کلاؤ

کپل

تین اضلاع کو لکادو سمور و نرتراجو سابق متعلق

پلیا کا چری سے مگر راجہ ولا نری کے علاقہ میں شامل ہو گئے تھے  
محصول پرست

کل مبلغ

نہجہ اس رقم کے از روے حساب مدعا معلوم ہوتا ہے  
کو ضرورت مجرا دینے اس رقم کی ہوگی لینے

سوم

پہلی با اصل روپیہ

سوم یہ مبلغ مسدود ہے راجہ ولہ بیان مذکور اذکر تے ہیں کہ تحصیل کر کے جرنیشن  
کو انریل کمپنی مقرر کرینگے اسکی معرفت حسب متناظر مذکور ذیل ادا کرینگے

بلاغ مسدود ہے بتاریخ یکم ماہ دھان ۱۸۹۲ء ملا بار مطابق قریب یکم ماہ ستمبر ۱۹۹۲ء

بلاغ مسدود ہے بتاریخ یکم ماہ ملا بار منوم نامی مطابق یکم ماہ مارچ ۱۹۹۳ء

بلاغ مسدود ہے بتاریخ یکم ماہ بار دو نوم نامی مطابق یکم ماہ جون ۱۹۹۳ء

چہارم مبلغ مسدود ہے از روے حسابات مدعا کے صحیح معلوم ہوتا ہے او کمپنی  
کو اختیار ہے کہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے صحت اسکے مامور کریں اور اگر یہ درپیش  
ہوگا کہ آمدنی ملک کی زیادہ اس سے ہے تو حسب قدر اضافہ ہوگا ذہ کمپنی کو دیا جائیگا

پنجم چونکہ سابق عہدار جگان پشین بن سرداران زیادہ اکثر یہ حکم تہہ اپنی اپنی اراضی بلا لگان  
اور لاخراج قبضہ میں رکھتے تھے مگر وہ وقت جنگ ہمراہ اونکے رہنے تھے اس دھم کو  
حیدر علی خان بہادر اور اونکے فرزند میپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کرینگے  
اوپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور بیٹھو کمپنی کو دوہی روپیہ ملا پس اس رقم  
قدیم کو راجہ مجدد اقامت میں کرینگے اور نہ زمین کسیکو بلا لگان دینگے

چونکہ کمپنی کی اتنی فوج موجود ہے وہ محتاج اعانت زیر زمین کنڈا حسب قاعدہ باغ و پھول اراضی سے  
ممکن ہوگا وہ بموجب جمع معینہ میپو سلطان لکھا کرینگے

ششم سیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام مگودا و ہرنہان دی گئی تھیں

اور یہ سب حیدرآباد میں ہونے شمل مالگڈاری کر لین ہو قدامت پہلے کہ یہ وجہ سے برہمنان کو دیکھا  
نہیں دیے جائینگے اور کوئی امر ایسا عمل میں نہیں آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی کو کمپنی کو خطت  
ملک کرنی ہے اور یہ محاصل خرچ فوج میں آنے چاہئیں

ہفتہم چونکہ یہ پیشکش کو زیر نظر لکھا ہے کہ وہ کچھ آدمی نکالہ واسطے دیکھنے حیثیت ملک کے رونما  
کریں اور قواعد تحصیل مالگڈاری اور قوانین نصفت دی و عدالت گسری زبنت دیے جائیں لہذا  
راجہ مذکور اقرار کرتے ہیں کہ جو قوانین و قواعد مرتب ہونگے وہ انکی تعمیل کرنیکے اور ہمیشہ  
جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک و تر فی مالگڈاری صادر کرنیکے انکو وہ منظور  
کرنیکے

ہشتم۔ کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو راجہ انتظام ملک یا تحصیل مالگڈاری میں مامور کرنیکے  
وہ منظور آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب جنت کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کیفیت  
نوذ بد و ضعی کرنیکے تو وہ موقوف کیے جائینگے

نہم۔ اکثر علاقجات میں بابت سال سال کے باقی ہے اسکا حساب درست ہونا چاہیے  
بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہو گا وہ کمپنی کو دیا جائیگا  
دہم۔ چونکہ یہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ حسب سبب سیاہ مرچ ان علاقجات میں پیدا  
وہ سب انکو ملا کر لے لہذا وہ اپنے تجارت تمام ملک میں واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے  
بہیمین گے اور کوئی اور تجارت مجاز خرید کرنے کا نہیں ہے اور تجارت ان کمپنی کو ہر طرح کی امداد اس  
امر میں ملے گی جو قیمت تجارت ان کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اسکی شرح بعد ازین  
تجارتی اس میں اور جو طریق مناسب و بہتر مقصود ہو کر اختیار کیا جائیگا اس میں راجہ و دیگر  
امانت کرنیکے

یہ اقرار نامہ صرف ایک سال کے واسطے ہے اور منظر اور منظور آنریبل و عدم منظوری  
آنریبل جنرل ایپرکرومنی کے ہے

دستخط اور مهر جو کہ مقام کلکتہ تاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۹۲۲ء دیا گیا  
دستخط و امینو جی فارم



دوستی و اتحاد الگیزہ و

مہرِ آریل کمپنی

گوانان

جان الیگز

جان وائس

مجموعہ

عہد نامہ اتفاق و دوستی متعلقہ ذیل معرقت برکیدیہ خیریل ویکلو و مکندرا چیت افواج شاہی  
آریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ہنجا نیب آریل کمپنی مذکورہ ایک فریق اور بی بی ایسٹرائی کتاویر  
و علی راجہ شہر بی بی مذکورہ فریق ثانی کے مفقود اور مفقود ہوا

اول - فریقین مذکورہ بالا میں صلح و دوستی مستحکم ہوگی  
دوم - بی بی کے پاس وہ سب ملک رہیگا جو اس کے قبضہ میں قبل از رو و فوج انگریزی ملک  
بی بی مذکورہ میں تھا

سوم - بی بی مذکورہ آریل پریسڈنسی بمبئی کو بیچ عرصہ بارہ مہینے میں ڈیڑ لاکھ و پید سکے  
بمبئی بالعونص مصارف جنگ اور لاکھ و پید خراج سالانہ پریسڈنسی مذکورہ کو سواے رقم  
مذکورہ خرچہ کے دیگی

چہارم - پریسڈنسی مذکورہ بی بی کی اعانت بیچ قبض و دخل ملک مذکورہ میں بمقابلہ قوم نہر جو  
اس کے دشمن انری میں کرینگے ورنہ وہ قوم مذکورہ بالا و امنین کر سکیگی  
پنجم - تمام مملکت قبضہ و اختیار انگریزی میں رہینگے

ششم - بی بی اقرار کرتی ہے کہ وہ اپنی سیاہ مروج اول کمپنی کو واسطے خرید کر دے بغیرت  
واجبی کے دیگی

ہاں سے سرور و مستند ہو کر مقبوضہ کا نو تار سچہ و ماہر بی بی کو یکبارہ  
رو برو باہم تقسیم ہوا

طامس لائن

دستخط نورین میگلور

مہر

برگڈیر جنرل

مہر

دستخط بی بی

عبدالہ

مہر

دستخط الیا

موسہ

اس عہد نامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۹۰۷ء کو منظور کیا تھا مگر بعد ازاں تاریخ ۲۰ ماہ فروری بطور اتقانام چند روزہ یعنی تا جنگ ٹیپو یا اس ہونے صلح کے منظور ہوا

## نمبر ۵۹

مین بی بی لمبارانی کا نو رو خیر لیکچر ایو وغیرہ اقرار کرتی ہوں اور لکھ دیتی ہوں کہ مین کو بر  
آئرسل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف پیداوار اپنے ملک کے جو کچھ بموجب محاسنل کے ہوگی دونوں  
اور منجملہ سابع سے رقم منافع جو مجھے تجارت لیکچر سے حاصل ہوتا ہے مین اور سکا ہی  
نصف گورنمنٹ کو دیوگی سوائے اسکے مین وعدہ کرتی ہوں کہ جو کچھ نو رو کے تحقیقات اور ان  
میں گورنمنٹ یا نفع زائد لکچر ایسٹ انڈیا تجارت بعد ازین ثابت ہو گا اور سکا ہی نصف مین گورنمنٹ  
کو دیوگی

اور چونکہ یہ مجھے لکھا گیا ہے کہ اچھا سو سم پتہ حال کے ایک صاحب لیکچر ایو میں جا کر  
خیر نو رو کو واسطے گورنمنٹ آئرسل کمپنی کے لئے لینے اور نو رو کی کل پیداوار واسطے گورنمنٹ  
کے لٹجائیگی مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتی ہوں کہ اگر یہ حکم گورنر جنرل ان کو سنل کا ہو گا  
تو مین اور سکا ہی منظور کر دوں گی اور کسی طرح اس میں عذر نہیں کر دوں گی اور اگر واسطہ حکم ہو گا تو مین  
اصل مافی اوپر پیداوار کا دیگر وہ سب گورنمنٹ کو دیوگی لہذا مین نے یہ چند سطور بطور محکمہ  
بابت مافی گورنمنٹ لکھ دیں

المذہب ۱۱ ماہ اپریل ۱۹۰۳ء

ترجمہ اقرارنامہ معتقدہ بی بی کنائز

مین بی بی کنائز بی کنائز خاں لیکید ابو وغیرہ مراتب ذیل لکھ دیتی ہوں

چونکہ مبلغ <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ روپے بابت مالگذاڑی <sup>۱۱۱۱</sup>۱۱۱۱ روپے ملا بار میرے ذمہ باقی ہے  
لہذا میں اقرار کر کے لکھ دیتی ہوں کہ میں ملاعدزوجلہ کو جب افراط ذیل ذکر ذمگی

تاریخ ۳۰ ماہ رمضان <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ ہجری مطابق ۵ مارچ اپریل <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ مبلغ <sup>۱۱۱۱</sup>۱۱۱۱ روپے باقی  
مبلغ <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ روپے افراط ذیل مین یعنی تاریخ ۲۰ ماہ رمضان یا ۱۰ ماہ مئی ایک منط اور دوسری  
تاریخ ۳۰ مارچ ۱۲۳۲ مطابق ۲۰ مارچ مئی اور اگر ذمگی اور اس میں کچھ دن تک یا توقف نہیں ہوگا لہذا میں  
یہ اقرار کرتی ہوں

المرقوم تاریخ ۲۹ ماہ شعبان <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ ہجری مطابق ۱۱ مارچ اپریل <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲

نمبر ۴

اقرارنامہ بی بی کنائز معتقدہ تاریخ ۲۰ مارچ اکتوبر <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ تا ۱۵ نومبر ماہ ملا بار

مین بی بی بی بی کنائز بی کنائز خاں لیکید ابو اور لکھ دیتی ہوں کہ میں کوئی نہایت آرمیل انگریزی  
ایسٹ انڈیا کمپنی کو چند ہزار روپے سالانہ جو جمع کوٹھی ٹا سے ویرم وغیرہ واقعہ مقام متصل مقام  
کنائز بابت تجارت خاں لیکید ابو اور پیرسی جاو اور واقعہ جزیرہ مذکور کے ہے ورنہ کسی اور میں بہرہ  
کرتی ہوں کہ مبلغ چند ہزار مذکورہ بالا میں مین استاد میں حسب تفصیل ذیل ذمگی لینے اور پانچ ہزار  
تاریخ ۵ مارچ ۱۲۳۲ دوم پانچ ہزار تاریخ ۵ مارچ مئی دوم و سوم پانچ ہزار تاریخ آخر ماہ حیکم بیٹا ملا بار  
اوسں استحقاق کو بہ نسبت جو نسبت خیرہ لیکید ابو کے اونکا ہے اور جسکی تشریح میرے غمکنہ  
مرقومہ ۹ مارچ اپریل <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ یا ۲۰ ماہ شعبان <sup>۱۲۳۲</sup>۱۲۳۲ ہجری مین دج کا عدم نہیں کر گیا اور نہ اس  
مراد یہ ہے کہ وہ کسی طرح اوسں استحقاق کو معدوم کرے

دوم۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ میں تمام اشیاء تجارت پر جو میں لیا ہوگی یا لاؤنگی یا شتا جتنا لیا  
جو میں لیکید ابو سے لیا ہوگی اوس طرح اور اوس شرح سے محصول اور ذمگی حسب طرہ اور جس  
سے دیگر سجادان ملا بار اور کرتے ہیں



انتظام امور ملک ہوگا بقول بعض ہوا ہے جائین اور اوٹنکے روبرو ایک بندہ بست بطور یاد دہانی نسبت  
حال کے کر کے علمدار علیحدہ ہم سب تقصیر اور قسط بندی بابت اپنے اپنے حصہ مالگذا ری کے  
کرین اور ترسوجب اسکے اپنے اپنے زیادتی ادا کرین۔

اور روبرو دیگر زمینداران کے جنگی اراضی ہمارے حصص ملک میں واقع ہوا وٹنکے  
حصہ مالگذا ری بھی گورنمنٹ فیصلہ کر دے پس وہ لوگ اپنی اپنی مالگذا ری معرفت ہمارے ادا کیا  
کرینگے اگر مالگذا ری مذکور کے لینے میں ہم کچھ سختی یا زیادتی اسطرح کرین کہ از رو سے قواعد  
بصفت وہی وہ فعل ہمارے نسبت ثابت ہو تو زمینداران مذکور ہمارے ماتحتی سے باہر ہو کر اپنی  
اپنی مالگذا ری خود گورنمنٹ میں داخل کیا کرین گے

اور مثل رواج تمام ملک کے جو اجناس پوریش اندر لے لینا جزو اسباب شخص  
فوت شدہ کا اور زجرانہ وغیرہ ممنوع ہو گیا ہے لہذا ہم ہی قرار کرتے ہیں کہ ہم کسی عیشت  
سے یا کسی نیز اور موہلا سے یا کسی اور زمیندار سے اجناس مذکورہ ممنوعہ نہیں لینگے اور اگر کچھ  
نسبت لینا کسی رقم ممنوعہ مذکورہ بالا کا ثابت ہو تو وہ جبرانہ گورنمنٹ میں دینگے  
در باب سیاہ مریج کے کہہ ہی نصف پیداوار جسکے وہ مستحق ہیں باغات اور مالکان باغات  
سے لینگے اور نصف باقی کا ان کو کوٹھوا اختیار ہے جسکے ماتہ وہ چاہیں اور جو ان کو اپنی قیمت  
دے اسکے ماتہ فروخت کرین اور یہ کو بھی اپنے خاص باغات کی پیداوار کی نصف فروخت  
کر نیکا اختیار حاصل ہے اور دیگر رعایا اور زمینداران کو بھی اپنی اپنی نصف کے فروخت کر نیکا  
ماتہ وہ چاہیں اختیار حاصل ہے۔

آخر میں یہ وعدہ ہے کہ ہم فرمانبردار گورنمنٹ رہینگے اور اگر کوئی ہم میں سے نافذ و نادر  
ثابت ہوگا اور دوسرے شخص کی نسبت ظلم یا زیادتی کرے گا تو وہ مجرم گورنمنٹ قرار دیا جائیگا اور  
سزا یاب ہو کر اپنی اراضی مورد فی سے خارج کیا جائیگا  
المرقوم ۱۴ ماہ مئی ۱۹۳۷ء



وہ پرستی و دیگر افسران خرد و جنون نے امداد تحصیل کران کہنی بیچ تحصیل مال گذارشی کمی ہے  
وہ موقوف ہونگے مگر جب اوپر جرم نہیں یا دیگر بد وضعی کا ثابت ہوا و جرم نہ ہو کہ کسی وجہ ثبوت کافی متعم  
بامر پراہون کو مثل اون کے منظوری موقوفی کی دیجاوگی

یہ اقرار نامہ مجذبات آئینہ گوزران کو نسل واسطے ترسیم اور منظوری کے سمیجا جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اس سے انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو سعادت اسکی تجویز ہوئی ہے نہ ہوگا

باب ششم کے جوہر یہ گوشت آئینل کمپنی کو بابت تعلقات مذکورہ بالا کے دیا  
جائے گا وہ بلا سوس و چالیس تیرا فسادیل بن ادا ہوگا یعنی قسط اول تاریخ ۱۵ مارچ و ہندوہم تاریخ ۱۵  
ماہ میدوم و سوم آخر ماہ جنوری کے بابت ششم کے باقیات و فسادت مذکورہ بالا مبلغ نوے  
اور باب ششم مبلغ عجب۔ اور باب ششم مبلغ عجب۔ اور باب ششم مبلغ عجب۔

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ مذکور سے پہلے کی ہے جو اسلئے اداسے قسط اول کے تحت  
راجگان ملابار قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہونا ہے کہ مبلغ عسے اسی سال حاض  
دواستاد بن یعنی نصف آخر ہینا میں اور نصف باقی آخر ماہ شلیم میں ادا ہو گا

چونکہ مختلف اثر ارا تجارت فیما بین آنریبل انگریزی لایت انڈیا کمپنی وراجگان مابا برصغرموے  
ہیں جنگی رو سے تحصیل کل محاصل تجارت کی اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے کمر  
اور موقوف ہوتے اور بتفصیل محاصل تجارت صرف اور پر اشیاء ورامد وبراہ تری و خشکی ملک واقع ہون  
حدود ملک مابا برصغرموے آنریبل کمپنی کے یعنی مقام کمپنی سے کوچن تک ایسا جائیگا اور چونکہ باقی  
رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اور پر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رجھیدا  
کرنا اور قحط کرنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ سبلی قرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل  
باقی کا اختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہیں وہ اسمین ایذا دی کریں اور چاہیں کمی شرح محاصل مذکورہ  
عمل میں لائیں جیسا اذکورہ ملاحظہ خوش معاملگی بمالک غیر مناسب منظور ہو

اور یہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ تنظیم عدالت گتہ سہی کل منافع وقفہ

ملک ملا بارا و کل ممالک میں مطابق اون قوانین کے ہو گا جو کہ گورنمنٹ اعلیٰ تجویز کر کے منظور کرینگے اور یہ ملہ نظام زیر استقام و نگرانی و ہدایت اون صاحبوں کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کے واسطے مامور کرینگے

اور چونکہ ہمیں معلوم صاحب مہتمم درجہ اول ملک ملا بارا نے سنہ ۱۹۱۵ء میں جو مطابق سنہ ۱۹۱۵ء کے ہے منجانب نریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مطابق اور موافق طرز اقرار نامہ مذکورہ بالا جو پیش کیا گئیت کنا و سرنامل کیلئے و کام پر پت چین جنڈ وال امونیا باران کے قرار پایا ہے اقرار کرتے ہیں کہ یعنی منیباران اردنا و اور ان کے مختار ان کو اختیار استظلم بابتہ تحصیل مال گذاری ضلع اردنا و بابتہ اس اختیار کے جو ان کے حکماء اور ہدایت میں نسبت قانون گو بان کے جو بطور حشر اردو می سجا گورنمنٹ مقرر ہوئے مشترکہ و حارج ہے) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۱۹۱۵ء مطابق ۱۲ ماہ ستمبر ۱۹۱۵ء دینگے

اب واضح ہو کہ گما گمت کنا و سرنامل کیلئے و کام پر پت چین جنڈ وال امونیا باران کو دینے ایک درخواست کر سٹو ذیل صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو اوپر کاغذ دستخطی اون کے مرقومہ مقام موندل تاریخ ۵ ماہ جنوری یا مہ ۴ ماہ دوسرے دی اور نسبت وجہ سدرجہ کے درخواست کی کہ اقرار نامہ مذکورہ بالا مسترد ہو کر آئندہ یکبار اور منسوخ مقبول نہاں اسپریمو جریبل جیمس مل تلی اور جان سبی صاحب کمشنران جو کا نگرانی امور آنریبل کمپنی واقع ملک ملا بارا کرتے ہیں باعتبار اختیار جو پہلو آنریبل پریسڈنٹ ان کونسل ممبئی سے حاصل میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار نامہ مذکور کو مسترد کر کے بیان کرتے ہیں کہ وہ آئندہ یکبار اور منسوخ مقبول ہوگا

اور جہاں دن غیباران نے یہ بھی درخواست کی بتاریخ مذکورہ بالا کے کہ جو روپیہ اونہوں نے اقرار ادا کر نیکا آنریبل کمپنی کو بموجب اقرار نامہ مذکورہ کے کیا ہے وہ چہ غیباران اردنا یعنی جہاں مذکورہ بالا اور گریٹ انا اور نرنگونی غیبارا ملہ و ملہ بابت سنہ ۱۹۱۵ء کے دینگے اور ہر ایک شخص اس ضلع اردنا و کے بابت دیگا جو اسکے یا اسکے خاندان کے متعلق ہوگا لہذا ہم جان سپریمو جریبل جیمس مل تلی اور جان سبی صاحب بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ساتھ کما گمت



مندیار کے افراد و عہدہ دارین مگر عہدہ داروں کو اختیار تھا کہ وہ اختیارات نظام و باب تکمیل مالگداری اور اس کل ضلع اور ضلع  
کا دینی کے جو سبب اور سکے یا اس کے خاندان کے ماتحت تھا

[illegible]

اور چونکہ تاریخ اقربا نامہ مذکور اس سے پہلے کی ہے جو واسطے اسی قسط اول کے  
 قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ رقم پہلی قسط کی صاحب بہرہ منیت  
 شمالی کو تا تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۹۵ء آئندہ یا ۳۱ جنوری ۱۸۹۶ء تک

اور دوسری بوقت مقرّرہ ۱۵ مارچ میڈیوم و سوسم تاریخ ۳۱ مارچ جنگیم کے ادا ہوگی  
 ہمارے کو تحفظ اور مزے سے بمقام مملکت تاریخ ۱۲ مارچ جنوری ۱۹۹۰ء مطابق دوم ماہ کرم  
 ستھ دی گئی

92

”

，，

میرے دستخط سے بمقام سونڈل تاریخ ۶ مارچ ۱۹۴۳ء دی گئی  
علامت دستخط کماگٹ گنا

علامت دستخط کہا گھٹ گنا

میرے سامنے دستخط ہو کر مقام موندل تالیخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۹۹۰ء دی گئی  
دستخط کر جنو فرسلی این ایس

دستخط کرستوفیریلی این ایس  
گوان

دستخط کائنات کو لکھو

بہر خط انیاد مرت باس

لغذا جمع علاقیت کما گشت نینبار مع نام عاہ جو وہ تحصیل کرتا ہے

- ۱ پلور
- ۲ پوتر
- ۳ کما کو
- ۴ پینا تور
- ۵ بلا کو تور
- ۶ کلاو اور
- ۷ اجم گوت
- ۸ کوئی

باب۹۴ ملا بار ————— للہ سالو ۵  
۲۲ ۲

ایضا باب۹۴ علاقیت بالباب۹۴ ملا بار ————— للہ سالو ۵  
۲۲ ۲  
اسی قسم کے اقرار نامجات سائنہ دیگر نینبار ان کے جدا جدا ہوئے تھیں

۱۰۰ سال کلیہ باب۹۴ ملا بار ————— اے اے اے  
۲۰ ۳  
باب۹۴ ملا بار ————— اے اے اے  
۳۵ ۳  
کام پریچ چین باب۹۴ ملا بار ————— للہ سالو ۵  
۲۰ ۲  
باب۹۴ ملا بار ————— للہ سالو ۵  
۲۰ ۲  
نہیہ وال سو باب۹۴ ملا بار ————— اے اے اے  
۲۰ ۳  
باب۹۴ ملا بار ————— اے اے اے  
۳۵ ۳  
کراٹ اے باب۹۴ ملا بار ————— ص ص ص  
۲۰ ۲  
باب۹۴ ملا بار ————— سر مالو ۵  
۹۰ ۲  
نہیہ والی نینبار باب۹۴ ملا بار ————— مع جات  
۸۵  
باب۹۴ ملا بار ————— مع جات  
۳۵ ۳

نمبر ۹۳

قولنامہ پنجاب نہر اکسل لنسی جو جنرل مید و گورنر و کمند انجینئر پنجاب آنریبل کمپنی بنام کمیشن رومانی کلکتہ  
چونکہ افواج انگریزی نے بفضل الہی اپنا قبضہ اور قلعہ و ضلع ہال گماٹ دیا گیا ملاقات برقیہ و قلعہ  
ملیا تم کر لیا ہے اور چاہتے ہیں کہ اس نواح میں اور بھی قبضہ کریں اور چونکہ کمیشن رومانی راجہ کلکتہ  
اور پرموقع حال و سابق کے اتحاد و ملی نسبت خبر خواہی انگریزی ظاہر کی ہے اور پرموقع رومانی افواج  
انگریزی کے بہت کوشش اور فائدہ بخش مولیٰ میں اندامیہ راہ و ہوا کہ رومانی مذکور کو کمال نظامہ علاقہ جات  
جو اب تک شامل کلکتہ تھے اور جو افواج انگریزی نے فتح کیے ہیں اب بعد ازین فتح کرینگے جیسا کہ  
اندر رومانی مذکور کو ہا میں ہوتی ہے کہ وہ اپنے اختیار اور رومانی کو بیچ کیا کرنے و قوم پر ملک  
کے اور پرموقع افواجی اور کے بمقابلہ دشمن نام کے علی و بابا اتفاق فوج انگریزی جیسا کہ مذکور صاحب منسہ  
نمائندہ کمیشن کریں عمل میں لائیں

اؤٹو اسٹیشن کرنی چاہیے کہ یہاں اؤٹو اسٹیشن بیت ہو اور اس مقام پر سیگنل بن  
کریں اور دیگر ضروریات جنگ حسبہ ممکن ہو بہم پونچائیں اور جو سامان و جمع یا بہم پونچائیں اوسکی  
سبب باضابطہ اؤٹو میٹنگی اور بعد ازاں ہونے جنگ کے اوسکی تہ حساب میں مجرا و سیالنگی  
یہ تحریر جسکی متابعت فریقین کی طرف سے مشروط ہے بطور قولنامہ یا سند واسطے نظام  
نمائندہ سیالنگی نظام جنگ اور سیالنگی اور بفضل الہی جب احتیاج ہوگا تو تحقیقات حق ہو رہی ہوں  
مذکورہ اور دیگر اہلجان اور زمینداران و پولیکاران کی ہوا کر فیصلہ بحق و ارشاد حق کے بموجب رولج کے  
ایا جائیگا اور ادنیٰ وقت و تپش کما ہی جو آنریبل کمپنی کو دیا جائیگا از روئے انصاف و تقیہ ہوگا

یہ دستخط اور دست بمقام مہتمم تاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۹۰۲ء میں دیا گیا

دستخط و بائو مید و

گورنر و کمند انجینئر

نمبر ۹۴

شرائط اقرارنامہ فیما بین دو گھم بیل فارم و پیر الیکٹریٹر و پنجاب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مان و گورنر

مستندہ بنجام کلکتہ تاریخ ۱۸ مارچ ۱۷۹۲ء مطابق ۱۷ مارچ ۱۷۹۲ء بمطابق ۱۷ مارچ ۱۷۹۲ء  
**اول** منجمل ملک کے جوٹپو سلطان نے دیا ہے اکثر مقامات چاروں علاقہ جات کلکتہ و بہت ناد  
 وارانہ و چوگھاٹ کے واقع ہیں اور جوٹپو سلطان نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ جو علاقہ جات راجہ کوہم کو مستاجر  
 میں دیئے گئے ہیں اوس میں بھی دو تعلقہ جات نامہ ریکہ پورام و کما کھ پورام واقع ہیں جنکو وہ خاص کر جانتا ہے  
 جب سکی کیفیت راجہ کوہم کو لکھی گئی تو اسے نے خوشی ان دونوں تعلقہ جات کا دینا منظور کیا علاقہ جات کوہم (کوہم)  
 (کوہم) اور کوہم (کوہم) و منڈی (منڈی) جوٹپو نے تعلقہ جات میں شامل کر دیئے تھے  
 جو سابق میں راجہ کوہم کے تھے لہذا اس نے بعد اخراج ٹیپو اور پھر قبضہ کیا تھا اور تحصیل کرتا تھا ٹیپو  
 محو حاصل ہوئی و بری جسکی مقدار چار لاکھ سولہ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپے چار آنہ ہے حساب بہت مشکل  
 تحریر ہذا کیسٹل کیو اسطے تاریخ کوہم ماہ کنی ۱۷۹۲ء مطابق ۱۷ مارچ ۱۷۹۲ء بمطابق ۱۷ مارچ ۱۷۹۲ء  
 بالگڈاسی و علاقہ کستری و دیگر حقوق جوٹپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیئے تھے مورن کو دیئے  
 جاتے ہیں بالگڈاسی سکے مورن مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ انریبل کمپنی کو معرفت اون لوگوں کے  
 جو امور جوٹپو کے چار لاکھ سولہ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپے چار آنہ حساب تفصیل مل اور اگر نیگے

**دوم**۔ مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے تاریخ کوہم ماہ دوسرے ۱۷۹۲ء  
**سوم**۔ مبلغ ایک لاکھ تیس ہزار تین سو چھیاسٹھ روپے تاریخ کوہم ماہ دوم مطابق ۱۷ مارچ ۱۷۹۲ء  
**چہارم**۔ مبلغ ایک لاکھ تیس ہزار تاریخ کوہم ماہ دوم مطابق ۱۷ مارچ ۱۷۹۲ء  
 اور تمام یہ رقم حقیقت اور بلا تلافی باوقات معینہ اور انہو کی

**پنجم**۔ چونکہ رقم مذکور بالا چار لاکھ سولہ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپے چار آنہ اور حساب بالگڈاسی علاقہ جات  
 جو وزیر مورن نے مستاجر میں دیئے تھے اور نصف جمع پر جو ارشد بیگ خان عظیم پور سلطان میں تحصیل کرتا  
 تھا اور باقی ہے لہذا یہ قرار دیا ہے کہ مستحکمان نہجانب کمپنی واسطے تحقیقات اسل بالگڈاسی تحصیل علاقہ جات  
 مذکورہ حسب بیان بالا امور جوٹپو نے اور اگر یہ ثابت ہو گا کہ زیادہ اس سے تحصیل ہو انہا تو رقم اضافہ کر لیں  
 کمپنی کو دی جائیگی اور رقم معمول بحر میں ہی اوپر قیاس کے ہے لہذا یہ بھی قرار دیا ہے کہ اس مقام پر  
 واسطے انتہام کے منجانب انریبل کمپنی امور مورن اور اگر وہ زیادہ تحصیل کریں تو رقم اضافہ کمپنی کو دی جائیگی  
 ششتم۔ سب حساب مذکور بالا کے ذکر اور اس بالگڈاسی کا ہے جو راجہ جی پور اور راجہ پور کوہم اور راجہ

اسٹاؤسے لیا جائیگا اور مورن کی سب سے درخواست ہے کہ سید روپا کو سب سے موقوف کیا جائے کہ یہ غلامت  
اوسکی ادب اور بزرگی کی سب سے اس سے یہ منہم ہوتا ہے کہ ان علاقہ کی تحصیل راجگان مذکورہ بالا  
بلاد اعلیٰ منہما سب مورن کرینگے اور چونکہ قمر الدانی بیان ہو چکی ہے لہذا اوسکے اہلکار کو حکم ہوگا کہ منہما  
وجوب اوسکے وہ راجگان سے وصول کرے

و ہفتہ مورن نے بیان کیا کہ ایم سلطنت میں اسکی حکومت ان تمام راجگان خور و پرور باب عدالت گزری  
کے سب سے اور غرضت کی کہ اسکی اجازت اور حکومت کی عمل میں لائی گئی دیکھا ہے کہ صاحبان کشنہ زمین کچھ  
مباحث نہیں دیکھتے لہذا وہ بخوشی اسکو منظور کرتے ہیں اس شرط پر کہ جو قوامین عدالت گزری مبادرت میں  
ہونگے اوسکے بموجب کاروائی کیا کرے

بشمور ایک کامل اور افضل حساب تمام گذاری علاقہ کات کامو زورن کو مستند ہی میں دینے  
کے میں مرتب ہو کر صاحبان کشنہ کو دیا جائیگا اور اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو چاہیں واسطے ملا خطبہ  
اس حساب کے نامہ اور مقرر کریں

منہم چونکہ سابق محمد راجگان زمین میں سواران نیاراکہ نہ کھڑے تھے اپنی اپنی ارضی ملائکان اولاد خیر  
اپنے اکتفہ میں کتے تھے اور راجگان اور مورن کو کچھ نہیں دیتے تھے مگر وقت جبکہ ہوا اوسکے  
رہتے تھے اس رسم کو حیدر علی خان بہادر اور اوسکے فرزند نے سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت  
زمین دریافت کر کے اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان اوسو اسے اور اب تیسو سے کہیں کو وہی روپیہ  
ملا پس زر غم فوج کو مورن مجد اور قاعہ میں کرینگے اور زمینیں کہ تیکو ملا لگان دینگے چونکہ کہیں کو اپنی فوج  
موجود ہے وہ محتاج اعانت نہیں ہیں لہذا سبقتہ امانت اور ارضی سے ملکن ہوگا وہ میر سب سے جمع کرینگے  
سلطان ادا کیا کرینگے

و ہم اسطرح مدت دوازے عطایات قطعات ارضی بنام کچھ دہر نہان دیے گئے ہیں اور یہ  
سب حیدر اوسو نے شامل مال گذاری کر لیں یہ قطعات بھی بہر کیوجہ سے برہنہ کو دہر نہیں دینگے بلکہ  
اور کوئی امر ایسا عمل بن نہیں آئیگا جس سے لفظ ان آمدنی کہیں ہو کہیں کو حفاظت ملک کرنی ہے اور  
مماصل خرچ فوج میں آئی جائیے

یا زوہم چونکہ یہ منشا کو زبیر لکا ہے کہ وہ کچھ کو می بجالا سے واسطے دینگے حیثیت ملک

کے روز کرین اور قواعد تحصیل مالگذاستی اور قوانین نصفیت وہی اور عدالت کستری ترتیب دیئے جائیں  
لہذا رمون مذکور اقرار کرتے ہیں کہ جو قوانین اور قواعد مرتب ہوئے وہ انکی تعمیل کریں گے اور ہمیشہ  
جو احکام آئیں کمپنی درباب خوشحال نظامی ملک اور ترقی مالگذاستی صادر کریں گے انکو وہ منظور کریں گے  
دو از دھم کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو رمون انتظام ملک یا تحصیل مالگذاستی میں ماہور کریں گے بطوری  
آئیں کمپنی جو معرفت صاحب جہت کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسی وقت وہ بددستی کریں گے  
تو موقوف کیے جائیں گے

سینر دھم اگر عطا قجات میں بابت سال خال کے باقی ہے اسکا حساب رست ہونا چاہیے  
بعد از ان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا  
چہاں دھم چونکہ یہ خواہش آئیں کمپنی کی ہے کہ جبکہ سبیاہ مرجع ان علاقہ قجات میں پیدا ہووے  
اسب اوکو ملا کر لے لہذا وہ اپنے تجارتی تمام ملک میں واسطے خرید کرنے سبیاہ مرجع کے بھیجیں گے اور  
کوئی اور تجارتی خرید کر لیں گے نہیں ہے اور تجارتی کمپنی کو ہر طرح کی امداد اس میں ملے گی جو قیمت تجارت  
کمپنی رعایا کو بابت سبیاہ مرجع کے لینے اسکی شرح بعد ازین قرار پائیں گی اس میں وجوہ طریق مناسب و  
بہتر مقرر ہو کر اختیار کیا جائیگا اس میں رمون عانت کریں گے

پانچواں دھم چونکہ بیع بابت سال خال کے بشرح نصف او سکے جوار ہڈ بیگ خان لینا تھا جو جب  
اس بیان رمون کے قرار پائی ہے کہ زیادہ لینے میں تباہی باشندگان ملک متصور ہے اور رمون  
شرط کرتے ہیں کہ جو بیان انہوں نے کیا ہے وہ سچی اور پرستی اور انصاف کے ہے کمپنی نے  
ملک ملا بار بالعوض نہایت زرخیز ملک کے اس غرض سے لیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان  
ملا بار کی کرین پس جو معاوضہ راجگان ملا بار اسکا کرین وہ درباب مالگذاستی کے درست اور باہر اندازی ہو  
چاہیے اور کوہ خلاف ورزی اسکی باعث انفسانہ اقرا نامہ تصور ہوگی اور یہ بھی کمپنی کو اختیار حاصل  
ہوگا کہ وہ حفاظت ملک کی کرین یا کرین جیسا انکو واجب و درست متصور ہو

ششام دھم رمون نے اپنے قراتہ کر کے کلوت (راجہ کھر کی کو لکم) واسطے گفتگو اور تصفیہ  
کرنے اسوات کے ساتھ صاحبان کشنہ کے ماہور کیا ہے اور یہ بھی شرط ہوئی ہے کہ راجہ کر کے  
کلوت روہرے کمپنی کے ضامن تعمیل قراوات کا ہوگا اور اس کے ضامن ہونے کے واسطے

یہ مورن کو لازم ہے کہ اسکو اختیار اور حکومت مناسب سچ عام انتظام ملک اور تحصیل مالگذاستی عطا کریں

اسپر دستخط تاریخ و سن مذکور بالا ہوئے اور ہر انریبل کمپنی کی ہونگی یہ اقرار نامہ صرف ایک سال کے واسطے ہے اور منظوری اور عام منظوری اسکی اختیار نہیں ہے

دستخط دلیوی تارتر

دستخط مورن



### نمبر ۹۵

اقرار نامہ دستخطی مورن جو اذنی کے المکانان نے تاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۹۳۲ء داخل کیا چونکہ ایک اقرار نامہ بابت ۱۹۳۱ء ملا بار کے (موقوفہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست ۱۹۳۱ء) ۱۹ ماہ جنوری ۱۹۳۲ء ملا بار) سموری اید معروف مورن مان و کر م نے ساتھ دیگر کمپنیاں فراویہ و کشتی ان کے جنابوں کی سمیٹی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے ملاقات مفتوحہ واقعہ کیا یعنی ملا بار جو فوج انگریزی نے جنگ تیبو سلطان بین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منع کیا تھا اور میں نے پورا و شرائط کے شرائط و ذیل شرط نہیں یعنی

اول یہ کہ پنجاب انریبل کمپنی سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بہت مالگذاستی اور بہت یعنی سارے کے وصول ہوا تھا مامور ہو گئی اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ نسبت زرمشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم یہ کہ ایک حساب کل و مفصل ملک کا جب قدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کشتی ان موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکاران کا حاصل ہوگا

سوم یہ کہ مورن اقرار نامہ مذکور میں یہ شرط کرتے ہیں کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاستی جو واسطے تحصیل مالگذاستی اور عدالت گستی کے کشتی ان جو بنگالہ سے پنجاب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہیں مرتب کر نیکی منظور کر نیکی

تہما حصہ سید کہ راجہ مذکور از روے اقرارنامہ مذکور یہ شرط کرتے ہیں کہ جو انریبل کمپنی متنازعہ کر کے درباب بہتر انتظام ملک اور مالکداری کے او سکھ حکم دینگے وہ او سکھ منظور کرینگے

چونکہ بعد تیاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایپر کرویسی گورنر بمبئی و دیگر صاحبان کشتران امورہ گورنر جنرل ہیادرنے مقام ملا بارمین اگر باتفاقہ مستر نامہ اور مستر جیج اور موجود صاحب کشتران امورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحتہ کو بمبئی بمبئی معد دیگر عدالت کے نصف دہی و دیگر علاقہ کان واسطے انتظام ملک کے جو بیوہ سلطان سے فتح کر کے لیا تھا جو بیوہ سلطان نے دیا تھا اور جسکی تقضیاں چھپی کسی گورنر بمبئی نامہ جلیہ صاحبکان مرقومہ ۳۰ راجہ بیان ہو چکی ہے مقرر کیا میں

بمقتیل اور بر طبق خبر و اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست گذشتہ جسکی رو سے یہ شرط ہوئی ہے کہ کمپنی واسطے پرتال آمدنی اپنی طرف سے مقرر کرینگے صاحبان کشتران امورہ بنگالہ بمبئی نے باتفاقہ ماہ جنوری گذشتہ اس کام کو واسطے آدمی نامہ مذکورہ شدہ دارا مقرر اور امورہ کیے جنہوں نے تحصیل کر کے حساب آمدنی سابقہ و حال ملک داخل کیے اور اب بھی باقی ماندہ داخل کرتے ہیں جس سے خیال ہو سکتا ہے کہ جو وعدہ ماہ فروری سے شامہ ناتھہ سرو دی کارگر یعنی وزیر اعظم رمورن نے بجانب اپنے مالک رمورن کے کیا تھا کہ جمیع کامل ارشدیگ خان کی جو بیوہ علیہ سلطان کے تفصیل و تجویز پہلی تھی وہ دینگے وہ کچھ زیادہ حیثیت حال پیداوار ملک سے نہ تھا بلکہ برابر اس کے تھا تاہم بین خیال کہ حسابہ دخلہ سر شدہ داران باعث قلت وقت جو انکو واسطے پرتال کے دیا گیا تھا اور نقد کامل اور درست نہیں ہو سکتا جسکی رو سے گورنمنٹ کمپنی کو موقع قائل کرنے اس جمیع کا جو متنازعہ اور واجبی بابت ہر فرد و بشر اور کل علاقہ کے بیچیں ہر رو پیداوس کے لحاظ زائد باشندگان ملک جو اصل غرض گورنمنٹ ہے باقی رہے لہذا یہ شرط ہو چکی کہ بعض حاصل کرنے اطلاق کا فی و قابل الاعلیہ انانہ نسبت ایسے امراہم کے جسمین رفاہ عام تضمن ہے مہتممان و تحصیلداران متنازعہ کمپنی امورہ گورنمنٹ ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانون گویان جو بطور حیدر



وہ اسی محتاج کو رشتہ نامور ہو گئے تحصیل مالگانی کریں

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد و بابت تحصیل سے تمام زمینیں حاصل چوکی وغیرہ اوپر  
اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ان میں سبب موجب عدم تہری ملک مقصور ہے  
لہذا یہ بھی مشروط ہو کر بظرف نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقہ تجارت شیلی و محاصل پرٹ و غورہ  
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا یعنی اقرار نامہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۱ء سے واسطے  
ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوں اور محصول تجارت صرف اشیاء در آمد و برد ملک ملا با رعایت  
آنریبل کمپنی کے یعنی مقام کنوی سے کوچن تک لیا جائے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف  
تحصیل ہونے والی اور اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور ان سے راہ و ہم پیدا کرنا اور  
قائم رکھنا متعلق کو رشتہ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا  
باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہیں وہ اسمین ایرادی کریں اور جاسی کی شرح محاصل مذکورہ  
عمل میں لائین جیسا ان کو بظرف خوش معاملی ہمالک غیر مناسب مقصور ہو کر ایک آدمی ہر ایک  
کمپنی کے اہلکاران پرٹ کے ساتھ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقامہ ان کے دیکھا

در باب گنسال کے جو امور متعلق ہو سکے ہیں وہ اس طرح قرار پائے یعنی حکومت اور  
ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکھ والا جائے گا اور کیسی پہاچ ہوگی اور کیسے مال کا  
ہر قسم کا سکھ بنیگا اور نیز کس قدر محصول اسے تجارتان و مہاجران بابت سکھ والنے اور نئے  
مال پر ہوگا تمام یہ امور منظر اور پر اسے اور موقوف اور احکام اور صلاح افتد ان کمپنی دیکھا  
یعنی وہ افسر جو بمقام حکومت واسطے اجاڑے اور انتظام عامہ امور ملا با را مور ہونگے اور  
اجاڑے کار اس طرح ہوگا کہ ہر ایک آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھ متفق  
ہو کر اعانت کارروائی گنسال میں کریں گے اور بعد اسے جمیع اخراجات جو نفع خاص گنسال  
کا رہیگا وہ فیما بین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے حصص مساوی تقسیم ہو جائیگا  
دستخط مورخ

نمبر ۹۶

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت ۹۰ ملابار مرقومہ تاریخ ۱۸ مارچ ۱۹۲۷ء کو ۶۱ مارچ ۱۹۲۷ء کو ملایا گئے کے مصوری لاجپت راجپوت بارو کو کم نے ساتھ ولیم کمپن فادر صاحب اور پیر وڈا کشران جگو پریٹیشی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے کے علاوہ مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنی ملابا جو فوج انگریزی نے جنگ تپو سلطان میں فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اس میں جملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تھیں یعنی —

اول — یہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ جو بابت مالگنداری اور پربت یعنی سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونے اس غرض ہے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم — یہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا حقیقہ جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمیشن موصوفہ کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکاروں کا حاصل ہوگا

سوم — یہ کہ مامور اقرارنامہ مذکورہ میں یہ شرط کرتے ہیں کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگنداری جو واسطے تحصیل مالگنداری اور عدالت اور نصف گستری کے کمیشن ان جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے میں مرتب کر کے منظور کرینگے۔

چہارم — یہ کہ رموز مذکورہ سے اقرارنامہ مذکورہ یہ شرط کرتے ہیں کہ جو آنریبل کمپنی سے منظور کر کے درباب بہتر انتظام ملک و مالگنداری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سربراہ ایپر کو ریمینی گورنر بمبئی اور دیگر صاحب اور پیر وڈا صاحب کمیشن مامور گورنر جنرل بہادر نے مقام ملا با میں اگر باتفاق مستقر فارم

و مستخرج اور پیر وڈا صاحبان کمیشن مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنر ملکی ماتحت گورنر بمبئی سے دیگر عدالت کے نصف وہی دیگر عملکان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل

جسکی گنتی گورنر بمبئی بنام محمد راجگان مرقومہ ۳۰ مارچ ۱۹۲۷ء بیان ہو چکی ہے مقرر کیا گیا اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ۱۸ مارچ ۱۹۲۷ء یہ

بھی پیر وڈا جون ۱۹۲۷ء مشروط ہو کر فیما بین کمیشن ان مذکورہ بالا ایک فیروز اور پیر وڈا راجہ مارو کو مقرر

ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل لاطمینان درباب رقم مالگنداری علاقہجات  
ماحت رموزن راجہ مذکور کے اور نیز واسطے مطابق بیان شلم ناتمہ سرحدی کاریکے لینے وزیر  
اعظم رموزن درباب وعدہ کرنے اور سکے منجانب اپنے مالک کے بنابر واسطے کل جمع  
ارشاد بیگ خان جواو سنے عہد پیو سلطان میں قرار دی تھی منظور ہوا ہے کہ متمان و  
تخصیص ازان منجانب کمپنی ہر ایک ضلع میں مامور کیے جائیں جو بیکارک اہلکاران راجہ رموزن  
وقاوتگو یان کے ایک سال تک تحصیل مالگنداری کیا کریں اور یہ بھی شرط ہوئی ہے کہ قباوتگو یان  
بطور رجسٹر اردو اجماع منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جائیں گے۔

اور چونکہ بعد اذیکثیر چوکیات خورد و بابت تحصیل سونگھام یعنی محاصل چوکی وغیرہ  
اور پریشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقصور ہے  
لہذا یہ بھی مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقہجات خشکی و محاصل پرست وغیرہ  
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ لہذا ہے اقرار نامہ ماہ جون ۱۹۳۱ء سے واسطے  
ہیٹ کے متروک اور موقوف ہوں اور محصول تجارت صرف اور پریشیاء درآمد و برائیک  
جو باہر حدود علاقہ ملابارتعلقہ آئیں کمپنی کے لینے تمام کنوسی سے کوچن تک لیا جائے اور  
چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اور پریشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اس  
راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم کرنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے  
کہ انتظام اس محاصل کا با اختیار آئیں کمپنی رہنا چاہیے چاہیں وہ اس میں ازادی کریں اور چاہیں  
کمی شرح محاصل مذکور عمل میں لائیں جیسا انکو بنظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب مقصور ہو  
مگر ایک آدمی ہمارا بھی لینے رموزن کا بھی کمپنی کے اہلکاران پرست کے ساتھ واسطے  
رکنے حساب آمدنی بمقابلہ ان کے رہیگا

اور دربارہ امور متعلقہ یکسال کے اس طرح فیما بین کشتہ ان و رموزن راجہ بار و کرم  
کے قرار پایا کہ حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکھ والا جائیگا اور  
کیسی چاہا ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکھ بیگا اور نیز کس قدر محاصل واسطے تجارتان  
و مہاجنان بابت سکھ ڈالنے اور ان کے مال پر ہوا تمام ہمدردی امور منحصر اور پرانے اور موقوف اور

احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیں گے وہ افسر جو مقام کلکتہ واسطے اجراء اور انتظام عام امور ملابار امور ہونگے اور اجراء کار واسطہ ہوگا کہ رورن کے آدھی صاحب معروف کے ملازمین کے ساتھ متفق ہو کر اعانت کارروائی تکسال میں کریں گے اور بعد ادا سے معین اخراجات جو نفع خاص تکسال کارہیگا وہ فیما بین رورن ملابار آریمل کمپنی کے بھص مساوی تقسیم ہوگا

لہذا موافق اور بغیر منعیل اقرارنامہ ماہ اگست ۱۸۹۲ء مذکورہ بالا اور ماہ جون ۱۸۹۳ء اور نیز اس کے جو بذات خاص ارجحان قرار پا چکا ہے اور گورنمنٹ اعلیٰ نے منظور کیا ہے کہ نصف دہی اور عدالت گسٹری اندرونی و کلینہ ملک مذکور کی موافق قواعد نصف دہی پر اہتمام و نگرانی و ہدایت اون لوگوں کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کریں گے اور چونکہ وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذازی نسبت مہتمان مامور کمپنی ٹکسٹ مالکان سموری موافق اقرارنامہ ماہ جون ۱۸۹۳ء مقرر ہوئی تھی منقض ہو گئی لہذا میں جس میں سٹیول صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آریمل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو جمکو آریمل پریسڈنٹ ان کو نسل سے حاصل ہیں بذریعہ اس تحریر کے اقرار سنجانب اور بنام آریمل انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی ساتھ سموری مذکور یعنی رورن راجہ بارو کر کے کر کے منظور کرتا ہوں کہ انتظام علاقجات کلکتہ و قصبہ و کلہم پورام و دوکا پورام و پیاناد و راناد و ورناد و ورنام و رنگ ناد و سیوگماٹ بابت تحصیل مالگذازی علاقجات مذکورہ رہا ستنا اور اس اختیار کے جو نشر و حیا و نئے حکمنامہ اور ہدایت میں نسبت آریمل کمپنی کے قانونگو یان کے تھری کے حسب فحوا سی اقرارنامہ ماہ جون ۱۸۹۳ء بطور حشر ارجحان سنجانب گورنمنٹ مندرج ہے واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ گشتی ۱۸۹۳ء ملابار یا ماہ ستمبر ۱۸۹۳ء سے حسب شرائط ذیل رورن مذکور اور اون کے نائبان و کاندگان کے سپرد کیا جائے یعنی

راجہ مذکور یا اون کا وزیر یا اور اہلکاران کو کی کو محصول سوا سے اس کے جو زیور و نگرانی درج ہے مگر رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہیں کریں گے اور موقوفی البتات رقم سوا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ بیو مارٹے مہنس ویشو نہی موقوف ہوئی

وہ پرستی و دیگر افسران خود جنہوں نے امداد و تحصیل داران کمپنی کی بیچ تحصیل مالکداری کے کی ہے وہ موقوف نہ ہونگے مگر جب ان پر جرم نہیں یا دیگر بدوصفی کا ثابت ہوا و جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی مہتمم باسپر اس کو قبل اس کے منظور موقوفی کی دی جائیگی یہ اقرار نامہ مجذمت انریل گورنر جنرل ان کو سنل واسطے ترسیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازاں منظور صواب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اس سے اخراجات پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اس کی تجویز ہوئی ہے تنوگ

بابت ۹۱ کے جو رقم گورنمنٹ انریل کمپنی کو بابت تعلقات مذکورہ بالا کے پچاسگی وہ بلا کسور و مجرائی تین مساط ذیل میں ادا ہوگی یعنی مسط اول تیار پچ ۵۱ ماہ دونوں دو مہ پانچ ۱۵ ماہ مندرم و سوم باختر ماہ جکم سک یا ہون شرح یا طلائی فنام جدید ہون

ماہ ۱۹  
۲۲  
۲۲  
۲۱  
۱۹  
۱۹

بابت ۹۱ باوقات مذکورہ بالا اور تخصیص ساوی کے برقی  
بابت ۹۲ ایضاً  
بابت ۹۳ ایضاً  
بابت ۹۴ ایضاً

اور چونکہ غالب یہ ہے کہ سکے حال فنام طلائی موقوف ہوگا اور سکے جدید جو فنی مطلب اجراء عام ہوگا فاقم ہوگا لہذا یہ بذریعہ اس تحریر کے بیان ہوتا ہے کہ جو فرق سکے قدیم اور جدید میں ہوگا وہ اس طرح تمام رسیدات مال تحصیل کردہ رعایا اور اداسے راجہ جو کمپنی کے گورنمنٹ کو دیلجائے گا قرار پاکر حساب میں محسوب ہوگا یعنی اس وری یا فنام طلائی جدید برائے برتن روپیہ کے ہوگا

اور آخر میں یہ تحریر ہوتا ہے کہ بعض قطعات زمین واقعہ چند تعلقات جنکی تفصیل فہرست اراضی جسکے بموجب اقرار نامہ ہوا ہے بسبب ہو جانے جنگل یا غرق کے اس فضلیت قابل کی قدر مالکداری کے تھے نہیں رہے پس وہ بعد ازین ہر سال زیر پالیشن سروری اگر

حسب قدر آمدنی اوس سے ممکن ہوگی وہاں وسطیٰ محسوب ہوگی حسب طرچہ چہرہ یا راضی باغات کی لینے  
پانچ حصص کے چار حصہ کمپنی کے ہونگے

نقل سرکار حنی خبرل ایر کو رومی ایبر کو رومی بنام جلدراجگان و زمینداران کلان واقع ملک ملا بار  
میں نمونہ اطلاع دیتا ہوں کہ گذشتہ ان فرمیری اتفاق اسے کے ساتھ اور میری  
مستوری سے ایک نقشہ قواعد واسطے انتظام آئندہ اوس ملک کے جو شامل ہوا ہے  
(سعد ملک قدیم آریل کمپنی لینے تیلی چری و ضلع ملحقہ کوچن) تجویز کیا ہے مطالب اوس کے  
میں اب نمونہ لکھتا ہوں تاکہ تم کلیہ شایعیت اوس کی کرو اور نمونہ یقین اس امر کا ہو کہ حسب قدر وہ برعایت  
تمہاں فائدہ کے اور حفاظت اور امنیت کے اور نیز فائدہ کل ملک کے مرتب ہوا ہے  
چونکہ ملک مذکور اب ماتحت گوشت کمپنی کے ہے لہذا ابچہ اونچیت بادشاہ مضاف  
فرض ہے کہ تمام باشندگان کی دفاعیت مد نظر رکھیں اور غرت اور رفادہ نیسان ہر علاقہ و  
ضلع پیش نما و رکھیں

بنظر مراتب مذکور بالا کل ملک ملا بار کوچن سے کنوی تک حتی الوسع دو قسمت مساوی  
مساوی میں منقسم ہوا ہے اور دونوں کا انتظام تعلقی دو صاحبان ملکی کمپنی کے سپرد ہوا ہے  
یہ صاحب اپنی اپنی قسمت میں بطور اجنت گوشت انگریزی رہنیکے اور اپنی اپنی قسمت میں  
بحفظ امنیت و عدالت گسٹری رہنیکے اور تم سے مالگذا رہی جو تم گوشت کو دو گے لینکے اور یہ  
صاحب نیز نکالنی و حکومت چیت کمپنی کے ملازمین کے جو علاقجات مذکور میں جبکہ ضلع ملا بار  
کوتے میں رہنیکے اور ان کا مقام قیام ملکات ہوگا اس غرض سے کہ اگر کسی انتظام امور ہر دو  
قسمت مذکورہ بالا میں صاحبان امورہ سے غلطی واقع ہو تو ان کے افسر اعلیٰ سے بمقام ملک  
رجوع کیجئے یہ صاحب افسر امورہ جزوی انتظام یا مالگذا رہی میں مداخلت نہیں کریں گے مگر ہر وقت  
آمادہ انسداد غلطی صاحبان امورہ ہر دو قسمت رکھنا و نہ حکمرانی کریں گے اور یہ امر وہ خواہتماری  
درخواست پر یا کسی اور شخص کی درخواست پر جو اپنے کو کاروائی صاحبان سپرنٹنڈنٹ یا ان کے  
دیکر عہدہ داران سے مظلوم تصور کر کے اعمال میں لائیں گے اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ اور ان کے

ما تحت عمدہ داران جوابدہ چیف افسر مقیم کلکتہ کے رہینگے اور تم ٹیک اب خیال کر سکتے ہو کہ اس انقسام اختیار و حکومت سے جو اونہوں نے حاکم اعلیٰ کو جو مقیم کلکتہ مقام و طلی ملک ملا بارہیکا آریل کمپنی نے کس قدر خراج زائد بابت اس حاکم اعلیٰ کے جو داران و حکمران اوپر دونوں سپرنٹنڈنٹ کے اور دیگر عمدہ داران کے رہینگے اختیار کیا ہے صرف اس غرض سے کہ اس ملک میں اور بمبئی میں بعد مسافت بہت ہے اور تکلف و زور اور تکلیف استغاثہ کرنے کی دوائے بمبئی میں باقی نہ رہے بلکہ اپنی حقرسی اسی ملک میں کر دہ حال تمام اختیار حاصل رہے گا کہ اگر فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ چیف مجسٹریٹ سے نہ ناسن ہو تو اپنا اپیل حسب مضابطہ گورنر بمبئی میں کر دے مگر کسی صاحب سپرنٹنڈنٹ کے فیصلہ کی ناسن سے اپیل بمبئی میں نہ ہو گا کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ اول اپیل فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ بعد از چیف مجسٹریٹ مقیم کلکتہ پیش ہو گا اور اگر کوئی فریق اس حاکم کے فیصلہ سے بھی ناسن ہو گا تو وہ بغیر ناجنہ اندی حاکم کے اپیل نہ پائی میں کر سکتا ہے بموجب اوس قاعدہ کے جسکی تصریح اور تشریح ماحقہ صاحبان کمیشنر ان کریٹیک اور اوسکا ترجمہ زبان ملا بارہیکا کے واسطے آگئی خاص و عام کے مشیر کریٹیک اور جب صاحبان کمیشنر ان میں نظام ختم کریٹیک اور جو اقوات وہ جسے درباب مالکداروں کے مناسب تصور کر کے قائم کریٹیک اسٹریٹیک میا ہی و جنو است و ہی اوی صحیح ہوگی وہ اپنے مدد کمیشن کو برخاست کر کے اپنے سابق عمدہ جات پر واپس آ جائیگے بعد ازاں کل اختیار و حکومت ملک ملا بارہیکا بموجب قواعد مذکورہ کہ سپر و صاحب سپرنٹنڈنٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ کے بموجب و اج ماتحتی مذکورہ بالا کے ہو گا۔

چونکہ ستر فارمنے شروع سے وجہ اول کا کام کیا ہے اور اسی سبب سے واقفیت ملکات عادات و رسوم کی حاصل کی ہے اور راجگان اور رئیسان وغیرہ سے کتابت اور واقفیت پیدا کی ہے ہنہ انکو چیف مجسٹریٹ مقام کلکتہ مقرر کیا اس حیثیت میں وہ ہدایت صاحبان سپرنٹنڈنٹ کو دینگے اور تحریرات صاحبان کمیشن سے بھی رکھینگے گو وہ عیث کثرت کار مفوضہ چیف مجسٹریٹ اب ممبر اوس کمیشن کے نہیں رہینگے الا بعد از برائت کمیشن کل اختیار و حکومت حسب مذکورہ بالا اونسکے سپر و ہوگی خواہ وہ تعلق انتظام

الک سے رکے اور خواہ متعلق نوج مقیم ملک مذکور کے ہو مگر تا قیام کمیشن مذکور صاحب  
 موصوفت باتفاق اسے اور ہدایت کمیشن کے کار بند ہونگے  
 دستخط اور شاہد ایبر کر مہنی

ختم شد حصہ دوم جلد پنجم



حصہ سوم

عہد نامہ جات و اقرا نامہ جات متعلق سیلون

اول گفتگو جو در باب معاملات حقیقت فیما بین گورنمنٹ انگریزی واقعہ بند و ریس ان سیلون و  
آٹھ ستمبر ۱۸۶۳ء میں ہوئی تھی جب ایک پیغام راجہ کاندی کے پاس واسطے راکرنٹ انگریزی  
جہاز رانوں کے جھگڑا و منہ زنی نے قید کر رکھا تھا بھیجا گیا تھا اس پیغام کا کچھ انجام مترتب نہیں ہوا  
بعد ایک سو سال کے ۱۸۶۳ء میں ایک پیغام صلح آیا مگر یہ صلح جنگی کو نہیں پہنچی ۱۸۶۳ء  
میں بعد فتح ابو دیہا سے وچ واقعہ کمارہ کور و منڈل ایک فوج کو رنٹ مندر اس نے واسطے  
لینے مقامات وچ واقعہ سیلون بھیجی اور ستمبر میں یوٹیڈ ہمارہ گئے کہ راجہ کاندی سے عہد نامہ  
دوستی منعقد کریں اس غرض سے کہ از روئے اس کے راجہ نہ صرف رسد و غیرہ واسطے فوج  
انگریزی کے ہم ہو چاہیں بلکہ اپنی فوج بھی ہمراہ فوج انگریزی کے کریں مگر راجہ نے انکار کیا  
کہ وہ شریک جنگ بمقابلہ وچ نہیں گا اور نہ کوئی عہد نامہ اسے کریگا مگر ان جو پیغام خاص شاہ  
انگلستان کام سدا نے ۱۸۶۵ء میں گورنمنٹ انگریزی باہی استقلال اس جہت سے نہیں کہ  
سے آخر سند مذکورہ ایک مہم گورنمنٹ مندر اس نے کی اور مقامات نہ کو پہلی وجہ  
دیکھنا میں کو فوج کیا ایک عہد نامہ تہیدی غمہ ۱۸۶۹ء راجہ کاندی کے ساتھ منعقد ہوا اس  
میں کیفیت وچ کہ کس طرح وہ ساتھ حکومت کاندی کے ساتھ راہ و رسم رکھینگے  
از وی عہد نامہ اخیر جو اب خون نے ۱۸۶۳ء میں منعقد کیا تھا محدود ہوئی اور انہوں نے آپس  
کل کن رہ کا گردانا بلکہ کبھی خراج بھی راجہ کو نہیں دیا تھا گو از وی عہد نامہ مشروط ہوا تھا

ترجمہ عہد نامہ فیما بین راجہ کاندی و گورنمنٹ کولومبو

روحش ہو خاص و عام پر کہ نہ نائیز انش الاسٹریس تئیس خبرل و ف دی فری یونا ٹندہ لندا و  
اور طاقتدار وچ الیٹ انڈیا کمپنی نے ایک فریق اور مہاراجہ مشہور اور طاقتدار راجہ دامان کرتے  
سری راجہ سنگھ مہاراجہ سے اپنے عمائد سلطنت و رو سار و دربار کے فریق ثانی نے باہم قرار  
کیا کہ جو جنگ فیما بین سرکارین جاری تھی وہ موقوف ہو اور عہد نامہ صلح دوستی حسب شرائط  
ذیل بطور بنیاد صلح دوستی دوامی جو بنظر فوائد طرفین قرار پایا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے

ایک سفیر سنگالی سندھ اس کو بھیجا گیا تھا اس نے عہد نامہ نمبر ۹۸ بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۹۶۷ء  
سندھ کیا مگر راجہ کاندھی نے باغواں کے ایک گروہ درباریان جو خیر خواہ فوج تھے اس کی تصدیق

اشخاص مامورہ فریقین کے حسب تفصیل ذیل منظور ہوا ہے سندھ پولیٹیکنیک منجانب مشہور  
وطاقتہ ارمینی بنام مائی ٹیٹس جنرل آف وی فری یونائٹڈ کنگڈم کے معرفت آریسل بریٹن فلم  
فک گورنر ڈاکٹر ویمبرن کو برٹش سیلون کے اور منجانب مہاراجہ مشہور اور نائب طاقتہ  
راجہ کاندھا کے معرفت ان کے سفیران جو پیشہ سفارت کا نہیں رکھتے مگر وقت ضرورت کا  
مکمل ہے مانو ہونے میں اور عائد سلطنت سے ہیں اور معرفت دربار کے ڈیپٹی  
ریشائی و سادی میٹلی پلی سائیڈ لی ریشائی کرینڈیو آف سفاکرم اور تین کارنس لگانہ  
ریشائی کرینڈیو آف او دی پلٹ نیو اٹری ریشائی وزیر اعظم مہاراجہ اور گوبندی ہونہ ڈی ریگم پلیٹا

### شرط اول

آئندہ دوستی و اعلیٰ فیما بین راجہ کاندھا و عہد سلطنت و دیگر رعایا ایک فریق اور دہرا بھنس  
جنرل آف وی فری یونائٹڈ کنگڈم اور این پی جی کپنی اور دیگر باشندگان کے فریق ثانی قائم ہوگا

### شرط دوم

مہاراجہ کاندھا و عہد دربار ان کے مشہور اور طاقتہ ارمینی جنرل یونائٹڈ کنگڈم اور طاقتہ  
پی جی کپنی کو مالک ڈی جی و بزرگ تمام علاقہ جات مضافہ ذیل کا جو ان کے اس جزیرہ میں ان کے  
پاس قبل از جنگ تھے قبول اور منظور کرتے ہیں یعنی سلطنت مضافہ تمام مضافہ جات  
محت و اصلع دینا جزیرہ مضافہ تمام علاقہ جات تحت و سادی کو لوسو و ضلع کالے و سادی  
سہنوا و سہلی و بزرگو بالے و اراضی و سہلی و تحت ان کے تھے اور مہاراجہ اور عہد دربار  
اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرفعی اراضی مذکورہ بالا کا جو وہ سابقہ رکھتے تھے یا ان کے  
مخلیہ میں ان کے تھے ترک کرتے ہیں

### شرط سوم

راجہ کاندھا اور عہد دربار سوائے زمین حکومت تمام کٹارہ جزیرہ کی حسب تفصیل ذیل جو ان کے  
قبضہ میں قبل از جنگ نہ تھی کپنی مذکورہ کو دیتے ہیں یعنی بجا منسوب کیملی سے اصلع مضافہ

کرنے سے انکار کیا اور اسی عرصہ میں فوج انگریزی نے تباہی خیز ۱۴ مارچ فروری ۱۸۹۹ء مقام  
کومسولے لیا الا فوج قلعہ مقام کومسولہ کو طلب کیا جسے تباہی ۱۴ مارچ فروری اور پھر لڑائی  
تپام تک اور بجانب مشرق جہاں ضلع حقنا تپام ختم ہوتا ہے وہاں سے دریائی دلوئی تک اور  
سب اراضی کنارہ عرض میں ایک میل سنگالی کم بیش وہی گئے جیسا موقع بیاعت کوہ و دریا  
مناسب ہوا

### شرط چہارم

واسطے نکالنے حد و مالک شامل شدہ کے کشتہ سی یعنی المہاراجا سنبھارن فریقہ یامو  
ہونگے اور پمایش نشان آب کلان سے شروع ہوگی پمایش میں جزیرہ ماسہ خورد شہل لیک  
کوہ و بندالو بونے بند ابو وغیرہ شامل ہونگے اور چونکہ مید غرض کمپنی کی زمین ہے کہ وہ انکو  
شہل آمدنی مہاراجہ سے کریں لہذا وہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر سال مہاراجہ کو اس قدر روپیہ  
دیا کریں گے جس قدر وہ اس ملک شامل شدہ سے حاصل کرتے تھے اور المہاراجا مذکور جو  
حدیث کریں گے وہ انتظام ضروری مالگہ اسی ہی کریں گے

### شرط پنجم

کمپنی مذکور راجہ کو راجہ مالک دیگر علاقہ عجائبات واقعہ جزیرہ مذکور قبول اور منظور کرتے ہیں

### شرط ششم

کمپنی مذکور بلحاظ ضلع و دوستی راجہ کو تمام ملک جو انھوں نے فتح کیا ہے سوائے کنارہ  
سمندر اور اس قدر اراضی ملحقہ جس قدر وہ گنبد کے عرصہ میں ملے ہو سکے مطابق شرط سوم  
کے دینگے

### شرط ہفتم

تمام ملازمین راجہ و غایا کو اجازت ہوگی کہ وہ بغیر دینے کسی چیز کے کمپنی یا کسی اور شخص کو  
جو انکی طرف سے نام نہ ہو جس قدر شک وہ چاہیں مقام پولیس و دیگر کیاریں تک واقعہ جانب  
مشرق اور مقام سیلان و پلنگ واقعہ جانب مغرب سے لائن

### شرط ہشتم

نمبر ۹۹ حاضر اگر اطاعت اختیار کی جسکے رو سے آبادیہاے مروج شامل گوشت انگریزی  
ملکی کمپنی

اور اسطرح کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ پاتن راجہ سے لینے و سادی سفر حکام اور پٹن  
اور حارہ کورل اور سات کورل سے تاملکو سلائی و اچتی چیلین

### شرط نہم

راجہ احکام بابتہ داچینی کے جو انکے علاقہ بالا میں بجانب مشرق کوہ بلانی پیدا ہوتی ہے  
جاری کرینگے کہ انکی رعایا تھیلارک اور صرف کمپنی کو بمقام کالی دکلو سیو و متورابہ نرخ پانچ لکھ پودا  
فی بارچہ پس سیر اچتی داچینی کے دیکارن

### شرط دہم

کمپنی باشتنار اور جزیرہ نیکے ہامتی دانت یعنی پنج اور سیاہ مچ اور الایچی اور بن اور چالیا  
اور سوم بہر جب نرخ ذیل کے ایا کرینگے یعنی بابتہ نصف سیر سیاہ مچ کے بایزادی وزن  
پانچ فیصدی چار سٹا بوریا ایک چوبیسو ان حصہ لکھ پودا اور بابتہ نصف سیر بن کے بایزادی  
وزن پانچ فیصدی دو سٹا بوریا ایک اڑتالیسو ان حصہ لکھ پودا اور بابتہ ایک بارچہ لیا جسمین اچتی  
نیشک چہیس ہزار چالیا ہوگی اور جو راجہ کی طرف سے دیاجا بیگاتین سکسن سو یعنی ایک اور  
نصف لکھ پودا اور بابتہ فی پچاس سیر اچتی خالص سوم کے پچیس اور ایک نصف سکسن و لریا  
نہاڑے بارہ لکھ پودا

### شرط یازدہم

چونکہ کمپنی نے کبھی میان تجارت ہامتی دانت کی مہین کی ہے لہذا اسکی قیمت معلوم نہیں  
اور وہ رفتہ رفتہ تجویز ہو کر قرار پائیگی

### شرط دوازدہم

اگر رفتہ رفتہ کمپنی کو ضرورت کسی در چیز پیداوار ملک راجہ کی ہوگی تو اسکی قیمت وہی  
طے کیجائیگی

### شرط سیزدہم

انتظام آباد و یہاں سے قبضہ و اقتدار سلیون کا سپرگو رنٹ سند اس کے موافق تیار اور  
ناموافق کہ انتظام ملکی سند اس یہاں جاری کرنا مناسب ہے اور جس کے باعث سرکشی  
دونوں سرکاروں کی رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ فیما بین تجارت کریں اور اسی نظر سے باشندگان  
کا دنیا کو وہ آمد و رفت کو لوہو و مکے و دیگر مقامات میں اور خرید و فروخت اور سیطرہ ساتھ آزادی  
کے کیا کریں اور وہی حقوق اس بارہ میں ان کو حاصل ہو گئے جو رعایا کے کمپنی کو حاصل تھے  
اور اس سیطرہ رعایا کے کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ راجہ کے ملک میں تجارت کیا کریں تاکہ آئندہ  
دونوں قوم واحد تصور ہو کر جمہ حق کے بلاتفاوت سند اور سمجھی جائیں

### شرط چہارم

چونکہ اب بہتری و یقین معاہدہ کی اس میں ہے کہ پیدوار ملک کی ترقی پیش نظر رکھیں اور  
اشیاء و اشیاء کو ناجائز جانے نہ پائے لہذا راجہ اور کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ باہم  
کیا کریں گے اور اسی نظر سے جو کوئی چیز ملک راجہ میں گرفتار ہوگی تو وہ کسی رعایا سے کمپنی  
کی ہو مگر نہ ایام ہو کر خزانہ راجہ میں جمع ہوگی اور اس کی کچھ اور تدابیر منجانب رعایا کے کمپنی نہ ہوگی  
اور اس سیطرہ اگر کوئی چیز علاقہ کمپنی میں گرفتار ہوگی وہ بھی ضبط ہو کر کمپنی کو ملیگی کہ وہ کسی رعایا  
راجہ کی ہو

### شرط پانچم

اگر راجہ کو نہ ورت کسی چیز ملک غیر کی ہوگی تو کمپنی ان کو بموجب یک کے ہم کر دینگے اگر چیک  
کا ملنا ممکن ہوگا

### شرط ششم

اور راجہ اور عداوت و بارہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کمپنی کو بمقام بحالی و ترقی کو میسر کے جتن  
کمپنی کو درکار ہوگی ہم کر دینگے

### شرط ہفتم

تمام اشخاص خواہ یہ راجہ یا قوم سلیون یا سپاہی ہوں اور سب لوگ جو سپاہ انگریزی و ملکی  
سے فرائض ہونگے اور تمام سرگشتان جو ملک کمپنی سے مفور ہو گئے خواہ کہ کر دیے

عام وقوع میں آئی موجب انتقال جزیرہ مذکور کو رخت سند اس سے انتظام شاہی میں ہوا اور اسی باعث سے مستر نور تہ صاحب گورنر اول اس مقام کا نائب امین ولایت سے مقرر ہوا اسی عرصہ میں ایک سرکشی بمقام کا ندی پیدا ہوئی راجہ کو اذکر یعنی وزیر اعظم غلام علی کو دیا جائیگے اور جو توپیں کمپنی کی بمقام سنگی دیلی و دیگر مقام میں چھین لی ہیں وہ انکو واپس دی جائیگی

### شرط ہندو

تمام غلامان مفرد و ہر فرقہ فوراً گرفتار ہو کر حوالہ کر دیئے جائیگے اور انعام و سکس و میر کاوش بخشہ کو دیا جائیگا جو غلام کو گرفتار کر کے حوالہ کر دیا

### شرط نور و ہم

و حالیکہ کوئی رعایا سے کمپنی مرکب غارتگری یا کسی اور جرم کا ہو گا جسکی نذرانہ فراموشی ہو گی تو مانعین راجہ او سکھ گرفتار کر کے مندرجہ ثبوت حوالہ کمپنی کر دینگے اور کمپنی قهرسی مظلوم کی فوراً کریٹیک اور کمپنی کی نسبت رعایا سے راجہ کی جو مرکب کسی غارتگری وغیرہ کا ملک کمپنی میں ہو گا یہ بنی قاعدہ و معنی رکھینگے

### شرط استم

اسطرح دوستی ملی بنیامین مرکب میں جاری رہیگی اور کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت راجہ و اصل ریاست کی بمقابلہ دشمن غیر کے کریٹیک اور اسطرح اور اسی حالت میں راجہ اور ان کے حاکم بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدد کمپنی کی حتی المقدور اسلحہ و فوج و قلی سے کریٹیک اور ان کے شہنشاہ اور سوقت تک رہینگے جب تک دشمن مذکور جزیرہ سے خارج نہ کیا جائیگا

### شرط است و کم

لہذا راجہ اور ان کے عمائد و بارگاہ نظام کتابت یا کوئی تعلق نہ کسی دوسرے قوم یورپ یا اسوا سے قوم وچ کے نہیں کریٹیک اور وہ وعدہ کرتے ہیں جو کوئی اور یورپ یا اسوا سے نہیں کریٹیک اور سکھ وہ گرفتار کر کے حوالہ کر دینگے اور بنیال یا بلکانی کمپنی وہ کسی کیس میں سے بھی رسم کتابت مرعی نہیں رکھینگے

نے بیدخل کیا اور راجہ شہنشاہین فوت ہو گیا سبھی کو رسم راجہ گیارہ اور زادہ رانی بوسٹ  
وزیر مذکور کے گدی حکومت پر قلم ہوا وزیر نے چاہا کہ سب اختیار اسکے قبضہ میں رہے لہذا

### شرط بست و دوم

اوپر لکھی مذکور بھی یہ عد کرتے ہیں کہ بخلاف یا خلاف اسے راجہ کا دنیا کے کسی رئیس غیر سے  
صلح نہیں کریں گے

### شرط بست و سوم

منظور دوستی باہمی سفیر جانین سے بھیجے جائیں گے اور وہ انتظام ضروری واسطے لائے ہنگ  
اور باہمی خشک اور چیلنے و اچھینی کے عمل میں لائیں گے اونکی واسطے علی غرت اور تو قیر ہوگی جسے  
شہ بان دوستی اور رفاقت دلی کے ہے اور یہ رسوم جانین سے یکساں ہونگے

### شرط بست و چہارم

یہ شرط باہمانداری فریقین کو قرار کھینکے اور اگر ارجحانا خلاف فراست ایسا عمل میں آنے لگا  
کوئی امر کسی فریق سے خلاف شرط کا نہ کوہ بالا وقوع میں آنے یا کوئی امر فرو گذاشت ہو تا ہم  
یہ شرط دوستی و صلح منہج تصور نہیں کیا جائیگی بلکہ اگر فریق منہج نامش ایسا امر کی نہیں کریگا اور  
حقرسی چاہیگا تو اسکا انصاف چہ ہفتگی سے عا دین کیا جائیگی

### شرط بست و پنجم

اگر برعکس اسکے حقرسی بعد نامش چہ ہفتگی تک لیکھا جائیگی یا اگر عدالت گت سری سے کیا جائیگا  
تو جسکی طرف سے فرو گذاشت اس امر حقرسی یا عدالت گت سری میں ہوگا اور کسی نسبت خلاف و زری  
عہد نامہ تصور ہوگی اور منہج کو استحقاق اس امر کا حاصل ہوگا کہ وہ حقرسی اپنی ہر حق سر کرے  
ایشادات اسکے کہ اپنی اس پر اپنے دستخط کر کے مہر کلان کہی کی مقام کو اور منہج ۱۴

ماہ فروری ۱۹۶۶ء لکھنؤ

دستخط آئی اے بیہ کاناک

فے سے ختم

دستخط دی ہرنت کو دت ایون دی کوت

گو رز کو رعیت دی کہ وہ ایسی تدبیر کرے کہ راجہ کو ملک انگریزی میں بیچ کر دیکر نہ کرکوا جات  
 کر نہ کرکے جو کہ اس کی بمقام کاغذی جہان ایک فوج ملکی انگریزی موجود ہوگی و نیز یہ بیچ کر نہ کرکوا جات  
 کہ وہ جاکر راجہ سے ایک عہد نامہ جدید کرنا کرکے تدبیر کیا گئی مگر اوپر گئے ارادہ مصمم کیا کہ اس مطلب کو  
 جنگ کر کے حاصل کرے لکن اس نے اکثر تخران رعایا ی انگریزی کو غمٹ گرفتار ہو کر لوٹے گئے  
 معروضہ دینے سے انکار ہوا لہذا ماہ فروری سنہ ۱۸۵۷ فوج انگریزی تین ہزار نفری نے ان کاغذی قبضہ کیا  
 اس کے راجہ اولو کی رعایا نے جو روایا تھامی ہو تو سہمی جو خاندان راجہ سے تھا اور بروقت گدی نشینی  
 و کرم راجہ سنہ کے سالک کر ملک انگریزی میں چلا گیا تہا اب گدی نشین ریاست کیا گیا اور عہد نامہ سی  
 او اسکے ساتھ منصف ہو اس کے رو سے اقلع و وسیع شامل کو غمٹ انگریزی کیے گئے اور اقرار ہوا کہ فوج  
 کی انگریزی مقام کاغذی راکرے اور راجہ کو مالوت ہوئی کہ کسی قسم کے حق کی گفتگو کسی رئیس ملک غیر  
 لکن اس کے لئے اس سے ایک عہد نامہ جدید جو انگریز کے ساتھ ہوا تھا راجہ کو حکم ہوا کہ جاکر مقام جافنا میں مع  
 شان و شکرت راجہ کی قیام پذیر رہے اور انگریز مقام یہاں حکمرانی کیا کرے اپنی بی ایمانی کی گامیاب سے  
 حاصل کرے کہ انگریز نامی خاوسی نے ارادہ کیا کہ راجہ اپنے نام سے کرے اور کو منظر تارتہ کو گرفتار  
 کر کے فوج ملکی کاغذی کو تباہ اور برباد کرے مگر اتفاقاً راز گرفتاری سے پہلے تارتہ ہوا مگر باوجود سنہ باشندگان  
 حملہ آور و قلعہ کاغذی لے ہوئے اور بچا جان بخشی او کو حلقہ نہ ہو بلکہ دیا کر بعد از ان فریاد و کمو

محمد یحییٰ

دستخط اسی دی بی  
 دستخط جی بی بن اچل بیک  
 دستخط بی ایل سمست  
 دستخط اسی سوین  
 دستخط بی بیچ پور وائر  
 دستخط اسماعیلی سر ملایا و سوامی سری  
 دستخط کرتی سری راجہ سنگھ

مہاراجہ

ان تباہی کی معلیت کو ملاحظہ کرو اسطرح کیونکہ اس کی تاریخ سلیمان جلد دوم حصہ چہارم باب سوم



اور راجہ موٹوہاسی کو ہلاک کیا

جو سنہ ۱۱۱۲ء راجہ کانڈی کے ساتھ ہوئی تھی وہ دو سال تک نہایت سختی کے ساتھ ہوئی اور لڑائی جب موقوف ہوئی کہ جب وہ وفیق نامہ ہو گئے بعد ازاں اس سال کے واسطے صلح ہوئی مگر کہ فی عہد نامہ تیسری جنگ عظیم باضابطہ نہیں ہوئی اس عہد میں ہلاسی تلادی کو وکرم راجہ سکھانے بعلت جرم خلاف ریاست کے قبل سنہ ۱۱۱۲ء میں قتل کیا جا کر کات جوشتم اور خلاف طریق انسانیت جو راجہ نے کیا اور اسے رعایا کو نہایت اندیشہ و بے خبری پیدا ہوئی اور وہ صرف قابو سرکشی کے جو بار ہے آخر کار اخیر سنہ ۱۱۱۲ء میں ایک گروہ تجاران کو جو علاقہ انگریزی سے ملک راجہ کانڈی میں واسطے تجارت کے گئے تھے راجہ نے جرم جاسوسی گرفتار کیا اور اس کے اکثر عضو برباد کر کے اور کچھ اس کو نکلے ملک کو روانہ کیا اس نور اسامان جنگ شروع ہوا اور باہ فروری سنہ ۱۱۱۳ء کانڈی پر قبضہ لیا کچھ ہی مقابلہ کے ہو گیا اور راجہ وکرم راجہ کنسیا کو گرفتار کر کے مقام دیورور ورنہ کیا اس مقام میں اسے سنہ ۱۱۱۳ء میں وفات پائی بتاریخ ۲۲ ماہ مارچ سنہ ۱۱۱۳ء بمشورہ نمبر ۱۱۱۳ اسرار کی بنا موافق رسوم مری کے بدخل کیا اور حکومت کل جزیرہ سیلون کی باخیر شاہ انگلستان رہی اور یہی وعدہ ہوا کہ قریب طریق حکومت کانڈی اور سیم اور مین اور مذہب رعایا جاری رہے اسی عہد میں دو سال تک ملک میں امن و امان رہا اور شرعاً عہد نامہ کا لحاظ باجماعی منجانب گورنمنٹ انگریزی رہا مگر رعایا بہت کم خبر خواہی گورنمنٹ اپنے دلیں رکھتی تھی لہذا سنہ ۱۱۱۳ء میں انہوں نے سرکشی اختیار کی آخر میں سرکشی موقوف کی گئی اور کل ملک میں امن و امان قائم ہوا اس سرکشی سے بہہ فائدہ پیدا ہوا کہ سرسید نامہ ۱۱۱۳ء موافق نمبر ۱۱۱۳ کے ہوا اسکی روت رعایا کو ظلم و ستم سے اس طریق پر آرا دیا کہ سرحد سکراری اور ملی تعین کر دی اور محال کا معاوضہ دہم حصہ پیداوار سے کیا گیا اور انتقال نظام و بھقت ہی اور برجنٹی کے جو حسب فائدہ قائم کیا گیا کیا گیا اسوقت سے امنیت ملک بلا تعلق قائم رہی ہے گو چند مراتب ارادہ ہے سود سرکشی ہوئی

### نمبر ۹

عہد نامہ تیسری جنگ عظیم راجہ کانڈی کے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۱۱۳ء منعقد ہوا  
عہد نامہ دوستی و اتفاق جو دیر سندرہ راجہ کارناسنا جی رتنا گیا سینا جی مینا گیا ملی گہنی اتھارا سنگھ انور گل  
اور نارتنہ ویرا وکرم رندھام سینا جی پنا گیا اور گہنی اتھارا سنگھ انور گل و دیر ورجا اول و دوم نے منجانب

ستری انگیش و اگر امداد راجہ نامہ راجہ سیلوانا تو ماہ پر اترو دسل راجہ کاندی کے اور راجہ اندر و صاحب  
سفیر نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے منعقد کیا

### شرط اول

راجہ کاندی اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بعد ازین باتفاق اور دوستی صادق باہمی او موقت تک تمام اور  
جاری رہینگے جب تک ماہ و خورشید قائم ہے یعنی واسطے ہمیشہ کو

### شرط دوم

بعد ازین شرائط کمپنی اور نہ کوئی شخص ماتحت اون کے ایسے شخص سے دوستی کرے گا جو دشمن راجہ کاندی کا  
ہوگا اور نہ راجہ کاندی اور نہ کوئی شخص ماتحت اون کے ایسے شخص سے دوستی کرے گا جو دشمن آنریبل کمپنی کا ہوگا

### شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر واجب ہوگا کہ وہ حفاظت راجہ اور ملک اور نہ سیلون جسکو مذہب پوتا گم  
کھتے ہیں بمقابلہ دشمنان کرینگے

### شرط چہارم

بدین سبب کہ حفاظت اور امانت آنریبل کمپنی مہیا ہے اور اونکی فوج اس غرض سے خیرہ سیلون میں  
ہے راجہ کاندی بعض مقامات مناسب آنریبل کمپنی کو دینگے اور نسبت اونکے فوج کا کچھ اسحقا کرینگا  
اور آنریبل کمپنی کو اجازت راجہ کاندی حاصل ہوگی کہ وہ قلعجات اور کاخانجات جہاں ضرورت ہو تیار کریں

### شرط پنجم

بدین نظر کہ اتفاق اور دوستی مفید و مین ترقی اور استحکام ہو راجہ کاندی وعدہ کرتے ہیں کہ تجارت  
اور سوداگری خیرہ سیلون (خصوصاً تجارت داچینی) بعد ازین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے  
ساتھ اور نہ کسی دوسرے کے ساتھ بشراط قواعد جو بعد ازین فرامین تجویز کرینگے جاری رہیگی +

### شرط ششم

بعد تجویز عہد نامہ مجوزہ و دیگر مراتب کے جواب نہ تجویز میں کوئی امر جدید اختیار یا اسرار عام درباب خیرہ  
سیلون بغیر اطلاع دربار کاندی و منظوری راجہ نہیں کیا جائیگا

عہد نامہ ہذا تمید ایک اور عہد نامہ کامل دوستی و تجارت جسکو مین وعدہ کرتا ہوں کہ بعد ازین رائٹ

آنریبل لارڈ سہوہرٹ گورنر وائالیاں کونسل مقیدین اور صحیح کرینگے اور سپرمر آنریبل کمپنی کی ہوگے  
منظور ہوگا

اسپر دستخط اور مہر فریقین کی بمقام دربار کا مذی بروز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ پورانی چھدا  
طابق ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۹۵۱ء سوئی

دستخط آرا بندرور

دستخط  
وزیر دوم

دستخط  
وزیر اول

مہر

مہر

مہر

بجاضری

دستخط مستر کلنڈ کنگ ستون  
ترجمہ جہاننگ ممکن متھاربان ملا بار سے بصحت ہوا  
دستخط بوذا ملی جیا مودلی  
مشرع کمپنی

نمبر ۹

شرائط عہد نامہ دوستی مسقطہ معرفت رابٹ آنریبل لارڈ سہوہرٹ گورنر وائالیاں کونسل بابت  
سر انجام امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج اور معرفت ستری لکشیو  
در آکیا مہاراجہ سینا راجستری مہلاتا اوتما براہیہ ذوال اسراجہ کا مذی

شرط اول

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کانڈیا بعد ازین مراسم دوستی و اتفاق فیما بین جاری رکھینگے  
جب تک خورشید و ماہ قائم ہوں یعنی واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعد ازین آنریبل کمپنی اور راجہ کانڈیا کوئی ماتحت دوست اور شخص کے ہونگے جو دشمن راجہ کانڈیا کا ہوگا اور  
نہ راجہ کانڈیا اور راجہ کانڈیا کوئی ماتحت دوست اور شخص کے ہونگے جو دشمن آنریبل کمپنی کے ہونگے

## شرط سوم

بعد ازین آریسل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ امداد راجہ کانڈیا کی بیچ حفاظت اور اسکے ملک اور مذہب کے جسکو بولناک کہتے ہیں بچائے تمام دشمنان کے کر نیگے اور اسطرح راجہ کانڈیا بھی آریسل کمپنی کی اعانت بمقابلہ دشمنان کے جو حملہ و جزیرہ سیلون پر ہو گئے کر نیگے

## شرط چہارم

بنظر اس کے کہ حفاظت اور اعانت آریسل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسید واسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون میں موجود رہے راجہ کانڈیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آریسل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم پنج کو کچھ روکا نہیں رہیگا اور آریسل کمپنی کو منجانب راجہ کانڈیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام کو میں قلعجات اور کاخانجات ضروری تیار اور تعمیر کریں

## شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام ہستی مجوزہ راجہ کانڈیا وعدہ کرتے ہیں کہ تجارت اور سوداگری اور اسکے ملک کی خصوصاً تجارت و اچینی بعد ازین سائنڈ آریسل انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی کے یکجائیگی اور کئی قوم ہونگی

## شرط ششم

بالعوض ایسی جناس تجارت کے جو راجہ کانڈیا یا اسکی رعایا دی خصوصاً و اچینی کی آریسل کمپنی سکاٹلا و انفر و فنام و کمیش و اجناس متفرق و نبات و گندک و شعود و سیسہ و تہری و قلعہ و بنادوق و غیرہ اشیا را و سقدہ دینگے جس قدر وقت فروخت یعنی منیگام معاملہ خرید و فروخت قرار پائیگا ورنہ انکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات میں اپنی اشیا فروخت کریں

## شرط ہفتم

راجہ کانڈیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی لگ کر لیر کریں اور جو اجناس انہیں ہونگی و محصول سے بری ہونگی اور زبار اشیا مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی ہجانب اشخاص مامورہ راجہ کانڈیا و اہل ہوگی جہاز کو رشتی ماسی و دیگر کی تلاشی اور استخوان اشیا و عمدہ دار کر نیگے جو اس کام کیواسطے لنگر گاہان مقبوضہ آریسل کمپنی میں مامور ہو گئے اور جس لنگر گاہ میں جہاز وغیرہ جائینگے و مانگا سٹڈر تلاشی لیگا اور جس قدر جہاز یا کشتیاں جہازات کو رشتی ماسی مذکورہ بالا سمجھو راجہ کانڈیا کے رعایا کر نیگے اور پھر

موصول مادی شریعت سے لیا جائیگا اور وہی قواعد نسبت او کے معنی ہونگے جو نسبت دیگر تجارتان کے جو زیر و نہ آئیں انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہیں معنی اور مسلوک ہوتی ہیں

### شرط ششم

آئیں کمپنی کی سی وقت مداخلت کسی علاقہ مقبوضہ حال راجہ کا مذا میں نہ کرینگے باستثناء او کے جو ارجہ کا مذا بنظر انداز دے وستی آئیں کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سوا اس کے راجہ کا مذا بیان کرتے ہیں کہ اکثر مقامات او کے فتح و فتح نے زبردستی ایلیہ میں اسکی تصدیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقع جزیرہ سیلون کو بعد جنگ راجہ کا مذا کو واپس دینگے و حالیکہ وہ قاضی و دہامی علاقہ مقبوضہ فتح پر رہینگے تو وہ ایسے مقامات بھی واپس دینگے جنکی نسبت دعویٰ راجہ کا ثابت ہوگا یا غلط ثابت واقع گناہ و سمندر لعلیہ ملحقہ کمپنی اپنے تحت میں رکھینگے اور باوجود شرط مذکور بالا کے جب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات فتح واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کا مذا کو ایک مقام واپس دے گئے بھلی سے غرض سے دینگے کہ وہ نمک او مچھلی کافی واسطے صرف او کی رعایا کے بہم پہنچائیں

### شرط سہم

بعد ان مقام ہونے عہد نامہ مذا کے کوئی اور بعد ازین تعلق راجہ کا مذا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے باستثناء او کے جو قومی سے لیا جائیگا بغیر اطلاع و بار کا مذا اور منظوری راجہ کی دی و بار کا مذا بیچ کا

### شرط دہم

آئیں کمپنی ہر وقت آمادہ مدد ہی راجہ کا مذا بیچ بہم پہنچانے ایسی شیا ضروری کے جو ارجہ کو مطلوب ہو گئی اور جو پیداوار ملک راجہ سے تنوکی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقہ تجارت میں رہینگے

### شرط یازدہم

آئیں کمپنی کے سفیر جو ہر سال مقرر ہوگا و تحفہ جات آئینگے وہ بحضور ستری لکیشور گیا میلانہ او تمار پراترہ اسل کے حاضر کیے جائینگے اور بعد حصول حضرت ستری لکیشور گیا میلانہ او تمار پراترہ اسل کے مراجعت کرینگے

### شرط دوازدہم

اور سفیران سری لکیشور گیا میلانہ او تمار پراترہ اسل کے حسب معمول خاطر واری بنجانب آئیں انگریزی کمپنی

کے ہوگی اور وسیط طرح خاطر دہائی کے ساتھ اوکلی حضرت بھی بعد گفتگو معاملہ حسب واسطے و آگے ہونے کیجائے گی +

### شرط سیر دوم

راہت آئیں بل نازد جو رت کو رزوارا ایمان کو نسل نے مطابقت شرط عہد نامہ دوم و مامی کے اسیر دستخط اپنے اپنے اور مہر آئیں بل کہنی کی کردی مگر منظوری وغیر منظوری آئیں بل الیٹ آئیں بل کہنی موجودہ و آگے پر جو عرصہ دو سال میں تاریخ مذکور سے حاصل ہوگی یہ عہد نامہ مختصر کہا گیا ہے اس پر مہر اور دستخط برحق و مہر و سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۹۷۸ء ہوئے

دستخط مہر برت

دستخط المیو ویکلارک

دستخط ایڈورڈ سائڈرس

دستخط ایڈورڈ فیلیو فیلیو

مہر کہنی

### نمبر ۹۹

شرائط جو باب سپر کر دینے کو لہو اور دیگر مقامات فوج کے قرار پائیں

جواب

تمہید

جان جہلہ والہ انجلیک کو نسل ہند کو رزوارا کر تیر میجر یا ترک الکریدہ ڈاکینہ اجونت جہل فوج انگریزی علاقہ متعلقہ جہات فوج واقعہ جزیرہ سیلون کہتے ہیں موجودہ جزیرہ سیلون باعتبار اختیارات جو او کو کہ وہ قلعہ کو لہو میجر جو ب شرط اذیل عرضہ تین روزہ کرنیل تیس سٹوارٹ کمانڈر فوج انگریزی اور المین میں سپر کرنیل سنوٹ او کستان کا وزیر صاحب ٹائڈ کارڈر صاحب کپتان ہڈین جہاز شاہی اور افسر کمانڈر فوج انگریزی کے کردیتے تھے کلان فوج بحری موجودہ بمقابلہ کو لہو میجر رضی ہیں کہ سپر کی قلعہ کو لہو میجر او ب شرط اذیل منظور کرتے ہیں بشرطیکہ شرط سپر کی آج شام کو دستخط ہو جائے کل صبح میں پچھون الفوج انگریزی بوجہ شرط اذیل جہاں

جواب

شرط اول

اس سہری میں شامل ہونے کے شرط اول اور قلعہ کالیپور منظور ہے  
موجودہ علاقہ جات بلقہ و ارضی و موضع و غیرہ متعلقہ  
آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر بلیم کمانڈر اور گورنر  
کمال اور کمانڈنٹ کالیپور احکام جاری کرینگے کہ وہ جب  
شرائط مندرجہ سپرد میں

جواب

شرط دوم

قلعہ و بلقہ جات اور سکے اور نو پچانہ اور سامان جنگ  
مطلوبہ کے کو اقدہ پائش سر دی متعلقہ علاقہ جات خریدو  
دکو دام و دیکر اسباب متعلقہ کمپنی سے نقشبات  
سیلون سے نقشبات کنارہ و دیگر نقشبات رکابی  
ہو اقدہ متعلقہ بلقہ و انصار کے یا ملحد رکھنے کی چیز  
بھی شامل ہونے کے لئے ساتھ ساتھ اگر اقدہ کے حوالہ کر کے  
کے میں وہی جواد کو ملے گا

جواب

شرط سوم

اور چونکہ کتب کو سب کمال میں دور رسندج ایک سال بالتمامہ ارضی و سیلونی و  
تینیں میں لہذا کتب جو بجا بقایا کے جواب دہی ترتیب کتب کے اس قدر صحت دیا جائیگی اور اس میں  
ہے تیار کیا جائیگی اور مہلت معقول ایدہ ستر سن ان ایک میں تنخواہ و اجی ملازمین وچ کمپنی کو جو ضرورتا کچھ جنگ  
اور ایدہ ستر سن دان ریسپن کو جو مقام گال میں مامو دیا جائیگی اور حسابات کارگیران کی پرتال ہو کر روپیہ  
میں محاذوں کے مدد گاران کو دیا جائیگا کہ کتب مذکورہ داخل دیا جائے گا  
کرن اور وہ اس عرصہ میں اپنی اپنی تنخواہ اور دیگر حقوق  
معمولی پائینگے چونکہ ستری آہن کو پیدیا و جوار و برہ  
اسلحہ خشت ساز بموجب حساب متعلقہ اپنے کے خرچہ  
پاتے ہیں لہذا ان حسابات کی پرتال ہمارے محاسب  
کرینگے اور روپیہ انگریز دینگے اور کارگیران مذکورہ بلا ذرا  
اولن اشیا کے میں جواد کے سپرد میں

## جواب

## شرط چہارم

تمام کو آئندہ بایمانداری حوالہ کر دیے جائیں گے کہ نقل مصدقہ منظور ہے  
تمام کو اعتماد و تحریرات شورہ ماے خفیہ جو اس کے عند  
حکومت میں ہوئے ہوں اور جو دروازہ ہالند و بیویاں  
کر سکتے ہوں کو زور و انجلیکس کو دی جائیگی تاکہ وہ تمام  
واعدات کا حال بیان کر سکے

## جواب

## شرط پنجم

فہرست اور اشتیاء تجارت متعلقہ الگ ہے جو کچھ جہازات نامہ اشتیاء تجارت و سامان و دیگر اسباب ہر قسم متعلقہ  
ہر حکم اور اس کے ذریعہ یا بھی پر جواب آستہ میں من سرکار چہ جہازوں پر جو زیر التوا ہے قلعہ انگڑا لے ہو سکے  
یا دلی کی کمی میں اور کچھ مقام کمال و دیگر مکانات رکھے بین یا بین اور کوہ انکم سرکاری میں یا دیگر مکانات باشندگان  
بین وہ بھی کشتیوں پر چہ جہازات کو زور و قریب ہو سکے یا کشتیوں میں رہے بین اور نیزہ سب اسباب ہر قسم جو اس طرح  
صاحب کو چاہو واسطے لینے اور سب اشتیاء اور فہرست کمال اور بالعموم بین یا کسی اور مقام واقعہ پر کوسلیکون  
کے کو فہرست مند اس نے ملو کر کیا ہے حوالہ کر دینے مانت کو فہرست میں رکھے بین وہ سب اشتیاء کشتیوں  
نامہ چہ جہازات کو زور وال انجلیک حوالہ کر دینے چاہو  
اجبت لے چاہو کو فہرست مند اس نے ان کے لینے  
کیواسطے مقرر کیا ہے عہدہ بین ہفتہ میں تیار ہوا  
ستے کر دینے

## جواب

## شرط ششم

کاچہ کہ کہ بنی نے سال کے کہ شہد میں روپیہ قرض چونکہ سترہ وان انجلیک نے افسران کمانڈنگ افواج  
سوی ملازمین اور باشندگان سے لیا ہے اور جب جو بی ویری شامی کی اطمینان کی ہے کہ مدغم ظوکی  
انکو نہ دوت ہوئی نوادہ ہونے پانچ لاکھ سکن ہلر و خواست مند جب شیش ششم سے کلیتہ برادی آبادی کی  
کے جبکہ قریب نصف اب خزانہ میں موجود ہے اس پہلی اندازہ انتظام ذیل درباب رواج زکاغذی خبریہ  
افران پر چاہی گئے کہ وہ روپیہ تحصیل ہو جائے اور چونکہ مذکور منظر کرنے میں بیشتر طیکہ تمام اسباب سرکاری



اکثر ملازمین کی تنخواہ اور دیگر حقوق باختیار کمپنی میں ہیں اور جب کمپنی کا مطابق مندرجہ اس شرط کے پایا جا سکے جو من کوئی اور ضمانت سوائے اس کے جائیداد انگریزی گورنمنٹ سبلون نوٹ گورنمنٹ ڈپوٹ کے موجود نہیں تو قرضہ کو روک دیا جائے گا اور کے جو ایک جاری ہیں اس شرط پر لٹیکے کہ وہ زیادہ نوٹ موقوف ہو گئے کیونکہ اس سے معاوضہ کم ہوگا پچاس ہزار پونڈ ستر لاکھ سے نہونگے اور ان کے عوض کیونکہ فہرست نامے مدخلہ صرف تنگی رو سے اچھی ڈاک سائٹیفکٹ اپنی طرف سے دینگے اور ہمیں سو دیکھنا صرف تین روپیہ فی پونڈ و سیارہ چار سو روپیہ فی کانڈی تین روپیہ فی صدی سالیانہ مقرر ہوگا اور یہ سو دیکھنا اور الایچی الیکٹریسیٹی نوٹ و دیگر شیاؤں تفریق و تجارت کو ادا ہوگا اور یہ سائٹیفکٹ اس وقت تک جاری رہینگے جب وجہ نزع مندرجہ فہرست لایا گیا ہے قریب پچیس لاکھ جب تک اصطلاح سبلون جو مقام مبنیہ اس سے مقام حلیہ روپیہ کے ہوگی اور تمام قرضہ و تنخواہ و نوٹ جاری واقع ہیں قبضہ انگریز زمین رینٹیک اور اسکے بعد جائز ہیں وہ سب چھ لاکھ سے زیادہ ہیں اور وہ دینی کہ سکے نہیں رینٹیک لایہ اصطلاح چھڑچ کو واپس لے جائینگے مسی ہے بالعموم ایک سٹاور کے جاری رہیگا تو بلا شک و تردید اس کے ادا ہونے کی اور پھر عائد ہوگی اور اس حاملین اصل نوٹ گورنمنٹ ڈپوٹ کو باندگان سپر کو واپس دیکر سائٹیفکٹ جو گورنمنٹ انگریزی نے دیے ہو گئے واپس لیے جائینگے

افسوس کہ انڈینک افواج انگریزی کو اختیار نہیں کہ وہ تنخواہ پہلی جو عہدہ ادا کی ہو ملازمان کمپنی کو دینا سکے بقضیہ تحصر اور قرضہ ایڈہ باؤ شاہ انگلستان کو دینا چاہیے سکے سی راج جزیرہ برابر اپنے نزع کے تبدیل ہوگا

جواب

شرط ہفتم

تمام اسباب رعایا بلا استثنا کے مالکان کو دیا منظور ہے باستثناء تمام سامان جنگی و ہمازی جو بحال جانے کا

جواب

شرط ہشتم

اس میں صرف شامل نقد یعنی جمع اور فن ہوسا ویدرہ منظور ہے باستثناء ہمازی جو ملکیت سرکار تصور ہونگے

بابت انتظام جاہ و اطفالان صغیرین اور نیکویتی بابت  
انتظام فیہ غریبائے کشور کجائیگی اور دو چار پرکھ اور  
السن فریو میڈیٹامی جو باشندگان ہوائی کے ہیں اور بدو  
پر ملکین آمد و رفت کرتے ہیں شامل تصور کیے جائیں گے  
یہ امر باریہ ثبوت کو بھی پہنچ سکتا ہے کہ وہ ملکیت  
باشندگان سے ہیں

جواب

شرط سہم

منظور ہے

فوج قلمی ساتھ شان و شوکت صفت آرائی باہر کوچ  
کرے گی اور اپنے اسلحہ حسب احکام اپنے افسران کے  
کھدے گی اور اپنی بارکھنیں چلی جائیں گی افسران اپنے ساتھ  
آدم رکھیں گے اور کلبوں تک اور کرنس افسران غیر مقتد  
اور سبلے لوگوں کے صندوق تو نہیں بند کیے جائیں گے  
اور جب وہ روانہ ہو جائیں گے تو کنارہ پر اونکو واپس  
دئے جائیں گے

جواب

شرط دہم

افسران یورپ زاد دیگر افسران غیر مقتد و سپاہ ملٹری  
فوج بیچ و دستہ فوج و تبرک و محبت جو انکے ساتھ و محبت و چاند و سفر دنیا و ملاح سب  
شریک کار بنیں اور نیز تو چاند و ملاح جہازائے انگریزی  
میں یہاں سے یورپ یا مٹیو یا کوروانہ کیے جائیں گے جہاں  
انکی مرضی ہوگی اور اونکو اجازت ہوگی کہ اپنے عیال  
و اطفال و ملازمان ضروری و اسباب اپنے ہمراہ  
لیجائیں اور کوئی غیر خلاف انکی مرضی کے یہاں سے نہ  
نہیں کیا جائے گی کیونکہ اکثر انہیں کے یہاں شادی کرو  
بوجہ مرقومہ شرط نہ ہوگی اور اونکو اجازت دیا جائے گی

اپنی جا یاد رکھتے ہیں اور حالیکہ کوئی اور نہیں کا جانا ہوگی مگر انکو یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اس جنگ میں بمقابلہ چاہے گا تو اسکو مملکت دی جائیگی کہ اپنے سب معاملہ انگریزوں صف آرا ہونگے اور جو لوگ چاہیں گے کہ وہ یورپ یہاں کے طے کرے اور جہاں چاہے جائے مگر یہ جابین اور کو بھی اجازت اسی شرط پر وہاں جانے کی ہے وعدہ کرے کہ اس جنگ میں بمقابلہ انگریزوں صف آرا ہوگا کہ استحقاق تنخواہ یا کوئی اور حق نسبت گورنٹ انگریزی ہونا جائے کہ وہ تبدیل کیے جائیں گے کے ہونگا

### شرط یا زوہم جواب

چونکہ چند ہندوستانی اولڈ فرانسس کی اس فوج فرانسس فوج قلعہ کی مجوسان جنگ مقصور ہو کر روانہ قلعہ کی میں ہیں اور کو اجازت ہوگی کہ وہ جزائر فرانسس مند اس کے جائیں گے میں اگر انکی مرضی ہو تو جائیں

### شرط وار زوہم جواب

وہ میلے جو یہاں رہنا نہیں چاہتے وہ جہاز انگریزی فوج میں یہاں سے معوانے عیال و اطفال کے میں معوانے عیال و اطفال کے جزیرہ جاوا کو روانہ ہوں گے اور کوئی اور نہ بھیج جائیگا اور وہاں کے کوچ کوچ کے جائیں گے مند اس کو روانہ کیے جائیں گے اور جب تک وہ مجبور رہیں گے اور نہ کھانا ملے گا اور نہ ضرورتیکہ وہ ملازمی انگریزی میں رکھے جائیں گے تو وہ بوقت مناسب جزیرہ جاوا کو ہجرت گورنٹ انگریزی روانہ کیے جائیں گے

### شرط سیر زوہم جواب

اس سب رہائی کا خیرچ انگریزوں کا ہوگا اور وقت دیگا افسران جنگی یورپ زاد ہندوستانی وہی تنخواہ پائیں گے فوج یورپ زاد میلے وہی تنخواہ اور دیگر حقوق جیسا جو وہ ملازمی فوج میں پاتے تھے افسران غیر متعہ و سپاہ وہ ملازمی کمپنی میں پاتے تھے جائیں گے اور کسی سپاہ کو اس طرح خوراک ملیگی جس طرح گورنٹ انگریزی کو زبردستی یا ترقیاً ملازمی شاہی یا انریبل کمپنی میں اپنے مجوسان جنگ کو دیتے ہیں اگر کسی کو خلاف مرضی اور زبردستی ملازمی انگریزی میں نہیں رکھا جائیگا

جواب

شرط چار دہم  
سپاہی اور مورین کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنے وطن منظور ہے  
کو جائیں

جواب

شرط پانز دہم  
سنگالی لاسکار جو بیاعت ملازمی سپاہی پیشہ میں اور منظور ہے  
برگدا اور دیگر ملازمان سول یعنی ملکی بحسب قانون آبادی  
یعنی ملک بضرورت حفاظت ملک سلو بند ہوئے تو یہ  
اعراد کی نسبت بدگمانی کا سنوگا

جواب

شرط شانز دہم  
کو زہد وال انجلیک کمانڈر گال فرتر اور دیگر ملازمان ملکی منظور ہے مگر چونکہ صاحبان کمانڈر افواج انگیزی  
اور تجارت کو چار دہے اپنے پیشہ کے اور مطلب جو ببقابلہ کو لویہ موجود ہیں اور انکا اختیار نہیں کہ وہ  
کے نہیں ہے جسکا کہ اور شرط سہم میں ہے اجازت مدد معاش کی کو دین امداد اور خطر اور پر تجویز کو فرست  
ہوگی کہ وہ بطور رعایا کو لویہ یا کال یا کسی مقام واقع فورٹ سینٹ جارج کے رہیگا  
جزیرہ ہذا میں بود و باش کریں یا کہ میں اور جائیں صورت  
اول میں یعنی اگر وہ جزیرہ میں رہینگے تو انکے جہاز  
خروج مدد معاش بقول حسب حیثیت مقرر ہوگا اور  
صورت دوم میں انکو اجازت ہوگی کہ اپنا سفر کیا  
بلاوا سے متعلق اپنے عمراہ بجا میں ملا سہولت  
انکو کہہ مدد معاش نہیں ملےگا

جواب

شرط ہفتم  
ہر ایک ذنبو ماشر یعنی تحصیلدار جو بیان اور مقام منظور ہے جب تک بقایا جواب ہے تحصیل ہوگا  
کال میں میں تا تحصیل بقایا قاطع رہینگے کیونکہ کپنی  
نے انکو ترجیح دی ہے

جواب

شرط ہندو مت

پادری اور دیگر ملازمان اس قسم کے لئے جو کاسی منظور ہے مگر وہ قید نہیں تھی کہ جو شرط شازدہ مذہبی میں مامور ہیں اپنے اپنے کام میں قائم رہیں گے کے جواب میں مرج ہے اور جو تخواہ اور دیگر حقوق ان کو کمپنی سے ملے ہیں وہ جاری رہیں گے

جواب

شرط نوزدہم

باشندگان و دیگر رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنا مسطور ہے پیش کریں اور وہی سب حقوق ان کے نسبت مرج رہیں گے جو رعایاے شاہی کی نسبت بند و لائے

جواب

شرط بستم

جو باشندہ ملازم مختلف اکثر کارا ہیں وہ بدستور منظور ہے مگر وہ پابند ان قوانین کے ہونگے جو بشرط نیک روئی قائم رہیں گے گوشت انگریز بعد ازین ضروری تصور کریں گے

جواب

شرط ابست و دہم

راجگان مشرقی تو سیکوگوم و دیگر رئیس جو بھان بطور منظور ہے جب تک وہ بمقام سیلون رہیں گے نظر بند ہیں اور سبکو مدد خرچ ماموری ملتا ہے اور مدد خرچ بموجب فہرست کے جو بعد ازین پیش کی جائے جاری رہے گا

جواب

شرط ابست و دہم

تمام کاغذ اسناد مثل وصیت نامہ و بیعنامہ اقرار نامہ منظور ہے و ضمانت نامہ و دستک وغیرہ جائز رہیں گے اور برٹر پانوں کا سفر و اولیٰ عمدہ داران کے جو منجانب فریقین اس امر کے واسطے مامور ہونگے قائم رہیں گے

### جواب

### شرط بست و سوم

تہم مقدّمات دیوانی جو عدالت کو سنل گئے ہیں مگر یہ عرصہ بارہ ماہ میں تاریخ ہذا سے وہ بموجب ہمارے قواعد کے کو سنل والا نہ ہو فیصلہ فیصلہ ہو جائیگا پائینکے

### جواب

### شرط بست و چہارم

جو مفروضین بیان موجود ہیں انکی تفتیش کی جائے تمام مفروضین جو انگریزی نوکری چوڑ کر آئے ہیں انکی نسبت کچھ شرط سنیں ہوگی وہ حوالہ کر دیے جائیں

### جواب

### شرط بست و پنجم

شرائط مذکورہ بالا بایا نداری ایسا ہوگی اور منظوری اونکی از روئے دستخط افسران مکاتبات افواج برمی برد، شادی کرنیل جمیس سوارت اور کپتان المین نائیکارڈ تر کے ہوگی اور اگر کوئی امر اس میں صاف نہ ہو وہ بایا نداری صاف کیا جائیگا اور اگر کسی امر میں شبہ یا شک ہوگا تو وہ حسب امر اور محصورین قرار دیا جائیگا

### شرط بست و ششم

منجانب میجر الکیو

فرج قلعہ بموجب شرط نم کے کل صبح و س بجے کوچ کر جائیگی تو دروازہ الفت دستہ فرج انگریزی کے حوالہ ہوگا گورنر وال بھلیک ایک افسر کو حکم دینگے کہ وہ میگزین بارود دیگر مصالحات و اسباب سرکاری بتلادینگے تاکہ بھر و بھانات مذکورہ منابر حفاظت و قاعلم کھئے انتظام قلعہ کے مقرر کیے جائیں۔

المرفوعہ کو لو میو تاریخ ۱۵۔ ماہ فروری ۱۹۷۷ء

دستخط جی جی دال انجلیک

دستخط جی اسی اکیو

اجونٹ جنرل

نمبر ۱۰۰

شرائط عہد نامہ مسفقہ فیما بین مہاراجہ راجہ سوتو سوامی ایک فریق اور ہرنکسل سی فوڈک نوربتہ گورنر اور  
کپتان جنرل اور کمانڈر خیف آبادیہاے مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سلیون فریق ثانی درباب حاصل کر  
صل مطلب جنگ حال کے اور بزودی و بارہ قائم کر اسیت کے اور اسیت اور رفاہ باشندگان جزیرہ  
اول گورنمنٹ انگریزی جو وہ سلیون وعدہ کرتے ہیں کہ وہ راجہ سوتو سوامی کو شہر کاندی اور دیگر مقامات  
راج کاندی جو اب قبضہ فوج انگریز ہیں ہن باشتنا وضع سات کورن دینے دو نوں قاجات کہ جی جنگ  
جریا گامی دکالی جہرہ ہے اور اراضی جب کاعرض نصف کوچی سنگالی سے زیادہ ہوگا ملک کاندی ہن  
واسطے بنائے راستہ کے کو لو میو سے ترکو میلی تک سوتو سوامی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں  
کہ وہ شاہ انجلیستان کو واسطے دوام کے دینے اور یہ راستہ دیہان اوس ضلع کے نہیں گذرے گا جو  
نام گریوٹ شہر کاندی مشہور ہے۔

دوم راجہ سوتو سوامی یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دشمنان شاہ انجلیستان کو پناہ دشمن گردانینگے  
اور وہ کسی راجہ یا ریاست سے کوئی عہد نامہ نہ کرے گا و سب سے بغیر اسر ضرا شاہ انجلیستان یا اونٹ گورنر  
آبادی سلیون کے نہیں کریں گے۔

سوم چونکہ راجہ سوتو سوامی بے شبہ وارث راجہ حرم کاندی ہے لہذا اگر عزت انگریزی بھی ہو  
راجہ کاندی منظور کریں گے جب وہ بموجب رسوم کے خطاب راجی اختیار کریں گے اور جب وہ اس عہد  
کو تصدیق کریں گے اور اگر راجہ نہ کرے گا ملک واسطے قائم کرنے اپنی حکومت کے جائینگے تو گورنمنٹ  
انگریزی کو کو فوج دینے اور اس فوج کا خرچہ جہتک وہ راجہ کے کام میں رہیں گی راجہ حسب شرح  
جو قرار پائے دینگے۔

چہارم یہ باجم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی محصول جدید بغیر راضی طرہن قائم نہیں ہوگا۔

پنجم راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہیں کہ تمام قوم سیلے جو علاقہ کانڈی میں رہتے ہیں اور علاقہ تمام پورنیا و پورنیکالی جنکو سندرہتے کی بیچ علاقہ کانڈی کے نیگاہ گورنر علاقہات مقبوضہ انگریزی سے نہیں ملی ہے یہ سب سہ عیال و اطفال کے روانہ علاقہ انگریز زمین کیے جائینگے اور جو کوئی یورپ زایا پورنیکالی مجرم کسی جرم کا علاقہ کانڈی میں ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریز زمین بھیجا جائیگا۔

ششم یہ باجم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باشندگان اول پورنیکالی کے جنکی تکرار کر کے گشتہ بین کیا ہے یہاں احکام قوانین و عدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم نسبت آئے نہایت ہوگا۔

ہفتم راجہ موتو سامی وعدہ اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ حتی المقدور ستاجری و اچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی نے لی ہے کا کار کھینکے اور وہ و اچینی چھیلنے والوں کو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت دینگے کہ وہ و اچینی او سکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کانڈی کے واقع ہے جمع کریں اور وہ جسقد و اچینی و کارزدگی خود بشرح چالیس کس و ولرفی بارائے پونڈ دینگے

ہشتم راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اوں لوگوں کو جو منجانب یا حسب حکم گورنمنٹ انگریزی او سکے منجمل میں لکڑی کاٹنے کو مامور ہیں اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے۔

نہم راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ میرٹھیا و سیلٹا بلا سترضا گورنمنٹ انگریزی مراغت باہر لیگانے و مان اور غلہ اور چالیا کی نہیں کرینگے۔

دہم راجہ موتو سامی یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تھا معہ عیال و اطفال کے روانہ ملک انگریزی کردینگے اور وہ او سکے واسطے مدد خرچ معقول جو بعد از فیضین از فریقین سہاہہ تجویز ہوگا تا حین چات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچ سو سیکس فی ماہ سے کم نہوگا۔

یازدہم اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایجا کوگوں جنہوں نے مقابلہ دعوی و ایجا راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع سیلون کے سہ عیال و اطفال و مل و تسلیم وند و جواہر و دیگر جاہد مقتولہ کے دینگے اور وہ ان



وہ بلا سزا محنت رہا کریں

دوازدہم اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ ہر طرح کی ترغیب اور تحریص رعایاے ملک فریقہ کی کوہ باب تجارت و سوداگری جائز کرے دی جائیگی

سینہ دہم رعایاے شاہ انگلستان و بھارت کو نمٹ انگریزی موجودہ سیلون سے حاصل ہوگی مجاز سفر کرنے سے اسباب تجارت ہر ملک کا مذی کے ہونے اور ان کو اجازت دی جائیگی کہ وہ مکانات تعمیر کریں اور خرید و فروخت اسباب کی بلا محصول و مزاحمت کے کوں

چہار دہم رعایاے راجہ کا مذی کو بھی اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ انگریزی واقع سیلون میں جا کر آباد ہوں اور تجارت کریں اور خرید و فروخت اسباب تجارت و ملک وہاں تکلیف وغیرہ بموجب اولیٰ شرائط کریں جو نسبت رعایاے شاہ انگلستان کے معنی رہیں گے

پانزدہم گو نمٹ انگریزی کو اجازت ہوگی کہ وہ دریا اور دیگر آب واقع ملک کا مذی کی پیمائش کریں اور دربار کا مذی اون کی مدد سے درست کرنے دریا سے مذکور کے موافق جہاز رانی کے بغیر سہولت و فائدہ فریقین کریں گے

شہانزدہم بمنظر قائم کرنے ان شرائط کے اور دوستی اور اتفاق فیما بین فریقین معاہدہ کے راجہ مو تو سامی بھٹنا مندی اقرار کرتے ہیں کہ وقت ضرورت ایک عہدہ دار پنجاب کو نمٹ انگریزی دربار کا مذی میں رہیگا اور اس کی تواضع و تکریم حسب تہ و لیاقت اوسکے ہوگی

سہندہم جو یہ شرائط فیما بین راجہ مو تو سامی و گورنر آریا دیہاے انگریزی واقع سیلون قرا پاہن لہذا فوراً واسطے منظوری شاہی کے بخدمت شاہ انگلستان بھیجی جائیگی مگر اسی اثنائ میں اونکے منشا اور مننے کے موافق فریقین معاہدہ با یا مذاری تمہیل کریں گے

دستخط فردک نور تہ

دستخط مو تو سامی

(بحروف سنکالی)

دیگر شرائط جنکی رو سے ایک کار نے محمدنا منویل منظور کیا



اور یہ بھی بذریعہ اس تجربہ کے راجہ موتو ساسی ایک فریق اور ہنگامہ نسی فریق کو رستہ  
گورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب کو نمٹ اور میس پلامی تلامی ایڈر اول اپنی  
طرف سے اور منجانب ایڈر ثانی و دیگر رسیان دبار کے وعدہ کرتے ہیں کہ شہر اٹھانڈ کو رہا لاکھیل تھیل  
ہونگی فوراً راجہ ساسی کا ندی حوالہ کو نمٹ انگریزی کیا جائیگا اور اس وقت تک صلح اور انسداد  
حرکات دشمنی ہر ایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدے نے بایمانداری شرطن مذکورہ پر کسی اپنی عمر کردی اور اپنے اپنے کام  
دستخط کر دیے المرقوم مقام دوبیادیا تا یختم ماہ کمی مشتمل عام  
دستخط فریڈرک نورمنہ

و دستخط بلا می تلمادی

(بحروف سنسکالی)

نمبر ۱۰۱

ایک مجمع اور مشورہ میں جو تاریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۳۲ سنہ ۱۲۸۵ شمسی بمقام محل شہر  
کانڈی فیما بین ہر ایک مجلس سی نصحت جنرل رابرٹ بزرگ گورنر وکٹوریہ پرنسپل آبادیہا و علاقہ جات انگریز  
واقعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ حجاج سوم و شانہزادہ پرنس آف ولیم و لیونڈ گریٹ برٹن  
ایرلینڈ ایک ذیلی ایڈرو سادوس و دیگر رئیسان اضلاع کانڈی منجانب باشندگان اور موجودگی متوسل  
و کورنس و دوائس و دیگر رئیسان خورد اضلاع مشرق و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فیق  
ثانی کے قرار یا تہا بشرط ذیل منظور ہو کر قرار پائیں

اول - یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان مملکت کی معیج دینے تکالیف جسمانی بلا وجہ اور سزا سے قتل بلا تحقیقات اور بعض وقت بغیر الزام یا کیے بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق تانی کے اس قدر بکثرت اور ناقابل سننے کے ہو گئے ہیں اور حرکات اکو سید حکومت بجلی سیطرح ظالم اور اضاف سے ہے جسکی رو سے حفاظت رعایا ہوئی چلے یہ تھی اور اس بابا مذاکرہ سے بھی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتھ آبادیہ سے ہمہ سہ سے ہو

دوم - یہ کہ راجہ سری و کرم راجہ سنگھ نے باعثِ خلاف ورزی فراٹھن اصلی و نیک بادشاہ کے اٹھت و عوامی خطاب مذکور و حکومت لازمہ کا کیا ہے اور اسی سبب سے خارج از راجگی مشہور کیا گیا ہے اور اسکا خاندان بھی خواہ نسلِ علی یا دانی سے ہو خواہ اصلی سے ہو اور خواہ رشتہ نزدیک سے یا خود اولاد ہو سب خارج ملک کی کیے گئے اور تمام عوامی یا خطاب خاندان مالابار نسبت سلطنت اضلاع کا نہی کے موقوف اور تلف ہو گئے۔

سوم - یہ کہ تمام مذکور جواز اصل یا اپنے کو رشتہ دار راجہ سری و کرم راجہ سنگھ مغزل کے خواہ از روئے نسلِ علی یا دانی یا اصلی کے بتائیں بذریعہ اس تحریر کے دشمن کو منت اضلاع کا نہی کے گردانے گئے ہیں اور خارج ہو کر اوکو ممانعت ہوئی ہے کہ کسی حید سے پھر اس ملک میں بغیر اجازت تحریری حکام کو منت انگریزی نہ آئیں اور اگر آئیں تو قانون مارشل لونگی نسبت جاری تصور کیا جائیگا اور مارشل قانون اس امر کے واسطے اب جاری تصور ہوگا اور تمام مذکور تمام راجہ جو اب اضلاع مذکورہ سے خارج کیے گئے ہیں اوکو ممانعت ہوئی ہے کہ بغیر اجازت مذکورہ بالا کے پھر نہ آئیں اور اگر آئیں تو وہی نراؤ کو دی جائیگا۔

چہارم - حکومت اضلاع کا نہی کی سلطنت انگریزی میں شامل ہوئی اور حکومت بذریعہ گورنر بالفسٹ گورنر سبیلوں کے جو ہوگا یا اونکے قریب صاحبانِ اجنت کے ہو کر کی گئی مگر دیگر و سوانس موہلیس و کولرنس و ڈائنس و دیگر میسٹرانر دو کلان کو جنکو بطور انصاف کے حکام کو رشتہ انگریزی نے مقرر اور قائم کیا ہے حقوق اور رتی اور اختیارات اپنے اپنے عہدہ کے باقی رہے اور تمام قسم کے لوگوں کو حفاظت جان و مال مع اونکے حقوق مالی و دیگر رسم بموجب قانون و قاعدہ و رسوم کے دی گئی۔

پنجم - یہ کہ مذہب بودہ جو مشبان اور باشندگان کا ہے او میں فتور نہ ہوگا اور اس کے حقوق و بزرگانِ مذہبی و مقامات پر نش قائم اور محفوظ رہیں گے۔

ششم - یہ کہ تمام منہ کی تکالیف جسمانی و قطع عضو ممنوع اور موقوف ہوے۔

ہفتم - یہ کہ تمام نرے قتل نسبت کسی مجرم کے از روئے وارنٹ تحریری محکمہ گورنر بالفسٹ گورنر جو سو بھی اور یہ وارنٹ جب جاری ہوگا کہ جب رپورٹ مقدمہ کی سمرٹ صاحبانِ اجنت کو رشتہ

کے جو ملک میں رہیں گے اور جن کے دروہ تحقیقات ہر مقدمہ سنگین کی ہوگی آئیں گی۔

ہشتم۔ یہ کہ از روئے ان شرائط کے انتظام دیوانی و فوجداری و پولیس نسبت باشندگان کا ندی اضلاع مذکورہ کے اور بموجب ترکیب مقررہ کے اور معرفت حکام معمولی کے ہوگا مگر گورنٹ کو اختیار حقری و رفع کرنے غلطی وغیرہ کا جو عہدہ یا خصوصاً واقع ہوئی حسب ضرورت حاصل ہوگا منہم۔ یہ کہ نسبت دیگر اشخاص ملکی یا جنگی کے جو باشندگان کا ندی ہوں مگر یہاں رہتے ہوں یا آئے ہوں حکومت دیوانی و فوجداری و پولیس سب شرح ذیل مرعی ہوگا جب تک کہ گورنٹ شاہی انگلستان بمقام اسے کوئی اور حکم صادر نہ کریں

اول یہ کہ تمام اشخاص جو عہدہ داران جنگی متعدد وغیرہ مستند ہوں اور سپاہی اور عہداری فوج ہوں جو ملک مدیلع قوانین جنگی کے میں وہ مدیلع حکومت فوجداری صاحبان اجنت گورنٹ انگریزی کے سچ تمام مقامات کے باشندہ ہر جنس ہوں گے اور جرائم کی تحقیقات معرفت دیگر عہدہ داران کے ہوگی جو منجانب گورنٹ فوج کے لئے بشرطیکہ ہمیشہ جرم قتل میں حسین کوئی رہا یا کہ گورنٹ انگریزی مدعا علیہ ہو تو اس کی تحقیقات بغیر اسے اور قوانین کریت برٹن اور آرٹنڈ کے ہوگی جو واسطے جرائم سنگین ہو تو عدالت ملک غیر کے واسطے جاری میں ہوگی اور کسی رعایا کے انگریزی کی تحقیقات جرم قتل و افنی کسی اور تو اندک کے باشندہ فوج اند انگلستان کے ہوں گی

دوئم۔ عہدہ داران متعدد وغیرہ مستند و سپاہیانہ و دیگر عہداریان فوج جو مدیلع قواعد جنگی کے میں ان کے مقامات دیوانی و فوجداری کی تحقیقات سمین وہ مدعا علیہ میں بموجب قوانین و قواعد و رسوم جنگ کے ہوگی مگر گورنٹ اور گورنٹ انچیف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ہر مثل دیوانی و فوجداری کو جو شرط منہم میں آسکتی ہو واسطے ملاحظہ کے طلب کریں اور ان کو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خاص ہدایات موافق علم منشاء شرط مذکور کے واسطے تعمیل فرمواے اور ان کے جاری کریں

دھم۔ یہ کہ تعمیل شرائط مذکورہ بالا کی حسب منشاء کسی شہنا چند روزہ یا مختصر جو بیہم جنگ جاری ہو غلطی اختلاف پذیر ہوگا اور منشاء مذکور جہان تک خلاف شرائط بالا کے ہوگا اور کسی تسیخ مذہب یا س تحریر کے ہونی ہے

یا زوہم۔ رسوم بادشاہی و حاصل ضلع کا ندی واسطے بادشاہ انگلستان اور ان کے واسطے چرچ

عملہ اضلاع کے حسب رواج جائزہ است و کھارنی صاحبان اجٹ گوئرٹ انگریزی کے تفصیل ہوئے  
دوازدہم۔ یہ کہ ہنز نکل سی گوہر ہماؤنٹ سیسہ اسو مفید تجارت اضلاع ہذا اختیار کر کے سفارت  
بخدمت انگریز ہائی سیرس برٹل اجٹ کے ارسال کرینگے جسے تسہیل و تکی پیداوار کی باہر لپیٹنے  
کی ہو اور جسے انتظام بہتر معاوضہ کا خواہ وہ ترقی یافتہ ملک یا پانچ یا کوئی اور شہر ہو جو کار آمد اور ملکہ  
باشندگان ملک کا ندے کے ہون محل میں آئے +

خدا بادشاہ کو سلامت رکھے

حسب احکم ہنز نکل سی

دستخط جیمس سدرلند

ڈپٹی سکرٹری

نمبر ۱۰۲

استمار مجریہ ہنز نکل سی لفٹنٹ جنرل سر رابرٹ برڈبرگ بروٹ اوٹاٹ گریڈ کپٹن  
اوٹ ڈی موٹ آئریل بیٹری اور راولپنڈی نامہ گورنر و کمشنر انچیف آبادیہا و علاقہ جات  
مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون سے اضلاع متعلقہ  
راپرٹ برڈبرگ

اول۔ رہبان اور باشندگان کا ندی جب زیادہ ظلم و تعدی راجہ سابق سری واکرم راجہ سنگھ  
جودہ اذراہ ظلم و تعدی کے انکی نسبت کرتا تھا کہ اسکا راجہ نہیں کر سکے تو انہیں  
نے واسطے اپنی رفاہیت اور رانی کے درخواست اعانت گوئرٹ  
انگریزی کی اور بکلف بیان کیا کہ راجہ سابق خارج کیا جائے اور وہ خود  
اور تمام سبکی اولاد اور رشتہ داران خاندان و عوی حکومت ملک کا ندی سے خارج تصور کیے جائیں  
اور ملک کا ندی ملک شاہ انکھستان میں شامل ہو

تمید

بیان و جملہ ہونے ملک  
کا ندی کے ساتھ ملک گریٹ برٹ

دووم۔ شاہ انکھستان کے مختاران یعنی صاحبان اجٹ کے استعمال میں لانا حکومت کا  
اوس تاریخ سے جسے مشورہ ہوا تھا یعنی ۲۰ مارچ ۱۸۵۷ء سے اوس

باعمال استعمال حکومت

ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے | تاریخ تک جب سرکشی وقوع میں آئی تھی ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء بھلائی و عفو کے جو نسبت بہر قسم کے لوگوں کے مرغی تھا مشہور تھا اور جو کچھ درباب حفاظت و قیام حقوق و صلحان مذہبی و مقامات عبارت مذہب بودہ کے رکھا گیا تھا اور عام کچھ طریقوں کی رائے کا بھی رکھا گیا تھا جنکی نسبت خیال تھا کہ یہ لوگ باعث اپنے رتبہ اور واقفیت کے بموجب ترین وجہ اعانت گورنمنٹ کی پیچ پید کرنے رفاه رعایا سے جدید کے کر سکتے تھے پیچ تحصیل محاصل و لینے خدمت سرکار کے ایک عجیب اور غریب تجاہل کام میں آیا تھا اس نظر سے کہ رعایا با آسانی و سہولیت اون تکالیف اور سزاؤں سے جو راجہ سابق نسبت اون کے کرتا تھا نجات حاصل کریں بیچ نرا دی جرائم کے اور نیزہ و جرائم سرکشی بخلاف سرکار بھی ثابت ہوا ہے تو وہ ہی طریق رسوم ہے جو مشہور طریق انتظام سرکار ہے اور جو برعکس تجویز قدیم اور عامہ نرا دی قتل کی جسکی تعمیل میں نہایت سیرجی اور رشتہ طریق لیدا رسانی کام میں آتا تھا

سوم - | ساتھ اسے ملائم انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ملک میں امنیت پیدا ہوئی بہت حال شاہی ملک کی ترقی ہوئی اور شہر و نیک اندہ تعالے نے محنت محنت کشان کا بخشا اور فضل و

اور شگفتہ کرامت کی تاہم طلباء مفسد و منفی اپنے کام میں تھے اور قابو دیکھتے تھے کہ کہ کوئی موقع برہم کرنے گورنمنٹ کا دستیاب ہو و جب اسکی کوئی اور سوائے اسکے نہ تھی کہ کل حکومت اون کے اختیار میں ہے اور جان و مال عامہ رعایا اون کے حیطہ تصرف میں رہے اور یہ امر عدل عدیل حکام انگریزی سے نہ تھا کیونکہ اون کے انصاف سے زیورست زیورست کے ظلم و تعدی سے مامون اور مصون تھا

چہارم - | یہ سرکشان خلاف سرکار وہی لوگ تھے جنکی حکام انگریزی نے عزت اور توقیر وقت اور طریق سرکشی قائم اور بحال رکھی تھی اور واسطے سرکشی کے وہ موقع تجویز ہوا تھا جب

گورنمنٹ نے اور پرا حسانندی ہر قسم کا ندی پر اعتبار کر کے فوج کم کردی تھی مگر یہ غنہ سرکشان کو یقین اسکا نہ تھا یا وہ اسوقت فراموش کر گئے تھے کہ سلطنت انگریزی کے اسباب بہت وسیع ہیں اور انہوں نے خیال کیا کہ سرکشی کر کے ایسی آسانی سے وہ انگریزوں کو ملک سے نکال دیتے

جس آسانی سے وہ اپنے دیوتا کے روبرو دراز ہو کر پابندی کرتے ہیں اور جس کی اعانت کے اعتبار میں انہوں نے یہ امر مطیع کر کے کل قوم کا اختیار کیا تھا

نتیجہ - بعد از جنگ جبلِ عرشہ ان کی کسالت جسکی نسبت اکثر لوگ تباہ و برباد ہو گئے کو شش کو گزشت نظامِ حکومت انگریزی انگریزی اور دلاوری فوج شاہی نے کاندی والوں پر ظاہر کیا کہ ان کا بھائی بے سود تھا اور یہ فوت صرف کو گزشت انگریزی کی ہے کہ انکی حفاظت اور خوشی اور فاقہ بخشی اندازِ فریب دہی جو پرہیزگار کس نے اپنے ارادہ عظم اور اولو مغزی پر ڈالا تھا وہ خود انہوں نے چاک کڑا لا اور وہ شخص جسکو لوگ اولاد خدا میں سے لیتے اور تار قصور کرتے تھے وہ اولاد ایک غریب سنگالی فرد و رکاب ثابت ہوا

ششم - بعد نظامِ برکتنے اور عامہ خلائق کے کار سازی اور فریب منقر اور بھائی کے گزشت آئندہ کا تصور کرن ترین عقل از روے عقل امید اسکی رکھ سکتے ہیں کہ خیال اس امر کا کہ دغا سے بچا ہے اگر ممکن ہے بربادی اور تباہی اونکی ہوئی ہے اکثر لوگ ایسے امر باطل کی سماعت کر نیکی جو باعثِ مرغیب کسشی بخلاف انتظامِ ملایم ہو گا مگر نیز حالات گذشتہ و نتیجہ ہے بچو تباہی یہ ضرور ہے کہ آئندہ کوئی اور بھائی محض سے جو یہ لوگ واجب نسبت اپنے رئیسوں کے بجائے بادشاہ ملک کے تصور کرتے ہیں پیدا ہوئے ہیں یہ امر ضرور ہے کہ پیر وے حقوقِ لایہی ترسم اوس جزو انتظام کے کیا جائے جسکی خواہے کی رو سے رعایا بادشاہ ملک سے قطع نظر کر کے اپنے کو مطیع اپنے رئیس کا اختیار کا تصور کرتے ہیں جو اختیار انکو انصافاً منہاج بادشاہ ملک حاصل ہوا ہے

ہفتم - لہذا ہر اکسل سی کو زرخیز ہر شخص اور ہر قوم آبادی ہذا کو آگاہ کرتے ہیں کہ بلو شہادت اختیار بزرگی سلطنت انگریزی و بادشاہ گریٹ برٹن و ایرلینڈ جسکی کاروائی معرفت کو زرخیز سلطنت و کاروائی معرفت کو زرخیز صاحبانِ حبش صاحبانِ اجنت اضملاع کاندی ہوتی ہے صرف منع ہے جس سے ہر طرح کا اختیار پیدا ہوتا ہے اور صرف اوہی فرمان برداری واجب اور لازم ہے اور کوئی نہیں کسی رئیس کی اطاعت واجب نہیں مگر استغنی غرت اور اطاعت نہیں ہے جسکو انصافاً منع شکایت



حاصل ہوں اور بعد وصول اختیارات بجانب گورنمنٹ کوئی رئیس کسی قسم کی حکومت اور کسی قسم کی سزا دہی نہیں کر سکتا اور ہر ایک باشندہ کا مذی خواہ وہ قوم بزرگ کا ہو یا حقوق مساوی شہر عوامی کا مذی کوچک کا اپنی جان اور آزادی اور مال کی حفاظت ان سب زریں پر قسم و ہر شخص سے کر لیا اور صرف مطیع اور نواہین کا ہوگا جو یہ وجہ رسم قدیم و عہد ملک کے ہونے اور اوسط طریق پر اور اولیٰ حکام کے ماتحت رہنے کے باعث ہے۔ بنام بادشاہ مامور ہونے اور جیسا کہ ذیل میں ہوتا ہے

ہشتم۔ نرائسل سی یعنی گورنر کی حکومت عام و تعلیم و تہذیب و اصلاح کا مذی کے سر پر گورنر کا مذی حکومت کا ہونا کثرت کو اور فکشنز کے کی اور ان کے رئیس تہذیب و اصلاح کا مذی حکومت کا اور صاحبان اجنت تعلیم اور مذی کو مقامات و سادات میں کارروائی کے جہاں گورنمنٹ نے ایسے اجنت کا متعین رہنا مناسب اور ضروری مقرر کیا اور ان کو اختیارات زیادہ بلکہ حسب موقع اور حسب اہلیات جو ضرورت اور نکل و گئی اور دنیا کا مفید و انتظام اشتہار بہ الامین اعدا کرنا کہ رہے عطا ہوں

نہم۔ اید گرد و سادسی و تمام دیگر رئیسان و زمینداران خواہ ان کا رفقہ گورنمنٹ زیر ملک صاحبان اور کل رئیسان اپنا کام پر تمام صاحبان کو اور فکشنز و اجنت انگریزی کیا کریں گے اور کسی دوسرے کے زیر حکم یا دیگر اجنت انگریزی کیا کریں نہیں کریں گے

وہم۔ کوئی شخص مجاز کارروائی کسی صیغہ کا خواہ وہ رئیس سرداران ہو یا ذر و مستور نہ ہو گا جب تک کہ کوئی شخص کسی دفتر کا کام بغیر ذرا دہی سند تحریری و تخطی کے ذریعہ سے اس کا علم پر مامور نہ ہوگا اور یہ سند تحریری کے نہیں کر لیا

دستخط گورنر کے اور واسطے رئیسان خورد کے و دستخط انریبل رزیدنٹ کے اور جو واسطے عہد رئیسان کلان کے نام و دستخط گورنر کے اور رئیسان خورد کے نام و دستخط رزیدنٹ کے اور واسطے عہد قلیل کے و دستخط صاحبان اجنت متعین و لا دہی کے ہونے کے اس قسم کا عطا ہونا ہوگا ہونے کے لئے بعض دیہات اور صیغہ جہاں جو واسطے خدمت ذاتی و سادس کے عطا ہونے کے اور زمیندار سابق و سادس کو کل استحقاق مقرر کرنے کا

باستناد دیہات جو واسطے خاص سادس کے ہوگا حاصل ہوگا

یا زود ہم۔ تمام داب و اداب رئیسان کا جو اونکی نسبت کو محنت سابقین میں مرعی تھا اس قدر قائم اور  
 رعیتوں کا وہی داب و اداب رہیگا جس قدر موافق اس مخالفت کے ہے جو کو محنت انگریزی کیا  
 جو سابقین میں تھا مگر تشبہات ذیل چاہتے ہیں یعنی ایسے رسوم کم ظرفی کے جو باعث ظلم سابقہ رئیس  
 اور باشندہ بیکجوری جاری رکھتے تھے اور جو انتظام بلا تعصب کا نتیجہ منع  
 کرتا ہے ہر قسم کا سنجیدہ منجانب کسی شخص کے اور بجانب کسی شخص کے معاذ کو زبرد ازین قطعاً جیسے  
 سنجیدہ کرنا ممنوع ہے وہ سابقین دراصل جاری تھی موقوف ہوئی اور جو رسم ضروری تھی  
 روبرو سے حاکم محلے کے زانو پر کھڑا کہ ہر ایک رئیس یا کوئی شخص جو روبرو سے راجہ جانا تھا وہ زانو پر کھڑا رہتا  
 رہتا بھی ممنوع ہوا تھا یہ رسم بھی ممنوع ہوئی اور کل رئیس یا کوئی اور شخص جو روبرو سے کسی  
 افسر انگریزی ملکی یا جنگی ذی رتبہ کے خیرہ کیلون میں آجائے وہ راستہ کا درمیان چھوڑ دینا چاہیے  
 ایک کنارہ پر ہو جائیگا اور اگر بیٹھا ہوگا تو اوٹھ کر سلام کر لیا اور اس سلام کا جواب منجانب افسر پیشہ ملاکر  
 دو بازو دھم۔ اس بارہ میں یہ بھی ہدایت ہوتی ہے کہ جب داخل نالوف آئیس ہوں یعنی اس  
 بادشاہ کے کشتیہ کا ادب مقام میں جہان جلسہ حکام واسطے کسی امر ضروری کے تفہیم کو واسطے ہوں  
 تو ہر شخص تصویر بادشاہ کو جو تھان اوڑھان ہوگی سلام کر لیا اور اس طرح عدالت میں جو حکم عدالت  
 اور اداب اس حکم کا جو عدالت ہوگا اس کو بھی سلام کرنا لازم ہے اور یہ بھی ہدایت ہوتی ہے کہ جب  
 میں فیصلہ کرتا ہوں ہر شخص اس طرح اور اس طرح وہ ہمراہ راجہ کا ندی راکر تے تھے راکر تیکے مگر یہ  
 ہمراہی گورنر نہ کام دورہ فرق ہوگا کہ روبرو سے دریاںے حماد لا لکھ کے دساوس ہمیشہ اپنی بالائی میں  
 سہوار ہوا کرین کیونکہ اس علاقہ میں صرف ایڈر کا استحقاق ہے اور جب کوئی ممبر کونسل بادشاہی کا  
 یا بلشر اضلاع کا ندی کا یا لکھانڈنگ افسر افواج اضلاع کا ندی کسی ضلع میں بغور کار سرکاری دورہ  
 ہر ایڈر افسران کو محنت نہ کمزور کرین تو اونکی ہمراہی اور اس طرح ہونی چاہیے جس طرح کسی دساوس  
 کی اونکے ضلع میں ہوتی ہے اور اس طرح صاحبان زندگی و اجنت و دیگر افسران فوج ہر ضلع  
 کی ہمراہی اونکے اپنے ضلع میں ویسی ہی ہوگی اور اس طرح حکومتی توقیر اونکی ہوگی  
 سینرو ہم۔ رئیسان جو رتبہ اول اور دوم ایڈر کا رکھتے ہیں اونکی سلامی ستری یا بار کیلئے جب

سنہ ۱۸۵۱ء اور ۱۸۵۲ء میں جب وہ بروز روشن ان کے چھو کی طرف سے گذر کیا کرینگے اور جو سپاہ کی لیا کرینگے

باسرکار سرکار پر ہوگی وہ بھی اور دیگر یورپ نا اور اشخاص انسل یورپ نا

اونکی سلامی ساتھ ٹوپی کے ماتر لائینگے اور انگریزی ٹوپی نکالان کی اوتار کے لیا کرینگے اور تمام سنہ یورپ نا کیونکر سلامی لینگے

خواہ قوم کا ندی سے ہوں یا اور ہوں وہ اسطرح اونکی سلامی لینگے

یعنی جب بیٹھے ہونگے کھڑے ہو جائینگے اور اگر کسی کو چہ اور بازار میں ہونگے تو وسط کو چاؤنگے اور

ہندوستانی کا سلام

دو دیگر رئیسان کو کل ہندوستانی جو ان کے روبرو جائینگے یا راستہ میں لینگے قدم کر کے حسب دستور سلام کیا کرینگے

چہار دہم۔ رئیسان ایڈگراور دساوی اور دیگر افسران کو سوائے سلامی کے استحقاق عہدہ ہر اسی ایڈگراور وغیرہ

رہنے مختلف قسم کے اماکاران کا بھی جنکی تعداد نہ انگلس جی حسب رپورٹ صاحبان بوٹوٹا فکشنر تعین کرینگے حاصل ہوگا ہٹھلیک جہان کے افسر متعلق اون

دیہات اور کارسکار کے نہیں ہیں جو متعلق ایڈگراور دساوی کے کیے گئے ہوں تو اونکی ہر اسی کے واسطے ایک درخواست صاحب ریڈینٹ کا ندی کے پاس یا پاسل دن صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے جو ماموران اضلاع میں ہوں جہان کے افسران کی ہر اسی درکار سے پہنچی ہوگی

پانزوم۔ جو لوگ استحقاق نشست کا سچ مال آف اوڈیس یعنی مقام جلسہ سرکاری یا روبرو جو لوگ استحقاق نہیں مال بنادوٹوٹا صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رکھتے ہیں وہ صرف وہ رئیس ہیں جنکو صاحبان اجنٹ کی ایڈگراوری کتھن میں

کیشن دستخطی گورنر حاصل ہوا ہے یا جنکو خاص شخص اس بارہ میں پیشگاہ صاحب محترم البیس سے دستیاب ہوا ہے نجلان کے صرف دو ایڈگراور جو کٹھن پٹی البیس پیشگاہ گورنر سے عطا ہوئی ہے کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں اور مالعی تختوں چہ پر سناڈی مختلف القعات چہ ہونگی حسب رتبہ عدالت صاحبان اجنٹ گورنمنٹ میں جنکا ذکر بعد از میں ہوگا بیٹھینگے اور جو اسپیس

یعنی پنج قوم ہو تو بیل یا کورل ہونگے تو وہ سند پر جو زمین پرچی ہوگی بیٹھینگے

شانزوم۔ جو کھانا اور ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ کا سابق تھا وہ اب بھی بدستور ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ اجمال و برقرار بیٹھا اور یہ اس سے مفوم نہوگا کہ گورنمنٹ حفاظت



سزا دی گئی اور مقامِ اراضی جو باعثِ بد وقتی، امکان کے مضبوط کار ہو گئی اور دی جاگی کیسپر محصولِ بشیر خیمہ لیا گیا۔ بعد ازاں اگر اتنا ترہم کو درغشت اوس کو امکانِ سابق کے لئے کر دے تو وہ کیسپر محصولِ بشیر خیمہ خریدے اور اس لئے لیا جائے گا۔

بست و یکم۔ چونکہ گورنر کی خواہش یہ ہے کہ ایسا عہدہ مشروطہ گورنٹ بجانب ہر قسم کے مذہب یا شہنشاہان اراضی متعلقہ عہدہ کا محمولہ ہو ہی چکیں گے۔ ظاہر ہے وہ تمام اراضی کو جو اب متعلقہ عبادت گاہان جو بری محصول سے کرتے ہیں بحال رکھنا عبادت بلاتواہ کا اکثر باشندگان یہاں اگر چونکہ بعض باشندگان ان دیہات کے خدمات معینہ بلاتواہ راہہ کی کرتے متعلقہ عبادت گاہان کرتے ہیں۔

بسمت و دووم - تمام اراضی جو اب تعلق زمینان ذیل سے کرتی ہے جسکی ملک حلائے اور موافق  
 اراضی متعلق بعض زمینان ملک حلال کی | ساتھ حاکم ذمی حق کے تحت رعایت کی ہے یعنی  
 محصول سے بری ہوگی

مولی گودی جہانی لی

مہاراجہ کی ملتی

مولی گوئی ملتی      دو ہوا تے ملتی

دوبلوں کے ملتی

ای توئی ملہتی      ابھی لیاگو دی ملہتی

ایسی لیاگو دی ملہتی

کہ دیکھو تو ملیتی  
گنگھا کلان

گنگوہا کلان

دہی کامی ملتی  
گنگا غور

گنگو خورو

ملیکانی ملتھی سابقہ ریاستیں

دہولانی غنمی

انکی گودی مٹی      گودا قد نرمنی

گو و ما قد نر می

گوئی گودی ملتہی سبق او کرن مہنی

ماضی جیات اونکے بری محصول سے رہینگے اور اونکی اولاد سہی اوس اراضی کو بلا محصول اپنے قبضہ میں رکھے گی بہت شمار اونکے جو ٹکس ننگو ادا کرتے ہیں یہ اب اور آئندہ ہم ہم حصہ پیداوار سا لیا نہ گورنمنٹ کو دینگے اگر وہ دفعہ آئندہ میں بری کیے جائینگے۔

ہست مرسوم تمام اراضی متعلقہ اولیٰ زمینوں کی جو کارسہ کار کوٹنے ہیں خواہ قسم اسطے کے ہیں

جو تیس کوئی کارکاری انجام دینا چاہی یا ادنیٰ کے اور خواہ زینداران فردوس ہوں جب تک وہ کارسہ کار انجام دینے  
راضی ہو کر بری ہو جائے گا اور اگر وہ اس وقت تک محصول سے بری رہے گی

بست و چہارم - تمام اراضی متعلقہ اون لوگوں کی جو ازسب یا پیشہ وہ لوگ ہیں جن کے سپرد کاشت  
راضی و اجنبی جیلنے والوں کی ملک اور اجنبی کا ہے وہ بری محصول سے رہیں گی اور نیز اراضی اون لوگوں کی جنہ  
سے بری رہیں گی کاشت کرنا یا اعانت کرنے سے کاشتکاری کرنے شناسی کے فرض ہے

اور نیز اراضی کا نشانہ ان زمینداروں کی جو خدمت کرنا دسادی کا حسب حکم ہو گا  
کشتہ فرض ہے اور نیز اون کے جو خدمت کرتے ہیں یا انی تپو کے بغیر لینے تنخواہ کے کتے ہیں بری  
محصول سے گردانے جائیں گے کیونکہ یہ مخفی نہیں ہے بلکہ معلوم ہے کہ اشخاص مذکورہ ثانی یعنی  
اون زمینداروں یا مورہ دسادی  
کوئی بدلہ دینی تو کہ میں  
جہانہ کسی قسم کا جب باہر خدمت پر ہیں نہیں رکھتے اور باہر خدمت ان کو

صیحا اور بغیر کلیتہ کرنی ہوگی  
بست و پنجم - دیدار لوگ جن کے پاس کچھ اراضی دمان نہیں ہوتی ہے وہ ہمیشہ کو محنت کو  
بہرہ لوگوں کا خراج معلوم دینا قائم رہے گا خراج معمولی معلوم دیتے رہیں گے

بست و ششم - کل مذاکرہ گورنر اور دیگر حکام انگریزی کے قطعاً ممنوع ہیں بیچ دورہ یا سفر  
تمام مدراء ممنوع ہیں کے ہر ایک افسر ملکی یا جنگی ریٹس و رستہ فوج اور دیگر ملازمان  
گوشت کو بشرط اطلاع دی او ان کے سفر اور کوچ کے رسد وغیرہ پیداوار ملک باندازہ دار چینی  
وہ و انگریزی و دیگر فوج  
اور دیگر ملازمان گوشت کو قیمت دیکھا لگی

بست و ہفتم - کل فیس سماعت کرنے مقدمات کی جو دسادی وغیرہ کو دیکھتی تھی باشتناء اسکے  
فیس سماعت کرنے مقدمات کی متون جو بنظر قائمہ گوشت کو دیکھتی ہے سو قوف ہوگی اور سو قوف ہوئیں

بست و ششم - خدمات ایگرہ دسادی و دیگر زمینداروں کا معاوضہ تنخواہ مقررہ سے کیا  
معاوضہ شکار زمینداروں کا  
جائیداد اور یہ سوائے اسکے ہو گا جو ان کی اراضی حاصل سے  
بری کی گئی ہے









سی و تھم۔ ایسے مقدمات منفصلہ صاحبان اجنت کی اپیل سہی عدالت کمشنر درجہ دوم میں بیچ  
اپیل جوڈیشل کمشنر کے محکمہ میں ہوگی اگر اپیل روبرو سے اجنت کے بیچ عرصہ دس روز  
کے بعد فیصلہ داخل ہوا ورشی متنازعہ راضی یا جا یا ذاتی ڈیڑ سو سکس دس سے زیادہ ہو تو ایسی حالتیں  
اجرائیگری ملتوی رہیگی اور مثل عدالت کمشنر میں مرسل ہوگی یہ صاحب و سیطرح کارروائی کر نیچے سطح  
دفعہ بالا میں مذکور ہے اور اپیل ہی حکم گورنر یا بورڈ کمشنر سے ہوگا گورنر کے عرصہ میں پیش نہوار اگر  
درخواست ایک سال کے اندر داخل کیجائے

چہل۔ فیصلہ عدالت کمشنر درجہ دوم میں صاحب کمشنر کیا کرینگے اور اس میں ان قوم کا مذی اور مین  
طریقہ فیصلہ عدالت صاحب کمشنر اصلاح دیا کرینگے اور اگر اسے اکثریت اس میں کی راے صاحب کمشنر درجہ دوم  
سے مختلف ہوگی تو مقدمہ تخواہ اصل دائر ہو یا اپیل میں پیش ہوا ہو اور یا صاحب اجنت گورنر سے  
بعض تصدیق ہو تو ڈیڑ سو سکس دس سے زیادہ ہوگا اور نیز بورڈ رپورٹ اس کی  
بخدمت گورنر بھیجی جائیگی بخدمت نہ اسل سی گورنر کے ارسال کرینگے اور گورنر کا فیصلہ قطعی ہوگا  
اور اس کا اپیل نہ ہوگا مگر بیچ مقدمات دیوانی منفصلہ صاحب کمشنر درجہ دوم کے خواہ اصل مقدمہ ہو  
خواہ اپیل میں دائر ہو یا خواہ سپر دیا ہو یا اپیل گورنر کے محکمہ میں ہوگی

اگر روبرو سے صاحب کمشنر درجہ دوم کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ہو اور اگر شہادت  
راضی یا جا یا ذاتی جو کسی تعداد ڈیڑ سو سکس دس سے زیادہ ہو تو ایسی حالتیں اجرائیگری ملتوی رہیگی  
اور مثل بخدمت گورنر ارسال کیا جائیگی اگر اپیل حکم گورنر سے ہو سکتی ہے اگر درخواست تاج دگری  
سے ایک سال کے اندر پیش ہو

چہل و یکم۔ اپیل جو گورنری میں ہوگی اس کا فیصلہ اصلاح بورڈ کمشنران حسب ضابطہ انصاف  
فیصلہ میں محکمہ گورنری میں کیا جائیگا

چہل و دوم۔ بیچ مقدمات فوجداری کے حکم صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحبان اجنت  
سیا دہ راے حکم نہ ہوتا اگر کوئی تہمیل اگر حکم مذکور میں نہرے جسمانی زیادہ اکیس سو بیس سے زائد  
یا نیز یا بلانچیم چار مہینے سے زیادہ یا یا چار سو سکس دس سے زیادہ ہو  
سنوگی جب تک معرفت بورڈ آف کمشنران کے وہ جو بخدمت گورنر کیا جائیگا اور جب تک بورڈ

اوسکی کیفیت گورنر کے محکمہ میں نہ بھیجیں گے اور محکمہ موصوف سے منظوری نہ انگسل  
سی کی حاصل نہوگی

**چہل و سوم**۔ آرنیل صاحب رزیدنٹ کو جب ضرورت ثابت ہو تو عدالت جوڈیشل کمشنر اجلاس  
صاحب رزیدنٹ کو اختیار ہے اگر کے امانت و صاحب موصوف کے فیصلہ میں کریں اور صاحب رزیدنٹ  
کو اجلاس محکمہ جوڈیشل کمشنر میں اپنا اجلاس علیحدہ ہی واسطے سماعت مقدمات کے کرینگے اور اس طلبہ  
کریں اور اس علیحدہ اپنا جلسہ کریں ہو گا خود باب مقدمات مسندہ اور اپیل شدہ کے مذکور ہے اور میعاد تمیل حکم  
مقتدا فوجداری صاحب جوڈیشل کمشنر کو لکھی جاسیگی اور واسطے قائل رکھنے کیساں طریق کے یہ

سبب شدہ منفصلہ صاحب رزیدنٹ بعد اختتام مقدمہ محکمہ جوڈیشل کمشنر میں رکھی جائیگی

**چہل و چہارم**۔ سچ تمام مقدمات جو محکم خلاف سرکار از قبیل قتل انسان کی تحقیقات مقدمہ و برک  
طریق کاروائی مقدمات خلاف صاحب رزیدنٹ یا صاحب کمشنر وجہ دوم واسطہ سران ہمراہی قوم کاندی  
سوگی اور انکی رائے موثر ہو کر رزیدنٹ جو نسبت مدعا علیہ کے سوگی معرفت صاحب  
بورڈ آف کمشنران سو اوٹلی رائے کے بخدمت نہ انگسل سی واسطے منظوری کے بھیجی جاسیگی

**چہل و پنجم**۔ تمام مقدمات دیوانی یا فوجداری نہیں رئیس کلان مدعا علیہ سون محکمہ صاحب رزیدنٹ  
اختیار اور مقدمات میں نہیں یا کمشنر وجہ دوم دائر سو گئے اور باقی اور مقدمات ضلع کے عدالت میں  
کوئی کلان رئیس مدعا علیہ صاحب رزیدنٹ یا صاحب کمشنر وجہ دوم مدعا علیہ کے جہان مدعا علیہ رہتا ہے نیز ملکہ مقدمات دیوانی میں مدعی اپنی  
طرف سے کوئی وکیل واسطے پیروی مقدمہ مقرر کریں اور مدعا علیہ ہی  
اپنی طرف سے واسطے جوابدہی کے نامزد کرے

**چہل و ششم**۔ سچ مقدمات دیوانی کے خرق مغلوب صاحب کمشنر وجہ دوم یا صاحب اجٹ  
نویز جہاں سچ مقدمات دیوانی کے کوڈنٹ یا حنیاط حکم جہاں تعدادی ستم حصہ شے متنازعہ کا چوپا سس  
دولت سے کسی مقدمہ میں زائد نہ ہو دیکھتے ہیں

**چہل و ہفتم**۔ ایڈگر و جہاں اول و دوم اختیارات دیوانی کا نسبت تمام لپے کٹی پر دل اور انکی رائے  
اختیاران مقدمات دیوانی ایڈگر و جہاں اول کے عملدادر کر سکتے ہیں اگر انکی اپیل صاحب کمشنر وجہ دوم کے پیشگاه دار

ہوگی اور نیز وہ دیگر انخاص اور اونکی جا بجا در بھی اپنے اختیار دیوانی کا عمل در آمد بھی و خصوصیتیں کر سکتے ہیں جب گورنر بذریعہ وزارت مقدمات فکری سپرد اونکے کریں اور ان مقدمات کا اپیل ہی حسب بیان بالا ہوگا اور صاحب کشتہ درجہ دوم اور صاحب اجنت گو بر منت بھی مقدمات تحقیقات اور رپورٹ کیفیت کی سپرد نگار اور دسادی اور موصول کے کر سکتے ہیں

پہلے وہ تم۔ اگر اختیار نہ دے، مقتدا نافرمانی احکام دو دیگر مقتدا تخفیف میں رکھتے ہیں اور  
 اقتدا کیوں کا اقتدا ہو جائے۔ لیکن میں جو زیادہ پاس ہلچا بچے یا کہیں میرے جو پشت پر  
 لگا کرے جا لیکن باقی جو دو روز سے زائد نہ ہو

چمل و نخم۔ دسادی یا اورینس جنکو گو رنے اعمد دیا ہو وہ بھی جراثیم کی نذر دے سکتے ہیں اور چونکہ  
 چملا نچہ سے اور سات روز کی قید سے زیادہ نہوگی اور اس طرح موتیوں کی طرح  
 ہوتی ہے۔ چملا نچہ اور قید کے بعد ہی جراثیم کی نذر دے سکتے ہیں جو ان کے اسطیع  
 عمد کو مختلف سببوں میں سے اور یہ نذرانہ اس چملا نچہ اور تین روز کی قید سے نہوگی اعمد یہ شرط ہے کہ  
 اشخاص مندراب در حقیقت اور قانون اسطیع اسلام ایڈراو دسادی اور دیگر یسٹان موتیوں و انریل و کورل  
 کے ہوں اور یہ اختیارات نسبت ان کے علم راہدہ کا جنکے پر دفتر ہو یا ہو یا شدہ تری کے ہوں  
 اور غیر قوم ہوں اور جو میں اضلاع کا ندی کے ہوں اور یہ بھی شرط ہے کہ تمام مقامات جہین مندراب جو  
 کی قید کی وجہ سے اور تین قیدی مدد پر حکم کا مدت صاحب کشت و رجہ دوم یا صاحب اجنت کو نسبت جو قید  
 ہو ان کو اس طرح سے کہے جہا جہا ہے

نچا ہم۔۔۔ بنظر اسکے کہ طریق عدالت کسری یکساں رہے یہ بیان ہوتا ہے اور حکم پیشکار ہندو  
طریق ادا شدات، چھٹکا سی دیا جاتا ہے کہ تمام شہادت و بروے صاحب ریڈنٹ و صاحب  
رجیٹر و مہر و صاحبان اجنت کو نمٹ بمقدورات ایوانی و فیصداری خائف ایجا نیکی اور یہ خائف و حالیکہ  
کہ ان قوم کا کاناہی یا مذہب ہے تو اسے شہادت سے کس کی دلیل یعنی عہدہ گاہ کے بروے کشتر لیا جاتا  
کہ گواہ کو سلطان و بیجا نیکی کے واسطے خائف اوس سے لیا جاتا تھا اور ایسے کشتر کو عدالت سے حکم ہوا کہ  
کہ وہ عہدہ ادا کر دیکے کہ گواہ ماننہ تمہید بیان کرنا ہے کہ مواو سے گما ہے و سچ اور تمام راستہ و کچھ ہندی  
سوا سے راستی کے ہے اور اس طریق اداسے شہادت سے کوئی مستثناء نہ ہو گا مگر صاحبان مذہب

یعنی گورہ پورہ کے اور نیز یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ سوائے ان گورہ پورہ کے اور سب گواہ جینک ادای شہادت کرینگے کوٹے رینگے۔

پنجاہ ویکم - باشندگان علاقہ ترائی یعنی دامن کوہ اور باشندگان ملک پنجوہ ملک کاندی میں ان نسبت ان نسبت غیر قوی ہے۔ وہ صرف زیر حکم عدالت صاحبان اجنت گورنٹ رینگے مگر گچھ لیسے قواعد جدید انکی نسبت دینی رکھے جائینگے جو ہر کسلسی ہدایات خاص صادر کر کے اختیار ہو سکو سپر صاحبان اجنت کے کرینگے اور میعاد اولے احکام مقدمات فوجداری بموجب و سکے جو قبل ازین نسبت کاندی کے باشندوں کے سچ دفعہ ۲۴م کے مذکور ہے رینگے یعنی جینک رپورٹ اور سکے بذریعہ صاحبان پورڈ اکثر ان کے بخدمت گورنر بہادر کے بھیجی جائے باشندہ مقدمات جرائم قتل سرکار قتل و قتل سناں جنہیں مجبران زیر حکم اوس عدالت کے ہونگے جو نسبت باشندگان کاندی کے دینی رینگے اور نسبت سوہن سناں کاندی یہ دینی طریق سچ مقدمات کے دینی رینگے جنہیں سوہن سناں کاندی دینی رینگے۔

پنجاہ و دووم - ہر کسلسی گورنر اس موقع پر منظور حقوق مندرجہ اشتہار مجریہ دوہ ماہ مانجھہ منظوری حقوق ہوہن درباب سوہن کے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ یعنی سوہن باجوہ اسکے جینک اون دیہات ہین رینگے جنہیں قوم کاندی رہتے ہین تو انکی اطاعت اور تعمیل حکام ریسان و زمینداران کاندی کرنی ہوگی اور اگر زمین کرینگے نہ پتہ کچھ صاحب اجنت گورنٹ سے سنایا جرم نافذ ہوا دینی ہونگے کو کچھ بھی اشتہار مذکور ہین دینج ہو۔

پنجاہ و سوم - بموجب ان قواعد شہرہ کے تقریبی ہر ایک شخص رئیس اور غریب اور توکر اور مفکر کی اختیارات حکومت مقامات جو بلا تردد اور پاسداری ہوگی اور نیز تعمیل اس طریق نظام نصف دہی کے اور بڑا ان کشتہ کو دینے گئے تحصیل ملگدارانہ اور اطمینان کاروائی کے ہر کسلسی سزاوارہ دینی حکومت اور عدالت خاص اضلاع مضافہ ذیل کے سپر پورڈ آن کشتہ ان کے کرتے ہین یعنی چار کولار

میتل اور روہا پٹا مسہل دت گمی بالا و اوڈا پورا و بانی پورا و تمپانی و سرپا پتوہ و دوسپرا و ہواستنی و کوہمالی و جہ نہ علاقہ والا یا اوڈا مغرب کوہ اور ومانا و سدرولی و فرائولی و مانتا و اوڈا کالاس و ستھل پوریا کالہ یا اور سناں تمام امور عظیم نصف دہی و کسلسی ہانگدنی معرفت پورڈ آن کشتہ ان کے ہونگا۔ مہینہ ہون کے مگر ان جمہورین و مانا و اوڈا و صاحبان اجنت گورنٹ کے واسطے

ساجد جٹ گورنمنٹ سیکرٹری  
 باکول ڈسٹریکٹ جج  
 سماعت مقدمات خفیہ کی ایک آپریشن چار کورل کے اور ایک پیچ  
 نلیو دی واقعہ تیل کے مامور ہو گئے  
 ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام آڈر ٹاگ لگا جسکے سپرد واسطہ انتظام کے  
 اختیارات اجنٹ گورنمنٹ  
 اضلاع آواہلیسیا دہلیسی و دی سووا موضع شاہی بادلاہونگے اور تمام مقدمات  
 دیوانی و فوجداری کی سماعت وہ کیا کرینگے پھر مستثنیات و قوا عدلہ مذکورہ بالا صاحب  
 مقیم مقام آواہ  
 موصوف احکام دربارہ تحصیل مالگاری کے اور کارروائی خدمات سرکاری اور عطلی و سرکاری زمینداران  
 مجرم نافرمانہ داری جاری کرینگے اور حکومت عالم مثل گورنمنٹ ان حدود میں زیر احکام اور پڑ آت  
 کمشنران کے کرینگے

نچاہ و ختم - اس طرح ایک اجنٹ گورنمنٹ پیچ سات کورل کے اختیارات عدالت گستی کی  
 اس طرح سات کورل میں اور نیز پیچ شمالی جزو علاقہ نوبری فکادیا کے اور ایک جٹ گورنمنٹ بمقام فکادیا  
 البتہ قسم کی حکومت کیا کرینگا اور ایک اجنٹ گورنمنٹ باختیارات مذکورہ بالا علاقہ تین کورل میں پیچ  
 تین کورل میں اور صاحب کلکٹر سرنگو سیلہ تمام مقدمات کی سماعت کیا کرینگے اور اجنٹ تین  
 اختیارات صاحب کلکٹر سرنگو مالگاری جاری کرینگے اور خدمات سرکاری اور سیطرہ بمقام مالک دیو تلی میل  
 کرینگے

نچاہ و ختم - تمام امور میں جبکا ذکر اس شہنشاہین بادگیر اشتہارات ماسبق مجریہ حسب احکام  
 بظنا اختیار وضع کرنے کو تھا اور گورنمنٹ انگریزی میں نہیں ہوا ہے اور کی ترسیم اور قواعد جدید ضروری  
 جدید و ترسیم قواعد عجم و مفید و مطلوبہ وضع کرنا نہ اسل سی پیا اور پناہ جانشینان مابعد کی تعلق کرتی ہیں اور  
 اختیارات تبدیل کرنے قواعد ان کی حسب ضرورت اپنی اختیار میں تھیں اور تمام بادشاہ جانشینان کے تمام فرائض کی  
 و جنگی و تمام دیگر امور سادی و دیگر نیسانج رعایا بادشاہ فرمانبردار احکام کے پھر تحصیل احکام میں اور اعانت کیا کرینگے  
 ایسا کرینگے اور انکا نقصان ہوگا۔

شہنشاہ بمقام کندی واقعہ زیرہ سیلون تباہی ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء

حکومت برائے انکسلسی  
 دست خط جٹ جٹ  
 سرکاری بابت ملک کندی









